

الی السنة والجماعة کی عبارات پرتین مو (۳۰۰) سے زائداعتر اضات کے جوابات پر حص پہلامکل انسائیکلوپیڈیا

دفاع ابل المنة والجماعة

مؤلف ناظراهلىنت

حضرت مولانا ساجدخان نقشبندى حظالله

صرت مولانا عبدالله صاحب قاسمی منظفه منه...

بایتمام: مناعراسه منازی اسلام ضرت فتی ندیم صاحب محمود می منطفه شعبه نیشر و اشاعت مکتبه ختم نبوس دشا و ر

جمله حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

دفاع الى النة والجمامة (اول)	نام کتاب:
منا قرافي منت حضرت مولانا سابد خان نقشبندي حلا	مؤلف:
المستناف والمحاطب والمحاطب والمحاطب والمحاطب	للطيح ونظر ثاني
منسد مفتی ندیم ماحب	باجتمام:
مستسمين البندي المراقبة وتماني اورنگ آباد (البند)	تختابت:
ایم ایل اسلام گرافعس ممبنی	توسين:
447	تعداد معجات: ـ
ت: مه منافع بازاریشادر علتبه ختم نبوت قصه خوانی بازاریشادر	شعبه نشروا ثاعه

منح	ست ک عناوین	منح	عناوين
٥٣	كاهف اقبال عماريهود كيفش قدم ير		تقاريظ
٥٣	شلیع او کارُوی کے حوالہ جات پر ایک نظر		والناعبد النال سنبطى ساسب مدهلة العالى
۵۵	خان کی تو ثین پر صنرت تھا نوی کا حوالہ	11	ولاتارا الداعلى ساحب مدالله العالى
۸۵	كوژنيازى كي حقيقت	jr-	ولاناطاهر حين محياوي صاحب مد تلشا العالى
24	سيدسليمان عدوى وضايرتي خرف منسوب واله	16	ولاتاميدالامدقامي ساحب مذكلة العالى
4+	ثلى فعماني كى طرف منسوب حواله	17	ولاتالالياس محمن صاحب مدهد العالى
77	مدت تشميري منطوب حواله	14	فتى غازى نديم مورى ماحب مد ظله العالى
44	مولاناإعراز على كلرت منسوب حواله	(A	ولانا بوايوب قادري صاحب مذظار العالى
41"	علامة شير احمد عثماني كل طرف منسوب حواله	rr	رش مولت
40"	علامہ ہوری کے والد کی طرف منسوب حوالہ	19	(باباول)(ينتاركي عالى)
	شخ الاسلام مولانا صين احمد مدني " پر جبو في		ولوينديت كياف كان كالكثاف" بد
77	حواله مبات كاالزام اوراس كاجواب		Survivas . Su
	الی النه کارفهانا نیول کے ساتھ افتا ف	r.	ترقيمن كالمجوث
AF	اصولی ہے		جمان رضاخانیت کے نام پر بر طوی فتوی
47	ترجمان رضاخانيت كادجل وهبيس		ل الهنة والجماعة بدالزام تراثى كاسب
49	بم سے دفاع کا حق مجمی چینا جارہا ہے	rr	שנאוטיט
4	مات كمقابل شايك في قرباني	77	كار المنت كامقام إلى بدعت في أهريس
۸۱ -	د صوال دارتقری _ر ب		ية الاسلام مولانا ما فوتوي ﴿
۳.	فيسلة وام يركبول أثيل مجبوزت		بام دشدا تد تکوی
۱۳	اسولى اختا من صرف ايك منظ		فيم الامت مولانا اشرت على تضانوي "
10	فروی سمائل میں سلف وصالحین سے جدا۔۔	or	ارالعلوم ديوينديش جارتوري وجوو





بكليد عشونهون الصدخواني وآزا ويتساور

	عناوين	منحد	عناوين
4.9	امر افی ۲۷ ماز می ایت	444	
Αij	اعتراض ٢٨] مذاب سي في جانا نغيت		مرز الله ١٥٠٤م كري من ل الله
Alt	اعتراف ٩٩]البياء مع محت ضروري أيس		مراض ۴۸] حضور يد بهتان
13	اعتراض ٤٠] إيت الأن		
۱۵	امراض اع] عنى عدد		
۸۱۵	اعتراض ۲۲] مین کے نبی ہونے کا انکار		اعراض ١٥] ميلادمناها كرفن ييما
414	اعتراض ٢٤]اهياء كرام كى بيلى		اعتراض ۵۲]ديويندي مولوي باني اسلام
AFI	اعتراض ٢٤٤]ب عدير افتر ثابت كرنا		اعتراض ٥٣]حنورتا في الدونسة وام
	امر أض ٤٥] احكام كى حقيقت سے ب		اعتراض ۵۴] حنوركو لما فوت كينا
rr	بر	LAF	F 2 3 3 3 3 3
	خواول بدامتراضات كاماكره	LAF	
rz	خوابول كي متعلق شريعت كامول		اعتراض ٥٤] كنيدخشرا كراناداب
171	خواب يركوني فترى فيس		امر اض ٥٨] ديوارك يتي كاعلم فيس
11	امر اش ۲۷] الله في كودش		امراض ٥٩] نفع ونقسيان كيمالك
rr	امراض ٤٤] قرآن جيد بديناب	29m	נט
	اعتراض ۸۷]اردو دیوبندی ملسام		امر اض ٢٠] تهذيب واخلاق سے بي خبر
rr	سيحي	491	اعتراض ١١) ميدان من فتحت
	اعتراض ٤٩] تفانوي كي شكل مين	494	اعتراض ۱۲ معود پرخیر نی کی برزی
	احرّاض ٨٠] پُعريل تھے کعبرين	1	اعتراض ٩٣] ماد وكرزياد وطاقت ركحت
-0	احتراض ٨١] ويويدى طماء كے باور تي		اعتراض ١٢٣] تاويل عية ين والا كافر
	اعتراض ٨٣] شِطان الوبرُ ومر " كي شكل		
-,	집의원적으로 기계하다 하나를 보고 있다.	A+4	اعتراض ۲۷]اعیار پدیرزی کاوعوی

4	عناوين	مني	مناوين
4.	زاض ۱۰۱]ای پرهماء کے فتوے مربع		عراض ٨٣]ام الموشن كي يوى س
cr	زاض ۱۰۴] حضرت گفتری کے مرثیر کو نے کا حکم دیا مرد میں کا شرک معاصد کا مدد	St AFF	بیر مران ۸۳]دینه کارورود
۷۵	وی حضرات کی نئی کریم تشقیق کی شان پیندلزد و نیزگتا خیال		نانانوں کے بیان کردہ چند واب قرآنی تراجم پرامتراضات کا ماکو
۵2	م کی توت کا انکار		مراض ٨٥] الله كافرون في كانبت
4	مشطاني كروه ين دائل معاذالله	۹۲۳ اعيا	متراض ٨٧]الله كوالجي معلوم نيس
4	مطبح السلام كؤذليل كهنامعاذالله	۹۲۳ اعیا	مراض ٨٤] الذيحول جاتاب
۸.	ان حنور دان السائل سازياد وعلم ركعتاب	971	مر اض ٨٨] وويدك ضالا
M	باعليه السلام فيل جو محضرهاذ الله		متراض ٨٩]ولقه ممت به
	كريم والله ك لي رضا خايول كا		مراض ٩٠] حتى اذا التفيين الرس
ar	فأمحنده وكغربة عقيده سالعياذ مالثه		مراض ٩١] مغفرت ذب
٨٣	خانى تاويل اوراس كامنية وجواب	101 رضاً	متراض ۹۲]ومگرواومگراند. معجم
9.	رت يست عيدالهام في مخت توجين	ALTO PROPERTY.	مرثيه تلوى بدامتراضات كاماؤه
141	رت آدم عليه الملام في أفرين معاذات		لرزاش ۹۳)عداان کامر بی در استان کامر بی
	ار الله من الما ويد كات	941	مرزاض ١٩٣ كعبدين إلى يصفح كظره كارسة
ar	1.7	les 941	نتراض ۹۵]مرد ول کوزه ربحیا نتراش ۹۹] برست هانی
97	ان مطهرات قبوريس ويش كى ماتى بين		سران ۱۹۹ یون جای سران ۹۷ مدیان قیم فاروق تیم
41	المدمناخاني تاويل كامندتوز جواب		راف مراف الاراف العراق الاراف العراق الاراف العراق الاراف العراق الاراف العراق
		944	سران ۱۹۹ مالور سے تجیبہ سراض ۹۹ مالور سے تجیبہ
	2 3	949	ر من ۱۰۰ عرب استعان متراض ۱۰۰] فلب استعان

تقرىظ

بامع المعقول والمنقول فمويناملات امتاذ العلماء رئيس الانقياء بخدوم اصلحاءا متاذ الحديث

حضرت مولانا عبدالخالق تنجعلى صاحب مدظله العالى

ناعب مجتم دارالعلوم ديوبند

باسمه تعالى حامدا و مصليا و مسلما ! امامر بعد

بقدہ کے منامنے کتاب اوفاع الله النہ والجماعة "کا مسودہ ہے جس کو عالم جلیل جناب مولانا جمد ما جدخان صاحب فقش بندی حفظ الله نے مرتب کیا ہے جو عرصہ دراز ہے احقاق تن اورا بطال باطل میں معروف ہیں۔ یہ کتاب دراصل ایک رضا خانی ترجمان "مولوی کا شف اقبال رضا خانی "کی کتاب" و یو بغدیت کے بطلان کا اکتشاف" کے دو بی کصی گئے ہے۔ اس کتاب بن کا شف اقبال صاحب نے اپنے جگاور یوں کے تقش قدم پرجل کرای طرح وجل وقریب سے کام لیا ہے بلکداس محلوم ہوتے ہیں کہ اللم تقی کی کتابوں کی عبارات سے کتا وی تو بین کہ اللم تن کی کتابوں کی عبارات سے کتا وی تو بین کہ اللم تن کی کتابوں کی عبارات کو چھوؤ کر و بیونت کرنے میں ایک ہے ہیں جن سے علاء وین وافل تن کی تخیر و تشلیل کا ہم ہورت ہیں گئا ہے کہ دوریان کے ایسے ترافی کی ہوریان کے ایسے ترافی کی ہوریان کے ایسے ترافی کی ہوریان کے ایسے ترافی کی ہوریاں کی محلوم ہوتے ہیں گئا ہے کہ کا شف اقبال صاحب کے ہاتھ اکا ہرکی سے جس پر تام نہا وافل سنت بقلیں بجارہ ہیں گئا ہے کہ کا شف اقبال صاحب کے ہاتھ اکا ہرکی سے عبارات کتر نے کے لیے تیز قینی آگئی ہے جس سے وہ مقصد برآ وری (اپنی قوم کو گراہ کرنے اور اللہ تن کی تکافیری مہم) میں کا میاب معلوم ہوتے ہیں گران کو سلم شریف کی اس روایت کا مصداق قراد ویا جاسکا ہے:

قال رسول الله ﷺ یکون بعدی آئمة لا یهتدون بهدای ولا یسنون بسنتی وسیقوم فیهم رجال قلوبهم قلوب الشیاطین فی جشهان انس.

(مفكوة شريف: ص ١٢ م)

مكتبه عنها يوضاضه موانى بازاريشناور

* حضور می فلیجید فرماتے ہیں کہ میرے بعد کچھا لیے قائد ہوں سے جوراہ راست سے ہے ہوئے اور میری سنت سے دور ہوں گے بھران میں بچھا ہے لوگ بھی ہوں سے کہ جسم ان کااٹسانی لیکن

دور حاضر میں اس طرح کے گراہ قائدین کی ایک لمبی فیرست ہے، جوسادہ اور مسلمانوں کو پریکس عمل کے جیں۔ بہر حال محتر م مولانا محد سماجہ خان صاحب زید مجد و نے اہل حق کی طرف سے وفاق کاحق اداکر دیا۔ (فجز اداللہ فیرا)

دعاب كدانلد تعالى لمت اسلاميكواس كتاب سے زيادہ سے زيادہ مستفيد ہوئے كاموقع علايت فرمائے اور زلغی وطلال سے محفوظ فر ما كرواہ مستقیم پر ہے رہنے كاتو فیق نصیب فرمائے۔

اللهم ارناً الحق حقاً و ارزقناً اتباعه و ارناً الباطل بأطلاً وارزقناً اجتناب أمين يأرب العالمين. بجاةسيد، المرسلين (遊)

TA/0/1-1132

تقريظ

جامع المعقول والمنقول جمدة المفسرين امتأذ العلماء

حضرت مولانا محدرا شداعظمي صاحب مدخله العالى

امتاذ الحديث والفقد دارالعلوم ديوبندوناعم إعلى شعبه تحقاسنت دامالعلوم ديوبند

نحمدهو تصلى على رسوله الكريد

ایک انسان کی بیرسب سے بڑی محروی ہے کہ اسے بارگاہ خداد تدی سے جو خیر کی صلاحیت ودیعت کی گئی ہے اس سے اپنے آپ کو محروم کر کے اپنی پوری زندگی شروفساد کی را ہوں پر لگاد سے اور تا عل وحتراض اور مختی چیزوں پر اپنی حیات مستجار کا ایک ایک کھے صرف کروسے۔

> تہت بھ اپنے ذمہ اور چلے کس لیے آئے تھے ہم کیا کر چلے

وفاع إين السنة والجماعات اول

وتحيد ختو نبون لعد شوالي بالإبسار ا کشافات ہے مصنف ایک قدم بھی آ مے نہسیں بڑھے ہیں، شاید مصنف کے نزدیک جو چیز بہت يراني ہوتی ہو ونئي ہوجاتی ہے۔۔۔ع

و چاہ آپ کا حن کرشہ ساز کرے

محویااس شخص نے اپنے بڑوں کے کارناموں کواپنا بنا کران کی محلتوں پرپانی مجیرویا ہے، خیرجو

فتخص كتاب وسنت كانبيل بموسكا وه اينع بزول كاكيا بموكا اس كتاب كانهايت معتدل ومحققانه جواب حفر سے مولانا محمر ساجد خان صاحب مدخلہ العالی نے دیا ہے، جواب نہایت عادلانہ،

فاصلانه، ناصحانه ٢----ع

شاید که تیرے دل میں از جائے میری بات الله تعالى مصنف كى كرال قدركماب كومتبول عام اورمنيدانام بنائ ، آيين-

تقريظ

سلفان المناهرين فاحتح رضاخانيت خطيب إسلام شير بيشدا في سنت امتاذ العلماء

حضرت مولاناسد محمد طاهر حیین گیاوی مدخله العالی موسس درئیس داراه طرحینیه جماز کهنذاشیا

بسم الله الرحن الرحيم حامدا ومصليا اما بعد!

قار کمن کرام از پرنظر کتاب و فاع افل السنة والجماعة " کی پہلی جلد آپ کے ہاتھوں میں ہاور
آپ اس کے مطالعہ کے بعد خود فیصلے فرما تیس کے کہ کتاب کس پائے کی ہے۔ میں نے بھی جستہ
جستہ بعض مقامات ہے پڑھا ہا اور مصنف کی جان کاری اور محنت کا اندازہ لگا یا، یہ کتاب
بر بلویت کی تاریخ کا بڑی حد تک تعارف کراویتی ہے، اور خانصا حب بر بلی کی تاریخ حیثیت سے
متعارف کرویتی ہے، نیز خان صاحب نے جن مسائل پر محنت کی ہے اور است میں جس افتر ات و
تعارف کرویتی ہے، نیز خان صاحب نے جن مسائل پر محنت کی ہے اور است میں جس افتر ات و
تعلیم کے لیے پوری زعرگی محنت کی ہے اور اسے مخصوص طلقہ کی تربیت اور پرورش فر ما کر اسس کو
پروان چڑھا یا ہے بید کتاب اس کے لیے ایک آئینہ کا کام دیتی ہے۔

مصنف کتاب حضرت مولا ناساجد خان صاحب نے شصرف بریلوی جماعت کے نظر یات وعقائد کا تعارف کرایا ہے بلکدان پر جگہ جگہ تفصیل اوراختصار کے ساتھ تبھرہ بھی کردیا ہے تا کہ قاریمین کتاب خود بریلویت کو بھی سمجھیں اوراس کے افکار ونظریات اوراس کے مسائل و دلائل ہے بھی قدرے واقفیت حاصل کریں اور بڑی حد تک ان کی کمزوریوں اورقر آن وحدیث وسلف سے ان کی دوریوں کو بھی واضح طور پر محسوس کر تعیمی نیز رضا خاتی جماعت کے علماء کی کذب بیا نیوں اوران کے برو پیکٹروں ہے بھی اچھی طرح واقفیت حاصل کرلیں۔

اس کے مؤلف موصوف نے اہل علم اور اہل اللہ کے خلاف جو ہر ملوی خانصاحب نے ایک ماحول تیار کیا تھا اسس کا کمل تھارف کرانے کی ایک کامیاب کوشش کی ہے، بیکام جس گہرے، وجع اور سنجیدہ مطالعہ کا طالب تھا مواد ناسا جدخان صاحب تشتیدی نے اس کو پورے طریقے سے کامیاب بنایا ہے ۔اسس لیے کہا جاسکتا ہے کہ بیر کتاب" دریا بکوزہ" کا مصداق ہے، جگہ جگہ حوالوں اور وفاع إلى السنة والمعامل إلى المناول المعاول المالية سمياب بلكه نا ياب تنابون كي اصل عبارتين بهي نقل فريا كرقا رئين كرام كوسطيئن اورا پني بات كولال كردياب، تاكر خدى اوربث وحرم مزاج الوكول كے ليے الكاركرنے اور فريب وين كاكول وق شدہ جائے معزید بیا کہ مولانا محمد ساجد خانصاحب نے بیشتر اختلافی مسائل بیں صرف قرآن و حدیث اور اقوال سلف عل سے رضا خانیوں کے خلاف جمت قائم نہیں کی ہے بلکہ تو دکھر سے انی کے آباء وعلماء کی کتابوں سے دامنع عبارتیں وحقا کدد ہو بندگی تائیدیں چیش فرسا کررضا خانیوں کی

مندزوری برلگام کنے کی نہایت کامیاب کوشش کی ہے۔ الناشاء الله "وفاع الل النة والجماعة" أيك بهترين اوركامياب قابل مطالعه كماب ثابت برك. الله تعالى مصنف كوبهم سب كي طرف سے جزائے فير مطافر مائے اور كتاب كونافع ومقبول بنائے۔ آمِن ثم آمِن

سيدطا هرحسين كمياوي

۴۶۳ شوال النكرم ع<u>ساسم ا</u>هدمطابق و ۱۹۶۸ فا ۲۰۱۶

تقريظ

مناعراسلام فاح فرقة بالله محقق عسر

حضرت مولانا عبدالأحدقاشي صاحب مدخله العالي

خطيب مركزي مسجد سجان كوحدا جستمال

يسعرانله الرحن الرحيعر

أعمده وتصلى على رسوله الكريم

محقق العسر مناظر اسلام علامه سماجد خان تنشیندی اعتظ الله کی اسم یاسی تالیف لطیف" و قاع ایل النیه والجماعة" سے استفاده کا سوقع ملاسی کتاب کسی کاشف اقبال نامی رضاخانی کی سرقہ سشده کتاب کے جواب میں لکھی گئی ہے۔ رضاخانی فذکور نے اسپیغ آیاہ وا جداد کی پھیلائی ہوئی خلافت مجع کر کے مجھا کہ بہت بڑا تیرمارلیالیکن علامہ سماجد خان حفظ اللہ نے وقاع الجسنت لکھ کرد تیا ہے رضا خانیت کی لئی مٹی بلید کی کدان میں ذرہ برابر بھی شرم و حیاہ ہوگی تو اسپیغ باطل فد ہمسے کوفور آ طلاق مختظدہ سے دیں مے لیکن اگر شرم و حیاہ ہوتی تو بیاوگ بر بلوی کیوں ہوتے ؟

کاشف اقبال نے طائے و ہو بندگی جتی مجی عبارات پر اعتراض کرنے کی کوشش کی علامہ صاحب نے اولاً ان کے تحقیق جوابات و سیجاس ہے بعد الزامی طور پر بر یلو یوں کے تھرسے ہالکل ای جسی بلکساس سے بھی شدید تم کی عبارات ڈیٹ کرنے بریلویت کا ایسا منہ کا لاکیا کہ ماضی ہیں شاید

الركا شال ندل سط

مبارات اکابر کے دفاع میں لکھی گئی بہت ہی قدیم وجدید کتا ہوں کا ناچیز نے مطالعہ کیا ہے لیکن بلام الفہ کیرسکتا ہوں کہ دفاع الل السنة جیسی پرمغز اور کشیر المواد کتاب تا حال نظر سے ٹیس گزری۔ بالخسوس الزامی حوالہ جات میں تو کتاب لا ثانی ہے۔

دعاہے کہ انڈ تیارک و تعالی علامہ ماجد خان صاحب کو مزید زور قلم عطافر مائے اوران کے علم سے امت کومستفید ہونے کی آنو فق عطافر مائے۔ آئین۔ والسلام

الوحظار مبدالاحدقامي ركيم رمضان الهارك وسيمياه بعدالعصر

متنكم اسلام ترجمان احناف بخدوم أهلماء امتأذ أهلماء ججة اللدفئ الارض

حضرت مولانا محدالياس قمن صاحب مدفله العالي اميرعالمي احجادانل المنة والجمامة

المحمدة وتصلى على رسوله اكريم امأ بعدا

عزيزم مولانا ساجدخان تتشبندي سلمه الله جيدعالم وين بين ابل السنة والجماعة احناف ويوبندك عقائد وتظريات كى اشاعت اوردفاع كميدان من كام كرد بي خصوصاً الل مدعت ك حوالے ہے موصوف کا کام قابل قدر ہے۔اس میدان بیں ایسے بنجید واورصاحب قلم ولسان افراد كى ضرورت بوتى ہے جو يچى عقائدونظريات كى ترجمانى كرنے كے ساتھ ساتھ اپنے اكابرواسلاف يرلكائ جاني والعاعز اضات كجوابات دين كاصلاحيت سيجى بهره وراول يحرالله ايسافرادموجود إلى اوران جى ايك مولانا ماجدخان تعتبدى سلمالله يحى إلى-

ز پرنظر کتاب ' وقاع الل النة والجماعة ' مولانا کی فی تصنیف ہے جس میں موصوف نے علامامل النة والجماعة احناف ديوبندير بونے والے اعتراضات كے جوابات موثر اعداز ميں ولائل كے ماتهدي إلى-

دعاسب كدانشدرب العزمت اس كتاب كانفخ عام قرمائ بموادنا موصوف كى محنت كوشرف قبوليت نے نواز دے اورا ک تصنیف کوامل بدعت کی طرف سے عوام الناس میں پھیلائے گئے وساوی کو فتم كرنے كا ذريعه بنادے أسمين بجادا لغي الكريم مؤنظ يلم

(حفرت مولانا) محدالياس محسن (صاحب مدخله العالى)

تقريظ

فاحج لامذويت مناظراملام خليب شرب ويال مبتكم املامه امتاذ العمما مجوب إسلحاء

حضرت مولاناغازي مفتى محدنديم محمودي صاحب مدقله العالي

اميرنوجوانان احنات يثاوره افغانتان

الحمديله و كفي والصلوة والسلام على عبادة الذين الصطفى اما يعد!

ان شاء الله بغرض استفاده مکمل کتاب کا مطالعه اشاعت کے بعد کروں گائی الحال مسودے سے بعض سقامات کا مطالعہ کیا جننا مطالعہ کیا بہت زیادہ مفید پایا، نیزمولا تا موصوف کی تحقیق پر <u>مجھے کلی</u> احتادے۔

الثد تعالیٰ اس کماب کومؤلف موصوف ان کے والدین اوراسا تذہ کرام کے لیے ذخیرہ دارین اور قافلہ اٹل السنة والجماعة ہے کہنے والے بدقست دوستوں کے لیے بدایت کا ذریعہ بنادے۔ کے دامہ الفق

محرند يم محبودى كمحنى رخا كبائ علماء ديوبتديكے ازنوجوانان احناف

تقريظ

(سكليه عنونيون فصدعواني بالإيلاق)

ملفال المناظرين مفاتح مضاخانيت يترجمان مملك ولوبند، شير المسنت

حضرت مولاناا بوايوب قادري صاحب زيدمجده

مبسملا هصليا ومسلما امايعدا

براور مکرم محقق العصر علامه ساجد خان نقشیندی زید بحد ہم نے تھم فر مایا اپنی کتاب" وفاع اہل السنة والجماعة " پرتقر یظ کیصنے کا موصوف خود اس میدان کے شاہسوار میں اور بڑے بحد ومناظر ہیں ۔ یہ یقیناً ان کی نوازش ہے کہ ہمیں انہوں نے فر ما یا کہ اس پر پچو لکھواللہ جل بجدہ ان کو اور ان کی کتاب کوشرف قبولیت عطافر مائے اور اسس کتاب کو تنافین کی ہدایت کا ذریعہ بنائے ۔ آئین بجاوا لنبی الا مین مرافع بیلے والی الدوسے ابدوا تباعدا جمعین الی ایوم الدین ۔

جہاں تک دفاع کی بات ہے تواں سلط میں ہم نے موجودہ دور میں اپنا طرز تھوڈ اسا تبدیل کیا ہے اور وہ ہے کہ ہم نے عبادات کے موضوع پران پر یلویوں کو بہتو دیا ہے کہ وہ آ ہے تو وہ ایک دوسرے کو کافر کافر کو کہ کہ کو پر سے فرقد کو پر باد کرجیے ہیں لہذا جب تک اس باہمی تکفیر کی جنگ میں دوسرے کو کافر کافر کو برک تر پورے فرقد کو پر باد کرجیے ہیں لہذا جب تک اس باہمی تکفیر کی جنگ میں گئے دیں گے ویس کے اور جب تک اس سے جان نہیں چھڑاتے ہماری عبارتوں کو ہا تھ دلگانے کی اجازت نہ موگ ہوگ ہوں کہ بہرحال بیو آیک مناظرانہ طرز ہے گر عوام الناس کو ضرورت تھی کہ کوئی ایک کتاب ہوتی ہوگئے ہم تر بیا تمام عبادات کا وافی شافی جواب ہوتی تو اس ضرورت کو ہمارے ''خان اعظم'' نے پورا کر دیا ۔ باق رہی بات کہ دفاع کی ضرورت کو بور ہورہ میں کہ ہم اپنے اکابر کو بھارت سے بھی وی جاسکتی ہے (چند نمو نے اس کتاب میں موجود ہیں) ۔ تو نیک لوگوں سے محب رکھنا ور ان پر ہے دینوں کے وارد کروہ اعتراضات کے جوابات دیتا پرشرو می اسلام ہی سے عب رکھنا ور ان پر ہو دینوں کے وارد کروہ اعتراضات کے جوابات دیتا پرشرور کا اسلام ہی سے علی معلوم ہوا کہ نیک لوگوں علی مالے اسلام کا طرز چلا آ رہا ہے جیسا کہ کی عاقل پرختی نہیں ۔ جس سے بہی معلوم ہوا کہ نیک لوگوں پراعتراضات کا سلسلم اسلام کی دورادل ہی سے شروع ہوگیا تھا۔

وور فی وجہ بیے کہ ہمارے اکابراس وین کے چوکیدار اور اس کی مرحدوں کے محافظ تقدده دین

جوک و است دوعالم سنی نظیم اللہ استان علی جوروں کو خزائے لوٹے کے لیے چوکیداروں و محافظوں کوراستان ے بنانا پر تاہے تواس دورش دین کے چور" پرگی"

(بدئی کودین کا چورخواجہ معصوم آفتہ ہوئی گئے اپنے مکتوبات بھی کہاہے)ان اکابر کے تخالف اس لیے ہوئے کہ بیاوگ آئیں چوری کارائی ٹیمیں ویتے گہذا نا کامی پر طرح طرح کے اعتراضات شروع کردئے للبذا ہم اسپنے ان کابر کادفاع ضروری بھتے ہیں کہ دراصل ان کا دفاع خود اس دین کی چوکیداری کے مترادف ہے۔

تھیںم الامت مجدد دین ولمت الشاہ مولا نااشرف علی تھانوی صاحب دانھیں ان بوعیوں کی ایک مثال اپٹی کما ب اضافات یومیہ میں ارشاد فرماتے ہیں کہ:

توہریلی کے خان صاحب نے بھی بھی طرز اختیار کیا اپنے آپ کو بدگی ومشرک کے فتووں سے بچانے کے لیے دوسروں کو وہائی ، گلائی تر اٹی اور کئی دوسرے القابات دیے شروع کروئے حالا تک ان سارے القابات کے مشتق دوخود تتے۔

ائن شمر خدا ناقم تعلیمات دارالعلوم دیو بند حضرت مولانا مرتفشی حسسن چاند پوری دی دی دی داند. فاضل بر طی سے مطنے گئے اورائے کہا کہ ہمارے بزرگوں کی کوئی بات پر تمہیں اعتراض ہے بول عمل جواب دینا ہوں تو اس نے کہا کہ کسی پر بھی نہیں تو فر مایا پھرید ڈھونگ کیوں رچایا تو بولا کہ ب مب بہیٹ کا مسئلہ ہے۔ تفصیل کے لیے دیکھیے ملفوظات فقیدالا مت۔

يبرمال مي بيوض كرد باتحاكد فاع كيول خروري ب؟ تويد دفاع اسلاف اورا كابرامت كاب

(displayed appeals) کیونک اتاری جن عمیارتوں پر سیانل بدعت اعتراض کرتے ہیں وہ قریباً چودہ سوسال کے اکابر ملاء ے بھی منقول ہیں۔ مثلاً خاتم کے دومعتی الفنل اور آخری نبی سا نتابیر صرف معفرت ناتوتوی ﷺ سے ى البيت نيس بك علامة فاجى ميت كى اكابراس حوالے سے بيش كي جاسكتے بين (جس كي تفسيل آب اسس کتاب بیس ملاحظ فرمالیں مے) حقظ الا بمان سے لمتی جلتی عبارت شرح مواقف دغیرہ میں موجود ہے۔اس طرح کی کئی مثالیں چیش کی جاسکتی ایں جس کومولانائے اس کتاب بی تفصیل ے پیش کردیا ہے تو درامل ہید فاح صرف اکابرعلائے دیو بند کا دفاع نیس بلکہ صدیوں کے اکابر و اسلاف كادفاع ب_

آخرجى دضاغاني اعتراضات كيأوعيت وكيفيت بناكر بات ختم كرتابهول _ دضاغاني اعتراضات كا خنادوطرن سے: (۱) جہالت۔۔۔(۲) وجل۔۔۔

جہالت سے اعتراض دورضا خانی کرتے ہیں جو کداپنے پیرووں کو بچا بچھ کریاازخود کی کتاب ہے ناواقنيت كى بنياد يركر جاتے بيں ۔اوروجل سے احتراض كرنارضا خانى اكابروعام علاء وومناظرين كاطريقة واردات بي يوكه جائع بوجعة بين كه بياعتر اض نيس بتا مكر يم يمي اعتراض كرت ييں --- وونوں كى كى مثاليس دى ماسكتى بين كرين ايك ايك مثال دينا ہوں رمضان كا چاندانكا اق مور تیں دیکھنے کے لیے بہت پر جی تھیں ایک مورت اپنے بیچے کا یا خانہ صاف کرار ہی تھی کہ شور کچ عمیا که چاندانظرآ عمیاه ه مجی جلدی جلدی دوژی که کبین ش ندره جاؤن او پر جا کر پوچھا که کدھر ہے توانہوں نے بتایا کہ دوہ وہ اپنے گئدے ہاتھوں سے آئی تھی توا بنی عادت کے مطابق ناک پر انظى ركاكرد يجيئے كلى اور تعوزى دير بعد بولى كه چاندتو نظرة كيا تحراسس دفعه بد بودار أكا ہے توب احتراض جاند پر بوجہ جہالت کے ہے ندکروجل۔اب وجل کی بات ملاحظ فرما کی ایک مجدا یک ی عالم تشریف لائے لوگول کوا حادیث سنانی شروع کی تو چندر ضا کے لونڈ وں نے پروگرام بنایا ك اس كوعلاقدے بيكا ؤورند علو وركير فيرات بند بوجائے گی تو مشورے كے مطابق بنتی تھے ك حضرت ہم حدیث یاک سنتا جاہتے ہیں ساتھ لوگوں کو بھی لیکر گئے بھے تو اس بزرگ نے کہا کہ تشريف ركيس وضوكيا وركماب مفكوة شريف اشاكر بينه كن اوريز عن مكر:

"عن ابى هو يوقى قال: قال رسول الله الله

توای وقت رضائے لونڈوں نے شور مجادیا: ''گتاخ ۔۔۔۔ وہائی ہے۔۔۔۔ ہا اوب ہے۔۔۔۔ ہا ایمان ہے۔۔۔۔ وغیرہ ہم ٹیس سنتے تم سے حدیث، پہلے ہم سنتے تھے کہ وہائی گتاخ ہوتے ہیں آئ ما دھرکرلیا''۔ انہوں نے بو چھا بھائی کیا ہوا؟ تو جواب میں کہنے گئے تم نے ہمادے ہی می ٹینٹی کیا معاذ اللہ کالا کالا کہ ویا حالا تکہ وہ تو سب سے زیادہ سین وجیل تھے۔ اب ملا حظافر ما تیں اسس بزرگ کے بھلے کا بیر معنی مذیر مطلب مذیر سیاتی و سباق نہیں آیا ہوگا تحریر سب ان لونڈوں کی بدیر دگرام تھا ، ذہن تو در کنار حاشیہ خیال ہیں بھی یہ خیال نہیں آیا ہوگا تحریر سب ان لونڈوں کی سازش تھی اسے بی وجیل کے ہیں۔

رضا خانی علاء کے اعتراضات بھی ای حتم کے دیل وفریب کانمونہ ہیں حقائق کی و نیا میں ایسا پیکھ نیس - بات ٹی پاک مائٹڈائیٹر کی تعریف وتوصیف کی جو گی تحران

مقل کے اندھوں کو النا نظر آتا ہے مجھون نظر آئی ہے لیلی نظر آتا ہے

و بهذالقدر نكتفي ونله الحمد اولا و آخرا وصلى الله عليه وسلم و بارك على سيدناو حبيبنا محمدو على آله و احمايه اجمعين.

> محمدایوب قادری ۲ رمضان السیارک ۱۳۳۸ ه بونت میخ ۱۱: • • بریج

وكبدعتم نبوسات عواني بالإيشاور)

عرض مولف

تارئین کرام ! ١٩٥٦ میں چشتیاں کے مولوی غلام مبرعلی گولا وی کی طرف سے ایک شرانگیز كتاب" ويويندى مذہب" شائع كى كئى فقيركے پاس اس كتاب كا پہلا ايڈيسشن موجود ہے، كتاب يزهد كريفين نبيس آياكة خود كوعالم دين كهلان وافي ايك بى كتاب كم برصفى يرمرو

فریب، جھوٹ، کتر بیونت، دیمل وتلبیں کے اپنے شرمناک مظاہرے کرسکتا ہے۔

قارمكن كرام اجم برايك كواختلاف رائك كاحق دية بين، بوسكتاب كد يكولوكون كوجم ي یا ہمارے اکابر کی رائے سے اتفاق شہو بگرا بختلاف رائے کابیاصول کہاں مرقوم ہے کہ اپنے

مخالف کو بدنام کرنے کے لیے ،اسے بے دین کا فرمعاذ اللہ قابت کرنے کے لیے ان کی ہر عبارت مِن تحریف کردی جائے؟ مان کی عبارتوں کا مان کے عقائد کا خودسا مند مغبوم لیکراس پر

الزام تراثی کی ایک ممارت کھڑی کردی جائے؟،جن مقائدے ووخود بیزاری کا اعلان کررہے وں انہیں بارباران کے سرتھو یاجائے؟ ، فالفت کی تاریک راہوں میں بھٹک کراسلام کے لیے

ان کی روٹن و تابندہ کارناموں ہے بھی چیگا دڑ کی طرح آتھ جیں بندکر کی جا کیں ۔

بنر بچثم عدادت بزرگ تر میب است

کل است سعدی و در چثم و شمنال خار است قصه مخفراس شراقميز وسرتايا كذب وفريب كتاب كاجواب اى وقت چشتياں بى كے ايك

عالم دین کی طرف سے وے دیا گیا تھا اور قصہ زیلن برسرز مین کے مصداق اس فتنے کاسد باب كرديا كيا تفار حمرافسوس كدآج جب كد برطرف الصملمانول يركفاركي يلغار ب افغانستان،

وجهنیا بقسطین ، برما ، شام ، بوسنیا ، تشمیر کے مظلوم مسلمان اپنی مدد کے لیے امت مسلم کو یکارد ہے یں جلیجا افواج برطرف سے ال کھر ملة واحدة کے معداق مسلمانوں پرٹوٹ پڑے ہیں

بجائے يدكر بم اتحادوا تفاق كامظا بروكرتے ،اسے اختلافات كوايك طرف ركوكرامت مسل

كاجا كاكاز (Cause) كي ليايك تهت تلفور وكركري،

زعرگی تو یوں بھی فانی بے جناب آوئی کو ایک ہونا چاہے کہدرہا ہے الل کفر کاستم امت کو اب ایک ہونا چاہے

سر بہت ہوں کہ ایک بار پھر دیو بندی خریب نامی پر فریب کتاب کوشائع کر کے

پاکستان کے اعدر مذہبی منافرت وفرقہ واریت کی سنگتی ہوئی چنگاری کو ایک بار پھر سلگانے کی

کوشش کی ۔ بیکہاں کا افساف ہے کہ جن احمر اضات والزامات کے جوابات سالوں ہے و سئے

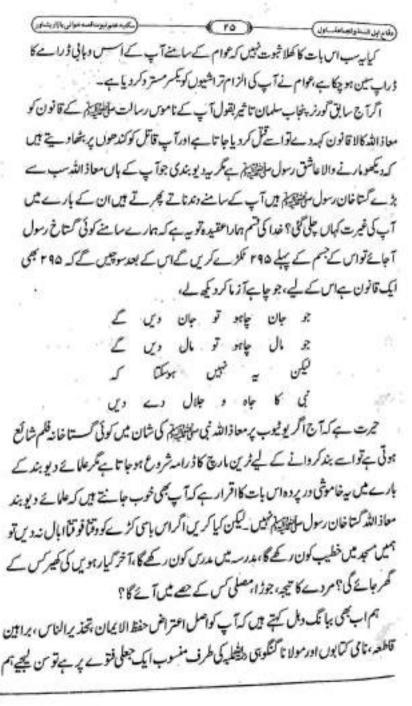
جارہے ہیں ان کو پھر دوبار و وقتا فوقتا موقع ہموقع و ہرایا جائے ؟ پر یلوی استو وطت پر وفیر مسعود

احرصاحب لكينة إلى:

المراد المرد المرد المراد المراد المرد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المر

ارب یہ بازہ برائی ان الفاظ سے دھوکا نہ کھا جانا پیصرف دکھانے کے دانت ہیں جب بلی کی اپنی قار نئین کرام! ان الفاظ سے دھوکا نہ کھا جانا پیصرف دکھانے کے دانت ہیں جب بلی کی اپنی دم پر پاؤں پڑا تو اب اسے اتحاد یاد آگیا بہرحال'' ویرآ پد درست آید'' اگر بر بلوی واقعی اپنی اس جان بی بات بنی ہے ہیں تو آگا جمیں است کے وسیح مفاد کی فکر کریں اور اتحاد امت کا مظاہرہ کریں لیکن ایسا بھی بھی نہیں ہوگا۔ جمیں اسس حم کے مفاد کی فکر کریں اور اتحاد امت کا مظاہرہ کریں لیکن ایسا بھی بھی نہیں ہوگا۔ جمیں اسس حم کے لوگوں کی مفاد کی فکر مشہوم جرکتوں ہے ان کی روزی روثی واب تہ ہے گر الحمد نشدا مت پیشرورانہ مجبوری ہے ای حم کی فدموم جرکتوں سے ان کی روزی روثی واب تہ ہے گر الحمد نشدا مت پیشرورانہ مجبوری ویا ہیں علائے ابل

(معاج ابل السنة وانعما عد فول) سنت دیو بند کے لاکھوں مداری ،مساجد، دینی مراکز واجتماعات بنشر واشاعت کاوسیج نیٹ درک اسس بات کا مند بول مجوت ہے کہ گھریز کے اشارے پر بر بلی سے امت مسلمہ میں پھوٹ ڈ النے والی سازش کھمل طور پر نا کام ہو پیکل ہے۔جس کا انداز واس سے لگا یا جاسکتا ہے کہ موجودہ دور کے فیصل آباد کے مایہ ناز بریلوی مناظر سعید اسد صاحب اتحاد کے لیے حضرت مولانا طارق جميل صاحب مولاناز ابدالراشدى صاحب جامعدامداد ييفس آباد كي حكر لكارب ين-ہم پچھلے تی برس سے اپنے مخالفین کے سامنے یہ چبھتا ہوا سوال رکھ رہے ہیں کہ الحمد لله علمائے دیو بندنے جن کوشم نبوسے کا مشکر سمجھا <u>۱۹۵۳</u> و، ۱<u>۳۵۴</u>ء، میں ان کے خلاف بحر پور تحاریک چلائیں ، دس ہزار نو جوانوں کا خون اس مقدس مشن کے لیے چیش کیا ، بہاد لپور (متحدو ہندوستان) پھر یا کستان کی یارلینٹ مساؤتھ افریقہ کی کورٹ پھر دابطہ عالم اسلامی کے پلیٹ فارم سے ان کو کا فرقر ارداوا یا آج کمی قا دیانی کی بیجراًت نبیس که علائے دیو بند کے ہوتے ہوئے اپنالٹریچرا زاوانہ طور پرشائع کر سکے ، اپنے اجماعات کراسکے ،کسی قادیانی کوکسی مسلمانوں کے قبر ستان میں دفنا یا جا سکے، یہی حال روافض کا بھی ہے ان کے خلاف بھی بھر پورتھر یک چلائی حمق ۔اب بقول رضاغا نیوں کے اگر معاذ اللہ علائے و یو بند قادیا نیوں ہے بھی بڑھ کر گتاخ ہیں تو آخر کیا دجہ ہے کہ آج تک آپ نے حارے خلاف ۱۹۸۵, ۱۹۵۳, ۱۹۵۳, ۱۹۸۳ یا انجمن سپاہ محابہ کے طرز پر کوئی تحریک نہیں جلائی ؟ کیا وجہ ہے کہ آج بھی ہمارے تبلیغی اجماعات پوری آب وتاب کے ساتھ منعقد ہورہے ہیں، ہمارالٹر بچر کھلے عام مارکیٹ میں فروخت ہورہاہے، ملک میں کوئی مذہبی قانون ہم سے صلاح مشورے کے بغیر نہیں لایا جاسکتا۔ آپ کوئی ایک مثال پیش کر سکتے میں کسمی دیو بندی کی قبر معاذ الله اس بنیاد پر اکھاڑی گئی ہو کہ بیا کابر علائے دیو بند ے عقیدت رکھتا تھا، کوئی ایک عوامی احتجاجی تحریک کی مثال دے سکتے ہیں جوعلائے ویو بند کے عقا کدے خلاف چلائی گئی ہو، کمی ایک عدالتی مقدے کی مثال چیش کر کتے ہیں جواس بنیاد پر وائر کیا محیا ہو کہ زوجین میں ہے کوئی ایک دیو بندی ہاس لیے معاذ اللہ نکاح منے کیا جائے؟



(دقاع ابل السنة والعماعة عول)

(Fig/Hydrosiosisses) (FI) ان كما يوں كواپنے ليے سرماية خرت مجھتے ہيں ہم چئ جي كر كہتے ہيں كہ ہم ان كايوں ك مندرجات سے متنق میں ان کتابوں میں قر آن وحدیث کی تر جمانی کی گئی ہے،ان کتابوں میں ئى كريم مانطيقينم كى ناموس كالتحفظ كيا كيا بيا به، آپ ماينة كى شان بيان كى گئى ب هار _ يخافين میں ہے ایسا کوئی مردمجاہد جواس بنیاد پر ہمارے خلاف کوئی قانونی کارروائی کرے؟ فهلمنميارز

> بخة و وقادار تو وفا كرك وكماؤ کہنے کی وفا اور ہے کرنے کی وفا اور ہے

بهرحال تنظيم المسنت كي طرف سے شائع كرده اس كتاب كومفتى نجيب الشرعرصا حب زيدىجد، نے بیرے والے کرتے ہوئے کہا کہاس کا جواب ایک نے طرزے کھاجائے بندے نے حامی بھرلی۔ جب اسس ارادے کاعلم بھائی سفیان کو ہوا تو انہوں نے کہا کہ آج کل رضا خانی حضرات کمی کاشف اقبال کی" دیوبندیت کے بطلان کا انکشاف" کو لیے پھررہے ہیں البذااس کا جواب دیا جائے فقیرنے بیا کتاب منگوائی تو معلوم ہوا کہ سارا کا سارا دیو بندی مذہب ہی کا پر بہ ہے بہرحال کماب پڑھ کرانڈ کی طرف ہے دل میں القابوا کد کیوں نہ علائے دیو بندی آج تک ا بل بدعت کی طرف سے نگائے جانے والے تمام ہی چھوٹے بڑے اعتراضات کے جوابات اس مجموع میں دے دیئے جائی البذا کتاب کی تیاری میں مندرجہ ذیل کتب کو بھی سامنے رکھ لیا

''(۱) الكوكية الشهابيه، (۲) سجان السعوح ، (۳) باطل اسينية كينه مين (۴) الحق المبين (۵) شمشیر حمین (۱) دیوبندے بر کی (۷) دیوت فکر (۸) محاسبد یوبندیت"

لیکن چونکہ کاشف اقبال صاحب نے تمام ہی اہم اعتراضات کو ابواب کی شکل میں اپنی كآب من جع كرايا تقاس كياك كاب كوحوالدجات ك لي بنيادى ماخذ بنايا كياب البد كاشف صاحب في جهال جهال سے اعتراض سرقه كيان كا حواله مندرجه بالاكتب سے دے ویا گیاہے۔ بیں اس موقع پر مناظر اسلام سرماییا بلسنت حضرت مولا نا ابوا یوب قادری صاحب
زید مجدد کا تصوسی شکر میادا کرنا چاہوں گا جو دقا فو قا اس کام بیس میری رہنمائی کرتے رہے۔
ساجھ بی استاذ العنما مجبوب الصلحا مناظر اسلام قاطع شرک و بدعت حضرت عنسازی مفتی تدیم
محودی صاحب زید مجدد کا خصوصی شکر میادا کرنا چاہوں گا جن کی خصوصی شفقت و توجہ سے سیس
سنظر عام پر آر ہی ہے ساتھ ساتھ مکتبہ شتم نبوت پشاور کا بھی جن کی علم دوئی کے بدولت میہ
سناس سنظر عام پر آر ہی ہے ساتھ ساتھ مکتبہ شتم نبوت پشاور کا بھی جن کی علم دوئی کے بدولت میہ
سناس سنظر عام پر آر ہی ہے ساتھ ساتھ مکتبہ سے اللہ پاک اس کا صلہ انہیں دولوں جہاں میں اپنی
شان کے مطابق عطافر مائے آئیں۔ میں نے بیہ کتاب صرف ای نبیت سے کھی ہے کہ کل
قیامت والے دن اس بندو ناچیز کا نام بھی اللہ کان سے اولیا ء کا دفاع کرنے والوں میں شامل
موالہ پاک سے دعاہے کہ بندہ کی اسس کا دش کو اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے اور عوام کی
رہنمائی کا ذریعہ بنائے ۔ اور بروز قیامت اکا برعلاء دیو بند کے ساتھ اس بسند سے کا حسفسر

ساجدخان نششیدی ناظم شعبه نشر داشاعت جمعیة الل السنة والجماعة یکی از خادم نوجوانان احتاف پشار تشرال ونائب مدیردومای ترجمان احتاف پشاور خادم الطلباء دارالعلوم مدنیه (کراچی) کارمضان المبارک ۱۳۳۸ هزاد جون ۲۰۱۷شب جمع

باباول

۔ کاشف اقبال کی کتاب کے مقدمہ کا جواب اور چند تاریخی حقالق دیوبندیت کے بطلان کا انکشاف پرایک نظر:

ترجمان رضاخانیت نے اپنی کتاب کا نام'' و یو بندیت کے بطلان کا انکشاف' رکھے جو
مؤلف کی تہذیب وشائنگی کا منہ بولٹا جوت ہے ، ہمارے ہاں عرف بین' انکشاف' کی الی
بات کوظا ہر کرنے پر بولا جا تا ہے جواس سے پہلے کی کے علم بین نہ ہوا وروہ بات چو نکاو نی وال
ہوتوعوش ہے کہ چھلے سومال سے ترجمان رضاخانیت کے اکا پرچی بجی الزامات افل السنست
ہوتوعوش ہے کہ چھلے سومال سے ترجمان رضاخانیت کے اکا پرچی بجی الزامات افل السنست
والجماعت پرلگاتے دہے تو آخراس صورت بھی مولوی نہ کورنے آخر کی بات کا ''افکٹانسٹ'
کردیا؟ معلوم ہوتا ہے کہ کرک اب کی فروخت کے لیے کی چی تا جراند ذبین کے آدی نے کا ب کا
مقرطین کا جورف جوت کے ایک کی تو جو کی کو تا جراند دبین کے اور کے ہیں۔
مقرطین کا جورف:

و مولانانے بزی محنت سے اس کوتالیف فر مایا دیو بندی اکابر کی مشتد کتب کے حوالہ جات سے ان کابطلان چیش کر کے ان کو دعوت فور واکر پیش کی ہے مولانا نے حوالہ جات درج کرنے جس بزی احتیاط سے کام لیا ہے ''۔ (دیو بندیت کے بطلان کا انگشاف: ص ۱۱)

ای طرح مولوی انوار د ضارضا خانی نکستا ہے:

''آپ کی کتاب دیوبندیت کے بطلان کادکشاف ایک ایک گفتم کتاب ہے کہ اسس موضوع پر اگر چیاب تک بے بشار کتا بین کھی جا چکی جیں لیکن سے کتاب اسپنے موضوع پر ایک عظیم علی خاہکار بلکسا ہے موضوع پر ایک عمل انسانیکا و پیڈیا ہے''۔ (دیوبندیت کے بطلان کا انکشاف بس ۲۳) حالاتکہ ہیں کتاب ماسوائے چند حوالہ جات سے سب کی سب مولوی غلام مہر علی چٹ تیاں ک سیّاب او پویندی فروب " سے سرقہ کر کے کلھی گئی ہے تی کہ جس طرح و پویندی مذہب نامی میں ہے۔

سیّاب میں جوالوں میں کتر و بیونت ہے اسی طرح کا شف اقبال رضا خاتی نے بھی اپنی کتّا ہے۔

میں بیوز نقش کر دیئے ۔ تو ہملا اس سرقہ شدہ مواد کو ایک عظیم شاہکار " کہنا اے مستقل کتا ہ کے طور پر چیش کرنا کیا کھا ہوا جوٹ و دجل ٹیس ؟ جیرت ہے کدا گر شکلم اسلام موالا نا البیاس جسس ما صاحب مدخلد العالی مطالعہ بر یلویت سے حوالہ جات نقل کرد میں تو بدلوگ اس پرا سمان سسر پر افعالیس کے مرقہ کرے کتا ہے گھی ہے اور یہاں اس جین الاقوائی سارق کو اس ترکت پر حن سراج محسین چیش کیا جارہا ہے:

ایں چہ بواعی است

پھراے عظیم شاہکار کہنا بھی جموث ہے ہمیں تواس شن سوائے الزام تراثی ، مگر وفریب ، کنز و بیونت ، کے عظیم شاہکاروں وشاہ پاروں کے علاوہ بکو بھی نظر ندآیا۔ یہ کہنا کر جوالہ جا ۔۔۔ ورج کرنے میں بڑی احتیاط سے کام لیا ہے ایک اور سنتھی جموث ہے ان شاہ اللہ آ گے اپنے مقام پرآ ہے گا کہ علاء دیو بندگی عبارات میں کس طرح ہاتھ کا کرتب وکھا کر احتیاط کا مذیکا لاکیا گیا۔ ہے۔

ر جمان رضاغانیت کے نام پر بریلوی فتوی:

کتاب پرمؤلف کانام"مناظراسلام ترجمان مسلک دضامیلغ امل سنت جعنرت عسلامه ابو حذیفه محد کاشف اقبال مدنی دخوی "کلها بوا ہے جبکہ دوسری طرف بریلوی مولوی عبدالو پاسپ خان قادری خلیفہ مجاز مصطفیٰ دضاخان این احمد دضا خان بریلوی لکھتا ہے:

" آنام لمت اسلاميد مين والے كوحضوراكرم سيدعالم سأن الي بي مجھتى ہے ليكن ديو بندى عقيدت في مين احمدنا نارى كو" مدنى" بنا كر مدينے والے كاشر يك الحرايا" .

(پاغ سائل کا جواب بس ۱۳۹۱ر برم اللیصفرت کراچی)

بريلوى خطيب الل سنت مولا المحرصد إلى تعشبندى لكعية إلى:

(باخل اسية آكيندي عن ٢٥٠ - ٢٥ مدينه بينتك كرايي) توجناب كاشف اقبال فيعل آبادى صاحب آپ كى جماعت آپ كے نام كے ساجح" منى" لگا كرآپ كوسحابدكرا ميرفوقيت دييتي جوئ ني هينده كاشر يك بناكر ني مان ري ب معاذالله آپ بھی اس خودساختہ نبوت پرخوشی ہے چو لے نہیں سارے بیں تو اپنے ہی مسلک کے ان مولو يول كے فتوے كى روسے جس بد بخت كا نام مى حضور سائند ين لا بين و ب اولى پرمشمل ہو اُے دومروں کو گنتان کہتے ہوئے حیافیس آتی؟ ابتدائے عشق ہودتا ہے کیا آگ آ کے دیکھیے ہوتا ہے کیا

الل اله: والجماعة بدالزام زاشي كاسب:

كآب كى تقديم ميس تر بمان رضا خائيت نيد باور كرائے كى كوسشش كى ب كد چونكد معاذالله امل السنة والجماعة محسستاخ مين البذاعوام كوان كي حقيقت سيرة كاوكر نے كے ليے ب كتاب لكورب بين چنانچ مولوي صاحب لكهية بين:

"ابل علم پرسه بات مخفی میں کرد یو بندیت کی بنیادی اللہ تعالی اور سرور کا کنات امام الانبیاء حضرت مجر مصطلی مان پنجینی سیت دیگرانبیاه کرام بهجابه کرام ،از داج مطهرات ،ادلیاه کرام کی تو بین و تنقیص كرنا ب(لعنة الشعلي الكاذبين: از ناقل) اكارين ويويندكي ممتاخا شاور كفرية عيارات كي بـنـاء بـ اعلی حضرت امام افل سنت مجدده مین وملت امام الشاه احمد رضاخان فاهنل بریلویمسیت فرب و عِم نے سِنگروں ملاءوسشا کے نے ال پر کفر کا فتویٰ و یا الح "-

ايك منح آك لكينة بي:

" خرورت اس امر کی ہے کہ اس اختلاف کوعوام الناس کے سامنے پیش کیا جائے تا کہ عسامة

الناس حقیقت حال سے واقف ہوجا کمیں '۔ (ویو بندیت کے بطلان کا اکتفاف اص ۲۹،۲۴) مولوی غلام مرحلی صاحب چشتیال کھی کبی لکھتے ہیں:

" چونکدو ہے بندیوں نے اپنے رسالوں میں حضرات اولیائے کرام وعلائے مظام پرنہایت فحیض فتم کے حظ کر کے افل سنت کے دلوں کو مجروح کیا ہے اس لیے مجبوداً بندہ کو حقیقت کا اصل رخ ہے۔ غاب کرنے کے لیے چھکھتا بڑائے"۔

(دیوبندی فدیب بس امرکت خاند میرید چشتیان طبی اول وس ۱۹ مرمطور تنظیم الرست کرایی ۲۰۱۳) حالا تکدامسل اختلاف کا فیصلہ کرنے اور اس نزاع کوئتم کرنے کے لیے خواو تو او میں اتنی و ماغ سوزی جھوٹ، بہتان ،الزام تراثی کرنے کی قطعاً کوئی ضرورت نہیں بلکہ بیر مسئلہ بہست۔ آسانی سے مسئلہ کا جو سکتا ہے اور بیر کس بھی خود کا شف اقبال صاحب نے چیش کیا ہے، ملاحظ فر ہا تھیں مسئلہ کا آسان جل:

''جہاں تک سیدی افتی حضرت امام احدرضا پر بلوی …… کے ایمان کی بات ہے تو وہ تہمیں ہم سے الجھنائیں چاہے بگر تھیں اپنے اکا بر شفا اشرفعلی تفاقو کی وغیرہ ہے مناظرہ کو اولد کرناچاہے جو سیدی اللی حضرت پر بلوی کو ایمان واسلام اور ششق رسول سائن چیانے کی مندو ہے ہوئے ہیں …۔ تمہارا کھڑکا فوز گاتم ہادے کو اگر اللی حضرت پر بلوی مسلمان ٹیس تھے تو ان کو مسلمان اور حاش رسول اور ان کو ایٹا اسام بنائے کی خوابش مندسب و یو بندی اکا بر کا فر ہوئے اس لیے کہ اگر اللی صفرت پر بلوی مسلمان ٹیس تھے تو ان کو مسلمان اور حاش رسول اور ان کو اپنا اسام بنائے کی خوابش مندسب و یو بندی اکا بر کا فر ہوئے اس لیے کہ '' من شدک فی کھو تو عد اب اب فقد کھو '' کتب فقد شمن مرقوم ہے''۔

(كليان: ص ١٨٠١٨١ (الريابير ٢)

تولیدی جناب تر بمان رضا خانیت صاحب الب بم آپ بی کے مقرد کردہ اصول کے تحت اپنے اکابر کا مسلمان عاشق رسول اور اکابر الل سنت میں سے بونا ثابت کردیے ہیں اور آپ اب بم سے ایجے اور ہمارے خلاف کتاب لکھنے کے بجائے اپنے ان اکابر کی تسب روں پر جاکر مائم کریں اور اپنے بی فتون وں کے خون ہوجائے کا مرثیہ پڑھیں۔

ا كابرائل الهذة والجماعة كامقام ابل بدعت كے اكابر كى نظريس مولانانا نوتوى بئند احمد رضاخان صاحب كى نظريس:

مولوی احدرضاخان اپنی بدنام زماند کتاب "حسام الحرین" میں ویکرا کابرا پلسنت کے ساتھ ساتھ مولانا نانوتو کی دیا تھا ہے بارے میں بیافتو کی صادر کرتے ہیں:

" خلاص کام یہ کرید طائف سب کے مب کافر دمر تدیاں اجماع است اسلام سے خارج ہیں اور ب فنک بڑازیداور در دوفر داور فناوی فیریداور مجمع الانہراور در مختار وقیر ہا معتد کست ابول جس ایسے کافروں کے بن ش فر ما یا کہ جوان کے کفر وعد اب ش فنک کرے خود کافر ہے"۔

(حام الحرين: ص ١٥١٠٤)

اى طرح ايك اورجكه لكعة إلى كد:

''جب على وحرین طبیعین زادهما الله شرفاو تحریماً تا نوتوی و گنگوی و تفانوی کی نسبت نام بست ام تصریح فرسانی بیش کدبیرسب کفاروم تو مین بین اور بیدکه اسن شدان فی کفوده و عدایده و فقد کفود ''جو الن کے کفریس فنک کرے وہ بھی کافرند کدانھیں بائیشوا اور سرتاج الجسفت جا نتا بلاشیہ بیوایدا جائے برگز برگز صرف برقتی و بدخریب بی نیس قطعاً کافروم تدہے''۔

(عرفان شريعت: ش ۲۰٬۱۱۱)

اى طرح ايك أورظالمانه فوق بحي ملاحظة قرما تي:

'' قائم نا نوتو ی۔۔۔دشیدا جرکنگونی واشرف علی تقانوی اوران سب کے مقلدین وتبعین و بیران و مدح تحال ہا تفاقی ملائے اعلام کافر ہوئے اور جوان کو کافر نہ جائے ان کے کفر میں شک کرے وو مجی بلاشہ کا فرہے''۔ (فاوی رضویہ تنج ۱۳ می ۵۸۹ سرضا فاونڈ بیشن لاہور)

عضة تموشا ذخروارے ہم نے بہال صرف تین فق نے ذکر کردیئے ہیں ور نداحمد رضاخان کی قریباً ہر کتاب میں مسلمانوں کے لیے بچی فقو کی ہوتا ہے کہ معاذ اللہ یہ مرتد ہیں مان کا ذبید مردار ہیں ، ان کا نکاح کی جانور سے بھی نہیں ہوتاءان ہے جسم چھوجائے تو وضو کا اعادہ مستحب ہے ، ان

کویٹیاں دیٹااییا ہے جیسے کی کتے تلے بیٹی بچیادی ہو۔معاذ اللہ۔اوران سب مغلقات کا داحد سب بہی ہے کہ ان سب اکابر دایو بندنے جن ش بالخصوص حضرت نافوتو کی دافیند بھی شامل ایس تو بین مصطفیٰ منطق پر کے مرتکب ہوئے ہیں۔حال تکہ بیسر اسر بہتان طرازی اوراحمد رصنا خال صاحب کی شفادت قلبی ہے۔ حقیقت میہ ہے کہ مولانا قاسم نانوتو کی اورا کابر دیو بند کامل در ہے مے مسلمان بلکہ ولی اللہ متھے میر میں نہیں کہدر ہا بلکہ خود ہر بلو یوں کو بھی یہ بات مسلم ہے۔ چند حوالہ جات لما حظه جول -

حجة الاسلام مولانانانوتوي بريلوي اكابرين كي نظرييس

حضرت نانوتوي ولايت محمديه پرفائزين:

مولوی نور بخش تو کلی کا شار بریلویوں کے جیدا کا بریس ہوتا ہے اور تذکر وا کا براہاست میں مولوی عبدالکیم شرف قادری نے ان کوائے اکابر میں شارکیا ہے۔ انہوں نے مشارک تشفیت دید كے حالات پرايك كماب كسى باى كماب من اپنے شيخ سائيں توكل شاد انبالوى كاايك شواب تقل كرتے بين ملاحظة و:

" هنرت مخدومتا توکل شاہ صاحب دی تھاہئے برجیل تذکرہ عاجزے فرمایا کہ ایک مرتبہ خواب میں دیکھا کر حضورا کرم مان فائے ہے تھریف کے جارہے ہیں۔ بیل اور مولانا محدقاتم و او بھری دونوں حضور سالتينيل كے بيتھيد وڑے كه جلد تعضور تك پنجيس مولانا محمد قاسم صاحب تو د بال اپنافت م ركت شي جهال حضور رول اكرم وظيرية كقدم مبارك كالشان موتا تقا"-

(يَذَكِره مشاكِحُ فَتَشْبَعَدِي بس ٢٥ رمشَاقَ بِكَ كارز لا بور)

الحدالله قارئين كرام !!!اس مبارك خواب سے آپ انداز و لگاليس كه حضرت نانوتو كى درافيلا ك قدر ني النظيم كى منتول اور يروى ك يابند من كمات كاكونى محى قدم في النظيم ك معتش قدم مبارک کے خلاف ند پڑتا ہم بہاں اس حتم کے واقعہ کی تشریح بر بلوی فیٹے الحدیث و التغيير مولوى فيض احمداولي كالفاظ مي كرتے جي ملاحظه و:

(محتیق الاکارٹی قدم انتی میدانتادر: ۱۰ ریکتبداویہ بہادلید) ہم بچھتے ہیں کرسائیں تو کل شاہ صاحب کے اس خواب پراس سے بہتر تبعرہ جسیس کیا جاسکا ا

ام مصے ہیں ارما میں و می شاہ صاحب ہے اس تواب پراس سے بھر ہمرہ ہسیں ایا جاسا مولوی فیض او لیک نے حضرت ہیران میر درفتان کے حوالے سے اس بات کوفقل کیا ہے کہ ہرو لیا ا قدم نبی پاک مافتانی کے قدم پر ہوتا ہے اورآ پ ملاحظ فر ماچکے ہیں کہ حضرت نافوقوی وافتاری قدم بھی نبی سافتانی کے قدم پر ہی تھا تھریہاں پر بلویوں کو ایک عقدہ عل کرنا ہوگا کہ جب اسس

مقام کوسوائے پیران بیرد بیٹند کے کوئی اور حاصل ندکر سکا تو صفرت نا نوتوی نے اس مقام کو کیے بالیا؟؟؟ _ بیٹوا وقو جروا

حضرت مجدد الف ثانى در تعليه النبيخ محقوبات على "ولايت محديد من الناتيج " كاذ كركرت موت لكهنة بين كد:

"الله طرح كرولايت محريطى صاحبها العسؤة والسلام والتي عدولياء كاجسام طابر وكوبعى ال

اب وہ ادلیا مانشد کون ہیں جنہیں میں مقام حاصل ہوتا ہے؟ آ گے خوداس کی وضاحت کرتے ہوں کا :

"اور دوادلیاء جوحفور علیالصلوة دالسلام کی کمال متابعت سے موصوف بیں اور آپ کے تسدم مبارک کے بیچے چلتے بیں آئیں مجی ای مرجبخصومہ سے حصر ماتا ہے"۔

(كتوبات: وفتر اول وهدموم وكتوب فيره ١٦ رمتر يم مولوى معيدات بريلوى)

اس حوالے کو تذکر و مشائخ تعشیندیه میں حضرت مولانا قاسم نانوتو ی دیشید کے واقعہ سے ملا تیس تو نتیجہ خود ظاہر ہوجائے گا کہ حضرت ججۃ الاسلام" ولایت محمدیہ" سے متصف تھے۔ فلہ

- Und

حضرت نانوتوی برنادید کا بیمان الله او راس کی بارگاه میں مقبول ہے: موادی نور بخش تو کل صاحب نے ایک تماب کھی جس سے متعلق بر بلوی حضرات کا بیر کہنا کہ بیرکاب اللہ سے دسول سی طبیع نے کا بارگاہ میں بیش ہوئی اور وہاں سے اُسے شرف تبولیت بخشا کیا

اس كتاب مِن توكل صاحب لكھتے ہيں: اس كتاب مِن توكل صاحب لكھتے ہيں:

«مولانا مولوی محرقام صاحب نا توتوی در اُفلایه» (میرت دمول عربی: ص ۹۲ ۵ دیکتیداسلامیدلا بود)

ہم بر بلوی حضرات سے موال کرنا چاہتے ہیں کہ کیا مطرفتم نبوت کو " رافظیر" کہنا جا کڑے؟ خواجہ قمر الدین سیالوی صاحب:

لواجدم الدين حياون ساحب:

بريلويول كقرالاسلام فواج قرالدين سالوي صاحب لكهية بين كه:

"هیں نے تحذیرالناس کودیکھا بھی مولانا محدقائم صاحب کوسلمان مجھنا ہوں بھے فقر ہے کہ میری حدیث کی سندیش ان کا نام موجود ہے خاتم انتھین کا معنی بیان کرتے ہوئے جہاں مولانا کا دماغ پہنچادہاں تک معرّضین کی مجھنیس کی قضیہ فرضیہ کوقضیہ واقعہ حقیقیہ مجھ لیا کیا"۔

(وْحُولْ كَا ٱوارْ يَمَى ١٦١ رَبْنَا فَي يِرِيسِ مِرْ كُودِها)

غورفرہا کیں!! بقول قرالدین صاحب کے :اعتراض کرنے والوں میں اتی عقل اور سجھے ہو جھ تی نیس کددہ'' تحذیر الناس'' کو بھے سکیں۔خیال رہے کہ قرالدین سیالوی صاحب کے اسس موقف کی تصدیق بر بلویوں نے بھی کی چنانچہ جا بھی تھر مرید احمد چشتی صاحب لکھتے ہیں کہ: ''حضور شخ الاسلام سیالوی نے ایک مرتبہ کی ویو بندی مولوی کے سامنے مولوی تجرقاسم ناتو تو ی کی

مستصورت الاسلام سیالوی نے ایک مرتب سی دیویندی مولوی کے سامنے مولوی محدقاسم نافوتوی کی کتاب تحذیرالناس کے بارے بیس چندالفاظ فرمائے، اُسے خانواده دیویند نے بڑے بیانے پر شائع کیا''۔ (فوزالقال: ج سم ۵۵۳ مانجمن قرالاسلام سلیمانیہ)

خواجه غلام فريد جا چيزال:

د موادی دشیداحمدصاحب گنگوی جی حاجی صاحب کے مریداور ظیفدا کیرین بان کے اور ظفاء مجی بہت جی چنانچے موادی تحد قاسم صاحب اور موادی تحدیقی ب صاحب وغیریم ۔۔۔ اگر دب وار الطوم دیج بند کے بانی مرانی مواد نامحرقاسم نانوتو کی مشہور میں اسب من دراصل بیدار الطوم حظرت حارتی احداد اللہ قدس مرد کے تکم پر جاری ہوا۔ (مقاجی الجاس جس ۳۵۲)

ال المقوظ يرمندرجد في حاشيكه اكياب:

" حضرت خوا جرصاحب کے اس ملفوظ ہے ثابت ہوا کہ مولا نارشیدا حرکنگودی ادرمولا نامحمرقاسم نانوتو کی وفیر ہم علائے و بویشر محج معنوں میں حاتی الداداللہ مہا جرمکی کے فلیفدادرا بل طریقت ہے حالا تک بعض صوفی حضرات فلائمی ہے ان کو دہائی کہتے ہیں "۔

مولانافقير محملهمي رئاريد:

مولانا فقیر می جملی دایشد کو پر بلوی مؤرخ ملت مبدا کلیم شرف قادری صاحب نے اپنے اکابر میں تسلیم کیا ہے۔ اورائبی کتاب'' تذکرہ اکابرا بلسنت' کے صفحہ ۱۹ ۳۹،۳۹ سپران کا تفصیل ذکر کیا ہے ان کی ایک معروف کتاب'' حدائق المحفیہ'' کے متعلق قادری صاحب تکھتے ہیں کہ ''حدائق المحفیہ (حتی ملاء کا تذکرہ) وغیرہ وغیرہ اس کتاب کوسب سے زیادہ شہرے کی '۔

(تذكره ا كابرايلسنت بس ٢٩٢ رفوري كتب خانه)

آئے دیکھتے ہیں کہ اس" حدائق الحقیہ" میں مولانا قاسم ٹانونوی دایشدیکا تذکرہ کن الفاؤ میں لماہے:

" مولانا توقام من شخ اسد على من نظام بن تحریخش بن علا مالدین بن محرفتی بن تورختی بن عبد است بن مولوی باشم نافوتوی و استار حیث بیدا بوت نام تاریخی آپ کا خورشید حسین ب علاس عصر، فیامد دیر، فاضل تجور مناظر، میاحث است اکتری، فیان معقولات کے گویا بیت نے ہے۔ آپ لؤکین سے بی فیان مطباع ، بلند ہمت ، حیز دوسیع حوصلہ ، جناکش جری ہے ۔ کتب بن اپ نے ساتھیوں سے بیشداول رہے ہتے ۔ قرآن شریف بہت جلد تم کرلیا۔ خطاس وقت بھی سب ساتھیوں سے بیشداول رہے تھے۔ قرآن شریف بہت جلد تم کرلیا۔ خطاس وقت بھی سب لڑکوں سے ایجا تھا۔ تقم کا حوق اور حوصلہ تھا اپنے تھیل اور بعض قصے تقم قرماتے اور لکھ لیے تھے

---(نگايد قام ليون العدعواني دار (پاشاور) چولے جونے رسالے اکونش کیے مربی آپ کوشٹے نہال احمہ نے شروع کروائی، پھر آپ سیار بنور میں اسپینے تاتا کے باس چلے گئے اور وہال مولوی تحدثو اڑے بکھر قاری اور فر کی کسٹ ایس برصیں ۔ ۲۹۰ میں موادی مملوک علی کے پاس والی میں قصیل علوم میں مشخول ہوئے اور حدیث کو شاہ عبدالغی محدث سے پر حاجب محصیل سے فارغ ہوئے تو چندے مدرسرعر بل سرکاری واقع د ملی یں مدری رہے چرمطی احمدی بی سی کتب برمقرر ہو گے اور تحشیر تصحیج بناری شریف کا کام انجام ديارآ پ كا قول ہے كد بايام طالب على ميں خواب ميں كيا ديكمتا ہوں كر ميں خاند كعبر كى تھے ہے يہ كعزاءول اورجح سے بزارول نبري نكل كرجارى بورى يل جناب والدصاحب ہے ذكر كميا تو فرما يا كرتم علم وين كافيض به كثرت حب ارى بوكا - ي سال هي كاله ويل اور ويوبند كرا بي مدت كريريت مقرو ہوئے - ١٩٨ مال على فيرج كو يط مح اور مراجعت كے بعد ديل میں والیں آ کر تدریس و منشیر علوم میں مشغول ہوئے۔سب کتابیں بے تکلف پڑھاتے ادراس طرح كے مضامين بيان فرياتے كرد يمي نے سنے دركى نے سمجے ، اور كائب و فرائب تحقيقات برفن میں کرتے جس سے تنظیق اختلاف اور حقیق ہر مسلم کی شخ و بن تک ہوجاتی تھی۔ یاور ی تارا چند کو آپ نے مباحث میں ساکت کیا۔ ۱۳۹۳ ویس چاند پوشلع شاجها پور می جو حقیق مذہبی کا ایک میلد قائم جوا قداور برغد ب کے عالم وہاں جمع ہوئے تھاس میں آپ نے ابطال مثلیت وشرک ادرا ثبات توحيد كوابيابيان كيا كدها ضرين جلسة فالف دموافق مان مسي عرام العطاعة من مجراس ميله ش بند ت و يا نندم سوتى كيرما تهو تفتكوكي اور بحث وجود اورتو حيد كاايها بيان كيا كه حاضرين كو سوائے سکوت اور استماع کے اور پھھ کام نہ تھا بھر میسائیوں سے تحریف بٹس گفت گو ہوئی اور میسائی ایے بسرویا بھا کے کہ شکانہ نہ معلوم ہواجی کہ اپنی بعض کیا ہیں بھی بھول گئے۔ان مباحثوں کا حال آپ نے ایک رسالے میں مرتب کیا اور اس کا نام ججۃ الاسلام رکھا ای سال آ ہے۔ پھر بچ کو تحریف لے گئے اور جب والی آئے تو تپ میں جالا ہو کر کسی قدد عرصہ تک بیار رہے۔ای عرصہ میں دیا ندمر موتی نے پھر مسلمانوں کے مذہب استقبال قبلہ پراعتراض کرنا شروع کیا جس کے جواب عن آپ نے ایک رسالہ قبلہ نما تصنیف کیا۔ بیم پنجشنہ ظیر کے وقت م رجاوی الاولی <u> کو میل</u> ه است الجنب اور تپ کے عارضہ سے وفات پائی اور قصبہ نانو سے مسیس و آن کیے

ے) دنیا کے کونے کوئے تک علم رسالت کو پہنچانے کا ذریعہ بن ربی ہے۔ (٣) ان پراعتراض کرنے والے غیر مقلدین تظرید کھنے والے ہیں۔ (۵) موجودہ زمانے کے علماء (جن میں مولوی احدرضا خان بھی شامل ہے) ان علماء کے عراع شیر کو بھی میں بھٹی کتے۔

(۱) ان کی تصانیف پراعتراش کرنے والے ان کوطعن انشنج کا نشانہ بنائے والے جامل ہیں اوران کی عقل وجمھ پر پتھر پڑ چکے ہیں۔

(2) آج بریلوی جن علوم رسالت کا دعویٰ کررہے ہیں وہ بھی انہی اکابرین امت کے طفیل سے ان تک پہنچا۔

(۸) فقیر محملی در شاید نے یہ کاب ای لیکھی کہ شایدان اکابرین امت کے حالات پڑھ کران پراعتراض کرنے والے خدا کا خوف کریں اور میہ باوب و گستان شرمسار ہوں۔ ہم امید کرتے ہیں کہ بر بلوی حضرات نے جبلمی صاحب کی کتاب جن کو بیا ہے اکابر میں شار کرتے ہیں میں حضرت نا نو توی در شاید کے حالات پڑھ کریف بینا اسپے کرتو توں پرشرمسار ہور ہے ہوں کے ۔ اور آئے مدہ حضرت کی شان میں گستا خیوں اور ہے او بیوں سے بھی تو ہدکریں

حضرت فضل الرحمن صاحب تعج مراد آبادي مرحوم:

حضرت مولانا شاہ فضل الرحمٰن صاحب سختے مراداً بادی جنہیں ہر بلوی بھی اپنے اکا ہر میں سے مانے ہیں ا مانے ہیں بلکدا حمد رضاخان صاحب کے دوستوں میں ان کا شار کرتے ہیں ان کے خلیفہ شاہ تجل حسین صاحب بہاری ایک کتاب '' کمالات رضائی'' میں تکھتے ہیں کہ:

''اب جو بیت کا عزم ہوا کہ بھے کو عقیدت اور غلامی مولانا تھرقائم صاحب در ایکھیے تھی۔ آپ (لینی حظرت مولانا شاہ فضل الرطن صاحب) کو کشف سے معلوم ہوا آپ نے حضر سے مولانا (لیمنی مولانا تھرقائم صاحب) کی تعریف کی کہ اس کم سنی میں ان کو ولایت ہوگئی۔

ص الاستاد دارالاشاعت رحمانی خانقاد مونگیر)

مولوی ندیراحمدصاحب رامپوری بریلوی:

" جھ كوخوف اس كا ب كرمولوى تحدقاتم صاحب مرحوم في جود يو بند ك مدرسدى تقير فرمائي ال اسلام كوظم وين كي راه بتلائي "_ (البوارق اللامه بص ٢٣ رد مطبع پرسادت واقع بمبتي)

مولا نانذ پراحمدصاحب كاتعلق الل بدعت كے طبقے سے انہوں نے برا بین قاطعه كارد بوارق لامعدك نام سے لكھاانوار ساطعه پران كى تقريقا بھى موجود ب_آپ لما حظة فرمائي ك بیصاحب حضرت نانوتوی دایشد کومرحوم اورعلوم دین کا ناشر مان رے ایل -

مولوی دیدارغلی شاه:

مولوی ابوالحسنات قادری کے والدمولوی و بدارعلی شاہ صاحب مولا تانانو تو می ریافیدے متعلق لكهية بين كه:

مم ورمولا ناواستاذ نارئيس المحدثين مولا نامحرقاهم صاحب مغفور حضرت مولا نااحم على صاحب مرحوم و مغفور محدث سہار نیوری کے فتو سے اجوبہ سوالات شمسد کی نقل زمان طالب علی بی کی ہوئی احتر کے پاس موجود ب" (رسال حقيق المساكل عن اسم مطبوعد الدور يرفقك يريس رطبع الى)

پیر کرم شاه بریلوی از هری:

ور كرم شاه بريلوى جن كاشار بريلوى اكابريس موتا باينة ايك خطيس لكيمة وي كه: ومعفرت قاسم العلوم كي تصنيف اطيف من بتحذير الناس كو متعدد بارغورو تال س يره حااور جربار نياللف ومرور حاصل مواعلاء حق كزريك حقيقت جمريطي صاحبها ولف الف مسلاة وسسلاما متثابهات سے باوراس كى مح معرفت انسانى حيط امكان سے فارج سے ليكن جال تك فسكر انسانی کا تعلق ہے حضرت مولانا قدی سرو کی ہے ناور فختیق کی شیرہ چشموں کے لیے سرمہ بھیرے کا كام د كى كى ب "- (خادى كرم شاه)

مگرافسوں کدای" مرمہ بھیرے''ے احمد رضاغان صاحب کام نہ لے سیے۔ ویرصاحب

ئزىدىكىن يىك:

(فاع بال السنة والعبداعة .. باول ا

'' بیکبنا درست نیس مجمتا که مولا نانا نونوی عقیده فتم نبوت کے متحر بھے کیونکہ بیا قتباس اے بطور عبارة النص اوراشارة النص اس امر پر بلاشید دالات کرتے ہیں که مولا نانا نوتوی ختم نبوت زمانی کو خروریات و بین سے بھین کرتے تھے''۔

(تخذیرانناس میری نظرش: ۱۸ در نیاء القرآن پبلیشرز)

اس حالے سے صراحتا خابت ہوا کہ اگر کوئی تعسب کی عینک اتنار کر تحذیر الناس کو پڑھے تو اسے اس میں شتم نبوت کا انکارٹیس بلکہ حقیقت مجد میر کی معرفت اور ہر بار پڑھنے پرایک نیا سرور حاصل ہوگا۔

مولانانانوتوي اورعلمائے فرنگی عل:

مولوی احمد رضاخان کے دیر پیندہ وست مولا ناعبد الباری فرقی محلی جنہیں پر بلوی اپنے اکابر۔ میں سے شار کرتے ہیں خاص کر ہندوستان میں خوشتر ٹو رائی پر بلوی کا رسالہ ''جام ٹور'' تو انہسیں اپنے قائمہ بن میں سے شار کرتا ہے۔ بیمولا تا عبد الباری صاحب علائے دیو بند کے بارے میں اپنے اور اپنے اکا پر اور علائے فرجی محل کا موقف ان الفاظ میں چیش کرتے ہیں:

'' ہمارے اکابرنے اعیان علائے دیو بندگی تخفیرتیں کی ہے اس واسطے جو حقوق الل اسلام کے بیں ان کوان ہے بھی محروم نیس رکھا مولوی قاسم صاحب کے نام کے قطور کی بیں ہمارے پاس موجود این' سر (اطاری) الدادی: حصد دوم: س ۱۹ رحتی پریس برلی)

اس حوالے سے مطوم ہوا کہ مولا نا عبدالباری اور ان کا خاتد ان علائے وہے بند کوسلمان کیجھتے شے اور اس کی وجہ بھی لکھ دی کہ مولا نا قاسم نا نوتوی دی ٹھیا اور ان کے خاندان کے وہرید تعلقات تے اور تھا و کتابت بھی ہوتی تھی انہیں خلوط کو پڑھ کر مولا نا عبدالباری صاحب نے بیہ اصولی موقف اپنایا۔

مولوي فليل خان بركاتي بريلوي:

* فقیر کا موقف بفضلہ تعالیٰ بعد تحقیق میچ کے اکابر علما ہ دیو بندیعنی مولوی اشرف علی صاحب مرعوم،

عاتی امداد الله صاحب مها برملی برعدید:

قطب الاقطاب معزت حاجى اعداد الله مها جرمكي والأهار معزت نانوتوى والأهابه كمتعلق لكهية

" بوقتی مجھے بہت وعقیدت رکھے وومولوگی رشیدا تھرصاحب سلمہا ورمولوگ تحد قائم صاحب سلمہ (جو کمالات ظاہری و باطنی کے جامع ہیں)میری جگہ بلکہ بھے سے باعدم تبہ سیجے اگر چہ ظاہر میں معاملہ برنکس ہے کہ شماان کی جگہ پر اور وہ میری جگہ پر بیں ۔ اور ان کی محبت کوفنیت سمجھے کدان كالياوك دائ من فين ياع جات إن اوران كى بايركت فدمت فين عاصل كر اورسلوک کے طریقے (جواس کماب میں ہیں)ان کے سامنے حاصل کرے ان شاء اللہ بے بہرہ ندر ہے گاخداان کی تریس برکت وے اور معرفت کی تمام نعبتو ل اورا پنی قربت کے کمالات ہے مشرف فرمائ اور بلندم تبول تک پہنچائے اوران کے تو رہدایت سے دنیا کوروش کرے اور حضور مرورعالم مانظيم كمدقع في قيامت تك ان كافيق جارى ركع". (ضياءالقلوب: صيده

حاتی الداد الله صاحب رافطریکا مقام و مرجہ تحود پر بلوی مصرات کے ہاں کیا ہے اس کے لیے بندہ صرف ایک حوالہ وسینے پر اکتفاء کرے گامشہور بدتی عالم مولوی عبد السیح رامپوری صاحب حاجی صاحب کوان القابات سے توازیتے ہیں:

"اغتام كلمات بكلمات طبيات مرشد زمان بادى دوران حضور مرشدى مولا في تفتى ورحب الى المشتمر بالالت والافواد الحافظ الحاج المهاجر مولانا شاه امداد الشريع الشدائسليين بإمداده دارشاد ووتقواة"-(الوارساط ويسم ٥٥٥ منيا مالقرآن بليكيشنز)

یادر ہے کہ '' نمیاء القلوب'' کومولوی حنیف قریش نے اپنی کتاب'' عماء الاخیار' میں حاجی صاحب کی کتاب تسلیم کیا ہے اور پر بھی تسلیم کیا ہے کہ مولا ٹا ٹانو تو ی صاحب سیت جسیدا کا ہر ویو بند کے چرومر شدحاجی اعداد الشرم ہاجر کی دافقی۔

یباں اس بات کا ذکر بھی و کچھی سے خالی نہ ہوگا کہ حضرت حاجی صاحب نے ان دو حضرات

کے لیے دعا کی کہ ان کا فیض تا قیامت جاری رہے الحبد دللہ بیائی دعا کی برکت ہے کہ اعلیٰ حضرت
سمیت ہر چھوٹے بڑے اعلیٰ حضرتی بر بلوی نے ان علماء کو بدنام کرنے اور عوام شرب ان کا اثر و
رسوخ کم کرنے کی ہر ممکن اور سراتو ڑکوشش کی گر الحمد اللہ بیائی دعا کا اثر ہے کہ ان کا فیض ایس
جاری ہوا اور مسلک و بع بند کے اثر ورسوخ اور فیض رسانی کا انداز وائی سے لگالیس کہ حال ہی
بی "مختفظ ناموں رسالت" کے متحالی خود صاحبزا دو ابوالخیر بیسلیم کریچے ہیں کہ اگر و بو بسنداور
دیگر جماعتیں ساتھ نہ دیتی تو ہم بر بلوی ا کیلے بھی ناموں رسالت کے قانون کا شخط ہیں کہ رکھتے
نے مگر کتے انسوں کی بات ہے اور کس قدر ڈوھٹائی اور سینے زوری کا مظاہرہ ہے کہ جن کے دم خم
سے اس ملک میں بیارے آتا سائٹ بیائی خود کا قانون موجود ہے آتی آئیس کو کستا خالن رسول
کہاجا تا ہے۔

شرم تم كوهر فيس آتي

خلاصه كلام: قارئين كرام فور فرمائين! اكدا حمد رضاخان صاحب في علائد ديريز ك لي بالعموم اورمولانانا توتوي رفط فيرك لي بالخصوص به فوي دياك:

" بير كمتاخان رسول مان يويم بين كافر مرتد إلى ان كوسلمان مجيد والا بلكسان كافر بيرية قل

کرنے والا بھی انہی کی طرف کا فرومرتد ہےان کا ذیجہ طائل جسیں ان کا نکاح کمی جانور ہے بھی در

خبیں ہونا ان کی آو بین فرض ہے ان سے سلام کلام دعا جلوس سے ترام ہے معاذ اللہ''۔ حصر معادل میں موجود کا مساح

محرد دسری طرف نور بخش آو کل صاحب ،خواجه غلام فرید صاحب ،فقیر محد به بهرکرم شاه از جری ،مولوی و پدار علی ،غزید احد د بلوی ،علائے فرقی محل ،مولا نافضل الرحن سجنج مراد آبادی ،

خواجه قمرالدین سیالوی خلیل الرحن بر کاتی جو صفرت نا نونوی درافط پر کوکامل در ہے کا مسلمان ، ولی مسلم میں میں میں الوی جلیل الرحن بر کاتی جو صفرت نا نونو می درافط پر کوکامل در ہے کا مسلمان ، ولی

الله تھے این کیا بیسب معترات احمد رضاخان کے فتووں کی زویش نیس آئے ؟ اور جو پر یلوی ان معترات کواپنے اکا بریش تسلیم کرتے این کیاوہ بھی احمد رضاخان صاحب کے منسنتووں سے گئ

طرح فا کے بیں؟ مراح

محدث العصر حضرت امام رشیدا حمد گنگوی پر تبدید حضرت مولانارشیدا حمد صاحب گنگوی برعدد بخت متبع شریعت تھے:

ازخواجة فلام فريد:

ا المستحد المستحد المستحد المستحدة الم

ك نظريد كاموازند كرك فيعلد كري-

فقیدالعصر مولانار شیداحمد گنگوری میشدید کا قلم عرش کے پرے بلتا ہے:

(PL) (Jy. Lakey grant)

رضاخانی مفق اعظم بهند مصطفی رضاخان کا خلیف اجل مولوی عبدالوباب قادری لکستا ہے کہ:
"جس زمانے جس مسئلدام کان کذب پرآپ (رشیدا ترکشکوی) کے خالفین نے شور مجا یا اور کلقیرکا
فتو کی شائع کیا سائیں توکس شاہ انبالوی کی مجلس بٹی کسی مولوی نے امام ربانی (رشیدا ترکسکگوی) کا
وکر کیا اور کہا کہ امکان کذب باری کے قائل ایس بین کرسائیں توکل سٹ، ویڈ گرون جھکالی اور

تھوڑی دیرمراقب رہ کرمشاد پرافھا کر اپنی ، خالی زبان بی بیالفاظ فرمائے: "لوگوٹم کیا کہتے ہویٹی مولانارشیدا حمد صاحب کا تقم عرش کے پرے چانا ہواد کے رہا ہول"۔ (تذکرة الرشید: جاس ۳۰۴)

نمبرا اسائمی آوکل شادا نبالوی ان پڑھ ہے تم علائے دیو بند کے پر شارفضلہ تجاری ''۔ (ساعت الرضائل اعدام المصفیٰ المعروف مطالعہ بریلویت کی جھکیاں ڈاکٹر خالد محود اسپے ملم دحواس کے آگتے ہیں ہیں اعدام سوے امریزم الطیحضرت امام احمد رضا برائے جو لی سوڑ ہارتھ کرایتی) تقریب الجحد رشدر شاخانی مواد کی فرسائم راؤ کل شادان الوی کا بای رواست کو درست آسساتھ

نوت: الحدد نشر دخاخانی مولوی نے سائی او کل شاہ انبالوی کی اس روایت کو درست تسلیم کرتے ہوئے اس بات کا اقرار کیا کرسائی او کل شاہ انبالوی علائے ویوبند کے فضہ نے خوارو پرستار تھے۔اب آئے ہم آپ کوبناتے ہیں کہ بیسائی آوکل شاہ انبالوی کون تھا؟ ۔اشپ الوی صاحب بریلوی مولوی او رہنش [بخش] توکلی کا بیرومرشد تھا نور پخش آوکلی نے اپ اس پسسر کا تذکر و تفصیل کے ساتھ اپنی کتاب ؟** تذکر و مشارکے فقش بند صفحہ اللہ ۲۹۲۲ مطبوعہ مشاق کی

ید خرو میں سے ساتھ اپن ساب: مدر خرومشاں مسبعد خدا ہو کا ۱۹۱ مسبور حساں بد کارٹر لاہور'' پر کیا ہے۔ اقبال زیدفاروتی ٹور بخش تو کل کے تذکر سے میں لکھتے ہیں کہ: ''انبالہ میں ان دنول حضرت سائلی تو کل شاہ انبالوی درگفتایہ دوھانیت کی تعلیم کا مرکز تھے مولانا

مؤرخ بربلویت عبدالکیم شرف قادری نے نور بخش آدگی کواپنے اکابر میں ڈکرکر کے لکھا کہ: ''جن دنوں آپ مخدن سکول انبالہ کے ہیڈ ماسٹر تھے حضرت نواجہ توکل سٹ ہ دایلیے (م ۱۳۱۵ کے) ۱۸۹۷ء) کے دست اقد ک پر بیعت ہوئے اور خلافت واجازت سے سرفر از ہوئے''۔ (تذكره اكابرا المنت بعن ٥٥٩ رقوري كتب خانداري

بریلوی مسعودملت پروفیسرمسعودلکھتاہ:

حضرت مولا نارشيرا حد كمنكوى جيها تبحر عالم_(فأوكل مظهرية ص ٣٣٩)

مولانا كنگوني _ (فادي مظهرية عن ١٥٣)

پروفیسرصاحب نے معنرت گنگودی دافیٹار کوندصرف تبحرعالم ما نا بلکدان کے لیے دافیلار کی ہے جی کی ۔

بریلوی شخخ الاسلام مولانا ابوالحسن زید قاردتی اپنے والدے حوالے سے مولانا کنگوئی دائی_ر کی وفات پران کے تأثرات بول نقل کیے:

" مرگ مولوی رضیدا حدز شح است که مرجم عدارد و عالم صالح دیندارددی وفت تکم عنقا دارداناالله واناالیدراجعون مردن این چنم یک فحض از مردن یک بزار بردیندار بخت تر است" _

(بزم خيراززيد: ص ٩٥٠ مرثناه ابوالخيرا كادْ ي ديل)

مولانارشیداحد مختلوی کی وفات ایساز فم بجس کامر بم نبین ایساعالم صالح و بنداراس وقت عنقا کے قتم میں ہے اناللہ وا ناالیدراجعون اس جیساایک آومی ایک بزار دینداروں پرجساری

حکیم الامت مجدد دین وملت الثاه مولاناا شرف علی تھانوی ہور دیں وملت الثاه مولاناا شرف علی تھانوی ہور دیں وملت الشرف علی منظر الاسلام بریلی کے طالب علم کا اعتراف حق ؛ حضرت مولانا اشرف علی تھانوی کی کرامت:

کرامت تو یقی کدجب میں بریلی میں منظر الاسلام اعلیٰ حفزت کے عدر سیں طالب مسلم مت حفزت تھا تو ک صاحب مرحوم بریلی میں ایک جلسے می آنٹر پر کے لیے تشریف لائے رضا خاتی پارٹی ان کی آمدیر بہت خوش ہوئی اور موادی حشمت علی صاحب نے مولانا صاحب سے مناظے سرہ کی خواہش کی تو آپ نے فرما یا فقیر کی سے مناظرہ کرنے ٹیس آیا۔ موادی حشمت علی صب جب نے حسين (بحفظير) كوان كے علم مل لے جا ك مؤر حسين يبت بي توف اور جي كو ب و وان كى تقريش موقع بإكراعتراض كردك كاش حفرت مولا ناصاحب كى بزى تعريف من چكا قعااوريد مجى جانبًا قما كدانبول نے مندوستان كے مندوست دوست مسلمانوں كوشرك و بدعت ، بهائے كى قائل تدرجدو جبد فرمائى ب شرة بزائل خوش بواكرة ين ما قات بجى بوكى اورا كرموقع ما تو كيد نوک جو تک جی، بہت سے طلبا میرے ساتھ ہو گئے۔ ہم دَن دَناتے جلے میں کافئے گئے جلے کرنے والے بڑے فلیق اور متواضع تھے انہوں نے بیائے ہوئے کروٹ لال مدرسے ہیں۔ ہمیں فراخدنی سے بٹھادیا گرخدائے تعالیٰ کی شان کے مولانام بصوف و کیھنے میں آویز ہے ساد حصے معلوم

و تے بھے گرمیوں کا زمانہ تھا موٹی ملل کا کرتا شاید شرع پاجا سے کپڑے کی دو پلی ٹو پی سے سر پر تھی محورے ہے بھاری بھرکم سفید داڑھی، اللہ بھول بیون المعرء و قلبیہ غالباً موشوع تھا۔ بھائی ينده يراناصوفي منش كياحقيقت دوجهان كي وسعت دل يحضور لامكان اك مخفر كوف عي اسس تعمير كا

سام منائی کا شعرتو و ہے ہی گفتا تاہی رہتا تھا میں قودل کی دلیز برتقریرے بالکل بے شود ہو گیا يعولاناصاحب نهايت يرمغواورمؤاز تقريرفرمات ربادر بنده جبومتار بإجب مير عشوق هل من عزید اسکی نا شول کے باوجود تقریر ختم ہوئی تو جھے رہانہ کیااوردور کرب سے بہلے خدمت میں جا کرسلام عرض کیا در ہاتھ جونے کی خواہش کی تو آپ نے مصافحہ سے شرف بخشا مگر کام دھن کوڑ ستا چھوڑا۔ میں اتنا تو پھر بھی عرض کر ہی دیا کہ جزاک انشر نیر الجزاء۔ بہت مدت ہے ول کے دریائے حقیقت کا دل متمنی تھا آپ نے خوش کردیا۔ول مردہ پیں جان ڈال دی ہیں۔ارا منظر منظرالاسلام کے طلبا ویز کی خیرت ہے دیکھتے رہے۔جب میں اپنے ساتھیوں ہے ہنتا ہوا ملا

تو کہنے لگے میاں تم تو کچے و یو یندی بلکداشر فی نگلے میں نے کہا کہ حضرت پیریلی مسین شاہ صاحب کچھو چھے دالوں سے تعلق کی دجہ سے اشر فی تو پہلے ہی تھا تمراب تم نے جھے کو دیو ہسندی اور ڈیل اشرفی بنادیا پہلے تو پندرورو پیکا تھا اوراب • ٣ کا ہو کیا۔ خیر جھے لعن ملامت کرنے گئے۔ میں نے مجى آيت كريمه لا بخافون لومة لا تبديعن [إواللعنت الامت كي يروانيس كرت اب ينج

آئے۔ میں نے کہامی مارآ یا محرول کا موتی بارآ یا۔ مولوی عشمت علی صاحب دانت بیسس ر بولے میاں بیصوفی صاحب تو خودان کی تقریر پر للوہ و گئے اور ہاتھ تک چوہنے گئے۔اوگوں نے ہا خاص كرحا دميان صاحب جواليي بانتمي ليندنين فرمات تضفرمان كي بحلاتم صوفي مست

قلندر کو لے بن کیوں گئے؟ کیکی فرقہ ورقہ میں قید ہونے دالا بشر نیس شان کوعزت و ذات کا عیال بان كوتوروى چاك چائى دروى چاك، شى فى كبااكرات يى ان كى تقريرول سى سنة ۋ ان کو کم از کم بدیددل اخرور ویش کرآتے بنس کر خاموش ہو گئے۔ (تقوية الايمان ازمنور حسين سيف السلام ديلوى: من ٢٠٠٣)

مولانا عبدالباري فرنگي كاعقيده كهمولانااشر ف على تصانوي پريَيديد كي تصنيف" ﴿

الایمان محتا فار عبارات سے یاک ہے:

"مولوي اشرف على تفانو كُنَّ كي حفلا الايمان كي كنتا خانه عمارت اعلى حضرت اسام رضاخان بريلوي على الرحمة نے جب اپنے دوست مولا ناعمدالباری فرگی کودکھائی توانہوں نے فر مایا کہ مجھے اسس میں کفرنظر نہیں آتا علی حضرت نے ایک مثال دی پھر بھی انہوں نے ندما نااعلیٰ حضرت خاموسش ہو گئے''۔ (سیرت انوار مظہریہ:ص ۲۹۲)

ے دریرے بہشتی زیور(مصنف حضرت مولانااشرف علی تھانوی پریئوبید) کی تو بین کرنے والول پرمفتی مظهرالله کافتوی:

"الجواب: بہتی زیور کے متعلق ایسے نایا ک لفظ استعال کرنا نہایت ورجہ اس کی تو این ؟ قائل پرتوبدلازم ہے۔ گوبعض مسائل اس میں اہل سنت والجماعت کےخلاف ہیں لیکن اکتشہ

مسائل امل سنت کے موافق ہیں جس کی وجہ سے ایسی قویون جائز تیس '۔ (بحوالہ فاوی مظہر بانا ا

صرت تعانوی میسید برمند کوشری نقط نظرے دیکھتے:

رفتهان مدونها م

«معترے مولانا امترف علی تھا نو گئی جو ہر مسئلہ کو خالص شرقی فاتط نظرے دیکھنے کے عساد کی تھے''۔ (حالہ مرشیر بس ۲۲۸)

جوآ دمی ہرمستار کوشر کی فقط نظرے دیکھے اس کے بارے میں سیکہنا کہ وہ معاذ اللہ یہ ٹی کر پیم ساچھے لیم کی تو بین کرتا ہے کس قدر قلم وافتر اعظیم ہے۔

آنتاه كرمانوالے كے تارات:

میال شرمحدشر قبوری نے ایک وفد دارالعلوم دیو بند بھیجا:

المستحد المحتم المحدال المحتم المحدد المحتم المحدد المحدد المحدد المحتم المحدد المحتم المحدد المحتم المحدد المحتم المحدد المحدد

منوت: حضرت مولانا سیدانورشاه دایشد کودومرتبه دایشد بکستا ادر وفد بھیجنا دارالعلوم و یوبند میں،ادر حضرت کی خواہش کی تحیل آپ دایشد کی چینے پر یا تھ پھیرنااور حضرت شاہ صاحب دایشد کاشرق پورجانااورخوش خوش دالیس شرق پورے بھیجنااس بات کی واضح رکیل ہے کہ دارالعسلوم

دیو برند کے علماء سے ان حضرات کوقلبی محبت تھی۔علماء دیو برند کے خلاف بعض مکفرین کے قرآوی جات کوکوئی اہمیت ندویتے تھے۔

پیر طریقت شرر بانی جناب شر محد شرق پوری کے تا ژات:

-

در بارشرق بورد بوبندیس جارنوری وجود کااعترات:

"مولانا سولوی افورطی شاہ صاحب" صدر مدری و بند بحراہ سولوی احد علی صاحب مہا جراہ ہوری شرقی رشریف حاضر ہوئے اور حضرت میاں صاحب کو بڑی آدادت کے ساتھ سلے آب ان سے یکھ باتی کرتے دہ اورشاہ صاحب خابوش دہ پھرآپ نے مولانا افورشاہ کو بڑی ہز نے سے دخصت کیا موثر کا ڈے تک حضرت میاں صاحب خود ساز کرائے کے لیے ساتھ آئے رہنے ہوں اور کرائے کے لیے ساتھ آئے رہنے ہوں اور قصت کرکے والی مکان پر تھریف کے آئے ۔ بعدا ذائ آپ نے بست دہ سے قرمایا۔ حضرت شاہ صاحب بڑے عالم ہوکر اور پھر میرے جسے خاکسادے قرماد ہے تھے کہ میری کر پر الحق بھیزہ ہی اور حضرت میاں صاحب نے فرمایا:

" كرديو بند من چارفورى وجودين الن ش عدايك شاه صاحب ين".

(بحواله گزیند معرفت: می ۸۳ سر باب ۱۳ دمرتب صوفی محدایرا جیم صاحب معدن کرم دش ۱۳ ساز تر کرمانوالد یک شاه)

خودہ: اس کو بنظر فائز بار بار پڑھیں۔ہم اس کو بلاتبرہ علی چھوڑ تے ہیں وت ارتکن ہی انصاف کریں۔

آمد پرسرمطلب:

سفات کی گلی کا دجہ سے پیندھوالے نقل کردئے ہیں جوحفرات اس موضوع کو تفسیل

سفات کی گلی کا دجہ سے پیندھوالے نقل کردئے ہیں جوحفرات اس موضوع کو تفسیل

مغیراجماختر صاحب مذفلدالعالی کی مایہ ناز والا جواب کتاب "اکابرین دیو بندکسیا تے ؟ مطبوع

دارائعیم لا ہود" کا مطالعہ کریں ۔ اب ہم مولوی کا شف اقبال رضا خاتی صاحب اوران تسام

بر یلوی مناظرین کہ جن کے سامنے جب ہی کہا جاتا ہے کہ نواب احمدرضا خان صاحب کے تفوا

ایمان پر بات کریں تو فوراً اچھل پڑتے ہیں کہ آپ کے قلال قلال مولانا صاحب نے توخان

خلاف تکھی جانے والی اپنی کتابوں کو دریابرد کرتا ہوں گرتز جمان رضاخانیت کاشف اقسال صاحب ایسا بھی نیس کریں گے کیونکہ اگر بیا اختلاف ختم ہو گیا تو اس اختلاف کے نام پر جو موام ے روٹیاں ما گی جاتی جیں وہ کون دے گا؟

كاشف اقبال رضاغاني علماء يهود كے نقش قدم پر:

قاریکن کرام! کاشف اقبال فیعل آبادی کا بجی اصول راقم نے "سیف حق" نامی ایک رساله
یلی فیش کیا تھا جواس کے کلے حق کے جواب میں تھااب بجائے یہ کہ یہ مولوی اس اصول کوتسلیم
کرتااس نے جب اس مضمون (جس میں بیاصول نقل کیا تھا) کوالگ ہے "سبز تھا ہے کا جواز"
کے نام ہے شائع کیا تو اس پوری عبارت کوئی فائب کردیا۔ ملاحظہ موسبز عب ہے کا جواز
صفی الا سرمیلاد پہلیکیشنز لا ہور جون ۱۴۰۱۔ بریلویوں کی اس حتم کی تحریفات کی تفصیل کے لیے
راقم الحروف کا قسط وارمضمون" رضا خانی علاء یہود کے تعش قدم پر" مجلوفورسنت میں ملاحظ۔
فرمائی ۔ آخریں مولوی عبدالو باب قاوری ہے بھی اعادی گزارش ہے جولکھتا ہے:

ربا یں۔ اس سے موق سیدانو ہاہ فاور ن سے مقابل ڈوٹرن ہے ہو مصاب : '' بیآ سان علم دحرفان کے روش ستارے ان کے علم وہم کے مقابل ڈ اکثر خالد محمود ایسٹ لیارٹی کی حیثیت کا عدازہ لگائے حیثیت کا عدازہ لگائے پھر معاذ اللہ خالد محود کی تصدیق کیجیے تو علائے اعلام اساطین اسلام کی سکت یہ اسکام کی سکت یہ وعمل سے عاری ہے''۔ محکد یب والکار سیجیے لاجرم کہنا پڑے گا کہ ڈاکٹر کذاب ومفتری علم وعمل سے عاری ہے''۔

(مامنة ارخاص ۱۳)

توآسان علم دعرفان کے ان جیکتے دیکتے ستاروں کے سے موجودہ بریلوی خفاشوں کی کیا

(دفاع ابل السنة والعدامة الول

حیثیت واوقات پریلوی حضرات یا تواپنے ان موجودہ نتھے سنے نام نہاد مختصین ومناظ۔ ین کی تصدیق کریں یااہے اکابر کی محکذیب جوعلائے دیو بند کی تحریف ویدح سرائی میں رطب اللمان بیں لا جرم ما نتا پڑ سے گا کہ کاشف اقبال ،غلام مبرعلی ،اد کاڑ وی اوران جیسے کذاب ومفتر ی علم <u>،</u> عقل سے عاری ہیں۔

ا بن ماسرٌ شفیع او کاڑ وی علامہ کو کب نورانی او کاڑ وی کے حوالہ جات پر ایک

مولانا محرشفيج اد کاڑوی کچیوعرصة تلج کائن طزے ملحقہ ہائی اسکول میں معسلم اسلامیات کی حیثیت ے کام کرتے رہے ۔۔۔. مولوی صاحب آپ کوکیا تخواہ لتی ہے؟ انہوں نے جواب و یا کرنوے روپي آپ نے فرمايا مرف نوے روپي؟ آپ کي تخواه چارسوره پيد موني چاہيمولا ناييسسن كر خوش تو ہوئے لیکن گہری سوچ میں ڈوب گئے کہ بیتو بڑی بات ہے تھوڑی دیر کے بعد حضر ۔۔ صاحب ؓ نے دریافت کیا کربھی کرا پی بھی گئے؟ انہوں نے جواب دیا کرنیس حضور کرا پی جائے کا مجمی انفاق نین ہوا آپ نے فرمایا کہ برخور دار کراچی جانا جاہے کچھ دنوں کے بعد بعض دوستوں کی دموت پر بعزم کراپی رواند او کیے وہاں پران کوایک ماہ تک رکنا پڑا اور کی تقریبات مسین شمولیت کی بالاً خرمین مجد کے خطیب متف ہو سکھ اوران کی ماہوار تخواد معزت صاحب ے ارشاد عاليه ك مطابق چارسوروپيمقرر جولى" _

(معدن كرم: م) ٢٣ رفير تحريف شده ايذيشن كرمانواله بك ثاب)

اگر رضاخانی حضرات ماسترومین او کاڑ دی کہدیجتے ہیں آو اس حوالے کی روے ہمارا ماسٹر شفح اد کا ژوی کہنے پر بھی ان کو ناراض نہیں ہونا جا ہیے و پیے غور فرماً میں جب تک ماسر شفع صاحب معمولی نعت نوال مخفرتونوے روپ ماہوار اور جیسے ہی علائے الل سنت کے خلاف خطیب، مصنف بن کرمحاذ کھولاتو چارسوروپ ما ہواراس صورت حال میں کمی پیدے پرست مولوی کا دماٹ خراب ہے جواس اختلاف کوشتم کرنے کا تصور بھی دل میں لائے۔ان شفیع او کاڑوی صاحب کو آج کل ان کے فرز ندمولا ناکوکب نورانی صاحب پریس ومیڈیا کے زور پر" مجدوسلک الل سنت" ۴ بت کرنے کی کوشش میں گے ہوئے ایل بیٹے کی طرف سے باپ کودیے گئے اسس لاپ کا جوآپیشن ہر بلوی مفتی اعظم مفتی اقتدار خان تھی اہن مفتی احمدیار ججراتی نے "حرمت سیاد محضاب سفحہ ۲ ، کے در مطبوعہ نعی کتب خانہ مجرات" پر کیا ہے وود کھنے سے تعسلت رکھتا ہے۔ مبر حال مولا ناکوکب نورانی نے عنوان دیا:

اعلی حضرت پر بلوی کے بارے میں علمائے دیو بند کے تا ٹرات (قبرست): اعلیٰ حضرت ۔۔۔ کی دینی استفامت بحش رسول (ساخاتینم) فقبی مرتب اور علی عظمت و کمال کے لیے ذراعلائے دیو بندی کی رائے ملاحظہ تجیئے '۔ (سفید دسیاہ: میں ۱۱۲ رمضیاء القرآن بہلی کیشنولا ہور) بھراس عنوان کے بعد دومرے نمبر پر حوالہ ابوالاعلیٰ مووووی صاحب کا ویا اور انہسیں علائے دیو بند کے کھاتے بھی ڈال ویا اگر بھی حرکت کوئی سی مسلمان عالم دین کرتا تو رضاحت انیوں کی طرف سے لعن طعن کی صرف صفیر صرف کیر شروع ہوجاتی تھر یہاں چونکہ معاملہ اپنا ہے اس لیے لکو ہضم پھر ہسم ۔۔

غان صاحب في توشق يرحضرت تفانوي مفديد كاحواله:

مولاً ناکوک نورانی صاحب نے جناب نواب احمد رضاخان صاحب کے بارے مسیس حضرت تفانوی را پیل کیا تول پیش کیا کہ:

"احمد مضاغان صاحب عاشق رسول سائنتی بین نے اس نے اگر ہماری تحفیر کی و محشق رسالت کی بناء پرکی کمی اور فرض سے میں کی "۔ (سفید وسیاہ ملیضاً: س ۱۱۲)

ان کے ثبوت کے لیے حوالہ مولوی او کا ژوی نے مولانا گوٹر نیازی مودودی آف بیپلز پارٹی اور چنان لاہور ۲۳ راپر بل ۱۹۲۲ کا دیا چنان کا بیتوالہ عبدائکیم اختر شاہ جہاں پوری نے اعلیٰ جھنرت کافقتھی مقام صفحہ ۱۰ ایر بھی فقل کیا۔

ال حتم كے بناوني حكايات برعلامة فالدمحمود صاحب مدقف العالى تبعر وكرتے ہوئ لكھتے

"اب آپ فورفر ما تکی مولانا کوژنیازی کے اس بیان پس کیا ذر وصداقت ہوسکتی ہے؟ مولانا تفانوى كواجهي طرح معلوم تفاكه مولا تااحمد زضاخان في حصرت مولا بامحد قاسم بانوتوى كي تحسف الناس کے تین مختف مقامات سے عبارت لے کرایک گفریہ عبارت بنائی اوراس پر کفر کے فتو ہے حاصل کیے کیا ہدیدد یانتی بھی مولانا احمد رضاخان صاحب نے عشق رسول کے عبد بے بیس کی تھی ؟ پحر حضرت مولا ناظیل احمد محدث مبار نیوری نے جب المبعد میں بات کھول دی اوراس پر حضرت مولانا تفاتوی نے بھی وستخطافر مادیے تواب کون کبرسکتا ہے کہ مولا نا تھانوی کی مولا نااحمہ رضا خان کے اس وجل وفریب پرنظر نیتھی۔ سوالی حکایات جوان حضرات کے نام سے لوگوں نے بنار کی

ہیں ہر گز لائق اعتبارٹیس جو معزرت مفتی محرشفیع صاحب کے نام سے وضع کی گئی ہوں یا ضح الحدیث والتقييرمولانا محدادريس كاندهلوى كانام سعان عن ذرابجي صداقت نيس بمولانا احب رضاخان نے علمائے دیو بند کے بارے میں جوحرکت شنیعہ کی دو بددیا تق پر بنی تھی اور علسائے

ويويندنجى اس بين كمى فوش فبنى بين نديخة ' _ (مطالعه بريلويت: ج٥٥ ص ٨٣)

احمد رضا خان صاحب کے عقائد باطل تھے مولانا تھانوی ہن دیو:

حفرت تعانوی دایشد فرماتے ہیں:

'' پچھلے دنوں ایک خطاحہ رضا خان صاحب کے مرید کا آیا تفاجس میں کھیا تھا کہ میں پچیس سال ے مولوی احمد رضا خان صاحب ہے مرید تھا اب ان عقائد باطلہ ہے تو بہ کرتا ہوں اور حضر سے ے بیعت کی درخواست کرتا ہول میں نے جواب لکود یا کر تعمیل مناب نیس "۔

(لمفوظات عليم الامت: 20 ص ع)

اس ادشاد میں حضرت تھانوی درفطندے تسلیم فرما یا کہ مولا نا احمد رضاخان صاحب کے عقائم بإطله بتح عقائد حقدنه نتح ورندآب المشخض كولكه بيجيج كدخدا كاخوف كرواحمر رضاخان جبح

عاشق رسول مل الليجيز كعقائد كو باطل كتبة بوآپ كااس پر تغير نه كرنااس حقيقت كوتسليم كرناب كداحمد رضا خان باطل عقائد كاحال تقارباتى بيرجوكها كتجيل مناسب نيين بياس ليي تفا كؤئي به نہ سمجے کہ حضرت کومریدوں ہی کی طلب اور پیاس رہتی ہے گویا آپ ای انتظار ش بیشے ہیں اس لیے کہا کہ پہلے استقامت دکھاؤاس کے بعد بیعت کرلوں گا۔

بريلوى اور حضرت تفانوى بمفاديد:

معترت تحييم الامت وتضيف أيك وفع قرما ياكه:

" بيال بزعت أكثر برقهم موت إلى اوجه قلت بدعت كي علوم وها لآن سكور بدع إلى و یے ای افویات ہا تکتے رہے ایں جس کے سرندویر.... مثلاً حضورا کرم ماڑھیجینم کو علم غیب محیط ہاور پرکہ حضور کامماثل ہیدا کرنے کی الشرقعانی کو قدرت قبیںاس قتم کے ان کے عقائمہ ہیں ادراب واكثر بدحى شرير بلكه فاحق فاجرين " _ (لمقوطات: ع 2 س ٢٣)

اور بيعقا ئدمولا نااحمد رضاخان بربلوي كيجي جيراتو حضرت مت انوى داينجنديتو مولانا احمد رضاخان بریلوی کوعلم ہے کورالغویات ہا کئنے والا ، فاس وفاج وخض قرار دے رہے۔

حضرت تھانوی رہیں جی طرف سے خان صاحب کے اشعار پرفتویٰ:

عليم الامت معنرت تعانوي والينع كسامن خالناصاحب كے بياشعار بيش ہوئے:

عماقها لک بی کون گا کہ دوما لک کے حبیب سے کیونکہ مجوب ومحب میں نہیں میرا تیرا

(حدائق بخفق نناص اردينه پافتگ کراچی)

حضرت تحانوى دافير نے ان اشعار پر بیٹوی ویا:

"اس صورت میں اس شعر کا بنانے والامشرک اور خارج از اسلام سمجے جانے کے وت بل ہے۔ ووسرب شعرين لفظ مالك خدا كمعنول جن استعال بواسب اوراس صورت بين شعر كامطلب صاف لفظول بين سياوا كه معفرت فيخ محبوب البي إين اورمجوب ومحب مين كوكي فرق جسيس بوتا لهذا حضرت فی مجی معاد الله خدا ہوئے اور میں تو خواہ بچھ ہی خدا ہی کہوں گا اس اصرار علی السشسرک کی وجے بھی ای فتوے کے مستوجب ہیں جوشعراول کے متعلق دیا جاچکا ہے اور کی تاویل سے سے عم بدل نيس سكاس لي كديدالفاظ بالكل صاف بين" .

ويكريه وتو توود للما فوالي الأراسان (احادالفتاوي : ٢٥ ص ٢ ٤ - ٤ ٤ رصلوه وارالطوم كراتيا)

كياس واشح فتوے كے بعد بھى كوئى كبرسكتا ہے كەخىفىرت تھانوى داللىلىد نے احد د ضاخان عاشق رسول سالط فالم المسليم كيا؟ حيرت ہے كه حصرت احت اتوى وافياد كے تيس جلدوں رِمشنل ملغوظات بتيس جلدول برخطبات بزار سے زائدتصنيفات ميں تو کہيں بھي ايک کو کی بات نہيں ملئ محران کی وفات کے بعد نامعلوم مریدوں کے خطوط پر ملو بول کوموسول ہونا شروع ہوجائے وي كه حضرت تحانوي در فيند مولانا احمد رضاخان صاحب كومعاذ الله عاشق رسول سيخفظ بيم مايخ

مولانا كوژنيازي آن پليلز پار ئي كي حقيقت:

یے جعلی حکا بیات بنائے والے مولانا کوڑنیازی بریلوی کے بارے میں راقم الحرون ہے حضرت مفتى نجيب الله صاحب عمر مذكله العالى نے بيان فرما يا كەخكىم محمودا حمد بركاتى صاحب مرحوم ے جب ایک نشست میں کوڑ نیازی صاحب کا تذکرہ چل پڑاتو واللہ تاللہ باللہ تھیم صاحب (جن كاتعلق خِرآ بادى سلط ، ب) نے مجھ ، بان فر ما يا كدوز ارت كدوران كوڑ نيازى نے کراچی جی ایک کمرے کامکان کراہے پرلیا ہوا تھا جہال شراب کیاب اور مجرے کا دور چلت اورزنا جوتا العياؤ بالثد

مولانا کوژنیازی کثر پر یلوی رضاخاتی تھے:

ا ہی قتم کے حوالوں کی بنیاد پر رضا خاتی عوام کو بید حوکا دیتے ہیں کہ مولوی کوڑ نیازی دیو بندی تقاحالا تكداس اصول كي تحت نيازي كاكثر رضاخاني ادر بريلوي بمونا عابت بهوتا ہا جاور حقيقت بحق يج بحقى رضاخاني نيازي كواية مجلسول ميس بطورمهمان خصوصي بلايا كرت تصادار وتحقيقات الم يا حمد رضا ك ايك ا جلاس شي ده يول شطاب كرتے ہيں:

"معولانا كوثر نیازی نے مہمان خصوصی کی حیثیت سے اپنی تقریر کا آغاز اس جملے سے کیا کہ عاشق رسول و بی خفس ہوسکتا ہے جوناموں رسالت پر مرشنا جانیا ہو۔ انہوں نے کہا کہ امام احمد رضا ایک ہے ماشق رمول جھے۔ان کا سر ماہی حیات عشق رمول تھا اور وہ زندگی بحر لوگوں کو خسب رمول کا
میں ویے رہے۔ مولانا کوڑنیا ذی نے کہا کہ اسام فیمنی کافتو کی شاتم رمول رشدی پرکل کی ہا۔

ہولیاں امام احمد رضائے اب ہے • ٤ ، • ٨ سال قبل گتا خان رمول پر جوفتو کی دیا تھا وہ ہم سب

ہے لیے تاہل مطالعہ ہے۔ مولانا کوڑنیازی نے بر ملا اس حقیقت کا اعتراف کیا کہا کی حضرت شاہ

احمد رضا خاں کی تصانیف جوں جوں میرے مطالعہ ہیں آ رہی بیل توں توں ان کی عظمت و بزرگ

مطالت علی ، بحر ذکاوت ، وانائی تفوی کا احسان بڑھتا جارہا ہے۔انہوں نے کہا کہ وقوی نظریہ

کے سلسلہ ہیں امام احمد رضا مقتلہ ہیں اور علام اقبال اور قائد اعظم مجموعی جنساح مقتلہ کی بیل

انہوں نے اعلیٰ حضرت کے مشہور زیمانہ سلام آ فاقی ہے۔ جس کی نظریش ملتی۔ موالانا نے مزید کہا

گرامام احمد رضا پر چوشدت کا بہتان لگا یا جاتا ہے اور جس کی دبائی دی حسیاتی ہے وہ ان کا عشق

کرامام احمد رضا پر چوشدت کا بہتان لگا یا جاتا ہے اور جس کی دبائی دی حسیاتی ہے وہ ان کا عشق

(جهریخ وکارکردگی اداره تحقیقات اسام احمد رضایص ۵ عدا که راز و اکثر مجید الله قادری بر یادی رمطیوعداداره تحقیقات امام احمد رضا کراری ۲۰۰۵)

ميدسليمان ندوى برؤوليه كي طرف منسوب حواليه:

مولانا گوکب او کاڑوی سیدسلیمان ندوی کی طرف مفسوب کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

"اس احترنے جناب مولا ناامحدرضا خان صاحب بریلی مرحوم کی چند کا بیں ویکھیں آو مسیسری
آنکھیں خیرہ ہوکررہ گئیں جیران تھا کہ بیدائعی مولا نابریلی کی صاحب مرحوم کی بیل جن سے متعلق کل
تک بیسنا تھا کہ وہ صرف اہل ہوہت کے تربھان ہیں اور صرف چند فروقی مسائل تک محدود ہیں گر
آئی بید چلا کوئیں ہرگر نہیں بیدائل ہوہت کے نتیب نہیں بلکہ بیاتو عالم اسلام کے اسکالرا ورشاہ کار
نظراتے ہیں جس قدر مولا تا (احدرضا) مرحوم کی تحریروں میں گیرائی پائی جاتی ہے اس قدر گرائی آتو
میرے استاد کرم جناب مولا تا شیلی فعمائی صاحب اور حضرت تھیم الاست مولا نا اشرف ملی صاحب
نفافوی اور مولا تا محمالحین صاحب و ہو بندی اور حضرت مولا نا شیر علامہ شیر احسد حالی کی

(ما بهٔ ماسد که وه اکست: من شام اکست ۱۹۱۳ بحواله سفید وسیاه این ۱۹۳، ۱۱۳)

ي حواله معادف رضايس بحواله طب مي صفحه ۵ ۳ يش بهي ديا تميا اورو بان حواله بين حسرً

الامت مولانا اشرف على تقانوي «ينفير_ (معارف رضايس ٢٥٣ مرشاره يازويم ١٩٩١ع)

حمراه کا ژوی نے اپنے ہاتھ کا کرتب دکھا کر"علیا ارحمۃ" کوایسے غائب کیا کہ اب دورج

لگانے پر مجی آپ کونظر نیس آئے گا۔ اس تحریف کی ضرورت اس کیے چیش آئی کد هفرت ثواتی ر کیلیا کے وقات <u>۱۹۳۳ء میں</u> ہوئی ۱۹۱۳ کے عددہ رسالہ میں ان کی وفات کے ۲۰ سمال قبل _ا

رسالے میں ان کے ساتھ ' علیا ارحمة' کلھنائ اس مے جھوٹ کا پول کھو لئے کے لیے کافی سے

- بكراس عدوه رسائے ميں احمد رضاخان صاحب كو مرحوم " ككما كيا ہے حالا تك خان صاحب إ انتقال ۱۹۲۱ رمیں جوا دفات ہے ۸ رسال قبل بی ان کومرحوم لکے دینا ہی جوا کے کا میدان

بریلوی ہونے کی چفلی کھار ہاہے۔ پھرا گرخان صاحب کی کتب آئی ہی اہلی یائے کی تحسیر)۔

ندوی مرعوم الناجليل القدر علمائے و يو بند (علامة تعانوی وقيع البند وعلا مة ثانی رحمة اللہ وحسلم الجعين) پرتر چچ دے دہے بیل تو ندوی مرحوم کی کمی ایک کٹاپ کا حوالہ ویں جس مسین ماہ ہو ر پھیا نے خان صاحب کی ال جھیقات کا حوالہ دیا ہو بیان سے استفادے کا کہاہے جھوٹ

بولنے کے لیے بھی سلیقہ جاہے میرحوالہ بالکل جعلی اور من گھزت ہے۔

یہ جعلی حوالہ عبدالوہاب قاور کی کی صاعقۃ الرضاصفحہ ۱۵۸ پر پیمی ویا گیا ہے۔

قبل نعمانی معارب کی طرف منسوب جعلی حواله: -

كوكب نوراني صاحب لكين إن:

"ميرة النبي نام كامشبور كتاب تكفية والع جناب يلى تعمانى فرمات إلى:

مولو کی احمد رضاخان صاحب بر بلوی جواہے مقائد میں تخت مقصرہ بیں گراسس کے بادجود موانا

صاحب كاعلى تجره اس تدرياتد ورجيكا ب كداس دور ك تمام عالم وين اس (مولا نااحمه رضاخان

صاحب) کے سامنے پر کاہ کی جمیشت نہیں دیکتے اس احتر نے بھی آپ (فاضل پر بلوی) کی معدد کتا ہیں جس میں احکام شریعت اور دیگر کتا ہیں بھی شاخی جی اور نیز سے کہ مولا نا کے زیر سر پرتی ایک ماہ دار سالہ الرضا پر بلوی ہے نکاتا ہے جس کی چند قسطیں بغور دعوض دیکھی ہیں جسس جی بلند پایا مضاعی ہوتے ہیں'۔ (رسالہ ندوہ: کتوبر ۱۹۲۴ رس کا ارسحوالہ سنید دسیاہ جس اللہ

معارف رضاصفی ۲۵۳ پرندوه کاس اشاعت ۱۹۹۳ کی جگه ۱۹۱۳ ب اور یکی سی به کار حواله طمانچ صفح ۳ سراور صاعقة الرضاصفی ۱۵۹ پر مجلی دیا گیا ہے۔

- شطی اتعمانی صاحب کی طرف منسوب اس جعلی روایت کے من گھڑت ہونے کے لیے اثنای كانى بكدائ يمن جن كتاب" احكام شريعت" كاتذكره بال من عسر إها الاستاه، ١٣٣٥ ها وسسواد تک کے سوالات موجود ہیں بگدائ کاب ٹی موجود ایک دسالد کا تاریخی نام الرحر الرصف على موال مولا ناالسيدة صف وسيسوا يدب (احكام شريعت: من ٢١٠) يعنى احمد رضاخان كى وفات و ١٩٢ ء سے ايك سال قبل ١٩١٩ ء كے سوالات بھى موجود ين أو جو كتاب ١٩١٩ ء تك چین ہی تبین اے بیلی خمانی نے ۱۹۱۳ میں کیے پڑے لیا؟ خدا کے بندوں جبوٹ یو لئے کا بھی کوئی سليقه بوتا ہے۔ پھرا کرشلی نعمانی واقعی ہی احمد رضاخان صاحب کوا تنابز اطرم خان بھے تو اسپیغ شاگردوں سے ضروران کا تذکرہ کرتے مگر ماقبل میں بریلو یول بی کا حوالہ گرز چکا ہے کہ سسید سليمان ندوى والتلايا حمد رضاخان كونين جائة تق بهرشلي صاحب كي طرف منسوب اس جمله: ''مولا ناصاحب کاعلمی شجره اس قدر بلند در جه کاسیج کداس دور کے تمام عالم دین اس (مولا نااحمہ رضاخان صاحب) کے سامنے پر کاہ کی بھی حیثیت ٹیس رکھتے" اس کے جمونا ہونے کے لیے کافی بے کیونکہ احمد رضاخان نے جس نقی علی خان صاحب سے علم حاصل کیا اس کا ہندوستان کی علمی دیا میں کوئی تعارف نبیں یکر بریلوی حضرات کی ذہنیت کا انداز ہ لگا تیں کدان جموٹے اتوال پر س طرح رائي كايبار كحزاكره ياچانچ عبدالوباب خان قادرى خليفه كاز مصلفي رضاخان لكعتا ،

واكثرها حب! بارباراس عبارت كوفور ي روعين شايد" ركاه" كامطلب آب ند جهتكين

مولانا كوك وراني ساحب لكعة بين:

" جناب جي انورشاه سخيري (صدر مدري داراهلوم ديوبند) فرمات بي جب بنده ترمذي شريف اورديگرکتب احاديث کی جزئيب است ديخفال عرورت احاديث کی جزئيب است ديخفال خرورت احاديث کی جزئيب است ديخفال خرورت بيش آئی تو جن نے شيد حفزات والل حديث و ديوبندي حفزات کی کتابي و پيسي گر واين مظمئن نه بوايا لا فرايک دوست کے شورے ہے مولا الاحدر ضاخان بر يلوي کی گست ایمل و پيسي تو ميرا دل مطمئن ہوگيا کہ جن اب بخو لي احاديث کی شرح با جج کے گورس کتابول واقعی مربولوی احدر ضاخان صاحب کی تحرير بي شنة اور مفهوط بي ہے مربولوی احدر ضاخان صاحب کی تحرير بي شنة اور مفهوط بي ہے ما بي حربي انداز و ہوتا ہے کہ يہ مولوی احدر ضاخان صاحب ايک ذرير دست عالم دين اور فقيہ ين "دا ما بيات بيادی و بين جن اور مفهوط بي ہے ما بيات بيادی و بين جن اور فقيہ يا استان ما 10 استان ما اور اور بين جن اور فقيہ يا استان ما 10 استان من اور شاہ مشميري در اين اور قتيا جينے جليل القدر محدث کا حديث کی جزئيات کے ليات مين اور اور اين اور اين اور اين اور اين اور اين اور اين اور اور اين اور اور اين اور اين

مم نظیع کی جی کہاں سے دستیاب ہوں گی؟ علام تشمیری دایٹھنے نے تر ذی کی شرح کھنے کی

بان کی ہے کداس کے لیے احمد دضاخان کی طرف مراجعت کرنا پڑی حالانکداحمد دخسیا خان کی

ترندی کی نام نہا دشرح تو ان کے بیٹوں سے ٹیکر آج تک کے رضا خانیوں نے حقیقت میں کسپ خواب میں بھی ٹیمن دیکھی ہوگی تو علامہ تشمیر کی دیکھنا ہے کہاں سے دیکھ لی ؟ تکے کہا ہے ۔ دروغ گورا حافظ نہ ہاشد

ویسے ان جعلی حوالوں سے علائے و یو بند کا صاحب کشف ہونا تو کم سے کم خابت ہورہا ہے کہ جن کتابوں کو دنیا پر وجود ہی تیں اور جو آ کے چل کر کئی سال بحد طبع ہو کر معرض و جو دیس آئی تھیں آئیں رہا کا ہر پہلے ہی ہے و کچھ لیتے تھے۔

مولانااعزازعلى صاحب متاهيمه كي طرف منسوب جبونا حواله:

'' داراطلوم دیو بندے شیخ الا دب جناب اعزاز طی فرماتے ہیں کداحقر بید بات تسلیم کرکر نے پرمجیور ہے کہ اس دور کے اندرا گرکوئی محقق اور عالم وین ہے قو وہ احدر صافان ہر بلوی ہے کیونکہ میں نے مولانا احدر صافان کو جے ہم آج تک کا فر بدئی مشرک کہتے دہے ہیں بہت وسیح انظر اور بلت یہ خیال علوامت عالم وین صاحب فکر وقطر پایا آپ (فاضل ہر بلوی) کے دلائل قرآن وسنت سے متصادم میں بلکہ ہم آ بنگ ہیں ابندا میں آپ کوشورہ دول گا گرآپ کو کی مشکل مسئلے میں کہا تھے۔ الجھن در چیش ہوتو آپ ہر بلی میں جا کر مولانا احدر ضافان صاحب ہر بلوی سے تحقیق کریں'' ۔ (رضانص٢٥٢ _طماني:ص٠٣ _صاعقة الرضايص ١٩٣٠،١٩٣)

بدرسالدالنوركس كاب؟ كس نے لكھا؟ اس كى كيا جيثيت ب؟ ان رضاغانيوں نے بھی ڈور

مجھی بیرحوالہ دیکھاہے؟ اس جعلی روایت کو گھڑنے والے کوانٹا بھی نظر نہیں کہ ان گاامام احمد رضہ • ۱۳ ۱۳ میں وفات پا کیا بھاتو دوسال بعد ۱۳ ۳۲ میں کیا مولا نااعز از علی احمد رضا خان صاحب کی قد میں بیرین و اور مسلم روسوں کی از موموں میں میں میں دور میں کا

قبریش بوسیدہ پڑیوں سے علمی استفادہ کرنے کامشورہ دے رہے ہیں؟ ۔ شرم تم کو گرنیس آتی - اس کے جھوٹا ہونے کا ایک اور ثبوت میہ ہے کہ مولا ناا عزاز علی کی طرف منسوب سے قبل: '' آپ (فاضل بریلوی) کے دلائل قرآن وسنت سے متصادم نیسیس بلکہ ہم آ بنگ ہیں'' حالانک

، پ رو کا س بریوی) سے دماں مرا ان وسٹ سے مصاویا میں بست یہ است بیاں مارے مولا نااعز ازعلی نے قرآو کی دار العلوم و یو بند میں جگہ جگہ علم غیب، حاضر ناظر، مخارکل اور بدعات پر احمد رضا خان کے دلائل کا رد کہا ہے۔

علامه شبيراحمد عثماني مقطعية كي طرف منسوب جعلي حواله:

" جناب شبیراحد عثانی فرماتے ہیں مولا نااحم رضا خان کو تکفیر کے جرم میں برا کہنا بہت ہی براہے کیونکہ وہ بہت بڑے عالم دین اور بلند پاپیر تنق تھے مولانا احمد رضا خان کی رصلت عالم اسسام کا

يهت براسانحه بين تصنفراندازنين كياجاسك" -(ما بهامه بادى ويوبند: ذوالحبر ۲۲ سال درس ۲۱ رسح اله سفيد دسياه يس ۱۱۱ ـ صاحقة الرضايس ۱۹۳)

رباہات ہوں رہا ہوں رہ ہوں ہوں ہوگی تو دقات کے ۲۹ سال بعد واستاھ ش

ان کے سانحدار تھال پرافسوس کرنا پکار پکار کہدر ہاہے کہ یس کسی بریلوی کندا ہے۔ کے دماغ کا

شاخسانه ہوں۔

علامه بنوري رئيديد كے والدكي طرف منسوب حواله:

كوكب اوكا ژوي لكستاب:

"جناب محمد بیسف بنوری کے والد جناب ذکر یا شاہ بنوری فرماتے ہیں اگر اللہ تعالی ہندوستان میں

وشكيه ختم تبون لعد عواني بازاريشاي (مولانا)احمد مضابر بلوی کو پیدانه فرما تا تو مندوستان می حنفیت فتم بوجاتی"

(سنيدوسياونص١١١)

مولانااو کاڑوی نے اس جھوٹ کا کوئی حوالے تیں و یاا پیے موقع پر حس عسلی رضوی ہوں گو ہر افقانی کرتے ہیں:

"ان الزام بدانجام كے ساتھ كوئى حوالہ نيس نہ دار العلوم منظر الاسلام بر يلى شريف كى روئسيدا د كا حوالت شهر بلى شريف كى روز نامساخيار ياما بهنامدرساله كاحوالد ندكى عام اخبارات مسين ہندویا کتان کے کمی اخبار کائن اور تاریخ لقین کے ساتھ حوالہ لبذایہ حوالہ حرائی ہے کی دیو بندی ملان کے پیٹ سے پیدا بواسے اور جتم لیا ہے مجراس مضمون کی ترتیب بھی بتارہ ب کہ بیرحوالہ ولد الحرام بيا "_(محاسدد يوينديت: ٢٥ من ١٣ مراجمن انوارالقادريكرا يي)

خلاصه کلام کہ بیاتمام حوالہ جات منگھروت اور وضع کردہ ہیں بیاصل حوالے تحود ان لوگوں نے بھی بھی ندد کیے ہوں کے ہم ان پرکوئی تبعرہ اپنی طرف ہے کریں توشاید او کاڑ وی صاحب کہیں كرتهين تهذيب وشاكنتك سے كوئى مروكارنين اس ليے ہم أضي كفرق كے اجمل العلماء كى کور تنیم سے دھلی ہوئی ، تہذیب وشائنگل سے بھر پور امتانت و جیدگ سے مرقوم عبارت ان کی ارگاه ش بطورتبره چین کرتے میں:

"انبول نے بی بہتان طرازی کاباز ارگرم کیا کتب دینی بی تحریف کرناان کی مخصوص عادت ہے عبارات می کترو نیونت کرناان کی مشہور خصلت ہے بیفرقہ جب اپنی مکاری پراتر آئے اپنے خصم (کالف) کا قول اپنے دل ہے بنا کر لے آئے یہ جماعت جب اپنی افتر او پر دازی پراتر آجائے توقعم (خالف) كآباء واجدا واورمشائخ كى طرف ع جوعها دات جائ كمر في آئان تصانیف کے نام زاش لے پھران کے مطبع تک بناؤالےمسلمانو! ذراانصاف سے کہنا کیا ایسا عِیثًا فتراو بہتان کیاا کی گندی اور گھنونی تحریرتم نے کوئی اور بھی دیکھی؟ کیاایسا سرزع کذ باور جھوٹ کیاالی بے حیائیوں اور ڈھٹائیوں کی نظیرتم نے کوئی اور بھی تن؟ کیا ایس بےشرمی کامظاہرہ تم في كل اور بهي كيا؟ كيا الى ب ايماني اور مروكيد كالمجموعةم في بهي اور بعي ويكها؟ قائل أوجه

چے ہے کہ بیرساراافتر او بہتان وجل وفریب مکر و کیڈ تحریف و کذب محض اس لیے عمل میں کہ...(اے دیو بند بیرا از ناقل) تم میہ کہتے ہو....اور تمہارے مشائح کرام فلاں فلاں کا سیسیس بیں

قرماتے بین '۔ (روشهاب قاتب اص ۱۲ تا ۱۲ مراوار وغوش رضوبيال مور)

ا جی کی مطلب کی کہدر ہاہوں زبان میری بات ان کی انجی کی مطل سنوار رہا ہوں چراخ میراہے رات ان کی

شيخ الاسلام مولاناسيديين احمد مدنى مؤرية يرجبو في حواله جات كاالزام:

ہوسکتا ہے کہ کوئی رضاخانی کے کہ آپ کے شیخ الاسلام مولا ناحسین احد مدنی دی اللہ ہے ہی آ شہاب ٹا قب میں مولاناتی علی خان کی طرف غلاحوالے منسوب کیے ہیں۔

جانك هذا بهتان عظيم

عرض ہے کد حضرت مدنی دایشند نے وہ حوالہ جات مولا نامحد تقی خان صاحب کی گئا ہے۔ ''سیف اُنتی'' نے نقل کیے تھے اور مؤرخ ہریلویت مولا ناعبد انکیم شرف قادری صاحب لکھنے

U.

' علم مناظر و کا قاعدہ ہے کو تقل کرنے والا کی بات کا ذمدوارٹیس ہوتا اس سے صرف اتنا مطالبہ کیا جاسکتا ہے کداس کا حوالداور ثبوت کیا ہے''۔ (مقالات رضویہ: ص ۸۰ مراستاز بیلی کیشنز لاہور)

ہ ۔ توآپ بھی حضرت مدنی علیہ الرحمۃ ہے صرف اثنا مطالبہ کر کتے ہیں کہ بیرحوالے کہاں ہے نقل کیے ہیں آ گے وہ درست ہیں یائیس حقیقت میں ان کا کوئی ثبوت ہے یائیس حضرت مدنی

عظیاں بات کے المدوار تیں ۔سیف التی راقم کے پاس موجود ہے۔

دوسری بات ان کما بول وحوالہ جات کوجھوٹا کہنا بھی مولا تا احمد رضا خان اور ان کے تبعین کا بدترین دہل وسیاوترین جھوٹ ہے اس لیے کہ مولا نااحمد رضا خان صاحب نے ان کتا بول کے متعلق کھھاہے:

V) 310F

منفرضى مطبع لا جورك خيالي بداية البرية" _

(۱۷) وقاع الل السدواليسا الماس الول

(ابحاث اخيره مندرجه رسائل رشومية بن ٢ ص ٩٣ سرما ها يذكبيني لا بور)

ای طرح صفحه ۳۹۳ پر * مطبع صبح صادق سیتا پور'' کوتراشیده اورفرضی کبا ـ حالانکه و بی بدایة البرية بس كے حوالے مولا نامدنی دلیٹنٹیے نے دیئے اور جس کو خان صاحب فائنل بریلوی فرضی کہہ

ہے ہیں راقم کے سامنے ہے جس کے سرورق پر سیتحریرہے: "اصلاح عقا کدوا عمال کے موضوع پراپی ٹوعیت کی منفر دکتاب ہدایة البربیدالی الشریعة الاحمدید

الم التكليين حضرت علّامه فتن تع على خان صاحب والدما جدامام احمد رضا اوأره معارف تعمانيه لاءور"-

مُمَاب بر" حرف اول" محمد حنيف خان رضوي رئيل جامعه نور بيرضو بيه باقر سخ بريلي شريف كالكعابواب منقذيم لكصفه والمع عبدالسلام رضوي مهوا كميثروي خادم تدريسس جامعه توريه رضوبيه بر لی شریف ہے۔جس مطبع لا ہوراورجس ہدایۃ البرید کوخان صاحب اوران کے مائے والے فرض اور خیالی کبدر ہے ہیں اے خود ای مطبع ہے چھاپ کراس پر تنت دیم لکھ د ہے ہیں بلکہ خود

فان صاحب اسے والد کی تصانیف کاؤ کرکرتے ہوئے ایک تصنیف کاؤ کر ہوں کرتے ہیں: " بدية البريدالى الشريعة الاحديد كدوس فرقول كاردب بدكتاب مطبع من صاوق ميتا يورش طسسيع بونكي" - (فطائل دعاجم ٣٨) مكتبة المدينة كرا في)

اب بریلوی جواب دین کدمعاذ الله مولانامدنی دایشد جوٹ خابت موسے یا تمهارا ابتاامام جس نے صفرت مدنی دافتاند کی گرفت سے بو کھلا کراہے ہی والدکی کتب کا انکار کرو با۔ اور برکوئی ملحی پھی ارتے ہوئے ان کتب کا اٹکارکررہاہے اور پیسیس سوچنا کہ اگران کتب ومطابح کا كوكى وجودى شاقعاتو آخر يكتب ان مطائع سے جيب كيے كئ يں؟ يدب !!! كدرضا خائيت جھوٹ بولنے پرآئے توالنور،الندوہ، ہادی و یوبند کے فرضی حوالے بنا کرعلائے دیو بند کی طرف منسوب کردے اور بہٹ دھری پرآئے تو اپنی ہی چھی ہوئی کتب کا نکار کردے۔اب وہ تمام گالیاں جواجمل سنبھل نے حضرت مدنی رایشا یکودیں جن کا ذکر ماقبل میں گزر چکا ہے ایک چادر پر

لکھ کرمولا ٹا احمد رضاخان صاحب کی قبر پر چڑھادیا جائے اسے زائدہم کچھ نہیں کتے۔ ا

الل الهنة والجمامة كارضاخانيول كے ساتھ اختلات اصولى ب

قارئین کرام! مسلمانوں کارضا خانیوں کے ساتھ انتقاف اصولی اختسان سے بعض حضرات صرف اے جاہلوں کا گردہ میاصلوۃ وسلام وسیلا دکا ختسلاف کیدکر نظرائداز کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ بریلوی حضرات نے جوعلم غیب، حاضرو ناظر، مختار کل نور وبشر وغیر ہا پرج عقائد اپنائے ہیں بھران کی گستا خانہ عبارات وہ کفرید وشرکیہ ہیں انہیں کسی بھی طرح مسسروق انتقاف نیس کہا جاسکتا میضرور ہے کے فروع میں بھی اس مذہب والوں کے ساتھ ہماراا ختلاف ہے لیکن اصولی اختلاف ان کے عقائد کی بناء پر ہے۔

مولانا كنگورى برئطيد كافتوى:

"نسوال: حضور فرماتے ہیں کہ جوض علم فیب کا قائل ہو وہ کا فرہے حضرت بی آج کل تو بہت آدی ہیں کہ نماز پڑھتے ہیں وظائف بکٹرت پڑھتے ہیں محرر سول الله سائٹا چیلے کا میلاد میں حاضر رہنا و حضرت علی کا ہر جگہ موجود ہونا دور کی آواز کا سنتا حشل مولوی احمد رضایر ملوی کے جنہوں نے رسالہ علم فیب لکھا ہے کہ نمازی اور عالم بھی ہیں کیا ایسے شخص کا فر ہیں ایسوں کے پیچھے نماز پڑھنی اور محبت ودوی رکھنی کہیں ہے؟

ج**ہ ا**ب: جو فض اللہ جل شانہ کے سواعلم غیب کی دوسرے کو قابت کرے ادر اللہ کے برابر کی دوسرے کاعلم جانے وہ چکک کافر ہے اس کی امامت اور اس سے میل جول محبت وصودت سب حرام ہے۔ فقط۔ واللہ تعالی اعلم''۔ (فقاد کی رشیدیہ: ص ۷۲)

ال جگد حضرت کنگونی نے واضح فتوئی دیا ہے کہ ایسافخض کا فریسے اور ظاہر ہے اور احمد رضا کی گئی کتب سے علم غیب کا عقیدہ ثابت ہے تو مندرجہ بالافتو ہے میں واضح طور پر ایسے آ دی کی تحفیر کی گئی ہے اور استفتاء میں خاص طور پر احمد رضا خان کا حوالہ بھی ویا گیا ہے محمر حصف سرت منگوبی دایشتا ہے کی قشم کی رعایت نہیں کی اور تھم شرقی واضح کیا۔

دارالعلوم داویند کے فیاوے:

"کیافرماتے ٹال علماء دین و مفتیان شرع متین مسئلہ ذیل جی ہمادے بیمال تقریباً وہ تین سال سے بیا نشکاف روز افٹرول ہوتا جارہا ہے اور ہمارے اکا ہر دیو بقد کے مقتبین فریقی مسیس مقتم ہوتے جارہے ٹیں انبقا مند دجہ ذیل امور کا مفصل و مدلل جواب باصواب تحریر فرما کر ہماری رہتمائی فرما کیں۔

بريلوى دايوبندى المتلاف قروع ب يااصولى اوراطقاوى؟

ایک جماعت گئی ہے کے فریقین کے درمیان بیا افتاا ف فروق ہے اور ہمارے علیہ و ہو ہسندا در اکا ہر دیو بند نے جو تنی افتیار کی تنی عارض اور وقی تنی کیونکہ دونوں فریقین امل السنت والجماعت میں سے بیں اور مسلک تنی پر قائم ہیں اشاعرہ ساتر ید ہیہ کے بیان کردومقائد پر قائم ہیں، ببعث و ارشاد تیں بھی دونوں فریق تنجے طریقہ پر سوجود ہیں۔

اب چونگ اسلام دشمن عناصر قوت سے ابھر رہے ہیں البذاد بو بند بول پر یلویوں کو سخے دہوکر ان کا مقابلہ کرنا چاہیے، ماضی کے تجربات کی روشن میں بنلا تک کر کیا ایسانتی او قملاً کامیاب ہوگا؟ کیا اس مقصد کے لیے دیو بندیوں کو اپنے اصولی موقف اور سائل سے بٹنا اور عرش و مسیلا داور قاتی وقیرہ میں شریک ہونا جا ترہے؟

۔ دومری بقیاعت پر کہتی ہے کہ اکا بردیو بند کا اعتقاف بریلویوں سے قر دی ہی جہسیں بلکہ اصولی اور احتقادی بھی تھااور ہے مثلاً نورو بشر کا اعتقاف علم غیب کلی کا اعتقاف متنارکل ہوئے کا اعتقاف۔ حاضر دناظر مقبروں پر میچود کا اعتقاف وغیر ووغیر واہم اور عظیم میں ، غیز اکا بردیو بند کے بارے میں تحقیری فقادی ان کی کتابوں میں بیں لہٰ قان ہے اتحاد کے لیے ضروری ہے کہ پہلے وہ اپنی کتابوں سکتا ہے جاتا میں میں میں میں ایس میں کہ میں ایس انہ اس میں ایس انہ کا ایس میں کہ ایسا

ے تخفیری فآوئی ٹکال دیں اور ان ہے برائٹ ظاہر کریں اور اپنے عقائد درست کریں۔ اول الذکر حضرات میلا وٹریف، اور عرس وفیر و کے جواز اور استباب پراکابر دیو بند کے بعض اقوال سے استدلال کرتے ہیں مثلاً رسالہ بنت مسئلہ مصنفہ حضرت مولا ٹا اٹرف علی اتحاقوی دلیٹھیں ہے۔ حضرت فیج الحدیث مولانا محرز کریا صاحب دلیٹھیے کے بعض اقوال ہے: ماع الراب المريب ك: اب دريافت طلب المريب ك:

م بریلویوں کی مجالس میلا دوعرس وغیرہ میں مصلحا شریک ہونا جائز ہے؟ م

کیاان اعمال کومصلحا برواشت کر کے متحد بونے کی دعوت دیناجا تزہے؟

كيابيا مختلاف اصولى واعتقادى بإفروى؟

کیا بر بلویوں کی بدعات فی نفسہ ہارے حضرات دیو بند کے بیہاں بھی جائز ہیں اور مہاح؟ نقش تعلیمن شریفین کی کیا حقیقت ہے؟ کیا اس سے استبراک ، چومنا اور سر پر دکھنا وفیر و جائز ہے؟ بیر مسائل پاکستان ہیں بہت عام ہوتے جارہے ہیں ، انجمی تک علاتے دیو بند کے قرآو ٹی کو بیاؤگ

ا بمیت دینے بیں، امید ہے کہ بیاؤگ خلاف شرع امورے باز آجا نمیں۔ بیخواد توجروا۔ فقط والسلام استفتی : اسامیل جات از مدینه منورو..... ۱۸ /۱۰ /۱۰ ۱۳۱

الجواب مناته التوفيق

حامدا ومصلياً ومعلماً ،اما يعد؛

دومری جماعت کا خیال سی ہے کہ:

"ديوينديون كابر بلويون المانتقاف فروى نين بلكاصولي اورا متقادى بحي ب" ما المانية يون كابر بلويون المانتقاف فروى نين بلكا المولي اورا متقادى بحي ب"

اور پہلی جماعت کا خیال محے نمیں ہے کہ:

فریقین کے درمیان سیاختلاف فرومی ہے اور دونوں فریق اہل السنت والجماعت جی سے ٹالداد مسلک حنی پر قائم ہیں نیز اشاعر و ما ترید ہی ہیان کر دو مقائد پر قائم ہیں ، بیعت وارشاد شن گا وونوں فریق سمجے طریقہ پر موجود ہیں۔

كية كدير بلويوں (رضاخانيوں) نے الل السنت والجماعت كے عقائد بي بھى اضافہ كيا ہے ادا ايسے فروق مسائل كو بھى دين كا جزو بنايا ہے جن كى فقد حقى بي واقعى كوئى اصل نبيس ہے بشٹا عقائم بيس چار اصولى اور بنيا دى عقائد بڑھائے ہيں: اسسنورو بشر كا مسئلہ اسلام غيب كلى كاسئلہ ساسہ حاضرونا ظركا مسئلہ ساسر عثاركل ہونے كا مسئلہ اور فروق سائل ميں غير اللہ كو بكاراً،

قبروں پرسجد وکرنا،قبروں کا طواف کرنا، غیرانلد کی ختیں ماننا،قبروں پر چڑھاوے چڑھانا،مسلا مروجہ اور تعزیہ وغیرہ مینکڑوں یا تیں ان کی ایجاد ہیں، جوصر نج بدعات ہیں۔ اور بیعت وارشاد تی ہیں ان لوگوں نے بہت کی غیر شرق چیزوں کی آمیزش کر لی ہے مثلاً : توالی اور وجدوسائ وغیرہ۔ نیز فریق اول کا بیر موقف خلاف وا تعدہے کہ:

"بهارے علائے دیو بنداورا کابر دیوبئد نے جوخی افتیار کی تی وہ عارضی اور وقی تھی"۔

ہیئے ہات ہے کہ دیوبئد بت نام بی تمسک بالسنة اور تنفیر عن البدعة کا ہے اکابر دیوبئد کا عسل بیٹے افتار میں مداہت تیں فرمائی،

ہیئے "فاصل ع بھا توصو" پر رہا ہے، انہول نے بھی دین کے معاطے میں مداہت تیں فرمائی،

البتہ انہوں نے مقابلہ آرائی اور محاذ آرائی اور تکفیر بازی ہے بھی گریز کیا ہے اور بھیشہ زی اور حکت ہے اصلاح عال کی کوشش کی ہے، ہی آج بھی ان کے افعاف کو بھی طریقہ افتیار کرنا چاہے۔

رمالہ" فیصلہ ہفت مسئلہ" "مسلک منے" " سے پہلے کی تصنیف ہے، اس سے استدال کے فیس ہے،

اور حضرت شیخ مبار نبودی دیشھیے کے ایسے اقوال ایمارے علم میں فیس۔

ر اور بر بلویوں کی بجائس میلا واور عرس و فیرہ میں مصلی شریک ہونا بھی جا تؤتیں ہے ،اوراسس کی اور بر بلویوں کی بجائس میلا واور عرس و فیرہ میں مصلی شریک ہونا بھی جا تؤتیں ہے ،اوراسس کی ممانعت وووالو تدھی فیدن ھنون میں فہ کور ہے اور لکھ دیدند کھ ولی دین میں اشارہ بھی ایک طرف ہے اور حضرت تھا تو ی دائیں ہے اسماد والفتاوی جلدہ سفی ۱۳۸ کے سوال و جواب کا ظامر سید ارسوم بدعات کے مفاسد قابل تسام جواوگ شریک ہوئے ہیں ،ان کی بے ضرورت تعظیم و تحریم کرنے و الے بھی امن میں ہے کہ عرس و فیرہ بدعات میں جواوگ شریک ہوئے ہیں ،ان کی بے ضرورت تعظیم و تحریم کرنے والے بھی اور بعض امل بدعات کی فیلسد جا تو ہوئے کا مطلب ہیں کہ دو امور فی فیلس تو جا تو ہوئے ہیں اور بعض امل بدعات کی فیلسہ جا تو ہوئے کا مطلب ہیں کہ دو امور فی فیلس تو جا تو ہوئے ہیں اور بعض امل بدعات کی فیلسہ جا تو ہوئے کا مطلب ہیں کہ دو امور فی فیلس تو جا تو ہوئی با بندی کی وجہ ہے دہ چرین بدعت کے زمرہ میں واش ہوجاتی ہیں ،اور دو فا جا تو ہوجاتی ہیں۔

اور نشته تعل مبارک کی کوئی اصل نبیں ہے، اور استر اک ادر اس کا چومنا ادر سر پر دکھنا ہے اصل ہے اور حضرت تعالو کی رافیعلیہ نے امداد الفتاد کی جلد س صفحہ ۲۵ سمیں اسپے رسالہ" نیل الشفاء جعل '

المصطفّ عدد وع فرمالياب والله اعلمه وعلمه التكهر و احكمه". تررو معيدا حمد بالن يورى عفاالله عند خادم : دارالعلوم ديوبند : ٢٣٠ مذ والقعد و يسام إه

محمد عني مديان المساعد عند ٢٥٠مرة والقعده الماسطة عند الماسطة عندان المساعدة المساطة عندان المساطقة المساطقة ا

وريافت طلب امريي يكد:

کیا داقعی موجود و حضرات علائے و یو بند نے بریلو یول کی بدعات کی تخالفت میں یکھ پاکا پرن اختیار کر ایا سر؟

اوركيامعلىكا بوجانا مناسب

اور كياحفرت في الحديث صاحب قدى مره كي ديويندي فقي؟

ان كاكابرنے جوسوئ مجوكر بدعات بريلو بيكائتى سے مقابلہ كيا تھا، كيا بيٹ الحد يہشد رافيع ہو كا گوارائيس تھا؟

ان سے انتشاب رکھنے والے جو پھن اوگ پر یلو یوں کی ہدعات (جیس کرحال بی بیس ایک پاکتائی صاحب نے ''اکا برکا مسلک ومشرب'' کے نام سے ایک کنا بچے شائع کیا ہے) والے اعمال کوصلحت کے نام سے اختیار کرنا مناسب کھتے ہیں وان اوگوں کی رائے کا کیا وزن ہے؟ کیا ان اوگوں کے اختماب سے حضرت نئے الحدیث صاحب قدی سرو کی شخصیت پر حرف نہیں آ رہا ۔ ہ

بيَّوْالْوجروالـالساكل....اساعيل بدات مدينة منوره

الجواب

حضرات علائے ولو بندجن کے اسائے گرامی سوال بیں فہ کور ہیں، اور ان کے تلامذہ وخلفا مب
کے متنع سنت تھے، اور ہرائی چیز کے شدت سے تخالف ہے جوشری اصول کے مطابق بدعت کے
دائرہ بیل آتی ہو، چونکہ حسب فرمان ٹی اکرم ما اُٹھائی ہم بدعت گراہی ہے، اس لیے اسس گرائی
سامت کو تحفوظ رکھنے کا اہتمام فرماتے تھے، اس ملیلے بیل ان کی چیوٹی بڑی کا بیل معرون و
مشہور ہیں، اور ان کی آر دیدی مضابی اورف اوی البراہین القاطعة "" المہد مسلی المفتد "، اور
مشہور ہیں، اور ان کی آر دیدی مضابی اورف اور 'اسلاح الرسوم' بھی موجود ہیں انہوں نے سوچ ہجوکر
الشہاب الله قب '' الداد الفتاوی 'اور'' اصلاح الرسوم' بھی موجود ہیں انہوں نے سوچ ہجوکر
ایک عالماند فرسداری کوسامنے رکھ کرخوب کھل کر خصرف پر بلویوں کی بدعات بلکہ ہراس بدعت کی
(جواحتا وی ہویا ملی) جس کا کسی بھی علاقہ ہی علم ہوا ہوتی ہے تر دید فرمائی ، ان کی بیرتر دید عارضی



(بحالة ب كيمسائل اوران كاهل از شويدا سلام مولا تايست لدهيا توى دينيد اج ١٠٥٠ م ٢٠٤٠

امام الل السنة مولاناسر فراز خان صفد رصاحب بريه ديد:

امام الل النة كتلميذ حفرت مولا ناحم رشيد صاحب مد ظله العالى (استاذ الحديث مدسي بهاوليور) فرماتے بين:

میں نے ایک بار حضرت امام امل السنة سے پوچھا کہ ہر یلو یوں کا کیا تھم ہے؟ ہمیں ان کے بارے میں کیا نظر پید کھنا چاہیے؟ تو فرمایا: ان کے مولوی اور پیرتنم کے لوگ تو کفر پیر عقائدگی وجہ سے کچے کافر اور مشرک ہیں ، ان کے چیچھے نماز باطل بلاشک ہے البتہ عوام کی ہم تلفیز نیس کرتے ، کیونکہ وہ محض جامل ہیں ، ان کو سمجھانا چاہیے اگر وہ سمجھانے کے باوجود جانتے ہو جھتے ہوئے کفر سے۔ وشرکیہ نظریات پرڈٹے رہیں تو چھران کی بھی تکفیر کی جائے۔ ور زندیس ۔

حضرت کے فرز ندار جند مولانا عبد القدوس قارن صاحب مدخلد العالی نے اس بیان کی تصل میں فرمائی۔ (ماہنامہ صفدر: خارونمبر ۲۰۳۰ راگت سال بارس ۲۰)

مزید تفصیل کے لیے مولانا حمز واحب نی صاحب کامضمون" و یوبندی بریلوی اختلاف..... اور..... حضرت امام ایل الت در کشفلهٔ "مندرجه" ما منامه صفدر: شاره نمبر ۴ سهراگست ۳۰۱۳ " کا مطالعه فرمانکس.

ان فاوی کولقل کرنے کامقصد:

سے کہ اگر اکا برعلاء دیو بند مثلاً حضرت تھا تو ی ہمولا نا اعزاز علی اورعلا مہ تشمیری رہا ہیں کا احمد رضا خان یا ہر یلوی مسلک کے متعلق وہی موقف ہوتا جو کو کب اوکا ڑوی یا مجید نظام می یا دیگر رضا خان یا ہر یلوی مسلک کے متعلق وہی موقف ہوتا جو کو کوشش کی تو ان کے علوم وعقا کہ کے ایمن ان کے اصاغرو تلا غذہ خلفاء ہرگزیہ موقف ندایتا تے جن کا ذکر ماقبل کے فنا وی ہیں موجود ہے۔

اس موضوع پر مزید تفصیل کے لیے حضرت مفتی نجیب اللہ عمر صاحب کا مضمون '' اکا ہراہل اس موضوع پر مزید تفصیل کے لیے حضرت مفتی نجیب اللہ عمر صاحب کا مضمون '' اکا ہراہال

(ity) (day to the last of the سنت دیو بندا ورتحفیراحدرضا" مجله نورسنت کے کنز الایمان فمبرش ملاحظه فرما تکی۔ نیز مزاقر

اسلام مولانا ابوابوب قادری صاحب نے بھی قریباً اکابرد یوبندے • ۱۵ کے قریب فاوی مان حواله تبات كوجع كياب جن ش عقائد بريلويد يركفر كافتوى ديا كياب اوروه اليس شائع ك بھی ارادہ رکھتے ہیں۔

رّ جمان رضاغانیت کادجل وتبیس:

كاشف اقبال رضاعا في لكستاب:

"افل سنت و برناعت كرد يو بقد يول ب جنيادي الحسَّمَا قات بهي يكن إلى جن كوآن ويوبقدي مار الناس سے چھیاتے پھرتے ہیں طالاتك ان سے اصولی اختلاف الل سنت كاب سے اوراس كاقرار خود د بویندی علاء کو بھی ہے چٹانچہ لکھتے ہیں کہ

شايد يهت ب لوگ نادا تھي سے يہ مجھتے يون كرميلاو، قيام، عرض، قوائي، منسا تحد، تجب، يوسان چالیسوال ، بری وغیرہ رسوم کا جائز و تاجائز اور بدعت وغیر بدعت ہوئے کے بارے میں مسلمانوں ے علق طبقوں میں جونظر یاتی اعتماف ہے بھی دراصل دیو بندی پر بلوی اعتماف ہے محربے تما سیج نیں ہے کیونکہ سلمانوں کے درمیان ان سائل جی اعتلاف تواس وقت سے ہے ہب د ایو بند کا مدرسه قائم بھی نه جوا تضاه درمولوی احدرضا خان صاحب بیدا بھی ٹیس ہوئے تھاں لیے ان سائل كے اعتلاف كوديو بندى بريلوى اعتلاف جسين كہا جاسكا طاد وازيم ان مسائل لًا حیثیت کی فریق کے نزد یک بھی ایک ٹیس ہے کہ ان کے مانے اور نہ مانے کی وجے کی کوال سنت سے خارج کیا جاسکے '۔ (فیصلہ کن مناظرہ جس ۵،۶ رفتہ حات جمانے جس ۵۰۰ سطح ادور)

(ویو بندیت کے بطلان کا انکشاف جس ۲۵،۲۴)

مى عبارت مولانا مناتا تابش قصورى في يركد كرفش كى:

"ایس سلسلے بیں علائے و یو بندے ایک متناز فرومولانا منظور احد تعمانی فرماتے ہیں۔۔۔انج" (والوت فکرصفحہ ۱۲ مکتبداشرفیہ مرید کے ۱۹۸۳) کم دیش میں بات دیو بندی مذہب

(كا ما المارية الماري قارئين اغورفرما ئيسمولوي كاشف اقبال رضاخاني لكعتاب: " ويوبندي علامه "اورمنشا تابش قصورى لكمتناب: "علائے وابع بند كے ايك ممثاز فرؤ" ، ليعنى اول الذكر كرنز و يك بيرعبار ____ بہت سے دیو بندی علماء کی ہے اور ثانی الذکر کے نز دیکے فردوا حد یعنی مولا نامنظور نعمانی پراٹھایے کی ہے۔ دونوں میں سے ہم کس کو حیات لیم کریں۔ پھران دونوں کا فراڈ دیکھیں کہ بیرعبارے ''عوض ناش کی ہے اور اس پر جلی تھم ہے لکھا ہوا بھی ہے گر ایک اسے علائے دیو بند کے بیٹل کی طرف منسوب كرتا ہے اور دوسرامولا نامنظور تعمانی در الله الرف اس دحو كا دى پر توقصورى صاحب كو خود 'غورونگر'' كرنى چاہيے چه جائيكہ وہ دومروں كو' دعوت فكر'' ويں۔ بہر حال ہمارااصل اختلاف رضاغانیول کے ساتھ ان کے كفرية شركيه عقائد كى بنياد پر ہے جس كی تفصيل ما قبل ميں گزرحيكى ے جس سے پیلوچی کرنے کے لیے تی رضا خانیوں نے مادے اکابر کی چدعبارات کوآڈ بنایا اواب_ جومبارت كاشف ا قبال صاحب ياقصورى صاحب في ش كى بوه كى عرض ناشركى ب بيصاحب كون بين عالم ياجابل ال كالمسلك بين كيامقام ومرتبه ب اس كالمجه يدين البذا ان كى تحقيق يا عبارت كے يم و مدوار بيس ان كے مقاليد من يم ماتل اكابرعال ويوبنداوران

کی بنیاد پر ہے۔ پھرخود کا شف اقبال صاحب لکھتے ہیں: "اتباج کل دیو بندی جوام الناس کو بیتا ٹر دیتے ہیں کہا الل سنت وجمساعت (بریلوی) مشرک اور برقتی ٹیر آخوذ باشاور ہم حق پر ہیں"۔ (دیو بندیت کے بطلان کا اعتباف:ص ۴۴)

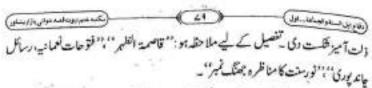
كردين مراكز كاموقف ويش كريج وي كررضا خانيوب كساته اصولى اختلا ف ان كعقائد

جب مانے ہو کدد یو بندیوں کاتم سے اصولی اختلاف ہے اور وہ تہیں مشرک سیجھے ہیں آواس بحث میں پڑنے کی کیا ضرورت تھی کدو یو بندیوں سے فروگی نیس اصولی اختلاف ہے۔ ب

عجرمواوى كاشف اقبال صاحب رضا خانى ككصف إلى:

"علاے دیوبندعوام کومظالط دینے کے لیے نوروابٹر ،استمداد ،میلاد شریف ، جُنم وکرسس وفیرہم سائل پر دعوال دارتقریریں کرے پیشن دلانے کی کوشش کرتے ہیں کہ اصلی اختلات ان

(بالاع الإراب والصاحات الول سائل میں ہے'۔ (ویوبندیت کے بطلان کا انتشاف: اس ۲۹) اصل بين كاشف اقبال صاحب قارتين كوبيه خالطه دس دب بين كه علمسات اللي الرير والجماعة الينة اكابركي عمارات بركفتكوس بيلوجي كرتے بين اور دوسرے مسائل مسير الجعادية إلى حالاتكه بيمولوي صاحب كاسفيد جعوث بعلمائة الل النة والجماعة ني يريق رٍ جر پلیٹ فارم پراسپنے اکابر کی عبارات اوران پرالزام تراشیوں کا ندصرف جواب دیا بگران بحربور وفاع کیا ہے۔ ہم مولوی صاحب سے بوچھنا جاہتے ہیں کہ کوئی ایک مثال پیش کر جس میں علاتے ویو بندنے اپنے اکابر کی عمارات کا دفاع کرنے سے اٹکار کیا ہو، فاتح بریلویت حضرت مولا نامنظورا حرنعما في صاحب يراينند فرمات إلى: "میرابیعام اعلان تھا کہان (بریلویوں: ناقل) کا کوئی مونوی جیساں پکٹی کرفتنہ پردازی کرے مجھے اطلاع دی جائے میں ان شاء اللہ اپنے خریج پر دہاں پہنچوں گا''۔ (بر بلوی فقتے کا نیارہ پ: ص ۲۷ را فرقان بکڈ وہکھڑا مولانا منظور تعمانی وافیلائے منظرالاسلام بریلوی میں تمہارے شیخ الحدیث مولانا مرداراز مگورواسپوری کوان عبارات پر چاروں شانے چت کیااور ذلت آمیز محکست سے دو چارکیا تی کے بعد انہیں بریلی چیوز کر پاکستان آنا پڑا تفصیل کے لیے" فتح بریلی کا دکھش فظارہ ''یا''فزمانہ نعماوية الماحظة بويمولا بالاحدرضاخان كرواوسيلي يرتكيهم الامت مولا نااشرف على تعانوي رافع ئے خود احمد رضاخان کا مقابلہ کرنے کے لیے حسام الحرمین میں دی گئی عبارات پرمناظرہ کرنے كاعلان كيا مخرخان صاحب كوآنے كى جرأت شهوئى مولا ناحسين احمد مدنى مولاناطسيال سہار پُودی جیے اکابرنے کہا کہ خان صاحب کو لے آئیم مناظرے کے لیے تیار اِلمَالاَاُ جراًت ند ہوئی مولا نام تعنی حسن چاند پوری دافتار ساری زندگی مناظرے کے لیے احمد مفاقا صاحب کولاکارتے رہے مگرخان صاحب اپنے بل میں دیجے بیٹھے رہے۔امیرعزیت مولاناتا نواز جھنکوی صاحب شہید دالطلاسنے جھنگ کی سرز مین پرمولا نااشرف سیالوی کوان مارات



ہ جبکہ اس کے مقالبے میں ہم نے جب بھی تمہادے اکابر کی عبارات پر مناظرے کی وعوت دی تم فورا اچھل پڑے کہ سیکھے گستارخ ہو بکتے ہیں؟ جب ہم نے تمہارے عقائد پر مناظلے رہ سمر نے کے لیے کہا تو فوراً اچھل پڑے کہ اتی سے اصولی اعتمال بی تیس ۔

ہم سے دفاع کا حق بھی چھیٹا مار ہاہے:

ایک طرف توالزام دیاجارہا ہے کہ آم اصل اعتلاف کی طرف نیس آرہے ہو گرجب دوسری طرف رضا خانیوں کے ان الزامات کا مشرقوڑ جواب دیا جاتا ہے تو فورا پراوگ مظلوم بن جاتے ہیں کہ چاویلیں کیوں کرتے ہوبس سیدھا سیدھا کافر کہددومعا فاللہ را ٹرید دنیا کا کونس تا نون ہے کہ تم کی پرہے جاالزام بھی لگا واور پھراس ہے دفاع کا حق بھی شدود؟ مشت تا بسٹس تصوری سامہ لکھتے ہیں:

"سيرةى اور معقول بات بھى كدان عميارات كومناسب الفاظ يى تبديل كرلياجاتا ياان سے رجوع كرلياجاتا" _ (وجوت فكر بص 10)

قسوری صاحب ایمان سے جواب دینا کیا حضرت تھاتوی در فیلید نے اپنی عبارت کو تبدیل ندکردیا؟ تو پھر کیاتم چپ ہو گئے؟ کیا تخفیر کا مشغلہ ترک کردیا گیا؟ جب کی صورت ما تا ای ٹیس تواس طرح کے لایعنی مطالبات کا کیافا کدہ؟ فیز کیا آپ اس بات کی فرسد داری لینے بیں کہا گر ان عبادات کو مناسب الفاظ میں تبدیل کردیا گیا تو آپ صام الحرمین کو دریا بروکرنے کے لیے

مات كے مقابلے ميں ايك كى قربانى آمان ب:

مولوی حسن علی رضوی میلسی لکستا ہے:

" آن مجی اگرد یو بندی مکتبه فکر کے علماء بنجیدگی اور متانت اور حقیقت پسندی اور وسیع النظری سے

(فاع البور المنا والمعامل الله الله المالية ال کام لیں اور انتشار کے خاتمے اور امت کے اتحادثوی یک جبتی کے لیے مختی کے صرف یا فی سار مواد يول كى قربانى دے دي اورجن حضرات بران كى كفري محتا خاند عبارات كى باعث حسام الحرين شريض اورانسوارم البندييين أتوى كفروار تداولكا باورعوب وتجم شرق وخرب ياك وبز کے اکابر وسٹا ہیرعلاء وفقتها و نے اس کی تائید واقعد میں قربائی ہے (اعت: اللہ علی اکا ذیبن اس جور کی حقیقت اینے مقام پر طشت از ہام ہوگی ان شاءاللہ: از ناقل) صرف ان مُنتی کے چندمولوین مے قطع تعلق کرتے ہوئے تو بین کوتو بین تسلیم کرلیں کفر کو کفر مان لیں اور سے دل سے تو برکر کے

ان كى دكالت اور دلا في چھوڑ ويں جھوٹى تاويلات كاسلسلە بندكر ديں اور حسام الحرين پر تفعد بق كرديرة واميد بكرامت كاوتاع تراتحاد يجبني قائم بوعلى ب"-

(محاب دیج بندیت: ۱۵ ص ۳ ۱۳۰ سه ۲ سیختیم ایلسنت کرایی)

ليكن بم صن على رضوى اور ديگر رضا خانيول عے عرض كرنا چاہتے بين كد جارے نزويك (

لحاظ کرنے کی دعوت تو دی جارہی ہے اور 2 رمولو یوں کی قربانی مانکی جارہی ہے اسپ کن اگر

رضاغانی واقعی اپنی اس مصالحت کی وجوت میں ہے ہیں تو کیا سات کے مقابلے شراصرف اور

صرف"ایک احمدرضاخان" کی قربانی نہیں دے کتے ؟ سات علماء کوقربان کرنے کا سوداست

ب ياايك كو؟ آخر صام الحرين سے پہلے بھى توبياؤگ مسلمان تقے صام الحريين سے تسب ل ان

موادیوں کی تھفیر کرنااسلام لانے کے لیے لازی جزند تھا حسام الحریمن کے بعد بھی کی بر اول اكابرن ان كوسلمان كهااورهام الحرين كى تصديق سصصاف وكاركيا تواب بحى اكربريلوكا

علاء دائش مندی ، وسع ظرنی ، وسعت قلبی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ایک اور صرف ایک احسا

رضاخان کی قربانی دے دیں توکوئی آسان نہیں گریڑے گا۔ جرت ہے کدا گر جاری طرف ب

احمد رضاخان پراعتراضات بول تو فوراً: "سياه وسفيد"، "محاسبه ديوبنديت"، " آتينه المهنت"

می مطالبای کتاب کے منی ۲۷۸،۲۳۲،۲۱۳ پر مجی د برایا ہے۔

سارے فساد کی جرمولا نااحرر ضاخان بریلوی ہیں ۔ آج ہمیں تو اتحاد پیجبتی امت کا وسیح مفادا

ر المسالات رضومیهٔ وغیر بالکه کرا کابر بر یلومیدگی " دلالی، کرتے ہوئے صفحات کے صفحات سے اللہ اللہ اللہ اللہ کا کردئے جاتے ہیں تکرہم سے مطالبہ کیا جاتا ہے کہ دلائی نہ کرومولویوں کی قربانی دے دوسا خر یسی جنگل کا قانون ہے؟

یں ہوں ہوں ہے۔ کہ معاد اللہ معاد اللہ ہے کا مطالبہ ہی جیب ہے اس لیے کہ معاد اللہ ہے اللہ اللہ ہی جیب ہے اس لیے کہ معاد اللہ ہو اللہ معالی اللہ معاد اللہ ہی جیسے اللہ مشائخ فقہاء اولیاء اللہ ہو اللہ مالے میں اللہ مشائخ فقہاء اولیاء اللہ ہو اللہ مالے میں اللہ مالے میں اللہ میں اللہ

دهوال دارتقریرین:

جہاں تک کاشف اقبال صاحب نے بیکہا کہ ان موضوعات پر دھواں دار تقریری کرتے اس آؤا قرآب کوان تقادیرے کیا تکلیف ہے؟ ہم نے کب کہا ہے کہ ان موضوعات پر ہمارا آپ کو کی اعتقاف ٹیس؟ جوہم ان پرلپ کشائی ندکریں۔ اگر کس نے دھواں دار تقریر کل ہے تو بقینا وہاں انہی موضوعات پر پہلے کسی رضا خانی نے شرارت کی ہوگی جس کے جواب بیس یہ تقریر کرنی پڑی ۔ آپ کے اشرف آصف جلالی آخ کل دھواں دار''تو حید وسنت سیمین '' متعقد کررہ بیل کسی مضورہ دیا کہ حضرت ان فرو کی اختلافات میں کیوں وقت ہر بادکررہ مراب ہیں کہ کا ان کو بھی مشورہ دیا کہ حضرت ان فرو کی اختلافات میں کیوں وقت ہر بادکررہ موسان کی کہا مسارشد القادری نے '' زلزلہ'' انہی موضوعات پر کلیو کرشہرت کمائی ، آپ کے مفتی افران نے انہی موضوعات پر ناموری ہوئی ، آپ کے مفتی صدرالا فاضل نے ہم موضوعات پر '' جاء الحق'' کلیو کر حکیم اللامت کا تمغہ حاصل کیا آپ کے معددالا فاضل فیم اللہ بین مراد آبادی صاحب نے سب سے پہلے جس موضوع پر قلم اضے یا اور معددالا فاضل فیم اللہ بین مراد آبادی صاحب نے سب سے پہلے جس موضوع پر قلم اضے یا اور ''انگرۃ العلیا'' انگمی دو علم غیب کے مسئلہ پر ہے قدیم شیدان کی قبور پر جاکر پڑھیں کہ دھنرت بی الکی اللی الور پر جاکر پڑھیں کہ دھنرت بی اللی النے تا اللی اللہ کی دو تا موضوعات پر اصل اختلاف نہیں بھر کیوں این پر کتب کھی کرا در

مروريات سے باورجس طرح عقيد المم بوت اور المحضرت ما الإيلام ك خاتم العين او ا محرجماعت الل اسلام سے خارج ہے ای طرح عقیدہ حاضرونا ظرکا محراورآ محضرت الجائج

معطلق خداوادهم فيب كامكر بحى اسلام عضاري ب"-

(ويوبندي تدبب: من ۴۴ مختيم الرسنت كرايگا)

جس ند بب مح مناظرین اور فلامه بی این ند بب کے اصول و بنیادی عقائد پرمتنق سند ہوں انہیں دوسرول کو اصولی اعتقاف کا درت و ہے ہوئے پچھاتو شرم وحیا کے پانی ہے وضو کرنا

فيعله عوام پر کيول نہيں چھوڙتے:

مولوى كاشف اقبال صاحب لكهية بين:

* و بوبندی بر بلوی انتقافات بچھا ہے ہیں کہ کوئی بھی مسلمان خالی الذبن ہوکر د یوبند یول کی ان كفريده كتاخانه عبارات كوپڑھے تووہ ديو بنديوں كے عق ميں فيصافييں دے سكتا" _

(ديوينديت كے بطلان كا تحشاف: ص٢٩،٢٥)

اور منشاتا بش تصوري صاحب لكهية إن:

" الماراد موی ہے کہ میر ممارات اپنی اصل زبان میں ہوں یا دنیا کی کی بھی زبان میں ان کا ترجمہ كردياجائة دنيا كاكونى بجى بااخلاق اورمهذب آدي كى صورت ش بجى ال كى حسين وتصويب نبين كرسكاد بالكدايك ملمان" _(دون فريس ٢٩)

جوابأعرض ہے کدا گرمعا ذاللہ الل جق اہل السنت والجماعت کی بیرعمارات اتنی ہی صریح طور پر گناخانہ ہیں تو فیصلہ عوام پر کیوں نہیں چھوڑتے ؟ کیا وجہ ہے کہ رضاخانیوں کوان همارات پر خواشی چرمعانے پڑتے ہیں،ان عبارات کو بلاتھرہ بلاعنوان بلاحاشیہ عوام کےسامنے کیوں پیش قبیں کیاجا تا؟ کوئی ایک کتاب کوئی ایک تقریرا کیی دکھلاؤجس میں ان عمارات کو بیان کرنے سے پہلے اس پر نکروہ عنوان یا اس کا نکروہ خلاصہ بیان کر کے عوام کی مخصوص ڈبمن سازی نہ کی گئ بو ۔ اگر تم لوگ واقعی اپنی اس بات میں ہے ہوتو پھر ہم بھی دعوت دیتے ہیں کہ پاکستان سے کوئی اليئة تيمنا انتخاص منتخب كرلوجو صاحب زبان بمول ويوبندي بريلوي اختلافات كالتجويمكم شدر كجقة

رفاورد من وجواعد من وجواعد من المستورد المستورد

پرآپ کے جن اکابر نے ان عیارات کو شیک سمجھا کیا دوبداخلاق ،بدتہذیب ،کافرلوگ۔ تھے جوان عبارات کی تائید و جسین کررہے ہیں؟ دلچسپ بات بیہ ہے کدمولا نا عبدالسم ان مارپوری نے براجین قاطعہ کی کمیارہ عبارات نقل کی ہیں جن مے متعلق کہا:

ے ہو ہیں بات میں اور اس مقامین الیے لکے دیے جس سے اکثر الل اسلام متوحشیں ونفور "مولف برا این قاطعہ نے بہت مضامین الیے لکے دیے جس سے اکثر الل اسلام متوحشیں ونفور ہو گئے"۔ (انوار سلامہ جس ۳۲ مضام الترآن بلی کیشنز لاہور)

محران متوحق عبارات " بن براجین قاطعہ کی وہ عبارت پیش نہ کی جس پر خان سب دب بر ملی نے حسام الحربین پر کفر کا فتو کی دیا جس عبارت پر قصور کی صاحب عوام کو عوت مسئردے رہے جیں نیز حسام الحرجین سے پہلے ہندوستان کے کس مشتدعالم دین نے ان عبارات کا وہ متی، منہوم مراد میں لیا جواحم رضا خان صاحب کے ایمان سوز دماغ جس آیا جواس بات کا کھلا جوت ہے کہ احمد رضا خان اور اس کی حسام الحرجین فساد کی اصل جڑے ورنہ دیگر کوان عبارات جس ایک

امولی اختلاف صرف ایک ممتله پر:

كوئى قباحت نظرندآ كي-

ورود الله المراقب المراقب المارة الله المكان كذب اور قائل وقوع كذب اللي كوكافر زندين

(ردهباب اقب اص ۲۹۲ مادار وفوش رضوبيالا بور)

تومولوی صاحب تنهارے اکابر کے نز ویک تو ما بدالنزاع سئڈ صرف ایک ہے اور دو ہے ''امکان کذب'' توخواہ تو او دوسری باتوں پر وقت کیوں صرف کرتے ہویدوہ کتاب ہے جسس

"امکان کذب" توخواہ قواہ دومری بالول پر دشت یول صرف کرتے ہو بیروہ کماب ہے ہسس کے چاہنے کی تلقین آپ اپنے قاری کو بھی کر دہے ہیں ۔ تو پہلے خودتو اس کماب کے مت درجات ہے مثنی ہوجاؤ۔

فروعي ممائل مين ملف وصالحين سے جدا ہونے كاالزام:

مولوی کاشف اقبال رضاخانی صاحب تکھتے ہیں: "دیوری کا ذریر قرومی سائل ہیں مجی سائٹ وصالحین سے حدا۔

" دیوبندی خرب قروی مسائل میں بھی ملف وصافین سے جدا ہے اس کا اقر اربھی دیو بندی علاء نے تودکیا ہے کہ اس سلسلے میں معزات علاق قرحی ملک صور معزت مولانا جین القصنا وصاحب علیہ الرحة ، مولانا معین الدین اجمیری دیفینیہ، معزت مولانا تھ سچاوصاحب بہاری مرحوم جھے بہت سے علائے کرام ادر علی سلسلوں اور فائدانوں کا نام لیاجا سکتا ہے ان معزات کا مسلک معزات علائے ویو بندے مسلک سے مختلف تھا"۔

(فيلد كن مناظره بس الفرحات فعمانية بس ٢٠٠٠)

د لیج بتدیت کے بطلان کا انکشاف صفحہ ۳۵ پر یکی بات مولانا منظور نعمانی صاحب دایشد کے حوالے سے مولوی غلام مبرعلی نے اپنی کتا ب'' و یو بندی مذہب صفحہ ۹۹ دمنفحہ ۲ ر باراول میں بھی تک

ال سلط بن گذارش ہے کہ اول تو بیرعبارت کی ناشر کی ہے جس کے ہم ذرردار نہیں پھر خود تخفیر کے منٹر بیس علائے فرقی محل بریلو یوں کے ساتھ نہیں ای طرح مولا نامعین الدین اجمیری نے بھی علائے ویو بند کی تحفیز نہیں کی بلکہ ایک پوری کہا ہے احمد رضا خان صاحب کے خلاف بنام ''خجلیات انوار المعیمیٰ '' لکھی جس ہیں مولا نااحمد رضا کی وہ گت بنائی ہے جو پڑھنے کے لائق ہے <u>۔ توا</u>س معاملے میں سلف وصالحین کے باغی توقم بھی ہوئے۔ چھر کیاان حیب ا سلف وصالحین ہے؟ آؤ ہم تہمیں دکھاتے ہیں کے سلف وصالحین کا باغی کون تھا؟

مولاتااحمدرضاخان صاحب اكاركاباغي:

مولوی محمداد ملعیل بر بلوی لکھتاہے:

فاضل بریلوی کا اکابر سے اختلاف اور مفتی سید شجاعت علی قا دری علیه الرحمة کی تصریح مفتی سسید شجاعت علی قادری درافتله یکھتے ہیں :

ا محقیقت سے کہ مولانا مطابعے علی ذخائر میں میں تلاش کرنا کچھ مشکل نیس کہ آپ نے کس کس سے اختلاف ندکیا بلکہ اصل وقت طلب کا م ہے کہ دو کونسا فقیہ ہے جسس سے مولانا نے بالکل اختلاف ندکیا ہواگر ایسا کو فی مختص نکل آئے تو بیا یک بڑی تحقیق ہوگی''۔

(حَاكَق شرح مسلم ودقائق تبیان القرآن جم، ۱۵ رقرید بک استال لا مور) بریلو بوا آنگھیں کھول کر اس حوالے کو پڑھو، ۱۰ ماسال میں سینکٹرون فقیہ گزرے ہیں

میکن احررضا خان کی الی طبیعت تھی کہ کسی گی تحقیق پراع وقیس کیونکہ مذہب جوجد بدینا ناتھا اس لیے پوری امت سے اختلاف کر کے ایک نیاوین بنایا۔ چارمولو یوں سے دیو بندی اختلاف کرے توسلف کا ہافی اور جوآ دی ساری و نیا کے علاء سے اختلاف کرے بیاس کی عظمت ک

برے و مف ہا کی اور ہوا دن سارل دیا۔ ولیل بن جائے یار پھوتو خدا کا خوف کرو۔

مولانااحمدرضاخان صحابه كرام بخائية واتمه مجتبدن كاباغي:

"مجدد برخق امام احدرضائے اکا برمحابداور احمد مجتبدین (اسام عظم ءاسام سالک ،اوراسام احدین عنبل)رضی اللہ تعالی عنہم اجمعین کےموقف سے اجتلاف قرمایا ہے "۔

(حقائق شرح مسلم دوقائق تبیان القرآن جس ۱۷ مربی به استال لا بور) اس کتاب پرمولانا شاه احمد نو رانی مفتی مذیب الرحیان ،علامه حسن حقافی ،علامه جبیل احم^{زیم}ی

مصے جدر بلوی اکابر کی تقاریط میں۔

(ولاع ابل استواجها ملساول) (۸۵) (کام) (کام) متو بوث العد عواتي باز اريشاور) بریلوی عوام کود حوکا دیتے ایں کہ ہم توحقی ایں سلف صالحین کے بیرو ہیں گر دیکھا کہ اس نے امام ابوحنیفہ سے لیکر تمام حفی فقهاء بلکہ صحابہ وہ بھی ا کابر صحابہ سے انتقلاف کیاان کی جگہ اپنی تحقیق پیش کی ان کی تحقیق پراعتا د نه کیا _سلف د صالحین کی پیروی کافعروان کادعوکا ہے ان کا مقصہ د مرف اور صرف احمد رضاخان صاحب کی اندهی اقتلید کروانا ہے۔ مانل وخبيث كوك؟ ترجمان رضا فانيت صاحب نهايت تهذيب وشائقكى كامظامر وكرتي موع كلهي بين: "جوفض و او بند اول كوشرور بات وين عن الل سنت كرسا توشنق بتلا كراس كوفروى اعتلاف بطاناچاہتا ہے بیاس کی جہالت وخواخت پروال ہے"۔ (ویو بندیت کے بطلان کا اکتثاف: ص ٢٥) آ يے!!! ہمآپ و بتلاتے بي كريه جاال وخبيث حضرات كون بين جن كى طرف موصوف اشاره كرد ب الما-بريلوي امتاذ العلما .فيض احمد **گو**لژوي: "جہاں آپ بر بلوی مکتبہ قرکے علاء کرام میں ایک عارف محقق اور عالم مدقق تسلیم کیے سے جی وہاں دیوبندی طبقہ کے اکابرعلا مجمی آنجتاب کے علم وحرفان کے ثناء خوال نظـــــرآ تے ہیں ان دو

یزے اسلامی فرقوں کے علاوہ دیگر اسلامی اور فیراسلامی فرقوں میں بھی آپ ایک بلند مقام رکھتے ين" ـ (اعلام كلية الله: من الف رمطيوعة كولزوجوري ١٩٨٥)

اس اقتباس میں فیض گولز وی صاحب خلیفہ مجاز پیر گولز وی نے ہر ملویوں کی طرح ویوبند یون كبحى اسلامى فرقة شليم كإ كويا ووديوبنديول كوضروريات دين كالمنكرفيس بجصة مولانا پیر کرم ثاواز هری بحیروی:

بيرصاحب ديوبندى بريلوى اختلافات كاذكركرت بوع كلهة ين:

"اس با بمي و وافلي انتشار كاسب سے المناك يبلوائل المنة والجماعة كا آيس بي اختلاف بجس نے انہیں دوگر وجوں میں بائٹ و یا ہے دین کے اصولی مسائل میں دوتوں متفق میں اللہ تعسالی کی

(طاع بين السدواجماعل الول) (١٨٨) (كاب عنم نبوت العد خواني الإليساني) توحيد ذاتى اور صفاتى حضور في كريم مل في المالت اور ختم نبوت قرآن كريم قيامت اور ويكر مرویات دین می کلی موافقت ہے"۔ (تغیرضیاءالقرآن: جاس ۵) عود غوصائبين! انهول نے تو واضح طور پر دونوں گر دہوں کوضر وریات دین میں کل ط_{اری}

مولوي محدامين خادم خاص شاه احمد نوراني و ناظم انوار القرآن كرايي:

"ماریخ اسلام اس بات پرشاہ ہے کہ مسلمانوں نے جمیشہ سے تعلیمات نبومید کی چیروی کی اور ای ا بنامشعل راه بنا یااور با بهی اتحاد وا تفاق کاعملی مظاہر ہ کیا تحریجے فتنہ پسندا فرا دیے مسلمانوں میں اختلافات كوموادى اورسلمانول كاتحاد كوياره ياروكرو بااور جوملت أيك فروواحدكي طرح قائم متمی اس کوچھی فروقی اور بھی اصولی اختلافات کے ذریعے تقسیم کردیا تکر ہردور میں اللہ تعالیٰ کے کچے بندے مسلمانوں کے درمیان اتحاد واتفاق کی فضاء پیدا کرنے کی کوشش کرتے رہے آپسس کے اختلافات کی فلیج کوئم کرنے کی مشقت اٹھاتے رہے اختلافی مسائل کو درمیان سے ہٹا کرمتنقے۔ مسائل پراشتراک کرے ایک مشتر کہ مقصدے لیے جدد جہدے لیے تیار کرتے رہے، چنانحیہ برمغري جب تحريك پاكستان شروع بوني تواس وقت مسلمانوں كے تمام مكاتب فكر كے علاء في

اس تحریک کی حمایت کی اس کے لیے جدوجہد کرنے والوں میں الل سنت و جماعت کے علاء تقاز كچەد يوبند كے علام مجى تقے، شيعہ تقے تواباحد يث بجى تھے"۔

(عهدروال كي ايك عبقري فخصيت جن ٨٠ ١٠٩،١٠ مانوارالقرآن كرا بي) آپ کامولوی دیوبندیوں کومسلمان کهدر ہاہےاوران میں تفریق ڈالنے والے آپ ہے مولو يول كوفتنه پرور كېدر باب_

جمعیت علماء پاکتان نورانی گروپ:

جعیت علاء پاکستان نورانی گروپ کے ترجمان رسائے 'افق' 'میں ڈاکٹرمظہر سین بربلوگا لكعتاب: رہ میں است دی ہوں میں است میں اور است میں اور ا با جواز تغریق بیں بیسنی ہوئی تھی '۔ (ماہنا مسافق کراچی: ۱۲ راگست ۲۰۱۳) بیر جمعیت والے تو کہتے ہیں کہ بیسب اختلاف ڈ رامہ بازی ہے تفظی اختلاف ہے مولوی

یے جمیت والے تو کہتے ہیں کہ بیرسب اختلاف ڈرامہ بازی ہے تفظی اختلاف ہے مواوی کاشف صاحب آپ کی جماعت و مذہب کے الن علماء کے مقالے میں آپ کی بجسلا کیا حیثیت ہے؟ کچوتوشم کریں پہلے اپنی چاریائی کے نیچ جماڑ و پھیرو۔

ہندوستان میں وہابیت کی بنیا داول کس نے ڈال؟

ہندوشان میں دھا جائیت نے دیو بند کے بطلان کے اعتباف سفے۔ ۲۸ پر یہ عنوان قائم کیا
ترجمان رضا خانیت نے دیو بند یہ بطلان کے اعتباف سفے۔ ۲۸ پر یہ عنوان قائم کیا
"ہندوستان میں دہابیت ودیو بندیت کے فتند کی بنیا داول" اور پھر بیتا تر دینے کی کوشش کی کہ
"سب مسلمان متنق مجے حضرت شاہ آسلمیل شہید دافی ہے آ کراختلاف بر پاکیا اور ای نے
سب ہے پہلے ہندوستان میں وہابیت کی بنیا دو الی " ۔ بھی دام کہائی مولوی غلام مہر سلی نے
دیو بندی ند ہب، ارشد القاوری نے سوائح اہام احمد رضا کے مقدمہ میں الدھیا توی نے اتوار
آفی صدارت میں ، ابوائس زید قاروتی نے مولا نا اسلمیال وہلوی اور تقویة الا بھان میں غرض
اس موضوع پر کھی جانے والی ہر کتاب میں اس الزام کود ہرایا گیا۔ حالا تکہ حقیقت یہ ہے کہ جید
بر یلوی اکا بر نے ہندوستان میں " وہابیت" کا سہرا" شاہ ولی الشدی حد شدو ہلوی دراؤٹائی " کے سر

باندھا ہے اوراس کے لیے جو کروہ تاریخ نولی کا ثبوت اس پیٹ نے دیا ہے اس کوول پر ہاتھ رکھ کر پڑھیں۔ ۔

شاه ولى الله و بالى تفارضا خانى اكاير كى مرزه مراتى: مولوى محررمضان قاورى بريلوى رضا خانى تكستا ب:

"شَاه ولى الله كَ مَنْ عَلَى إِنْ مِيرِ مقلد و باني مونے كى تحقیق ---

واضح رہے کہ شاہ و تی اللہ محدث دیلوی اپنی زعر گی ہے پہلے دور میں سیکے حتی اور عقائم اہل سنت و بھاعت کے مذمر ف حامل بلکہ میلغ و داعی متے گرافسوں کہ زعر گی کے دوسرے دور میں بیتی ٹحب و

(ولاح إلى السنة والمساعد - الأن عناد شراان عبدالوباب عبدی سے فتے کے بعد دہابیت سے متاثر ہو مجے شاہ ولی اللہ صاحر كانام احرب آپ ك والدما عبد شاوعبد الرحيم صاحب مقلد تقى اورمشهور اوليا مالله يش اس اين شاه وفي الشرصاحب في تمام علوم الني والدس حاصل كيدا ورجيس كدآب أبهى يره هري ال آ پ بھی مقلد حظی اور علوم شریعت وطریقت کے عالم باعمل منصابینے والد کی وفات کے بعد آر ان كي جانشين بين آپ كواس تدرشېرت اورمقبوليت حاصل جو كى كد آپ كوشاه ولى الله تطلب الدين جيم معزز القاب سے نواز اجائے لگا۔واضح رہے كہ شاہ صاحب موصوف ابن عبدالوہار عجدی کے جمعصر ہیں جس زمانے میں آپ ہندوستان میں ویٹی خدمات سرانجام وے دے ہے ای زمانے میں شیخ محیدی محید و تجازیں و ہابیت کے فروغ کل وغارت اور لوٹ مار ہیں معموف فیا جب شاه ولى الله صاحب فريضه هج اداكر في تجاز مقدس بينج تو و بال آپ كى ملا قات ائن اس الوہاب مجدی ہے ،وگئی (بیسفیر جموت ہے تاریخ میں ان دونوں حضرات کی طاقات کا کوئی ترک نبیں ملتا: از ناقل) فیخ عجد کا بیرجان کر کہ آپ عالم شہیراور مسلمانان ہند کے ذی الرّ علاء میں ب یں آپ سے بڑی گرم جوٹی کے ساتھ ویش آ یا در شیل جول بڑھتے بڑھاتے ان دونوں میں ب تطفی کی حد تک دوستاند تعلقات قائم ہو گئے۔ شاہ صاحب تحریک و ہابیت کی سسیا کی مرگر میوں کو وكميكر بزيد متأثره وع اورمعا بندوستان ش سلطنت مفليد يحتنزل اورانح طاط كالتشر تصوركم حمیامسلمانوں کی اس ڈگھائی حکومت کے خلاف انگریزوں کی ایسٹ انٹریا سمینی کی سے ازشوں (جس ش فعنل جن خيرا بادى جيساوك ما زم شي : از ناقل) اور ريشه ووايول كو ياوكر يجسل ا ہونگے چنانچا پ نے پختافیصلہ کرلیا کہآپ ہندوشان بھٹی کراین عبدالوہاب جدی *کے طر*یح اوراصولول پرمسلمانوں کی تنظیم اور تحریک اقامت وین چلا کر پورے ہندوستان ہیں ایک مفیرہ اسلاق حکومت قائم کرنے کی جدوجہد میں لگ جائیں گے۔ آپ نے فیخ مجدی کے طریقہ کاراہ اصولول كواسلاميان بتدكى زيول حالى كالكعل علاج قرار ومسيكرا بن عبدالو باب جودي كيدايك اور مشورے سے ایک منصوبہ بنا یا اور اس برخور وخوض کرنے کے بعد لا محمسل مرتب کے مراجعت كى بكر چونك في مجدى كى تحريك وبابيت كى بنياداصول وبابيت پرقائم قى اس لجاشا صاحب موصوف نے جب مسلمانان بندگی تنظیم واصلاح کے پیش نظراس سے اصولوں کو ایٹا آغ

منی اسول دہاہیت ہی کو اپنا یا اوراس طرح آپ پر ہای ہم علم وضل دہاہیت کارتگ و پیشر ہو

می اپنے والد ما جد کی تعلیم وتر ہیت ہ آپ ۔۔۔ آو ابوالو ہاہیا ہی مجدالو ہاب مجدی کی محبت کے

ہڑے فیرارادی طور پران مقامات ہ آپ کی نظرا تھے گئی اورانہوں نے سلمانان ہندکوسیا ی

کامیا بی حکومت اسلامیہ کے استحکام اور ایسٹ انڈیا کمپنی کوئناست دینے کے جوش وجذب میں مفلو

ہوئے اس امر پر خور شرمایا کہ وہا ہیت کے اصول وعقا کہ جمہور الل سنت وجا عت کے اصول و

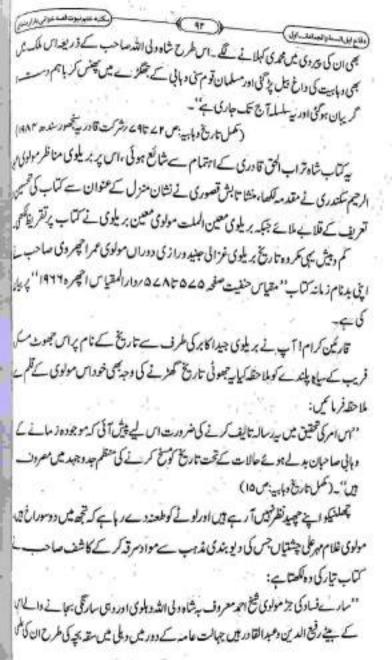
عقا کہ سے بھر مخلف اور حقیقتا السل اسلام عی کے فلاف بیں اور در حقیقت ایک قطیم فقتہ کی حیثیت

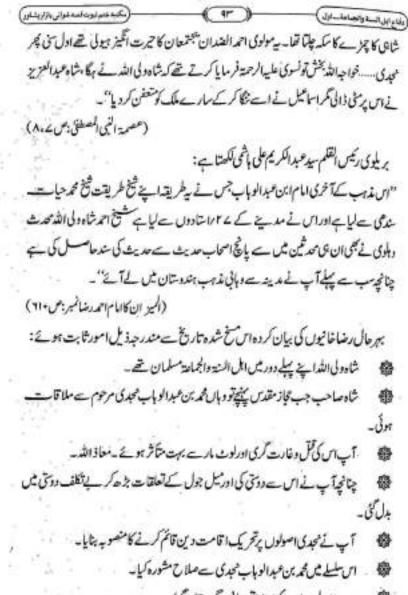
رکھتے بیں اورائی پر بھی تو جہنے کی کہ ہندوستان میں اصول وہا ہیت کے تحت تحریک اقامت دین کو

مسلمانان ہند قبول و پر داشت نہیں کریں گے۔ اوران کی شخصیت پر بھی برا انٹر پڑے گا۔ پس ان پر جومن سوار ہوگئی تھی ای وہن میں تر وی کا بہند فیصلہ کر ہینے۔

جومین سوار ہوگئی تھی ای وہن میں تر وین وہا ہیت کا بہند فیصلہ کر بینے۔

ہتدوستان واپس پینچنے پرآپ کی حالت ای بدلی مندوہ عالمیاندرنگ تھااور ندبی طریقت کے اطوار باتی تھے۔حضرت شاہ عبدالعزیر قرماتے ہیں تجازے وائیں آئے کے بعد والد ماجد کی نسبت باطقی اور علم وتقریر کی حالت کچھاور ای ہوگئ تھی ہی جب آپ کے شاگرووں اور آ ہے کے والد محرّم كرريت افت اورسلجي اوع عقيدت مندول في طاف توقع آب كمنسانوى باتیں اور عقائد افل سنت کے خلاف آپ کی گفتگوئی (احند الله فلی الکاذیبن: از ناقل) توجیران و مششدررہ محے اور رفتہ رفتہ آپ سے بے تعلق ہوتے چلے گئے۔ تاہم شاہ صاحب اپنے ملے کروہ پروگرام کے مطابق اصول وعقا ندو بابیت کی ترویج میں کوشاں رہے نیز اس سلسلے میں بھی جسند كتابيل بلاغ ألبين (تاريخ نو كى كرز ورب موصوف صفت يس مطابقت كا خيال ندر با) اور تحفة الموحدين وغيرة تصنيف كيس _ (احمى كتابول كود بابي صاحبان بكثرت شائع كرتے بيں اور منست تقتيم كرتے بين)مسلمانوں نے شاہ صاحب كوان كانو كھے وہابيانہ خيالات وعقائد كو تبول ندكيا مده فحاا وراطراف وجواص بين شوريبا موكم يكرول الله وباني موكم إعلاسة الل سنت شاه صاحب كى ال فلدروى كے فلاف كريت مو جيخ اور انبول نے وہاييان عقائد كى نہايت قرض شائ كے ساتھ برمحل ترويدكي شاه صاحب نے خود كو يجائے الل سنت محقدى كہلانا شروع كيا اور دوسرے وہاني





جب اصول وبايية كواينا يا تو وبالي رنگ يز ه كيا-盘

مجع حجدی کی محبت کی وجہ سے بلند مقام ورفیع درجات سے بیمر محروم ہو گئے۔ 备

畬

الك دهن سوار بوئى كدتمام تر خالفت كى بادجود دباني دين قائم كرتے ير كمريت بو كئے-



توتهار _ زو یک باد بانی تفاای و بایت پران کی وفات یونی تو مانو کے تم سب بھی و ہالی جواور مولا ثلاحه رضاخان بريلوى اتحا وباييت كى ترجمانى كرتا قعاتو موردالزام صرف شاه أسلعيل شهيد ر بل کوں؟ پھر بے کہنا بھی کھلا جوٹ ہے کہ ہم حضرت شاہ صاحب کے عقائد پر بیں بیرحضرات علم غیب کوخاصہ خداو ندی مائے واولیا واللہ کو حاجت روامائے کوٹٹرک بھے وحزارات بر کے عانے والے متكرات كومشركين مكركاشرك كتب عبدالحقى نام ركھنے كومنع كرتے ، اوليا واللہ ك عم برؤيج كوحرام جائے وغير باان عن ساك سيمى بريلوى اوراس خرب كاباني مولانا احد رضاغان صاحب متغثن شدمتني بلكيملم كلاانبين وبابيت كهتب

مولانااحمدرضاخان صاحب کی شدحدیث مقطع ہے:

مولانااحدرضاخان صاحب لكين إلى:

"اورسب سے بڑھ کر بھاری مشرک کئر کافر میا ذباللدشاہ ولی اللہ اوں جومشرکوں کو اولیا اللہ جائے ا يناشخ ومرشد ومرقع سلسله ما نيخة احاديث تي مؤولة ليزكي سندس ان براسينته مدتول الناكي خدمة كارى وكفش بروارى كى وادوية أثيين فيتح تُقدعاول بنائے ان كى ملاقات كو يلقظ وست يوس تعبير فرمائے بين محدثى كا تمغه صديث كى شدى يولى برباد مونكى كدائے مشركين ان جى داهل پجرشاه عبدالعزيز صاحب كوشاه ولى الله صاحب سے مجل نسبت خدست دارادت و آلمذ و بيست. مدر وطیدت حاصل اوران کی سب سندی ترجهار سے طور پرمشرک اعظم و کافر اکبرشائل کبال کی شائ كيمى محدثَّى اصل ايمان كي سلامتي مشكل" - (حيات الموات: من ١٩٣٠ رساندا يظر كميني)

مولا نااحمدرضاغان صاحب فيجس فتم كالفاظ حضرت شاه صاحب محدث وبلوى كى طرف منسوب كرك جس تهذيب وشائحتكى كاثبوت دياب ده قار يكن تودملا حظ فسسرماليس - مردست بم بركهنا جاور ب بين كدا گرستدهديث ين كوئى كافرمشرك آجائ توستدهديث برباداور محدثی وشاعی ضائع ہوئی تومولا نااحمد رضاخان صاحب کوایتے ہسید رمار ہروی سے جو اعزازی مندحدیث فی ہےاس میں تیسر ہے نمبر پر حضرت شاہ ولی اللہ محدث ویلوی ویشند کا نام - بإدرى كمولانا احدرضا خان صاحب كى جتى سندات عديث كى رضا خانيول في ويش وہ سب کی سب اعزازی ہیں جو مختلف علماء سے <u>ملنے</u> کا دعویٰ کیا ہے مولا نااحم رضا خان صاص نے مدیث کی منداول کتب کی مکتب میں بیٹے کر کسی محدث سے نبیس پڑھیں۔

مولوي غلام مېرغلى چشتيال كې الف ليلوي كښاني:

"موصوف نے شاہ اسلمبل شہید دافیل کو بدنام کرنے کے لیے جو پھی محراس کا خلاصہ کہ ۱۸۲۳ء میں سید احمد شہید در مطلباء شاہ استعبل شہید در ایٹھیدایک دوسرے سے مطے، وران مريدی ہوئی ہشاہ عبدالعزیز محدث وہلوی دلیٹھیائے اپنی منقولہ وغیر منقولہ جاشیدا دجو کافی تعدا میں تھی اپنی ابلیداور نواسوں کو مبدکی تو مولوی استعیل نے اس پر قبضہ کرلیا۔ پھرسوچا کہ سادے مسلمان مشرك موي كي بين ان كاسلام درست كرناجاب ادر بندوستاني چونك بيرول كومانح إن اس لیے سیدصاحب کے پاس پھنے کراس کے مرید ہو سکتے اور لوگوں کو ان کی تعریف سنانا شرورا كردى، ١٨٣٣ من جب بيدونول سيدصاحبان ملے اور پيري مريدي كاسلسله تكانو سيداح شيد مختف علاقول بیں سیروسیاحت میں گھوم رہے تھے توای دوران انگریز کے اشاروں پرسکھوں لُا طرف متوجہ ہو چھے شاہ اسلعیل نے نیا نیاعلم پڑھا تھا، دہلی میں وعظ کرتا تھا ای دوران ہندوشاں میں این عبدالو ہاب مجدی کی کتاب التوحید آئی کسی نے شا واستعیل شبید کو بھی بھیجی تو شاہ ما دب

کی طبیعت اس کی طرف مائل ہوگئی مولوی اسلفیل نے مولوی عبدالھی کی مدد ہے اس کتاب۔ مجد یا نہ خارجیا نہ عقائد کا انتقاب کر کے اردوز بان میں'' تقوییۃ الایمان'' کھی ۔اسس پرلوگوں

نے شاہ عبدالعزیز محدث وہلوی ہے شکایت کی کہآ ہے کا بھتیجا پیز کتیں کر رہا ہے تو اس پرٹ ا

صاحب نے سخت نارامشکی کااظہار فر ما یا تکرشاہ اسلعیل نیدمانا ،اور شاءعبدالعزیز محدث دہلوی ^ک

شاگر دوں کومنا ظرے کی دعوت دے دی آخرنگ آگر تمام علاءا مناف دہلی میں جمع ہو سکتے شاہ عبدالعزیز دہلو کی اور مولو کی آملیمیل اور شاہ عبدالغنی کوبلو ایا گیا اور مت درجہ ذیل مسائل ان کے سامنے دلائل قاہرو سے ثابت کیے گئے:

حضرت محمصطفی سافظینم کاوجودسعود صرف بشری تین جیسا که موادی استعیل نے شور میا
 رکھا ہے بلکہ دو گو ہر نورانی نوراسلی ضدا تعالیٰ کے بیں اور آپ کا نور خلوق اور خاص فیض ہے نور الیں

کا۔ پھھ آمنحضرت سآفظیج کا میلادشریف منانا اوراس میں قیام کرنا اور سلوۃ وسلام پڑھنا مورد

ۋاب دېرام الحى ب-د داده دا

ک مطلق علم خیب عطائی انبیائے عظام کوانشہ تعالی نے عطافر مایا ہے اس کا سکر کافرو ہے۔ وک ہے۔

سے ہے۔ اس آمنے میں میں اور آپ کو حاضرونا ظرماننا کتاب وسنت وعقا کر جمہورالی اسلام سلف ورے ورے سے باخبر ہیں اور آپ کو حاضرونا ظرماننا کتاب وسنت وعقا کر جمہورالی اسلام سلف وظاف سے ثابت ہے۔

اذان بی آپ کے نام پاک کوئن کرناخن کو پوسردے کر آنگھوں پر لگا ناامر باحث

برکت ہے اور سنت اکا ہرین اسلام ہے آتھے وں کو ہریاری ہے محفوظ رکھتا ہے۔ 🕸 انجیاء کرام اور اولیاء عظام کا وسیلہ پکڑنا اور ان سے غائبات مدد ما نگٹا ہایں طور کہ وعون الّی

ك مظهر إلى أقبل ازممات وبعدازممات برطرن جائز ب-

خزارات اولیا ماللہ پر قرآن خوانی کرنا اور ان کے نام کی فاتحہ ولا کر ایصال ٹو ا بسیکرنا
طعام پر قرآن پڑ سنا ہزرگوں کے وفات کے بعد عری کرنا قیروں پر روشی کرنا بھر ورت آ رام وہی
ذائرین کے سامور نے فک حائز ہیں۔

زائرین کے بیامور بے فک جائز ہیں۔ اس وعیفہ یارمول اللہ یاصدیق یا عمر یا حان یا علی یاحس یاحسین یا شیخ عبدالقاورجسیلانی یا

خواجه معين الدين چشتى بيدورد دو تفائف بي فتلك جائز إلى-



رفاعل المستور مداورا مراح المستور مداورا مراح المستور مداورا المراح كالمركز كفضل الدراكاري بالدوج الزامات عسائد

عیالات فاسدہ اوہام یاطلہ کو تاریخ کے نام پر ظاہر کرکے فضلاا درا کا بر پر باا دجہ الزامات عب کد سرح جیں اور پھران کو بدنام کرنے کی کوشش کرتے ہیں''۔

(مولانا المعيل اورتقوية الايمان: ص ٤ مهرمطبوعه صفة بلي كيشنز لا مور)

غلام مبرعلی کے ان الزامات كانتقى و تنقيدى جائزه:

بعلا الزام: ۱۸۲۳ می سیدا ترشید در الفیات بولی اور پیری مریدی چل آگی۔ جواب: بیات کرنایا تو تاریخ سے جہالت ہے یا مولوی صاحب کے ضد و تصب کا نتیجہ ہے حقیقت بیے کہ حضرت شاہ استعیل شہید در الفیار اور مولانا عبدالحق بڑھانوی در الفیار دونوں نے حضرت سیدا حرشہید در الفیار کے دست اقدی پر زیعت ۱۸۱۸ و ۱۳۳۳ کا دیس سید صاحب کے دوبار دویل مراجعت کرنے کے بعد کی۔

(میرت سیداحد: ج اص ااا مرازمولا ناخلام مرطلی مرحوم به میرت سیداحد شبیدا زمولا نا ابوالحس علی ندو ک: مده مده در در

نامی ۱۳۹) حضرت شا واسلحیل شهید در فیلایکی بیعت کا دا قعیمی بزاد لچیپ ہے۔

دوسوا المزام: مولانا شاوعبد العزيز والشيدة ابنى اخرعر من جائداد به كردى تى شاه صاحب في اس پر تبند كرليا-

جواب: بیجی مواوی غلام میرعلی چشتیاں کا سفید جھوٹ ہے آگر کسی بریلوی بیس ہمت ہے تو کی مشتد تاریخی شہادت ہے اس کا خبوت دے کہ ایسا وا تعدہ وا ہے بیر جھوٹ سب سے بہلے مواوی فضل رسول بدایونی نے سیف البجار بیں لکھا اور بریلوی بنا کسی تحقیق اس کو تقل در لقل کرئے چھا آرہے ہیں۔ بیداز ام لگانے والوں کو اتنی بھی حیا نہیں کہ شاہ استعیل شہید درافیلی تو وہ ستی ہیں اوروہ مرد کا بدقعا جو گھر باراس کا عیش وآرام سب بھے چھوڑ تھے اور کرمیلوں دشوار گزار داستوں پر سفر کرتے ہوئے بالا کوٹ کی پہاڑیوں ، میں اس وین کی سربائدی کے لیے اپنی جان جان آفرین کے برد کر گیا۔ ظالموا!!اس کو جائے اوکی حرس ہوتی تو سرکٹانے کے بجائے بیراور چاچا کی قبر پر تيسوا الزام: شاوصاحب في سوچاكه چونكه سارے مسلمان مشرك بوضيك إين ال ليمان كے عقائد درست كرفے چاہيس اور ہندوستانى چونكه پيروں كومانے تھاك ليے مسيد صاحب سے بيعت ہوگئے۔

جواب: يرجى محض افتراء بكر حضرت شاه صاحب عليد الرحمة في جندوستان كرمار لوگوں کوسعاذ الله مشرک کہا یاسمجماہاں بیضرور ہے کہ حضرت شاہ صاحب ہندو مثان میں تیسیلے والى رسوم جابليت وبدعات اورعقا كدشركيه ك يخت مخالف تقے اور بلالومة لائم اس كاخوب دركيا اوریمی وہ چیز ہے جنہوں نے ان مشرک بیٹ پرست مولو یوں کوشاہ صاحب کا دشمن بسنادیا ب- ثاه صاحب کا هنرت سیدا توشهید را شیاے بیعت کو کس اوش کا بیش خیر قرار دینا جی رضاخاني تعسب بيعت كاوا تدتفعيل كما تذكتب تاريخ مي موجود برضاخانيول كوكي عرسول سے فرصت مطے تو پڑھ لیس ہم مختصراً عرض کر دیے ہیں کدایک روز حصرت شاہ عبد العزیز محدث وبلوى والطلا كوامادمولا ناعمدالحى والطلاشاه صاحب كى خدمت بين حاضر بوع ادر اسرارصلوة اورحضورقك بركفتكوچل بزى شاه صاحب نے فرمایا كه نماز ميں اگر حضور قلب چاہتے ہوتوسیدصاحب سے رجوع کروعبدالحق دافیر وہاں سے اٹھے کرسیدھا عفرت سیداحم شہد والفلائے باس بیٹے سیدصاحب نے نماز کی حقیقت اور اس کے اسرار ومعارف بیان کرنے کے بعد فرما یا کدمیری زبانی تعلیم سے میافعت حاصل فیس ہوسکتی ،آئے اہم دور کعات نماز پرمسن نماز پڑھنے کے بعد جب مولاناعبد الحق والفد نے ول کی کیفیت خشوع صفوع و یکھاتوا ای وقت سیدصاحب سے بیعت ہو مجھے اور زندگی بھر ای نماز کا لطف افسے لئے رہے مولا ناعب اکئی در فطیانے جب اس وا تعداور نماز میں اس ولی کیفیت کاذ کر حضرت شاہ استعیل شہید در فظی

ے کیا تو آپ بھی سیدصاحب کی خدمات بابرکت میں حاضر ہوئے اور وہی دولت پائی اور نماز سے بعد بیعت سے مشرف ہوئے۔

وكمع عنم نبون الصدعواني بازاريشاور

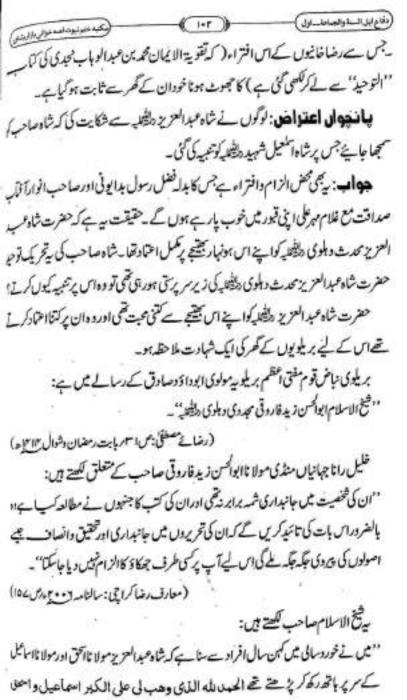
چوتھا اعتواض: انجی ونوں این عبدالو ہاب عبدی کی کتاب التوحید ہندوستان بیش آئی جے شاہ صاحب نے پڑھا اور مولوی عبدائتی کی مددے اس سے مسائل خارجیہ کا انتخاب کر کے تقویة الا بمان کھی۔

جواب: يهال بعى مولوى غلام مير على في محموث يون:

ن کتاب التوحید کی نے شاہ اسلیمل شہید دایٹھ کر کیجی آپ نے اس کوسا سے رکھ کر تقویۃ ہے۔ کلیہ

🧔 تقوية الأيمان مولانا عبدائحيّ داينها كي مروت لكسى _

جہاں تک بدائزام کرتقویة الا بمان التوحیدے مرقد کر کے تھی گئے ہے تواس کا تفصیلی جواب ہارے علاء متعدد مقامات پر دے چکے ہیں تفصیل کے لیے حضرت مولا نامنظور نعمانی دایشلا کی كتاب" محمد بن عبد الوہاب اور ہندو شانی علاء " كامطالعه كريں البته يہاں ہم ايك اورگز ارش كرنا جائ إلى كرشرك وبدعت كفاف حفرت شاه صاحب دايشي كاسب ع بكل كاب "ردالاشراك" ب جوكدم بى تاليف ب رددالاشراك اكر چدد يكف من ايك مخفرى كتاب ب مراس میں ایک جہاں معنی آباد ہے۔ قرآن پاک کی آبات سے حق تعالی شاند کے بے حش و ب مثال ہونے کودلائل اورخوبصورتی ہے واضح کیااور مختلف صدیثوں سے اتباع سنت کے ضروری اور بدعات ہے دوری اور حفاظت کے واجب ہونے کو بیان کیا۔اس کاس تالیف سیح قول كِ مطابق ٣١٣ على ه بعد ش اس عام عوام كے قائم سے كے ليے اى ردالاشراك كو مَّلِ آخر جَ وَمُثَلِف فُوا مُدے مزین کرے" تقویة الا بمان" کی صورت میں مرتب کیا گیا۔ یہ بات بریلوی شیخ الاسلام مولا نا ابوالحن زیدفاروتی صاحب کو بھی تسلیم ہے چنانچے انہوں نے اپنی كتاب "مولانا المعيل اورتقوية الايمان صفحه ٦٦ تا ٦٠" وونوس كتابون كا تقابل چيش كيا ب



وه هكر ب الله كو [كا] جس في بخشا مجه كويزى عمر بين اساعيل اوراحق"-

(مولانا الماعيل اورتقوية الإيمان بم ٢٥)

سمی نے دھنرت شاہ عبدالعزیز دیشلہ ہے عرض کیا کہ آپ شاہ محمد اسلعیل کے ہارے میں سمافر ہاتے ہیں توجواب دیا:

بیاس بین و دواب رہے۔ ''اور اور بیج و کدائی علم خاص فی کئم ، کے کہا م عالم شاب من دید و ہاشد ، البنہ واند کہ در ہر علم نمونہ آن مولوی اساعیل اند''۔(منظورة السعداء فی احوال الغزاة والشہدار: ج اس ۹۲ راز مولوی سید محر جعفر بستوی نسخ تعلی مخرونہ وار العلوم عددة العلماء)

ر جمد ان کویس کسی ایک علم بیس مهارت کے لیے خاص نیس کرتا بلکہ جس فض نے میری جوانی اور عالم شباب کے علم کامشاہدہ کیا ہے وہ یقیناً جانتا ہے کہ مولوی قبر اسلامیل میرے اسس وقت کے تمام علوم بیس مہارت و کمال کانمونہ ہیں۔

د بل مناظرے کی حقیقت:

رِّ بَمَانِ رَضَا خَانِيتِ اسْ حُوالِ مِسْ لَكُسِتَا ہِے:

" پجرد فی بیس علائے افل سنت سے مناظرہ کی صورت بن گئی تحرمناظرے بین لا جواسید ہوکر مغرور ہو گئے بیہ ہندوستان بیس تی اور دہائی کا پیلامناظرہ تھا۔ صصام قاوری بیس 4 رکیج و ملی '۔ (وابع بندیت کے بطلان کا اکتشاف: س ۲۰)

مولوی ظلام مرطی نے اس حوالے سے جوجیوٹ لکھاوہ ماقبل میں گزر چکاہے مزید لکھتا ہے:
"شاگر دان حضرت شاہ عبد العزیز صاحب اور حضرت شاہ رفیح الدین صاحب اور حضرت شاہ عبدالقاور صاحب اور حضرت شاہ مجدالقاور صاحب اور مولوی عبدالحق اپنی حرکات عبدالقاور صاحب کے افہام و تعنیم پر بھی جب مولوی استعیل صاحب اور مولوی عبدالحق اپنی حرکات سے باز نہ آئے تو بالا تر و ۱۳ بازہ شرب باتفاق جمی مولوی آشھیل صاحب سے مناظرہ کی صورت بہدا ہوگئی اور مولوی رشیدالدین صاحب بالا تفاق مولوی تحضوص الشرمولوی موئی مناظرہ کی صورت بہدا ہوگئی اور مولوی رشیدالدین صاحب بالا تفاق مولوی مخصوص الشرمولوی موئی مناظرہ کی صورت بہدا ہوگئی اور مولوی رشیدالدین صاحب بالا تفاق مولوی محمود دیلی میں منعقد ہوا (انواد مشروطی کے تمام اعمان موجود ہے اور بہتاری بی اجتماع شامی جامع محمود دیلی میں منعقد ہوا (انواد م



حقیقت بیاب کدندتواس موقع پر با قاعدہ کوئی مناظرہ ہوا تھانداس میں فریقین نے باقامہ اپنے موقف پر دلائل دیئے تھے نہ ہی گفتگو حضرت شاہ اسلیمل شہید دلیٹائیہ ہے ہوئی تھی۔ بلکہ ج مدال میں ختر جہ مدان مخصوص اللہ میں اسلیم کے بطرف سے بیش کر سے جس تھے اور موالا

موالات تھے جومولا نامخصوص اللہ صاحب دیکھیا۔ کی طرف سے پیش کیے گئے تھے اور موا^{ا ا} عبد الحق صاحب دالٹھیانے ان کے جوابات دیئے جس کے بعد بید معاملہ خوش اسلوبی سے ^{شن} ہو گیا۔ ہم یہاں اس دن کی حقیقت حال خود حضرت مولانا عبدائتی بڑھانوی دایشانے کی زبانی پیش کردیتے ہیں حضرت مولانا نیم احمد فریدی صاحب مولانا ابوائس زیدفارد قی صاحب کوجواب دیتے ہوئے ارقام فرماتے ہیں:

"میر احقمود حضرت شاہ اسامیل شہید دایشتہ کا ایمالی دفاع کرے مناظرہ جامع مسجد دفلی میں تا اس میں ما بین موانا تارشید الدین خان و بلوی دایشتہ اور موانا نا عبدائتی صاحب بڈھانوی دایشتہ ہوا اس کی سمجے روئیداد بین خان دایشتہ کا مقابل تھیرا یا ہے اور مناظر سے میں شاہ تھا اسامیل شہید دریشتی کوموانا تا و حکلم قرار دیا ہے۔ اور چودہ موالات جومناظرے میں موانا نارشیدالدین خان کی جانب سے پیش کے کے تھے ان چودہ موالات کا جواب تھی جو بھی دیا کیا اس کوشاہ تھی اسلیمل شہید دریشتی کی طرف منسوب کیا ہے۔ موانا نازید نے ان چودہ موالات کے جوابات کوموانا تا شہید کی مستقل تالیف بتایا

"آپ نے (مینی معفرت شاہ احمد سعید مال تلانے) صرف چودہ موالات جومولا تارشید الدین خان صاحب نے کیے بھے اوران کے جوابات کومولا نااسا میل نے لکھے تھے چہار دہ مسائل کے نام سے دسالہ کی شکل میں لکھے بیں اور یہ شوحضرت شاہ احمد سعید کے وقت کا تقمی میرے پاس ہے۔ "الله اللہ عمر ۱۹۸۴ء

حقیقت ہیں۔ معلوم نیس کی وجہ سے ہیں جوابات مولانا عبدائی بڈھانوی در فیٹند کی طرف ہے دیے مجھے ہیں۔ معلوم نیس کی وجہ سے ہیں جوابات حضرت شاہ اسامیل کی طرف منسوب ہو گئے۔ بھے خانقاہ فلندر سالا ہم پورے کتب خانہ میں ایک فلمی نیز ملاجس میں خودمولانا عبدائتی بڈھ سانوی کی مجر پرفر مائی ہوئی رودادم وجود ہے۔ اس روداد میں مولانا بڈھانوی در فیٹلیے نے مناظرہ کے واقعات کوسمح طریق پرخود تحریر فرمایا ہے۔ میں نے مناسب مجما کہ اس کتاب میں جورو میدادور ن ہے (جرفاری میں ہے)اس کا اردور جمہ کرکے ناظرین الفرقان کے سامنے چیش کرودں۔ اس میں جو در میدادکھی گئی ہے اس سے میں حقیقت انجی طرح واضح ہوجائے گی کرمناظرہ دوسرے فریق ہے



نظاہد۔دانشاظم) اب حضرت مولاناعبدالحق رافشد کی تحریر فرمائی ہوئی روئیداد نذر ناظرین کرام کی جاتی ہے حضرت مولاناعبدالحق رافشد کی تحریر فرمائی موفقد کے تحریر فرمائی ہوئی روئیداد:

بسم الله الرحن الرحيم

بعد تدوسلوۃ بندہ عبدالمی عنی عنہ (این میۃ اللہ این شاہ نو راللہ دولائیم) کہتاہ کہ بروز شنبہآخر ماہ رقع الثانی وسم میں شخصیاں آباد (ویلی) کی جامع مسجد کے اندراس بندوضعیف اور دیلی کے بعض بڑے علماء کے درمیان چند مسائل کا فدا کرہ ہواء اس تاریخ سے اس وقت تک کدآ حسنسر ماہ



مثل آیک شخص کے اعضاء میں گھٹیا کا مرض لائق ہوجائے اور پھر کمی ایک عضویش درو کے اندر سکون محسوس کرتے و دوخص کیے گامجھ کو پہلے کے مقابلہ میں افاقہ ہے، اس موقع پر تفاوت حال سابق ہے داری جومرادے وہ اس مثال ہے داشتے ہے۔

نعصد دوهم: ونیای جودا تعات بیش آتے این دواللہ تعالی کے مم مر بوط و متعسلق
ہوتے میں اللہ جل شاخد اپنے تفرقات میں کی کا محتان نہیں ہے ، لیکن اس کی حکمت جوسلملہ
اسباب کے انتظام کا نقاضہ کرتی ہے ، ہرکام کے لیے پچھ اسباب ظاہر کرتی ہے اس معادت مند خض
کا کیا کہنا کہ عنایت البید اس کو صلاح دخیر کا سب بناوے ۔ بنابر یس تمبیداول میں جو سیان گذرا
اس سلم میں پچھ اشخاص کولوگ ملت کے مسائل کا بیان کنندہ و کھتے این ، اور وہ اشخاص ابنی وسعت
وطاقت کے مطابق (حسب تو فیق وحسب طاقت) مسائل کا اظہاد کردیتے ایں چسن نجیب بعض
مسلمانوں نے احتر کو اپنے کمان میں اس درجہ کا پایا ، فہذا بہت سے استنسادات بھوے کرتے ہیں
ہو بچھ میں جانتا ہوں بیان کردیتا ہوں۔

تعدید سوج: پینکدلوگوں کے حال بین تغیر وفرق آگیا ہے اوران کے حالات رو باصلاح

ہوگئے ہیں، اس لیے گوئیوں، شراب فروشوں، بنگامہ اور خانہ جنگی کرنے والوں کے کاموں مسین

علل واقع ہوگیا ہے، بھی رشوت خوروں کو بھی (رشوت کا بازار سروہ وجانے کی وجہ ہے) تجی دکتی

قیش آجاتی ہے، اور جرائم پیشرلوگوں کو مختلف میلوں اور عرسوں کے جنگر وں کے مواقع میسر نیسیں

آتے ہیں اور اپنی تھی وی رفع کرنے کا اور کوئی و ریوزیس پاتے کے بھی بھی ان غلط کا دگروہ ہوں کو ایسان بیر ہوئے اور کی ان غلط کا دگروہ ہوں کو ایسان ہونے گئا ہے کہ تماری تھی وی وی مغلس اور کساو بازاری کا سب بیرے کہ لوگوں کے اشاد کرائم کی کی واقع ہوگئی ہے اور چونکہ اللہ جل شائد کے تھر فات سے ان کو تا واقفیت ہے اس لیے وہ جرائم می کی کا با حث ان اشخاص کو تھے ہیں (جو سلک ایل تق پر ہیں) اور وہ اان اعل حق سے بخالفت کرتے ہیں اور وہ ان اعل حق سے بخالفت کرتے ہیں اور وہ اان اعل حق سے بخالفت کرتے ہیں اور انہیں ایڈ امرین پائے ہیں۔

تمھید چھاوم: اہل باطل کی کمے کم ورجد کی خالفت اور ایڈ اور مانی بیہ کراہل تن کاؤکر یرے القاب والفاظ سے کرتے ہیں اور وہ عوان جواس ملاتے ہیں بدسے بدتر ہوتا ہے ، اسس عوان سے ان اہل جن کومنسوب کرتے ہیں ، مثلاً ہیں نے اپنے کانوں سے سنا ہے کہ اہل شریعت (مال ع الل عدد والعبد علد الل) ے شار مین کووہ" وہالی" کہتے میں اور قالباً رسالہ فدکورہ ش جو یکھ درج کیا گیا ہے دوموام کی ذہان ے من كراى درج كيا حميا كيكن مشهورش بي " خالفال را بوت يس است" محف الفين الكي بات كويمى غفيت مجعة إلى (كرهوام في الله كر كرمالة تيادكياجائ اود فالفت كى بات ميدال جاسے) میں نے تو وامل باطل کواستاذ جہانیاں حضرت شاہ عب دامعزیز وافظار پر دفض کی تہت لگاتے ہوئے سناہے ادر تکھنٹو جس جامع العلوم مولوی محمد حسن علی صاحب سے جوحال معلوم ہوا، ان كويبال لقل كرنا بول مولوي صاحب موصوف ع شركات كالل علم اوروبال عموز ومتقد حضرات بخولي جائے اور پہچانے ہیں ایک مکتوب شاہ عبدالعزیز مرفظه یکا مولوی موصوف عے آ مے تقل کیا ہوا واحتر کے باس اس وقت موجود ہے۔ اس محر یر کاعنوال میہ ب تقل كمنوب جناب افادات مآب حضرت شادعبد العزيز صاحب مدفطه بشدوى خاص محرصن عسل الباشي (بيكتوب كراي مولانا محرصن على محدث تلصنوي والشيد ك ايك مريض يحراب شي <u> ۱۳۳۲ ہیں صاور ہوا تھا انہوں نے اپنے حریضہ می گافین کے شبیات کو حضرت شاہ عبدالعزیز</u> ر الشار كى خدمت بنى چيش كرك ان شبهات كااز الدورد جابا تفار ماه ذى الحجه و مسمل عن اس ك نقل مولانا مبدائش صاحب بذهانوي ديشير كومبين كل) ترجمه مکتوب عزیزی ---مولوى صاحب عالى مراتب مجمع فضائل ومنا قب سلسانله تعالى وافاض عليه بركات تتوالى وبعد ملام

ر برسر رب ریس المست می ایست می المست می الله الله تعالی واقاض علیه برکات توالی الاسمام الله تعالی واقاض علیه برکات توالی الاسمام و ما است واضح موکد قیر کر بر بهجت شمیر وصول بوا بیس سے مسرت حاصل بوئی اور قیریت مطلع کرے ول انتظار تولیلی فی کین اس فقیر کی نسبت تهت دفض کی اشاعت سے جو کہ معائم بن اور ایالنہ بیان کے دل اور ایالنہ کی طرف سے بوقی ہے پہلے پہل ہے انتہا المال بوا واس کے بعداس بات پر نظر کر کے (میر آئی کے انتہا کا لیالنہ وا واس کے بعداس بات پر نظر کر کے (میر آئی کے انتہا کی کرام واولیا ومظام اولی بیان چنا نے ایک میں جنائے باط العدیب مشاریح کرام واولیا ومظام اولی چنا نے ایک بیار بیان خیا ہے ۔

قیل ان نله خو ولد و آن الرسول قد کهنا ما نجی الله والرسول معا من لسان الوری فکیف انا [ترجم]کهاگیابکاشتعالی صاحب ادلاد ب(جیماکی عفرت میمی کواشتمالی کایپ

(دفاع بن السندوالمعاعلساول بكبه عنويون تضه نواني بازار بشاور یتاتے ہیں) اور بیکی کہا گیا ہے کدرمول الله سافظائی کائن ہیں (عیدا کد کنار کدنے کہا) جبراللہ تعالى اوررسول الله ما يُغالِينهم معاندين وتفافين كى زيان ورازيون ، شديجاتو يس من شارمسين یں اگر یہ فقیر بھی ان عظیم الشان ہستیوں کے اتباع میں اس بلا میں جنلا ہوجائے تو کیا تجب ہے؟ مفكل توبيب كدير تقيرآ غازماه شعبان سي تحفرناك امراض ش مثلا او تمياب رات ودن مسين اکثر بے حای و بے قراری طاری ہوجاتی ہے، دوستوں اور مجوں کے مکتوبات گرای کے سنتے کا بھی موقع ميسرنين آتا، چدجانيكم مفصل جوابات ديئ جائين ادرطويل سوالات كوهل كياجائ ومخضريه ک ۱۲ محزی کے قاصلہ سے بہت تھوڑی غذا استعمال کی جاتی ہے اس کے بعد ہو جداور جی مثلاثا ربتاب،جب بشم اخير كي فوبت آتى بي قو تكليف بكنيان والدريان الرطرة الشخة جي كد انتہائی بے قراری و بے تالی ہوجاتی ہے اور توی بہت زیادہ کرجائے ہیں ،اس ضعف کے باوجود دن رات میں دوآ دی تقریباً دوئیل کشال کشال کشات تھماتے ہیں۔اس حالت مسسیس طویل خطوط کا مطالد كس طرح مكن ب؟ اورمفسل جوابات لكصنا توممتعات ، ب-ای بناه پرآپ کے سابقہ مکتوب کا جواب لکھنے ٹی مجی تا فیرواقع ہو فی ۔ میر ہاشم کے مکتو سے کا جواب بھی شدد سے سکا۔ ان کو بھی بعد سلام میرا کہی عذر پہنچا دینا چاہیے۔ الن شاء الشرتعالی اس کے بعد مخلصین کے طعنوں کا جواب اس جواب کے ساتھ جس کومولوی رشیدالدین وہلوی نے تحریر کیا ب تقل كراك بينيج ويا جائ كاراس وقت مسلسل بارش اورمعتر قاصد ك ند ملته كي وجد احتياطاً اں کا بھیجنا مناسب نہ سمجھا۔ علاوہ ازیں اس خبیث عقیدہ (رفض) کی نسبت اس اُقتیر کے ساتھ کرتا جوك فاعدان محدثين تعلق ركمتا باور چشتي تشفيديه قادريدك ياك درختول كاخوشد سيسن ب برگز کی عاقل کا کام جیں بوسکا۔ ہاں ایک بات وہ کہ سکتا ہے جس کی طرف عساد نے چٹم ادراك ونامينا كرديا مواور كوش حق نيوش كوبهراكرديا موفقيركائ موناس حد تك مشبورا فال ب شبعیت فی تبت مجرفقیر پرد کھنا کھلا ہوا بطلان ہے۔ بود گمان تر فض بایں فقیر چنان کہ کل بدیدہ بیٹا خود برد انگشت

ا يوعبيدانشد هرد كائى وسيدهر باشم كوسلام _ تحرير بروز جعد ٢٠١ ذى تقده ٣٣٠ العد (مولاناعمدائی برهانوی اس کمتوب گرای کوایے رسالہ بی ورج کر کے تحریر قرباتے ہیں) حفرت شاه صاحب مرحوم كاس مكتوب بدايت آكيس كااس تتم ك واقعات على تخوز ركهن

ارباب عقل وانصاف کے لیے بہت ہی کارآ مدہوگا۔ تمعید بنجم: جب موجوده و گذشته اکابر کے بارے می تهت تراشیاں اور ورو فی بانیاں

ميرے ذہن ميں نبيس بيٹيس او ميرے ليے كى كاتحر پر وتقر پر سے بغير ختين احوال كزية اوجانا (دعوكائل آناب) را وصواب سے بعید ، فصوصاً ایسے واقعد ش جو بالكل قريب زماز عى اوابواورجولوگ اس واقعه ي تعلق ركت تصدور عدواورموجود ين اان تك جائي شي كناً

روك أوك بحي فين ب كدان تك كوئي نة بني تح سك راورا كر بالفرض والتقديراس ك بعدال واقد الل معالمدكى طرف عنداف ييانى ظاهر وووسلما نون كوالشراتها فى كاس عطيد كرى كالشراوار) جا ہے کہ اس نے قرآن مجید کو تازل فرماد یا جوان کے دین کا مدار ہے اور کی انسان کا کلام اس

مثارتین ہاس کے بعد حدیث پیٹیر م النظائی کے درجات میں جوائل علم کو تصیاد اور فیرا ال علم اجالاً معلوم بين، حفاظ ، كالتين قرآن مجيد ، محدثين ، محافظين وين اورفقها منا قدين كرحق بين أيم

دل وجان سے دعا ہائے قرادال کرنی جا بھیں۔ المهاد الشاهد المادية والمعيف مسلمانون كواخ التليد واحباع كى بركز وعوت فيس ويناب ك میرے کئے کوتوا پخوا وقبول ہی کرلیں۔ بلکے فیم حق کے بارے میں فرض اس مقام میں دوالریقہ) ہاورای بات کوایک تمثیل سے بیان کرتا ہوں۔

ا ۔ ایک مخص نے ۲۹ شعبان کو ہلال دمضان دیکھااور و الوگوں کوروز و کا تھم کرے۔

٣- ووسراوه مخض ب كرجس وقت جاعره يكهاجا تاب اولااسس كي زگاه م اعرب كاني كا

دوسرول کو چاعرد کھائے اس کے بعد لوگ اس پیل فض کود کیے ہوئے کواسے و کھے ہوئے کے مطابق با کرهل میں الائیں میرا بردہ بیان جودوس عطریقد بردو (اس سے سلم می) سال مكبه عنو يودناه ه عواني الأروشاور ایمان کا نقاضہ یہ کساس کے مطابق عمل کیا جائے اس لیے کدانہوں نے مجولیا کہ بی تن ہے اگر چیسی کی نشاعدی کرناان کے نم کوسیب ہوا ہو، بطریق اول کسی کوہم جنسوں کی طرنسے ہے تكليف فين دى جاسكتي اورب بنده ضعيف بھي موغين طالبين جن كابنا پيش بيس ہے۔ مهده هفتم: واقد فدكوره من مجمع ال قدر تماكه بزارول ت تعير كيا جاسكا ب(خانت) تلندر بيلا بريوركى مناظره جامع مجدوبلى كي تيسرى روئنداد شي سب سية تزيمي درئ ب كداس مناظره مِن اكابرعلاء اورطلباء يائج بتراركا مجمع تقاءاور يائج بنرارك مجمع مِن وسخط صرف مولانا عبدالحق نے کیے) میں نے تجود (انگل سے) اس کا شارفیس کیا اور شاہیے اندازے پراحما ور کھت ہوں لیکن بیوا قعہ میرے اور خان صاحب (مولانا رشیدالدین) کے درمیان پیشش آیا،مولانا موصوف جوكما الل ملم ووانش بين مهائة أع اورصاحبر وكان كراى قدر حضرت موادى تضوص الله صاحب ادر (مولوی گھرموی صاحب) نیز مولوی رحت الله خان صاحب ومولوی محرشریف صاحب وفير وحفرات بھی تھے ، میرے کمان بیں اس وقت کے آپس کے کام کواس مجھ کثیر میں ے اکثر لوگوں نے تین سناہ اور بظاہر ہر مخض کی آواز اس جم خفیر میں تین پینچی تھی۔ (وجہ سے ہ ك) لؤك دومرى باتول بن مشغول من _ (برخض الني باللي كرر بالقا كو في نظم نيين تفا) كريو كي وجه ب جب سفي على اشتباه واقع بوجائة ومجمنا اورهقيقت تك بينجنا كهال ميسر أسكاب-تمعید هنشنم: _ بانفنع وتفف اس بات کا ظهار کیاجا تا ہے کہ مولانا رشید الدین حسّان صاحب ممدوح ميري وانست جم انون فعنيلت ووانشمندي اورتجرملي مي اس بندو سے بدر جب أفغل واعلى بينء بثنون فذكوره وتحصيل كتب بتحرير ومطالعه مناظر واورتصفيف كتسب عيس حسنان صاحب موصوف کے درجہ کوئیں پہنچتا۔ بلکہ جب میں اپنے حال پرخور کرتا ہوں اور راہ انساف پر چانا ہول آوا ہے دل میں کہتا ہول کرمیں ان مدارج تک چکنچنے سے جوخان صاحب محدوح کواس وقت حاصل بیں قاصرومایوں ہوں ۔لیکن الفضل بید الله تعالیٰ (فضل و کمال اللہ تعالیٰ کے انتياري م) اورانها امرة ادًا ارادا شيئاً ان يقول له كن فيكون (الله تعالى شانه كا معاملہ ہیے کہ جس چیز کاارا دوفر ما تاہے وہ اس کے صرف تھم سے وجود ش آ جاتی ہے) پر تسبام مسلمانوں کا ایمان ہے۔

تمعيد نهم: يم كوان وين كالكركرني جاسية تدكر والفاكر البقائد بات كرش قال أي میں گفتگو میں عاجز و لا جواب ہو گیا گوفرخی اور غیر واقعی طور پر بی کہا جار ہا ہوسیسرے لیے ہرگز باعث گرانی نیس ہے۔ اور تدموشین طالبین جی کواس کے پیچے پر ناچا ہے۔ لیکن کرنے اور سند كرنے والے كام چودروش بي ان كى تحقيق ضرورى ہے اور تحرير شي اپنے حافظ كى بنيادير بيان واقبی مطلوب ہے۔ اور اس، ایس جس وقت میں نے اس رسالہ کو ما فقا غلام مصطفیٰ (مظفر نگری)۔ سناہ، اگراس کوکوئی مخض تفریخا گھڑے ہوئے افسانوں کی طرح سنے جو بریکاروں کی عادت ہے تے اس کو پکھائیں کہا جاسکتا کیکن اگر کمی محیح مقصدے دریافت واقعہ منظور ہوتا توان حضرات ہے ج اس وا تعدیں متعلم یا نخاطب کی حیثیت ہے موجود تھے،استضاد کیے بغیر رسالہ کے مضمون کو ہار اعتبارے گرا ہوا جائے۔ قمعید دھم: اس واقد کے پیش آئے سے پہلے جھے بالکل کوئی خرخیں تھی ۔ اکثر ایک یاں دو تحزى وديرين تقريباً جاريا في تحزى باقى ريخ تك (جامع معيد كاعد) ميرى بحل وري وعظ عِلِيّ تھی ،اس روز جبّدورس سے فراخت ہوگئ ایک فخص نے ایک کاغذ چین کیا کہ آپ کیاور مولوی محد استعیل کی مبراس کانفذ پر مطلوب ب-اس کانفذ کو دیکھا تومعلوم ہوا کہ چند سوالا --مع جوابات چند مرول مے موثق ہیں، میں نے مہرول کو گنافیس اور ندیس نے کسی کو پڑھا، تقریران میری بندرہ ہوں گی۔ان موالات وجوایات کا میں نے یکسوئی کے ساتھ مطالعہ کرے کہا "میں بعض امور مرقومسك تحقيق وتفصيل كے بغير ميرنيس لگاسكتار ہے مولوي محراسلعيل صاحب وہ خود ثار ين" - پھريس ئے کہا:"اس شهرش سز کا اراده رکھتا ہوں اور اتنی فرصت بھی نيس ہے کہ آ ب حضرات سے اس حال بیں الممینان سے گفتگو کی جائے ''ایک شخص نے کہا کہ ' اس میں کوئی فرزہ نہیں کدمیکا غذسفر بھی آپ کے ساتھ رہے جب بھی فرصت حاصل ہوتو اس تفصیل کے بعد جوحظو بوء ميرلگادي جائے''بحض لوگول نے کہا کہ''اس وقت اس کاغذ کواپنے مکان پر لیے جائے ،ااد (سنرے پہلے پہلے) دِب بھی فرصت ملے اس کام کوانجام دے دیں'' (اس بات جیت می قریا ایک گھنٹرنگ گیا ہوگالوگوں کی زم وگرم گفتگو کا نوں میں آئے گی اور طاقت کے بقدر مناسب جوابات دیاجا تاربا یا خرکارش اوگول کے بچوم کی وجہے دہاں سے اٹھ کرآ ہندا ہند مجد کے

(كبه غنم بنون لعه عوالي بازاريشاور) صی بیں پہنچ عمایہ مولوی کرم الله صاحب محدث و بلوی کوش نے دیکھا کدان کے چمرہ پراضطراب ع آجار فمايان إلى على ف كها" كيابات بآب مطرب ظرا بي على " اور محصالديشهوا كدان كالمطراب وخوف تكليف ده بوجائ -انبول في جواب ديا" بجوم واثرد بام كي وجد

لوگوں كو مجما بجماكرا يك طرف كرد يا كليا وران كوش في اين قريب كرليا اوركها" كرش أويها ا بیٹنا ہوں اورآپ اطمینان ے اپنے گھرجا کی "انہوں نے اس بات کو قبول نیس کیا۔مولا نا کرم الله صاحب كى فرمائش يريش مسجد كى حوض اورجنو في ورواز وك ورميان بيش كيا تاكر أنبين تسكين بوجائ _ويي مشاراليهم اشقاص يعنى خان صاحب مدوح اورصاحبر دكان وغيره عدما قاست موئى _غالباً ١٠٥٣ كمزى اس نشست مين گذر ، يو يحد بحي اس نشست مين مذكور موااس تحرير كا مقصودوق بے چنانچہ میں اپنے مقصد پرآتا ہول (آمد برسرمطلب)

متعد: جو پيدمضاين پرشمنل ٢٠٠٠

[1] اس مجلس مُداكره عن جهال إلى ميضي وق تصاولاً كفتكواس بإرك عن وفي كم مطلوب مرقومہ (سوالات کے جوابات کو) دوسرے وقت کے لیے چھوڑ اجائے یائی الفورجوابات دیے جائل انا واثناه مين مولوى كرم الله صاحب موسوف في كاغذ خدكور مير س بالخدس في الياور انہوں نے وقت فرمت ، تاخیر کے ساتھ جوابات لکھنے پر انتہائی اصراد کیا۔ چندا ورآ وی بھی اسس مضمون کواچی زبان پر لائے۔ میں تے کہا" مجھے فی الحال جوابات دسینے میں بھی ان شاء اللہ تعالی كوئى دقت وتكليف نيس بوكى" يد بات بحى كفت كوش آئى كدجوبات بحى بش كول وولكس باع يا فقط زباني تخفظو يربى اكتفاءكيا جائے مولانار شيرالدين خان صاحب د بلوى معروح نے فرما ياك ہے مسائل مرقومہ ہیں وہ ایسے ہیں کہ ان کا ذکر برابر ہوتار ہتا ہے لبندا تا خیرتہیں ہوئی جاہیے۔ میں مولوی کرم الله صاحب سے اصرار کے ساتھ وہ کا غذ لے لیا (جس پر سائل جواب طلب مرقع م تھے) جب میں نے اس کا غذ کو پڑھنا جا ہا تو خان صاحب ممدور تے اس کوائے ہا تھ میں لے کر فرمايا كرآسمان طريقه بيب كراس كاغذ سالك ايك موال كويس بيش كرول اور برايك كاجواب مجی سٹا جاؤں اور گفتگو تحریری وتقریری دونوں طرح سے مواس کے بعددہ تحسسریرای (موثقد)

كافذ يربوجائ يأكى دوسركانفذ ير-

آخرکار چند جوابات دوسرے کاغذ پر جی نے تکھے اور باتی جوابات کا زبائی بیان پر اکتفا کیا۔
[7] بی نے دوستوں سے شکایت کی کہ اس طرح کے سوال و جواب سے جواس وقت مرکندگان ڈج ہوئے تھے ای وقت ہم کوئی جارہے ہیں کیا نفخ ہے؟ مناسب بیر تھا کہ جسس وقت مہر کنندگان ڈج ہوئے تھے ای وقت ہم کوئی بلالیا جا تاہی نے اول صاحبزدگان مولا نامخصوص اللہ وغیرہ سے کہا۔" آپ لوگ میرے صاحب زادے ہیں اور ہیں آپ سے براوری اور دشتہ واری کی نسبت بھی رکھتا ہوں جس وقت بھی آپ یار فرماتے تو آپ کو اختیار تھا (ہیں حاضر ہوجاتا) اور اگر خود آپ خریب خانہ پر آ چی راست کوئی شریف لاتے تب بھی تھیک تھا۔ آپ سے بگا گفت کی وجہ سے بیشکایت کر دہا ہوں''۔ (بہ کہ کر) ہیں نے بھرخان صاحب (مولا نارشید الدین خان صاحب) سے ای بات کی شاہد

فرماتے تو آپ کوافقیار تھا(میں صافر ہوجا تا) اورا گرخودآپ فریب فاند پرآ دھی راست کوئی

تشریف لاتے تب بھی فیک تھا۔ آپ سے بگا گفت کی وجدسے بیشکایت کر دہا ہوں''۔
(یہ کہد کر) میں نے بھر فان صاحب (مولا تارشید الدین فان صاحب) سے ای بات کی شکایت
کی اور عرض کیا'' کہ میں جناب سے وو تی داخلاص اور شاسائی کا تعلق رکھتا ہوں آپ مہر کندگان
کے اجتماع کے وقت بھے بھی خلب فرما لیتے'' فان صاحب نے فرما یا'' اس موجودہ احب تائے کے فرض یہ ہے کہ دواس موجودہ احب تائے کے فرض یہ ہے کہ دواس موجودہ احب تائے کے فرض یہ ہے کہ دواس کی کام من کھیں''۔ میں نے کہا کہ بھی بہتر تھا کہ میں فوراس وقت اس بھی میں بیش وقت (اس سے پہلے کی وقت) حاضر ہوجا تا اور میر سے مہرز دونو شد کواس وقت اس بھی میں بیش

کر دیا جا تا اور پیلها جا تا کدیس کی لواس مهرز ده لوشته میں شک وشیبه و عبدای حاصر به اس سے ختین کر کی جاوے خان صاحب مولا تا دشیدالدین صاحب نے فرما یا: "بیبات مظور دسلوب کے عموی طور سے سب لوگ شیل" جب دس سلسله بیس بحث و تخرار برجی تو بعض اکا بر دموزی شهر نے فرما یا کہ عمولوی صاحب بینی اس بندہ ضعیف کا خان صاحب سے شکایت کرنا ورست نسین

باور عذر مجى معقول تين بات برهانے سے كيافا كده؟ ..

[۳] اس تیسرے مضمون کی ترتیب یا دنیس رای که کس وقت فدکور ہواالبتہ اتنی بات یاد ہے کہ اس دوسرے مضمون کے بعد ہوا سوالات کے جوابات کے درمیان میں یااس سے پہلے ہوا۔ پر گل

یا دنیں (وہ تیسر استمون) بیہ کے خان صاحب نے باداز بلند قربا یا کہ لوگ تمہاری طرف بہت کا غلط با توں کی نسبت کرتے ہیں اور ہمیں ان لوگوں کی با تیں نا گوار گزرتی ہیں لوگ آ ہے۔ استا

بیان کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ حضرت شاہ عبد العزیرؓ کی راہ (نعوذ باللہ) جہنم کی راہ تھی۔

می نے کہا کہ یم نے بیات ہر گرفیس کی (اوراگر کی ہو) تواس بات رایک گواہ ہوتا بیا ہے جس کسی نے بیدیات کی موودی اس کامواخذہ دار ہوگا۔ خان صاحب نے فرمایا دہی لوگ کہتے ہیں

جِرَآب كِ فدا لَى وَخلص بن ربع إلى - فان صاحب كالقظ " فدا لَى" فرمانا مجعة ثوب ياو ب-میں نے کہا کہ تجب ہے کہ جولوگ سالہاسال سے میرے ہم تونم، ہم وطن، ہم مسکن بیں اور تزویک

سنر وحضرر ہے ہیں ووقت میرے فدائی و تلص تبیل ہیں اور احض اشخاص جو چندون سے جامع مجد ویلی کی میری مجلس ورس میں منجملد اور شرکاء کے شریک ہوجائے ایں وہ میزے فدائی اور مخلص بن

جائیں۔خان صاحب نے ایک فخف کا نام لے کر پکارا کہ وہ کہاں ہے؟اے لاؤوی کہتا ہے،اور شایدخان صاحب نے سخت غصراً میزالفاظ مجی اس کے متعلق فرمائے میں خاموش رہا۔ ای اشاء مِن مِن نے کہا کہ میں مولانا شاہ عبد العزیز کو امام ابوطیفہ امام ابو یوسف اور امام مجرد کے مستقبل تو میں جھتاالبت طحادی و کرفی کے حش ضرور مجستا موں میری زبان اس قول کے شاید کا د کر کر ہی رعی

تقی که خان صاحب نے فرمایا کریس آپ کے گام کوچ مستجمعتا ہوں ، گواہ کی ضرور سے جسیس ہے۔ میں نے معفرت شاہ عبد العزیز کے بارے میں جو بات کی تھی کدوہ شل طعب وکا وکر ڈی جی مجھے یادفیس پوتا کداز خود کئی تھی یا خان صاحب کے (می سوال کے) جواب میں کھی تھی۔

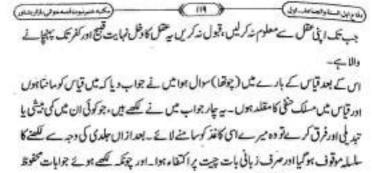
[4] چندها ضرین کی درخواست ربطیحده کافذ پریش نے چندجوابات کھے تھے گر جھے خرٹیل كاسكافذكوكس في الباقاتات وضرورياد الميكدفان صاحب جس جك يشفي وع تصاى جانب وه كاغذ حميا_ والله تعالى اعلم_

خان صاحب بلندآ واز ہے سوال کرتے تھے میں جواب کھے کردیتا تھا اس جواب کو بھی خان صاحب بلندآ وازے پڑھ کرستاتے تھے۔ایک موال وجواب میں ای طرح عمل ہوا۔ پیر میں اپنے لکھے ہوئے جواب کوخودی بلندآ واڑے پڑھتا تھا خان صاحب پھرای جواب کووو بارہ بلندآ واڑے پڑھتے تھے ، یعل بھی ایک دوجواب میں ہوا ہوگا پھر مجھے یاد پڑتا ہے کہ میرے بلندآ واز سے يدعض يراكفاكيا كيا-

سوال ا: قبركو بوسد ب والاسترك بي أيس؟

جواب: اس اشراك كامشرك فيس بيس مع فيط اعمال الازم آتا ب-





ہوتے بیں البتراان کو بعد کو ملیحدہ لکھا گیا۔ سوال ۵: ایک سوال میر ہوا کہ کل بدرعة ضلالة (برید مت کمراق ہے) عام ہے یا

یں ہے۔ جواب دیا گیا کہ خاص ہے۔ چرموال ہوا کہ اس کا تصعی (تخصیص کنندہ) کیا ہے؟ جواب دیا عمار اس کا تصعی حضرت عمر (روائے) کا تراویج کے مسئلہ جس بیقول گرای ہے تعجہ الب دعة خان صاحب نے فرمایا کہ اس کا تخصص میں حدیث بھی ہوگی میں سے سنے حصد نے فلہ اجر ھا و اجر میں عمل بھا (جس تض نے ایجا طریقہ ایجا دکیا اس کو اس استے طریقے کی ایجاد کا اجراور عمل کرنے والے اشخاص کا اجرائے گا) جس نے کہا ہے حدیث بھی تخصص ہو کتی ہے۔

موال معزت مواوی تخصوص الله صاحب نے بھی کیا۔ ش نے کہا جرعت مباحد کو بی آئیں جانا ہوں خان صاحب نے ایک فخض کے ہاتھ سے ایک کتاب لی اس کتاب کانام بھی سجے یا زئیس خان صاحب نے جھے کو خاطب کر کے فرمایا یہ معزت امام

(Araphy of a manage of the state of the stat نووی کے استاد محرم کا قول ہے اور اسام نووی وہ ایس کہ جن کے قول سے مولوی صاحب (عبرای بد حانوی) نے بدعت کے منی بیان کے میں الم فودی کے استاذ محرم کے حالہ سے جو بات میں كالمخ تخى ال يش مجيحة التاياد سي كرمن البدع المعبأحة (بدمت كي أيك فتم بدعت م إدمي بدعت میاد سے ضمن شی مواد و شریف کے اندر کھا تو ان کا لگانا فقراء و مساکین کو کھسلانا ما ظب بشاشت كرنا ورمسلمانول بل توثى كابونا ورمولوه شريف يره صناءان سب باتول كالجي تذكر وبوا جس وقت خان صاحب اس عمادت كويده دب عقد اس وقت مولوي تحصوص الله صاحب آبر ے فرمایا کہ بھی بدعت مباحد عرسوں کی اصل ہے۔ پس نے موادی صاحب موصوف کی یہ باست ا چھی طرح تی اور شاید دومروں نے بھی تی ہو۔اس کے احدان دونوں حضرات نے بیاوال کیا کر مولود شریف کے بارے ش آپ کیا کہتے ہیں؟ ش نے کہا بالسین تاریخ دیوم بدعت نیس ساور تعین کے ساتھ برعت میز ہے۔ اگر یہ سمجے کرآ کے بیٹیے دومرے دنوں ش کمی اُواب یا تر بھی نین اورا گر دوگاتو کم دوگا گرچان مقرره دنول ش کھانول کی زیادتی کی وجہے ساکین طمام ے مستنفی ہوتے ہیں (اور کھانے کی ضرورت ورغبت جسیں ہوتی)اورد گرایام میں کھانے کے محتاج رہے ایں میا جوداس کے ان مقرر دنوں میں یکی کھائے کا انتقام کرے سے بدعت میزے ۔ اورا گرنص شرق ہے کوئی بدعت حراتم و مقابل ہوجیسا کہ ماہ رمضان اُواب ستر کمنا پڑھ جاتا ہے اور مولودكرنے والايد سمجے كەمولود كى زمان يى حضور سۇنتائىكى كۇراب زياد و كۇتتا باور مغان كى خصوصیت بھی جانتا ہوتو ایسے مخص کے متعلق شاید بیں نے کہا کر یہ باعث خوف کفر ہے۔ اور برا ممان غالب بیدہ کدای سوال پر دوزہ کی گفتگو ہوئی اور بیان بدعت کے درمیان بیرحسد برخ مجا وَكرك كن من احدت في امر وا هذا ما ليس منه فهورد (جو مار عوي ش الك إلى پیدا کرے جواس میں فیل وزراقو دویا تھی امردودووں)۔اس حدیث سے معسلوم ہوتا ہے کہ بدعت اموردین بی ہوا کرتی ہے۔ غالباً بیسوال بھی مذکورہوا کرحدیے شہماراد المسلمون حسدًا فيهو عنده الله حسن (جِس بات كومسلمان احجها مجعيس وه بات الله كزو يك محما الحجا ے)اس کا کیا جواب ہے؟ (میں فے کہا کہ)اس کا اجمالی جواب بیدے کہ جوعادات مسلمین کے

رفاع الداست واحد المدارات المساول (۱۲) (عدم الموسال المساول المدارات المساول الدارات المساول الدارات المساول المساول

جواب دیا گیا کہ بدعت ہے۔ خان صاحب نے فرمایا کہ تلقین مردہ کی طرح میا ذات بھی جائز ہے۔ میں نے کہا کہ حضیہ کے ذو یک تلقین مردہ کا کوئی جواز میں ہے اگر اس کا جواز ہے تو ملک امام شافع میں ہے۔خان صاحب نے فرمایا بحض کئی حضیہ میں تلقین کا جواز موجود ہے اور اخان علی القیو کوای پر قیاس کرلیا ہے۔ میں نے کہاوہ کتاب جس میں (حضیہ کے ذو یک) تلقین کی اجازت ہے اس کو میں نیس جانا۔ خان صاحب نے فرمایا اس کانام ونشان بستا اوّل گا لیکن خان صاحب نے کتاب کانام تیں جانا۔

پھرسوال ہوا كرعبادت كا الواب مرده كو ينجاب يانس؟

جی نے جواب ویا عمادت مالیہ کے تواب کا پہنچنا سب انحد کے زویک فابست ہے۔ عمادت جدد یکا ٹواب مردہ کو زندہ کی طرف سے امام ابوضیفہ کے زود یک تو پہنچنا ہے امام شافعی کے نود یک نہیں پہنچنا۔ خان صاحب نے فرما یا کہ کتاب ''شرح الصدور'' میں سب انکسکا اس بارہ میں افغان کھا ہے۔ مجھے اپنا جواب و بنا یا دنیس کہ اس کا کیا جواب ویا۔

عرسوال بوااجاع جت بيانين؟

میں نے جواب دیا کہ جمت ہے۔خان صاحب نے فرمایا کراگر ناتل اجماع اُقتہے تب اجماع جمت ہے۔خان صاحب نے اول توبیہ بات فرمائی پھر میرے استضار کے بعد مثال میں فیخ جال الدین سیوطی جیے علاء کے نام چش کیے۔اس کے جواب میں میں نے اس کی تصدیق و تو تین کی ۔اس سے زیاد ویا دنہیں۔

> گارسوال ہوا مردہ کوادراک ہوتا ہے یا تیس؟ مارسوال ہوا مردہ کوادراک ہوتا ہے یا تیس؟

ميں نے جواب ديابان مرده كوعالم (برزخ) كااوارك خوب وتا ہے-



كدام روش كرويركرومند

ر ترجد شعر بحمی نے حضرت بعقوب طبیعات پوچھا کدا ہے روشن خاعدان والے اورائے حکمتد بزرگ)

(معلیم ہوتا ہے کہ حضرت مولانا عبدائن دایشد نے بیدوداد کھنے وقت علامت واشارد کے طور پر صرف بدایک شعر تا لکھنا کافی سجھاء آ کے اس سلسلہ کے بیاشعارا در ہیں:

رمعرش ہوئے ویرائن شمیدی
بكفت احوال ما برق جها ل است
مجے بر طارم اعلی نصتم

مطاب بيدكرى في يعقوب بايقات إو چها كريدكيا اجراب كردوردراز ك ملك معرب آب كفرزند يوسف بينها كاكرند في رجب قافلدروانده واقو آپ في اس كي نوشيو يهال محوى كرلى ليكن جب وق يوسف آپ كي بحق كنعالن كفريب ايك كنوي شي ڈال دي گئے آ آپ ان كو زو كھے سے قوانهوں في جواب و يا ہمارے حالات بحل كي طرح بين كر بحل روش ہو تى ہو تو ب تو سب مجود كھ ليا جا تا ہے ، اور جب بحل غائب ہو جاتی ہے تو يكونظر فين آتا ، كمى ہم بلاتر ين الدارت ك او پر ہوتے بين اور بہت فينچ د كھے لينے بين اور بحى ہمارا حال بي ہوتا ہے كرا ہے يا كال كى بشت بحی فين د كھ يا تے ماصل بير كر ہمارے اسے اختيار مي يكونيس ، الشر تعالى جب چاہتا ہے بزاروں ميل دوركى بين معلوم اور محوق كرا و خاسے - جب فين چاہتا تو بمين قريب ترين فيز كا بحى الم بسين ميں اور الترقين آتا ہے)

اسحاب خوارق وکرامات کے احوال مصلوم بوتا ہے کہ جومقبولان بارگاہ الی جی دہ ان فی حالا کی است دہ ان عالا کی اور بندگی کا احتراف واقر اور کرتے جیں کمی وقت تو ان مقبولان بارگاہ الی سے اللہ حکی مشیست و قدرت کے ذریعہ ایک امر تجیب صادر ہوتا ہے اور بھی ان کی عالا کی دلا چاری صاف ظاہر ہوتی ہے۔ پس بمیشہ تو حدر پرست مقبولان بارگاہ الی کا معتقد رہتا ہے، اور کس کو گلتال کی مدحکایت یاد رہتی ہے:

ویر مروے لطیف در بغداد

وقاع ابل السناوالجماعة عالى ونترک را مکفش دوزے واو (ترجمہ: بغدادیں ایک ٹوش حزائ بوڑھے نے اپنی لاک ایک مفش دوز (مو پی) کے نکاما ٹر وے دی (اس طرح کا مزائ رکھنے والے) بھیٹ او ہام اور شہوت کے وساوی میں الجون اور جارج بيار) بيسب انحتلا فاستداحوال كي مثالين تعين بام مسجد كدا تصد ذكوره بين بير بات بعيد نسسيرا وبال كى باتول كوستنا اور يا در كهناا غراض وحالات كاعتبار سے مثلف و متفاوت ہوا ہوگا۔ وومرامضمون ميكة يتكلم كالمجدم المعين كاعقلول كي نقاوت وفرق كي وجه سيدل من ہے۔بسااوقات ایساہوتاہے کدایک مفہوم ایک فحض کی عقل کے مطابق ایک دو بات مسیم ہا ہوجاتا ہے اور دوسر مے خفس کی فہم کے مطابق ایک طویل کلام کرنا پڑتا ہے، تا کہ وہ بات محد مبارا - بديات بلافتك وشبرب كدروز فذكور بش جون والاكلام اتنا مختفر تفاكه برجنس كي مجديم السير آسكا تفا ، كمر چندامور ظاہرہ ایسے تھے جو بجھ بیں آسكتے تھے۔ چنانچہ چار جوابات جو تو يا كے كے یں ، امور ظاہرہ میں سے تنے اور ان مضمونوں پر مقعد بالکل ظاہر ہے۔ کام کے کچھ صرا کی اور کھے کانہ محمد الی بلائے عظیم ہے کہ کام کرنے والے عالم کے حال کو بدل دی ہے۔ تيسرامضمون يہ ب كساس طرح كوا قعات بيش آئے كے دقت ايساحال ردنما ہوتا ہے كہ جم كم

 بڑاروں بلکہ لاکھول مسلمان ایسے ہم ارکان چھوڑتے ہیں اور دوآ دمیوں کو بھی اس پرفتی ٹیس ہوتا، حیبا کررسوم زائدہ کے چھوڑنے پر ہوتا ہے (جبکہ) بدعت کے چھوڑنے پر بہت پچھسوچ ہمسیا کرتے ہیں بہجان اللہ ایتو ایک عظیم انتقا سب ہے۔ واللہ غالب علی امو فا ولیکن اکثر النائس لا یعلمون ،

خلام محرعلى عقد

(پیصاحب حضرت مولاناعبدالتی در فیفند کی تحریر فرمائی ہوئی ردداد کے ناقل دکا تب جیں) (الغرقان کا حضرت مغینیم احرفریدی نمبر بس ۱۹۹ (۲۱۹۳)

عاصل مطالعه:

ہیں ساری روئیداد سے پہلی ہات تو بید معلوم ہوئی کہ الحمد مذاس وقت تک جامع مسجد وہلی ہیں احضرت علامہ عبد وہلی ہی حضرت علامہ عبد الحقی بڈ ھانوی وشا واستعمل شہید دھن تطبی کا درس ووعظ برابر جاری تعت اور وہ بھی چند ساعت کے لیے تہیں بلکہ تظہر سے عصر تک بیدورس جاری رہتا۔ اگر بید حضرات معافر اللہ است بڑکے ہرگز برگز برگز مرکز برگز برگز برگز برگز برگز برگز برگز ان کا مخالف تھا تو دہلی کی شاہ مسجد بیس ہرگز برگز ان کا وہ درس کی اجازت شدی جاتی ۔

فاندیا اس دن کوئی مناظر و نیس ہوا تھا نہ کی مناظرے کا انعقاد کیا گیا تھا بلکہ یہ حضرات جب
درس سے فارغ ہوئے تو ایک فض نے (ان کا نام مولا ناعبدالشرصاحب دائی ہے بتایا ہے واللہ اللم : سیف الجبار) ایک پر چہ پیش کیا جن میں چند سوالات تنے اور ساتھ ہی ان کے جوابات بھی مرقوم تے جن پر چند علماء کی میر س بھی فیت تھیں۔ان حضرات سے بھی ان سوالوں کے جوابات نظر ہے گئے مولا ناعبدائی دائی ہو جو ابات تنصیل سے دینے کے لیے قت مانگا جو بخوشی مظور بھی کرئی تھی۔ کے این مولانا عبدائی دائی ہو جو تف دکھنا مظور بھی کرئی تھی۔ کیا مناظرے ہوتے ہیں؟ درس کے اختست ام تک پر چہ موقف دکھنا اس بات کی بین شہادت ہے کہ باوجود خالفت کے ان حضرات کے داوں میں شاہ صاحب در

اس روئدادے ساف معلوم ہوتا ہے کہ ماشی کے اکابرا الله کی طرح مخالفین مے مان مهدالتی وشاه صاحب کے خلاف کروہ پروپیگیٹرا کیا ہوا تھا چنانچے مولا نارشیرالدیناصاصر پر

استنساد كدلوك كبتے بين كرآپ معاد الله شاه عبدالعزيز وافعدے رائے كوچنم كارات كتے إلى مولا ناعبدالحي دليلاي حريقول بيلوگ وه تے جن كى عرس كى بشراب كى :جوئ اور بدماء کی د کا غیر ان کی دعظ وهیرحت سے بند ہو گئے تھیں۔ بیٹی اس دور کے دمنسیا حسن انی تنے اور بی

رضاخاتی جنبول نے شاہ ولی الله دیافید پر بھی ای طرح دہابیت کا الزام لگایا۔ جب مولا ناعبدالحق صاحب والطليف في اس كى يرزورز ديدكى تومولا نارشيدالدين مادر

مرحوم نے ان کی بات پر کلی احتاد کیا جوان حضرات کی ہا ہمی محبت و خلوص کا آئیندوار ہے۔ غرض حضرت شاه اسلعيل شهيد ومولانا عبدالحق ومولانا رشيدالدين خان صاحب مرتوم كاج

بالون عن الحتلاف تفا مجرمولانا رشيدالدين خان وبلوي صاحب تك شاه صاحبان كعالم

ان کے بارے میں منفی خبریں لارہے تھے مولانارشید الدین خان صاحب نے خودان حزر ے ان کا موقف معلوم کرنے کے لیے ان کے پاس تخریف کے سطح ساتھ بیں جوام کوئی کے كنح تأكدسب حضرات الن كاموقف من ليس اوران الزامات كي حقيقت واضح بوجائي مولانا لم

وسعت قلبی کامظا ہرہ کرتے ہوئے مولانا عبدائتی دافھایے کی طرف سے دیے مجتے جوابات کونو بآواز بلنديز ه كراو گول كوسنا يا ـ اس مجمع كثير نے انتبائی تخل كے ساتھ ان جوابات كوستا كوتم کوئی ہنگامہ شورشرابانہ ہوااور تیروعافیت کے ساتھ ریجلس شم ہوئی غورفر مائیں کیا بی وہ ع

ہے جے رضاخانیوں نے ڈرامائی اعداز میں پیش کرنے کی کوشش کی ہے کہ گویا پوراد فی ٹ صاحب ومولا ناعبدائتی وطفطها کے آل کے دریے ہے۔

اس مجلس نے قبر پرستوں کی ساری امیدوں پر یانی مجیرو یا انہوں نے مولانار سشید الدانا صاحب کے جو کان بھرے تھے وہ ساری مذموم کوششیں دھری کی دھری رو کئی اُبنداب پھڑا

وقاويل الساوالمساط الإل - (سكيد عنم نويدات خوالي بالإرياسان) بدله اوربيه مشتيم كرديا كماس دك عظيم الشاك مناظره مواتماا ورمولا ناعبدالتي كوبدترين بحكسيك سامناكرنا يزا تفااوراسية وبالبياندعقا كدية وبكرني يزى العياذ باللد و بلى سے اس واقعہ سے بعدان حضرات میں کی تئم کی کوئی رفیش واعتلاف باقی ندر ہاتھا جتن منی با تیں ہیں سب مخالفین کی اڑائی ہوئی ہیں ۔ پہاں ہم ایک عینی شاہد کی گوا ہی مولانا اخلاق حين قامى صاحب واللهد ك حوالے يي كرنا جا بي حي: " بندہ کے سامنے تقویۃ الایمان کاوہ ٹسخہ ہے جو کے ۲۳ میں حافظ محمہ پیرخان کے اہتمام میں چھنے موم گران شاہ جہاں آباد مطبع محمد کی وحیدۃ الاخبار میں چھیا ہے اور اسس کے (۱۲۷) مفات ہیں۔مولا نازیدصاحب کے سامنے جونسخہ ہے وہ وے بیارہ میں مطبع صدیقی دیلی میں جہا۔ یعنی پہلے نننے کے تین سال بعد۔ پیش نظر شخص مولانا میرمجوب علی صاحب میں کتاب کا ایک مقدمہ بھی شامل ہے۔مولاناز بدصاحب اگراس مقدمہ پرغور کر لیتے تو جو میل کا بسیال اور بات کا پٹکوانہوں نے بنایا ہے و وظہور میں ندآ تاسیر مجوب علی صاحب مولانا شہیدر واللہ ہے ہم سبق منفي ، خود عالم منف اوراس صور تعال كے عيني مشابد مجى منف ، وه لكھت بين : " كوريرست مولا تاحمد اساعيل شهيد وفطار كركيت بين كرمولوى رشيد الدين خان صاحب س عوب بحثى راين بشهيدم حوم كودست آئے كلے ، جواب ميں تفقيد ويدم اسر فلدادر ببتان ب شبيد منفوراورخان صاحب مرحوم كى گائے كى بات بين كرارنيس بوئى اور جامع مسجد ميں جب مولو کا مجدائی سے استعشار پر مہر طلب کی اقو مولوی صاحب مرحم نے فتل بلوی سے حسالا نے برادراندعالماندك شكايت كى خان صاحب مرحوم في عذركي صورت ظاهركى ، و بال شهيدمرحوم في مكى سے بات بھى تيس كى اور جب مولوى عبدالله دائلله كوفن كياموان ناشاه عبدالعزيز صاحب كے مقمره ش لوگ خان صاحب سے اور مولوی عبدائن صاحب سے سائل مروجہ پو چھتے وہاں ہمی کچھ خلاف وکھرارعلاء میں نہ ہوئی۔احوال ان ہزرگوں کے جوآ کیں میں ظاہر نے چیشم خود و کیھے ہوئے یادیل ویر پرست خبط میں برباد میں اور جواز و محروہ کا آئیں میں کہیں لفظ خلاف ہے وہ مقسدوں

(بحواله مولانا محرام عل شبيده فطوران كنا قديم وبرس

منكيه عنونون فمد عوال الأمنو

مولا نارشيرالدين صاحب مرحوم كے صاحبزادے مولانا سديدالدين صاحب كاظيرا

كتب خاندجب ١٨٥٤ ك هادة من ضائع جوكيا توانهون في ايك خطيس كها:

" بم كواسية كتب خائے كےلا جائے كا تنا أخوى فيس جس قدران حواثى كے ضائع بوجائے

ب جومولانا شبید دفیلیانے علی کابوں پر تکھے تھے کیونکددہ کا بیس آو پھر بھی ال سکتی ہیں مسکران

حاشيون كااب ملنامحال بيئ - (اكمل البيان:٥٠٢) يتقى ان بهائيوں كى آپس ميں محبت جس ش فتنه پرور رضاخانى آگ لگا كركر وشمي مسير

بدلنے كى ناكام كوشش كرد ب إلى-

مح كى يونى:

رضاخانی حفرات ایک طرف تو کیتے ہیں کداس مناظرے میں شاہ محدا طعیل شہید رہار)

بڑی بڑیت کا سامنا کرنا پڑا تکر دوسری طرف مولا نافضل رسول بدایونی نے ایک جعلی نطام ا

مخصوص الشصاهب مرحوم كى طرف منسوب كياب جس مي اس بات كاواضح اقر اركيا كياب،

دیلی مناظرہ سے پہلے سب ہمارے ساتھ شے تکراس مناظرے میں شاہ صاحب کی باتی ہوا

لوگ ان کی طرف مائل ہو گئے فضل رسول بدایونی سوال کرتے ہیں: " ما توال اسوال: اس وقت آپ کے خاعمان کے شاگر داور مربیران کے طور پر تھے یا آپ ک

مولا نامخسوص الله صاحب والطيركي طرف منسوب جواب اس طرح بيان كياحميا:

"ماتوي بات كاجواب يهب كدائ بكل تك مب هار حطور ير تق يحران كاجوت سن كي كية وى آستدا بسته إلى في

(مولا تأاسلعيل اورتقوية الايمان: ص ١٠٠ ارازمولا نااواكس زيدة روالم

فائدان ولى اللهي يورى طرح شاو المعيل شهيد بيئة ديس كيرما تو تھا:

رضافانی حضرات نے نام نہاود بی مناظرے کو بیان کرتے ہوئے سے تاثر بھی دیے گ کوشش کی ہے کہ پورا فائدان ولی اللّٰ شاہ صاحب کا خالف تھا اور گو یا مولا رشیدالدین دمولانا مخصوص الله ومولانا موئی صاحبان جیے حضرات مولانا شاہ عبد العزیز دافشینے کے جانشین تھے اور پورے فاعدان کے ترجمان گو یا بھی تین حضرات تھے۔ حالا تکہ ایسا قطعاً نہیں ان کا او ب و احترام اپنی جگہ گرشاہ اسلمیل شہید دافشیا کے علم ، تقوی و مقام ارفع کے سامنے ان کی کوئی حیثیت نیجی ۔ حضرت شاہ عبد العزیز دافشیا پناعلمی جانشین اگر کسی کوتصور کرتے تو وہ شاہ محمد المعیل شہید یا شاہ مراخی تھے جیسا کہ ماقبل جس حوالہ گزر چکا ہے۔ یہاں ہم مزید اتمام جمت کے لیے مولانا

صاحب کے ناتقین میں سے بھی ہیں کا حوالہ ہیں کرتے ہیں جو باوجود مخالفت اعتر اونے حق کر

''اب ره گے دونو خیز افراد خاندان جودلی میں متوطن اور براه راست شاه عبد العزیز کے زیر گا، تے یعنی شاہ رفیع الدین اور شاہ مبداختی کے صاحبزد گان توان میں نے (۱) محرصینی (۲) مرحمین (٣) مجرحسن (٣) عبدالرحن عرف مصطفیٰ کے متعلق جس مطوم بیس کدان میں ہے کس کسس ا حسول علم کی تو فیق ملی تھی س سے حسول علم کومنزل آخر تک پہنچایا تھا؟ س دل ود ہاغ کے ہے ، كروار وعمل جن كما مقام ركت من بخضريه كد معلوم فيس بيه معزات ال قابل من ياجسين كرثاد محدث كى نكاه التقاب ال يريول ؟ الى ليح اب صرف يا في حضرات ره جات جين: (۱) شَاهِ تَصُوصُ الله (۲) شَاهِ مُحدِّمويُ (٣) شَاهِ مُحدَّ النَّعِيل (٣) شَاهِ مُحدَّ آخَنَ (۵) شَاهِ مِحدِ يقوبِ ان میں شاہ مخصوص اللہ وشاہ محمد موکی شاہ محمد بعقوب کے متعلق اگر چیر سیمعلوم ہے کہ وہ عب الم تے حسن عمل میں بھی اپنے خانوادہ گرامی کی روایات کے حامل تھے لیکن انہیں علوم میں کو کی بلندرتام اور مخصوص مرتبه حاصل نبيس تفاول ودماغ كي صلاحيتين بهي خير معمو لي نهستين تحيس اور به حيثيت مجملًا

ان شراطَ كو پورافيس كرتے ہے جوہم بيان كريچے ہيں لامحالہ شاہ محدث كار بخان اس گروہ كے باق دو حضرات کی طرف ہونا چاہیے تھا (1) شاہ محمد استعیل (۲) شاہ محمد استحق سروایات وآخارے ان قياس كى تائد يموتى ہے كەشاد صاحب نے قبيل آخرا پتخاب المحيس دونو جوانوں كا كيا بحت الدر فرما إ

كرتي شيخة الحمد ولله الذي وهب لي على الكبر اسماعيل و اسخق

(حیات شاد محما کفتی دافیلید بس ٤ سرمار جم اکیزی کرایی)

(Secretary and of the second

شاه عبدالعزيز محدث د ملوى دايشاية ي كى زعد كى مين شاه محد استعيل شهيد دايشايد مند تدالي: حِلوه اقمروز ہو سکتے تقےاور جب تک دیلی میں رہان کا وعظ برا ہر حیاری رہا۔ قاضی فضل اتب لدهيانوى رضاغاني جيهامتعسب بحي بيلكن پرمجورب:

" بان مولوی اساعیل عالم محدث تھے مولوی استعیل کی تاز و تحصیل اور طاقت زبانی اور دھ الكولك اورخوش بياني من وأهى ايك تسخير كاعالم تعا"_

(الوارآ فآب معدافت:ص٢٥٥ من ٢٥٦ من ٢٥٦ طع جديداً

ی برطرح سے مددونفرت کی ۔ تفصیل کے لیے ملاحظ فرما میں: (اعانت مجاہدین مندرجہ کتاب حیات شاہ محدا کی صاحب: ص ۵۹ تا ۷۰ ک

قاضی فضل احمد رضا خانی کوبھی اس بات کا اقرار ہے کہ مولانا محمد انحق ، شاہ صاحب کے ساتھ مل سحمۃ متھ :

میر یعقوب صاحب برایشد کے ساتھ ٹل کران الزامات کی مجر پورتر دید کی اور مجاہرین کے اس قافے

"مواوی محد الخق صاحب بھی آخر کوائی طرف جبک سے تھے اگر جدان کی کتابوں مسین مولوی اسلیل صاحب کاساز وروشور نیس ہے"۔ (افوارآ فآب صداقت بس ۲۹۳ مطبع جدید)

ر مناخانیوں کی منافقت و پکھیل کہ خود شاہ ولی اللہ کو وہائی تکھااور بیٹے شاہ عبدالعزیز درافی کے ان سے انتقاف کی وجہ سے حق گوکہا کس نے ان پرالزام نہیں لگایا کہ باپ کا مخالف ہو گیائیکن جب شاہ محمد آطعیل شہید درافیلیے نے مولانار شیدالدین خان صاحب سے اختلاف کیا تو آسان سر رافحال ا

د بی مناظرے نے رضا خانیوں ہی کامنہ کالا کیا:

تر ہمان رضاعانیت مولوی کاشف اقبال رضاعانی صاحب نے پورے تین صفحات ۲۴۳ تا ۱۳۷ می پرسیاء کیے کہ دیو بندیوں سے ہمارااصل انتقاف ان کی گستا خانہ عبارات پر ہے معساذ اللہ نور دیشرمیلا وعلم غیب وغیر و پرانتقاف بتانا یا تقریریں کرناعوام کومفالط دیتا ہے۔ای طرح مولانا احرسعيد كالحي صاحب لكينة إلى:

''ان لوگوں کے ساتھ جارا اصولی اعتمان صرف ان عبارات کی وجہ سے جن میں ان اوگوں نے اللہ تعالی اور اس کے رسول مقطیقیٹم ومجو بان حق سخانہ وتعالیٰ کی شان میں صرح گسستانمیاں کی میں باتی سائل میں محض فروی اعتمان نے جس کی بنام پر جانبین میں سے کسی کی تلفیر و تسنانی میں

کی جاسکتی"۔(اکتی اُمیین جس ۲۴ ریاشر پزم سعید جامعدانوار الطوم ملتان) عمر و دسری طرف د بلی کے اس مناظر ہے میں مولا نارشید الدین صاحب نے تقویۃ الانبان

یاشاه صاحب کے عقائد کو چیوا تک جسیں بلکہ بوسر قبر، اذان علی القبر بمیلاد بدعت بقول مولوی غلام میرعی نور دبشر حاضر و ناظر جیسے فروق مسائل پر گفتگو کی ۔ گو یا بقول مولوی کاشف اقبال جوم کومغاللہ دیا۔ اور ان مسائل کو چیئراجس پر بقول کاظمی کمی کی تکفیر تو دورتسلیس کمجی نہسیں گ

حاسكتي-

رضاخانی اعتراض کردہے ہیں اورجس اندازے اس اعتلاف کوآج پیش کیاجارہاہے ہیں۔ مولانا احدرضا خان پر بلوی کی کارستانی ہے اس نے اپنانیا غیرب ایجاد کرئے کے لیے اگر ور شیعہ کے اشارہ پر بیشیطانی حرکات کی تھیں۔ورنہ خودشاہ صاحب کے زمانہ میں ان اعتراضات

مولا نارشيدالدين مرحوم صاحب كابيل اس بات كى كلى شباوت سب كدجن عبارات يرآخ

کا کوئی تصور ندتھا۔ مولا نافضل حق خیر آبادی صاحب نے بھی صرف شفاعت اور اختاع اطیر کے مسئلہ پرشاہ صاحب سے اختلاف کیا۔ تجب کا مقام ہے ایک طرف تو بر ملوی کہ رہ ایں

کے ساری شورش سارا فساد تقویة الا بمان کی وجہ سے ہوا ، سارے علماء تقویة الا بمان کی دجہ م خالف ہوئے ، مگر جب اس شورش کوشتم کرنے کا وقت آیا تو تقویة الا بمان کا نام بھی نہ لیا اور مخل

فروگی اختلاف پر بھی جمع مجع کر کے قوم کاونت پر ہاد کیا گیا۔ جمن مسائل کی بنیاد پرسارے دہای کوشا مراجہ سکونٹالٹ تا اس اس کر ہے کہ مراج میں دروز تر میں میں میں میں اس کر میں اس

صاحب کا مخالف بتا یا جار ہاہے آج کے ابنائے رضا خاتی توسرے سے ان کو اختلاف ا^{ی کسی}م مہیں کرتے اس اختلاف کی بنیاد پر کسی کوامل السنة والجماعة سے خارج کرنا تو دور قاس بھی ^{اپیل}

(دفاع ابن السنة والجماعة الول وكبدعتم توساهه عواني باؤاريشنور (IT) خود ڈاکٹر الطاف مسین سعیدی صاحب اس بات کا اقراد کرتے ہیں: "و ٣ يا ه ش مناظره د بلي ش اساعيل د بلوي نے تقرير عبارات سے تو بنيس کی۔ جناب اسس مناظره می گفریدعبارات کوزیر بحث تک کب لایا گیا تھا، وہاں تو چند دیگرائتگا فی مسائل کوزیر بحث لا يا كميا قفا" _ (روئنداد مناظره كنتاخ كون بص ١٣٥ ما ماملا مك بك كار يوريش راولينذى) اس سے سیجی معلوم ہوا کے مولا نارشید الدین ومولا نامخصوص اللہ اور مولا نامحرموی وغیرہم و مجاهد في سبيل الله شاه محمد المعيل شهيد رحمة الله عليهم الجعين كدرميان كو في حقيق واصولي اعتلاف نه تفاادر مقول بریلوی حضرات دونول ای اینے موقف پرحق پر تھے۔اس اختلاف کا جومنظے۔۔ بریلوی حضرات نے چیش کیا اگراہے درست تسلیم کرلیا جائے تو اس کا مطلب توبیہ ہوگا کہ مولانا رشيدالدين وديگرعلاء نے محض معمولی فروق اختلاف پراتنا بڑا ہنگامہ کھڑا کردیا جو کہ ہرگز اٹل علم کی شان نبیں۔ بہرحال بات طویل ہوتی جاری ہے دبلی کی اس مجلس کے متعسلق دیگر کئی اہل معلومات مجی راقم کے پاس موجود ہیں جو پھر کسی اور موقع پران شاءانلد بیان کردیتے جائیں گے ال وقت چونک ہم نے پوری رضا خانی کتاب کا جواب دینا ہے لہذا اس تاریخی بحث کو بہی ختم کیا جن ممائل کو اختلافی بتایا گیااس پر مندومتان کے اکابرعلماء اپنی رائے پہلے سے دے چکے تھے: يهال ايك بات كي وضاحت ضروري مجمتا مول كررضا خانيول في وبلي مناظسسرے ك متعلق جن مسائل کوؤ کر کیا شاہ صاحب سے پہلے ہندوستان کے اکابرعلاءان پراپتی رائے وہی دے بھے تھے جس کوشاہ صاحب نے اپنایا تو آخر مطعون صرف شاہ صاحب کو کیوں کیا جارہا ہے ؟ بم يهال اس بات كوداضح كرنا چاہتے ميں كدان مسأكل ميں اكابر سے بغادت شاومحم استعيس ل شمید وافعیا وران کے رفقاء نے نہیں کی بلکسان کے مخالفین نے کی ہے۔ وفاع ابل السنة والعماطة اول

شاه ولى الله محدث و بلوى داينًا ير لكهية بين:

الوجدان الصريح يحكم بأن العبدعبدو ان تُرقى و ان الرب دب و ان تنزل،

ان العبد قط لا يتصف بالوجوب وبالصفات اللازمة للوجوب ولا يعلم الغير الا ان ينطبع شيئ في لوح صدرة وليس ذالك علماً بالغيب انما ذالك الني يكون من ذاته والا فالانبيأء والاولياء يعلمون لا محألة بعض ما يغيب ع

العامة. (تعيمات البية جاص ٢٣٥)

[ترجمه] وجدان صریح بنلاتا ہے کہ بندہ منتئ علی روحانی ترقی کیوں ندکر لے بندہ الی رہتا ہے اور رب اپنے بندوں کے کتنا قریب کیوں ندہوجائے دورب ہی رہے گابندہ واجب الوجود کی صفات

ياوجوب كاصفات لازمدت بمحى متصف ثيين بوتاعلم غيب وه جانتا بجوازخود بو (محل ديمرت کے بطلانے سے ندہو)ورندا نبیاء داولیاء بیقینا اکی بہت کی باشمیں جائے ہیں جودوسرے صام

لوگوں کی رسائی میں شہو۔

اى واسط علم غيب كوخاصه خداوندى كها كياب چنانچيشاه ولى الله درايشار لكهة بين:

"ثهر ليعلم انه يجب ان ينفي عنهم صفات الواجب جل مجدد من العلم بالغيب والقدرة على خلق العالم الى غير ذالك وليس ذالك بنقص"-

(تعييمات البية خاص ٢٢)

printing a calcaging service

[ترجم] بجرجان لجي كدلازم بكرانمياء بباعدك واجب الوجود بل مجدو كى صفات كالكاك جائے چیے علم غیب اور عالم کی تخلیق و غیر داوران اسور کی تفی ہر کڑان کی شان بھی کی تبیل کرتی۔

شاہ ولی اللہ محدث وہلوی رکھنے کے بیٹے اور جانشین حضرت شاہ عبد العزیز محدث وہلوی رہے۔

· " يار شبآ تمه داوليا ه برا برر شباعبياء دم سلين گر داند دانبياه ومرسلين رالوازم الوهيت ازهم نبب :

شنیدن فریاد برکس و برجاوقدرت برجمج مقدورات ثابت کنند" _ (تغییر عزیزی: ۱۵ ص ۵۲) [ترجمه إشرك وكفرى باتول ميس سب كدائمه واولياه كارتبدا نمياه بباعدك برابر جاننااور انبياه براعة كے ليادانم الوبيت جي علم غيب كا عقيده ركھنايا برايك كى بكار برايك جك سے ك ليت ايا تمام مقدورات پران کی قدرت (مخارکل) مانتا به

استداد از اولیاء ومزارات وعرس کی خرافات:

حضرت مجد دالف ٹانی دلیٹھایے نیار بول اور دیگر پریشانیوں میں مسلمانوں کی طرف سے رسوم جا ہلیت اور مخلوق کو حاجت روا بنانے کی سختی ہے مذمت کی ہے اور اس کا تفصیلی روکیا ہے۔ لانظه دو : محتوبات فاری : مکتوب تمبر اسم دفتر سوم ۱۳۳ ساتا ۱۵ سرمایج ایم سعید کراچی _

حضرت شاه و لى الله محدث د الوى رئيفية لكيمة بين:

"كلمن ذهب الى بلدة اجمير او الى قبر سألار مسعود او ما ضاهاها لإجل حاجة يطلبها فأنه اثم اثمر اكبرمن القتل والزنأليس مثله الامثل من كأن يعبدالمصنوعات اومثل من كأن يدعوا اللات والعزى ''۔

(تعيمات البية ج٢م٠٥ مردينه برقي پريس يولي)

[ترجم] بروہ فض جو خواج اجر یاسالار معود کے مزارات برائی حاجت روائی کے لیے جاتا ہے اوران سے اپنی حاجتیں طلب کرتا ہے واس کا پیمل فیل وزنا ہے بھی بڑا گناہ ہے صاحب حزار کو مشکل کشایت رکل شجعتے ہوئے مشکلات شی بیار نے والے کی مثال الات وحری کی کو بیار نے والوں كالرناب

قاضى شاءالله يانى يتى جنهيس شاءعبدالعزيز محدث دبلوى والسديق وقت كتب تف لك

"منك اگر كے كويد كەخدا درسول بريم كمل كواه اند كا فرخودا دليا وقا درميستند برايجاد معسدوم اعدام موجود پس نسبت كردن ايجاد واعدام واحطب مرزق يااولادو دفع بلاومزش وغيرآل بسوئ ثالناكقراست قل لااملك لنفسي نفعا ولاحترا الاماشاء الله يتنابكوا كم مأتاتي . ما لك فيستم من برائة خويشتن نفع را و نه ضرر را گرآ نچه خدا خوابد وا گرنسیت بطسسر این بسیسه بهر معنا گفتهٔ ندارد"

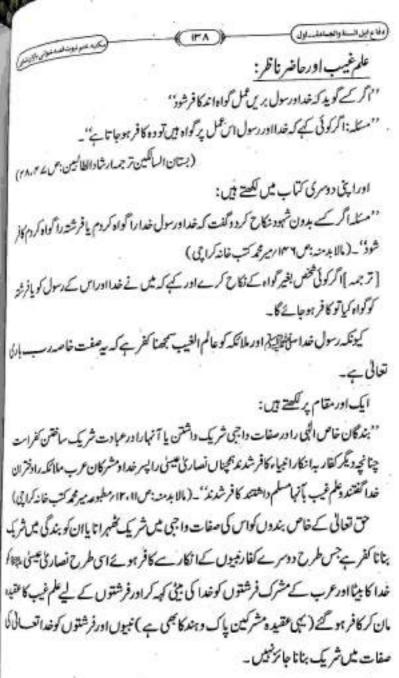
[ترجم] سئلہ: اگر کوئی کے کہ خدا اور رسول اس عمل پر گواہ ڈیل تو وہ کافر ہوجا تا ہے، اولسیاء کرام معدوم کوموجو دکرنے یا موجو دکومعدوم کرنے کی تقدرت فیش رکھتے اس لیے پیدا کرنے زرق دیے بلا دور کرنے اور مرض سے شفاء دیئے وغیرہ کی نسبت ان سے مدوطلب کرنا کفر ہے فرمان خداوی ک ہے قبل لا اصلاک لدف میں نفعاً ولا ضورا الا حاکشاء اللہ بینی اسے محمد المؤفیج ہم کہ دیکھے میں اپنے آپ کے لیے تفع اور تقصان کاما لک ٹیس ہول مگر وہ جو کچھاللہ چاہے اور اگر سبب کے لحساۃ سے نسبت ہوتو کوئی حرج نہیں ' ۔ (بستان السائلین ترجمہ ارشاد الطائین : ص ۲۸۰۴)

قاضی صاحب ولایت کے متعلق فلد مشرکانه بریلویانه عقیده کابیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں: "معیض دراولیا مالشاعصت میال کی کنندوی وائندگ اولیاء ہر چیخواہند ہمان شود وہر چیخواہند معددم "کردوواز قبوراولیا مہای میال مراوات خودطلب می کنندو چون دراولیا ماللہ ومقربان درگاہ کہذئرہ ایں صفت کی باینداز ولایت آنہا محری شوندواز فیونس آنہا محرومی مائند"

[تر تر] بعض اولیاء کے معموم ہونے کا اختا ور کھنے ہیں اور جائے ہیں کداولیاء جو بکو چاہتے ہیں وی ہوتا ہے اور جوئیں چاہتے وہ نیس ہوتا اور ای خیال سے اولیاء اللہ کی قبروں سے اپنی مراوی طلب کرتے ہیں اور جود وزعہ واولیاء اللہ اور مقربان خداوندی میں بیصفت سند پاتے تو ان کی ولایت کا افکار کرکے ان کے فیض سے محروم رہتے ہیں "۔

(بستان الساككين ترجر ارتباد الطالبين بحراره)

"لا يجوزما يفعله الجهال بقبور الاولياء والشهداء من السجود والطواف حولها و اتخاذ السرج والمساجد عليها و من الاجتماع بعد الحول كالاعباد و يسمونه عرسا عن عائشة و عن ابن عباس قالا لما نزل برسول الله ﷺ مرض طفق يطرح خميصة له على وجهه فاذا اغتم كشفها عن وجهه ويقول هو كذالك لعنة الله على اليهود والنصارى اتخلوا قبور انبيائهم مساجد



قبرول پرمزار بنانا:

ر المعربين والمعارض المعارض ا

است یا کردوا ا۔ (مالا بدمن : ص ۸۳) [ترجم] اولیا و کی تجور پرجواد کی عارض بناتے ہیں اور چرا خال کرتے ہیں اور ان حم سے جنے

ر جرے اولیا ولی جور پر جواو پی محارتی بنانے بیں اور پراعال کرنے ہیں! کام کرتے ہیں(مثلاً غلاف مرس وغیراعا) سبترام یا مکروہ (تحریحی) ہیں۔

قبر پراذان:

شاه مراخل ابن شاه عبدالعزيز وولايلها لكي بين:

''میت کے فن کرتے کے بعد قبر پر اذان دینا کرو ہے اس لیے کداحادیث سے اس کا ہونا معلوم نہیں ہوتا''۔ (بایوسائل: مل ۴۳)

بدعت حرز:

حفرت مجدوالف ثانى والفيار لكصة بين:

(منع مید و دور در این استان ا

قاضى شاء الله يانى يتى دافيد قرمات ين:

" حضرت تواجها في شان خواجه بهاء الدين تشفيند والفيلية وامثال شان تمم كرده اند جها نكر برفوارد كرموانق سنت است آن هواوت مفيدتر است برائ الدرز الل نش وتصفيرها مرجمها في الجي البنداز بدعت حدث بدعت قبيدا جتاب في كند كدر مول الله مرافقة في فرموده كل محدولة بهرار بدعة و كل بدعة حفلالة بهرانية على المدعية من المحدث حفلالة بهراية في في من المحدث جهداية أ
كدلا شبيع من المضلالة بهداية في الشبيع من المحدث جهداية أ
[ترجم] حضرت قواجه عالى شان قواجه بهاء الدين تشفيد ورفقائيا ورآب جي ويكريز ركان في ارشاوفر ما يا ب كروه عماوت جوسنت كموافق بود و ورفائل فن تصفير منامراور قرب الجائل المراوفر ما يا ب كروه عماوت وسنت كموافق بوعت حدث من بحق برعت قبيد كي مرح بجي في كرارة بجي الدي كرمون المحدث في المراور قرب الجائل من المحدث في المراور قرب الجائل المراور قرب المحدث في الموادق المراور قرب الجائل المراور قرب المحدث في المواد المراور قرب المحدث في الموادق المراور قرب المحدث المراور قرب المحدث الموادق الموادق الموادق الموادق المراور قرب المحدث الموادق ا

باورتام برعتين كراى ين بس اس حديث كالتيجديب كدكل محدثة بداعة ادعام برك لا شيئ من الصلالة بهداية فلا شيئ من المحدث بهداية مراى كاكولى ي بداية برادن المراكن ورادن

دوی در سباس برای در این الطالبین: س ۲۹ تا ۲۷)

تیجه، چاکیسوال مری: تابیش در میشد میزده

قاضی ساحب دلیشد این وصیت میں لکھتے ہیں: مرد میں میں سے حملہ ہورہ

'' بعد مردن من رسوم و نیوی شکل و بم وبستم و چیلم دخشفای و بری نیچ فکند''۔ (مالا بدسنه س ۱۲۱) [تر جمر] میرے مرنے کے بعد دینوی (بریلوی) رسیس مثلا دسواں اور ٹیسواں اور جالیسوال!

مششاى اورسالاند برى عرس مجويجى ندكري-

مناظرہ دیلی کرنے والے جواب دیں:

(in money of the

(مالمه عنو نون العه عواني ۱۲ دارات انجی باتوں کوجب شاہ صاحب اور ال کے ساتھیول نے و برایا تو تم مناظرے کرتے ہواگر مناظره كرنا بي تو يميلي بشدوستان كان اكابر مناظره كرو_

تقوية الايمان سے شورش ہوگی:

رِ جمان رساغانيت لكمتاب:

" بندوستان شماسب سے پہلے مولوی اسلیمیل د بلوی نے تقویۃ الایمان نامی کتاب کھ کراس تعتد کی بنادر کی جس کا ذکر دایو بندی محکیم الاست مولوی اشرف علی تقانوی نے ان الفاظ مسیر کسیا کہ "مولوی استمیل صاحب نے تقویۃ الا بمان ۔۔۔کواردو پی انکھاءاور تکھنے کے بعدا ہے خاص خاص لوگوں کوجع کیا جن ش سیدصاحب مولوک عبدائتی صاحب شاہ محراطی صاحب مولانا تحریفتوب صاحب مولوى فريدالدين صاحب مرادآ يادى موكن خان عبدالله خان استادامام بخش صبب ائي و ملوك في ساحب مجى عقداوران كرسائة تقوية الايمان فيش كي اورفرما ياكدي في ريالب

لكعى اورش جانتا بول كماس من بعض جُكَّدة را تيز لفظ بهي آ كُنْ بين اور بعض جَكَّر تشدويمي بوكسيا ب شفاان امودکو جوشرک تخفی مصر شرک جلی لکده یا کمیا ب ان وجودے مجھے اندیشہ بے کراسس تناب کی اشاعت سے شورش خرورہ وگی آگریس بیبال رہنا تو ان مضاین کویس آ شدوس برسس می بقدریج بیان کرتانیکن اس وقت بررااراوہ فیج کا ہےاور وہال سے واپسی کے بعد عزم جاد ہے

ال لیے اس کام سے معذور ہول اور میں دیجہا ہول کردومرااس بار کواضائے گائییں اس لیے میں نے یہ کاب لکے دی ہے کواس شورش ہوگی محرفوقع ہے کے لا بھڑ کرخود ہی شیک ہوجا بھی کے"۔(ارواح ظاھر : ص ۹۸ رطع قا جور)

" رئة بندى تحييم الاست اشرف على تفانوى كى اس عبارت مصطوم بهوا كه برسفير پاك و بنديس ال فتند كى بنياد مولوى الملعيل وبلوى نے ركھى اور يوں جندوستان بنس و باييت سے مسنسروغ كا كام اگریز مخوں کے بل ہوتے پرشروع ہوگیا''۔(ویو بندیت کے بطلان کا انتشاف: عن ۲۹)

مندرجه بالاحكايت بين مع مولوي كاشف اقبال رضاخاني في مندرجه ذيل مبارت تقل تبين

(مانع بدر مند وانعد مند اون " خان صاحب نے قرصا یا کہ مولوی استعمال صاحب نے تقویۃ اللا مجان اول افر فی ش تکھی تھی چانچ اس کا ایک کسٹر میرے پاس اور ایک کسٹر مولانا تا کشکوی کے پاس اور ایک تسخہ مولوی نفر اللہ فور تال

کے کتب خانہ ٹیل مجی تقان کے بعد مولانائے اس کواردوش لکھا"۔ (ارداح علاشہ مس ۲۲ مکایت آمرون

اس معلوم ہوا کہ تقویۃ الایمان روالاشراک کی شرح ہے ندکہ کتاب التوحیدالا بن طب الوہاب محیدی سے سرقہ کر کے تکھی گئی ہے۔ نیز رضا خاتی مولوی نے اس حکایت کا آخری ھر کی نقل نہیں کیا جو پچھے یوں ہے:

" برمرانیال بارگرآپ معرات کی رائے اشاعت کی بوتو اشاعت کی جاوے بر رشاہ جاکہ

کردیاجائے اس پر مولوی عبدائی صاحب شاہ آخی صاحب اور عبداللہ خان علوی اور موکن حسان

بونی چاہیے اس پر مولوی عبدائی صاحب شاہ آخی صاحب اور عبداللہ خان علوی اور موکن حسان

فرق الفت کی اور کہا کہ زمیم کی ضرورت نہیں اس پر آپس میں گفتگو ہوئی آور گفتگو کے بعد بالا قاق

بیسطے پایا کہ زمیم کی ضرورت نہیں اور ای طرح شاکع ہوئی چاہیے چنا تھا ہی طلسسرے اسس کی

اشاعت ہوگی اس کے بعد مولانا شہید کی گوتھریف لے گے اور کے سے والیس کے بعد چوہسید

والی میں قیام رہا اس زیانہ مولانا اسلیل گلی کو چوں میں وعظ فر ماتے تھے اور مولوی عبدائی

صاحب مساجد میں ، تھے مہینے کے بعد جہاد کے لیے تکریف لے گئے یہ قصد میں نے مولوی عبدائی

صاحب مساجد میں ، تھے مہینے کے بعد جہاد کے لیے تکریف لے گئے یہ قصد میں نے مولوی عبدائی

القیوم صاحب اور اپنے استاد میا تی گئی تھی صاحب و فیرہ سے ستا ہے ''۔ (ارواح علائے بی مولوی عبدائی

''اگرآپ حضرات کی رائے اشاحت کی ہوتو اشاحت کی جاوے ورندا سے چاک۔ کردیا جائے ' افساف پیندقار نمین اپنے خمیر سے پونچیس کدا گرمعا ڈانڈ شاہ شہید دائٹلانے یہ کاب خورش پر پاکرنے ، فنڈ فساد کے لیے تھی تھی اپنا فقہ و بھاحت بنائے انگریز کونوش کرنا تھووہا ڈ اپنے ساتھیوں کے سامنے شور کی میں اس کتا ب کو کیوں دکھ دہے ہیں اور کیوں کہ درے ہیں کہ اگرآپ کی مرشی نہ ہوتو اسے جاد یا جائے ؟ خرض سے جملہ حضرت شہیدے مشابعی لگہیت ، جراکا سلامت ملیع ،افهام و تنبیم اور کسر نفسی پر دال ہے۔ چونکدیہ عبارت صراحتا بریلوی مدعسا کی مفی

سرری تنی اس لیے رضاخانیوں نے اسے پیش ند کیا۔

خانبية: ادواح ثلاثة كوحفزت مسكيم الامت وايفطيه كي تصنيف وتحرير كهزا بهي ورست نبسيس يجونكه عام طور پرمشهور ہے كە" ارواح ثلاثة "مصرت حكيم الامت مجدود مين وملت الـشــا دمولا نا

الرن علی تفانوی صاحب در الله ایک آصنیف ہے آج کل جو مارکیٹ میں ارواح ثلاثہ دستیاب ہے اں پر بھی مصنف کا نام مولا نااشرف علی تھا نوی بطور مصنف ومرتب درج ہے یکر بید درست نہیں

> وراصل ارواح ثلاث تين تخلف رسائل كالمجموع ب: امیرالروایات: از امیر بازخان مرحوم ـ

(۲) روایات الطیب: از تشیم الاسلام قاری طیب صاحب مرحوم اس مجموعه ی امیر باز خان

ماحب كى بيان كرده روايات كوجع كيا كياب.

(r) اشرف التنهيد: بدرسال وراهل هفرت موادنا نبير صاحب مرحوم كاب جس مسيس انبول في المؤمّات عليم الامت سے بزرگان ولى اللي كى حكايات كوجع كيا ہے۔

بعد من ظهورالحمن صاحب والضفيدة ان تينول رسائل كو يجاكر ك معزت محيم الامست واليفيدك

تجويز پراس كانام "أرواح ثلاظ" ركه كرشا كع كرديا ــ (ارواح ثلاشة من ١٣ روارالاشاعت كرا چي) غالباً ای سے ناشرین کومغالط لگا اور انہوں نے اسے حضرت تھا نوی دیشیں کے مستقل کتاب بجحة ہوئے حضرت عکیم الامت دالیجائیے کی طرف منسوب کردیا آج بھی انڈیا سے جوار داح ثلاثہ

ٹائع ہورای ہاس پرمرتب کا نام مولا ناظہور الحسن صاحب مولوی رافیندیکھا ہواہے:

(ارواح علاية مطبوعه مكتبه تحاثوي يويي)

مصلفی رضاخان کے خلیفہ عبدالستار جداری بھی جب اس کا حوالہ دیتا ہے تو یوں لکھتا ہے: "ارداح ها شعرت ظيورالهن كسونوي ناشركت خاشا بدا دالغربا مهار خور (يولي)"

(امام احمد رضاا یک مقلوم مفکر جس ۳۸ رمکتبه اعلی حضرت مزنگ لا بهور)

فالمفاق الروایت می بیکها گیاہے" ان امور کوجوشرک حفی سے شرک جلی لکھ دیا گیاہے" الفاظ شاہ شہید درافعیہ کے تو یقینا نہیں ہو کتے اور اغلب گمان بیہ ہے کہ خان صاحب کے گا ہوں سے کیونکہ پوری تقویة الایمان میں ایک جگہ بھی شرک خفی کوشرک جلی نہیں کہا گیسا تو رہا الایمان کے متعلق امیر شاہ خان صاحب کی طرف منسوب اس جملہ کا تذکرہ کرتے ہو سے ممالا

'' میں بہت صفائی کے ساتھ موض کرتا ہوں کہ جھے تقویۃ الا بھان میں بہت تلاش کے باد جورا کہ جگہ بھی المی ٹیس ٹل کئی جس میں شرک اصغر کوشرک اکبر بیا شرک شفی کوشرک جلی قرار دینا کوئی مورا بات ٹیس سے بہت بڑی جسارت ہے اورا گر وائستہ طور پر ہوتو بہت سنگلین نظملی ہے لیکن جیسا کروڑ کیا گیا ہے شاہ شعبید کی تقویۃ الا بھان میں تلاش کے باوجود کی مقام پر بھی المی عبارت نیس فی ٹی میں شرک شفی کوشرک جلی لکھنا تھیا ہو''۔ (الفرقان جس ۲۲۹ر بابت ۱۹۵۹)

دابعة: حفرت سيداحمة شهيد دائيليك موجودگی ش سيكهنا:"اگريش بيهان ده بتا توان مذالها کو آخدوس بران ده بتا توان مذالها کو آخدوس برک بین بندری بیان کرتا میکن اس وقت تو مير الراوه رقح کا ہاور دہاں ہوا تا الله که الله محمد تحریم جهاد ہاں ليے بین اس کام ہے معذور ہوگیا" شاہ محمد تحقیق وسسيداجم شہب کا موجودگی بین شاہ صاحب نے مندرجہ بالا الفاظ کے ہوں کی طرح بھی قابل تسلیم نہیں کا کہ اول تو ان الفاظ ہے بیتا اثر ملتا ہے کرتھ بیک تحقی جہاد و تربیت کے اصل اصول اور ذرور ارشاہ اول تو ان الفاظ ہے بیتا اثر ملتا ہے کرتھ بیک تحقی جہاد و تربیت کے اصل اصول اور ذرور ارشاہ کہ الله الفاظ ہے۔ اس میں فتک نہیں کہ سیدا جمہ شہید درائیلید کی تھر بیک اصلاح و تبلغ جد وجد کے قطعاً غلط ہے۔ اس میں فتک نہیں کہ سیدا حمد شہید درائیلید کی تھر بیک اصلاح و تبلغ جد وجد کے قطعاً غلط ہے۔ اس میں فتک نہیں کہ سیدا حمد شہید درائیلید کی تھر بیک اصلاح و تبلغ جد وجد کے قطعاً غلط ہے۔ اس میں فتک نہیں کہ سیدا حمد شہید درائیلید کی تھر کہا اصلاح و تبلغ جد وجد کے قطعاً غلط ہے۔ اس میں فتک نہیں کہ سیدا حمد شہید درائیلید کی تھر کہا در مساح در میں اور دست راست مقدا ورکوئی معاملہ بھی ان کی شرکت اور مشورے کا فتح ساحب دکن رکین اور دست راست مقدا ورکوئی معاملہ بھی ان کی شرکت اور مشورے کا فیم

ہوئے مضمون کو تختی پر لکھتا ، اور سیدصاحب کوسنا تا ،سیدصاحب بھی بھی پانٹی پانٹی مرتبدہ الواتے اور لکھواتے اور آپ کی چیشانی پرشکن نہ آتا ،صراط متنقیم میں تین تین چار چارسطروں کے القاب میں سیدصاحب کا نام لیتے ہیں''۔ (کاروان ایمان وعزیمت : س8مرطبنی اول لا ہور ۴۰۰) اس لیے بیمکن ہی تبییں تھا کہ شاہ محد اسلمعیل ،سیدصاحب کی موجودگی میں یا غیر موجودگ میں

الگانتگوتو کا کوئی ایسافقرہ یالفظ بھی مندے لگالتے جس سے حضرت سیدصاحب کے مرتب و مقام کی معمولی ہے معمولی ہے احترامی کا تاثر ملتا۔ سیدصاحب کے سامنے اس فتم کی الیم گفت گو جہاد ہے

جامیہ: بیانتہ اس وجہ ہے بھی درست معلوم بیش ہوتا کہ جب تک سیدا ہے شہر رافظہ والی اور قوار والی اور قوار کی بیل اور اس وقت تک صرف متوقع سفر جہاد کا تذکرہ قال کا دور دور تک کی اور جا بجائی محنت کے لیے نمائندہ اور مرکز قائم کے دور دور تک کوئی تاری ہوری تھی اور جا بجائی محنت کے لیے نمائندہ اور مرکز قائم کے سطائی سن گئے تھے تج کی کا دور دور تک کوئی تذکرہ و ذکر نہیں تھا۔ تذکرہ نگاروں کی اطلاع کے مطابی سن نے کہا اور دور تک کوئی ذکرہ و ذکر نہیں تھا۔ تذکرہ نگاروں کی اطلاع کے مطابی سن نے کہا دور دور تک کوئی ذکرہ و تذکرہ و نہیں کے بعد دائے بر فی کے اور دور تک کوئی ذکر و تذکرہ و نہی تھی اس کے بہلے سفر کے کا دور دور تک کوئی ذکر و تذکرہ نہ تھا تھی ہے اس کے لیے ملاحظہ ہو : سیدا حر شہرہ جو م اس کے بہلے سفر کے کا دور دور تک کوئی ذکر و تذکرہ و نہ تھا تھی ہے ہے سائی اور مائے دور اور تک کوئی ذکر و تذکرہ و نہ تھا تھی ہے ہے سائی اور مائے دور اور کا من ماشد کا عرصوں سم مر مرحوم ۔

(ماغوذ از سرمائی احوال و آٹار کا عرصاد اور الحس سائی شہیدا ور تھو یہ الا کیان کے سائی اور ش تاریخ و حقیقت کے کہنے میں سم جب حضرت مولا نا نور الحمن راشد کا عرصوی مدخلہ العد اللہ معلوں مدخلہ العد اللہ معلوں مدخلہ العد اللہ کا مطالد کریں)

مطبور مشتی الی بخش آکیڈی کا عرصار ہو گی انڈیا کا مطالد کریں)

خلاصه بحث:

رضاخا نیوں کو بھی تسلیم ہے کہ بزرگان دین کے ملفوظات میں اکثر رطب دیا بس ال جاتا ہے۔ لہذا ہمارے نزدیک بیدوایت درست نہیں اوراس کی استفادی حیثیت مخدوش ہے۔ بالفرض تشام بھی کرلیا جائے پھر بھی حضرت شاہ اسلیمل شہید درالٹھنے کی مراد واضح ہے کہ ہمدو ستان کے طال ا عرض میں جامل مسلمانوں کے اندرشرک و بدعت کے جرافیم پیدا ہوجیے ہیں انہیں تو حید دمن قرآن وصدیت سنانا کو یاان کے اعتقاد کی بیٹے کئی کرنا ہے اور ظاہر ہے کہ ہمیشہ کی اطراح دوالی ا رور المار ا

وبدعت کےخلاف آوازا شائی ہواوراس کےخلاف شورش نہ ہوئی ہو؟ سارے فتندوفساد کی جورضا خانی بیں:

حقیقت بیہ کے مبدوستان ہی سارے فتے فساد کی جڑ مولا نااحد رضا خان بریلوی اوران

کے بائے والے بیل بھی بیہ کہتے ہیں کہ مجد والف ٹائی واٹیلے نے حالت سکر ہیں کتوبات لکود ہے،

کھی کتے ہیں کہ شاہ و لی اللہ واٹھ اللہ بوگیا تھا، گھر کتے ہیں کہ شاہ ایخی اورشاہ اسلیم شہید ہی

ای انظر میہ پرتھا، گھر کتے ہیں کہ شاہ عبد العزیز ہیں بھی پکھ وہا بیت کا رنگ تھا، فضل حق خبر آبادی

کے نظریات کو بھی ان لوگوں نے کفر کھا (تفصیل کے لیے ہدیہ بریلویت ، از مفتی مجاہد ملاحظ ہو)

علاتے دیو بند کو بھی ان لوگوں نے کا فرکھا، اپنے تی ہم مسلک جدا یونی اور فرگی محلی علاء سے ان کو خداواسطے کا بیراور کی کئی بزاد کفر کے فتو سے ان پرلگائے ہتر یک پاکستان والوں کے بیروشمن ،

مداواسطے کا بیراور کئی کئی بزاد کفر کے فتو سے ان پرلگائے ہتر یک پاکستان والوں کے بیروشمن ،

مداواسطے کا بیراور کئی گئی بزاد کفر کے فتو سے ان پرلگائے ہتر یک خلاف سے مدائے ہو بیا ہے تان کو اسلیم مسلک بھا ہو یہ کہ مالا فت کے خلاف سے مدائے ہو گئی جات پریلویہ کے سب کا فیست مرکبر میں معافی اسلیم کے ایون کے بیروشن میں موانے جماعت پریلویہ کے سب کا فیست میں موانے بھانے بیان بھی مواذ اللہ۔

مولانا عبدالسارخان نیازی لکھتے ہیں:

" پاکستان کی تمام جمس عتیں شاہ و لی اللہ تحدث و ہلوئی بیٹی محقق عبدالحق محدث و ہلوی ، اور شاہ عبد العزیز حدث و ہلوئی آئی محقق عبدالحق محدث و ہلوئی ۔ اور شاہ عبد العزیز حدث و ہلوئی آئی افکار و نظریات پر اصوالاً متعق ہے البغدا ہم اپنے تمام متناز عدفیے اموران کے عقا کہ و نظریات کی روثنی میں طل کریں' سر (اتھاد بین المسلین : میں ساار اوائینی بیلی پیشنز لا ہور)
کرشاہ و لی اللہ کے بارے بیل تم نے خود کھا کہ وہ دیکا و ہائی ہے توجس پر پورے پاکستان کے مکا تب فکر کا اتفاق ہوئے ہا۔ اکا برخی سے مانے والا فسادی ہے یا اسے و ہائی مان کر کا فر بنانے والا نشادی ہے یا اسے و ہائی مان کر کا فر بنانے والا نشاد کی ہے اس کا جو الدینی خدیب کا مؤلف جس کی کتاب کا چرب۔ کاشف اقبال میا دب نے سرقہ کر کے جمع کیا ہے اس کا حوالہ تقل کیا جاچکا ہے کہ سارے فساد کی

ہے: ''الا لیخی الفوا ور کذب بالوں نے شاہ ولی الشدمحدث و بلوی ، شاہ عبد العزیز محسد دے وہلوی اور خواجہ '''

حسن نظامی وہلوی کومعاشر وعلمیہ میں مشکوک بناویا کہ پیٹیس لگنا کہ بیلوگ ٹی جیں یاشیعہ یاوہانی ان لوگوں نے اپٹی کتب میں کوئی بات شیعہ نوازی میں کہہ کرشیعہ فرقہ کوخوش کر دیا کوئی باست وہا بیوں کی تائید میں کردی اس کج روی کی بنیاد پر بیمشکوک لوگ ال سنت کے لیے قاتل سندنیں د

(تختیدات علی مطبوعات بس ۱۴۸)

ان حوالوں کے بعد بھی اگر کوئی کے کہ فتندونساد کی جڑشاہ محمد اسلیل شہید درائیلیے ہیں معاؤاللہ تر ایسے ڈھیٹ و بے شرم کا علاج صرف جو تی ہے۔ مولانا عبدالستار خال نیازی دیو بسندی بریلوی اشحاد کے لیے چوتھا بکت لکستا ہے:

" بهرحال پلیٹ قارم پر بحث دمناظرہ کا بازار گرم نہ کیا جائے اور تکفیر تفسیق اور طعن وشنیج سے کل احراز کیا جائے"۔ (احماد بین المسلمین : ص ۱۱۷)

شاہ ولی اللہ کوم نے کافر کیا ، ان کے بیٹوں کوم نے شیعہ وہائی کہا شاہ اسلیل پرفتو ہے آم نے

لگائے علی نے دیو بند کو گستان تم نے کہا افل سنت و جماعت کے فلاف و یو بندیت کے بظلان کا
اکھشاف ، و یو بندی مذہب، و یو بندے ہر بلی ، حسام الحرجین و فیر ہاجیسی شر انگیز کا ہیں جوافعن و
مشختے ہے جا تحفیر تفسیق سے پر جی تم نے تکھی اب بٹاؤ '' جہاو ملاف و ٹی سبیل الشیطان'' پر ملل
ویراتم ہوئے یا معافر اللہ شہید فی سبیل اللہ حضرت شاہ تھر اسلیمل شہید دافیلہ جوساری زیمی شرک و
موست کے فلاف اور کافروں کے فلاف لاتے ہوئے اللہ کی راہ جس لوجہ اللہ شہید در اللہ شہید ہوئے۔
حضرت شاہ تھر اسلیمل شہید در الشافیہ نے '' تقویۃ الا بھان'' لکھ کر معافر اللہ فتنہ و فساد کی جنیا وہیں ڈال

تغوية الايمان اورامداد الفتاوي:

اس کے بعد ترجمان رضا خانیت اعتراض کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

" تقویة الایمان کے انداز ولیجه کستا خاند ہونے کا خود مولوی اشرف علی تھانوی کو بھی اقر ارہے سوال وجواب دونوں چیش خدمت ایں۔

موال : وہائی کی کتاب آتویۃ الا بمان میں لکھا ہے کہ کل ھومین اخواہین آئیں میں سب سلمان جائی جائی ہیں اور یہ بھی لکھا ہے کہ خدا کے آئے پیٹیم ایسے ہیں جیسے بھاڑ چوڑھے تو آپ اس میں
کیافر ماتے ہیں کہ (انجیاء کو) بھائی کہنا ورست ہے کہیں؟ اور پھار چوڑھے کے بارے میں بھی
لکھنا خرور بالضرور تا کیماً لکھا جا تا ہے کیونکہ یہاں سب مسلمان موسی بھائی ہیں نفاق پڑا ہے۔
کیونکہ وہائی لوگ کہتے ہیں کہ کہنا ورست ہے اور حضرت محرسان بھی کو بڑا بھائی سکتے ہیں اور سب
بھامت کہتی ہیں کہ کہنا ورست نہیں البغا براہ میریائی اس خطاکا جواب بہت جلد لکھیے۔

الجواب: تقویة الا بمان میں بعض الفاظ جو خت واقع ہو گئے ہیں تو اس زمانے کی جہالت کا علاج خاسسلیکن اب جو بعضوں کی عادت ہے کہ ان الفاظ کو بلاضرورت بھی استعمال کرتے ہیں ہے ہے خک ہے اولی و گنا خی ہے ۔۔۔۔ تقویة الا بمان والوں کو بھی برانہ کہا جائے اور تقویة الا بمان کے ان الفاظ کا استعمال بھی ندکیا جاوے گا''۔ (امداد النتاوی : ج کم میں ۴ میر طبح کرائی)

قار کین خور کجیے کہ قعانوی صاحب کی تقویۃ الا بمان کے انداز کے گنتا خانہ ہونے کا اقرار ہے گر پھراسے اس دور کی جہالت کا علاج قرار دے کراہے گر واسلیمل کو بچانے کی فکر میں ہیں ذراانعماف کیجیے کے حضورا قدس ماڑھ کے بارگاہ اقدس میں تو راعنا کرنا بھی منع قرار دے ویا گیا

زماانساف بیجی کرحضورا قدس مایفزین کی بارگاه اقدش بیس آو راعنا کرنا جی سع قرار دے دیا کیا گرد پویندگ خدب میں جہالت کا علاج گتا فی رسول (سائفزینزم) سے کسیا حب تا ہے فیبا

(Aug Str. of gent and Cog of gent and Cog للعجب بحمالله علائة الم سنت نے تقویة الا بمان کے ردیس بقول سیر محد من اردق القادری اڑھائی سوکتب تحریر فر ہائیں بلکہ خود حضرت شاہ ولی الشہ محدث دہلوی کے خاندان سے ہی متع_{اد} کتب ای کے دد میں کھی حمین جن میں مولا نامخصوص اللہ بن شاہ رفیع الدین کی معید الا نیمان''۔ (وہے بندیت کے بطلان کا اعشاف بص امم، ۲۰) جواب: کاشف اقبال رضاخانی ئے اپنے مور و ٹی قن کتر و پیونٹ کا مظاہرہ کرتے ہوئے امدادالفتاوی کی عبارت کاٹ پیٹ کرچیش کی میمل عبارت ملاحظہ ہواس کے بعد ہم اس عبارت ے رضاخانیوں کے استدلال کا جائز ولیں سے۔ " الجواب: تَقَوِية الايمان مِن بَعض الفاظ جوسخت واقع مو گفتواس زمانے كى جہالت كا عسلان تھا،جس طرح قرآن مجید بی چینی پیچا کوالہ ہائے والوں کے مقاسلے میں قبل فین بیملك من للهشيشا ان ارادان يهلك المسيحين مويع الع فرمايا بهيكن مطلب التالفاظ كاما نہیں ہے جوفورے یا سجمانے سے مجھ ش آ سکا ہے سیکن اب جوبعضوں کی عادت ہے کدان الفاظ كو بلاضرورت يمى استعال كرتے بين بيرب تلك باد بي اوركتا في ب اكر متنازين من انساف ہوگا توان مطرول سے باہم فیصلہ کرلیں مے جس کا خلاصہ بیہ وگا کہ تقویة الایمان والوں کو برائجى ندكبا جائة اورتقوية الايمان كان الفاظ كاستعال يحى ندكيا جاو عكا". (اعداد الفتاوي: ق٥ ص ٨٩ سركماب الحظا عدوالكام)

اول بات توبيب كداس فتوب مين كبين بحى تقوية الايمان كي عبارات كو وحمتا خانه انين كما عمياء ہاں بعض الفاظ کو بخت کہااور سخت و گستا خی میں زمین آ سان کا فرق ہے اور و وسخت بھی انبیاء مبہاتا کے لیے نیس فرمایا جیسا کہ رضا خانیوں نے دھوکا دیا۔اور ساتھ ہی اس کی توجیہ بھی فرمادی کہ بعض ادقات مرض کے سخت ہونے کی دجہ کے علاج بھی سخت کرنا پڑتا ہے۔ بعض دف سداللباب بعض معاملات میں تنی کرنی پڑتی ہے تکرعام حالات میں اس کی اجازت جسیں دکا جاسكتى ب_ويكس مديث من آتاب: عن جابر بن عبد الله قال قال رسول الله ﷺ بين الرجل و بين الكفر ترك الصلوة رواة احمد و مسلم و قال بين الرجل و بين الشرك والكفر ترك الصلوة الحديث

[ترجمه] هنورا قدس الفليلم كالرشاد گرامی ب كه نماز مجبوژنا آ دی كوكفر سے ملادیتا ہے ایک جگدارشاد ہے کدا بمان وشرک کے درمیان تماز چھوڑنے کا فرق ہے۔

اب ویکھیں اس حدیث میں نماز چھوڑنے کو کفروٹرک کہا گرہم کہتے ہیں کہ بیصرف زبرہ نؤخ کے طور پر کہا گیا ہے اس سے میراد ہر گزنیس کہ معاذ اللہ نماز چھوڑنے ہے آ دی کا مسسرو مشرك بوجا تاب توتحد بدأتواس حديث كوبيان كرنادرست بيم كركوني اس كوبلا ضرورت جواز

> باكر برتارك نماز يركفر كے فتوے لگائے بھرے توبقینا پہ غیر مناسب دویہ ہے۔ فلام نسيرالدين سيالوي بريلوي ابن اشرف سيالوي بريلوي لكستاب:

"شاہ مید العزیز محدث و یلوی درافیلیے کے بارے میں کمیا ارشاد قرما تھی سے جب ان ہے کسی یاوری نے یوجھا کساللہ تعالی نے میدان کر با میں تمہارے تی مایت کے ان کے لیے دعا کیوں تدکی اور د حاکر کے ان کو بچا کیوں نہ لیا؟ اس کے جواب میں حضرت شاہ عبدالعزیز محدث و بلوی نے قرمایا كر يغير ماهة جب فريادك واسط كي تورده فيب سة واذاً في كرمس اسين بين كاسولى جراحنا یادا یا بوائے ہم اس کے عم میں معرون ایس ترب ارے نواے کا کسیا کریں''۔ (کمالات (00:527

(بحاله م إرات ا كابر كالتفيقي وتفيدى جائزون قاص ١٣٣ مريكتيه فوشيركرا بي)

الماحظة فرما تين شاوصاحب ويضليه في ايك خاص ماحول مين اورخاص ويرائع مين جواب ویالیکن اب کوئی در بده و این اس کولے کر بلا ضرورت بیرکہنا شروع کردے کہ دیکھواللہ کا بیٹا تھا مولى جره كياالله اس كونه بياسكا تو جمع كيا بيائ كالمعاذ الله تواب وين بيا عماز بيان كتاحى پر گھول ہوگا یا نبیں؟ اور جواب دیں کہ اس گتا ٹی کا سب شاہ سب حب د ہلوی ہیں یا اس دریدہ بیاں میں اور وس میں ماہ ہوسکتی ہیں تو ان کی اطاعت کیوں کی جائے؟ تو ظاہر ہے کہ سے کہ جب انبیاء سے فلطیاں ہوسکتی ہیں تو ان کی اطاعت کیوں کی جائے؟ تو ظاہر ہے کہ سے اولی میں شار ہوگا۔

اوی میں موروں۔ یمی حضرت تعانوی دیفیلے فرمانا چاہ رہے ہیں کہ تقویۃ الایمان میں بعض باتی عقائم کے باب میں موقع کی مناسبت سے بیان ہوئی ہیں بعض جگہ پھیسخت باتیں سداللباب سے طور پر

ہ بہت ہوں گئی ہیں گران ہاتوں کوان کے مقام وضرورت تک محدودر کھا جائے اور عندالفرورے بیان کر دی عنی ہیں گران ہاتوں کوان کے مقام وضرورت تک محدودر کھا جائے اور عندالفرورے بلاشیدان کو بیان کیا جاد لے لیکن ہروقت ہرا یک کے سامنے موقع ہموقع اس کو بیان کرنا مناس

بیا سپان روین ایر با برات شهین به حصرت تصانوی دایشند یکی عبارت:

یں۔ اور کے دوں دیا ہوئیں ہوئیں۔ *دلیکن اب جوبعض کی عادت ہے کہ ان الفاظ کو بلاضرورت بھی استعمال کرتے ہیں ہے۔ ہےاد بی اور گستاخی ہے''۔

ہےاد بی اور گمتاجی ہے''۔ عبارت میں''ان'' کامشار الیہ تقویۃ الایمان نہیں بلکہ سوال میں پوچھی گئی ہاتیں ہیں کہ ایک عقر سے سے اور معرض کی مدہ ہواجہ کی بڑے یہ کیا اور لاجس کو تفصیل میں جو مدہ اور

عبارت میں ان کا مساور ایہ موید الایمان میں بعد موان میں پوئی راہ میں ایمان انہاں انہاں انہاں انہاں انہاں انہا ہے عقیدے کے بیان میں نبی اکرم ماؤٹر این کی اخوت کا بیان (جس کی تفصیل اپنے معتام) آرتی ہے)اور ایک ہے ہر جگہ بیدرٹ لگا تا کہ نبی آتو ہمارے بڑے بھائی جیں آتو نبی کو اپنا جا اُلا

ہی کہیں گے یقیناً غیر مناسب ہے۔ اسی طرح اللہ رب العزت کی قدرت وطاقت کوائے موقع) بیان کرنا بالکل بجاہے لیکن اب کوئی اس کا مطلب سے لے کہ چونکہ اللہ کی قدرت کے بیان تم بعض جگہ علاء نے سخت بیرا میا بنایا ہے لیکن ہم اللہ کی قدرت کو اس طرح بیان کریں سے کہ بیال

تک بول دیں گے کہ العیاذ ہاللہ قال کفر کفرنہ ہاشد اللہ تعالیٰ کے سامنے پیفیبر چوڑے چ^{ے اڈج} یقیناً ہے اد بی و گستا فی ہے۔اللہ پاک جزائے فیر دیے تکیم الامت حضرت مولا نا تعانو کا دلینیا ممتنی منصفا نہ اور پیار کی ہات فرمائی ہے مگر النی عشل والے کو ہر چیز النی ہی نظر آتی ہے۔ امداد الفتاویٰ کے جواب میں دوفیصلہ کن بریلوی عبارات:

بريلى تحكيم الامت مولانا منظورا وجمعيانوى المعردف مفتى احمد يارهجراتى صاحب براعتراض

''اهنزاض (۲) شائل ترفدی میں مطرت صدیقہ کی روایت ہے کہ قرباتی ہیں کہ کان بشرام ن البشر حضور میں ایش ہے ایک بشریخے ای طرح جب حضور میں نے عائشہ صدیقہ کو ایک زوجیت ہے مشرف فرمانا چاہا تو صدیق بڑاتھ نے عرض کیا میں آپ کا بھائی ہوں کیا میری وفتر آپ کو طال

ے دیکھو حضرت عائشنے حضور پیچا کو بشر کہاا درصد بی نے اپنے کو حضور کا بھائی بتایا۔ توسفتی احمد یار گجراتی صاحب جواب دیتے ہیں:

''جواب: بیشر یا جنائی که کریکارنا یا محاوره یش نبی میشه کوید کهنا حرام ہے عقیدہ کے بسیان یا در مافت مسائل کے اورا حکام ایس - معفرت صدیقتہ یا صدیق بین مائی کا عام کفتگو میں حضور ماہیمہ کو

دریافت مسائل کے اوراحکام ایل - مطرت صدیقہ یا صدیق بیندانها عام گفتگو میں حضور ماہینة کو بعائی بایشرند کہتے تھے بیہال ضرورۂ اس کلرکواستعال قرمایا"۔ بعائی بایشرند کہتے تھے بیہال ضرورۂ اس کلرکواستعال قرمایا"۔

(جاءالى بى ١١١رشوكت بك دايو كرات)

میں مقصود حضرت تھا تو کی دالیلند کا ہے آیک ہے مقیدہ اوراد کام میں ضرور ق کسی بات کو بیان کرنا اورا یک ہے محاورہ اور عام بول چال میں بیان کرنا دونوں میں بون بعید ہے۔ یا در ہے کہ

ہ ادل کتابوں میں جو نبی کر بم مان تاہیم کو جوائی یا بشر کے الفاظ میں وہ بھی ای مقیدے کے بیان میں ایس نہ بیدکہ عام بول چال میں بھی ہم نبی کو بھائی یا بشر کہد کر پکارتے میں اگر کسی رضا خاتی میں فیرت ہے تو اس امر کا شیوت وے کہ ہم عام بول چال میں بھی نبی کر بم مان تاہیم کو صرف بشر کہتے

جرت ہے واس امر کا ہوت وے اربم عام ہوں چاں اس بن بی مربع می جائے ہو و مرف ہر ہے ایس یا بشر کیدکر ایکارتے ہیں۔ الحمد ملشداس حوالے سے ان تمام اعتراضات کا جواب بھی ہو تمیا جو بشریا بھائی کے الفاظ ہے ہم پر کیے جاتے ہیں۔

دوسراح اله: نواب احدرضاخان صاحب بریلوی فرماتے ہیں:

"ام الموشين صديقة رضى الله تعالى عنها جوالفاظ شان اجلال ش ارشاد كركى بين دوسرا سيحاتو كرون

یوں؛ کی عمدے ں اسول امداد الفتادی میں موجود الباطرورت اسکے لفظ کے حاصرہ کا کر رہتے۔ یہاں ذکر کریں وہی اسول امداد الفتادی میں موجود الباطرورت اسکے لفظ کے حاصرہ لگا کر رہت کردیں۔ یادر ہے کہ جو بھی اصول نقل کریں گائی ہے زیادہ سے ناز دوسے زیادہ اسداد الفت اولی تن کا دفاع ہوگا دس عمارت میں امال ما کشکے طرف جو گٹتا فی منسوب کی گئی ہے معاذ الشاس کا ہراز

رفال درور محالاً . الما درور محال من المحال المحال المحال ا

دل تو کردہاہے کے درضا خانی محرض کی حزید بھی خاطر تواضع کی جائے اور مرقد شدہ مسبر آل ریزی وصیح کا سار ابر کس نکال و یا جائے الحمد شداس رضا خانی کے جراعتر اض کے جواب میں راقم کے پاس جیوں والائل موجود جی گرصفیات کی تھی اور اعتر اضات کی کثرت کی وجہ ہے ب کا اجا طاقتی تھیں البقا اب ہم آ کے چلتے ہیں۔

> نى اكرم الخيام كارمانا كهنا: مولوى كاشف اقبال رضاخاني لكمتاب:

معضورا قدى والطاقيل كى باركاه اقدى عى توراعنا كرنا بحي من قرارو ، ديا كياب".

موں میں جائے ہوں اور ان ان میں اور اس میں اور ان اور ان اور اور ان اور ان اور ان اور ان اور ان اور ان اللہ میں مراق بھان رضا خانیت کے گرونواب احمد رضا خان صاحب نی اکرم میں تاہیج کو معاذ اللہ

راقي (چوالم) کھنے ہيں:

"الله كالحباب امت كاراى كى بيار كى نظرت الى بإلى جونى بكر بيال كود يكما اور عبت بعرت ال الما الله الفاقيق كري وكرر باب" (حتم نبوة بس الدركة بنويس المراكة بنويسة بق روالا مود)

المستخدد المانية أو كيتم بين كذا را عناكرنا بحي الع بي " (ويد بيراعنا كرنااردو معسلي كي راعنا كرنااردو معسلي كي ئے ہے؟) مرتبہاراامام اس علم کا نکار کرتے ہوئے ٹی کوسعاذ اللہ چروابا اور است کو يريان كدر إب-كيابيكتا في نيس؟ أكريدوانت وكهائ كيس وتاويلات فاسده كرني ع بهائے اپنے امام پر تھم شرق لگاؤ۔ مولوی پوسف عطاری لکھتا ہے: " حنور ما النبية كي ليه بهرا بون كي وعاكرنا يا تكبر والا كبنا يا بكريال چرائ والا كبنا الرحيد كفر بيكن بيالقاظ ان كمنافول كي كمنافان كلمات سي بهت بلك إلى"-(ايمان كى پيچان ماشيقهيدايمان عن ١٠١٠ رسكتية المديد كراچي) تقویة الایمان کے رد کی رام کہانی: تر جمان رضاخانیت نے لکھا کر تقویۃ الا بمان کے رویس ۲۵۰ کتب لکھی گئی ہیں حالانکہ بے ہائل جوٹ ہے۔اگر رہیج ہے تو بتا یا جائے کہ وہ اڑھائی سوکتب کہاں ہیں؟ کدھرے لمیں گی؟ ان کے لکھنے والول کاعلمی مقام ومرتبہ کیا ہے؟ اں کا بھی کوئی مستند شوت نبیس کدمولا نامخصوص الله مرحوم صاحب نے تقویة الا بمان سے رو من معید الایمان "نامی کوئی کتاب ملسی ہوا گر کلسی تقی تو کہاں ہے؟ کب چھی ؟ کس نے چھالی؟ اگرنیں چچی تو اس کا تلمی نسخه کمبال کس لائیریری بیں ہے؟ کیا تر جمان رمنسا خانیت یا اس کے اما تذہ یااس کی کتاب کے مقرظین نے بھی جھی معید الا بمان دیکھی ہے؟ منولا ٹاقعیم اللہ بین مراد آبادي لكيدي: "علائے اسلام نے اس كتاب كے متعددرو لكھے تحرير واقترير سے اس كے مقاسد كا اظہار فرسايا اور

بيان كافرض لفاليكن ندمعلوم كس وجهرس وه روح پيپ نه سكے اور تلمي كتاب كى اشاعت بى كيا ہوسكتى ا الماند كذر في عنده الياب و كي العض جهي محربهت مختصر متصاوراب ميسر بحي أيس آت"-

(اطيب البيان: ص ٢ ديدينينشك كراچي) لو تی اصر خم رو لکھے تھے محرشیعوں کے ہار ہویں امام کی طرح رولکھ کرغار میں چھپا و بے سکتے

(January mass) (101) (January mass) اورجس طرح امام صاحب اب مفقو داور دوافض كوميسر نتيس اقل طرح أنقوية اللايمان كاروكي ا ميرنيل واي المان الكاتمة في كاتقوية الاعان كالفين كالمسلمان مسلمان متبولیت بالکل مفرحتی رومری طرف تقویة الایمان کورب تعالی نے سیسی مقبولیت عطب فرمانی سخت ترین مخالف مولا تاقیم الدین مرادآ بادی مساحب کی زبانی ملاحظه بو: " تقوية الايمان بهت زياده مشهور إادراس في بكثرت اشاعت في كن بالكول في اتعداد من چې رکک کا و د کوش می ای چی ب اور اور البيان دس ٥) الحدوثة تقوية الايمان اب تك كروز ول كى تقداد عن كن ارجيب يكى ب حربي، أهم يرى فارى ، كيرانى ، پشتو، عدى ، بندى زبانول ين چپ كرقبول عام حاسل كرچكى ب يتو ___ الا میان کی تاریخ بعثق تنظ محاشی وشروحات کی تفصیل کے لیے " سدمای مجلسا حوال وآج راکتن تادىمىر دجنورى تامارى ٨٠٠٨، ٢٠٠٩ كامطالعة لما كي-اب تك صرف ايك جامع رومولوق فيم الدين مرادآ بادى صاحب كالطبيب البيان كي صورت عمر مطبوعة ياب ش كاجواب الحداثداي وقت المسل البيان كتام عند ١٨٥٥ صفحات پروے دیا کیا تھا جواب تک لاجواب ہے اور ایجی حال بی میں پوری آب و تاب کے ساته دوبار دلا بورے شائع بوكيا ب مجر حارق مجع مل برفیل آرہا ہے کہ تقویة الذیمان کے رویس ان موبوم کتب کی فرست وين كا الخرمتعدكيات الكياشي كتاب كارولكودين سحق الطل اور باطل حق بن جاتا با ا گریک اصول ہے تو آئ مک خودا حمد رضاخان بر یلوی کے رویس سیکٹووں کتب منظر مام پر آ مج الى مفتى كابد صاحب في الإي الرواب كمّاب" بديه بريلويت" كآخر بم ان بل كأ مطبوعه كتب كى فبرست دى ب ملائے ويوبنديس سے صرف مولانا مسرتضى حسن ب پوری دیشد نے احمد مشاخان ساحب کی زندگی میں ان کے دویش - سررسائل لکو کر ٹاٹ كي جوآئ مك لاجواب إلى أوجو يكوير يلوى ان كتب كى فيرست دے كر البت كرا جاء ٤٠

رضاخانیوں نے اپنی عاوت بد کے مطابق عبارت ناکھل سیاق وسباق سے کاٹ کر پیش کی۔ عمل عبارت ملاحظ فرما تمين:

"أيك سلسار التكويس فرما ياكد كتف فضب اورظم كى بات بكر الارك بزرگون كوبدنام كرت الداوروباني كالقب سے ياوكرتے باين جارے قريب بين ايك تصب عب ال آبادو بال پر ایک جبر شریف ب جوحضور سافقایل کی طرف منسوب باس کی زیارت حاتی صاحب وافقیاراور موانا کی محد صاحب دایشد کیا کرتے تعے صرت موانا رشید احد صاحب کنگوی درافید نے اس كم تعلق ميرے خطا كے جواب ميں تحرير فرما يا تھا كه أكر مكرات سے خالى وقت ميں زيارت ميسر

آ نامکن بوتو ہرگز در یعی نشار سے اپیا تیں وہابیت کی جی ان بدعتیوں ش و بین تو ہو تاثیق جم الحرامة في ثل آتا ہے جم كوميا ہے ہيں بدنام كرنا مشدوع كرديے بي خود تو بددين الله دومرول كوبددين بتلاتے بير، من تومولا تافيض الحسن كا قول قتل كيا كرتا بوں كديد عتى كم معنى

هيه عند نيون فعد توالي والعنو میں باادب بے ایمان اور وہانی کے معنی میں ہے اوب باایمان مولا نابڑے ظریف تھے کیالت ک - (الا ضافات اليومية: ج م ص ٢ س، ٣٣ ملغوظ نبر ٥٥ شيخ قديم تاليفات الثرفي كرايي) الكلام ألحن سے اگر يورا ملفوظ فل كرد يے توجميں جواب كى محى ضرورت شدير تي: " فرمايا مولانا فيض ألهن صاحب سے كسى نے وہائيا، بدختى كے معنى پويتھے انہوں نے جميب زير فرما ياليعنى وبالحاكاتر جمدتو بادب باايمان اور بدعتى بااوب بالمان اورفر ماياليك بارايي سوال کے جواب میں کہا کہ کہاں کے وہانی کے معنی ہو چھتے ہو کیونکہ حیدرآ باد کے وہانی کے معنی او ہیں اور ہندوستان کے دہائی کے معنی اور ہیں اور علی ہذا القیاس بدعتی ۔ وجہ میدکہ عوام کی اصطلاح میں وبأبي كالصل مفهوم بيرسوم كالخالف اوررسوم برجك كي عليحد وعليحده برجك كي رسوم كالخالف وبالأ وباني" ـ (الكلام كمن: ١٠ ص ٨ مرضع جديدادارد تاليفات اشرفيد مكان) ترجمان رضاخانیت با تھ کا کرتب دکھاتے ہوئے پوری عبارت تقل جسیس کرتا۔ بات الل واضح بي حضرت تكيم الامت مولا نااشرف على تفانوي صاحب ويشيل وعضرت فيض الحن صاحب جومولا نانانوتوى والفيليك بم عصر من كاليك ظريفانة قول بطوراطيفه فقل كررب وإلى كداوكول نزد يك رسومات وبدعات كانام "ادب" باوراس اوب كى مخالفت كانام و ماييت ركادياك ہے آگر اولیاءاللہ کی قبروں کو چومناءان کوسجدے کرناءان کی قبور کا طواف کرناءان کومشکل کٹا حاجت رواما نناءان کے نام پر جانور ذبح کرتاءان کی نذرو نیاز کرناءان کی قبروں پرمیلے لگاہ قوالیاں کرنا اوب ' ہے تو ہم ایسے اوب سے بے زار ہیں تمہارے نز ویک ہم باوب والل بی سیح کیکن الحمد نشدا بمان تو ہے۔ تم لا کھادب کا دعویٰ کرونگرای نام نہادادب نے تہدیسیں ا ایمان بنادیا به دیکھیں عیسائی و یہودی رافضی حضرت عیسلی میشدہ وعزیر میشدہ وعلی کرم الله وجه الحرام کادب تعظیم ہی کی وجہ سے توانیس" الوہیت" کے درجے پر فائز کرتے ہیں مگر اس ادب نے ان کوائیان سے محروم کردیا۔اورجوان کے اس ادب کوندمانے اس کوان مقدس استیوں کا کم

وب مقراورتو مين كرف والا بتات ين - محراى باوني من ايمان ب- حضرت كامعاذ الله مقدم ورفيس كدوه في كريم الأفاتيل كى باد في وبعزتى كرنے والے كو پكاموك بتارب ہیں جیسا کہ مولوی غلام مہر علی نے اپنی ب ایمانی وخباشت قلبی کی وجہ سے سے الزام حضر سے عانوى ويدر والاياراس كالصورتوايك دفي مسلمان بحي تيس كرسكاج جائع كر تعكيم الامت!!! حضرت خواجه ابوطالب نبي كريم سل تلاييل كاكتنا اوب كرتے حدورجه محبت وتعقيم كاا ظهب ار سرتے مگراس کے باوجودائمان سے محروم رہے تو ضروری فیس کہ جس کے پاس اوب ہواس کے یاں ایمان بھی ہو۔ بریلوی شخ الحدیث مولا نافیض احمداد لی صاحب نے ایک رسے الیکھے " باادب کتے ہے اونب انسان " غور قرما کیں کتے جوائیان کے مکلف نہیں ہیں وہ تو اوب والے اورانسان بياوب!!!علم غيب كے مسئلہ پر بريلوي "علم الانسان" سے استدلال كرتے ہوئے انبان ہے مراد حضور ملافظینم کی ذات لیتے ہیں تو بتائے! فیض احمداد کی کی کتاب کوسائے رکھ كراگر بريلوي تغيير كي جائے توبات كهال تك جاتى ہے؟ اعتراض___اسماعیل د ملوی کامزید فتندو هورش بریا کرنا: برعنوان قائم كركے ترجمان رضاخانيت نے الاضافات اليوميدا ورا رواح ثلاث سے ساعدو واقعات لقل كيدجن من صرف اتناب كد حضرت شاه محد المعيل شهيد در شايد أيمن بالجبر ورقع اليدين شروع كرديا تفاحضرت شاء عبدالقا وردايشار كوجب پنة جلاتو آپ نے اس سے ان كوشع كإ-كاشف اقبال صاحب كى التي عقل يررضا خائيون كوماتم كرنا جابي كداس مي فقندا ورشورش برپا کرنے والی کوئی بات ہے؟ تر جمان رضا خائیت نے جو پہلا وا قد نقل کیا وہ اس طرح ہے: "مولانا شاہ عبدالقادر صاحب در لطید نے تحرب جواب و یا تھا مولانا شبید دالی کو انہوں نے جمر بالكافن كم متعلق كبا تها كد معفرت أمين بالحجرست بالدريست مرده موجك باس لياس کے ذعرہ کرنے کی ضرورت ہے شاہ عبدالقاور صاحب نے قرمایا کہ بیصدیث اس سنت کے باب عم ا بجس كم مقاعل بدعت مواور جهال سنت ك مقابل سنت بود بال رئيسين اورآ مين بالسر

ولاع بال استونسسان ول (17) (الله مورون الدرور مجى منت بياتواس كا وجود محى منت كى حيات بيد مولانا شبيد في يكوجواب أيس ويا". (الا ضافات اليومية: ج وص من من من مناويز فير ٩٩ سرمادارو تاليفات اشرفي كرايل) خط كشيده عبارت كابار بارمطالعه فرمها عجى الرحصرت مولانا شاه شهب وراي كال ممل سنا منصود فنند وفساد ہونا تو اشکال کا جواب ملنے کے بعد بھی بجائے خاموثی کے جواب دیے تکار وقت تھاشورشرابا کرنے کا تکرشاہ جہید چونکہ تواب احدرضا خان صب حب کی طرح فقتر پرورس مید اور محکمر نہ منتھ ان کا پیل ایک علی اشکال اور محض لگیریت کے لیے تھا جب اس کا جماب ا عميااورا شكال دور بو كمياتو خاموشي اختيار كرلى - بات صرف اتنى ب كدهفرت سشا داملوسيا شهيده والطلاية جب ويكما كد بعض معزات رفع البدين كرئے كويا آين بالجر كو تقير كى أظرب د کھورے میں اور ایسا کرنے پراؤتے بھوئے کے لیے تیار ہوجاتے بی توان سے سنت مزوک کی يتو الن وتحقير برداشت ند بوتى اورانبول في اسس بعل كرناشروع كرديا تأكر جافي موام جان شاه محمد المعيل شبيد وعليه آخردم تك صفى مقلدر ب: بيداحه شبيداورشاه محراسلعيل شبيد ووفظها كرفقاء جهادك بارس ميس جب بعض أوكرن نے پیافتراوکیا کہ: "أي هاعت مسافرين في ذبب عارندوفي مسلك مقيد بستند" [ترجمه] بيسافركوني فقهي مسلك فيس ركعة اوركى طريق ك يا بمرتس-توجوا بأمولا نااسمعيل شهيد واليلا كشيخ سيراحمه شهيد والطلايا بي شهادت سالك سال بم ه ٢٠٠٨ اله يس ايك خط علماء پشاور كه نام لكها آپ كي تصريح تمام زمر ومجاهدين كونجي شاش م كيونكما عتراض سب كے بارے بيس تحال سے حضرت مولانا شبيد كے مسلك كا بعلا وضاحت ہوجاتی ہے: " الي فقيروخاندان الي فقير در بلاويندوستان كمنام نيست الوف الوف انام ازخواص وعوام إليافتي

حفزت سید احمد سمپید در فقد کے مصفوطات بل نے مرتب شاہ حمدا میں شہید در فتاریاں اس میں ہے:

"اقبال شران چارول غابب كى متابعت جوابل اسلام ش رائح بين بهت عمروب" -(مرا لم ستقيم بس عه)

مزید تفصیل کے لیے علامہ ڈاکٹر خالد محودصا حب کی کتاب "شاہ اسلعیل شہید درافائد" کے صفحہ ۱۲۲۲:۱۱۱ مطبوعہ دارالمعارف لاہور کا مطالعہ کریں ۔ حسکیم الامت حضرت مولانا اشرف عسلی

فانوى ساحب ولطفار قرمات الله:

"شاومبدالعزیز کا خاندان ماشا مالله ان اوصاف کا جامع ہے جن بیل مولا نا اسلیل صاحب بھی بیل بعض اوگ مولا نا کوغیر مقلد کھتے ہیں حالا تک بید بالکل قلط ہے میرے استاد بیان فرصاتے تھے کہ وسید صاحب کے قافے کے ایک فخص ہے لے بیل ان سے پوچھا تھا کہ مولا ناخسید مقلد تھے؟ انہوں نے کہا کہ بیرتو معلوم نیس لیکن سید صاحب کے تمام قافلہ بیس بیٹ جورتھا کہ غیر مقلد جھولے رافعنی ہوتے ہیں باتی اس سے مجولوکہ اس قافلہ بیس کوئی غیر مقلد بوسکتا ہے؟

(ملفوظات عكيم الامت: ٢٠٤٥ م ٢٩٧)

حفرت مولا نا کرامت علی جو نپوری دافیجید کا شارسیدا حمد شہید درافیلیے کے خلفاء میں ہوتا ہے ان کے مخلف رسائل دوجلدوں میں'' ذخیرہ کرامات'' کے نام سے کا نپور سے شائع ہوئے اسس کی

(with a spending of the after (JAL) ے سوالوں کا جواب ہے اس میں معفرت جو نیور کی دیکھیے واضح الفاظ میں لکھتے ہیں: "ان مقام میں ہماران قدراقر ارکرنا کفایت ہے کہ حضرت سیداحمہ قدی سروے طریقے کا ہم طريقة كريد باوران كالذب حقى بولا كلول علاماس طريقي من داخل بوكر قائده بإت بن حضرت موادنا عبدالتي اورموادنا محراسليل عطفطها بحي اس طريقة ك توشيعيول بس س إلى يو معن کہتا ہے کہ بیطریقہ نکالئے میں بیدونوں بھی شریک تنے دو چھی بڑا جمونااور علم انتصوف ہے جال باوريددونون بزرگ منفي ندب (ركمة) عن الدونون بزرگ من استان اسم (در الله استان استان استان استان استان استان " كتب مصنفه مولوي الملحيل واشياع دى ازتقوية الايمان وتؤير العينين وصراط المستنقيم وسأل اربعين ومائية مسائل كدورابطال كلام وفقه وتصوف المرسنت وجماعت تصنيف شرواست حق است بإباطل برتقة يراول لاريب است محمري ازابتدائ بعثت آمحضرت مالفاليتم تاخروج اي فرز كافر خوابتد يود وزيرا كدكا فرابل سنت وبتعاعت اعتقاؤهم غيب وتصرف نسبت بحضرات انهيسا دوادلياء واشتها عددري باب بمذبب إيشال بكتب جديدة تصنيف شده است وآن كتب دراياوي ايشان حنعاول وآكن ورندبب جديد شرك است وبرنقله يرثاني يحس اتباع مسلما نان مرااين فرقه رادرمقائد واعمال ايشان خروج از دائز واسلام خوابد بوديانه [ترجمه] يانچوي سوال كالمولوى المعيل اوران كروه كى تما تصنيفي تمايين شلا تقوية الاعانة تؤير لصيمين وصراط استنقيم ومسائل أربعين وماة مسائل جوكسافل سنت وبمناحت سيحكم كلام وفذه تصوف کے باطل کرئے کوتصنیف ہوئی ہیں وہ سبحق ہیں یا باطل درصور عیکہ وہ سبحق ہیں آ امت محدی زبانه جواب: بانجوي سوال كاجواب يرب كرتو يرالعيفين جوكماب بيسواس بين موادانا محراملعيل مرحوم کے لکھے ہوئے چندورق رفع پدین کی ترجیج میں ہیں اور بعداس کے مولانا مرحوم نے اپنے

جواب: پانچ می موال کا جواب یہ ہے کہ تو پر انعینین جو کتاب ہے مواس میں موانا ناجم استعیال مرحوم کے لکھے ہوئے چندورتی رفع یدین کی ترجیج میں ہیں اور بعداس کے موانا مرحوم نے اپنے مرشد معنزت سیداحمد قدس مرہ کے مجھانے سے اپنے قول سے رجوع کیا یعنی رفع یدین کرنے کو مجھوڑ دیاا ور لانڈ ب اوگوں نے تو پر انھینین میں اپنی طرف سے بہت می با تمیں زیادہ کر کے کھیں للهائه". (وخيره كرامت: ج عن ۲۲۳، ۲۲۳ رمطبور كانپورطني اول) ترجمان رضاخانيت كاليك اور الزام:

اس كے بعد مولوى كاشف اقبال صاحب عنوان دے كر لكھتے ہيں:

الهاعل وبلوی این اکار کاسخت نخالف تھا' خود و یو بندی اکار نے بھی اس بات کا اقر ارکیا ہے کر مولوی اسلعیل وبلوی ند بھی طور پر اکا برائے جدا مجد سمیت سب کا مخالف تھا چنا نچہ دیو بندی تھیم الامت اشرف علی تھانوی لکھتے ہیں کہ مولوی اسلعیل چونکہ کفتی تھے چند مسائل میں انسکاف کیا

اورمسلک پیران خود مثل فینخ ولی الله وغیره پرانکار فرمایا" _ (نتائم امدادید: س ۹۳ رضی مثان _امداد المندی ق: ص ۷۵ رضی لا بور)

(الراد يوبتريت كے بطان كا اعتاف بس ٢٥،٣٥)

بیاعتراض بھی رضاخانی معترض کی جہالت کا شاخسانہ ہے اس میں تو صرف اتنا لکھا ہوا ہے کہ حضرت شاہ محمد اسلمبیل شہید دافتائیے نے حضرت شاہ ولی اللہ محمدث وبلوی دافتائیے و ویگر بعض حضرات سے چند مسائل میں انتقاف کیا چنا نچے حضرت اعت انوی دافتائیے خود حاشیہ میں اس کی وضاحت کرتے ہیں:

** قوله مسلك پيران خود شل شخ ولي الله درافيند وغير و پرا تكارفر ما يااقول يعني بعض مسائل پر ''۔

(امدادالمشاق: م ۸۲ راسلای کتب خاندلامور)

بعض مسائل میں تحقیق کی بنیاد پر اعتقاف کرنے کواس جامل رضاخانی نے ''اکابر کا سخت خالف'' کا عنوان دے دیا کسی رضاخانی میں جرأت ہے تو بتائے کہ حوالہ بالا میں ''سخت خالف تھا'' کے الفاظ کہاں ہیں؟اس عبارت پر اعتراض کرنے کے بجائے اسے اسام کی خبراو۔ موادی

کا کے الفاظ کہاں ہیں؟ اس عبارت پر اعتراض کرنے ہے بم نصیراللہ بریلوی شاگر دمولوی غلام رسول سعیدی لکھتا ہے:

"اطل حطرت امام احدرضا بريلوى في اكثر اكابرفقهاء بلكدائداور ججتدين برجى ردكياب فستادى

(وقاع إلى السنة والجماعة .. اول (١٩١٢) (حَجَه عنونبوت العدة عوام بالريادي رضوبيك ميلًا ت عن بهت تطفلات إلى سلاعلى قارى البي شرح مسشكوة عن جب اين تجرير ددكياة لوگوں نے ان پرایسے بی اعتراض کیے ملاعلی قاری کھتے ہی علامداین جرکی اس عرارت مسین المارے زیائے کے بعض شافعی علاء کے خلاف سیح نقل اور صریح ولیل ہے کہ تقلید کی پستی ہے ہیں نگلے اور تقیید کی قید سے آز اوٹیس ہوئے اور میدان تحقیق میں وارد ٹیش ہوئے کیونکہ ہم جہاں طامہ ا بن جرک کسی بات کاردکرتے بیل آو ہم پراعتراض کرتے بیل کہ" تمہارے جیرا فیٹے الاسمام منتی الانام ابن جر پراعتر اض كرد باب جوائمه اعلام كے نز ديك علم كے پياڑوں ميں سے ايك بہت بڑے پہاڑ ہیں' طالا تک علاماین جرخود ماری تائیدیس ہے کہدرے بی کدولائل کے ساتھا کار ے اختلاف کرنااوران کی رائے کوغلاقر اردیناجائز ہے''۔ (مرقات: ج مم من ۱۰۱۰۱۰) مفتی ڈاکٹرسید شجاعت علی قادریاعلیٰ حضرت کے متعلق لکھتے ہیں: "مولانا نبایت روش دماغ تھے وومحققین سے اعتلاف کرتے بلک اعمد مذہب سے بھی اختلاف زماندك باعث اختلاف كوجائز قراروسية بين -السالمرح آب نے بعدوالے الی الم ے لیے تعاقش باقی رکھی ہے کہ اگرا متلاف زماندے ان کے بیان کردہ کی مسئلہ پر مزید بحث کی جا على بوتواس من يكومضا كقر بيل _ يعنى الركمى مسئله يرمولانا في بحث كى مواوراس ك بارے میں اپنی تحقیق چیش کی ہوتو بعدوا لے محققین کے لیے را بیں سدو دلیس ہوجاتیں بلدوان موجاتی ہیں اور حقیقت یمی ہے کدایک محقق کا کام انسانی ذہنوں مسیس کر بیں لگانانسسی بکسان

پرسے ہیں ہیں میں میں مرد بروسے سے سے سے سے بین بعد ہیں ہوری ا بو جاتی بیں اور حقیقت بھی ہے کہ ایک محقق کا کام انسانی ذبنوں مسین گرییں لگا نائیسیں بگسان گر ہوں کو کھولتا ہے''۔ (فرآوی رضوبی: ج ۵ ص ۳۵،۲۳ رمطبوصکت نیو بیلا ہور ۹۳ میاوہ) (بحوالہ مقالات این فریز: ص ۲۵،۳۵ ریزم سعید کراہی) اس کتاب بر مولا ناا طبر نعیمی مفتی جمیل نعیمی مفتی ناصر علی مفتی علی عمران کی تقاریظ ثبت

ہیں۔ تو ترجمان رضا خانیت صاحب!اگرا بختلاف نواب احمد رضا خان صاحب بریلو کی کریں اور وہ بھی ائمہ مجتبدین ہے تو وہ محقق بن جاتے ہیں اورا گرشاہ اسلمبیل شہید درافیل بعض مسائل ممراشاہ

ولی الله صاحب جومجتد بھی نہیں انتقاف کرلیں تو آپ ان پراسلاف کی مخالفت و بغاوے کا الزام نگاد و پھے توشرم کرو۔

مولوی استعیل قادری تورانی لکستا ب:

" ميدو برخى امام احدرضا قاورى حنى في اكار صحاب كرام اورائد مجتهدين (امام اعظى امام ابوطيف امام ما لك اورامام احد بن طبل) رضى الله تعالى عنهم اجتمين كيموقف ساء تعلاف فرما يا

مكتبه فتم فيون العد عواني بالأزيشاور

بي _ (حاكن شرح مسلم ودقائق تبيان القرآن بص ١٤١، ٣٤١ رفريد بك استال لا مور)

اب لگاؤ فوی کاشف اقبال صاحب! نواب احد رضاخان صاحب تواتنا بزاید بخت، اکابر و اسلاف بلکه محابه کرام کا تعلم کھلا باخی بقول تمہارے ایسے آ دی سے بڑا فسادی بھی کوئی اور ہوسکتا

7

رضاخانیول کاشاہ صاحبان کے نام پر دھو کا:

مولوى كاشف اقبال صاحب لكصة بن:

''شاہ ولی اللہ محدث وہلوی اور شاہ عبدالعزیز محدث وہلوی علیہ الرحمة وغیر ہم (مشنیہ کی طرف واحد اور پھر جمع کی شمیر کا لوٹانا حضرت کے تفوق علمی کا پیة وے رہی ہے: از ناقل) کے نظریا ہے۔ وہی بتے جوآئ کے افل سنت و ہما عت (بریلوی) کے ہیں جن کی تر جمانی اساماحمد رضاحت ان بریلویفرمائی''۔ (ویوبندیت کے بطلان کا انتشاف: س ۳۵)

حالانکدید بالکل جموث ہے کاشف اقبال صاحب بحض عوام کودعوکا دے کرشاہ صاحبان کے نام پر چندہ بٹورنے کے لیے ان کا نام لے رہے ہیں۔ اس لیے کرشاہ ول اللہ محدث دہلوی دائیلا ہے تو ان کے نزد یک پکا وہائی تھا اور ہندوستان میں وہا بیت کا پوداای نے لگا یا تھا ما تبل میں سف و صاحبان کے عقا کدا جمالاً گزر بھے ہیں جن کورضا خانی تسلیم نہیں کرتے رسز یدیے والہ جات بھی ما دیا دہ مدن

بريلوى محكيم الامت كاجاتشين مفتى اقتدار خان تعيى للعتاب:

"اللهم صفرات فرماتے میں چار صفرات کی باتیں قابل تحقیق میں اکثر غلط ثابت ہوتی ہیں کہ را شاہ دلی الله صاحب فمبر ۴ شاہ عبد العزیز صاحب فمبر ۴ تحاج حسن نظامی فمبر ۴ تغییر روح البیان بیہ (عقیدات علی مطبوعات جس ۲۷ رفیمی کتب خاندگران) تنها رامفتی اعظم تولکستا ہے کہ شاہ صاحبان کا تو معاذ اللہ کوئی دین وابیان عی نہیں کمی کسس

عمباراتسی اسم و معتاب زیراه صاحبان و و مقار مند و ق رینان در اینان ق اس کے ساتھ بھی کس کے ساتھ توقع کس مندے ان کا نام کیسیتے ہو۔ بریلوی عکیم الامت مفتی اس یار

عجراتی لکعتاب: "بیامتران شاهمداهزیز صاحب قدی سروکا ب دوای منظمی شخصنظی فرما گے"۔

(جاء الحق: عن ١٩ سهر شوكت بك (يرجرات)

ترجمان رضاغانیت کے نزد کیک تو تھی ہے اختلاف کرنا بھی اسلاف وا کا برکی بغاوست. شورش پرمحمول ہوتا ہے بیباں تو اکا بر کوسخت فلطی کرنے والا کہا جاریا ہے تو تم لوگوں سے بڑا ثار

ما حبان کا با فی کون ہوگا؟ صاحبان کا با فی کون ہوگا؟

اعتراض ___د لوبندى مذهب دين اسلام سے جدا ب

مولوی کاشف اقبال صاحب فیصل آبادی ہے در ہے الزام تراثی ، وجل وفریب ادر جالت کے سلسلے کوجاری رکھتے ہوئے مندرجہ بالاعنوان قائم کرنے کے بعد لکھتے ہیں:

ے سلسلے کوجاری رکھتے ہوئے مندرجہ بالاعتوان قائم کرنے کے بعد لکھتے ہیں: "دیو بندی دحرم کے محدث تبلیق جماعت کے فیخ الحدیث مولوی محدز کریا صاحب فرماتے ہیں کہ

''دیو بندی دهم کے حدث تبیقی جماعت کے آغاد برے مولوی محد ذکر یا صاحب قرماتے ہیں کہ
ہمارے اکا برحضرت کنگوی اور حضرت نا تو توں نے جودین قائم کیا تھا اس کو مضبوطی ہے عت ام ا
اب قائم ورشید بیدا ہوئے ہے۔ رہے بس ان کی اتباع میں لگے حب اکر (محسبے اولب ا
بیس ۱۵ ارجیع کراچی) معلوم ہوا کہ دیو بندی خرب کا اسلام سے کوئی تعلق نہیں ہے بلکہ ویو بندگا
خرب کے بانی مولوی قائم نا تو تو کی اور مولوی رشید احرکنگونی ہیں۔۔۔۔ ایک اور حوالد دیکھیں (جن ا
کو) مولا ناظیل احمد نے تحریر قرما یا۔۔۔۔۔واقعی اس قائل ہیں کہ ان پر احتیاد کیا جادے ان اس کو

مر برود من است رور مراج المراد المراد المراد المراجع الا مور) المراجع المراد عن اسلاق الريت كو شرب قرار دين كافيس كها كميا بلك واضح اقرار ب كه مولوي فليل احد أميضوى كي توريكوند ب أراد

دیا جادے اور ہدایت و نجات رشید احر کنگوری کی ا تباع پر موقوف قرار دی گئی ہے....ان والک

تاہرہ سے خابت ہو گیا کددیو بندی شہب اسلام سے جدا قدیب ہے جس کا وجودا تگریز منوسس کا مربون منت ہے''۔

(ولي بنديت كے بطلان كا انتشاف عن ٢٠٤١)

نواب احمد رضاخان صاحب بريلوي رضاخاني فتوسے كى زويس:

کاشف اقبال صاحب کا مندرجه بالااعتراض ذیمن شمی رکھتے ہوئے اب ذراا یک نظراد حر مجی حوجہ دن مولا نااحمدرضاخان صاحب بریلوی اپنی بدنام زمانہ وصایا جس اپنے متعسلتین کو میں کہ ساتھ ورد

"میرادین دخیب جومیری کتب سے ظاہر ہے اس پر مضیوطی سے قائم رہنا ہر فرض سے اہم فرض ہے"۔ (وسایا: ص • ارابوالطائی پر نیس آگرہ)

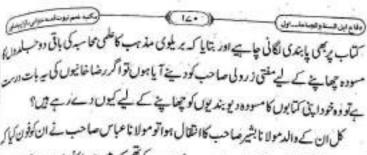
اب مولوی کاشف اقبال صاحب رضافانی کے اصول کے تحت اجر رضافان صاحب رہا ہی نے قرآن وحدیث و ین اسلام یا قد بب حقیت پر مغیر فی ہے قائم رہنے کے بحب عے اپنے دین و غذب پر اور وہ بھی وہ بوقر آن وحدیث یش نیس بلکہ نواب صاحب کی کتب میں کے بہا تھے دین و غذب پر اور وہ بھی او بوقر آن وحدیث یش وصیت کی معلوم ہوا کہ مولا تا احمد رضافان صاحب بر یلوی کا دین اسلام ہے جدا ہے جس کا وجو واگر یز وروافض کا مربون منت ہے۔ کاشف اقبال صاحب نے بیا عمر آخی ہے جدا ہے جس کو لوی علام مہر چشتیاں کی کتاب '' دیو بندی ہے۔ کاشف اقبال صاحب نے بیا عمر آخی ہے ہے۔ سابق بریلوی علام مولان ناسعیدا حدوث اور ی غذب سفح اسم طبح جدید کر اپنی '' ہے سرق کیا ہے۔ سابق بریلوی عالم مولان اسعیدا حدوث اور ی پیشتیاں مولوی علام مولان ناسعیدا حدوث اور ی پیشتیاں مولوی علام مولان ناسعیدا حدوث اور کی چشتیاں مولوی علام مولائی جدید کر اپنی '' مولوی کا تفصیلی منہ تو زیجوا ب دیا ہے ملا دیل ہو'' بریلوی غذب کا طبح کا مولوی علام مولوی کا معرب طبح کا معرب اسم مولوی کا تفصیلی منہ تو زیجوا ب دیا ہے ملا دیل ہو'' بریلوی

مولاناا تمدمعید قادری سال بریلوی کامسلک اور بریلوی کذب بیانی:

بعض بریلوی آج بھی اور ماضی قریب میں خصوصار ضائے مصطفیٰ نے بیر پر وپیکٹ اکسیا کہ سابق بریلوی عالم سعیدا حمد قاوری نے دوبارہ رضا خانی بریلوی ندیب قبول کرلیا ہے۔اوروہ کئے۔

وفاع ابل السدوانجياعة داول یں کہ جومیری کتب شائع کرے وہ معاذ الشرای ہے۔ پہلی بات تو بیا کہ مسلک اٹل السنسة والجماعت ديوبندكسي شخصيت كانام نبيس اكر سعيدي قاوري جيسے بزار بريلوي اس مسلك مسير واخل ہوجائیں اوروس بزاراس مسلک سے نکل جائیں تو والله مسلک و یوسٹ دکی حقانیت رقعیا كوئى فرق نيس آئے گا۔ رہى بات سعيدى قاورى كے بريلوى يا ديو بندى ہوئے كى توان م والدمولانا بشيراحمه صاحب مرحوم جن كاكل عى انقال بواب سهار نيور كے فاصل تقے علم الے و یو بند کا بہت زیادہ اوب واحر ام کرتے تھے اور بیقول الن کے انہوں نے دورہ شیخ العرب والجمر حضرت مولانا حسین احمد مدنی دافتلاے کیا تحرساری زندگی بریلوی مسلک کے ساتھ بڑے رہے۔چشتیاں میں مولانا نو رمحدمباروی رافشارکا مدرسہ جواس وقت مسلک بر بلویت کا ترجمان ب ' ' فخر المدارس'' وہاں کے شیخ الحدیث رہے آج ہے ٹھرنوسال قبل علاقے کے رضاحت انی جعراتی مولویوں کو جب پندلگا کہ مولا ناعلائے و یو بند کی تلفیز بیس کرتے توان کے گھر تع ہوئے اورحمام الحرين پروسخناكرنے كامطالبه كماجس پرانبول نے انكار كرديا كدمير اساتذه بي میں ان کی تحفیر تیں کرتاجس کے بعد انہیں فخر المدارس سے فارغ کردیا گیا، موصوف نے بیرانی سالی میں پھر کسی دوسرے مدرے میں تدریس نہیں گی۔چشتیاں کی معروف شخصیت مولاناعہاں صاحب مذظله العالى نے جھے ہے بیان کیا کہ ۲۰۱۴ میں جب میں دارالعلوم دیو بند کا دورہ کرکے آ یا اورانیس پنه چلاتوانهوں نے بچھے فخر المدارس بلایااس وقت مرحوم مسلم شریف کا مسبق پڑھا رے تھے ملتے ہی مجھے یوچھا کہ دارالعلوم و ہو بندشریف سے آیا ہے؟ میں نے کہاں دارالعلوم ديوبندسيآ يا بول توب سائنة كها دارالعلوم ديو بندمت كبو دارالعلوم ديو بندشريف كبر میری آنکھوں اور مانتھے کو بوسہ دیاا ورکلاس ہی میں سب پریلوی طلبا کے سامنے دیو بنداورا کا ب ویو بند کے واقعات سنانے کے اور رونے لگے۔ انہوں نے اپنے بیٹے علامہ سعیدی قادری کو جی و یو بندیوں کے مدرے میں پڑھا یا اور پوتے مولا ناغلام مرتضلی کو دارالعلوم کرا چی میں پڑھ! ا موصوف آج كل بريلوى مسلك سي مسلك بين-





کل ان کے دالد مولانا بیر صاحب و بھی بربر ہو جہ ہوں کہ جس سے دالد مولانا بربر ماہ ہوں ہے۔ تم جلدی پہنچو کیونکدا پ کے دالد صاحب نے وصیت کی تھی کہ بیں مسلکا دیو بسند کی بول اور میری دعا ہے کہ میر دانجام علائے دیو بتد کے ساتھ ہوتمہارا سارا خاندال پر بلوگ ہے کہ سنم الناکا جناز ہ بربلوی نہ پڑھادیں اس لیے آپ جلد سے جلد چشتیال پہنچو۔موسوف اپنے والد صاحب کے جناز سے بیں بیٹی سے یانہیں اس کا تو جھے طرنہیں البت الن کے مسلک کے متعلق جو معلوم ہے

کے جنازے میں بڑھ سے یا ایس اس کا توسعے میں امیدان کے سے اس میں المیار ویان تداری سے بنادیا مزیدا کر کسی کولیل کرنی ہوتو چشتیاں جا کرخودان سے ل سکتا ہے۔ واللہ الم بالسواب۔

. د یوبندیت خاص ولی الهی فکر بھی نہیں مولانا انظر شاکتثمیری برخط میر کی عبارت کی دجید:

اس کے بعد کاشف اقبال صاحب ما بہنامہ" البلاغ" کے حوالے سے لکھتا ہے کہ: "افکرنا سخیری نے لکھا ہے کہ دیو بندیت خالص ولی اللّٰ بی فکر بھی نہیں" اور آ گے شاوصا حب ناکے حوالے سے لکھا" محضرت شاوعبد الحق کا فکر کلیٹا دیو بندیت سے جوڑ بھی نہسیں کھاتا" ۔ (سلما اور پھرآ خریمی تیمرہ کرتے ہوئے لکھتا ہے:

'' و یویندی مسلک چود ہوئی صدی کی پیداوار ہے نانوتو ی گنگوہی ہے قبل کمی مسلمہ طخصیت ہے اس کا کوئی تعلق نہیں ان دائل قاہرہ ہے تا ہت ہو گیا کہ و یویندی نذہب اسلام ہے جدا فدہ ہے؟ جس کا وجودا نگریز منحوں کا مربون منت ہے''۔(ویویندیت کے بطلان کا انتشاف یس سے) جواب: کالی یات تو بیہ ہے کہ مولا نا انظر شاہ صاحب دیکھیا ہے اسی مضمون کے شروع میں بیکھا تا

:4

الكيدينم وإمالت عواني وأويشون وقاع ليل هسنة والتولية عقيساول المنظم المنظمون كم بريريز كمل القاق خروري فيل " (ما بنام البالغ من عربر المارة من من من الم

لبدّا جارا بھی نہ تواس مضمون سے اتفاق ضروری ہے اور نہ بالفعل ہے علی سیل التسلیم شداہ صاحب كى بات كالمقصد صرف اتناب كدفقه منى كالرون واشاعت جوديو بند كاخاصه ب ووجس

ونت کے ساتھ شاہ عبدالعزیز رافیطیے کے ہاں پایا جاتا ہے شاہ ولی اللہ رافیلیے کے ہاں وہ قوت جسیں

نظرتين آتى اس امتبارے خالص ولى اللمي فكرنيين كها جاسكا ان كاپيرمطلب ومقصد نبيس كه ديو بند ي نظريات وسويج عقا ئدوا فكارمر ، ب شاه و لي الله دايشتاب كو كي تعلق نبيس ر كلية _ اكر انظر

شاه ساهب ديو بندكوچود وي صدى كى پيدادار يجية تواى مضمون ميں بركول لكية: " دیو بندگی اصابت اور کمل حدیث وقرآن ماسنت و دین سے موافقت پرشرح صدر کی دواست مجي ميسرب برتعسب سے بالاتر ہوكرجس قدر فورش نے كيا يا فكر ونظر كى جتى را بيں جھے ريكسل سیس و یو بندیت کوای و بن کی ایک مکمل تصویر میں نے پائی جو مکداور مدیندز اوحاداللہ شرفا وتھیست

عدايى ابتدائى اورانتالى بكدارقائى شكل بنى جلاقما"_(البلاغ بس ٨٠)

"ميرا عيال بدب كدما اناعليه واصحاني جومروركا خات مانظيني كى زبان اطبر سے اى موال ك

جواب ميس تراوش مواقفا كرنجات بالركس فرقدكي موكى يبي ويوبنديت كي مخضرا ورمفصل جوجيز اور مبسوط تعریف و تعارف ہے"۔ (البلاغ بس ۴۸)

شاه صاحب تود يوبتدكوسكدو مديد س جوزر ب بين اوربيجهوث يواتا بكرچود وي صدى

ع جوزر باب اى مضمون من دولكية إلى: الهن ش فك فين كدوارى مديث كاسلسلة حضرت شاه صاحب والفلدير ين متنى ووتاب اورآج

بندو پاک میں حدیث وقر آن کے جوز مزے نے جاتے بیں ان میں حت انوادہ ولی اللّٰ یک کابراہ

راست دخل باس ليران كي خد مات جليله كالانكارنيس ووسكما" _ (البلاغ بس ١٩٠١٥) رى بات شيخ عبدالحق محدث وبلوى كي توبر يلوى ذرااينا محرويكسين-

وفاع ابن السنة والجماعة الرل ملك نتنخ عبدالحق محدث دبلوي ويؤادييه از:مناظر اسلام مولانا ابوابيب قادر كي زيدمجده خوت: بریلوی حضرات کی اکثر جامع مساجد کے باہر لکھا ہوتا کہ یہ مجد شخ عبدالی میں وہلوی کے مسلک پر ہے، حالا تک بریلوی مسلک اور محدث وہلوی دیافتا ہے مسلک میں زیمن

آسان كافرق ٢ مثلاً: يد بريلوي معزات آيت اليغفولك الله" كاتر جدكرة عن كناه كالبت في الإي ك طرف كرت كوحرام كيت إلى جب كدفيخ والوى والطلاق اس كرتر جديش كناه كي أميت أي

پاک النظایم کی طرف کی ہے۔ (اورد اللعات: ج اس ۱۳۵) جند بر ملوی صورات بدعات پر حشاکالیبل لگا کرقبول کر لینتے بیں جب کرفتن و اوی فرمائے ين البريدهت ضلالت ب بإضلالت كاسب" - (افعة اللعات: جاص ١٥٠)

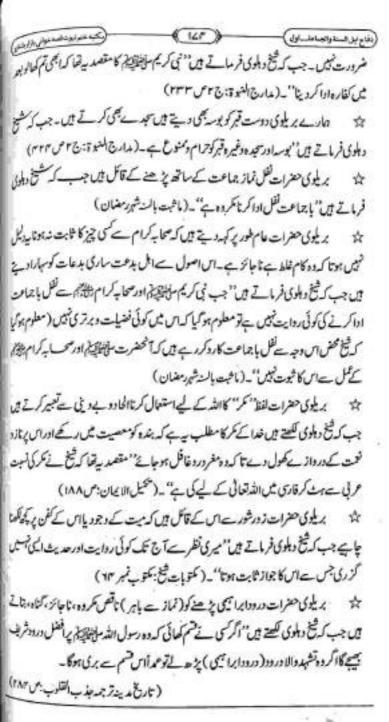
حريد لکھتے ہيں: "سنت کومضوطی ہے تھا منا اگر چہوہ تھوٹی ہو بہتر ہے بدعت کو پيدا کرنے ہے اُر چەدە دىندى كيول ئە بوكونكە مىنت كا اتباع ئے نورآتاس اور بدهت بىل گرفىت اربونے

(اوعة اللمعات: ١٥/١٥)

جر نی پاک سال کافر مان ب کرسوادا عظم کی بیروی کرد- بر بلوی حضرات سوادا عقم ے مرادعوام کی اکثریت لیسیتے ہیں جب کے شیخ و بلوی ری اللہ فرماتے ہیں " او گوں کو اس بات کا غیب دی گئی ہے کہ اس کی اتباع کر وجس طرف اکثر علاء ہوں'' ۔ بر یلوی زہر کا بیالہ پی کے جما ا ہے علام کی کثرت نہیں وکھا کتے شان کے مدارس زیادہ ہیں شعلب او"۔ (افعۃ اللمعات فا

یر یلوی حضرات تماز کے بعد مصافحہ کے قائل اوراس پڑھل پیرایس جب کے مشیخ داران

ولَقُلْهِ فِرِماتِ قِيلَ كُنْ لِعِصْ لُوكَ نَمَازَ كَ بِعِدِ بِإِجِمِدِ كَ بِعِدِ مِصَافَةِ كُرِحَ قِيلَ بِيكُونَّ وَيَجْسِينَ * وَ بدعت ہے وقت کوخاص کرنے کی وجہ ہے بہرحال مطلقاً مصافی کاسنت ہونا وہ باتی ہے پکی ہیا کی



• (تارن مينز جمد جذب القلوب عن ٢٨١٧)

(مكتبه خنيرنبوت قصه خواش بالزاريت اور

بریلوی صرات کہتے ایں جواللہ تعالی نے خبردی ہاس کے خلاف کرنے بر قدرا کو قدرت الخص جب كرفيخ والوى فرمات إلى الى في فروى ب كرمطيون كولواب وينابول اور عاصوں کوع ب کرتا ہوں اس طرح ہوگا جواس نے فرما دیا ہے لین اس کے اوپر واجب نہیں ہے اگر ہالفرض اس کے خلاف کرے تو کسی کو بجال نہیں کہ کے کہ ایسانس واسط کیا"۔

(محکیل الایمان:ص ۲۰)

بريلوي حضرات معجزه كوني ورسول مافية يتم كالعل بيجية بين جب كه شيخ د بلوي كليسته بين: "معجروخدا كافعل بنية كمفل رسول" _(يحيل الا بحان بس ١١٧)

بريلوى معفرات كيتم على كرنى كوتيامت كالمقرره وتت بتاديا حميار جب كرسشيخ وبلوى لکھتے ہیں" قیامت کامقررہ وقت اللہ علام النيوب کے علاوہ کو فی تبیل جا نہا"۔

(افعة اللمعات: جسم ٣٢٢)

الله صفرت جرئل ويقاضاني شكل مي آئة اورول الله المنظيم عصوال كياكر قيامت كبآئ كى مركار دوعالم ما في يجاب ديا"جس بوال كيا كياده ماكل سيزياده فيس جانے والا بعنی جیسے سوال کرنے والا لانظم و یسے جواب دینے والا لانظم ہے مسکر ہمارے پریلوی حفرات كوشايد جناب رسول الله مأخ ليني كاليدجواب يسندندآ ياوه كلصة إلى: أس كامطلب بيسب كراب جرئل قيامت عة بحل بي فيرثيل اور من محى بي فرئيل أو بحى جامنا بي جن مجى جامنا مول (مقیاس) جب كرفي و ولوى والطبط بيار سا تا الفرائيل كرجواب ك بار س على لكنت بيل "عي (محمر النظيلة) اورتو (جريكل) وونون اي كو (قيامت) نه جائع يلى برابر الله"-(الثعة اللمعات: ١٥١٥م ٣٥)

علمائے اہل السندوالجماعة ديوبند پر و پابيت كاالزام اوراس كاجواب:

رسے ہیں۔ وہ اس اس اس سے اس اس اس کا کا کر کے وہ کا اس کا اس کا کا کرکے وہ کا اس کا اس کیا ہے۔ اس کی اس کے بڑے تھو وہ کو وہائی کہتے رہے کہا اس اس کا اس کے بڑے تھو وہ کے ساتھ کیا جارہا ہے اس کا دیگر بریلوی رضا خاتی موادیوں کی طرف سے بڑے شدو مدے ساتھ کیا جارہا ہے اس کے بحر اس اس اس اس کر ان جا ہے جم اس اس اس کر ان جا ہے جم اس اس کر داراتھ ہیں۔

ب ب سروس پروس کے اللہ برعت کی طرف سے وہائی کا لفظ اپنے تحافیان جن کو براوگ۔

بر ند ہب اور بے دین بچھتے ہیں کے لیے وضع کیا گیااان کے زویک ہرمتیع سنت اللہ کی آؤ حید ٹی کریم سائٹھیٹے کی سنت پڑھل پیرااور بدعات و خرافات ورسوم جاہلیت سے منع کرئے والا" وہائی "

کہلاتا ہے۔ یہاں بیں خووائل بدعت کے گھرے ایک حوالے تقل کرتا ہوں جس سے کافی حد تک وضاحت ہوجائے گی کہ ان کے زویک وہائی کے کہا جاتا ہے:

ائل بدعت كر سرتيل مولوى احدرضاخان بريلوى سے سوال كيا حميا:

" تاجائز بات کواگر کوئی بدند ب یا کافریخ کرے تو اوے جائز تین کہا جاسکنا کل کوکوئی و بال ناچ کو منتح کرے تو کیا اوے بھی جائز کر دینا ہوگا؟"۔ يال دباني بيجية بين اس ليه بهم دباني على حج - چنا ني نخسبر الحد مثين مولا ناخليسل احسد

بار نیودی دافیدیای بات کی وضاحت کرتے ہوئے لکھتے ہیں: "بدوستان ش لفظ و بانی کا استعمال اس محض کے لیے تماجوا تمد دولئے کی تھاید چھوڑ بیٹے مجر ایکی وحت دوئی کدمیالفظ ان پر بولاجائے لگا جوست محدید پرهل کری اور جدعات سیزور مرم جیری چوز دیں بیان تک ہوا کر بمبئی اور اس کے نواح میں بیر مشہور ہے کہ جومولوی اولیا و کی قبروں کو سجد ہ

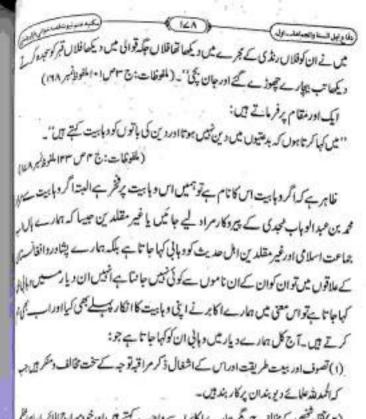
اور فواف کرنے سے مح کرے وہ و بالی ہے بلکہ جوسود کی حرمت مگا ہرے کرے وہ محی و بالی ہے گو كثابي بزامسلمان كيول نه بو" _ (المبعد بس ٣٠٠٣) فتيالهم حفرت مولا نارشيدا حركنگوى صاحب ريضي لكھتے ہيں:

"الى وقت اوران اطراف يل وبالي تنع سنت اورو يتداركو كيت بين" ـ

(فأوى رشد يه نام الم ۲۸۲)

حسيم الامت مجدودين ولمت حفرت مولا نااشرف على تقانوى صاحب درفيفيها ال بواء ك وريك اى افظ ومالى" كاسطلب عان كرت موع فرمات مين:

"أيك صاحب نے مجھ سے بيان كيا تھا كدا يك مرتبه عيوراً باددكن بيں ايك فخص وہايت كے الزام عم بكرا كيالدردلل مدييان كي حي كرتم كوجب ويجهوم نجدے شكلتے ہوئے جب ديكھوقر آن پڑھتے اوع جب دیکھونماز پڑھتے ہوئے ایک اوران کے تیرخواہ خض نے کہا کرنیس بیدہ ہائی ہسیں ہیں



(۲) تھلیر شخص کے خالف بی گر ہارے اکابراے واجب کہتے ہیں اور خود مراج الاقسام ام ا ریضا کے مقلد ہیں۔

(r) تومل عصرون كريم قاك وي-

(٣) بزرگان دين ومحرّ مخضيات ع جركات كي محروي محرتهم قائل-

(۵) حیات البی ملافظینے کے حکر ہیں جب کہ ہم زوروشورے اس کے قائل ہیں اب تک اس

عقیدے کے جوت پر تمارے علاء کی مناظرے کر چکے ہیں۔

(۱) روضہ مبارک مانطانیا ہے کے سفر کو کمتو قرقر اروپیتے ہیں جب کہ ہم اے اُفغل اُلسنیان مار نیز ہوں

(٤) ني كريم ما النظاية إكر روضه مباوك كرما مضملام وتشفع كر منكر بين بم اس كالك الله

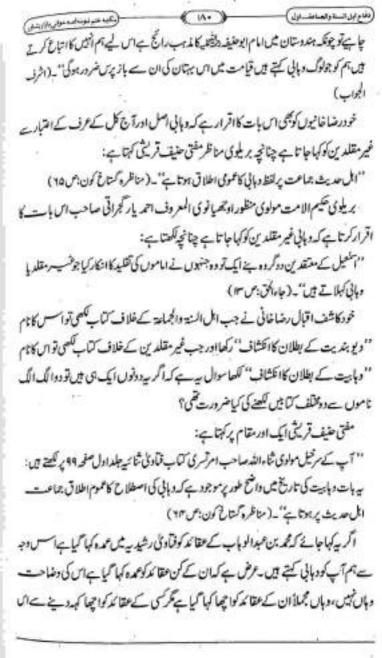
وقاع المار الدين والمهامات المال

(مكبه غنونيون لعه عواني بازاريشلور غرض اس معنی میں ہمیں ''وہالی'' کہنا یا مجھنا تہت صرح کا وکذب بیانی ہے اور ہمارے اکابر نهجى ال معنى بين خود يروبابيت كى تهت كى فنى ساز ديدكى ب چنانيد مسكيم الامت حفزت مولانا اشرف على تعانوى صاحب والطفلي قرمات بين:

الى سلساء التكوي فرما ياكد كتف فضب اورظلم كى بات بكر مارك يزركول كوبدنام كرت وراوروبالي كالقب يادكرت وي مارح قريب من ايك قصب حبلال آبادوبان ير ایک جیشرایف ہے جو صنور سائن کی المرف منسوب ہاس کی زیاد سے عفر سے سے جی صاحب والتعليد اورمولانا فينع محدصاحب كياكرت تتع اورحضرت مولانار شيد احمدصاحب كنكوى رافطیانے اس کے متعلق میرے خط کے جواب میں تحریر فرمایا تھا کہ اگر متکرات سے خالی وقت عي زيارت ميسرآ ناعمكن موتو برگز در يخ ندكري بتلائے بيه با تيس و پاييت كي بيں ان بدمتيوں ميں و پی قو موانیس جس طرح بی ش آتا ہے جس کو جانے ایں بدنام کرنا شروع کردیے این خور قربد وین بین دومرول کو بدوین بتلاتے بین "_(الموظات: ۲۳ س ۳۲ ملوزه ۵۵)

أيك اورمقام رِفرمات بين:

"ايك عاحت بي جويم لوگوں كوو بالي كتى بيكن عارى مجھ مين آئ كك يد بات جسين آئى كد میں س مناسبت سے و بابی کہتے ہیں کیونکہ و بابی وہ لوگ ہیں جوابی عبد الوہاب کی اولا ویس سے وں یادولوگ بیں جواس کا اتباع کرتے میں این عبدالوباب کے حالات کتابوں میں موجود ہیں ہر مخف ان کود کی رمعلوم کرسکتا ہے کدوہ ندا تباع کی روے ہمارے بزرگول بھی جی ترنسبت کی رو ے البتہ آج كل جن لوگوں نے تقليد چھوڑ كرفير مقلدى اختيار كرنى ان كوايك احتبار سے و بالي كهتا درست بوسكاك بي كونكدان ك اكثر خيالات ابن عبدالو باب س مطنة بين بم أوك خفي بين كونك بيمعلوم بوجكا بكراصول جارين كراب اللدحديث رسول اجماع امت اورقياس بحتبد موان جار كاوركوني اصل تبين اورججتد ببت سي بين ليكن اجماع است سيد بات ثابت بويكل سيه كد چاركام يعنى امام ابوطنيف امام شافعي امام احمد بن خلى اورامام ما لك رحميم الله كم مذابب سے باہر اوجانا جائز قبین نیز بیمی ثابت ہے کہ ان چاروں میں جس کا مذہب رائج ہواس کا تنب ع کرنا





(JAF) (Jr. brange Lit, Vigue) دوسرااحمد رضاخان بربلوي محوديب بزاو بإلى تصااوريه بات بيورى خانقت يش مشهورتني ريلوى وبالي كس كوكيت إن مولا نامعين الدين اجيري صاحب لكفية باي: " خلقت كبتى ب كدا بلج عرت صرف وبالى بى فيين بكدان مع مرتاع بين ليكن بهم كو خلقت ك اس ميال سانقاق فيس اصل يدب كدوبابيت كمضيوم يحض بس خلفت في طلطي كي وه وباني ال كونجعتى بي جواكا بركى شان من كمتافى اورائم كدائره اتباع سے خارج جوااور افلى هنرست صرف اس کودہانی کہتے ہیں جوان کے مجددیت کا منظر ہو پھروہ خواہ خلقت کے فز دیک کیسانق زبروست مني بوليكن اعلى حضرت ك نزويك وبإليا ب اورجو حضرت كي تجديد كاعتراف كرے إلى وه و بالي بي كيول نه جوليكن و واحلي ورجه كائ بيه " - (تبليات انوار المعنين جس سم سم) ال عدد جدويل بالمي معلوم بوكي: (١) بهندوشان ش عام خلقت كا تأثر مكن قعا كه احمد رضاخان مذهر ونسب تحود وباني لان بلكه وبايون -UBET/E (٧) يدتار الى ليے تفاكر احدر مشاخان اكابركي شان عن كتا في كادر تكاب كرنے والا اور احد ك والزوا تباغ ساخارج موف والانقبار (٣) حضرت مواد تأمعين الدين صاحب كالتجزيه بيه ب كدائلي حضرت اوران كرمات والول ك نزويك جواحمد رضاخان كومجده ند مائة ان كى بزرگى كا قائل ند بموتو وه شواه كتاب بيكا كل موان

کے فدیب میں دوو پانی ہے۔ اور ایک فخص کتا علی پڑا وہائی کیوں نہ ہو گرا حمد رضا خان کومید و با نیا ہو توان کے زویک کی ہے۔

ہم پر رضا خانیوں کی طرف سے وہابیت کا الزام بھی صرف ای وجہ سے ہے کہ ہم احمد رضا خان بریلوی کی بزرگی کے قائل نہیں اور ہارے بزرگوں نے بھی جوبھش مقامات پرائل بدعت

کے مقالیلے میں خود کو وہانی کہا تو وہ اس بناء پر کہ وہ خود کو احمد رضا خان کا نہ تو متبع مانے ہیں اور نہ اس كدموى مجدويت كى حمايت كرتي وي وسكيد تشيرنون الصدعواني يتؤاريشاور نواب احمد رضاخان صاحب کے نزد یک و ہائی جمارے ایسے ہیں:

بريلوي محقق وورال رئيس القلم سيدعبو الكريم سيدعلى بأخي لكعتاب:

ا الرجا الحدر شاخان سید احمد زی وطلان کے شاگر داور مرید تھے آپ نے سے دی وہا بیول کی مرکوئی کے لیے ای شدت سے کا مخیس لیا جوعلائے حرمین کا طریقہ تھا کیوں کہ وہ لوگ وہا پیوں کو

فیر بھتے تھے ادراحمد رضا پہال کے وہا بیول کو فیرنیس بھتے تھے بلکسٹیوں کی اولا د مسجھتے تھے اور يقين ركعة فف كدوعظ ويندب ووسد حرجا كي عي"ر (الميز ان كالمام احدرضا لمبروس ١١٥٧)

وہاپوں کامذہب صوفیاء کامذہب ہے: بربلو ی فرید ملت خواجه غلام فرید کوث منحن فرماتے ہیں:

"آب نے قربایا کدبے فلک ای طرح ہے وہائی ند سحابہ کرام کو برا کہتے ہیں شدولایت سے انکار

كرتے إلى --- اس كے بعد فرمايا كرتوحيد كے بارے شمل وہا بيول كے عقائد صوفياء كرام سے لخ بلتے بیں وہانی کتے ہیں کدائیا ماوراولیاء سد دیا نگا شرک بے بے ڈک فیر خدا سے امداد بالمناثرك بوحيديب كمفاص فق تعالى سعددهلب كرك چنانجه اياك تعبده واياك نستعين (يم تيرك على ميادت كرتے بيب اور تجدے مدد ما تكتے بين) كا مطلب يك بيا-"-

(خناجي الجالس: من 492)

علماء حق پروہابیت کی تبحث کس نے لگائی؟

رُم ملك فاروق ملك صاحبان لكھتے ہيں:

" ہنجاب یو پی اور دوم سے شمام صوبول ہے مسلم مجاہدین تو اترے آرہے تھے اب سکھوں نے لمنكاحر باستعال كيانهول في سيداحد شهيدكوو باني مشهور كيااورعام مسلمانو س كوبحز كاديا كرآب سجح اممائ مقائد كے حال نیس مرحدا در پنجاب جس سيدها هب كے مذہبی نظريات سے خلاف شديد

ر کمل شروع ہوا نتوے جاری ہونے گے اور سیدصا حب کی سیاسی قوت کوشد یدد ھیکا لگا''۔ (مطالعه پاکتنان رائج ڈگری کلامز صدارتی ایوارڈاعز از فضیلت بس ۵۴ رفوم بکس ارد و باز ار لاجور)

(طاع ابل السنة والجماعة الول يونسون تو كاشف اقبال رضاخاني صاحب آپ جهي تو كهين ان سكھول كي روحاني اولا دنسس تو كاشف اقبال رضاخاني صاحب آپ جهي تو كهين ان سكھول كي روحاني اولا دنسس معنوی کی پیروی بین علاے حق پر وہابیت کی تنہت نگار ہے ہیں؟ اہل المنة والجماعة علی ویوبند پروہابیت کاالزام سب سے پہلے احدرضا خان بر بلوی نے لگا یا چنا نچے شیخ الاسلام الله سدهسین احدرنی دافیاراس کے متعلق لکھتے ہیں: "اى وجى الى عرب خصوصاً الى كے اور اس كے اتباع سے ولى يفض تھا اور ہے اور اس آلدر ك التاقوم يهود ، بدنساري ، نديون ، ندود ، خوض كدوجو بات مذكرة المعدل وجدان کواس کے طاکف اے اعلیٰ درجہ کی عدادت ہے اور بے شک جب اس نے اسکاری ۔ تکالیف دی بیں آو ضرور ہونا مجی چاہیے وہ لوگ یہود و نصار کی سے اس قدر رہے دعد وات بین رکے جتنی کے وہا بیا سے رکھتے ہیں چونکہ مجد والمضلین اور اس کے اتباع کو اہل افر ب کی نظروں مسین خصوصاً اورا بل مِندكى تكامول من عموماً ان كي بك خواه اور دوسرول كوان كاوشمن وين كاخالف كرنامقصود بونا باس لياس لقب سے بڑھ كران كوكوكى لقب اچھامعلوم نيس بوتا جہال كا متعی شریعت دتا بع سنت پایا حبث و بانی کهد دیا تا که لوگ بخشر بوجا مکس اوران لوگوں کے معال اورزلقول میں جوطرح طرح کے مکاریوں سے حاصل ہوتی بیں فرق ندیز سے۔ صاحبا الل يو ڈاڑھي منڈوا ۽ گورپرٽ کرونز رلغير الله مانو زنا کاري اغلام بازي ترک جماعت وصوم دملان تجوكروبيرسب علامات الل السنت والجماعت جونے كى بواورا تباع شريعت صورة وعملاتي عاصل ہووہ دہانی ہوجائے گامشہور ہے کرکسی نواب صاحب نے سمی اپنے ہم نشین ہے کہا گ نے سناہے تم وہانی ہوانہوں نے جواب و یاحضور میں تو ڈاڑھی منڈا تا ہوں میں کیے وہانی مرکز بهوں میں تو خالص کی بھوں دھکھیے علامت کی گواڑھی منڈا نا ہو گریا دجال الحجد و بین نے ان دہلہ مين ال فرض خاص سے ان اکا بر کود ما في کها تا که ايل عرب ديجھتے بن غيظ وغضب ميں آ کر عمدا حائي اور بلا بي فيصح محجے بغير مامل بحفير كافتو كل دے ويويں اور پھر لفظ و ہاہيت كومت دوسكمول ما مختف منوانول سے الفاظ خبیث سے یاد کیا حالا تکہ حقائد وہا ہیا وران ا کابر کے مختدات اللّٰا عیں زمین وآسان بلکداس سے زائد کا فرق ہے''۔ (الشہاب اٹا قب بس ۱۸۵۰۱۸۳)

والمام الل المستحد المام الله المستحد المام الله المستحد المام الم

وبابيت كاليك خوفناك تصور:

شار پر بلوی اکا پریش ہوتا ہے کی تربیت کا نتیجہ بتاتے ہیں کہ انہوں نے اپنے گھر اور مریدین کے درمیان وہابیت کا کیا تصور قائم کیا ہوا تھا: ''ہمیں اس وقت بھین تھا کہ وہالی ان لوگوں کو کہتے ہیں جواول تو ٹی سائٹائیٹے کی فضیلت کے قائل

ود جميں اس وقت يقين تھا كرو بالى ان لوگوں كو كہتے ہيں جواول تو ني سائنا يہم كي فضيات كے قائل بی تیس اگر قائل ایں بھی تو صرف استے بیسے بھوٹے بھائی کے لیے بڑا بھائی ، ججزات کے بھی منکر بيں، قتم نبوت كے بھى قائل نبيس، آخصرت مان في نے سان كوتوا يك خاص بغض ہے۔ جہاں كوئى بات ان کی فضیات دمنقبت کی آئی توانییں مرجیں گلیں مجلس میلا و کے اس لیے مکر ہیں کہ اس میں آتحضرت الطائيل كفضائل بيان كيجاتي إن دود پڙھن كونجى براجائے ہيں كہتے ہيں كہ یار سول الله مت کود کیونکه رسول الله کی یا دانین کیوں پیندآ نے گلی جیساں کوئی ہاست رسول کی فنسیلت اولیا ماللہ کی منقبت بزرگان وین کی بزرگی کی کہی جائے یا کی جائے فوراً اے شرکے و بدعت كهددية بين اس ليے كمانيس ان سب مے بغض وكينہ ہے اوران كى تو بين وتذ كيل ان كو خوش آتی ہے بحیثیت مجموعی وہا بیوں کے بدترین خلائق ہونے کافر بونے کافروں میں بھی بدترین حم کے کا فر ہونے میں کسی ردو کد کی ضرورت فیس مجھی جاتی تھی وہابیت کے متعلق بیافضا تھی جسس على على في يرورش يالى"_(آزادكى كبانى خودا زادكى زبانى: ص ٢٧٨،٢٧٩)

ظاہرے کردہابیت کے اس مکر دہ تصور کواد ٹی سے اد ٹی مسلمان بھی اپنے لیے قابل قبول تصور نہیں بناسکتا۔ اہل بدعت کی اس سوچ اور تصور کے مقالبے میں علائے اہل السنت والجساعت

(IAL) مكبه عنونبوت فصدعوني بازاريشاور موادي من على رضوى آف ملكى لكعتاب: " طاده ازین جس طرح علاء ابلسنت کوعلاء مجد کے ساتھ اعتقادی اختکا فات ہیں ای طرح علیاء ويبتدكونهم علاه بحدوثه بمن عبدالوباب سيشد يداعتكاف ونفرت بالبذاا محرعلاء البسنت كاعجدى سود کی کتب قکرے اختلاف کوئی گناہ ہے تو خودا کا برعلاء دیو بندیھی اس گناہ کے مرتکب ہیں ملاه دیوبندعلاه مجد کے ساتھواہے آگا ہر دیوبند کا شدیدا ختلاف دفقرت ملاحظہ کریں''۔

(رضائے مصطفیٰ: بھادی الاخریٰ ۷۰ ۱۳۰ ہے: ص ۲۰ ۲ جب پاکستان میں اپنے لوگوں سے نذرانے وصول کرنے ہوں تو دیو بندی وہائی بن جاتے

ب_{ال اور}جب سعودي عرب كومشتر كدطور پرگاليال دينے كاموقع تلاش كرنا اوتو ديو بندى وہا بول ع شديد كالف بن جاتے بيں عجيب منافقت ہے۔اب آتے بيں ان حوالوں كى طرف جس كو كاشف اقبال رضاخاني فيش كيا-

موت: بيتمام حواله جات مواوى كاشف اقبال صاحب في مواوى غلام مهر على رضا خانى كى الب"ونوبندى ذب مقى ١٣٥٠ تا١١٥ عرقد كي يل-بعلا حواله: مولوى اشرف على تعانوى كيت بيل كه بين أوكها كرتامون الرمير، ياس دس برار

ردبية وسب كي تخوّاه كردول فيمرو يكهوخود على سبدو باني بن حب وي افاضات اليومية ج الم ٢٥٠ ". (ديوبنديت كے بطال كا اعتاف: ص٢٥)

جواب: حضرت عليم الامت مجدودين ولمت دايني كا يورا لمفوظ اس طرح ب:

"ا کیسللہ گفتگو پی فرما یا کہ جادے اکابرائل بدعت کی ندمت میں غانبیں فرماتے تھے کیونکہ ب الل برعت اكرائي على م كمني سفطى اوردهوكا بين بين تومعذور بين الله تعالى معاف فرماوين الدا گرفصدا ایا کرتے بی او مواحد وفرما کی عے ہم کیوں اپنی زبان کو گندہ کریں اسس لیے 2 د گل کو پکھرزیادہ کہتے ہوئے یا لکھتے ہوئے نہیں دیکھا پھر فرما یا کہٹ تو کہا کرتا ہوں اگر میرے

پاک دک فراررد پید ہوسب کی تنخواہ کرووں پھر دیکھوخود ہی سب و ہائی بن جا تیں اہل باعل کے پاکرود پیدوافر ہاس کے لا کھی میں ان کی خواہش کی موافقت کرتے میں اہل حق بھاروں کے (IAA) (مقاع ليان السنة والعبداعة الول) ياس دويد كمال كراس رجى ان كوشب وروزوان تعنعوا نعمة أفله لا تحصوها كاستلها (لمفوظات تنكيم الامت: ٢٠٥ ص ٢٠٢ لمفوظ أنم ٥٩٠) حفرت عليم الامت ويضيل كابات بالكل صاف اورواضح عب كد چونكدال بدعت الى الم

بریلویت رضاخانیت کے پاس الن کے انگریز آتا کی طرف سے روپ پیروافر مقدار می آ

ہیں اس لیے جامل لوگ ان کی چیروی کرتے ہیں کرو ٹیوی منفعت ہوگی اور اہل حق کو ہانی کرا بدنام كرت بي چونكدنده بابيت كاستلاب ندحقيت ويوبنديت كاستله اصل منله بيديل

اس ليے اگرائجي ان نام نهاوالمسنت کي تخواه باندھ دوں تو خود بخو دسارے و ہائي بن جائي) وہابیت پرسارے لوڑے بھول جائیں عے اس وقت سب سے بھلی چیز ان کو وہابیت ای آلا آ

دوسوا حواله: خيرى عقائد كم معالم عن اليهي بين افاشات اليومية ع مع م مري

تھانوی ساحب میدی عقائد کو پہنتہ بتلاتے ہیں کہتے ہیں کہ خدامعلوم کیاؤ ہن بی آیا ہوگاجی ل يناه پريد كها كياد يلية وحقا كديش نهايت على پخته جي _افاضات اليوميه: ج م ص ٥٠__

(و بویندیت کے بطلان کا تکشاف: ۲۸،۳)

جواب: لملوظات كى يورى عمارت اس طرح ب:

"أيك صاحب نے وض كيا كر معزت عرفات شي اب تعلي تين ہوتا توفر مايا يہ كول ياتوسن ب

اور پچر مجد ایوں کوا تباغ سنت کا دموی ہے پچرسنت کو کیوں ترک کیا عرض کیاوہ عرفات بھی تحب مان

روستة توبهت إلى فرما يارونا تو قطبها قائم مقام فيس موسكنا قطبها شيك طريقة توجب تفاكردوخ

مجى اور خطبه بحى بوتااور ب خطبرونا توايياب يصيما يك ميا في بمسل روئ تقيه ايك ميا أن

متوسط الحال فخف کے ہاں ہے پڑھانے پرملازم منے وہخف کہیں یا ہر جاکریا گئے سوروپیدماہ ار

كے ملازم ہو گئے انہوں نے تحراطلاقی تطابیع جامیا تھی ہے سوااور کوئی تھا پڑھنے والا شرقا کھ۔ والول نے میا تی کو قط پڑھنے کے لیے دیا قط پڑھ کرمیا تی نے رونا شروع کردیا محروالال کو

الماع ۱۸۹ کیدنتونوناف دیوانی بازار پاساور) ر بیانی دو کی اور وجه به چی کها که وجه تو بعد می بتاؤل کا پہلے تم بھی رود وہ بھی رونے گئے ش می ہے۔ علدوالے من کرآ گئے رونے کی وجہ پوچھی،میا ٹھی نے کہاتم بھی رود،محلہ والے بھی رونے گئے پھر ر کوں نے رونے کاسب دریافت کیا تو میا تھی نے کہا خط میں لکھا ہے میاں پانچ سورو پیدے ملازم و کے تولوگوں نے کہاای میں رونے کی کیابات ہے بیانو خوش ہونے کی بات ہے، کہنے مظامین ر نے ہی کی بات ہے چنانچے سنوا میں آویوں رویا کداب وہ پچوں کو انگریزی پڑھے اسکس کے ، بالے میرے کمی ماسر کومقرد کریں مے ،میراروز گار گیا، اور گھر والوں کے دونے کی بیات ہے ك يجائے ان كاب وه كى ميم صاحب كولا عمل كان كرونى كيڑے من كھنڈت يڑے گی، دورائل محلے رونے کی مید بات ہے کہ میاں کوموٹر کے لیے اور گھوڑ ول کے لیے مکان اور صطبل کی ضرورت ہوگی تو افل محلدای سے میدمکانات خالی کرائے جائیں گے اس کے سب کورونا يا ہے ميا تھي تھے بڑے دورا نديش كيا جوڑ لگايا ہے۔ تو بعض رونا بھي بے جوڑ ہوتا ہے بندؤ خدا . غطبه کیوں ترک کردیاسنت کوتو بدعت نیس کہ سکتے خدامعلوم کیا ذہن میں آیا ہوگاجن کی بنیا دیر سے كيالياء يعقومقا كديم فهايت الى وخد إلى وبال ايك كى ع جس كويس اكثر كب اكتابول ك عجدى الريتمور ع سے وجدى محى موت تب بات شيك موتى - خشك زياده الي كمرائن ب "-(مُقوطَات: ٣٩ ص ٢٩ مُقوظِ تُمبر ٥٠) تر بمان رضاخانیت نے کس قدر دعو کا وہی ، فراؤ ، اور دجل سے کام لیا ہے۔ حضرت تھا نو ی ر فیر آوان مجدیوں کارد کررہے ہیں اس آ دی نے الٹا حضرت تھانوی دلیفینے پر الزام لگا دیا کہ فهدایان کی حمایت کردے بیں افہیں اچھا کہدرے بیں۔اگر حضرت احت انوی دایشدے ان کو عقيره مي بخة كهدديا توبيكها ل كلها بواكدايها كهنية والاحفيت عن مكل كرمجديت مي واحتسل

عقیرہ شمل پختہ کہد دیا تو بیکہاں لکھا ہوا کہ ایسا کہنے دالاحقیت سے نگل کر خجدیت میں داخت ال اوجا تاہے؟ کیا مرزائی اپنے عقائد پر پختہ نہیں تو کیا رضا خاتی اب مرزائی بن گئے؟ دوسوا اور تعیسوا: اس کے بعد کاشف اقبال رضا خاتی صاحب نے فراوی رشید یہ کے حوالے دیے کہ دہائی تمی منت کو کہتے ہیں اور خجر بن عبدالو ہاب کے مقتلہ یوں کے عقائدا ہے تھے۔ یہ حوالہ جات ماتی شم نقل کے جانچے ہیں اور اور ان کی وضاحت بھی ہو چکی ہے لئدا کرریمال الن پر تبعرہ وفاع إلى السنا والجداعة الول المساول (190) (كابد منور و والعدام الولايل) (كابد منور و والعدام الولايل) من والرات أثيرا -

جوتها حواله: " بجرمولوى رشيراح كنكوى في ابنااورة بابيركا عقائد ش متحد موناجة إب كالمتائد بن متحد موناجة إب كنه بن كرية مقائد بن البندا عمال بن محلف موت بن (استان

رشید بین ۲۲) ایک جگدا در لکھا ہے: عقا ندسب (مقلد وغیر مقلد) کے متحد بیں اقبال عمر أوق

جواب: ہم آپ کے سامے اولا سی سوال و بواب ال سرے دیں ال کے بعد اللہ معروضات موض کریں گے:

'' سوال: مولانا سیدند پر حسین صاحب کو جود فی یس محسدت ہیں جولوگ ان کوم دوداور فارق ا اہل سنت جانے ہیں اور لا خدب کہتے ہیں آ یا بیکہنا ان کا تیج ہے یا نہیں با دجود سی نہیں جو السند ایسے لوگ فاس بدکار ہیں یانہیں ؟ اور مولانا صاحب کے مقا کداور اعمال موافق افل سند والجماعت ہیں یانمیں اور حضرت سلم کے مقا کداور مولانا صاحب کے مقا کر میں پکوفرق ہے متفق ہیں گو بعض جزئیات ہیں یا اکثر میں بخالف ہوتو میں کھا ایسا امر نہیں ہے جس کی وجہ ساں ا ایسا گمان کیا جائے جواب بطور بسلا کے ارقام قرمائی کیونکہ ایک عالم ان کولعی طعن کرتا ہاور ترفاعظین سے جانتا ہے۔ فضلہ

جواب: بندہ کوان کا حال معلوم نیں اور ندمیر ہے۔ ساتھ ان کی ملاقات ہے کسیکن جونوگ ان کے حال کے بیان میں مختلف اہل اگر چیان کو مردوواور خارج الل سنت سے کہنا ہمی تحت بے ہاہے عقائمہ میں سب متحد مقلد قیر مقلد ہیں البتدا عمال میں مختلف ہوتے ہیں۔ واللہ تعالی الم "۔

(فَأُونُ رَقِيدِينِ ٢٢٠ ـ تاليفات رشيرين ١٨٨٠)

جواب کا اول جملہ" بند و کوان کا حال معلوم بیں" خود بنارہا ہے کہ دعفرت کنگوی الجب سامنے فیر مقلدین حفرات کے عقائد پوری طرح نہیں آئے تقے مولانا نذیر حسین صاحب متعلق اگر چید فی خبریں ان تک پیٹی گران کے بالتقابل دیگر حضرات سے ان کی تعریف گاڈ لہٰذامعلوم ایسا ہوتا ہے کہ حضرت کے سامنے پوری صور تھال واضح نہتی اور چونک اس و ت فال

وفاله المؤرك والموساعة والوساعة وال (مكتبه عديد نبوت الصد شواش بازار يشناور) (191) ز در قر اُت خلف الامام، میں رکعات تر اور تح ، اور تعلید پر تھا جیسا کد حضرت گنگونی پراٹیٹلیائے ان مشقل من بهج بهجی بهجی ہے توحس قلن یہی رکھا کہ چونکہ بیدحضرات خود کومسلمان اور عب مسل ، بالدیث کہتے ہیں اس لیےان کے عقا ٹر بھی اعل سنت کی طرح ہوں گے اور شوافع کی طــــرح مرن فروع میں احناف کے ساتھ اختلاف ہے ای لیے عقائد میں دونوں کو متحد کہددیا تگر جیسے

جيان كي حقيقت تعلق محي حضرت كاموقف بهي خت دوتا كيا- چنانيد بعديش ان كافتوكي سيتما: و كافراخ بي علائد ين ومفتيان شرع يتنين كدزيدا مين يكاركرتونبسين يرحمتا محرمولوي عذير

حسین وہلوی کا نہایت مداح ہے بہاں تک کہ جواشتہار دربارہ گرفتار گی ان کی مکدمعظمہ میں مشتہر ہوا تھا ہی نے اس کو بھاڑ ڈالاا ورحفیوں کوا در غیر مقلدوں کو برا کہنے دالے کو برا جا نتا ہے ہیں اِلیے

فض کے پیچھے نماز درست ہے یا تھیں؟ فقط۔ الجواب: جومولوي تذريحسين ويلوي كامداح بب شك غيرمقلد ب اوراس كى امامت درست نہیں اول آوان لوگوں کے عقا کدوا محال وہ میں جوجامع شواہد میں <u>لکھے میں</u> جس سے ان کا فاسق ادر مبتدع ہونا معلوم ہوتا ہے دوسرے بیفر قد تعصب کر کے خواہ مخواہ اٹمال ش افالفت حنفیوں کی کرتے ہیں بہت ہے افعال ایسے ہیں کہ اس مے نماز فاسد ہوتی ہے عندالحقیہ توایے فخص کے الم بنائے میں اپنی فماز کا خراب کرنا ہے لہذا ایسے تھی کے پیچھے نماز نہ پڑھے۔ واللہ تعالی اعلم''۔

(با قیات فاوی رشیدیه: ص ۱۶۴) حفرت کی سوامح تذکرة الرشيد مين مجي غير مقلدين حفزات کے متعلق ايک تفصيل فتو کا ہے جس سے صور تحال مزید واضح ہوجاتی ہے: " زیدا پنے آپ کوشنی بتا تا ہے مگر مولوی تذریر حسین د ہلوی کا مداح ہے اور آ مدور فت بھی رکھتا ہے

یول کہتا ہے کہ جامع شواہد میں جوعقا کد غیر مقلدین کے درج بیں و وغلط بیں صاحب جامع نے غیر مقلدین پرتہت کی ہے زید مذکورا کنٹر بلکہ بھیشہ غیر مقلدین کے ساتھ شریک ہوکران کی معجد میں لمازيا حتاب اب حقيد كى مجد كالهام بنتاج اجتاب اوركبتاب كه غير مقلدول كى عداح كرف وال تخص کی امامت میں تو کیا حرج ہوسکتا ہے میں تو دننے کی کٹا بوں سے رافضی اور خار تی کی اسامت کا

(مفاع ابر استوات المناسبان) (197) ے ہوت ثبوت دے دوں ایسے فض کی امامت اور دعظ سنتا جا کڑے یا ناجا کؤشرح قول فیصل تحریز آرادیجے كدنزاع بإسى رفع بو-جواب : غیب کی بات تو الله بی جانبائے مگرامل حال بید ہے کداس زماند میں غیر مقار تقیر کرے اکر ا ہے آپ کوختی کہددیتے ہیں اور وہ واقع میں حنفیہ کومشرک بنظائے ہیں تھو دمولوی غذیر قسین نے مكه معظمه بين غير مقلد بونے ہے تبري اور حظ كيا اور حقى اپنے آپ كو بتلا يا اور بندوستان ميں دو ہر روز بخت غیر مقلد تھے اور اب بھی وہ ویسے ہی ہیں سوجب امام کا میر حال تو ان کے مقتدی کیے بکر بول كاورمولوى نذير حبين كاحتفيول كوبدتراز بنودكبنا معتبرلوكول سيسناحميا بباورخو بمشلع شاگردان كے تقلیر شخص كوشرك بناتے ہيں تو پيخص مداح ان كاكس طرح حنى موسكتا ہے بيدون اس کا قابل قبول نہیں بقاہر حال اور جامع الشواید سے لاریب ووسرے فیر مقلدین بھی تمریٰ کہتے بیں گرجس دسائل سے صاحب جامع شواہدئے نفل کیا ہے اس میں برگر تھر ایف نہیں چندموقع ہے بنده نے بھی مطالعہ کردیکھی ہے اور بیعقا ئربھن فیرمقلدین کے بیض معتبروں کی زبانی وریافت ہوئے اور وہ خودا قر ارکرتے ہیں پس بیٹولی اس کا قابل طمسانیت اور حال زید کا جواس موال میں ورن ب بظاہراس کے غیر مقلد ہونے کی تقدیق کرتا ہے۔ اور بیکہنا اس کا کہ حنیہ ہے صحت ا مت رافضی اور خارجی کی دیتا ہوں خلط ہے رہیمی ولیل اس کے غیر مقلد ہوئے کی ہے۔جررافض خارجی کفر کے ورہے میں ہیں ان کی امامت کہیں تیس کاسی اور چوفسق کے ورجہ میں ہے اور کفر کے درجد کوئیں پہنچان کی امامت کراہت تحریمہ ہوجاتی ہے اور اس کے امام بنانے والا برضا گزاہ گار ہوتے جیں اور پہلے وقت کے رافضی خارجی اکثر ایسے ہوتے تھے۔ پس غیر مقلدین اس وقت کے جیسا کدصاحب شواید نے قل کیا لا اقل کے فائل ہول سے اور جو غیر مقلد حقیہ کومشرک کہتے ہیں

اور تظلیر شخصی کوشرک بناتے ایں بے شک فائش ہیں سوان کی امامت نکر وہ تحریب ہے اور دانستان کو امام بناناحرام بالريانماز مقتر يول كى بكرابت تحريمها دا يوجا وسعاور نماز بعى جب ادا يوكه كولَ مقسد ٹما زنہ ہووے ورنداس گردہ کواس ہے بھی پاکٹیس ہے تے ہوئے اور خون نکلنے ہے یہ

لوگ و خوتین کرتے اوران کو ناتض و خوتین جانے تجلاا گرا ہے و خوے امام ہوں کے تو حذید کا نماز کب ان سے پیچے درست ہوسکتی ہے۔ گنگوہ میں ایک غیر مقلد نے اول فرض ظہر کو جدے دن (فاد المراسا والصاعد الراب ہے۔ تھا تیل جعد کے پڑھا پھر بے خبری میں جومولوی جان کراان کولوگوں نے امام جعد بنادیا تو جعہ۔ لوگوں کو پڑھا دیاا در گِھرلوگوں سے خودا قراراس قصہ کا کیا۔اب دیکھونقیہ اور دعوکا دہی ان کا کام ہے جوعالم میں اور مولوی برکت علی شاگر دینر برحسین کا قداحظیہ کے قاعدہ کے موافق اس کا جمد بعد ظہرے برباد گیا۔ سیرحال ہان اوگوں کا پُس بشرطیکہ کوئی مضد صلوۃ کا بھی امام غیر مقلدنہ کرے تو مجی ایے غیر مقلدول کو چو حنفیہ کوشرک بتادی امام بناناحرام ہے چہ جائیکدان پراحتاد بھی سند بو اوروه فيرمقلدعال بالحديث جو يوائے نفسانی سے خالی اور محض لوجہ الشداف اور مسدق ے عل کریں اور کسی مقلد کو براند کیں اور سب کوئل پر جائیں تلب ہر جی نظر نیسیں آ ہے کو کی تفی ہوگا۔اس زمانہ کے چھوٹے بڑے پڑھے اور جائل سے ذبان سے تواپنے آپ کوخلی بتلاتے ہیں مرتقلية تخصى شرك بى جانت بيرا وركبته بيرسب وتوسان كدروغ اور مندالتحقيق فريب معلوم ہوئے۔ لیس ایسے گفت کی امامت ہرگز اوائے کریں اورا پیے فیض کا وعظ سننا بھی عوام کوشسیں چاہے کہ مال اس کا اچھائیں اور مال عدم التقلید بہت بداوتا ہے۔فقط واللہ دامسلم'۔ (تذکرة الرشية ج اص ٨ عاء ٩ عام اداره اسلاميات الامور) اس فتوے میں حضرت نے اول توصاف اس بات کوواضح کرد یا کدیے لوگ تقییر کے ہیں

اور تقية خود كوحظى كہتے ہيں اس ليے حضرت كنگويى درا ليلا كے سامنے بھى اولاً انہوں نے خود كوحفى اورائے عقائد موافق الل السنة والجماعة على بتلائے ہول كے اس ليے حضرت في يركبدد يا تھاك مقلدوفير مقلدعقا كديس سب متحدين طر بعدي جب تقير كي جادراتر كادران ع حقق عقائد ماہنے آئے جیمیا کہا س فتوے اور اس سے ماتیل فتوے سے واضح ہے تو سختی سے ان کارد کیا ان كالمامت كوكمروة تحريجي اوروعظ شفيكونا جائز قرارد بإسان كوخارج ازابل سنت متسرارد بساكر برعتی شارکیا۔ ہارے دیگر اکابر کاموقت بھی غیر مقلدین کے متعلق یہی ہے کدان کے ساتھ ہمارا اصولی اختلاف بند كدفروى چنانچ بطور مثال صرف ایك حوالے پراكتفاكر تا جون:

غير مقلدين كے ماتھ ہماراا صولی اختلات ہے مذکہ فروعی:

وونقل معابده ابل حديث وفقه مدخوله عدالت كمشترى وبلي سيحزز رامضمون معلوم جواان جسكرول



ی ترک پر بوا تھا عفرت مولا ناعبدالله غزنوی (متوفی ۱۹۸ ماھ) اوران کے صاحبزادے مولانا عبدا بجار فرون نے اپنی تیک صالحیت اور خدا پر کی کالوگوں کے دلوں ش خوب سکہ بھایاان کے سلك سے انتقاف، كفتے والے الل علم حضرات اور عوام سباس بات بر شفق رہے كہ بدلوگ نهایت نیک اور مخلص بین ای طرح مولا تاتصوری سے اختلاف رکھنے والے بھی ان کے اخلاص و تنوی کے قائل تھے مولانا قصوری اورمولانا غزنوی میں باہمی بگانگت و محبت کے باوجود دوایک سائل مي التقاف مجى تقااوروه صرف على المقلاف تقاند كدخلاف" . (تذكره علاء مرتريص ٥٠)

وراال حوالے يرجعي نظر كرم ہو:

"إمرتسر كے علماء كرام سے المحديث مسلك كے مبلغ اول مولانا اليوعبدالله غلام العلى قصوري تضان ى كى تخريك يرمولا تاسيد تحدوا ؤوغر توى كے جدامجد مولا ناسيد عبدالله غرقوى كاامرتسر يس ورود جوا مولا ناقصوري نهايت متقى اورز ايدوعابد انسان تخ ارشاد خدادندي لهر تقولون مألا تفعلون کے بابندر ہے ہوئے وہ وحظ وہیجت کافر پینہ سرانجام دیتے رہے کی وجہبے کران کواپنے مقصد بل بهت زیاده کامیابی و کامرانی نصیب بونی مولانا ابوالوفاء ثناءالله امرتسری مرحوم مولانا قصوری ك شاكروار شد مولانا مير احمدالله كتلميذر شير تصانبون في اين تصنيف شي توحيد مطبوعه ١٩٣٥ كَ وْ يْنِ امرترى بالإجال تاريخ وْكرى" _ (يَوْكره علامام تربي ٣٣)

غور فرصائيں! كرآپ كے مسلك كے ماية نازعالم دين المحديث وبايول ك(ايك

الحديث عالم اس وقت كي اصطلاح كے مطابق وبالي - (علاء امرتبر على ٣٨) كوكس طرح خراج تحسين پيش كرد ، بي اورمولانا ثناء الله امرتسرى كو" مرحوم" كله د ، بي اب تسليم كروك ہارے ملاء کھی" وہائی "اور" وہالی نواز" مجھے اور تقیہ کرکے تی ہے ہوئے تھے۔انہی مولانا ثناء

الله امرتسري مرحوم كے بارے ميں لكھتے ہيں:

"مولانا ابوالوفاء ثناء الله مرحوم يركمي نے قاحلانہ حملہ كميا فعامگر خوش قسمتى سے فائس محصلے كى يانگار كے طور پر رسمال شمع تو حديد تصنيف فريائي''_(تذكر وعلاء امرتسر: ص ٣٥٠)

مولانا ابوالوفاه شاه الله مرحوم_(تذكره علماه امرتسر يس ٣٣)

وفاع ابل السنة والجنامل اول

جومولانا تناهالله مرعوم كاستاو_(تذكره علاه امرتسر: ص٩٧)

مولوي كاشف اقبال رضاخاني صاحب لكفية إلى:

" وہایہ کے شیخ الاسلام ثناء اللہ امرتسری" ۔ (وہادیت کے بطلان کا انتشاف: ص ۲۵) ای شیخ الاسلام کوآپ کے علماء" مرحوم" کھی رہے ہیں۔ موانا ناغلام اللہ تصوری کے تذکرے

على لكين إلى:

معمولانا کے زمانہ قیام امرتسر میں بنتی وہائی کا جھڑا بہت زوروں پر تھامولانا خود بڑے مشٹ دیکی مجھے گرآپ نے بہیشہ اس فتم کے مناظروں اور مہاحثوں سے احتراز کیاوہ اس فتم کی بحسسٹوں کو جمعیت اسلامی کے لیے بخت مہلک مجھتے مجھٹے ہے''۔ (تذکر وعلاما مرتبر :س ۵۵)

جعیت اسمال سے بے حت بہلک سے سے ساور مراوس ارس سے متعلق کھتے ہیں:
حضرت شاہ ابوالخیر دہلوی مرحوم کے مرید وظیفہ مولا نااتو اراحمد صاحب کے متعلق لکھتے ہیں:
''مولا باطیہ الرحمۃ بڑے مائی ظرف اور معتدل حزاج صوفی بزرگ نے فرقہ بندی اور پارٹی بازی از کی اور میشائے عقام
وفیرہ ہم کے گھٹیا تحیالات سے آپ کو دور کا تعلق بھی تیس تھاان کے اساتڈ وکرام اور مشائے عقام
حضرت مولانا فضل الرحمٰن سنتی مراوآ بادی مولانا علاما احمد صن کا نیوری حضرت رحمت اللہ کیرانوی ٹم
مکی حضرت واجی احداد اللہ مبا بر کھی اور حضرت شاہ ابوالخیر دہلوی رحم م اللہ تعالی کا جیسا مصند ل
مسک تھا ویا ہی ان کا تھا ہر بلوی دیو بندی اور وہائی تھم کے بھٹو وال کو ہرگز بند نہ قریات ہے''۔
مسک تھا ویا ہی ان کا تھا ہر بلوی دیو بندی اور وہائی تھم کے بھٹو وال کو ہرگز بند نہ قریات ہے''۔

(کہ کہ دیا ہا مرتبر بس اس)

لوجی اس آ دی نے تو کمال ہی کردیا اور رضا خانیت کا جناز و نکال دیا کہ بیسادے سٹان آ دیویندی بر بلوی وہائی اعتلافات کو ہر گز پسندندفر ماتے تھے۔ بربلوی مسعود ملت پروفیسرمسود ماری میں ماری ملای مفتی عظم مفتی مظلم اور بلدی سرمتعلق لکھتا ہیں :

صاحب اپنے والد ہر بلوی مفتی اعظم مفتی مظیر اللہ دہلوی کے متعلق کیستے ہیں: معطار جد میں سرائد میں اور ایس اللہ اور اللہ میں معمادی میں مساور سال میں میں معادمیں ا

"اعلی حضرت کے اساتذہ گرای اواب قطب الدین اور موادی تذیر حسین صاحب اب عبد کے جید علام بھی شار کے جاتے تے"۔ (تذکر مظہر سعود بسے ۱۷)

پروفیر مسعودا حمد صاحب نذیر حسین دبلوی صاحب جن کے متعلق عنیف قریشی لکستا ہے: " بانی جماعت ابلومدیث امام فیر مقلدین نذیر حسین دبلوی " _ (حمتاح کون بس ۱۷)

وقاع الل المد والجدادات مكبه خام نبوت الصدغواني بازاريتباور اوركاشف قبال رضاخاني صاحب لكصة بي: " و إي يحدث نذير مسين د الوي" - (وبايت كے بطلان كا انتشاف: بس ١٩) مونوی نذر حسین د بلوی کو" رحمة الله عليه" أور" جيدعلاء" مين شار کررې بين _اورخوا جه غلام فرید جاچواں جن مولوی عذیر حسین دہاوی کے متعلق فرماتے ہیں: " قطب الموحدين معزت خواجه محمد بخش دراتهد في عرض كما كرحنور لوك مولوى عذر حسين كوغير مقلداور دبالي كہتے ہيں وہ كيسے آ دمى شھے آپ نے فرما يا كر بحان اللہ دواتو ايك محالي معلوم ہوتے ہیں آپ نے فرمایا کر کسی مخص کی عظمت کے لیے بھی کانی دلیل ہے کدد نیابیں اس کی ماند کوئی شہ ہو جنا نی آج کل کے زمانے میں علم حدیث میں ان کا کوئی نظیر نیں ہے نیز وہ اس قدر بے نشس بیں كالل المام ك كى فرق كوبرانين كية أكر جيلوك ان كومند پر برا كيت إن ليكن وه كى كوبرا نیں کتے یہ بات کس میں ہاب اگرچہ دہ بہت ضعیف ہوسیکے این تاہم وہ اپنا کام خود کرتے

ہیں تی کرمہمان کو کھانا بھی شودا ٹھا کردیتے ہیں دو کس شخص سے پہنسیس پوشیقے کرتم صوفی ہو یا کیا غيب ركعتي موار (مقالين الجالس: ١٩٥٥)

بانچوال حواله: المبدكارياض كانفيل الل من كرريكى ب-چھٹا حوالہ: دہائی ہوناتوال دیوبند کے لیے عظیم تحت ہے اکسا ہے کہ چاہ فاس یا بے غیرت

كَ كِين ياو باني بإب علت كين اپني تن بين ميشل زرنگار ب- (تقو بينة الايمسان و تذكرة

الافوان: ص ٣٥٢)_(ويوبنديت كے بطلان كا انكثاف: ص ٣٩)

جواب: كناب كانام تذكرة الاخوان نبيل تذكير الاخوان ب جوبض ناشرين في تقوسية

الا يمان كے ساتھ چھاپ دى ہے۔ ريكتاب مولانا محد سلطان شاہ صاحب مرحوم كى ہے نہ كہ شاہ المعيل شهيد ديشيليك ب-ان كامتصور بحى تعريشابيهات كرناب كما كررسومات سيمنع كرف

ك وجهت تم بمين وبايت كاطعنه و توجميل سيمنظور ب-

سانوال حواله: پرخانوی کرزدیک ان که بال ندجائے تنی آوسے ہے کہتے ہیں کہ الإبغريون وبايون كواين قوت معلوم نين بدائي بات ب جيم شهور ب كرجيز ي كوايني وفاح الل السنة والجماعة ... الل الله ١٩٨٠ (١٩٨٠) توت معلوم نہیں'' ۔افاضات الیومیہ: نّ ۷ ص ۸۲۔ (وبع بندیت کے بطلان کاانکشاف: س بھر)

جواب: يورا لمفوظ لما حظه و:

"ا كيسلسله كفتكو بمرافر ما يا كدا يك صب احب بغيرت وتجربه كما كرتے تھے كدالنا ديوسندين وہا ہیوں کو اپنی قوت معلوم نیس بیا ہے آپ کو چھ ور چھا نا کارہ بھتے ہیں کالفین کوان کی قوت معلوم ب يبى وجدب كد كالفين ان يرحد كرت إلى بياكى بات ب جيم مشهور ب كربيم يكواني توت معلوم نبين" _ (ملوكات: ٢٥٥ ص ١٤ ملقوظ فمر ١١٢)

اب کوئی اس عقل وخرد سے عاری مخص سے پوجھے کہ آخراس میں حضرت تھانوی دایگھیائے كب النيخ آب كوو با يون كامقلديا ا في حنفيت كالنكار كياب؟ اس بي اتو صرف بيركها ب ك د يو بند يوب و بايوں كوا بن طاقت كاعلم بين اور واقعي بات درست ہے كدالخدرللد الل النة والحماد و یو بند صرف تھوک و یں تو بید رضا خانی ای میں بہہ جا تیں ۔ان رضا خانیوں نے بھی مردمیدان بن كرامل حق كامقابله وسامنانه كيابهجي روافض ، توتمجي سيكولر وجمهوري لا وين حكومتول توتجمي انكريز کی پشت پناہی اوران کے ڈالروں کے بل بوتے پرآستین کاسائپ بن کرامل حق کوڈ ساادر مثانے کی ٹاکام کوشش کی۔

دیوبندیول کے زویک جارصلے برے این:

آشهوان حواله: مندرجه بالاعتوان لكاكررضاخاني ترجمان لكعتاب: ويوبندي مولوى دشيداتم منتكوى اللسنت كے چار مصلے برے بين چانچد كھتے بين كدالبت جار مصلے كو مكم معظم مين كرركي ول سامرز بول ب- (سيل الرشاد عن ١٦- تاليفات دشيد سي ١٥٥) "-

(ولوبنديت كے بطلان كا انكشاف: ص ٩ سـانوارشريت: ج٢ ص ١٩)

جواب: پہلےآپ حضرت مولانا گنگوہی دا<u>ل</u>فلیری پوری عبارت ملاحظہ قرمائیں اس کے بعد إم آب كم سامة رضا فانيون كاويل ظاهر كري ك: "اللبة چارمصلے جومکہ معظمہ میں تکرر کیے ہیں لاریب سیام زبوں ہے کہ تکرار جماعت وافتران ال

وفاع المار السنا والميداللات الوال ہے لازم عمیا کدایک جماعت ہوئے میں دوسرے مذہب کی جماعت بیٹھی رہتی ہے اور شریک جاعت فیں ہوتی اور مرتکب حرمت ہوتے ہیں ا'۔ (تالیفات رشید پہا سی کا ۵) رضا خانیوں نے بیدوحوکا دینے کی کوشش کی کدمعاذ الله مکدمعظمہ بیں جو چارمصلے تنی، ساتھی، عنبلی، شافعی کے ہیں جن پر ہرمسلک والااپنے ہم مسلک امام کی اقتداء میں نماز پڑھتا تھا ہیں ب امل سنت معاذ الله برے بین حالا نکه حضرت گنگوی دایشایکا بیمقصود برگزنهیں اور ہونیمی کیسے سکتا ہے کہ دوا پنی ای کتاب''سیل الرشاد''میں زوروشورے ائمہ مجتبدین اور حنی جنبلی مشافعی ، مالکی سالك كاوفاع كرد بي ما حقد موذرا غير مقلدين كايك اعتسراض كاجواب معزت والألايك تلم س: " پس محاب كاطر يقد اوران كى اتباع را وجهات باوروي فرقد تاجيد بالبداجمله جميدين اوران کے اتباع اور جملہ محدثین فرقد ناجیدالل السنة والجماعة ہو سے بحکم حدیث سیح البنة جو جہال کے عدثين مقولين كوا في تقليد كے جوش وتعصب بيس طعن تشفيع كرتے ہيں يا جوعائل بحديث برحم خود بوكرفقهاء بجتدين راخنين يرسب وشتم كرت يي اورفقد كمسائل متنبطان الصوص كوبنظس حقارت د كيدكرزشت وزيول جاسنة بين وه لوك خارج از فرقدنا جيدا باسنت اورمتنع مواسئ نفساني اورداش گردہ الل ہوا کے بیں فقط اور حنی اور شاقعی وغیرہ القاب میں کوئی گناہ یا کرا ہت نہیں كيفك بيسب مجتهدين محمدي بين كمقبع سنت محدرسول الله سأخطيخ كي بين سوجو حقى بي مثلاً ووموحد

بحی ہےا در تھری بھی ہےا ورحنی کے بیٹ تی کہ امام ابوصلیفہ دراٹھا یکو وہ اعلم وافضل جانتے ہیں اور ویگر

المركومي على الحق عقيده ركحت بين اورعلى بذا شافعي وغيره اوربي لقب برابرعلائ الرحق من قديم ے شائع ہور ہاہے بلا تکیر کہ کس نے اس پر اعتراض نبیس کیا اور قیر القرون بٹس بھی ہا ہے معنی حلقب البت مواب كدعلوى الم خفس كو بولة من كدهنرت على يتأخيركوافضل جانيا تفاعثاني اس كو كيت

تھے ایں کہ حضرت عثمان وڑائیر کوافضل جامنا تھا چنا نچیجے بخاری میں بیالنب ہایں معنی موجود ہے۔ لجماجب نظيراس كىموجود ہے تواس پراعتراض كرنااوراس كو بدعت جاننا كام اہل علم كانېسىس البيته عجام ادرنادان البين جهل كسبب ايسه كلام كياكرت متف آخر لقب محدى كرنا بحى توفوداى فرقه

وكبه غم لوث فعد موالي الماليدي (دفاع لاراحداد المساول) (۲۰۰) كاليجاوب كى حديث ساس كاعظم جواز استخراج كريكة بين؟ اورا كروواس الفظاكو بوجراتها وال عالم مدينة كي بناتے بين تو چونك صحابه فخر عالم منافظيني كا تمال مختلفه سے البوصنيف و شافعي و شيسريوا جبتدين ووالليم في اينا فدب خود مقرد كيا بي وخنى موف كالقب يحى اى يرقياس كر ليركي اتباع ايوصيفه ولأفعد وشافعي ولألاير كضهرا باورا تباع ائرتبين تكرا تباع صحابه وفخرعالم ويسلانها كالجراس طقب من كما عجب بوسكتاب "_(سيمل الرشادمندرجة اليفات رهيدية ال-1010) الله اكبراج ومخض احنئ زوروشور سے براہین عقلی نقلی سے حنفیت کو ثابہ سے کررہا ہوان کی طرف نسبت کو بیان کرد ہا ہواس کے بارے میں سے کہنا کدو وال کو برا کھدرہے ہیں اوام کو جو دینا نبیں آو اور کیاہے۔ د شاخانی نے جوعمارت پیش کی اس میں حضرت کسٹ وہی دایٹھا کا مقمور صرف انتاب كديدجوطريقة بلل پڑا كدچار دفعه ايك جماعت ہوتی ہے خفی خفی كے يتھے ماكی ماکل کے پیچے، شافعی شافعی کے پیچے، علیا حلیلی کے پیچھے نماز پڑھتے ہیں بیطریقہ ورست نہیں ایک تواس سے است مسلمہ کی جوعظیم اجھاعیت کا مظاہرہ عالم اسلام کے اس مرکز میں ہوتا ہے اے گزیمہ پنجی ہے دنیا کے سامنے بیٹا ترجا تاہے کہ بید سلمان آوایک دومرے کے پیچے نمازتک یو صنے کے لیے تیارٹیس بیتا ڑا بھر تا ہے کہ گویا ہم ایک دوسرے کو گراہ بھتے ہیں معاذ اللہ الر جب دوسرے مسلک دالا نماز پڑھ رہا ہوتو پہلے مسلک دالے کو باوجود جماعت ہونے کے انگار میں بیٹے رہا پڑتا ہے ٹالٹا ایک ہی محد میں تکرار جماعت ہورہی ہوتی ہے۔اب جواب ریا کہ حضرت كنگوى دافيلائے كون ك قرآن وحديث كے خلاف بات كهددى ہے؟

علماءا جناف رضاخانی فتو ہے کی ز دمیں:

علامة الما والفيد الصينة

ذكر العلامة الشيخ رحمه الله السندى تلمين المحقق ابن الهمام في رسالته ان مأيفعله اهل الحرمين من الصلوة بائمة متعددة و جاعات متربتة مكروداتفاقا وانه نقل عن بعض مشائفنا انكار دصر يحاحدن عشر وفاع إبل السنة والجماعة... اول المنة والجماعة... اول المنة عدم نبوت قصه عواني باؤار يشاور الموسم يمكة سنة احدى وخمسين وخمس مأئة منهم الشريف الغزنوي و إنه افتى الامأمر ابو القاسم الحبان المالكي سنة خمسين و خمس مائة يمنع الصلوة بأئمة متعددة وجماعات متربتة وعدم جوازها على المذهب العلماء الاربعة وردعلى من قال بخلافه و نقل انكار ذالك عن جماعة من الحنفية والشافعية والمالكية حضرو الموسم سنة احدى وخمسين وخمس مائة ..

(فآويٰ شای: ج ۲ ص ۲۸۹ رومجية الخلق حاشية البحرالرائق: ج اص ۲۶ سردارالکتاب الاسلامی) [ترجمه] محقق ابن البهام كے شاگر دعلامہ سندھی نے اپنے ایک مستقل رسالے میں لکھی کہ بیدجو اہل حرمین کرتے ہیں متعددائمہ اور پے در پے جماعتوں کے ساتھ نماز پڑھنے کو بالا تفاق مکر دہ کہا اور ہار بیض مشارکخ (حنفیہ) میں سے جن میں سے ایک شریف غزنوی ہے اس مسل کا صریح انكاركيا جبكه ووا<u>99</u> هيم ج كموقعه پرمكه كرمه پنچ اور بلاشها بوالقاسم الحبان الماكلي نے <u>• 94 ھیں اس طرح متعدد (سالک کے) امام اور پے در پے جماعتوں کے ساتھ نماز کے ناجائز</u> اورممنوع ہونے کا مذاہب اربعہ کی رو ہے فتو کی دیاا وران لوگوں کی تر دید کی جواس کے خلاف کہتے

رضاخانی ملاحظہ فرمائیں کہ کن کن ائمہ اربعہ نے اس فعل کی مذمت بیان کی اور کتنے علم۔ اسلام مولا نا گنگوہی رافیٹلیے کے قول کے پیچھے کھڑے ہیں تمہارافتو کا کن کن مقدی ائمہ پرلگ رہا

آج پوری دنیا کاعمل محدث منگری برئاطیه کے فتوی پرہے:

الحمدللد! الله في اسين اس ولى كامل كى خوابش كو پوراكيا اورآج پورى و نيا كے مسلما نول كاعمل حفرت گنگوہی دافیتایے کے فتوے پر ہے اور ہرمسلک والا (سوائے رضا خانی مذہب کے) ملمان خانه کعبه میں ایک ہی امام کے بیچھے نماز پڑھ کر جمعیت اسلامی کاعظیم الشان مظاہرہ کرتے ہیں اور احمد رضاخان کے ہندوستانی دین و ندہب کے ماننے والے ان سے الگ ہوکر "من شنه شن في النار" كي مصداق إلى -

رفاع بل السندوالعبامد اول (٢٠٠) (٢٠٠) (عدمت والى الماسك المحافظ المام كے بي المحام كے بي المح المام كے بي المام كے بي المح المام كے بي المح المام كے بي المح المام كے بي المام كے بي المح المام كے بي المح المام كے بي المح المام كے بي الم ے انکار کردیا تھا: مولا نااحدرضاخان بریلوی صاحب کہتے ہیں: '' نماز صبح کے سوا کہ ہمارے نز دیک اس میں اسفار یعنی وقت خوب روثن کر کے پڑھنا اُفغل ہے اورشافعہ کے نز دیک تعلیس یعنی خوب اندھیرے سے پڑھنا، تین مصلوں پرنماز پہلے ہوجاتی ہے اورمصلائے حنی پرسب کے بعد باتی چارنمازیں سب سے پہلے مصلائے حنی پر ہوتی ہیں - ہمارے امام اعظم بڑا ٹھنے کے نز دیک وقت عصر دومثل سابیگر رکر ہے اس کے بعد نماز خفی ہوتی ہ اس کے بعد باقی تمن مصلوں پر۔وہ لوگ اپنے لیے اسے بہت تا خیر سیجھتے ، آخر کوشش کر کے منز ہے یہ کرالیا کہ تمام عصر مطابق قول صاحبین رضی اللہ تعالیٰ عنہمامثل دوم کے شروع میں پڑھ لیں اس بارکی حاضری میں بیجدید بات دلیھی اگر چیکتب حنفیہ میں یہاں قول صاحبین پر بھی بعض نے فتوى ديا تكراصح واحوط واقدم قول سيدناامام اعظم رضى الله تعالى عند باورفقير كامعمول بي كركن مئله میں بے خاص مجبوری کے تول امام سے عدول گوارانہیں کرتا جس کی تفصیل جلیل میسرے رسالے اجلی اعلام بان الفتوی مطلقاً علی قول الا مام بیں ہے اذاقال الامام فصدقوه فأن القول ماقال الامام ہم حنفی ہیں ندکہ یوسفی وشیبانی میں اس بار جماعت میں بنیت نفل شریک ہوجا تااور فرض عصر مشل دوم کے بعد میں اور حضرت مولا ناشیخ صالح کمال حضرت مولا ناسید اسمعیل وو نگر بعض مخاطین حنبہ ا پنی جماعت ہے پڑھتے''۔ (ملفوظات: حصد دوم ہم ۱۳۴) ليجيهے!!! آپ کے اعلیٰ حضرت تو وہاں حنفی مصلے پر بھی فرض نماز پڑھنے کو تیار نسبی الا کمیں سے وہا^{ں بھ}ی اپنی تجدد پسندی اورانتلافی وافتر اتی مزاج کی وجہے''من شدنشدہ فی الناد''^ع مصداق ا پنی الگ جماعت کروار ہے ہیں۔ علماء وائم چرمین پر رضا خانیوں کے کفر کے فتو ہے:

كتبه غتم نبوت قصه غوانى بازاريشاور Marketonia - Peter المراضي المراديك الكوتاب: بريلوي المحراديث فيض احمداوليكي لكهتاب: رجوں رجوں کام دخلہ ومدین طیب) ہمارے دور میں وہائی عقائدے مسلک ہے ای لیے برے الام دم (مکمه عظمہ و مدین میں میں اور اساس کا اساس کے اساس کے اساس کے اساس کا میں میں میں اساس کے اساس کے اساس منيده دا كى افتداه ميس نمازنيين بهوتى جمارے اسلاف... عنيده دالے كى افتداء ميس نمازنيين بهوتى جمارے اسلاف... .. نے بھی گندے عقیدے والے کی . القداويمي نمازنيس پڙهي"_(امام حرم اور جم: پيش لفظ) مولوى ضاء الدين رضا خانى لكه تناب: ''ال ونت نمازان کے بیچھے نہیں ہوتی کیونکہ بعض عقا ئد کفر کی حد تک پہنچے ہوئے ہیں احتیاط ای ہے۔ ہی ہے کہ اپنی نماز اگر ممکن ہو سکے تو الگ جماعت کے ساتھ اوا کرے اور اگر بہتر ہوتو انفرادی طور مرا ، المراد ہے بیخے کے لیے اور مسلمانوں میں بدگمانی سے دورر ہے کے لیے اگر کوئی الارکوئی رِحتا بو فليك بيا - (امام حرم اور بم عن ١٥) "ملانوں کی بدگمانی ہے بیجنے کے لیے" معلوم ہوا کہ ساری دنیا سے مسلمان ائمہ حرمین کو سلمان بچھتے ہیں اور ان کے پیچھے نماز نہ پڑھنے والے ہندی مشرکین کو براسجھتے ہیں۔ مفقی غلام محد شرقیوری رضاخانی لکھتا ہے: "ام کعباورامام مجد نبوی عبدالو ہاب مجدی اور دیگر عبارات کفریدے قائلین کواپنا پیشوا مانتے ثب ادران کو کافرنبیں مانتے لہٰذا امام کعبدا درامام مسجد نبوی کافر تھبرے مرتد تھبرے اور جوان کو کافر نے دوجی کا فرہے اورا یے اماموں کے پیچھے نماز پڑھی نا جائز ہے اوران کا ذبیحہ مردارہے''۔ (کیا ہر فرقہ کا ذیج کیا ہوا جانور حلال ہے؟ ص۲۲) ريتصيل كے ليے ترجمان مسلك ويو بند حصرت مولا نا ابوايوب قاوري صاحب زيد محبده كي کاب" دست وگریبان جلد دوم کا مسئلہ اول'' پڑھیں ۔مولا ناسعید قادری چشتیاں نے اپنی کتب تقدیس حمن میں پاکستان کے 9 م رضاخانی بریلوی مفتیوں کے فناوی کوفقل کیا ہے جس نمانہوں نے لکھا ہے کہ ائمہ جرمین وہائی گستاخ ہیں للبذاان کے پیچھے نمازنہیں ہوتی جماعت کے الت المائة جماعت من شريك مونے كے بيت الخلاء آباد كيا كرو مفتى مخارر ضاخانی اس بات كا الرارتائ كروبال لا كلول مسلمان نماز پڑھتے ہيں ائمہ كے پیچھے صرف ہم الگ بیٹے ہوئے

(rop) (دفاع البل السنة والجماعة...اول فاع میں انسان والعنامیں ہے۔ موتے ہیں لاکھوں کے ہجوم میں کسی ایک آ دمی کا جیٹھے رہنا اور نماز میں شامل نہ ہونا کی فستسنول کا ہوتے ہیں لاکھوں کے ہجوم میں کسی ایک آ ہوئے ہیں لا وں کے ۔ باعث ہوگا نظر بیضرورت کے مانحت حل بیہ ہے کہ جماعت میں عام مسلمانوں کے ساتھ شاسل باعث ہوگا نظر بیضرورت کے مانحت حل بیہ ہے کہ جماعت میں عام مسلمانوں کے ساتھ شاسل

(تقدیس حرمین:ص۱۹۱۱۱۱)

مفتى فيض احمداو لين لكفتا ہے:

''سوال: حرمین طبیبین میں لاکھوں نماز کا ثواب ملتاہے، جماعت سے نہ پڑھی گئی تو؟

جواب:خودامام کی نمازنہ ہوتو تمہاری نماز کہاں جائے گی لاکھوں کے لاکچ میں ایک نماز بھی جائے گی جس کا قیامت میں مواخذہ ہوگا''۔(امام حرم اور ہم:ص ۳۴)

پاکتانی حکومت ،فوج وعوام بریلوی فتو ہے کی ز دمیں:

رضاخانیوں کے نز دیک سعودی معاذ اللہ وہالی گنتاخ ہیں اب ان وہا بیوں کے سر براہ شاہ عبداللہ صاحب مرحوم کا نقال کچھ عرصہ پہلے ہوا توان کے جنا زے میں وزیراعظم پاکستان جناب نواز

شریف وزیراعلی پنجاب شهباز شریف اور دیگراعلی سرکاری حکام نے سعودی عرب جا کرشرکت کی ان کانماز جنازه پڑھا۔(روز نامدا کیسپریس نوائے وقت۔ونیا۔ جنگ کامین چیج ۲۴ جنوری۲۰۱۵)

غضب خدا کا خارجیوں کے جنازے میں شرکت وہشت گر دسر براہ کے جنازے میں شرکت!!!

رضاخانيوا جوش خطابت كااظهار كريس___!!! آگےملاحظہ ہو:

آرمی چیف نے معودی سفارت خانہ جا کرشاہ عبداللہ کی وفات پر آئزیت کی اور اپنے تأثرات کھے

شاہ عبداللہ کی وفات عالمی سانچہ ہے آ ری چیف

(۲۹ جنوری ۲۰۱۵، ایکسپریس، جنگ،نوائ دت)

رضاخانیوا وفت امتحان ہے ڈریئے مت ،موت تو آئی ہے پھر حق کلمہ کہنے کی پاداش مسلما موت آجائے تواس سے بہترموت کیا ہوگی؟اسس لیے ہمت کریں۔ہم امید کرتے ہیں ک رضاخانی جلدہ صحید خارجیوں کے ان حمایتیوں کے خلاف بھی ایک بیان ریکارڈ کروا مُک^{ا کے}

کیے جاگا؟ال وقت مرکز میں بڑے بڑے بزگ اورمشائخ جمع تھے،حضرت مولا ناعب الارمانبرائ پوری، حضرت شیخ الحدیث مولانا محدز کریا صاحب، مولانا ظفر احد صاحب خوانه الفرالدين صاحب خليفه مجاز حصرت مولا ناخليل احمر صاحب سهار نيوري قابل ذكرين مان مرار معاملے میں تشویش وفکر تھی ،اس سلسلہ میں جو پچھ ہوا و تفصیل سے مولا نامحسہ

(دفاع ايل السنة والجداعة _ اول سے ۔۔۔ ''حضرت مولا نامحمالیاس صاحب در الفطار کی علالت ، وصال سے دوتین مہینے پہلے اگر چر بہت سرے رہا ہے۔ نازک شکل اختیار کر چکی تھی کیکن حضرت کے بعض خاص حالات کی وجہ سے خدام کوان کی زندگی مارے کا ایک ہارے میں اچھی امیدیں تھیں ۔ مگر دو ہفتے پہلے سے حالت اتنی نازک اور تیم ہوگئی اور صحت کے بارے میں اچھی امیدیں تھیں ۔ مگر دو ہفتے پہلے سے حالت اتنی نازک اور تیم ہوگئی کہ بظاہراساب صحت کے لیے امید کی تنجائش ندر ہی۔ بیدعاجز اور رفیق محترم مولا ناعلی میاں می حضرت کے دوسرے بیبیوں خدام اور مجبین کی طرح و ہیں مقیم تھے ہم لوگوں کو حضرست را تظابل فخصیت کے ساتھ ساتھ معفرت کی و بنی وعوت سے بھی اچھا خاصاتعلق ہو گیا بھت ،اس لیے قدر آ طور پر حضرت کی زندگی کے مسئلہ کے ساتھ ہم ان کے بعدان کی وعوت کے انجام کے بارے میں بھی فکر مند تھے۔ ہمارااحساس بیتھا کہ جتنے لوگ اس وقت اس وعوت کے کام ہے جڑے ہوئے ہیں ان کا تعلق اور ان کی محبت دراصل حضرت کی شخصیت سے ہے۔ دعوت سے ان کا تعلق آپ کی اس ذاتی محبت کی وجہ سے ہے اس لیے بیدامید نہیں کہ حضرت کے بعد بیکام اس طرح چاتارے ؟ اورجس طرح لوگ حضرت بے سامنے اس کام کے لیے قربانیاں دے رہے ہیں وہ آپ کے بعد بھی ای طرح دیے رہیں گے۔ ایک رات کواس ناچیز اورر فیق محترم مولا ناعلی میاں نے اس بارے میں ویر تک غور وفکر اور باہم مشورہ کیااور ہم اس نتیجہ پر پہنچ کہ حضرت کے بعد اگر یہاں اس دعوتی کام کے مرکز نظام الدین میں کمی ایسی شخصیت کا قیام رہے جس کے ساتھ حضرت مولا ناالیاس صاحب رافیعا اوران کا دعوت سيتعلق ومحبت ركھنے والے بورے حلقے كومحبت وعقيدت ہوتو بھريدكام ان شاءاللہ ال طرح چلتارہے گااوراس وقت ایسی شخصیت ہماری نظر میں حضرت شیخ الحدیث مولا نامحب ذکر ا صاحب مذظلہ (رکتیجابہ) کی تھی اور ممدوح کی ہے انتہاء محبت و شفقت نے ہم لوگوں کو انتہا کی مجت ہ عقیدت کے باوجود کی قدر بے تکلف بھی کردیا تھااس لیے ہم نے بیہ طے کیا کہ اس بارے ہما مد حفرت موصوف سے صاف ماف بات کریں اور اصرار کریں کہ وہ ابھی یہ فیصلہ فر مالیں اور میں

مكتبة عنم تبوت قصة غواني بازار يشاور ر المستعمل المستعمل کے بعد ان کے جانشین کی حیثرت سے وہ نظام الکارے میں مطبئن کر دیں کہ حضرت کے وصال کے بعد ان کے جانشین کی حیثیت سے وہ نظام الکار سیفات امرفی ائم کی گے۔ ہم نے طرک اس آج صبح ہوں دور المال سلد پر تفکوریں گے۔ جہاں ہے۔ جہاں ہوئی ، فجر کی اذان ہوتے ہی میں حضرت شیخ کی خدمت میں حاضر ہواا درعرض کیا کہ نماز مجمادت ہوئی ، فجر کی اذان ہوتے ہی میں حضرت شیخ ن صارب علی خاص معاملہ میں آپ سے بچھ عرض کرنا ہے اس کے لیے وقت مقرر فر ماد بچے۔ فرمایا عربعدایک خاص معاملہ میں آپ سے بچھ عرض کرنا ہے اس کے لیے وقت مقرر فر ماد بچے۔ فرمایا ے .۔۔ . کنازے بعد مصلاً قاری سیدرضاء حسن (مرحوم) کی درسگاہ میں بیٹھ جائیں چنانچی نمسازے کنازے بعد مصلاً قاری سیدرضاء حسن ر الم المراد المستريخ و ہاں تشریف لے آئے اور سیعا جز بھی حاضر ہو گیااوراسس ناچیز فارغ ہونے کے بعد حضرت شیخ و ہاں تشریف لے آئے اور سیعا جز بھی حاضر ہو گیااوراسس ناچیز ، ہر خضرتمہیدے بعدا پی اور حضرت مولا ناعلی میاں کی طرف سے وہ بات عرض کی جورات کے نے فضرتمہیدے بعدا پی خورہ میں ہم دونوں نے طے کی تھی۔ میں نے عرض کیا کہ حضرت مولا نا کے مرض اور ضعف کی خورہ میں ہم رفارد کھتے ہوئے اب امیدٹوٹتی جاتی ہے اور اس کے ساتھ ساتھ دل میں پی فکرا بھر رہی ہے کہ حزت کے بعداس دینی کام کا کیا ہوگا ہم لوگوں کو اندازہ ہے اور جناب والا کوبھی اس سے غالب افاق ہوگا کہ اس وقت جینے عناصر کام میں گگے ہوئے ہیں ان سب کااصل تعلق حضر سے والا کی ذات ہے ہادراس ذاتی تعلق کی وجہ ہے وہ اس کام میں جڑے ہوئے ہیں۔اس کا کافی اندیشہ ب كه هزت كے بعد آہتہ آہتہ بیشیراز ومنتشر ہوجائے گااور بیامت كا بہت بڑا خسارہ الله المارے زدیک اس کا صرف ایک حل ہے اور وہ سیے کہ حضرت کے بعد جناب والا یہاں قام کافیله فرمالیں اور بیکام جناب کی رہنم ائی اور سرپرتی میں ہو۔ ہمارا سیسہانداز ہے اور ہماپال اندازے پر پورااعتاد ہے اگراییا ہوا توبیسب عناصرای طرح جڑے رہیں گے كينكان سب كوجناب كے ساتھ بھى الحمد للدعقيدت ومحبت كاخاص تعلق ہے۔اى كے ساتھ ہم ئے بگی اوش کیا کہ اگر ایسانہ ہوا تو تھوڑے دنوں کے بعد بیسارا مجمع منتشر ہوجائے گا۔اور ہم خود ا المار میں صفائی کے ساتھ عرض کرتے ہیں کہ ہم خود بڑے سخت' وہائی'' ہیں ہمارے کیے البائة مُن كُونَى خاص كشش نبيس ہوگى كە يہاں حضرت كى قبرمبارك ہے، بيم حد ہے جسس ميں تقرمت نماز پڑھا کرتے تھے اور پیرچمرہ ہے جس میں حضرت رہا کرتے تھے۔اورا گرجناب نے بال آیا فرمایا توان شاءاللہ ہم سب کا تعلق اس کام ہے اور اس جگہ ہے ایسا ہی رہے گا جیسا آج

المناسسة والمسلمة المناسبة والمسلمة المناسبة والمناسبة والمناسبة

(سوافح مولانامحريوسف:ص٢٠٠٠)

ظامعه كلام: ديكها قارئين كرام! كتنى برسى بايمانى كى اورتمام اقتب سكوسياق و بال ال كان كرمرف چندلفظ لكود ئے - اس طویل گفتگو كو پر سے كے بعد آپ آسانى سے الداد الگالیس كدان بزرگان نے به بات بطور "طنز ومزاح" بیس كی كه كوئی جانشین مقرر كیجے ورنه ال بوت كی طرح بیرصاحب كے مرنے كے بعد اس كی قبر ومزار پر دھندا كرنا يہ مسى نے موقا

ال معاطے میں جمیں وہائی بجھ لو۔ اس میں بید کہاں ہے کہ ہم جنی تہیں؟۔

المعاطے میں جمیں وہائی بجھ لو۔ اس میں بید کہاں ہے کہ ہم جنی تہیں؟۔

الموائح میں ہے کہ عزیز الحس لکھتے ہیں کہ ایک بار چندعور تیں نیاز ولانے کے لیے جامع معجد میں کہاں وقت طلب بھی وہیں رہتے تھے جلیبیاں لا تیں طالب علم تو آزاد ہوتے ہیں لے کر بلانے از دلائے سب کھالی ۔۔۔۔۔ تھی مردول کو بلالا تیں ۔۔۔۔۔ پھر حضرت والانے ان لوگوں کو ملائے سب کھالی بہاں وہائی رہتے ہیں یہاں فاتحہ نیاز کے لیے بچھ مت لایا کرو۔ اشرف الموائح:

(دیوبندیت کے بطلان کا انکشاف: ص ۳۰) کماافتراض حن علی رضوی نے رضائے مصطفیٰ: شوال ۱۹<u>۸ سال</u>ھ کے صفحہ ۱۱ پر مجمی کیا ہے۔ **جواب**: پورادا تعدملاحظہ ہو:

الاسلم می فرمایا کدایک بارچند عورتیس نیاز دلانے کے لیے جامع مسجد میں کداس وقت طلب الاسلامی فرمایا کا اللہ میں کہ اس وقت طلب الاسلامی کا اللہ اللہ میں طالب علم تو آزاد ہوتے ہیں لے کر بلانسیان دلائے سب

تمهارى اس رمى نياز كى وجد سے ہوئى للندايوں مجھوكه بيهاں و بالى رہتے ہيں اور دوبارہ نيازت بجيجن تاكه دوبارواس فتم كى نوبت ندآئے _الحمد لله حضرت كى سنيت وحنفيت اس قدر داخ كا کہاس اقرار کے باوجود بھی اہل علاقہ کواس پریقین نہ تھااور آپ کو خفی سی ہی سمجھ رہے تھے۔ **بارهواں حواله**: دیوبندی شیخ احمالی لاہوری کی سنے کہ جاری محبد میں ، سمال سے (الل حدیث)نماز پڑھ رہے ہیں میں ان کوحق پر مجھتا ہوں ۔ ملفوظات طیبات: ص ۱۲۹۔

جواب: ملفوظات طیبات اس وقت راقم کے پاس موجود دلیں نداس کاعلم ہے کہ س کے جع کردہ ہیں۔ لبندا سردست انتاعرض ہے کہ آپ کے فد ہب میں بزرگوں کے ملفوظات معیز نہسیں ہوتے چنا نچے نسیرالدین سیالوگ ابن اشرف سیالوگ لکھتا ہے:

رے پہا ہے المراحدین میں میں اس سے علامت بات المراحد میں ہے۔ "برز رگوں کے ملفوظات میں میں میں ان سے علامت و باقی ہیں"۔

(عبارات ا كابر كالتحقيق وتقيدي جائزو: ١٥ ص ٣٩١)

مفق صنيف قريشي اينز سميني لكهية بين:

" لمفوظات ك ذريعه صاحب لمفوظ پرطعن نبيس كيا جاسكاً كيونكدا كثر صوفياء مصنسوب لمفوظات. من رطب و يابس كى بحر مارست اوران كى كوئى تاريخى ويقسينى حيثيت بنسيس" . (عمتاخ كون : من ١٠٠٠)

اعتراض ___ کانپوریس اشرف تھانوی کانقید کرکے تی بن کررہنا لمحد فکریہ: بیعنوان قائم کرے صفحہ ۳۰،۳۰ پر تذکر قالرشید سے دوا قتباسات سیاق وسباق سے کاٹ کر

جِيْن كيادر ثينجَد بيه نكالا كدكانيور مين تحكيم الامت هنرت مولانا اشرف على تفانوى صاحب والشاء معاذ الله تغيية عن كررور بستص

جواب: بریلوی نے یہاں بدترین دجل دفریب کا مظاہرہ کیا اول دجل؛ وراصل حضر ت تفانوی دافیلا ابتداء الی محفل میلا وجوم تکرات ہے یکسرخالی ہو میں شرکت کے صرف جواز کی صد تک قائل تھے اس میں بھی انہوں نے صاف طور پر لکھا ہے کہ وہ میلا دکونہ تو عمیا دت بچھتے ہیں نہ دین کا حصہ نہ کار خیر کواس پر موقو نے بچھتے ہیں نہ اسے عشق رسالت کی کوئی نشانی البتہ چونکہ بعض

علاء کے اقوال اس کے جواز پر ملتے ہیں تو میرے نزد یک اس کا درجہ زیادہ سے زیادہ مباح کا ہا اس کے جواز پر ملتے ہیں تو میرے نزد یک اس کا درجہ زیادہ سے زیادہ مبات کا جوالا ہوں ان کی زیادہ تر تعداد میلاد منانے والوں کی ہیں اس لیے ان کافل میں شریک ہوجا تا ہوں اس سے ایک بڑا قائمہ تو سے کہ یہاں کے لوگ اتنا

وفاع ابل السنة والجداعة ساول موقع ل جاتا ہے لہذا جب بیمل مباح ہے تواس شدت سے اس پرانکارنیں کرنا چاہے فاس موں نا جا ہے۔ میں جس جگہ پررہ رہا ہوں وہاں انکار کی صورت میں میرار ہنا دشوار ہوجائے گااس سے جہاں میں جس جگہ پررہ رہا ہوں وہاں انکار کی صورت میں میرار ہنا دشوار ہوجائے گااس سے جہاں یں میں ہیں۔ ریگر مفاسد پیدا ہوں سے دہاں کچھ مالی پریشانی کا سامنا بھی کرنا پڑے گا کہ جھے مدر سرقیمانا ریے گاجس سے پچھے مالی منفعت ہوجاتی ہے یا تنخوا و ملتی ہے غرض حضرت تھانوی یہاں ملل پہرے منعت کاذکر مدرے کے حوالے سے کردہ میں ندکہ میلاد کے حوالے سے ای خط می حرید تفانوى كى چند عبارات ملاحظه بول جس سے ان كا اصل موقف بالكل صاف موجائے گا: "امراول شركت بعض مجالس كى الحمد لله مجھ كونەغلو دا فراط ہے نداس كوموجب قربت مجھتا ہوں گر توسع کمی قدر ضرور ہے۔اور منشاءاس توسع کا حصرت قبلہ و کعبہ کا قول وفعل ہے گراس کو جمت شرور نہیں سجمتا بعدارشاداعلی حضرت کہ خود بھی میں نے جہاں تک خور کیا اسپے فہم ناقص کے موافق ہیں سجه مين آيا كه اصل عمل توكل كلام نبين "_(تذكرة الرشيد: ص١١٦) آ گے ایک مقام پر فرماتے ہیں: - '' نه کسی دن ان اعمال کی (بیتن میلا د کی) وقعت ذبهن میں آئی نه خود رغبت ہو گی اور سنساوروں کو

۔ "نیکی دن ان اعمال کی (لیخن میلاد کی) وقعت ذبئن عمی آئی نیخودر خبت ہوئی اور سنداوروں کو تخیب دی بلکہ اگر بھی اس متم کا تذکر و آیا تو بھی کہا گیا کداول بھی ہے کہ خلافیات ہے بالکل اجتناب کیا جائے گرجی جگہ میرا قیام ہے وہاں ان مجالس کی کثرت تھی اور بے شک ان اوگوں نے ان ان اور ان ان کار پر میر ہے ساتھ بھی لوگوں نے خالفت کی گر میں نے ان نے کہ چھ پرواہ نہ کی تین چار ماہ گزرے نے کہ چھانی اور حضرت قبلہ نے خود ہی ارشاد فرمایا کی بچھ پرواہ نہ کی تین چار ماہ گزرے نے کہ چھان نہ ہوتا ہوا بجاد نہ کر و وہاں نہ ہوتا ہوا بجاد نہ کر وادراس کے بعد کہ اس قدرت شدہ مناسب نہیں جہال ہوتا ہوا نکار نہ کر و جہاں نہ ہوتا ہوا بجاد نہ کر وادراس کے بعد جب میں ہندوستان کو واپس آیا تو طلب کرنے پر شریک ہونے لگا اور بیعز مرکھا کہ ان لوگوں کے عقاد کا بوت عقاد کی اصلاح کی جاوے نے انکار میں جیٹ اموراصل عمل سے ذا نکہ تھے سب کا غیر ضروری ہوتا اوران کی ضرورت کے اعتقاد کا بوعت جوناصاف صاف بیان کرتارہا"۔ (تذکر قالر شید بھی کا اورامان کی ضرورت کے اعتقاد کا بوعت ہوناصاف صاف بیان کرتارہا"۔ (تذکر قالر شید بھی کا ان کی میٹ کرتارہا"۔ (تذکر قالر شید بھی کے ان کہ کو ان کرتارہا"۔ (تذکر قالر شید بھی کا ان کرتارہا"۔ (تذکر قالر شید بھی کا ان کی خور سے بیان کرتارہا"۔ (تذکر قالر شید بھی کا ان کی خور سے نیان کرتارہا"۔ (تذکر قالر شید بھی کا ان کی خور سے نائد کرتارہا گرتارہا گرتارہ

بدغتم نبوت قصدغواني باؤا ويشاوو ا اعرف تعانوی رافطید فرماتے ایس که: ا المراقع برعذر کرد یا اور دس جگه شرکت کرلی اور شرکت بھی اس نظریہ سے کہ ان لوگوں البندگانی موقع برعذر کرد یا اور دس جگه ان لوگوں بنیدن و اور یون خیال ہوتا ہے کہ اگر خودا یک مروہ کے ارتکاب سے دوسر ہے سال نوں کہاہت ہوگا۔ کہاہت ہوگی اور یون خیال ہوتا ہے کہ اگر خودا یک مکروہ کے ارتکاب سے دوسر ہے سلمانوں کہاہے اوں ۔ کہاہے اوں ۔ کرائن دواجات کی حفاظت ہوتو اللہ تعالیٰ سے امید تسامح ہے بہرحال وہاں بدوں شرکت قیام کرائن دواجات کرر کازب محال دیکھااورمنظورتھاوہاں رہنا کیونکہ دینوی منفعت بھی ہے کہ مدرسے سے تخواہ ملتی کازب محال ر ارب عادر بفضلہ تعالی دعظ وغیرہ کے بعد تو لینے کی مطلقاً میری عادت نہیں''۔ (تذکرة الرشید:ص ۱۱۸) عادر بفضلہ تعالی دعظ وغیرہ معلوم ہوا کہ ان بچالس میں شرکت کی وجہ حضرت کے وعظ سے کئی سووخوروں من اسقوں کا ما مانازی بن جانا تھا۔اگر تقییدی کرنا ہوتا تو ابتداء میں اس کی مخالفت کیوں کی جس کی وجہ ہے ۔ وُاں کا ثالفت بھی مول لینا پڑی مگر حضرت نے اس کی سچھ پروا نہ کی۔الحمد للہ حضرت جسس ان ان بجے تھلم کھلااس کا ظہار کرتے ۔ مگر جب و یکھا کہ یہاں کےلوگ نماز کے لیےا تنے ہزنیں ہوتے جتنے ان محافل میں لہزا ایس محافل میں شرکت کے لیے حیلے جاتے جہاں طرن نه ہوتی اور وہاں نماز روز ہے اور اصلاح نفس کی تلقین کرتے۔ عزت نے صاف طور پر فرمایا کہ وعظ پر کچھ لینے دینے کی میری عاوت نہیں جس کو ہریلوی الزاهم کر گیاادر بیتا ژوینے کی کوسشش کی کہ حضرت تھا نوی میلا دپر تنخوا و ایسینے تھے <u>م</u>سگر لان کنگوی دانشلیے طویل خط و کتابت کے بعد جب ان پر بیصور سے واضح ہوئی کہان بالنماجي نثركت مناسب نبيس توخوداعلان كرديا كداب ميس ان مجالس ميس بهي شركت نبيس لالالكاراً كُرْنَةِ كِرَنَا تَعَالَوَاعِلَانِ كِيونِ كِيا؟ حضرت كود مان تقيد كرنے كى ضرورت ہى كياتھى؟ للأبدأب عددرج عقيدت ركحته تضآخر وقت تك ان حضرات كا آپ سے عقيدت كا الالالمالال كے ليے صرف ايك وا قعد عرض كرويتا ہوں كەجب حاجى الداد الله دمها حب سر رے بیار سے رائے ہوں سے رائے ہوں انہائی حسن تدبیر سے کا نپور سے نکل کرتھا نہ بھون مسیں انگلیسے کا پاپ نے رفتہ رفتہ انہائی حسن تدبیر سے کا نپور سے نکل کرتھا نہ بھون مسیں ا پہنچائے درگہ درگہ انہاں کی مدیرے ۔ پیدے اس گزشائنلِ اکر کے اس کو اپنے درشد و ہدایت کا مرکز بنایا تو جب اس بات کی اطلاع اہل کا نپور کو

لى كداب آپ اس شركوچهور ميكه بيس آو:

ی ایاب بیب میں ہر بہ بہ بہت کے اس حضرت والا کااس مضمون کا خط پہنچا تو ان کے قاتی واندو و کی کو فیا انہا اس بھی حضرت والا کی واپسی کا نپور کی برابر کوشش کرتے رہے بالا خرآ پس میں مشور و کرکے بھرافان سید دخواست پیش کی کہ مدرسہ کا کوئی کام آپ کے ذمہ نہ ہوگائیں کا نپور میں صرف تیام دکھا جائے اور ہم لوگ بجائے پچائیں رو پید ما ہوار کے سور و پید ما ہوار کی خدمت ہمیشہ کرتے رہیں گے اس ما انداز و کر لیا جائے کہ اہل کا نپور حضرت والا کے کس درجہ گرویدہ تھے حضرت والا نے خشک جواب و نے کے بجائے لکھ کر بھیجا کہ میں نے وطن کی سکونت حضرت حاجی صاحب (قدی اللہ سرور العزیز) کے ایما سے اختیار کی ہے حضرت ہی کو لکھا جائے''۔ (انشرف السوائے: نجام ۲۲۸) محلا ایسی محبت کرنے والوں کے درمیان کسی کو تقیہ کرنے کی کیا ضرورت غرض مسیلاد کی الل سے جواز کی طرف بعض مجالس میں شرکت محاذ اللہ کسی تقیہ کی وجہ سے نہیں تھی بلکہ حضرت اس کے جواز کی طرف بعض مجالس میں شرکت محاذ اللہ کسی تقیہ کی وجہ سے نہیں تھی بلکہ حضرت اس کے جواز کی طرف بعض مجالس میں شرکت محاذ اللہ کسی تقیہ کی وجہ سے نہیں تھی بلکہ حضرت اس کے جواز کی طرف بیشن تھی جس سے بعد میں رجوع فر مالیا۔

ويختبه غنته فيوت أنصه عوالم الأكاشلى

تبلیغی جماعت پراعتراض اوراس کامنه توژ جواب:

كاشف اقبال رضاخاني صاحب لكصة بين:

"حضرت مولانا تھانوی (اشرف علی) نے بہت بڑا کام کیا پس میرا دل چاہتا ہے کہ تعلیم توان کی ہوا درطریقۃ تبلیغ میرا ہوکہ اس طرح ان کی تعلیم عام ہوجائے گی۔ (ملفوظات شاہ محمالیا سس اس ۵۰ مطبع کراچی) مولوی محمدز کریا تکھتے ہیں کہ حضرت (الیاس) وہلوی کامشہورارشاد ہے جو بیبیوں جگہ شائع ہوچکا ہے کہ تعلیم حضرت تھانوی کی ہواور طرز میرا ہو۔ (تبلیغی جماعت پرچند ممولاً اعتراضات اوران کے مفصل جوابات : ص ۱۳۹۱ طبع کراچی)۔

(دیوبندیت کے بطلان کا انگشاف بی ۳۲، ۳۷ دیوبندے بریلی بی ۴۸ مارز کوک نورانیا) **جواب**: معلوم نبیس کررضا خانیوں کوان عبارات پر کمیا اعتراض ہے؟ حالانکہ ان عبارات کا مطلب صاف اور واضح ہے کہ اصلاح عقائد واعمال اور دین اسلام کی تعلیمات کو پیش کرنے میں جوانداز حکیم الامت حضرت مولا نااشرف علی تھانوی صاحب رایشندیکا تھا ای طریقہ کار برخل

۲۱۵ (مکیده شنو بیون اهده شوانی بازاریشاور ر المان کا انداز وعظ و تبلیغ اصلاح کے لیے اسمبر کا درجہ رکھتا تھا۔اب ذراا ہے گھر کا بھی سماجائے کہ ان کا انداز وعظ و تبلیغ اصلاح کے لیے اسمبر کا درجہ رکھتا تھا۔اب ذراا ہے گھر کا بھی الله و کی اور ضاخانی لوگوں کو دھوکا دیتے ہیں کہ ہم تو سی حنی ہیں سنیت کا پر چار کرتے ہیں حالانک نیں نہوسنیت سے کوئی واسطہ نہ حنفیت سے کوئی تعلق، بلکہ ان کا کام اپنے مذہب سے بانی نواب احدرضا خان صاحب بریلوی کے بنائے ہوئے" رضا خانی دین' کی اشاعت ہے چنانچہ . غلیفه بریلوی محدث اعظم مولوی ابودا و دصادق گوجرانواله بریلوی نباض قوم لکھتے ہیں: '' _{ادارے} لیے سلک اعلیٰ حضرت رضی اللّٰ۔ تعسالیٰ عسنہ کا اسّباع کا فی ہے''۔ (براین صادق:من ۲۷۰)

خوداحدرضا خان بریلوی کہتا ہے:

"حتی الا مکان اتباع شریعت نه چپیوژ واورمیر ادین و مذہب جومیری کتب سے ظاہر ہے اسس پر مضوطی سے قائم رہنا ہرفرض سے اہم فرض ہے' ۔ (وصایا بص١٦)

قار کین کرام!غورفر ما کیس بیان کا مذہب ہے کہ شریعت مصطفی پرتوصرف امکان کے درجے تک مگل کرلینا گرشریعت احمد رضاخان پرممل کرنا ہرفرض (نماز ، روز ہ ، حج ، زکو ۃ) ہے بھی اہم فرض ہے،معاذ اللہ۔

نام نهاد دعوت اسلامی کامنشور دین رضویت کا پر جارے:

آج دعوت اسلای حقیقت میں "عداوت اسلام" لوگوں کے سامنے بڑے معصوم بنے <u>پُرتے میں کہا جی ہمیں ان اختلا فات سے کیا تعلق ہم تو سب کو عاشق رسول مان فیلا پی</u>ر اور سنت کا پابند بنانا چاہتے ہیں ہر گسر میں مدنی ماحول لانا چاہتے ہیں ۔ حالانکدید بالکل جھوٹ نے ان کا ادلین مقصدلوگوں کواحمد رضاخان قارونی کے مذہب پر لانا ہےاورای کاوہ پر چار کرتے ہیں۔ چنائچ بریلوی شخ الحدیث والتفیر فیض احمداویسی لکھتا ہے:

"الياس قادرى نے بے شار مبليغيوں ديو بنديوں كو بعون تعالى سى (يعنى رض خانى) بنايا جس نے گھر گھر میں کنز الایمان داخل کر دیاجس کا کوئی بیان اعلیٰ حضرت کے ذکر خیر سے خالی نہیں

رفاع بن درانداهداول کوفان پرو پیگنداکا جائزه: اس ۱۵۸) بوتا"_(وقوت اسلامی کے فلاف پرو پیگنداکا جائزه: اس ۱۵۸)

ہوں ہے۔ پینس ظہور قادری بریلوی اقرار کرتا ہے کہ نام نہا دوعوت اسلامی سنیت کی عالمگیرتر پیکر نیک بلکہ ایک رضاخانی تحریک ہے جس کا واحد مقصد تبلیغی جماعت کی مختوں پریانی پھیر نے کی ڈاکس مرشق کی مذہب میزانح لکھتا ہے:

کوشش کرنا ہے۔ چنانچے لکھتا ہے: انہارا مقصد تبلیغیوں کا توڑ ہے میلا دعرس کرنے سے اور وہا بیوں کار دکرنے سے فیرجانبدار طبقہ بیوک جاتا ہے اور پھر وہ ہمارے قریب نہیں آتا اور ہم چاہتے ہیں کہ غیر جانبدار طبقہ تی نہیں ہلا جود یو بندیوں سے متاثر ہیں وہ لوگ بھی ہمارے قریب آئیں ہماری با تیں نئیں ہم سے ملیں جلی اور ہم سے مانوس ہوں جیسا کہ تبلیغی کرتے ہیں وہ افل سنت کا رڈبیس کرتے بلکہ عوام کوشریعت کی پابندی دغیرہ کی ترغیب دے کرا پنے قریب کرتے ہیں "

(دعوت اسلامی کے خلاف پروپیگینڈا کا جائزہ جس ۱۴۸)

دیکھاان منافقوں کی منافقت کہ ضبح وشام وہا بیوں کوگالیاں دینے ،عرس کے نام پرغر بہل
کی جیبیں ٹولنے والے تبلیفی جماعت اور سادہ لوح عوام کو دھوکا دینے کے لیے تقیہ کا برقع پہن کر
بیسب کچے چھوڑ چھاڑ کر'' بیٹھے بیٹھے مدنی بھائی'' بینے کی کوشش کرتے ہیں۔لوگو! بچوان ہے یہ
تہمیں نی کریم سائٹ لیکٹی کی سنت ،عشق اور مدینے کے نام پراحمد رضا خان کا عاشق بنا کر بمیشد کی
مراہی اور نی کریم سائٹ لیکٹی کا گستاخ بنانا چاہتی ہے۔ چنا نچھاس گمراہ جماعت کا مقصدان الفاظ

میں بیان کیا جاتا ہے: ''ہم بھی اپنے عمل وکر دارے اپنے اخلاق اور بہترین تعلیم وتلقین سے بی بزرگوں خصوصاً اعسانی

حضرتکامعتقد بنائیں جس ہے وہ ایک صحیح العقیدہ سی مسلمان اگر پہلے ہے نہسیں تھاتا ہوجائے''۔ (دعوت اسلامی کےخلاف پروپیکیٹرا کا جائزہ:ص۱۳۸۸)

ویکھاان کے نز دیک''سنیت'' نبی کریم ماہ ایک کی سنت پر چلنے کا نام نہیں بلکہ احمد رضافان معمد کے زیر دیک ''سنیت'' نبی کریم ماہ تاکیج کی سنت پر چلنے کا نام نہیں بلکہ احمد رضافان

ے اعتقادر کھنے کا نام ہے۔ ایک آ دمی کتنا بڑا ہی عاشق رسول جنفی سنی کیوں نہ ہولیکن اجسہ

TIL St. salestyanic St. Calif -(مكبدغتم نبوت لصدعواني بازاريشاور سی معتقد نہیں تو ان لوگوں کے نز دیک نہ وہ تی ہے نہ مسلمان _معاذ اللہ_ رضا خان کا معتقد نہیں تو ان لوگوں کے نز دیک نہ وہ تی ہے نہ مسلمان _معاذ اللہ_ ای الیاس عطاری کے بارے میں لکھا: " ہے لوگوں کواپنے مخصوص انداز میں مسلک اعلیٰ حضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر قائم رکھنے کی سعی مرح بین"۔ (وجوت اسلامی کےخلاف پروپیکشرا کا جائزہ:ص ۱۵۵) مولانا الباس صاحب ربيني علي كالملفوظ كه طريقة تعليم حضرت تعت انوى راينتايه كا بو ير فورأ ر منا فانیوں کے پیٹ میں مروژ شروع ہو کیااب یہاں بھی اپنے قلم کی سیابی ہے صفحات کوایئے _{، ل ک}طرح کالا کرنے کی زحت کریں گے یا منافقت کی چادراوڑ سے خاموشی میں اپنی عافیت جانیں گے؟ دعوت اسلامی والول ہے آج جن رضا خانیوں نے اختلا ف کیا اور اس پر کفر کے نوے لگائے وہ بھی اس بنیاد پرافتلاف نہیں کیا کہ اس نے کوئی خلاف سنت کام کردیا ہے بلکہ ان کا سب سے بڑااعتراض سیہ کردعوت اسلامی کامنشورمسلک اعلیٰ حضرت کو پھیلا نا بھت اور اب وومسلک اعلیٰ حضرت سے پھر گئی ہے۔ چنانچے مولوی سبحان رضاخان لکھتے ہیں: "مولوی الیاس صاحب مسلک اعلی حضرت کےخلاف کھل کرمیدان میں آ تھے ہیں ا بسے سمی رعایت درواداری کے مستحق نبیں"۔ (مظلوم مبلغ بص بهر) "مولوی الیاس کا فتشاب مولوی غلام رسول سعیدی سے زیادہ خطرناک ہے گئی مسائل میں مسلک سیدنااعلی حضرتکی تغلیط اورعملاً تر دید کرر ہے ہیں''۔ (مظلوم میلغ بس ۸۰) مولوی ابو داؤد صادق نے ۴۴ صفحات کا ایک پورارسالہ دعوت اسلامی کےخلاف بین ام " کتوب ابودا ؤ دینام ابوالبلال" لکھااس میں وہ دعوت اسلامی سے ناراضکی اوران کو کوسینے کی واحدوجه يبى بتاتيج بين كهآب فلال فلال مسئله مين مسلك اعلى حضرت كى مخالفت كررہے ہيں -

" منتوب ابوداؤد بنام ابوالبلال" لکھااس میں وہ دعوت اسلامی سے ناراضکی اوران کو کوسنے کی واحد وجہ یکی بتاتے ہیں کہآپ فلال مسئلہ میں مسلک اعلیٰ حضرت کی مخالفت کر رہے ہیں۔ کاشف اقبال رضا خانی کو حضرت مولا نا البیاس صاحب روایشلیہ کے ملفوظ پر اعتراض کرنے سے کاشف اقبال رضا خانی کو حضرت مولا نا البیاس صاحب روایشلیہ کے ملفوظ پر اعتراض کرنے سے کہا دون ذیل عبارت بھی پڑھ لین جا ہے:

(وقاع ابن السنة والجماعة- اول ماع بدرات ومعسلات ومعسلات مولا تامولوی حافظ قاری الحاج سیدآل مصطفیٰ سیدمیان قادری برکال و میرے والد ما جد سید العلمها عمولا تامولوی حافظ قاری الحاج سیدآل مصطفیٰ سیدمیان قادری برکال میرے والد ہوں ہے۔ میرے والد ہوں سے سے عاشق شے اکثر فرما یا کرتے شے علماء متقدین وفقہا و دیوشن کا مل سے اعلیٰ حضرت سے سے عاشق شے اکثر فرما یا کرتے ہے عالم مناز میں اور اور شرک کا مل دا جتها داوران کی عظمت وفضیلت سرآ تکھوں پر جمیں تو اپنے اعلیٰ حفرت ہی کا فی میں''۔ واجتها داوران کی عظمت وفضیلت سرآ تکھوں

(الميز ان كالهام احددضانبر بم ٢٣٤)

گویاان بد بختوں کے ہاں احمد رضا کا سچاعاشق وہ ہے جوان تمام متقد مین علم اور فقہ ا ، محدثین پراحمد رضا کوتر جے وے ور شاحمد رضا کا جھوٹا عاشق ہے۔ نعوذ باللہ من سوء الفہم _

ا کیلے حضرت تھانوی دایشاہی تعلیمات وطرز انداز اختیار کرنے والوں پراعتراض کرنے والو!ا پنا گھر چیک کرو کہ فقہاء ومحد ثمین کی حدیث وفقہ میں تفوق اپنی جگہ کیکن ان سب کے مقالبے میں ہمارے لیے ججت اور لائق اتباع احمد رضاخان کا دین و مذہب ہے۔حقیقت ہے۔ کہ بریلوی مولوی نے یہاں بھی تقیہ کیا ہے ور ندمحد ثمین وفقتہاء تو دور بیہ بدبخت لوگ تو احمد رہنے خان کوامام الا نبیاء من فظالیتے ہے بھی بڑھ کرمانتے ہیں۔حوالہ ماقبل میں گزرچکا ہے۔ابآئے کاشف اقبال رضاخانی کے اگلے جھوٹ کی طرف۔

قصیدۃ النعمان کے نام سے امام اعظم امام ابوصنیفہ بمؤوری طرف جوٹ کا

اورایک بی سانس میں امام صاحب پرکئی حجوث:

مولوى كاشف اقبال رضاخاني لكعتاب:

"دیوبندی آج کل حنفیت کے بڑے ٹھیکیدار ہے مجرتے ہیں حالانکدان کے اکابرتو حنفیت سے بے زار دے ہیں اس پر بھی چند دلائل پیش خدمت ہیں۔ا۔حضرت سید ناامام اعظم ابوطیفہ دمخی الله تعالی عند کے عقائد وہی ہیں جن کی تر جمانی سیدناا مام احمد رصن بریلویاور دیگرا کابریکا اسلام نے فرمائی ہے مثلاً حضور سیدعالم سائٹھیائیلم کی نو رانیت وحا کمیت توسل واستمداد وغیرہ کے او مت کل نتے جوان کے قصیدۃ النعمان سے ظے ہر ہے''۔ (دیوبندیت سے بطسال کا رفع المارسة والمعالمة .. اول (٢١٩) (يت اول المارية على المارية الم

اکٹاف، و جواب: کاشف اقبال رضا خانی نے اپنے امام نواب احمد رضا خان صاحب کی اسب ع جواب: کاشف اقبال رضا خانی نے اپنے امام نواب احمد رضا خان صاحب کی اسب ع سرتے ہوئے جھوٹ بولا ہے کہ اکابر دیو بند معاذ اللہ حنفیت سے بے زار ہیں حسالانکہ اگر کسی سرتے ہوئے جھوٹ ہوں ہے تو ہمارے اکابر کا کوئی حوالہ بتایا جائے جس میں معاذ اللہ صراحتا یا اشارۃ مناخانی میں غیرت ہے تو ہمارے اکابر کا کوئی حوالہ بتایا جائے جس میں معاذ اللہ صراحتا یا اشارۃ حقیت ہے بے زاری کا اعلان کیا گیا ہو۔

میں المنہ ان دی نے جھوٹ بولا ہے کہ امام ابو صنیفہ دولیٹھلید کی قصیرۃ العمان کتاب ہے اوراس میں بیکھا ہے اور اس کے تھے۔ معاذ اللہ۔ امام المسنت محدث اعظم پاکستان میں بیکھا ہے اور بہی عقائد امام صاحب کے تھے۔ معاذ اللہ۔ امام المسنت محدث اعظم پاکستان میں بیکھا ہے اور بہی عقائد امام المسنت مولانا سرفراز صفدر صاحب دلیٹھلیے نے کا شف اقبال رضا خانی کے ناطع دین رضویت حضرت مولانا سرفراز صفدر صاحب دلیٹھلیے نے کا شف اقبال رضا خانی کے ناطع دین رضویت حضرت مولانا سرفراز صفدر صاحب دلیٹھلیے نے کا شف اقبال رضا خانی کے

کی نبت کردی جائے اور وہ ہضم ہوجائے ان کی زندگی کا ایک ایک پہلواور ان کی زبان مبارک ہے نکلا ہوا ایک ایک جملہ رواڈ قبولاً امت محمر بید میں مشہور ہے قصیدۃ النعمان خالص جعلی اور من گرت ہے حضرت امام ابوصنیفہ پرایشتا کی ہید ہرگز تصنیف نہیں ہے ان کا جتناعلم اور فقہ ہے وہ ان کے قابل قدر تلا فدہ کے ذریعہ سے امت محمد بید (علی صاحبہ الف تحیة) تک پہنچا ہے جعلی اور بے

امل قصائدے حضرت امام صاحب کا عقیدہ ثابت کرنے والو! دل میں پچھتو خدا تعالی کا خوف کرتے ہوئے شرم کروآ خرایک ون مرنا ہےسلم حضرات محد ثین کرام دیشتایہ وحضرات فقہاء

عظام رایشدا درار باب تاریخ کے کم از کم دوشہادتیں ایس پیش کروجنہوں نے بید کہا ہواور لکھا ہوکہ میر قمیدہ حضرت امام صاحب رایشوں نے تصنیف فر ما یا ہے محض زبان سے دعوی کرنے کا نام ہرگز

ٹیوٹ کمیں ہوتا بینازک مقام ہے قدم سنجال کر رکھنا پڑے گا۔ ابھری ہوئی چوٹ دل در دمند کی کھنا قدم تصور جاناں سنجال کے

. (آنگھوں کی شنڈک جس•۱۹۱،۱۹)

یں چینے ہمارا بھی کاشف اقبال صاحب اور اس کے مقرظین اور احمہ دبدر رضوی (جن کی

خدام الدین کاحوالدامام ابوحنیفہ سے بڑے عالم:

اس کے بعد موصوف حوالہ دیتے ہیں:

و میں نے شام سے لے کر ہند تک اس (انو رشاہ تشمیری) کی شان کا کوئی محدث وعالم نہیں پایا معالی سے سے سے کر ہند تک اس (انو رشاہ تشمیری)اگر میں متم کھاؤں کہ بید(انورشاہ تشمیری) امام اعظم ابوحنیفہ سے بھی بڑے عالم ہیں آویں اس دعویٰ میں کا ذب ندہوں گا''۔ (ہفت روز ہ خدام الدین لا ہور: ۱۸ ستبر ۱۹۶۳)

جواب: رضاخانی نے جدی پشتی دھوکاا ور فراڈ سے کام لیااور میتائژ دینے کی کوشش کی ک_{یم} بات کسی ذمہ دار دیو بندی عالم نے کہی ہے۔ آپ سیاق وسباق کے ساتھ اصل قصہ ملاحظہ فر ما ئیں دراصل خدام الدین میں مولا ناار شدرشیدی مرحوم کامضمون ہے جس میں وہ نقل کرتے

"علامه على مصرى حنبلى حافظ حديث عظم مبندوستان آئے اور دبلی میں مولا نا عبد الوہاب كے ياس بہنچ اور بعض مسائل پرمناظرہ ہوگیا مولا ناعبدالوہاب نے غضب ناک ہوکرعلامہ کو محبدے نگلوا دیا کسی نے کہا دیو بندجا ؤخنی ہیں تو فرمانے لگے جب المحدیث نے میرے ساتھ بیہ عاملہ کیا توحنی کیانہ کریں گے بالاً خرد یو بند حضرت شاہ صاحب تشمیری دایشیایہ کے درس بخاری میں شریک ہوئے حضرت شاہ صاحب تشمیری دانٹھائے نے علامہ کی رعایت سے عربی میں درس دیاعلام عسلی سوالات کرتے رہے اور شاہ صاحب جوابات دیتے رہے درس کے فتم ہونے پرعلامہ علی نے جمع میں فرمایا میں نے عرب مما لک میں سفر کیا اور علماء وا کا برے ملاقات کی خودمصر میں سالہا سال درس دے آیا ہوں میں نے شام سے لے کر ہند تک اس شان کا کوئی محدث اور عالم نہیں پایا میں نے ان کوسا کت کرنے کی ہرطرح کی کوشش کی لیکن ان کے استحضار، حیقظ ، حفظ ، انقان ، ذکادت ،اور ذہانت اور وسعت نظر سے میں جیران رہ کمیا اور آخر میں کہا اگر میں تشم کھے وَں کہ ہے۔او حنیف دانشی ہے ہی بڑے عالم ہیں تو میں اس دعوے میں کا ذب نہ ہوں گا''۔

(بمغت روز وخدام الدين لا بور: ١٨ عتبر ١٩٧٣)

منحبه غنه نبون فصد غواني باؤا ويشتحذ الما الما خلفر الم مووف نے دعوی تو بیکیا تھا کدو یو بندی حقیت سے بیزار ہیں ارتکن کرام الما خلفر ما میں کر است موجود میں جون سے کرار ہیں کارٹان کی ا کارٹان کی ایسی ہیں ایسی کوئی بات موجود ہے؟ نیز سے بات کسی دیو بندی ترجمان کی نہسیں ٹمران دافشہ جس کے سے مصری سائٹ کے میں مسلم کا انسان کی مسلم ایک سرن ایک سرن خنار کود کچرا پنے جذبات کا ظہار کیا اور اسے مولا ناار شدر شیدی صاحب رایشیایہ نے نقل خنار کود کچرا پنے احداد در ہے۔ احداد در ہے کہ است کی ذمہ داری ہم پر کس طرح ڈالی جاسکتی ہے؟ ہم کسی کے منہ پر تالا کرد اِسطامہ صری کی بات کی ذمہ داری ہم پر کس طرح ڈالی جاسکتی ہے؟ ہم کسی کے منہ پر تالا . زئیںلگا کئے عبدالکیم شرف قاوری لکھتا ہے: وں "ظمماظرہ کا قاعدہ ہے کفل کرنے والاکسی بات کا ذمہ دار نہیں ہوتا اس سے صرف اتنا مطالبہ کیا باسكاب كداس كاحوالداور شوت كيابي؟ " _ (مقالات رضويية ص ٨٠) ارسنده کارضا خانی مناظر مولوی عبدالرجیم سکندری لکھتا ہے: "بادر کھنا چاہے کہ ناقل جب کوئی واقعہ لکرتا ہے تو اس کی ذمدداری صرف اتنی ہوتی ہے کہ وہ

نل بطابق اصل کردے اور بس اس کے بعد ذمدداری اصل ماخذ کی ہے ناقل کی نہیں'۔ (سیف سکندری:ص ۹۵)

توار شدرشدی صاحب نے بیہ بات کہاں سے لی وہ ہم نے نقل کردی ہے اس سے آ گے کے

بمؤمدوار فيل ر منا فانی ذراا یک جھاڑوا پی چار پائی کے بیچ بھی پھیریں۔بریلوی نے اسپے امام احمد رضا

ةَانِ كِمِنْعَلَقِ لِكُعا: " الدراي اورصاحب فتح القدير مولا ناك شاكرويس بيتوامام اعظم ثاني معلوم موتاب"-(الميز ان:ص١٨٧)

مولون غلام رسول سعیدی لکھتا ہے: "أب مماطقداد لى يعنى ائمدار بعد كى جھلك يائى جاتى ہے ؛ _ (الميز ان :ص ٢٠٧)

بهلبدي كدكيا احمد رضاخان صاحب كوامام اعظم ثانى بناديناءاس ميس امام بث افعى ،امام

(كيدعير بوداقد مولى الإيشار (دن ويرد والصاحات ما لك وامام احد بن علبل وامام الوحليف رحمة الشعبيم الجعين كي جلك بإنا بقول آپ ك حفيت، شافعیت، مالکیت، صلیعه ، سے اظہار پیزاری نہیں؟ کیاا مام شامی اور صاحب فتح القدیر کواس آوی کاشا گرو بنادیناان علماء کی آو چین تبیس؟ پروفسیر مسعودا حد لکھتا ہے: و اعلی حضرت کویس این عابدین شامی پرفو قیت دیتا ہوں کیونکہ جوجامعیت اعلی حضرت کے ہاں ہے وہ این عابد میں شامی کے ہاں تبیں''۔ (اعلیٰ حضرت کافقہی مقام :ص ۳) یاور ہے کہ پروفیسر صاحب نے ساری زندگی سرکاری کالجوں کی پروفیسریاں کی بیں عرفی عبارت كاتر جدكر نائيس جائے تھے چنانچدا پنى كتب يس انبوں نے وضاحت كى ہے كدار نى عبارات كرزاجم فلان مولانا صاحب كروائ وين ايسا آ دى كهتا هي كهي علامد ثناي احدرضاخان كوفو قيت ديتا جول يشرم آني چاہيے۔ يجي بريلوي مسعومات پروفيسر لکھتا ہے: "امام احمد رضا كومام خزالى كاجم بلي قراروية بين اوربيدول كلَّق بات فرمات بين"-(اعلی حضرت کافقتهی مقدام بس ۲۴) جواب دیں آپ کے اصول کے تحت میرسب اسام شامی واسام غزالی مطفظ ہے میزار کی اور ان كى تو بين وتنقيع شير،؟ اگرفيس تو كيور،؟ سارى دنياجائتى بيكرا ميرالموشين فى الحديث امام بخارى دالشك كاللب بي محروضي احمد سورتي كبتاب: "الخلي حطرت الرأن مي امير الموشين في الحديث جي" ـ (فيضان الخلي حضرت: ص٣٣٢) آ مے چلے شخ استعیل بن سیر طیل مرحوم کی طرف ایک قول کی انسبت کرتے ہوئے بیر ضا خالی " الله تعالَى كَالْمُم كَمَا كُرِكِبْنا مِول السافة ب كوامام البوطية تعمان رضى الله تعالى عنه و يجيخ تويقية ان كَى آئىسىنىڭھنۇرى جوتىن اوراس مۇلف (انتلى حضرت) كواپنے اسحاب (امام ابو يوسف واما مجم وقيره وحميم الله) كازمر ب عيل شال فرمات "_(ألميز ال: بس ١٩٢) تم احمد رضا خان کوامام ایو بوسف وامام محمد «مطفطها کے جم پله قرار دواس وقت آخرههیں اکا

Company of the Compan (مكبه عنوجون لصدغواني باراريشاور) مراريا دهنت كي منا في نظرتيس آتي؟ عيزاريا دهنت كي منا في نظرتيس آتي؟ ربلوی فخ الحدیث فیض احمداو کسی لکھتا ہے: بر المام بقارى روالله يوالي والمحدثين كهاجا "البيكن آج امام بقارى والله بمارك مروع کی حدیث دانی کی مهارت وحذات کو ملاحظافر ماتے تو فرحت وسرور کے اعداز میں فرماتے إجررخاانت المم المحدثين "_ (احاديث موضوعه اورامام احمر رضا: ص ٢) مولوي دارث جمال بستوى رضا خانى ككعتاب: "مام اجر رضائے اس حقیقت صادقہ کوا چھی طرح مجھ لیا تضاای لیے اس میدان میں آپ کا کوئی ریف نیں جی کرحمان العرب معنرت امام بومیری صاحب تصیده برده شریف بھی سبقت نہ لے مِاعظ" (الواريضايس ١٦٢) مفق من قادری مفتی حزب الاحناف لکعتا ہے: " خمير مي دوسيائل لكصح جارب بين جن سامام اعظم رايند نے رجوع فرمايا" اور پحرآ كے ٥٥ سائل ذكر كي جس سامام اعظم رافط يري في رجوع كيا ملاحظه بو (دوعظيم رجنما ابوصيف اور رضا: לידוו לופו) مربب احد رضاخان كمالات ذكركر في كاموقع آياتولكمتاب: " كالنجن نے درجنوں فمآوی دے كر پھر دجوع كيا مكر قربان جائے اعلیٰ حضرت كی استقامت پرجو بات كاوب پاكيرب بزارول فتوے ديے ايك ے بھى رجوع الابت جسيں كيونكدو وجوش يس اٹنے کام لیتے ہیں اس لیے یہ پہاڑا پی جگہ ہے تو بلتارے گا تحراحدرصہ کی باست کیوں بنسة " (دونقيم رجنماا يومنيفه اور د ضاجع ١٦١) الكالك كسواا وركميا مطلب لياجاسك بهك معاذ الله اما اعظمهم واليفيد في ان المحاون مال ش جواً کے دوران ہوش سے کام نیس لیااس لیے فلط فتوے دے کر پھراس سے رجو ٹ کلیگراهم رضاخان کا تحقیق پہاڑ ہے زیادہ مضبوط ہوتی ہوش سے فتوے دیتے جسس کی وجہ عَدَهُمُا كَانُوبِتِ سُدَا تَى حالانكه خوداحدرضا خان لَكِيعة جين:

بیر عبارت جائے شرم ہے ان رضا خانیوں کے لیے جن کوا حدر ضاخان کی مدح اس وقت کی مضرفیس ہوتی جب تک احدر ضا کوامام بخاری امام البوحلیف امام شامی امام بوصری امام فزال

م این برین به به اور چوده سوسال کے ائمہ فقهاء پرتز جیج ندوے دیں۔ پھرآ خرالذکر کتاب کا نام ملاحظے ہو!" عظیم رہنماا بوحذیفہ اور دخیا'' بیاوگ احمد رضاخان کا نقابل اسام اعظم حافیظیے سے کررہ ایں ال وقت ان کو گھتا فی نظر نیس آتی۔ بہر حال تم احمد رضاخان بریلوی کو امام اعظم خانی کہوتو کوئی گڑا تی

نہیں گرکوئی دوسرا امام عظم اول ہوجائے تو گئتا فی جم احمد رضا خان کو امام فرزانی کے پائے کاکھ تو امام فرزائی کی شان بیس کوئی گئتا فی نہ ہو گرکوئی کسی کو امام ایوصنیف سے بڑا عالم کہ۔۔۔۔ حفیت بیزاری ، گئتا فی دتو این ، تنہار سے لوگوں نے لکھا کہ احمد رضا خان امام شامی ، امام ہیں البہام سے بڑے عالم نتے بیتوان کی شاگر دی کے لائق شخے تو طاعہ شامی اوران فتہا ہے۔۔

ر اری تیں آو خدام الدین کا حوالہ حنفیت بیزاری کیے: ہم نے احمد رضا خان کوامام او بیاف امام محد کے پائے کا عالم تکھا تو اگر آج کے دور میں بھی ان کے پائے کا عالم ہوسکتا ہے "امام الحد ثین امیرالموشین فی الحدیث" پیدا ہوسکتا ہے بیان کی گتا خی نبیں تو خسدام الدین کا حالہ میں نہیں نہ

آخری سوال کیاشوافع امام شافعی کو، حنابله امام احدین عنبل، ما لکیه امام ما لک دولیم آداد ابوطنیف بڑے عالم بیس مانے ؟ توکیا میاش البت والجماعة کا اتنا بڑا طبقہ حنیت سے ہزارات معاذ اللہ امام ابوطنیف کا کستاخ ہے؟

اعتراض ___امام الوحنيفه كا قول قرأن وحديث كے مخالف ہوسكتا ہے:

ا گاحواله دين مولوي كاشف اقبال صاحب لكين بين:

" و بندى مناظر مولوى بوسف رحماني في كلصاب كريماد اعقيد دب كدا كرامام اعظم ريضي كا فرمان بھی قرآن وحدیث کےمعارض ہوگا ہم اس کو بھی شکرادیں عے۔(سیف رحانی:م) اے) ہیے ہے وبوبنديول كى حفيت اوربيك ويوبنديول كنزويك حفزت امام اعظم ابوصنيفه منى الله تعالى عنه كے بعض اتوال قرآن وحديث ہے متصادم بھی جيں ولاحول ولاقو ۽ الا پانشہ

(د يوبنديت كي بطلان كا انتشاف بص ٢٣٠)

حواب: عجیب جہالت ہے پرے پرعدہ بنانا کوئی ان رضا خانیوں سے میکھے۔ کاشف قبال رضاخاخانی کادعویٰ تو بیتھا کہ اکابرعلاء دیو بندمعاذاللہ حنفیت سے بیزار ہیں اور پیش کیے گئے حوالے میں الیک کوئی بات نہیں۔ پھر الزام لگا یا کہ دیو بندیوں کے نز دیک امام ایو صنیفہ دایشاہے کے بعض اقوال قرآن وحديث كے خلاف بيں حالا تك حوالے ميں الى كوئى بات نہسيى بلك عبارت مِي لفظ" أكر" برائة شرط موجود ہے ليتی بالفرض اگراييا ہوتا اس" اگر" كا مطلب جواس جامل رضاخانی کو بچونیس آیا جم مواد تا احدرضاخان صاحب عی کی کتاب سے پی کردیتے ہیں:

"خدا كرنا بوتا جوتخت مشيت خدا كا

عل نے کہا تھیک ہے بیشرطیدہے جس کے لیے مقدم اور تالی کا امکان ضروری نہیں اللہ عن وحب ل

قلان كأن للرحن ولدفانا اول العابدين اسيحبوبتم فرماده كراكررس كيلي كولى يجاوتا توات ب علي من يوجا".

(للوظات اعلى حغزت: حصده وم إس ١٦١)

اجمد مضاخان نے قرآن کی آیت کا جوئر جر کیا ہے اس میں "اگر" کا لفظ موجود ہے جوفاح بريلويت قاطع رضاخا فيت حعرت مولانا يوسف رحماني صاحب دينطيل كاعبارت يمريجي موجود

(وقاع إلى ف والحدامة اول (٢٢٧) (كته منم ليون الدعوان بالراعدلي ہاباس رضا خانی النی سوچ کے مطابق اس ترجمہ کا مطلب یہ تکلے گا کہ معاذ اللہ رحمٰن کا بج كوئى بيئا تفاجس كوسب سے يہلے نبي اكرم مانطانية بي جيج تھے۔استغفر اللہ۔استغفر اللہ بزيلوى شيخ الحديث غلام رسول سعيدى لكعتاب:

'' حضرت امام شافعی فن حدیث کے ایک جلیل القدرا مام بیں اورروایت پرجری و آحد میل کے سلسله میں ان کی رائے بھیغاوقعت اورا بمیت کی حال ہے لیکن حدیث رسول کے مقالم میں جب و وكونى بات محض ابين مائے سے كيل كي واس كاكونى وزن فيل موكا "۔

(ذكر بالمجريس ١٢٥،١٢٠ رفريد بكستال لاين)

اب لگاؤفون این شخ الحدیث پرجوکہتا ہے کدامام شافعی دیلیند عدیث رسول ماہیج نے مقالے میں اپنی رائے ہے ہات کرتے تھے۔ نیز ماتیل میں جو حوالہ گز را کدامام ابوطیفہ واللہ نے ۵۸ مسائل سے رجوع فرمایا توسوال بر کر کیا وہ مسائل قرآن وحدیث کے خلاف تے جی تورجوع فرمايا ؟ الرفيس تورجوع كيون كيا؟

اعتراض ___حنفیت کے دفاع کوعمر کانسیاع قرار دینا:

'' دیو بندی اکارتو حنفیت کے دفاع کوعر کاشیاع قرار دیتے ہیں دیو بند کے مفتی محرشفی آف کرا پی لکھتے ایں کہ: قادیان کے جلسے موقع پر نماز فجر کے وقت حاضر ہوا تو دیکھا کہ حضرت۔(انور شاہ) تشمیری سر پازے مفوم بیٹے ہیں جس نے پوچھا کے صفرت کیا مزائ ہے کہا ہاں اللے الل میال مزان کیا پوشیخته ہوعرضائع کردی۔ میں نے عرض کیا کہ معرب آپ کی ساری عرصسم کی خدمت میں و کین کی اشاعت میں گزری ہے بڑاروں آپ کے شاگر وطاء ہیں مشاہیر ہیں جوآپ ے متنفید ہوئے اور خدمت دین میں گئے ہوئے ہیں آپ کی عمر اگر ضائع ہوئی تو کس کی عمراکار ميں لگى؟ قرمايا بين تنهيس مجيم كيتا مول عرضائع كردى بين _ قرمايا المارى عمركا المارى تقريرون كالهماري سارى كدوكاش كالبيطا صدر باكدومر سيسلكول يرحقيت كأ تریح قائم کردی امام ابوطنید (ویش) کے سائل کے دلائل حاش کریں اور دومرے اسے مسائل يرآب كمسلك كى ترج ثابت كردين ميدواب محورجارى كوشفون كانتريدون كااوملى

ز عرکی کا اب خور کرتا ہوں تو دیکتا ہوں کہ کس چیز بی عمر پر باد کی الح (وحد ___ امس_: ص ۱۸ طبع کر اپنی) قار تین کرام! خور کیجئے کہ جن کے اکابر کے ہاں حنیت جو کہ قرآن وسنہ __ کابی دو مرانام ہے کا دفاع کرنا حمر کی بر بادی ہے ان کا حنیت کا تعمید ارجنا کتابز افراؤ اور دھوکہ

(داویندیت کے بطان کا کشاف اس ۲۳)

جواب: کاشف اقبال رضا خانی نے ایک بار پھرائی عادت بدے مطابق پورامشمون اور عبارت سیاق وسباق کے ساتھ چیش نیس کی۔ پورامشمون جہاں تک کاشف اقبال نے عبارت افتاری میں متعاری کا سید

الک در فیجے اور احمد بن طبل در فیجے اور وہ مرے مسالک کے فقیا وہن کے مقابلے میں ہم پے رہستی ا قائم کرتے آئے ہیں کیا حاصل ہے اس کا ؟ اس کے موا پر کوئیں کہ ہم زیادہ سے زیادہ اپنے مسلک کو ' صواب' محتل الفظاء (ورست مسلک جس میں فطا کا احتال موجود ہے) کہیں ۔ اس ہے آگے کو نی مقوم وف ہیں ۔ پھر فرمایا: ارسے کو فی متیج میں ان تمام بحثوں تدفیقات اور تحقیقات کا جن میں ہم معروف ہیں ۔ پھر فرمایا: ارسے میال! اس کا تو کہیں حشر میں بھی را ذمین کھے گا کہ کون سامسلک صواب تھا اور کون سس خطب ا اجتہادی مسائل صرف بھی نیس کے و نیا ہیں ان کا فیصلہ ٹیس بوسکا و نیا ہیں بھی قیس م تحقیق و کا وش

لونی تیجیسی ان تمام بحقول تدفیقات اور تحقیقات کاجن جی جم معروف بین به برفرمایا: ارب
میان! اس کا تو کمین حشر بین بھی را ذکین کھے گا کہ کون سا مسلک سواب تھا اور کون سے خط،
اجتہادی سائل مرف بین بین کرو تیا بین ان کافیملزین ہوسکا و نیا بین بھی آنس مرتحقیق و کاوش
کے بعد بین کہ سکتے بین کہ یہ بھی سیجے ہے یا یہ کہ بیتی ہے کیان احمال موجود ہے کہ یہ خطاب اواوروہ
خطاب اس احمال کے ساتھ کہ صواب ہو۔ دیا بین تو یہ جی تی محرکے فریش ہی سکر کے فریش کی سکر کے فریش ہی تحرکے فریش ہی سے کہ
رفع یدین میں تھا یا ترک رفع یدین میں تھا ؟ آبین بالوجر می تھا یا بالسری عت ؟ برز ن جی میں
کے متعلق سوال نہیں کیا جائے گا اور قبر بی بھی ہے سوال نہیں ہوگا۔ حضرت شاہ صاحب مرفط یہ کے
الفاظ یہ تھے:

الشقعالي شافعي كورسوا كريم الدا بوطنيفه كون ما لك كون احمد بن طنبل كو، جن كوالشاقعا في في اين ا

(الماع الما ے علم کا انعام دیاہے جن کے ساتھ اپنی گلوق کے بہت بڑے مصے کو نگا دیا ہے۔ جنہوں نے اُور بدایت چارسو پیلا یا ہے جن کی زند کمیاں سنت کا نور پیلا نے جس گزر یں۔انڈر تعالی ان جی سے كى كورسوان كرے كا كروبال ميدان محشر يى كھڑا كرے يدمعلوم كرے كما او حنيف في كا إلى ا ۔ شافع نے غام کہا تھا؟ یاس کے برعکس بنیس ہوگا تو جس چیز کوند دنیا بیس کھیں تھرنا ہے ندیرزخ میں اور در محریں واس کے پیچے پڑ کرہم نے اپنی عمر ضائع کر دی اپنی آفت صرف کردی اور جو گے اسلام کی دعوے تھی مجمع علیدادر سجی کے مائین جو مستقے متفقہ تقے اور دین کی جو ضرور یات بجی کے نوريك المرتبي جن كي والوت البياء كرام جبهوة كراّ ي شفي جن كي والوت عام كرن كا المي تھم دیا گیا تھااور و منکرات جن کومٹانے کی کوشش ہم پرفرض کی گئی آئ بید ہوت تو فیس دی جاری بيضروريات وين تولوگول سے اوجھل جورى جي اورائينے واغياران كے چرے كامن كردے جي اوروہ عکرات جن کومٹانے میں ہمیں گئے ہوتا جا ہے تھاوہ پھیل رہے ہیں گرانی پھیل رہی ہالاد آرباب شرك وبت يري يلى آرى بحرام وطال كالقياز الحدرباب يكن بم كله وعدة إلى ان قرى دفروى كشول مين! حضرت شاوصاحب نے قرمايا يول ملكين بيضا بول اورمحسوس كرر بايون كرهرضا تع كرادك" _ (وحدت است: بسسو، عند مكتبه خدام القرآن لا بور) قارئين كرام إكاشف اقبال رضاخاني كاولوق قريرتها كداكابرويو بتدحنفيت عدمعاذالف

تارین ارام! کاشف اقبال رضاخانی کا دعوی تو پیرتھا کہ اکابر دیو بتد حقیت ہے معاذات بر بیزار ہیں گرجو حوالہ دیاس جی دورود رکساس کا ذکر ٹیس بلکہ آپ نے ملاحظہ فر مالیا کر حفرت انور شاہ کشیری دائلی مشیری دائلی ،امام انھرین حنب ل دورشور ہے امام ایوضیفہ ، امام بالک ، امام شافی ،امام انھرین حنب ل دولیت می مقانیت ان کی رفعت و عقمت اور عوام بی ان کی مقبولیت می زائد ان کا مقام بیان فرما دیا ہے ہیں۔ بلکہ یہال تک اپنی حقیدت کا اظہار کیا کہ کیاا مام ایوضیفہ ہماری ترج کے می تاری ہی جو ہم ان پر احسان کر دہ بیلی کر ہم اگر حفیت کی ترجیح جو بہت ہے ہی کریں تو امام الد حقید دوری ہو تا ہے ہی کریں تو امام الد حقید دوری ہو تھی ہو ہو ہے ۔ خدارا تم کو دا پہنا تو ہا متوا تا ہے ۔ خدارا تم کو مائے میڈی کریوا ہما انہ کہ کر جواب دیں کیا ایسے اور دی عداد سے بیز ارکھنا کھلا تعصب اور دی عداد سے دیشن کا شرمناک مظاہرہ نہیں؟

ر المعرب و المعامل ال

معاذ الله معرضین کے مقابلے میں حنفیت کا دفاع کرنا یا عند الفرورت احتاف کا دفاع کرنا معاذ الله معرضین کے مقابلے میں حنفیت کا دفاع کرنا یا عند الفرورت احتاف کا دفاع کرنا معاذ الله عمر کوضا کُلُح کرنا ہے۔ نیز رضا خالی جمیں بیہ جواب دیں کداگر حنفیت قرآن وحدیث کا نچوز کوشیسیں ہوائی جوائی نچوز کوشیسیں باتے ؟

ماتے ؟

فاوی شامی میں محمد بن عبد الو باب نجدی کے متعلق عبارت کی تو جیہ:

"(امتراض) ملاسرشای پردیو بندیوں کی برسی لو ظریہ"

"(امتراض) ملاسرشای پردیو بندیوں کی برسی لو ظریہ"

یوموان قائم کر کے دشا خالی ترجمان لکھتا ہے:

"دامتراض کا معرف نے میں جو مدال اللہ میں کرنے میں کا مدمد فیل ترجمان کھتا ہے:

"دامتراض کا معرف نے میں جو مدال اللہ میں کرنے میں کا مدمد فیل ترجمان کھتا ہے:

''اکناعابدین شامی نے حکومت کے اثر سے ان خریجاں وہا بیون کو بدنام کیا اور ان کے خلاف ایک مخصوصافہ قائم کر کے اپنی دنیا سنجالی برا ہو دنیا پرتی اور سنبرے سکول کا جس سے موض شامی نے

See any included the State of	(17.)	(دفاع لهل فسنة والجماعة ساول
شا کے علم سے اور اس کی دولت	ہِ شامی نے بیرسب بھے محمد می پا	محد بون كودل كحول كربدنام كيا-
	ات اس ۱۹۵۰ مرضع لا مور)	كروش سلكما ساله (آيمنهمدا
ما كوظلم ويتم كالشاند بنايا ہے وہ 	بتدى محردن بسن فعدوعلامه تناك	قار مکن دکر امرای عمارت شمی و بع
فيين"۔	وعلائة احناف كحامام ومقتذرأ	قابل ذرت ہا در ملامہ شامی ج
د بطلان کا اعتاف اس ۲۵،۳۴)	(ويريدين)	
81		جواب:
	وں کی نظر میں:	علامدشاى يرشديبه رضاغاني
ب كه علامه سن مي دروني علاية	لى بھالى ھوام كو تحض دھوكا ديا۔	رشاخاتی بریلوی نے اپنی بھو
ایں عالانکه حقیقت بیہ کہ یہ	ناف سے اس کی مراد بر بلوی	احتاف كامام إل اورعلائ اح
ندرضاخان بریلوی کاسٹ گرد	ں اس کوامام توکیا مائیں اے ا ^م	لۇك مادامد شاى ماللىدىك باخى ؛
		يناتي يجرت إن ما حظه وحواله
:01	ین مراوآ بادی صاحب فرماتے	يريلوي صدرالا فاضل نيم الد
		" العارى نگاه شراسيد نااعلى حضرت
(rice	طور جو بلی سالنامه نیبر <u>دو . ج</u> ه : م	عالى د باندر ين "_(معارف دضا:
		أيك اورخواله يرهين:
عُم يَا فِي معلوم وتابي"-	رمولانا كمثاكرون بيتوامام	"علامة ثامئ اورصاحب في القدير
ال كامام المررضاتير عن ١٨٦)		and the
مالين المخضرة كركاشف اقبال		اس پرمز پرحوالے ماقبل میں گ
لرائ يوج يس بن جكه	بالجدالمتاربوتو أتحمين كحول	رضاخانی کے پاک احدرضاخان کی
ے اختلاف کیا۔	براحرًاض كرتے بوئے ان	احدرضاخان نے ملامہ شامی والطح
اون ثبين:	نامی کی عبارت ہمارے قا	خبدیوں کے متعلق علامہ ڈ



كبهان مجار عارشاى وطفد نے كہيں بھى اس تق سے مى محد بن عبدالوہاب مجدى كو برانسيس كها زان كا

رد کیا اور و پھی روشدید ۔ بلکدان کے اتباع یعنی پیرو کارول کی مذمت کی ، اور قباوی رشید بیش جُلَّ بَكَ بِكُولِكُما كَمِيا بِكَاشِف اقبال رضا خانى نے فناوئ رشید بیرگی اردوعبارت بھی سجح طسسرے

عظ ننگ بم آپ كسامنے پورى عبارت نقل كرتے ہيں:

(dy washing the file) ويحيه عنويود فسدون والبدي ور مرین عبد الوباب کے مقتد ہیں کود یا بی کہتے ہیں الن کے عقا کدعمدہ شے اور مذہب الن کا خلی تی البتان كرمزاج من شدت تحى محروه اوران كرمقندى التصريب محربال جوعد سريزه سكران مين فسادة حمياه درمقائدسب كي متحديث اعمال مين فرق حتى شافعي ما كل صبلي كاسبة "_ (نآوی رشید بیای ۲۲۷) (۱) شای میں محد بن عبدالوہاب سے خلاف کوئی فتو کانیں۔ فقادی رشید سیم بھی ان کے غلاف كو كي فتوى تنبير -(r) شای ش محد بن عبد الوباب ك بيروكارول كوهنيلى المذب كها حميا - يكى بات قاويل رخيد بيين د جراني کي-(m) فاوی شای می جمد بن عبد الو باب کی نبیس بکسان کے (بعض) بیروکاروں کی خدمت کی گئی کے دوصدے بڑھ کے اور فتا و کی رشیدیہ ش مجی کہی کہا گیا کسان کے پیرو کا دجوحدے بزه محان می فسادآ حما۔ توعلامه شامی دایشلیک عبارت فمآوی رشیدید یا امارے موقف کے خلاف تبیس بلک بدعبارت تواس کے حق میں ہے۔ بریلو یوں نے اس مہارت کوفاً وکی رشید یہ کے خلاف ہر جگہ بڑے زورہ شورے بیٹن کیا جی کہ جارے بعض علماء کو بھی اس سلسلے میں مخالط لگ کیا لیکن الحمد ولذراقم نے جب ان دونول عبارتوں پرغور کیا تو معلوم ہوا کہ میجنس اہل بدعت کا پرو پیکٹڑا ہے ہے ای کی عبارت تو آاوی رشید یہ کے لیے ماخذ کا درجر رکھتی ہے۔ علامه شامی و علام کی بیر عبارت بریلوی رضا خانیوں کے خلاف ہے: علامه شای نے دہانی مجدیوں کی نشانی میہ بتائی کہ وہ اسپنے سواسب کومشرکے سمیتے جی اور مولوی غلام مبرطی بریلوی کے بقول وہابیت خارجیت ہی کی شاخ ہے (ملخصاً: دیو بندی مذہب ص ۱۳۲) اب طاحظه فرما تین که اسپنے سواسب کو کافر بھینے کا سپی خارجیوں والاعقید و بریلو بول) بجتی ہے چنا نچرتیم الدین مراوآ بادی ہے سوال ہوا:

(PT) (N. Maryer M. S. - (كيد عبر زون الده خواني بازا ريساور مراضي اوروبايية ويوبنديون جوية شورش اشائي بيكراعلى حضرت مكيم الامت مجدومائة حاضره مويدلت طابره فتن الاسلام والمسلمين سيدنا مواة ناشاومفتي محداحمد رضاخان صاحب محدث بريلوي ي كوت علائد المت كوكافر كتية إلى الل لي اعلى حفرت كومكفر السليين ك لقب ب إر ين أوآيا يكمان كاحق بياباطل بدايت بي إضالات ٢٠٠٠ الكاجواب دية إلى: "رق بات كدجواعلى حفرت كالهم عقيده ندموال كوده كافرجائ إلى بيدرست ب"-(التقيقات:٩٠٥ المع جديد:٩٣٨) وجابت رسول قاوري لكعتاب: "ان سے بحبت الل ایمان کی پیچان اور ان سے عداوت عملنا خان خداور مول اور الل بدعد ____ کی

كَانْ المري "_ (معارف رشايس ٩،٥٠٠ م

بدرالدين احدقادري بريلوي الكعتاب:

"مَائعَ فِلْ كَوْدُو كِلَمَ آب مع معبت ركه ناسنيت كى علامت ب اورآب س جلنا اورافض ركه نا بدائن اونے کی کیجان ہے"۔ (سوائح امام احدرضا: ص ١٢٦)

ايرال برعت الياس عطاري صاحب لكين بي:

"المجمعرت كى كى بحى تحرير بر تفقيد يا تفقيد كرتے والے كى محبت اختياركى بلكداس سے محبت مُحاكِ أوْفِيرِداركِين ايمان ٢ ما تحد فدوه بيشين " _ (تمييد ايمان مع حسام الحرين)

فرت بكراجر دخاخان خودسارى ملت سے اختلاف كرے اس كے ايمان يركو كى فرق

لیم پرتایاس کے مجتد ہونے کی ولیل بن جائے شجاعت قادری صاحب لکھتے ہیں: " ولا تأسيب ابم كارنامه بيه بي كه وه حقد ثين ومناخر ين فقها و واصوليين برنها يت قرا خد لي

عنظير أباتي إليا" - (مقدمة أوي رضويية ديم: ١٥٥ م ٢٣)

^{خورا} تریضا خان کہتا ہے:

" عَلَىٰ اللَّهِ اللَّ

ر المساور الم

ی این گذی دستاویز آپ کوئیس ملے گ۔ آئیند صداقت ہماری معتبر کتاب نہیں:

یادے کہ کاشف اقبال رضا خانی نے سابقہ روایات کے بموجب بیرحوالہ جات بھی دیو بہت دی خرب ص ۱۳ سے سرقہ کیے حق کراس نے جومحاور فقل کیا الا داء یہ توشیح بھا قیدہ وہ بھی اس نے سرقہ کیا۔

ريلوي رضاغانيول كي منافقت:

كاشف ا قبال رضاخاني آ مح لكعتاب:

"---اک کے بعدان سب نے اس سے رجوع کا اعلان بھی کردیا ہے اس کا ثیوست ہے ہے کہ مولوکا منظور نعمائی مشہور دیو بندی مناظر نے مجدی نہ کور کی حمایت میں ایک کماب شائع کی ہے اور مجدی فہ کور پر نگائے سمجے الزامات کی صفائی و سے کی سمی نہ موم کی ہے اور ساتھ تی اسے دیو بندی

(والماع الله المام الما اکار کا خودی خداد کرنے سے رجوع مجی بیان کرویا ہے سے کتاب قدی کتب فاسے کرا گا ے شائع ہوئی ہے"۔(رائع بندیت کے بطلان کا انگشاف: س ٢٠٥) جب مانتے ہو کہ جمر بن عبدالو ہاب مجدی کے رویس علاء امل السنت والجماعت و پوبئر نے جو بحواکسان سے بعد میں رجوع بھی کیا تو اب ان مرجوع اقوال کو ہرجگہ پیشس کرنا تصوم نے الشهاب الثاقب كوكما كلل منافقت اور دهوكا واي نيس؟ آل قارون مولوي احمر رضاخان ماحب بريلوي لکھتے ہيں: ا قول مرجوع برا فآء وقضاء جهل وخرق اجهاع ہے نہ کہ مرجوع عنہ کے سرے سے قول ہی نہ دا لاجرم ايد فيط منسوخ كروية كالكم فرايا" _ (فاوي رضوية تديم: ح ع ص ٥٥٥) توجن اقوال برجوع كرلياد وتوسر ب سان كاقول على شد بااب أميس ان كاسلك موقف مسلك ومقيده بناكر وثيش كرناكيا كمطى جهالت اورخرق اجماع اوراجم رمنسها خان كي محسل بغاوت جو متكزم كفرب وحين اعتراض___د يوبندنام كى كهانى: اس كے بعدرضا خانی معرض صاحب لكھتے ہيں: قارتكن كرام اويو بندتار يخى التباري شيطانول اورويواؤل كالشكاند تفاجس كاقديم ويجى بمن قاج جعد ش و یوبند ہو گیا جس کو دیو بندی علاء نے بسر چیٹم قبول کرایا۔ (دیے بندیت کے بطالناکا اکمٹاف: س۴۵) **حواب:**اب کوئی اس جافل سے ہو چھے کے اس میں کون سے کفر و شرک کی باست ہا رضا خانیوں کا مرکز بر کی آج جس ملک میں ہے اس کا نام" ہندوستان" ہے وہاں رہے والا بر بریلو کی این نسبت" ہندوستانی" کرتا ہے بعنی ہندووں وگائے کے بچار بوں ایتوں کے پوج والول كرين اس نام كوتيد يوكا ولوتا ول كرمائة والول كى مرز مين اس نام كوتيديل كرفياً البيم بمى خيال تيم آيات قوانبول نے بڑی خوش ہے قبول کيا ہوا ہے اور ديوب ماري

(ملاوتول فسنة والجماعة ساول (174) (مكبه عتم نبوت لصه غواني بازاويشاور) اعتراض كرتے ہوئے انيى ذراشر نہيں آتى - برعقل مند جانتا ہے كہ شہر يا ملك كا نام تفس اپنى توی شاعت کے لیے ہوتا ہے بس ۔اگراس رضاخانی نے بھی تو شیح تلویج پڑھی ہوتی تو اس میں یو عنا کداسا ، صرف منی پرولالت کرنے کے لیے ہوتے ہیں اس سے ان کا لغوی معنی مراد نہیں ہوتا یکررضا خانیوں کی عقل بی الثی ہے۔ان کے اصول بی نرا لے ہیں۔

ريلى نام كى كيانى: وُ اكثر محرصن قاورى لكمتاب:

"بدوستان کی قدیم تاریخ میں بر ملی کاعلاقہ پانچال کے نام سے موسوم تھاجس کا مہا بھارت میں ذكر بي سي كى وسعت جاليد بها ال سي دريائ جنبل تك تقى . يا نيال كا أبهجيد وارالسلطنت محت جس كوآج كل مرادآ بادك عدس چترميل ك فاصله يركرندسرولي شلع بريل شي رام محر كيتي يي-٩٣٨ مين ، وان سائك وين سياح في اس علاقد كاسفر كياس وقت اس ملك شي سشياد ويتيدكي حومت تھی جو بدھ فدیب کا بی و تھا۔ صدیا سال کی مدت کے بعدران پوسے کی زور آوری کے زمانے بیں اس کو کھیر کے نام سے پکاراجائے لگاس 19 او حک کھیر میں ہندووں کی بلا شرکت غیرے حکومت دی رہ سب پہلے تھیر یا شما کر بھٹ تنگونے موجودہ پر بلی سے پورب کی ست ف 1 میں موضع جکت پورآ باد کیا جوآج مجی بر لی کا معروف محلہ ہے پھراس کے ستائیس (۲۷) سال بعد فعا كرجَّلت عُلِم كے دو بيٹوں بانس ديو، برل ديو نے ياع 10 مثل موجود و بريلي كى بنياد ڈالى الن دونون بھا يوں كى نسبت سے اس شيركانام بانس بر يلى مشہور ہوا"۔

(ما بنامه اللي صفرت بريلي شريف ماري<u>ي ۱۹۰۵ : ص</u>۵۲)

رضاخانیو!اینے مرکز کانامتم نے سکھول کے نام پر رکھا ہواہے اورائے ' شریف' بھی کردیا ال نام پرداضی ہو،اہے بدلنے کا تنہیں مجمی خیال نہیں آیا، سکھوں کے نام پراس کے کئی مشہور

محلے آج بھی ہیں اس پر تہمیں بھی اعتراض نہ ہوا تو دیو بند کے لفظ پر فضول اعتر ضا ہے کرتے موائم لوگوں كوشرم نيس آتى ؟_

مولوى عامرعثماني اور ديوبند پراشعار:

مولوى كاشف قبال رضاخاني لكستاب:

ویویندی مولوی عامر عثانی نے بھی اس کی بالصرت وضاحت اشعار میں کی ہے: تروف و او بند

2-12-----

-32027	
دخاك وال إياجون كى كى اسى بى	
جواس كوريس نا رجيم غلفان ب	
لے یہ حوف تو علامہ دیجاند بنا	

جواب: كاشف البال رضاعاني قرائي تاريكن كوكاب فريد في ك ليدوك وكالويديا

كەمتقەكتىب دىوبندىيەس ھوالدجات مخرجگە جگەاس آ دى ئے رطب و يابسس كۇنىشىل كىپ ب-موادى عامر على في ويرى غيرى غيين "مودوديت" كا آلد كارتفا_اس كأيدرساله وتحبيل ملاع دیو بند پرسب وشتم کے لیے وقف تھا۔قصہ بیقا کہ مولوی عامر عثمانی نے فرا ہنست کے بعب

وارالعلوم ویوبتدیں تقریس کے لیے ورخواست دی لیکن دارالعلوم ویوبتر کواس شخص کی قابلیت کا

بخو لی اعداز و تقااس لیے بار بار مراجعت کے باوجود ان کی درخواست رد کروی جاتی اس بران کو كاني صدمه بواا وررقعل مين ويوبتد شهر ب ايك رساله " عجلي " كا جراء كرديا اس دور يس هفرت مدنی در ایشدا سین عروری به تقداور اتبول نے اور مولانا اعز ازعلی و یوست مدی دافیلی نے ابوالاگا مودودي كى بعض صريح ديني غلط فهيميون كى يبسي انبيس ضال مضل كها فقاتو جماعت اسلاق نے در پردہ اس رسالے کا سہارالیا اور عجلی کے ذریعہ اکا برعلاء دیو بند پرخصوصاً مولا نا احب مسل لا ہوری دلیکھیے (جومودودی کی تنظیم کریکھے تھے) کےخلاف خوب خوب ز ہرا گا گیا۔ اس کے ال

مودودی بھی کا کوئی حوالہ نہ ہم پر جحت ہے نہ ہم اس کے ذمہ دار۔

ملاج چھم کراؤ بری خطاء کی ہے	ری کے اشعار ان رضاخانی اشعار کے جواب رما کی دال کو کہتے ہوتم دخا کی دال
دماغ وديده وول اس سے بو كے پر تور	يددال دولت وونيا ودين سے معمور
منرور ڈوب من ہے تمباری میثائی	فضب ب عضيس ياجرة كانظراكي
بھین ویٹرب دیمن وصنعا کی ہے ہے ہی	نظر جماؤ کہ یاو خدا کی ہے ہے ہے
ثبوت دے ریا اپنی گناہ کوٹی کا	كها جو والأكواتم في وطن فروشي كا
وقار و وعظه و وصال خدا كا داؤ ب بيه	ادب كر وكد وضوكا وفاكا واؤ ب بي
وہ ہے بہشت بریں برکت و بہار کی ب	بدى كى ب جے كتے ہوتم شرارت سے
تو کیا قسور تہاری تو عاقبت ہے بی	جوتم نے نون میں نارجیم عی ربھی
نماز ونعت کا نیکی کا نور ونعت کا	سنوكدنون بي بينزيت و نظافت كا

(paging paradogs parado)	وابن استاد والجناط ساول
تو مجھو اپنی غلاظت میں ہو بہو سوتھی	جوتم نے دل میں ویتانیت کی بوسو تھی
ورود کی ہے دوا کی ہے واقعی کی ہے	ارے بے وال ویانت کی دوئی کی ہے
عدو کی جان جلی شهر دل پیند بنا	وے ای یاک عاصرے دائید با

ان اشعار کے بعد طلابین العرب و بع یندی نے مناظراندانداز بیس نفت کوجاری رخی بجرانظ بر لمی مے متعلق فرمایا:

لقظار ليل كروف كي حقيقت

بناؤں تم کو ہر بلی کے سب حروف کا حال کروف حرف جی پیمال ہے قطرت وجال جریے ہے اس میں تو بنیاد بدھتوں کی ہے

آ مے شور باند ہوااور مزید کھوٹ پڑھا جاسکاالخ (اس کے بعد بر لی کے حروف کی تخیل مولانا اگرگل دیو بندی نے صوفی ٹاٹ شاہ کے ملتے جلتے قافیا اور ردیف میں کی ہے)

بدیختی و بدعت و بدکاری کی با اس ش ریا و رجم درو درگاہ کی علی را اس ش میودیت و با بوکی یا بھی ہے اس کے سوا اس ش اوم واحث دلائج کی لام بھی ہے ان کے بحنوا اس ش یادہ گوئی دیار فروش کی یا بھی ہے اے بے تواس ش ہے یار لوگ دین فروش می جاتا ہی اور دیتے ہیں دخا اس

ش

یہ سب حروف لے تو لفظ بر کمی بنا شرک و بدهت و ختموں کا خوب دهندا چلا اس کے بعد ملااین العرب مکی دیو بندی کے بیاشعار بھی تحب کی میں ۱۳۹۱ رپر ذکور ہیں ان ایک نگاہ ڈلائے جس میں صوفی ٹاٹ شاہ اور ان کے ہمنوا دَل پر چوٹ ہے۔ چھا تیں گھٹا تیں مہلی فضا تیں عرصوں کا آیا رجمین زبانہ

ا۔ دن تعمیل کے توالیوں میں مراتوں کو ہوگا جشن شینہ ہم موقیوں نے ہندوتان میں صدیا بنائے دلی مدینے

و بعد بول کے حصد عمل آیا کے دے کہ عجا عرفی مدید

جو مانکنا ہے قبروں سے مانکونٹری چاھاؤ سجدے گزارو خالق کی مند ہیں ورش و کری قبریں میں عرش و کری کا زید اللہ قادر بے فک ہے لیکن ملا نہیں وہ بے واسط کے

خواجہ پیا کو آواز دینا جب ہو مجنور میں تیرا سفینہ دو چار سافر ہے دو و واعظ روکونہ ان کو قوال ہیں یہ

ہم الل ول کے مردار بیل بیدان کے اوب کا عظمو قرید راز الصوف، دم طريقت ،كيا خاك سجمين الل شريعت

ہم صوفیوں کی ہر صوفیت پر جحت ہے علم سید بہ سید

اس کے بعدصوفی ٹاٹ شاہ بریلوی اور این العرب مکی کی بزعم خویش با حوالہ مناظر اند گفت گو

كر بعد پر ملااين العرب كى كا شعار جى كرص عدم ار يرورج بين:

فین تیر کلیر و اجمیر کی شم
خواجے او آل بت قرآن سے عشق ب
جب عرس عي نبيس تو صلوة و زكوة كيا
مِن فاتحه پرموں کا پلاؤ کی قاب لا
ملا ہمیں بھی جبہ و دشار لاکے دے

ص ۱۳۸ ر برطالت العرب كلى كے بياشعار بيں جن ميں صوفى ثاث شاہ پر چوٹ ب:

نفے کہاں وحرے ہیں شریعت کے سازیس رنا ب وجد و حال تو خواج کے در پہآ

المددور المداد ا	707	وفاع ابل السنا والجماعة الول
تو کمو ممیا فظ کے نشیب و فراز عی		ہم نے تواہیے ٹھاجہ سے جنت
كويا كد ال ربا بول بوائي جياز عي	رش کا خر	توالیوں کی تان پر ہے م
ين بول امير خواجه زلف وراز عي	بال کا وین	ممل کا گناہ کیبی شریعت کم
ر بلند ہوتے صوفی کو فی جماک کے ملائل زر	ت ہوگیاا درنعرے	ال كي بعديد لكور مجع مس
ا	لزى شلث يش	باداس کے بعد ۱۳۸،۱۳۸ ماا میں ق
تبارا نون لکھ کر پھر بھایا جم کا فتد	ونجرالف لكما	کو میلے ب لکھی اس نے وو بار
تحاكم ثكلا جناب النا	لا ويكها توسيدها	68.
تصوركر كخواج تيرى أعمول كالإحالى	وش خيال ہے	بقابر مح مشق ب في الحقيقة و
ور لينة بين ثواب النا	ي جي لوشخ بي	-7
حينوں ك كل من مركمياتا ب كميانے دو	2) 244	ول احق اگر آنبو بهایا
نا خاند فراب النا	اآتے تم دیک	Sec.
ارے بارش ش خود موجود بالقظ شراب الا	ومت واعظ	بحرى يرمات عى يين ع بمكورة
عارف كي تبيغ كاطريقه:	ل كاحقائق وم	اعتراض سدد يوبنديو
نے اپنی کتاب سے صفحہ ۴۸ پر حفزت مکی		
بندے ماموں کے ایک واقعہ پراعتراض کیا ہے		
ا ركا كيا ميا ب الشف اقبال في مرقدًا		
ي كتار فيرسمارين ويا بالطيعو-		
لے سے حضرت کے مامول پر اعترافی		
		كامدلل جواب:
ااشرف ملی تفانوی مسیاحب دایشدے مقوقات	. 100 m 100 m	
الرف في ها و ن صف حب موهيب الم	ت سرت ال	- אווים פגונים ני

علوم ومعارف كالمخبينه بين فيخ الاسلام استاذمحتر م حضرت مفتى محرّتق مثماني صاحب مذظله العالى والاما

المعاد ال مدیث کے قارخ الحسیل علاء کوخاص طور پرجن کتابوں کے مطالعہ کی تلقین کرتے ہیں ان عمر سر فرسة ملفوظات عكيم الامت باس سات إن ملفوظات كي وقعت كا عماز و لكا سكة بين مير عقل وشعورے پیدل تعصب سے مغلوب افل النة والجماعة سے دیریند فحمن فرقد رضائیے سے علاه ان ملفوظات پر مختلف حتم کے اعتراضات اپنی جہالت کی دجہ سے کرتے رہے ہیں انہی اعتراضات میں سے ایک اعتراض ملفوظات میں میسم الامت رافظیا کے مامول پر بھی ہے ہے بعض رضاخانی نام نیادمناظرین نے اپنی کتابوں میں لفل کیا ہے اس مضمون میں ہم ان شا واللہ ای اعتراض کا دل ومندتو زجواب دیں کے اعتواض: ایک دا تعدان ای مامول صاحب کا اور یادآ یا حسیدرآ بادے اول بار کا پور تشريف لاے تو چونکہ جلے بھنے بہت تھے ان کی ہاتوں ہے لوگ بہت مست اڑ ہوئے عبد الرحمن صاحب الكمطيع لكائ بحى ان سے مطف عدا وران كے هائل ومعارف س كر بيست معققد ہوے وض کیا حضرت وعظ فرمائے تا کے مسلمان متنع ہوں ماموں صاحب نے اس کا جواسب جيب آزاداندر عدائدويا كها كدخان صاحب عن اوروعظ صلاح كاركيامن خراب كيا- يعرجب

زياده احرادكيا توكبابال ايك طرح كهسكما بول اس كاا فظام كرديجي عبدالرحمن خان صاحسب

ب چارے شن بزرگ تے سمجے انساطر بقہ ہوگا جس کا انتقام ندہو سکے۔ بین کر بہت اشتیاق ہوا پوچھا کہ حضرت دو طریقہ خاص کیا ہے ماموں صاحب بو لے کہ بی بالکل نظام وکر باز اریش بونظوں اس طرح کدایک فخص آوآ کے سے میرے صفوتا سل کو پکو کر کھنچے اور دوسرا پیجھے سے انگلی

كراءادرساته يشراؤكول كي فوج بواوروه بيشوريائ جائي بحزوار يجزوا بمسترواب رسے بھڑوااس وقت میں حقائق ومعارف بیان کروں کیونکدائی حالت میں کوئی محراہ تو ندہوگا

مب جمیں سے کدکوئی مخروب محمل باتیں کر دہاہ۔ (مفوقات) **جواب:** ملفوظات كى اس عبارت كوبنياد بنا كرحضرت تفانوى دينيند يا علاسة الل السنة و

الجلعة يرب بود واعتراض كرنانه صرف جهالت بلكه ضد وتعصب ب-

اولاً: ال ليے كريس عبارت بران رضاخانيوں كواعتراض بواوه "ملفوظات" كى عبارت إدر بزرگان دين كے للفوظات رضاخانيوں كنز ديك معترنيس ہوتے - چنانچ مناظسره جملگ كا فلست خورد ومولوى اشرف سرگودھوى كالزكامولوى نصيرالدين سيالوى اپنى كتاب يمل لمفوظات كے حوالے سے لكھتا ہے:

''اس حدیث کو باد جودراد نیوں کے تقدیونے کے موضوع قرار دیا گیا ہے توای طرح بیم مسکن ہے کہاں واقعہ کے رادی تقدیموں لیکن واقعہ کے شہو ۔۔۔۔ ہزرگوں کے ملخوظات میں پیکھ باتیں ان سے غلط منسوب دوجاتی ہیں''۔

(مبارات اكابركا فقيق وتغنيدي جائزوزي من ١٩٠١ ١٩٠ ١٣ مطبوعه مكتب فوشيراتي)

رمبان المستور المستور المستورة المستور

شانعیاً: اشرف السوائح کے اندر حضرت تکیم الامت بجدودین ولمت دافیت کے اس ماموں کا تفصیلی ذکر دسوائح موجود ہے اوران کا شارصوفیہ کے'' ملائتی فرقے'' میں کیا گیا ہے۔ عمارت ملاحظہ ہو:

"ان سب مجموعة طالات نے آئیل بھا ہے بنادیا تھا جیسا کدورو لیٹوں میں ایک" فرقہ ملامتہ" مشہورہے"۔(اشرف السوائح: نام ۲۲۹ رمطوعه دارالاشاعت کراچی)

فرقه ملامتير کياہے؟

قار كين كرام! ' فرقد ملامتيه' صوفيه بين ايك كروه ب جوعوام كردميان ايسے افعال كا

ارتاب كرتے الى جن كولوگ اچھانيس بيجية اوران كامقعودان افعال سے لوگوں كے درميان اليف الم ي تظرو و ما موالي المرجب الحرال ال كامول كا وجد ال كو برا بعلا كيس الله ان کے نفس کا تھبر، انااور بڑا پن ختم ہوگا جواصلاح یاطن کی روح ہے۔

ولى كال حضرت على جويرى والطفاء المعروف والماصاحب الكروه كا تعارف كرات بوع

سلكت طائفة من المشائخ الطريقة طريق الملامة. و الملامة خلوص المحبة تأثير عظيم ومشرب تأمد (كثف أنحب م ٢٥٩)

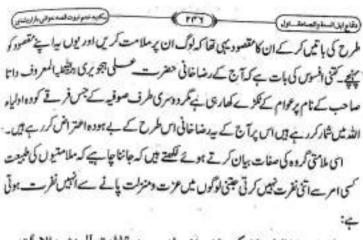
[7 بجر] مشارخ طریقت کی ایک جماعت نے ملامت کا طریقہ ہند فرمایا ہے۔ کیونکہ ملامت عی علوص ومحبت كى برى تا غيراورلذت كالل يوشيد ب-

چرا مے صرب الامت "كى تىن تسميل بيان كرتے ہوئے تيركى تم كا تعارف ان الفاظ

وملامة الترك هي ان يكون الكفر و الضلال الطبيعي متمكنان من يخص حتى يقول بترك الشريعة و اتباعها. ويقول ان ما يفعله ملامة و يكون هذا طريقه فيها. اهر من يكون طريقه الإستقامة وعدهر مزاولة النفاق و الكف عن الرياء فلكا خوف عليه من ملامة الخلق و يكون في كلُّ الاحوال على مسلكهويستوىلديهاى اسم يسبونه به-. (كثف أنجوب:١٦١)

[ترجمه] (ملامتیه کی ایک تیمری حتم ہے) کدول جی تو کفرو صفالت سے طبعی تفرت بحری پڑی ہو بقابرشر يعت كى وتباح ندكر ب اورخيال كرے كدمامتى طريقے يراب كرد بابون اور بيد ملامت كا ظریقهاس کی عادت بن جائے اس کے باو جوددین عمی مضبوط اور داست رو بولیکن ظل ایر طور پر بخرض طامت نفاق وریا کے طور طریقے پر دین کی خلاف ورزی کرے اور محلوق کی طامت ہے بے خوف ہوکروہ ہرمال میں اسنے کام سے کام رکھ خواہ لوگ اے جس نام سے جا تیں لگاریں۔

لی حفرت تھا نوی دیافیلیے ہے ماموں بھی ملامتیہ کے ای فرتے سے تھے اور بظاہر اسس



اعلم ان هذا الطبع لا يكون اشد نفورا من حضرة الله تعالى بشيئ الا بالقدر الذي يكون كافيا لجاه الخلق". (كف أنج ب: ١٣٣٠)

پی حضرت کے ان ماموں کا مقصد یکی اس ختم کی ہاتوں سے بی تھا کہ اوگ آئیں ملامت کریں اوراس طرح بیائے مقصود کو حاصل کریں۔حضرت بچویر کی دیکھیا پر حضرت ابراہیم بن اوہم دیکھیا کا واقعہ ای باب میں لفل کرتے ہیں:

ويروى عن السيدابراهيم بن ادهم الله الله سئل ارأيت نفسك عن قد بلغت المرادابدا اقال نعمر رأيت ذالك مرتين مرة كنت قدر كيت سفينة لم يعرفنى بهااحدو كنت البس خلقا وقدطال شعرى و كنت على حال كان اهل السفينة معه يسخرون منى و يهزاون بي، و كان مع القوم مهرج يأتى ال كل لحظة و يشد شعرى و ينتزعه منى و يستخف بي على سبيل السخرية و كنت اجد نفسى على مرادى افرح بذل نفسى الى ان بلغ السرور يوماً غايتة بأن قام المهرج و تبول على " (كثف أنجوب: ٢١٥٠)

ر جمر احضرت ابراہیم بن ادہم دلطفیہ ہے کی نے سوال کیا گیا آپ نے بھی اپ مقصد میں کامیابی دیکھی؟ اضوں نے فرمایاباں دومرتبہ ایک اس دفت جب میں کشتی میں سوارتھا ادر کی نے بھے نیس کیچانا کیونکہ میں بھٹے پرائے کیڑے سہنے ہوئے تھا اور بال بھی بڑھ سے تھے ایک مالت نی شخصی کے تمام مواد میراخدات اڑا رہے تھان میں ایک منخرہ اتنا جری تھا کہ وہ میرے پاسس میں میرے بال نوچنے لگا ورمیراخدات اڑائے لگا۔اس وقت میں نے اپنی مراو پائی اوراسس خراب اب اورفکستہ حالی میں مسرت محسوس ہوئی بیمال تک میری سیسست باہی سبب انتہاء کو پیٹی کہ وہ منخراہ فعالوراس نے مجھ پر پیشاب کرویا۔

فورفر مائیں کہ حضرت تھانوی دولٹیلیہ کے مامول کی بات اور حضرت ابراہیم بن ادہم دولٹیلیہ کے اس واقعہ بھی بال کے اعتبار سے کیا فرق ہے؟ حضرت ابراہیم بن اوہم دولٹیلیہ کہد ہے ہیں کہ وہض اٹھا نگا ہوا پتا آلہ تناسل جھے پر چکز کر پیشا ب کردیا اورائی وقت میں مراد کو پہنچا اورائی حم کی بات حضرت کے ان ماموں صاحب نے کہی فرق میے کہ افعوں نے صرف ایسی خواہش کا ظہار کیا اور حضرت ابراہیم بن اوہم دولٹیلیائی بات کو بافعل ذکر کرد ہے ہیں۔

غرض اس گردہ کا مقصودای فتم کی ہاتیں یا حرکات کرے اپنے مقصود تک پینچنا ہوتا ہے مگر بیہ ہاتی ان رضاخانی جاہلوں کوکون مجھائے جنہیں تعصب نے اندھا، بہرا کردیا ہے۔ لسیسکن یا د رے کہ جہور مشائخ نے اس طریقہ اصلاح گنس کو لینڈیش کیا۔

شالشاً: اشرف السوائح جلد اول صنی ۵۵،۵۵ کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ حضر سے
تھانوی دائیلا کے بیدما موں ' مجذوب' بھی تھے۔اور جانی ہے متعلق رضا خانی بھی سلیم
کرتے ہیں کد و مرفوع الفتم ہوتے ہیں ان سے قطیحات ظاہر ہوتی ہیں بلکہ فتی حفیف قریش
پر بلوی صاحب نے تو '' محتاج کون' میں اپنا پوراایک رسالہ قطیحات اولیاء کے بارے میں
شال کیا ہے۔ ہیں حضرت کے بیدا موں بھی چونکہ مجذوب شے لبذا ان کے اس قول کو جو ملفوظات
میں فرکورہ ہمیں اس کو ان کی شطح پر محمول کرنا جا ہے رضا خانیوں کوشر کرنی جا ہے کہ بجانی ہے۔
میں فرکورہ ہمیں اس کو ان کی شطح پر محمول کرنا جا ہے رضا خانیوں کوشر کرنی جا ہے کہ بجانی ہے۔
میں خاتی تو بقول پر بلویوں کے فرشتے بھی اسے قلم روک لیتے ہیں محمران کم بختوں کے قلم یہاں
ایکی جانا شروع ہوجاتے ہیں۔

احمد صّاخان صاحب كے ملفوظات بي ايك مجذوب كا وا قعدان القاظ بي ذكور ہے:



اب ان تمام کفریات و بکواسات کے باوجو د بھول ٹو اب بریلی کے بیر موصوف اللہ کے استے بڑے ولی اور ستجاب الد موات سے کہ لوگ ان سے دعاؤں کی درخواست کرنے آتے ہے ان کی دعاؤں سے بارشیں برخی تھی قبل سالی دور ہوتی تھی ، پس ان تمام کفریات وغیر شرعی امور کے

ی وعادی سے بارس میں ماحب کودلی شاہت کرنے کے لیے رضا خاتی صاحبان کریں ارتکاب کے باد جود جو تاویل ان صاحب کودلی شاہت کرنے کے لیے رضا خاتی صاحبان کریں وی تاویل لمفوظات کے مندرجہ بالاحوالے کے حاشیہ پر بھی رقم فرمادیں۔

> ای طرح ان کی سوائح حیات میں ایک مجذ دب کا ذکران الفاظ میں ملتا ہے: ''(اکسم میں خود) افلی حضرت نے فرمایار ملوی میں ایک محفوب بیشیر الدین اخوج

''(ایک مرتبرخود) اعلی صفرت نے قربا یا بر یلوی عن ایک مجذوب بسشیر الدین اخوی زاده کی مجد عن رہا کرتے تھے جو کوئی ان کے پاس جا تا تھا کم سے کم پچاس گالیاں سناتے تھے جھے ان کی خدمت عن حاضر ہونے کا شوق ہوا۔۔۔'' ۔

(حیاف افل حضرت نامی رجیات امام حدضایی بهریرکاتی پیلیشر ذکرائی) کیے بہال تو ایک مجذوب مورتوں کا لباس پین کرخود کو اللہ کی بیوی معاقر اللہ بادر کرارہے ایں اور دومرے مجذوب صاحب بمیشہ نظے دہتے اور خوب موٹی موٹی گالیاں لوگوں کو دیے گر اس کے باوجود احمد رضا خان صاحب ندمرف ان کی تائید کرتے ہیں بلکسان سے دعا تم السینے

الم المحاد المراجعة المحادث ا

مأكأن جوابكم فهوجواينا

(مدائن بخش: حساول بن مسرديد ملينك كري) ن توع بد سے يار درند بم مى سائل كے دوجار

اد آ ای توع بد سے یار

ريويات محرى خرين:

میان شر محد شرقبوری کے بارے میں ان کے سوائح نگار نے لکھا:

" شرقیور شریف کا واقعہ بے میال صاحب آیک میں اپنے مکان میں بیٹھے تھے ان کا مکان رفتہ رفتہ

ایک خاتفاہ کی شکل افتیار کر کیا تھا جا تک ایک بڑھیا اندر چلی آئی اور بڑے وروے ہوئی بایا! باباتم

بہت ہے لوگوں ہے سلوک کرتے ہو میری می ایک آرز و پوری کروہ مسین نی کریم ماہوئی کا کہ روضہ ویک بایا! باباتم

روضہ ویکنا جائتی ہوں۔ میاں صاحب نے تری ہے کہا انی ورود شریف پڑھا اور با انتہار پکار

نیال کرایا کردکتم والی ہو۔ بڑھیائے ای وقت یہ تصور کرکے درود شریف پڑھا اور با افتیار پکار

افتی "خدا کی تم میں دو مے کے سامنے ہوں۔ شریع وقت کے سامنے ہوں " میاں صاحب کی

بیٹانی پرش پڑ کے اور یہ کہتے ہوئے اٹھ کھڑے ہوئے کہا

"لوك كى بجزوك كايردو بحى فين ريندي"

جزوے کا لفظ انہوں نے اپنے لیے کہا تھائنگ میں تبدیلی ناروا ہے اس لیے یہاں بجنہ سیسانظ دہرایا ہے دہ اس طرح اپنائنس مار کے تھے۔ بیشیوہ میاں صاحب عی کا ٹیس محت ناموروں میں بہت کا ایک مثالیں ملتی ہیں''۔ (شیح انوار : س 4 سرملیوماد کی بک سٹال کوجرانوالہ)

اں کتاب کومرتب کرنے والے ہر یلوی می طریقت جمیل احمد شرقیدری کے مساجزاد ہے جلی احمد شرقیوری میں۔ بقول ہر یلو یوں کے خود کو'' ہوروا'' کہنائٹس کو مارنے کا ایک طریقہ ہے اوراس کی نامورلوگوں بینی بزرگان وین میں بہت می شالین ملتی میں اب اگرہم اس واقعہ پرشرم وحیا کا جامدا تارکرای طرح لب کشائی کریں جس طرح رضا خاتی ملفوظات کی عبارت پر کرتے ایراؤ بیٹینا آئیس برائیس لگتا جاہیے کہ وناع بدوست ومساعد عدد هم المحاسف (المحاسف و المحاسف و المحاسف و المحاسف و المحاسف و المحاسف المحاسف المحدوث أن يكري فابت اواكه مرسا كايركي مدكرامت بكرضات الله معترض الن كي جرم عبارت ان كرم يم علم المحاسف المحرس المحرس المحاسف المحرس المحاسف المحرس المحاسف المحرس المحاسف المحرس المحرس المحرس المحرس المحاسف المحرس المحاسف المحرس المحاسف المحرس المحرسة المحرس

المالية والجماحة برتين مو (٣٠٠) من زائداعتر اضات كے جوابات ير ختل الى المية والجماحة برتين مو (٣٠٠) من زائداعتر اضات كے جوابات ير ختل عبارات اكابر ير پيلامكل انسائيكلوپيديا

دفاع ابلالمنة والجماعة

بابدوم

على يد يوبند پر الله تعالى كى تويين كالزام اوراس كاجواب

مؤلف

مشاظراهلسشت

حضرت مولا ناساجدخان تقشبندي حفظالله

مصحیح ونظر ثانی:

خطیباهدانسنهٔ حضرت مولانا عبدالله صاحب قاسمی حقلهٔ

باہتمام: ظفراحمد نعمانی

شعبه نشر واشاعت (لالره نحقیقاس (یل(لعنهٔ والجما محهٔ (الهنر)

علمائے دیو بند پراللہ تعالیٰ کی تو بین کاالزام اوراس کا جواب

''علائے دیو بنداورتوحید خداوندگ''

يرعنوان قائم كرك مولوي كاشف البال رضاخاني صاحب لكھتے ہيں: "علائے دیو بند کی توحید لحو فکر ہے

آج ویوبندی بڑے موحداور توحید کے تھیکیدار ہے تھرتے ہیں ہم ان کے توحید باری توال کے متعلق عقائدان كى مستدكتب ييش كردب ييسان كموحد موفي كااعداز ولكا مي".

(دیویندیت کے بطلان کا انکثاف بر ۱۹۹۰)

ينه عنونيون فعدموق الأينو

عهاب: الحمدنشدا ساري دنيااس بات كوجانتي ب كدافل السنة والجماعة عقيده توحيد يركاريز ہیں ای عقیدے کے میلغ ہیں اور رضا خانی مشرک ،شرک کی کھیتی کے کسان ہیں۔رہن خانین ك ساته بهارا بنيادى اختلاف عى توحيد وشرك كاب رصا خانيول كوتو" توحيد" كانظ عن خداداسطے كابير برج تر جمان رضاخانيت كيون عوام كودهوكا ويتاب تمهار سے نزويك تو توحير عنا وہابیوں کی ایجاوہے۔ ملاحظہ ہوتو حیدے ان کی وحمق۔

بريلويول كئ توحيد دخمني

ازقلم: قانح رضا غانيت حفرت مغتى جيب الذعمرها ب مدقله العال

الحمدلثدالل السنة والجملعة كاعقبيده ب كرتوحيد كي تقعد بين كے بغير ايمان جس طرح معدوم؟! بايسى مبت رسول ملافقين كبغيره وى اسلام كى كوئى حقيقت فيس بيدوى عثق رساك مانظی کا ظبارتھا کہ علائے دیو بندنے دین کے ہرمیدان میں اول دیے کے طور پر کام کا (بيايك الك موضوع ب)_

دونول چیزیں (۱) تو حید خداوندی (۲) اور محبت رسول سائطیا پیم ایمان کی بنیادیں ایں بلکہ

مل ایان ایس-ان بردوش سے کی کا بھی انکار كفر اور زعرق سے _وسوی توحيد حتى رسالت الفائد كالغير مراسر كفرب، اوردموى عشق تدى ما تفييد توحيد كالغير ترك تحف ب- بالفاظ وعن رسالت عصرف نظركرنے والاموصد اكردين خوارج كا بيروكار بي تو توحيد كا قرار اور قعد بن سے علاوہ عشق رسالت مان فالکیانم کا دعویٰ سرتا یا کفر، الحاد، شرک اور دین ابوط البی کا اتباع ہے۔ تماری مراداس سے وہ لوگ ہیں جوخود کو "رضا خانی بریلوی" کملواتے ہیں اور توحید ے ان کوائی چاورالرجی ہوتی ہے کماس سے بغض وعدادت کا ظہاران سے چروں کے خدوخال ہے بھی ہونے لگتا ہے۔ بیاوگ توحید کا اٹکار کرنے شی کوئی باک محسوں نہیں کرتے اور لقاتو حد كاخداق الواكر ابنا شار مشركين كى فهرست عن كرواف عن كوئى عار محسور فيس كرت،

ندا محفوظ رکھ ہر بااے خصوصاً شرکوں کی بد ادا ہے

لفوتو حيد كا ثبوت قر آن سے:

قارتين المنت و بماعت! قرآن مجيد كآخرى ياركى سورة سوره اخلاس وقل هو الله احدد) كون ع ملمان كى نظرول سے اچيل بے بغرين كرام في اس مورت كے جيال بہت سے فلف ناموں کا ذکر کیا ہے ان میں سے ایک "مورة التوحید" مجی ہے کو یا لفظ" احد" اور "واحد" عرف نظر خود لفظ" توحيد" مجى قرآن كى ايك مورة مباركه كانام ب-

مشهورمضر السنت امام دازى دافيل لكي ين

واعلمان كثرة الالقاب تدل على مزيد الغضيلة والعرف يشهدالمأذكرنا فأحده أسورة التفريدو فأنيها سورة التجريدو فألغها سورة التوحيد". (تغير كيرناه السيدس)

ال جگرطا مددازی در فید نے سورہ اخلاص کے ایک نام سورہ تو حید کا بھی ذکر کیا ہے۔ علامة الوي والطوفرمات وي:

وسميت بهألها فيدمن التوحيدولذا سميت ايضا بألاسأس فأن التوحيد

اصل لسأتر اصول الدائن " (روح المعانى: ق ص ۱۹۳) اس مقام پر علامه آلوى وليني نے سوره اخلاص كوسوره تو حيد كے نام سے يا وقر ما يا اوران طرح تغيير مير سفحه ۱۲ ۳ ميں جمي اس كوسوره تو حيد كها حميا۔

لفظة حيد كاثبوت اعاديث سے:

(۱) ان عائشة قالت كأن رسول الله رها اذا ضي اشترى كبشين .. قال فيذيح احدهما عن امته من اقر بالتوحيد .. الخ.

(مندامام احمد عن ١٦١٨ قم الحديث ٢٥٢٤)

اس حدیث میں نی کریم می فقیم کی قربانی کا ذکرے کہ آ ہے۔ می فقیم نے دوو نے ذیا فرمائے اور فرمایا ان میں سے ایک تو حید کا اقر ار کرنے والوں کی طرف سے ہے۔

 ان عمروا سأل النبى 總 عن ذالك فقال اما ابوك فلو كأن اتر بالتوحيد فصمت وتصدقت عنه نفع ذالك.

(مجمع الزوائد: ج م ص ١٩٥٥ ومندا حدة في واص ١٤١١)

عاص بن واکل (جو کہ حضرت عمر و بن العاص بندونیہ کے والد تھے اور زمانہ جا بلیت ٹی اُؤت ہو چکے تھے) اور ہشام بڑائی (جو کہ عاص بن واکل کے بیٹے اور سحالی تھے) اپنے والد کی المرف سے اپنے حصر کے پہاس بدنہ کانح کر ویا، عمر و بن العاص نے نبی سائٹ آئی تھے ہے اس بارے ش پوچھا کہ (عمر ان کی طرف سے قربانی کر سکتا ہوں یا نہیں) تو آپ سائٹ آئی تھے نے فرما یا کر اگر وہ تو حید کا اقر ادکر تا تھا تو اس کی طرف سے صدقہ کر لواس کو قائد و پہنچے گا۔

لفظة حيد كالتعمال المنت كے إل:

(۱) امام م في رفط و معرت معيد بن جيروايراتيم في اور تابعين وطيم كا اب عماضت عداد الذين وطيم كا اب عماضت عداد من ايت المن عداد الذين كفروالو كانوا مسلمين كالفير الذي الدين كفروالو قالوا اذا خرج اهل التوحيد من النار وادخلوا الجنة يود الذين كفروالو

"و وجه هذا الحديث عن بعض اهل العلم أن أهل التوحيد سيدخلون الجنة...الخ".

مكيمتنم نيون فصدغواني بازار يشاور

[ترجر] ینی افل علم نے اس مدیث کی توجیہ بیان کی ہے کدافل توحید (یعنی موحد سلمان) کو منقريب جنت مي واقل كرديا جائے گا۔

(٢) ايك حديث من آتا كه ايك فخص في مجوزً فتم كهائي لاالدالا الله كرما تدالله نے اس کی مغفرت کردی اس حدیث میں امام شعبہ در فیفد فرماتے ہیں کہ

"من قبل التوحيد". (منداحم: الساام التوحيد)

(٣) علامه بيناوي والتينية وهديدًا كو الرحن هد كافوون كي تغير بم قرمات بي: "اىبالتوحيد".

(٥) ملامل قارى حقى درافيلا كلين بين:

"انمأجاء الانبياء لبيان التوحيد". (شرع فقاكبر: ١٠٠٠)

(٢) شاه ولى الله محدث وبلوى ريافينلا فرمات بي كه:

"أعلدان للتوحيدار بعمراتب". (بجة الشائبالذ: ١١٥ /١١٩)

تغیر امادیث اورعلاء اہلسنت کے ان اقوال سے بیہ بات واضح ہو چک ہے کہ لفظ ''توحید''

خود بی کریم مانطینیم کا استعمال شده لفظ ہے اور قر آن کی ایک مکمل سورة کا نام سورہ تو حید ہے اور توحیدوالے بی جنت میں جائیں گے۔ ہم نے یہاں لفظاتو حیداور عقید و توحید کی اہمیت کی وجہ

ت چندى اقوال نقل كرنے يراكتفاءكيا ہے ورنة توحيد كاتعلق احتقادے ہے كتب اسلام اسس

كے استعال كے اثبات سے بعرى پڑى تاب

(فاع إلى است والمصالف الأل مومدوه إلى جوفيرالشك آع بسيل جيكة وه بيثاني بدداغ شرك لكوايا بسيل كرا ان تمام حوالوں کے بعد شاید کوئی کوڑے مغز عقل وخرداور جا ال مشرک ہی اسس انتظامی اور كرسكتا ب ورند عقل مند ك ليراح ولائل كى جمى ضرورت نديقى - كى كا ول ويهات كرسكتا ب ناظم مسلمان سے بھی اس تو حید کے اعتقاد کے بارے میں در یافت کیا جائے تو وہ بھی یقیمُاس کی ابمیت بیان کردےگا۔ ليكن افسوى! صدافسوى! كدجارا جن لوگوں سے پالا پڑا ہے وہ اگر چی خود كواملسنت كملواح ہیں سلمان اور عاشق رسول ہونے کے دعو بدار ہیں لیکن تو حید کا بیسر انکار کردیتے ہیں اوران كے ظلاف اليي موشكا فيال الن كى كتب بيس بائى جاتى جي كدالا مان والحفيظ ريۇيون كى توخىددىمنى: بريلوي جماعت كحكيم الامت مفتى احمد يارتجراتي صاحب كےصاحبزاد مے مفتى اقت مار احرخان معنى لكعناب كه: "وبابول في مات الفقا إني مرضى سائة وين ش ايجا وكر لي بين جن كا قر آن وحديث مي كين ذكر شير بـ بـ ندآخ كك كوئي ثبوت دے ركا (١) لفظ توحيد (٢) لفظ موحد _ كتب تصوف میں دہابیوں نے بح النافظوں کی ملاوٹ کی ہے۔ اولیاء اللہ خلاف قر آن وحسد یہ ایسالظ استعال كرنے كى جرأت فيل كر كتے" _ (شرى استفتاء عن ١٣ رفيمى كتب خاندلا بور) قارتكن ابلسنت ا بمارے مذكوره حواله جات و كيوكرخود بى فيصله كر ليجيك ان الفاظ كونم لے ا يجاد كيا ہے يا خودمضرين بلكه منداحمه كى روايت ميں توخود نبى كريم مان فايج ہے بھى اس كا ثبوت علم وعمل كى بيكاتاى قلب ونظر كى سيبة مراءى آج كاانسان توبدكتنا بإنجام عاضل بكاصاحزادوصاحب لكصة إلىك: ''مقالات غوث اعظم من لفظ تؤخيذا درلفظ موحد كاستعال كرنا بعد كي ملاوث ہے بھلاغوث اعظم

۔ اور ان اور دین سے نا آشامسلمانوں کا ایمان اور سال اوٹ کر ایلیسی مثن کی محیل کرسکواور اپٹم کی آگ جھاسکو۔اللہ عقید سے کی بدیختی سے بچائے۔آمین۔ سے میں در سم میں میں سب

ماجزاده اقتدارا حر مجراتی صاحب آے لکھتے ہیں کہ:

"الله دربول كولفظ ايمان اور لفظ موكن ___ وغيره ___ پيند عظم ندكر توحيدا ورموحد"_

(الينة:ص٣٣)

فعمالدین گوازوی صاحب لکھتے ہیں کہ" جب آوی کے دل سے نور تو حید کی تعت سلب کرلی بالیا ہے۔ "صاحبزاد وصاحب اس پر تبعر و و تقید کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ:

"افول-يادر توحيدكيا چيز ب؟ اس كافيوت دوجب افظاتو حيد الى ابت فيس أو فورتو حيد كهال سے آكي؟" ر

قارتگن کرام اغور فرمائیں تو حید ہے بغض وعداوت کس وافر مقدار بٹی موجود ہے اور شرکیہ انٹھ کا کا کھرااڑ ہے تو حید کا نام سنتے تی آئے ہے باہر ہوجاتے ہیں۔کیاان صفرات کے

Carlotter of the state of the s تنارف کے لیے مزید دالک درکاری ؟ جوال قدر اسلام دھنی پر کم بستہ ہیں۔ بریلوی حضرات کے کئی القاب والے مولوی فیض احمداو کئی بریلوی لکھتاہے کہ: " توحيدي عقيد ورسالت دولايت سے دوركرنے كى ايك يجود يا ندسازش ب"_ (فضل الوديد: عن ٥) استغفراند والعياد بالله "توحيدي عقيدة" كويهود ياشسازش كهنا اور مول الدمانية يم پندید و جلے کی اس طرح تو بین کرنا کیاریز کت اسلام دھنی کا تھا ٹیوٹ نیس؟ کیا ایسے تو صید دشنول كااسلام من كونى حصرب؟ ستم الرجھ ہے امید کرم ہوگی جنہسیں ہوگ مسی آو ویکنا بیہ ہے کہ و ظالم کہاں تک ب مولوی فیض احمد او کسی بر بلوی" استعمال تو حید کی بدعت" کاعنوان بنا کر لکھتا ہے کہ: "جولول توسيد يرزور لكارب إلى وه مودكو بدعت كادشمن بتات إلى ليكن بير التوسيد كاستمال کی) بدعت ہے اتنی محیت کیوں کراسلام کی اصلی اصطلاح کے بجائے نو پید (بدعت) کو اپنااوڑھا الهونا بناركها بيا" .. (فقل الوحيد عن ٢) اگر قرآن وحدیث ہے اد فی تعلق بھی ہوتا تو اس لفظ کو بدعت کہنے کی جرأت بھی نہ کرئے لیکن صدافسوں کامقام ہے بریلوی مذہب کے لیے کدان کوآج تک کوئی اٹل فیم رہنما میسری ن بوسكا جوال كى دينما كى كرينما باهل بوصدات سالحمت المية والجمع فردول سے بي تورشيد جيما ب سے جيا مواوی نیم الرحن بریاوی لکھتے ہیں کہ:

"لفظاتو حيدكى اليجادى تو الدوت كے ليے دوئى ہے"۔ (شرعى اعتماء بس ١٠)

ہم نے ثابت کردیا کہ اس افغا کوند مرف قر آن نے استعمال کسی بلکہ نبی ساتھی ہے گار بان

محابركرام ادرعلاء اللسنت في كتابول مين اس لفقا كاذكر كميا موادي نعيم الرحن صاحب كل كران كے بارے يل چھ تيمره كرنا پندفر ما كي سع؟

ال كدب ہونے كے اعتبار سے فانياس كى وحدانيت كا اقر ار فالفانس سے برشر يك_كى تقى كرنا" ـ (التريفات بس ١٤٧ ردار الكتب العلميه بيروت)

"فالتوحيدا ثبات الهية المعبودو تقديسه ونفي الهية مأسواه".

علاسطال الدين سيوطي والفطاير مات جي ك.

(الانقان في علوم القرآن: ٢٥ ص ١٥ ٣ روارانكتب إحلمه بيروت)

[تر الهن أوحيديه ب كمعبود كى الوبيت اور برعيب ساس كا پاك بونا ثابت كيا جائ اور ال کے ماسوا سے الورسیت کی تفی کی جائے۔

قارنگن کرام! غورفر ما نکس که بریلوی جس تو حید کاا نگار کرر ہے ہیں وہ کس قدرا ہم اور لازی چسیسنر مقام ب- بكدها مسيوطی این جریر دافتلد كر حوالے سے نقل كرتے بيں كدفر آن تين چيزوں برمشتل عان ش سے ایک" تو حید" ہے ای لیے سورہ اخلاص کونکٹ قرآن کہا جا تا ہے کدوہ پوری کی پلااُديد پختل ہے۔

(دادع ابار السنة والمباعد . ادل "قال ابن جوير: القرآن يشتمل على ثلاثة اشياء التوحيد والاخبار الديانات ولهذا كأنت سورة الاخلاص ثلغه لانها تشمل التوحيد كله (الانقال: ٢٠٩٥ مراجي درا آج بريلوى اس توحيد كا الكاركر كويا تكث قرآن كا الكاركرد بي اب الدعالية . خود فیصلہ کرلیس کہ جوقر آن ہی کے متحر ہوں کیاو ولوگ بھی مسلمان ہو سکتے آیں؟ تو حیر کامطلب بریلوی کتب سے بھی ملاحظہ فرمالیں: مقتی احمد یار بر بلوی تکھتے ایس کد: "كله طيب كے پہلے بر عن آو حيد كا ذكر ب دومرے على آو حيد كى آوجيت كا ذكر"_ (دسائل نعيب بس ۲۸۰) مولوى احد معيد كاللمي الكعتاب كد: "اس میں فک شیس کے طبیدا والدالا الله وعوالى باور محدرسول الله اس كى دليل بادراى دليل كودوك سے اتنا قرب ہے كرد دول كرد ميان دادعا طفرتك كي مخباكش فيس ال (ضرورت توحيد:ملح آثر) جب بيربات معلوم بويكلى كمه إوراكلمه بق أوحيد بي تو بجراس كانتكاراس كالمذاق الزاناكياف ناروااور فيرمناسب حركت بهاوراسلام وهمني كي كيي كعلى نشاني بي توحيد ، عداوت كأليما احباب کی بیٹان حریفاسندسسلامست میمن کوبھی بین زہرا تکتے جسیں دیک اے مسلمانو افعار الفعاف فرما ہے اپنے ہوش وحواس کے وائرے بیس رہے ہوئے الله وبارغ كوحا ضركر كے خوف خدااور حب مصطفیٰ سکا نتاجیتم اور روز جزا کے حب ب و كتاب اور جنم كما مولنا كيول كوييش فظرر كحتة موسئة بتاسية كدكميا توحيد جوكة رآن كى أيك سورة كانام بإنبيان كهنك قرآن كالمضمون سيآوحيه جوكه جناب دسالت بآب سأطان كالهندفر موده جلا بالم

(Harting and Colored C جس كي ذكر عالمسنت كى كما بين بمرى يرى إلى اس عقيد ، كو" يبود ياندسازش"،" توجين نېن" "بدعت" " و پايمول كي ايجاد" " الله ورسول كا ناپسنديده لفظ" جيسے القابات سے نواز نا س کی ادنی مسلمان ہے بھی اس کی توقع کی جاسکتی ہے؟ نہیں مسلمان تو بہت دور کسی مشرک بلک عيفان سے بھي تو حيد كي تو بين ان الفاظ سے آپ كوئيس ملے كى۔ لکین افسوں کہ نام نہاد مسلمان عشق رسالت کا دعویٰ کرنے والے دین کے پیالیرے سس ویدود لیری سے اس عقید سے کی تر وید کررہے ہیں کیا اس سے بڑھ کرظلم، زعدقد، الحاد کی مثال ونیا يركمي بجي كافر بشرك وشيطان سيل على عبي انبیا پر پہنا ساری زندگی جس عقیدے کی تر وج کے لیے تکالیف ومصائب جھیلتے رہے اور خود عاتم النبيين ما اليجيز (فداه اي والي) جس عقيدے كى ترويج واشاعت كے ليے دن رات، مردی وگری میں کوشاں رہے اور جس عقیدے کے بغیر کوئی محض مسلمان کہلائے کاحق دار جسیس

ال عقيد كى يول تو اين كرنا بريلويت كوكس من وهكيلا ب؟ اے بن مسلمانو اکیا توحید ہے وہن آپ کے خرب میں قابل قبول ہے؟ اگرنسسیں اور ہرگز

نہیں تو پھراس سے عداوت ورضنی کی بناء پر ہر یلوی رضا خانی اسلام کے دعوے میں سیچے کیسے تلم كي جامحة إن؟-آخرش امت بر بلوید کے وام قریب کے امیر حضرات سے گزارش کرتا ہوں کہ اللہ کے لیے

کی کو بھیے اور ہر بات میں اپنے بڑوں کی بات کوحرف آخر سھنے کے بجائے طلب حق اور اسلام لهندئ كاماده بيدا ليجيح اوران توحيد وهمنول كالتباع اورييروى اختياركر كيخود كوجبتم كالسن وطن مت بنائية الله جھے اورآپ کوحق کا دلداد واور راوتو حيد پر" نورسنت" کے ذريعه گامسسزن

> عقيد وخلف وعيد: امتراض__[ا]

ryr) (Jr. manga. or great Section of the section of

ترجمان رضاغانيت لكمتاب

الهدانيان مجوب بول سكتا ہے۔ لعوذ باللہ۔ و يو بند يول كيا سام استعمال وہلوي لکھتے إلى كر ايم ما نسلم كەكذب نە كوردىل بىمىخى سىطور باشدالى تولدالالا زم آيد كەقدرت انسانى زايداز قدرت بانى ہے۔ باشدیں ہم تسلیم بیں کرتے کہ اللہ تعالیٰ کا جموث محال بالذات ہے ور نداد زم آے گا کرالے ال قدرت الله كي قدرت سے زائد ہوجائے"۔ (كيك روز وفاري بس كا ١٨٠١ رفيع مآن ن " ويوبندى فدب ك قطب العالم مولوى دشيد احد كنگوش كفيت جي كدامكان كذب باي مح كرج مجرين تعالى في تعمر ماياب اس ع خلاف يرقادر بي كربا ختيار خوداس كوندكر عالم معيدوين كاب" (الأونى دشيرية الس٢٢٧)

"امكان كذب عراد دخل كذب بارى اتعالى ب" _ (فاوى رشيدية س ١٠٠) ديوبندى محدث غليل احداثينهوى لكن تين كد: الله تعالى كذب يرقاورب".

(براین قاطعه: س۸۵۲ رفیع کرایی)

د یو بندی تخییم الامت مولوی اشرف علی تفانوی نے بھی ای مقبوم کا بیان کیا ہے۔

(بوادرالنوادر: ش ۲۰ رطن ایور)

ويُوبندي في البندمولوي محود ألحن مُكلت بين كدكذب مثناز مدقيه مفات ذا تيديس واسنسل بين بلا صفات فعليدي وافل ب_ (العبد المعل: ٢٥ ص - مرطع لاجور)

(دیوبندیت کے بطلان کا اکشاف: س ۴۹،۰۹)

په حوالے" دیویندی غرب" تامی کماب کے صفحہ ۱۸ ماے، ۲۷ طبع اول،" و یوبندے بر کما" نای کتاب کے صفر ۲۰۱۳ ، "باطل اینے آئید میں" نامی کتاب کے صفر ۲۴، ۲۳، ۴۳، الآق المبین" نامی سماب کے میں ۱۲ ، ' فیصلہ سیجیے'' نامی سماب کے صفحہ ۲۱ ، '' الکو کہۃ الشبابیہ'' ناکا کتاب کے منو ۱۵ رہی انش کیے گئے ایں۔

جواب: قارئکن کرام ارضاخانی محرضین کا دجل وفریب کا اعداز داسس سے لگا تُک ک عنوان توبيقاتم کيا:"الله جبوث يول سکتا ہے" گر جوحوالہ جات ديھے ان بير کہسيں بھي مندر ب بالاجملة وكمانية والمساح كوراقم كي طرف سيمنه ما تكاا نعام ديا جائع كاليسس جوعوان رضا فالله



ب الی کی بحث لیوں چیزوی ؟ حال مدر ماہ ان میں الدون کی بید الدون کی بوت ماں برب الدائد کوئی افظ ہے اور نہ کوئی شوشہ اصل بات سیہ کہ صرف قدرت پر بحث کرنے سال اوالا اُکا اُکا کچھ پاتھ بین آتا تھا جوام کو گراو کرنے کے لیے کذب البی کا مسئلہ کھڑا کرویا لین اُنہوں نے قدرت کو کذب البی کے رنگ میں بدل ویا تا کہ جب فریق مخالف اسپے دائو سے میں جودالُل

وے تو ان کا تو ڈکرنے کے لیے بیشور کیا یا جائے کدو یکھو بیلوگ کذب البی کے قائل ایں الم ایسانی ہوا، جس کی پچھ تفصیل زیر تظریاب جس ہے۔

خیال رے کرشاہ صاحب شہید کی شہادت کے ساتھ سنز برس بعد جناب احمد ضاحت ال بر یلوی کے ایک خاص ساتھی جناب مولوی عبد السیع را مپوری نے بدعات کی تا نیدش الیک

رون ساب انوارساطعه "حرير فرماني اس جن وه شاه اساعيل شهب دري فطرف اشاره كرني

ہوئے لکھتے ہیں: "کوئی جتاب باری تعالی کوامکان کذب کا وصر نگا تاہے۔ ایجی ۔

اس کتاب" انوار ساطعه" کردیعنی جواب میں جناب مولانا فلیل احمر صاحب سادنیمال دافط نے " برامین قاطعه" تحریر فرمائی ، اس میں ووشا واسامیل شهید دافط یک طرف سے جانب میں تکھتے ہیں:

ں سیر خطف وحمید تدماہ شری مختلف فید ہے امکان کذب کا مسئلہ تواب جدید کسی خصیری ناالیک

تَدِماه بِمِي اعْتَدَاف بواكه خلف وعيد (يعني جَهُم كي مزاك خلاف كرنا الله تعالى ك ليه) آيا جائز ے کیس۔۔۔اس پر معن کرنا پہلے مشائخ پرطن کرنا ہے۔۔۔امکان کذب کہ خلف وحمد کی فرع بي بوقد ما و (بين بهلي مشاركة) من مخلف في مو يكاب " (تفصيل آ عر آرى ب) . پی جناب احمد رضاخان بریلوی کواس مذکوره بالاعبارت پرایساطیش آیا کدوه تریین شریفین جاہنچ اور دہاں سے حضرت مولانارشیدا حمر کنگوی دایشتہ کے خلاف کذب الہی کے قائل ہوئے عادام ركفركا فوى ال لي حاصل كيا كد حفرت مستكوى والفدية ال كتاب كاتعديق فرمائي جس بين يذكوره بالاعبارت باورفتوكل كي عبارت خود كحزى كيونكه مذكوره بالاعبارت يركفر كانتون عاصل نبين موسكنا تعاب

مقدمه [1] مضرت محتلی بی بیندید پر الزام اوراس الزام کی حقیقت: هنرت مولانارشید احد معاحب محقوی قدس سرّ هٔ العزیز پر محکذیب رت العزت جل جلاله کا

الماك بهتان:

بنب اجدر ضاخال بریلوی حسام الحرین کے صفحہ ۱۲ پر حضرت کنگوی کے متعلق لکھتے ہیں: "ومنهم الوهابية الكربيه اتباع رشيد احد النكوهي تقول اولاعلى الحصرة الصدية تبعاً لشيخ اسماعيل الدهلوي عليه ما عليه بأمكان الكذب وقد رددت عليه لهذا بأنه في كتاب مستقل سميته سيحن السبوح عن عيب كذب مقبوح (الى قوله) ثيم تمادى به الحال في الظلم والضلال حتى صرح في فتوى له (قلارايتها بخطه وخاتمه يعيني وقد طبعت موارا في بنيئ وغيرها معردها) ان من يكذب لله تعالے بالفعل ويصرح انه سخنه و تعالے قد، كذب و صدرت منه هذه العظيمة فلا تنسبوه الى فسق فضلا عن ضلال فضلا عن كفر فأن كثير من الاعمة قد قالوا بقيله وانما قصاري امرة انه مخطئ في تأويله ... اولتك اللثن اصمهم لنله تعالے و اعمیٰ ابصارهم ولا حول ولا قوۃ الایانله العلی العظيمه" (ماخوز: حمام الحريين)

High distribution of (المام الما استوامها المام) (PIA) ر جمر] تيمرافرقدو بابيكذابيدشيداحر كنگوش ك ويرو ببلوتوس في اين ويرطالفه العميل میں وطوی کے اتباع سے اللہ عزوجل پر بیافتر ایا تدھا کہ اس کا جھوٹا ہونا بھی ممکن ہے اور یس اندان كانة يوده بكنا أيك منتقل كماب مين ردكيا ، جس كانام "مسجن السيوح عن عيب كذب متبرح" زكما ، پروتھم و گرای میں اس کا حال بہال تک بڑھا کہ اسے ایک فتوے میں (جوال کا مرز)، تکل میں نے اپنی آگھے۔ دیکھا ہو بہتی وغیرہ بیں بار ہامع روئے چھپا)صاف کھودیا کہ جوالا سہور وتعالى كوبالفعل جهونامان اورتصري كري كدمعاذ اللهءالله تعالى جهوث بولا اوريه يزاعب اسس ے صاور ہو پکا تو کفر بالائے طاق ، گراہی ورکنار ، فائن بھی نہ کچو ،اس لیے کہ بہت سے امام این كريج بين اس ني كياد بس فهايت كاريب كداس في تاويل بين خطاك . يكي دوين جنهي الله تعالى نے بہرا كيااوران كي آئىسيں اندسيں كرديں لاحول ولاقو ۃ الا ہانشہ العلی العظیم۔ (ماخوذ حسام الحريمي) **ھادشين!** جنب احمد رضاخال بريلوى كى فدكور وبالاتحرير ميں ہے بيخى "ايك فتوے شاء اس کا میری دیجھی میں نے ایک آگھ سے دیکھا جوہمینی وغیرہ میں یار ہامع روکے چھیا"۔ یے فتو کی جو کئی بار چھیا اس کا شبوت شاحمدر شاخال کی کتا ہوں میں ہے اور شد نیاے کی کونے يس باورشاح تف كوئى بريلوى مولوى فدكوروفتوى كوتابت كرسكاب، آخروه فتوى بكالأ جب قد کورہ فتو کا کئی بارچیا تو چرجناب احدرضاخاں نے ای چیچے ہوے فتو کی پر کفر کا نستنزلا عاصل کیوں ندکیا اورا پنی طرف سے عبارت کیوں گھڑی؟ آخروہ کون ی محب بورق فی اگ بر ملوی مولوی یا کسی بر ملوی مذہب کے کسی اور آ دی کی جراًت ہے تو مذکور وفق کی جاہت کرے۔ حضرت كنگودى كى طرف ايسے فتو سے كى نسبت كرنا سراسرا فتر اواور يہتان ہے، بھراللہ بم يہر، واوق كے ساتھ كهد مكتے بين كەحظرت مرحوم كے كئي فقوے بين سالفاظ موجود نيين ، ندكى اف کار مضمون ہے، ملک در حقیقت بیصرف خان صاحب یا ان کے سمی درمرے ہم بیشہ بزرگ کا افتراهادر بہتان ہے، بفضلہ تعسانی ہم اور ہمارے اکابراس فض کو کافر دملعوں مسجعے الماج

نداد تد نعالی کی طرف جموٹ کی تسبت کرے، بلکہ جو بد تصبیب اس کے تفریض شک کرے، ہم اں کو خارج از اسلام بیجھتے چیں -معرف

ملاحة فرماتين حضرت كنتو بى بمئاديمه كافتوى اورعقيده:

معدال: ذات باری تعالی عزاسمهٔ موصوف کذب ب یانیس اور خدا تعالی جموت بول ب یانیس اور بوض خدا تعالی کوید سمجه کدوه جموت بول ب وه کیسا ہے؟

جواب: "ذات پاک حق تعالی جل جلالہ کی پاک ومنزہ ہاں سے کہ مصف بصفت کذب کیا جادے، معاذ اللہ تعالی اس کے کلام جس جرگزشائی کذب کا ٹیک، جو فض حق تعالی کی نسبت سے مقیدہ رکھے یاز بان سے کے کہ وہ کذب بولٹا ہے وہ تطعاً کا قرب، ملحون ہے اور محت الف قرآن اور مدیث کا اور اجماع است کا ہے وہ جرگز مومن نہیں''۔

حزت آ گرو فرات یں:

"البته یعقیده الل ایمان کا سب کا ہے کہ خدا اتعالی نے مشل فرطون وہا مان وافیاب کوتر آن بی جنی ہونے کا ارشاد فر مایا ہے، وہ تھم قطعی ہے اس کے خلاف ہرگز ہرگز ندکرے گا، مگر وہ قادر ہے ال بات پر کہ ان کوجنت دے دیوے، عاجز ہے بس نہیں ہو کیا قادر ہے، اگر چیا ہے اختیارے ذکرے گا۔

قال الله تعالى . ولو شئناً لا تيناً كل نفس هذها ولكن حق القول منى لاملتنجهند من الجنة و الناس اجمعين. (السجدة:١٠)

[آئیر] اہراگریم چاہیں تو ہرنفس کواس کی ہدایت دیدیں لیکن میری طرف سے قول ڈابت ہو کمیا کرش جنم کوننام جن دانس سے بحردوں گا۔

الها أيت سے بيدواضح بك اگر خدا تعالى چاہتا سب كوموس كرديتا، محرجوفر ماچكا ب اسس كفلاف شركت گا، اور بيسب اختيار سے بے اضطرار (ومجبورى) سے بسيس وہ فاعل مختسار "فعال لما يويد" جو چاہے كرنے والا ہے، بيعقيدہ تمام امت كا ہے، حضرت كنگوى دراتكار كىلور ثبوت فرماتے ہيں:

(PL) والم المراجعة والمراجعة المراجعة والمراجعة وال و ي العزيز الحكيم (الهالدة:١١٨) قلا عجز ولا استقباح قانك القار القوى على الثواب والعقاب الذي لايثب ولا يعقاب الاعن حكية و صواب فأن المخفرة مستحسنة لكل عجرمر فأن عذيت فعدل وان غفرت فضل وعدم غفران الشرك لمقتصى الوعيد فلا امتداع فيه لذاته ليمنع انتهلي. (تغيير بيناوي: ١٥) [ترجم] اگرتو عذاب دے افتال تو وہ تیرے بندے بیں اور اگر تو بخش دے ان کوتو باشرتو ق ب يرغاك اور براواناك]-[تقیر] ده (الله) زنوعالا ہے اور ند ہے بس اتو بہت مضبوط اور قادر ہے تو اب اور مذاب دیے میں اللہ وہ ہے جڑتوا ہے اور عذاب ٹین و بتا ہے مگرا پتی رحت سے ماور ٹوا ہے وے دے ہے فك منفرت احمان ب برايك بجرم ك لي اودا كرس او ساقويدا تصاف ب اوراكر معان كرد عقويطل إادر شرك كى متخرت ند مونادعيد (سزاكي خبر)كى وجرس بورسداين (ويکھيے فآوڻي رشيد بيه: کٽاب احداثم) آب یہ پڑھیں کدکذب کیا ہے؟ كذب كيت في واقع ك خلاف فبروية كويعني جوفبروي اس كے خلاف عمل مي الاع، بریلی جماعت کے امام احمد رضاخاں بریلوی کلھتے ہیں: " تُلْف باير محق كر خكلم (بات كرنے والا) أيك بات كر كر بلسف جائے اور جوفروك اس كے ظاف عمل عمدالات بلاشها قسام كذب سے ہے كەكذب ثيبى " _ (سمان السوع مي : ١٥) **ھادشین احمد رضاخاں پریلوی فرمارے جی کہ: " بات کرنے والدایک بات کہ کر پک** جائے اور چوفردی اس کے خلاف عمل میں الائے جا شیدا قدام کذب ہے کہ کذب نسیم" ۔ ﴿ كَا الشقواني في قرآن كريم من جوفردي إوه اس كفلاف كرفي يرقادر بي يانيس؟ مثلاً: ایک ضروری وضاحت:

(PLT) (White was a state of the state of دى بكرودايانى كركادراس كى فرصادق بادراس فركا كاذب واعال بالراس فركا كاذب واعال بالركا ری ب اور دیک افغال کا جرور است میں اور دیک افعال کا جرور اب ویا(الحر برعم معزل کہتے میں کدا حکام تکلیفی عقل سے ثابت میں اور دیک افعال کا اجرور اب ویا(الحر ي) واجب بالبته بعض آيين بظاهر معتزل كي مويد (مدكار) بين-" (تبيان القرآن: جسم ١٣١٠ (طار بعيل) علامه سعیدی فرماتے ہیں" اگروہ (الله م) کافروں پراکام کرنے او مَارِئين! (اپنے عذاب کی خبر کے خلاف کرتے ہوئے) ان کو جنت میں وافل کروے ، تو وواسس ایم تی مالک ہے۔ اوراحدرضا خال ہر یلوی قربائے ہیں:" بات کرنے والا ایک بات کر بلٹ جائے اور چوفیر دی اس کے خلاف عمل بیس لائے بلاشیا تشام کذب ہے کہ کذب جسیں'' فیل

فرما تمين كداحد رضاغال بريلوى اورهاا مدغلام رسول سعيدى كى تحريرول يثب كيافرق ہے؟

حضرت منگوی بناوید کی عبارت کی تصدیات امام رازی کی عبارت سے:

ثم قال تعالى ان تعذيهم فأنهم عيأدك وان تغفرلهم فأنك انت العزيز

الحكيم (المائدة ١١٨)

[ترجم] اگرتوطاب دے اُٹیل تووہ تیرے بندے ہیں اور اگرتو بخش دے ان کاتو بال مشبرة کا سب پرغالب اور برا وا تاہے۔

المسألة الأول: معنى الآية ظاهر وفيه سوال وهوانه كيف جأز لعيشي ال ان يقول (وان تغفرلهم)والله لا يغفر الشرك والجواب عنه من وجوة الثال أنه يجوز على مذهبنا من الله تعالىٰ أن يدخل الكفار الجنة وان يدخل الزهأدوالعبأدالنار الأن لملك ملكه ولااعتراض لاحدعليه.

[طام] (حقرت) على دينة ك ليان تغطر لهده (اورا كربخش دي وان كو) كهذا كيم ال تحا حالاتک وہ لوگ مشرک تصاور مشرک کی بخشش اللہ تعالیٰ نیس فرما تیں گے۔ جواب نمبر دو (اما م رازی فرباتے ایں) اعادے نزویک جائزے اگر اللہ تعالی تمام کا فرول کوجنت میں اور فرما نبردار

FLF Standard (مكتبه عنو نبوت لصه عولى بازار يشاور المان الم بات رسید المارد بویند کاملک ب) (تغیر کیر: الما کده: ۱۱۸ اراز ام فرالدین دادی) ال این (جی اکارد بویند کاملک ب) . باب هرمضاخال بر بلوی کلیست بیں: يب واندال فعل هذا يكون ذلك (اي اصابة المطيع وتعذيب الكافر) واجباً يانقول المعتزلة وهو بأطل. .. الخ. (المعتقد المنتفد بص ٨٢ ما زفعنل رسول ___ ازاحمد رضاخال) بن اگر برکهاجائے کدال صورت لینی نیکوں کوٹو اب اور کافروں کوعذاب دینے کی صورت می افذانا کی ایدا کرنا واجب ہوگا ، جیسا کہ معتز لد کا کہنا ہے حالا تکہ وہ باطل ہے۔ نېل ، ب كونى چيز كى پرواجب نه بوتو وه چيز اختيارى بوجاتى ي يعنى اس پراس كا الله على والشارك، مجل مضمون معفرت كنگونى والفيليكا ب-{بریلوی علماء و جماعت سے چند موالات } (۱) مظامکان کذب کب سے چیزا کس نے چیزااور کول چیزا؟ (١) ألماء (ببليلوكون) بن امكان كذب كون لوك قائل بي اوركيون بي ؟ (r) مئلدامكان كذب كن كروبول مين مختلف فيدب؟ (١) مندامكان كذب كي اصل نوعيت كياب؟ برلم نُاعله مَل جناعت مذكور وسوالول كاجواب وے دیے تو جھکڑ افتم ہوسكتا ہے۔ فالفين إقرآن مجيد من ب:

الماللنان أمنولا تقربوا الصلوٰة وانتحسكُرى (النسآء:٣٢) [ألم السالان والوائر يب جاء تماز كرجب تم نشطين مست بور

الأين عمل و غطائم إلى مثلاً (1) فقريب جاؤنمازك(٢) جبتم نشرش ست بو-النما كل فك بين كماس آيت مين نماز منع فرما يا حميا ميكن أيك شرط كے ساتھ،

وقاع الإن است والمستعد الول اب کوئی بد بخت ساوہ لوح مسلمانوں کو گمراہ کرنے کے لیے قرآن مجیدے میں ابت کرسائہ اب کوئی بد بخت ساوہ لوح مسلمانوں کو گمراہ کرنے کے لیے قرآن مجیدے میں ابت کرسائہ میں۔ قران تو نماز ہے روکا ہے بتو کیا کسی حد تک اس کی بات سے نہ ہوگی؟ ضرور ہوگی۔ (العمالیانی) يں يوں مجھوكہ جوشف كى اپنے مخالف كوبدنام كرنا چاہے گا توو واصل بات كو چھپائے گار بحق ان جملوں یااس بات کوظاہر کرے گاجن سے مخالف پرالز ام دھرنامقصود ہوگا، یکی حال بر پلول علاء و جماعت اور جناب احمد رضاخال بریلوی کا ہے بتو اس لیے بحث فدکورہ میں بریلوی گرہ ہار جناب احمد رضاخال بریلوی نے اکا برویو بند پر کذب الٰہی کا بہتان لگانے کے لیے امل معامل اوراصل حقیقت کو چھیایا ہے، ہم آپ کواصل حقیقت سے واقف کراتے ہیں۔ مقدمه[۲] المنت (گروہوں)اورمعتزله كااختلاف اوراس اختلان كي ومعظمه غلافياته معالقرق الإسلامية خصوصأ المعاتزلة لانهما ولخرقة اسسواقوا عدالخلاف لماورديه ظاهر السئة وجرئ عليه جماعة الصحابة رضوان الله عليهم اجمعين في بأب العقائد، وذلك لان رئيسهم واصل من عطأء اعتزل عن مجلس الحسن البصري رحمة الله يقدو ان من ارتكب الكبيرةليس يمومن ولاكافر ،ويثبت المنزلة بين المنزلتين فقأل الحس قد اعتزل عدًّا. فستوا المعتزلة. وهم ستموا انفسهم اصحأب العنل؛ التوحيد لقولهم بوجوب ثواب المطيع وعقأب المعاصي على لله تعالل ونفى الصفأت القديمة عنه <u>[ترجمہ]</u>اور حقد بین کا زیادہ ترانشلاف اسلامی فرقوں خاص طور سے معتز لہ کے ساتھ تھا، ا^{س کیے} كدوه يهلاكروه بي جنهول في مقائد كم باب مين اس بيز ك عالف قواعد كى بنيادر كل جس كم ظاہر سنت نے بیان کیا اور جس پر سحاب یشان اینباج مین کی جماعت عمل پیرور بنی اور و دیوں ہوا کہ ال

مردارواصل من عطاحس بصرى والتفري مجلس سے الگ ہو گیا، ورال حاليك و ميانات كرنا تفاك

(140) January ر الله المراقب ندمومن ب شکافر ، اور (اس طرح) وه ائدان و تخر کے درمیان واسط نا بست ر بین قوصن امری دایشاند نے فر مایا که بیتو بهاری جماعت سے الگ ہوگیا، چنانچ ان کا معزولہ يم كما كيا درانبول نے خودا پنا نام اصحاب العدل والتو حيدر كھاء الله تعالىٰ پراطاعت كزار كوثواب ر ور توجی رکومذاب دینے کے واجب ہونے کا قائل ہوئے اور اللہ تعالیٰ سے صفات قد میسے کی طلی ر خالاج (شرح المعائد (نسقى): من ١٩٣٠ ما ي اليم معيد كمين اوب مزل ياكتان يؤك كرايي) نیل ہے کرواصل بن عطا معتز لے محروار جن کی پیدائش مرجواوروفات اسام یں ولَى بين بعرى وطفل كوش الروق اورحسن بعرى والفلام مجروطيل القدرتا بعي بين جن كى بدأش المعيض بوئى ب، اوران كى مال جن كانام جيروتها، حضور مافظيني كى زوحب ام الوجن هنرت ام سلمة والله بكي آزاد كرده كنيزهي ابعض كتب مي لكها ب كدهن بعرى ويطيليات ام الوشن معزت ام سلمه بين كا دود ه يهى بيا تقا ، اورآ پ كا نام معزت عمر بين ف تجوج قرما يا ال قام بحث كالعلق علم كلام س ب، اورهم كلام كياب، حقد من حضرات محاسب كرام الخیاله المین کے عقائد آ محضرت مان بین کم کویت کی برکت سے اور (ان کے بعد) تابعین کے الاكذات أوى الفظيم عقريب زبانه بونے كى وجه عشكوك وشبهات سے پاكس تھے، اُحِنْ اجِ عَ مِنْ عَضِما مِنْ آ عَ اور مِنْ مِنْ مِسائل ما مِنْ آ عَ ، جَن هفرات كواللَّب خال نے ملاحیت دی اور انہوں نے اجتہا دکر کے ان کو جواب دیئے اور جس علم سے تغصیلی الله كالما توادكام علمية كي معرفت حاصل بوتى بان كانام" فقة" ركعا عميا واورجس علم ب

من سائل می اور اور این معرفت ماس بوی ہے اس 60 م افقد رہا ہو اور اس است تعمیل الل سے ساتھ اسلام عقائد کی معرفت حاصل ہوتی ہے اس کا نام علم "کام" رکھا گیا۔ آپ یوزی دیکے میں کد معز او کا ظہور حسن بعری رافظ ہے کہ ماندیس ہو چکا تھا، حسن بعری

وفقاع الل الساد والصاعا - الل رافع کے والے میں وفات ہو گئی ،اس کے بعد جب بے ساتھ میں ابوجعفر منصور خلیفہ ہوااور بغواد میں اس کا قائم کردہ ادارہ بیت الحکمت میں فلاسقہ بیونان کی کتابوں کے تراحب مثروع اوساؤتہ مسلمانوں کا مملی ہارفلے ہے۔ تعارف ہوا، دینی فلسفیوں کے گروہ کی قیادت معتز لد کررے تھے، جب 1914 على مامون في محدثمن كوجومعنز له كے مخالف مضفل قرآن كے مسلامسيل بزور طِاقت معتزله كا بمنوابتائے كى شمان كى ،اور بعض محد تين كوخلق قرآن كا قائل شاہونے كى بناور قل کرادیا، مامون کے انتقال کے بعد معتصم اور واقتی نے بھی مامون کی وصیت کے مطابق اس کا مسلك اختيار كيااور تدخمن بالخصوص امام احمر بن عنبل دينيفيه كوقر آن كومخلوق ندمانن كادجه ظلم وستم كانشانه بناياء امام احمد بن عنبل دي فيلا كي بمثال عزيمت كے نتيجہ من خلق قرآن كامئلا دم توڑچکا تھا، مگرودسرے مسائل زیرہ تھے، اسام احمد بن حنبل دیا تھیا۔ اس میں منتقال فرما کے تھے،ان کے بعد کوئی طاقتو علمی شخصیت پیدائیں ہوئی جواس صورت حال کا معت المدكر آل ،اس لے اسلام کوایک ایک شخصیت کی ضرورت بھی جو کتاب وسنت پر کامل صلاحیت ر کھنے کے ساتھ عقلیت یعنی عقلی مهارت کے تھی کو چول سے بھی اچھی طرح وا قف ہو، اللہ تعالی نے شخ ایوالحن اشعری کی شکل میں وہ جامع شخصیت عطافر ماتی ، جن کا نام ابوانحسن علی اور باپ کا نام اساعیل ہے، والتاج يس بعره من بيدا بوع مشهور محاني رسول حضر __ ابوموى اشعرى والدي كالس ہونے کی وجہ سے اشعری کہلاتے ہیں۔ائی زمانہ جس دنیائے اسلام کے ایک دومرے علات مادراء النهريس ايك دوسرے عالم شيخ ابومنصور مائزيدي نے علم كلام كى طرف توجددى علم كلام مي شافعى علاء ويتطلمين اشعرى بين جواشاعر وكينام سيمشبور بين اور حنى علاء ويتكلمين علم كلام من ماتریدی بین ۔۔۔ بلکہ بچرمعمولی اختلاف کے ساتھ ماتر یدی اور اشعری ایک بھی ہوجاتے ہیں ا جب بونانی فلنے کا عربی میں ترجمہ واتو مسلمان علاء وشکلمین اس کو حاصل کرنے مسین مشغول ہوئے ،اور انہوں نے تخالف شریعت اصول کور وکرنے اور ان ہی کی زبان میں بھے کر کے

رے مرور ہوں سے خاص سریعت اصول کور دکرنے اور ان ہی کی زبان میں بھے رہے۔ اسلامی عقائد کے عقل وفقل دونوں کے مطابق ہوئے کو ثابت کرنے کا اراد و کیا ہ اس مقصدے کے تک امت کا افغاق گناہ کیرہ کرنے والوں کی نماز جنازہ پڑھنے اوران کے واسطور آج تک امت کا افغاق گناہ کیر مقائد شغی میں ہے: استغفار کرنے پررہاہے۔ چنانچے شرح عقائد شغی میں ہے:

"انالكبيرة التي هي غير الكفر، لا تخرج العبد المومن من الايمان البقار التصديق الذي هو حقيقة الايمان خلافا للمعتزلة حيث زعموا ان مرتكب الكبيرة ليس يمومن ولا كافر، وهذا هو المنزلة بين المنزلتين بناؤطان الاعمال عندهم جزء من حقيقة الايمان و لاتدخله اى العبد المومن في الكفر خلافا للخوارج فانهم ذهبوا الى ان مرتكب الكبيرة بل الصغيرة ايضاً كافر وانه لا واسطه بين الايمان والكفر " (قرن احاس)

میناه کبیره کرنے والوں کی بخش میں اختلاف:

 الم المعادن ذالك لمن يشاء من الصعائر والكبائر مع التوبة اوبدونها المعائر مع التوبة اوبدونها المعاللة المعالمة المعالمة

والمعتزلة يخصصونها بالصغائر و بالكبائر المقرونة بالتوبة ، و تمسكوا الوجهان الاول الآيات والاحاديث الواردة في وعيد العصاة . [7 مر] اورمنزله عن الرمان كما تدخاص كرت بين جوت بي حراق مول عن الرابول في والميان عن المرابول والمرابول عن المرابول عن المرابول والمرابول عن المرابول عن المرابول عن المرابول والمرابول وال

"وزعد بعضهم ان الخلف في الوعيد كرم فيجوز من الله تعالى، والمحققون على خلافة كيف وهو تبديل للقول وقد قال الله تعالى (مايبدل القول لدى" [رجم] دربعض اوگول نے كها كروميد ظائى كرم ب (يعنى اپنى دمكى ك ظاف) تو افكا لمرف ب جائز ب و درمخقين اس كے ظاف بين ايما كيے بو مكما ب وراس حاليك سيد بات اجلاع درالله تعالى فرما يجك بين كر (مير ب يهال بات بدائيس كرتى)

((502)

(مكنه عنم نيوت لعنه غواني بارازيت اور

مذؤره عبارت فی تصدیل جناب احمد رضاخال بریلوی سے:

والکتے اللہ: "افل سنت بالا جماع اور معتزلہ کا ایک فرقہ عاصیان کمبائز کردگان و بے تو ہم دگان کے امکان مقلی متنق اللہ بین عقل محال نہیں جائتی کہ اللہ تعالی ان سے مواخذ و نہ فر مائے ، مگرا مکان مثل مثل انتخاب محال اللہ بھائے شرعاً بھی جائز بلکہ واقع (یائے ہیں) اور یہ فرقہ و میدیہ مرائع اللہ بھائے ہیں، اس کے جواب میں جواز خلف کا مسئلہ پیش ہوا (کہ اللہ معانی اور خلف کا مسئلہ پیش ہوا (کہ اللہ مغانی اللہ بھائے کی فرک کے معاف کر کے ہیں یانہیں) اے معتزلہ تنہار ااستدلال توجب مائیں و و ہمار سے نزویک حب انز الخلف کا محال محتزلہ کر تمہارا احتدال کر محال مائن ہیں و و ہمار سے نزویک حب انز الخلف المائن کے بھائی کہ اللہ اللہ اللہ محتزلہ کر تمہارا

وقاع الإراسة والعدامة الوران السوح: عمل ١٩٩) وقوي تحا الخارث نداوا " _ (سجال السوح: عمل ٩٨)

وہوتی تعاجیت نداوں ہوں ہے۔ جب معتزلداس بحث بیں ناکام رہے تو انہوں نے اسپنے اس دعویٰ کو بچا جاہت کرنے کے
لیے ایک نیاشوشہ چیزاہ اس لیے کہ اہلسنت اس سے ڈرکر ہمارے مسلک کی تائید کریں گے۔
انہوں نے بیکہا کہ اگر اللہ تعالی اسپنے عذاب کے دعدہ کے خلاف کرتے ہوئے النالوگوں کرنے
کہیر و گناہ کرنے کے بعد ہلاتو ہم گئے ہوں معاف قرمادے ویں تو اللہ تعالی کے النافر مان کے
خلاف ہوگا ،جس بی فرمایا ہے (بات بدئی تیس میرے یہاں) (ق: ۲۹) اور بات بدلنا جمیت
کو جاہت کرتا ہے تو معاذ اللہ ، اللہ تعالی کا مجموث بولنا خاہت ہوگا ، اور جموث بولنا برافسال ہ
(اور برائی سے اللہ تعالی پاک ، کیونکہ بیقض ہے اور تقص تحت قدرت نہیں)

الل النة والجماعة كى معترك بشرح مواقف مي مرقوم ب:

"أوجب جميع معتزلة و الخوارج عقاب صاحب الكبيرة اذا مات بلاتوية و لم يجوزان يعفو الله عنه يوجهون الاول انه تعالى اوعن بالعقاب على الكبائر واخبريه اى العقاب عليها فلولم يعاقب على الكبيرة وعفا لزم الخلف أن وعيدة والكذب في خبرة انه محال والجواب غاية وقوع العقاب فاتن وجوب العقاب الذي كلامنا فيه اذ لا شبهة في ان عدم الوجوب مع الوقوع لايستلزم خلفا و لا كذباً لايقال انه يستلزم جوازهما وهو ايضاً محال لان نقول استخاله ممنوعة كيف وهما من الممكنات التي تشملها فلدة تعالى".

یعن: تمام معتزلداورخواری نے کیرو کناه کرنے والے کے لیے مذاب کو واجب قرار دیا ہے، بیک بغیرتو یہ کے مرے ، اور اس بات کو جائز قرار ٹیش و یا کہ اللہ تعالی اس کو معاف کردے دود ج ایک تواس وجہ سے کہ اللہ تعالی نے کہائز پر عذاب کا وعد و فر ما یا ہے اور کہائز پر عذاب کی فہراتا ہے، چک اگر کیره گناه پر عذاب شدے اور معاف کردے تو وعد و خلافی لازم آئے گی ، اور جون پولٹالازم آئے گا ، اور جموث پولٹا اللہ تعالیٰ کا محال (تحت قدرت فیس) ہے۔

المااددامید (سرا کوهمکی) سے درگذر کوکرم معتزل حکایت کرتے ہیں اسس پومسرو (ویشوا متولد كن جراب دياء كما خداكوا بن والت عبى جنال في والانفهرائ كادامام (الل سنت) في

William Colonia Coloni لاجراب ہو گئے۔ (کمن المبيوح: ص ۹۴ مازا حدر ضاخاں) ملب المبارقين! آپ كسامن دوهنيقت كمل كن جو بحث مذكوره كى بنيادتي، يخ كن اللی کی اصل بنیاد کیا ہے؟ اور بیستلہ کذب کیوں چھیٹرا؟ اور کب چھیٹرا؟ اور بیستلاکن اول کا ورمیان مخلف فیرے؟ مزیر تفصیل آ کے ملاحظ فرما تمیں۔ مقدمه[۳] خلف وعبيدا درامكان كذب قارتین : جو پکھاد پر گذراده سب پکھاصل کو بچھنے کے لیے تھاء اب ملاحظ فرمائی امسل جناب مولوی عبدالسین صاحب رام پوری گزرے ہیں، انہوں نے بدعات کے جازی ایک تاب "انوار سالمد" تحریر فرمائی اس میں انہوں نے نام لیے بغیر شاہ محدا اعلی شہب رفي كى طرف اشاره كرت موئ تكسية بين : كوئى جناب بارى تعالى كوامكان كذب كارمرالاً ا اس مذکورہ کتاب کے جواب میں جناب مولانا تطلیل احد سب ار پیوری رفطند نے "مالیا قاطعه "تحريرة مالى اوراى مي ووشا وصاحب كى طرف سے جواب ديتے ہوئے لكھ إلى: "مسّلة خُلْف وعيد تعداء يم المثلف فيد ب امكان كذب كاستلة تواب جديد (عصر ب س اكل ف تين نكالا بكر قدما ويمن اعتلاف مواب كرخاف وعيدا ياجا تؤسة كرفين، جناتي ورمقار مسيما "هل يجوز الخلف في الوعيد فظاهر ما في المواقف والمقاصد ان الاشاء أ قائلون يجوز الانه لا يعدنقصًا بل جوادو كرماً...الخ" فلف وعير بالأب كُلِّما ظاہر تو بیہ کراشا عرو (جماعت کے لوگ) اس کے قائل ہیں۔۔۔اس وجہ سے کہ وہ ال کوظم فیس شارکرتے بلکہ پخشش وکرم تصور کرتے ہیں ،ایسانل ویکر کتب بن بکلصاب ، پس الل برطن ک^ا پیلے مثال کی رطعن کرنا ہے۔۔۔امکان کذب کہ خلف وعید کی فرع ہے جوقد ماہ میں مخلف فیاد پا روز وال المادي المادي

ب چندالفاظ کے معنیٰ:

چیدات ہے۔ (۱) مُلف کے معنی ، خلاف کرنا۔ (۲) دعید بعنی سزا کی دشمکی۔ (۳) قد ماہ یعنی پہلے والے اوگ۔ (۲) مخلف نیہ یعنی جس مسئلہ جس انتقلاف ہو۔

ظاهده كلام بعد كه : الله تعالى الى مراى وحمل ك خلاف كرتے ہوئ ان لوگوں كو جركي من خلاف كرتے ہوئ ان لوگوں كو جركير وكن الله تعالى الله تعالى الله تعالى الله تعالى الله الله والله بررگوں مسيس انتخاف ہوا ، الله الله والجماعة اشاعرہ كنز و يك فركوره كناه كاروں كو بخش و ينا جائز ہے ، كونكه و اس بخش كوكرم و مريانى تصور كرتے ہيں جب كرمنز له حضرات كنز و يك جائز تبييں ، و ه اس ليے كرائ بخشش سے اللہ تعالى كاله بنى وحملى كے خلاف كرنالازم آتا ہے ، اوركى خبر كے خلاف

معبوال: کیا فرماتے ہیں علامہ بن ومفتیان بنتین دربارہ منٹلہ امکان کذب باری تعالیٰ جسس کا اعلان تحریری وتقریری علام کنگوہ وو بو بنداوران کے اتباع آج کل بڑے زوروشورے کررہے

TAT) الوالد المعادية المع اللاريك من المراحد ال سنوتين پريول لکھاہ۔ ا مكان كذب كاستلة وأب جديد كسى نے نہيں فكالا ، بلكه قدما و بيں اعتقاف ہوا ہے، كہ خلار ايما مِائِرَ بِي أَنْيِنِ ورقار فِي بِهِ هِل يجوز الخلف في الوعيد، قطاهو ما في الموافق والمهقاصدان الإشاعرة قاتلون بجوازه الايطعن كرنا يهلم مثاركخ برطن كرناب اس يرتجب كرنافض لاعلى اورامكان كذب خلف وعيد كى فرع ہے ، انتمى ملخصاً تقريراً مؤول إلر صن و بویند مدری اول مدرسه میر فصد فی محید بالائے کوٹ پر بلندآ واڑے چند مسلمانوں میرال ك يهاراتوبها عقاد ب كدخداني بحي جهوث بولان بول كالكر بول سكاب كربيشتيل كرين ش اوردوز نیون کو بیشت ش بیج و بیاتو تمی کا جاره نیس (یکی مضمول آخسیر کیرش امامهازا عے حوالہ ہے شروع میں گذر چکا ہے۔)اور یکی امکان کذب ہے اینچی ،ایسا اعتقاد رکھنا کیا ہے اورال كي يكيفراز ورست بي يأنيس؟ **جواب**: امكان كذب الى كوخلف وعيدكى قرح جائنا اوراس ميس انستا ف ائدكى وجه ساركان كذب كونتك فيه مانتا يك توافتراه دومرے كتناب مزه بي شك مئله خلف وعيد في اصل الله جانب جواز کے اور محققین نے منع وا تکار فر ما یا بھراس سے امکان کذب ثابت نہ بیطا و مجازاتاً مسلك --- پيمران كى طرف امكان كذب كى نسبت يخت جيوث وظلم _ (سطن السيوح: ١٠١٠١٥] چندانم وضاحتین: جناب احمد رضاخال بریلوی فرماتے ہیں: ()"امكان كذب اللي كوعلف وحيد كي فرع جائنا" r)"اوراس (فلف ومير) من احتلاف ائر كي وجه امكان كذب كو تلف فيهائنا" ۳) " مجران (ائمه) کی طرف امکان کذب کی نسبت سخت جموعه وظلم" (مبیها کداد پر ذکور به آ **غادشین**! جناب احمد دشاخال بریلوی ایک تو " امکان کذب" " کوخلف وعیدگی فرنا^{نستا}

(ما و المار عن و العداد المار الت اوردوس انبول في جواب عن بيرا بيميرك كرت بوع يدكودياك الهراس (خلف وليد) عمل المثلاف كي وجدت المكان كذب وعثلف في مانا" عالا تله جوعبارت سوال من حضرت سهار نبوري كي طرف منسوب كلسي به اس مي ب:

" بك قدماه (بهليه بزرگون) مي اختكاف جواه كه خلف وعيد آيا جائز يه يا أسيريا -اورامكان

كذب فلف وعيد كى فرع ب"-

خاصه: بدكه هزت سار نبوري ائمه كالختلاف خلف وعيد من ثابت كرتے بي جب جناب احد رضا خال نے امکان کڈ ب کو مختلف فیدلکھ دیا ، جبکہ اصل یوں ہے بینی^{ن °} امکان کڈ پ

ظف وحيد كي فرع ب"-

ملاحة فرماتين" فرع" كالمعنى:

(۱) فَهِينَ، شَاخَ، وْالْي (٣) وه جِس كَى اصل كُولَى اور چيز بويه (فيروز اللغات اردو)

جب در دُت بن نبيس موكا تو اس كي شهنيال اور شاخيس كهال آئيس گي، اور جب كوئي بحث بي

نیں ہوگی آوامکان کذب کاسٹلہ کیے کھڑا ہوگا ،امکان کذب کی پچھے حقیقت آو ہم اوپر ہیسان

ارتے ہیں باقی مزید جناب احمد رضاخاں بریادی ہی کی مبارت سے ثابت کرتے ہیں۔ حضرت سہار نیوری کی عبارات کافیصلہ جناب احمد رضا خال کی عبارات سے:

(۱) حضرت سبار نیوری دایشد فرمات مین: "بلکه قدماه مین اختلاف مواب که خلف وعید

آياجائن ۽ يائين"۔ جناب احمد صناخال بریلوی لکھتے ہیں:

"افى سنت بالاجماع اور معتر له كامك فرقه مغفرت عاصيال كبائز كردگان و بيدتو به مردگان ك

الكان مقلى يمتنق بين __ يحرامكان شرى بين احتكاف بيزاء الل سنت بالاجعاع شرعاً مجى جائز بلدواقع اور پرفرق وعید میسمعاً ناجا تزاور عذاب واجب مانتے ہیں۔۔۔اس کے جواب شی جواز

فلنسكامتنا يش بوسسالخ "-(سلمن السيوح بح) ٩٨)

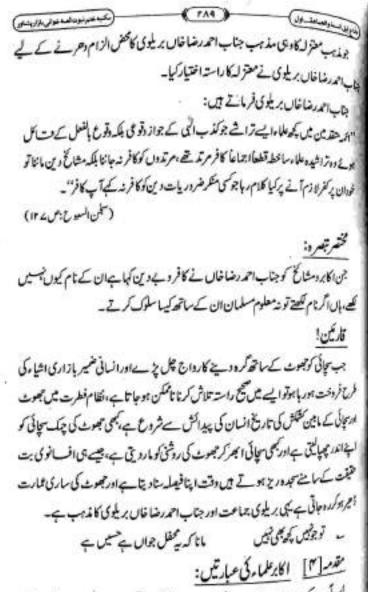
(ship of making on well) (In substitute of the last of ظا صد: بولوگ كناه كبير وكرنے كے بعد بغير توب كم سكة بول ،ان ك يخت باسا الل سنت گروہ عقلاً اور شرعاً جائز مانے میں اور معتز لداس تخشے جائے کے خلاف جمالاتھار ري جان كوداجب كمية إلى-اختلاف من چیز بین ہے؟ وہ آپ کے سامنے آسمیا۔ (بیعنی گنا وگاروں کی پخشش میں) (۲) حضرت سہار پیوری دافیل فرماتے ہیں:"امکان کذب خلف دعید کی فرمائے"۔ فرع كہتے ہيں،شاخ اور شيخ کو ياجس كى اصل كوكى اور چيز ہو۔ كذب في اصل اوراس كادرخت كياب؟ اس بارے میں جناب احمد رضا خال بریلوی لکھتے ہیں: (1) (افل سنت ك) "امام ابوعمرو بن العلاء والفطيائية "عمرو بن عبيد بيشوامعنز لدے أرما إلى كبائرك بارے من تيراكيا عقيدوني (اس في) كباش كبتا وول الله تعالى إلى وهيد الاال خر) ضروری یوری کرے گا جیمیا کداینا وعدہ بے شک یورافر مائے گا المام (افل سنت) فرالا ... عرب وعده ے رجوع (ويكرنے) كو تالائقى جائے بين اوروعيد (سرّا كى فير) ت در لأما كرم (ومعانى)معزلد كايت كرت بي اس يرعمرو (بيشوائ معزلد) في جواب ديا كياتها أ ا بنَّا ذات كالمُخلاف والأخبراء كالأامام (افل سنت) قرما يانه عمرو في كباتو آب كي بحث سا قط ہوئی (یعنی دعویٰ ثابت نہ ہوا) اس پر امام بند ہو گئے''۔ (سلمن السورح جس مھا) ظار شعب اجيسا كداد ير خركور ب يعنى خداكواين ذات كالمجتلاف والانتمراع كامير المرك بحث من باوركون كما كما؟ كما يجوون كالزائى ب ياكرك كي على كان بحث ب جناب احمد رضاخال بريلوي توبي في مات بين كر" امكان كذب الى كوخلف وعيد كالمنعمة (لیخی بخشے یانہ بخشنے کی بحث سے نکلی ہو کی ایک بات) جاننا۔۔۔ایک توافت مراء (بہنالاً دوسرے کتاب مرو" ۔ دوسرول کوسزی سروی سٹانے والے مجدوصا حب خودا پی بی عبارة ال بعره اورغلط تابت مورب إلى ، جناب احمد رضاخان دوسرى جكد كلهة بين :

المام الد المعادلة المام ر المالية الراس كاثرة فواح الرحوت على ب. (مرف رجمه) (۱) پین دمید بی مُلف (سزا کی خبر بین خلاف کرنا) جائز که سلیم عقلیمی أے خوبی کمنی بین ندهیب اور یں دیا۔ جدو میں (خلاف کرنا)عیب ہے اور عیب الشرعز وجل پر محال اس پر احتراض ہوا کہ اللہ تعالٰ کی میر (سزا کی خبر) بھی ایک خبر ہے، تو یقیناً بیگی کہ باری جل وعلا کا کذب کال اور عذر کیا حمیا کریم ع فريس مائ بلك المتاع تويف -- الح يعني فرانادم كانا_ (سیمن السیوح پیم ۸۸ دازام دشاخال بریلوی) سزا کی فیرے خلاف کرنا جا کڑ لیکن وعدہ (کی فیر) میں خلاف کرنا ناجا ئز ہمز ا کی خسبہ بھی الك فرب كريك كونك الله تعالى كالمجموث بولنا محال ، عذركيا كميا كه بم أع فرنسس مات " **عَادِنْهِنِ ا** فِيلِفُرِما مَن كرايك فريق كِهَا بِكر مِزا كَ فَرِكَ ظاف كرنا جهوت بولنا ب (معاذاتله) وومرافر بن كبتاب كدييجموث بولنافيس بلكه ؤرانادهمكاناب ميكيا جنكزاب؟اس بطرے کوکیا آپ بھی کہیں گئے کہ دوسوئنس یعنی ایک خاوند کی دو ہویاں آپس میں از رہی ہیں یا « بغان چائے کی بیانی پراٹرر ہے ہیں۔ يل پر ول الدى كا يى چە ۔ نیکنل ہاور ندوانش مند ۔ ال کی مغز کوئیں ہے فبر كريكوى إس بادفتر ثابت ہوئیا کہ کذب کی اصل تھاہے: مِن كَالْوَلَادُولَ لَوَ يَنْفُظُ إِنْ يَخْتُ كَى بحث فِي بُولَى أيك بات بِجس سے جناب احمد ضا على يلون الكارى يين اورا تكارى بعى اس طرح كرجس جيز كا الكاركرت بين تو مجراس جيز كوخود

ا المن كرية الدارية مندا بنا طما في-

أيك ونماحت:

production party (CAA) ایک حقیقت باورایک باس حقیقت کی شل مثلاً: وعده ايك خبراور حقيقت إور وعده ك خلاف كرنا كذب كهلا تا إوراى المرمام الذر بھی ایک خیرے جو وعد و کی خبر کی مثل ہے ، جب مثل یعنی سز ا کی خبر کے خلاف خدا تعالیٰ کا قدا_ت نابت ہے قو حقیقت بینی وعد و کی خبر کے خلاف پر خدا تعالیٰ کوقدرت کیوں نیم ہے؟ خیاران رہم یمان محض کذب پر قدرت ٹابت کرنائیں جاہتے بلکہ چھڑے کی امسسل نومیت، الزامات كوب بنياد ثابت كرنا جائة بين، مثلاً قرآن مجيد بين ب وَمَنْ يَقْتُلُ مُؤْمِنًا متعمداً فِجزاؤه جهند خالداً فيها. (النساء:٣) [ترجر] اور جوكوني كن موس كوقف وأقل كر ساس كى مزادون أب جى شراده ايوند بيك ف: سزادوزخ بيس من وه بميشدر بي كا- (النسآء: ٩٣) بيا يك خبر ب، الله تعالى كا اس فیرے بیش نظر معز لد کہتے ہیں کو آل کرنے والا اگر بغیر توب سے مرکبا تو اس کے جمال سزاخروری و واجب ہے ماورا گرانشہ تعالی سزانہ دے تو انشہ تعالی کی سزا کی خبر جموثی ہوبائل (معاذالله) اورجموت يرخدا كوقدرت نبيس كيوككه جموث ايك نقص ب اورتقص سالله نسال يأك لبذاسز اضروري موكيا_ لیکن افل سنت کرد و کہتے ہیں کہ شرک کے علاو و اللہ تعالی جس کے چاہیں سے گڑاہ معانب فرمادیں کے دو گناہ چھوٹے ہوں یا بڑے بتوب کے ساتھ ہوں یا بغیرتو ہے۔ **منتیجہ**: معتزلہ بخشش کے قائل نہ ہوتے بالفاظ دیگر کذب نے قائل نہ ہوئے اورال من بخشش کے قائل ہوئے بالفاظ دیگر کذب کے قائل ہوئے۔(جیبیا کہاو پر ذکور ہے) نیز معتزلہ جماعت الل سنت گروہوں کو بیالزام دیتی ہے کہتم اللہ تعب الی کواپی ذائے۔ جِتْلاتْ والانتحبرات بو، بعينه اي طرح جناب احدرضا خال بريلوي علاء ويوبند برازامها م كرت إلى كدان كاعقيدوب كدالله تعالى جموث بول برالعياذ بالله م العياذ بالله



اب کے سامنے ان اکارر اسلام کی عبارات پیش کی جاتی ہیں جو جناب احمد رضاحت ان

وقاع فهل السنة والعيداط الدائل

بریلوی کے نزویک کافر ومرتد ہیں لیکن و نیائے اسلام ان کوا پنا چیٹوااورامام السور کرتی ہے۔ بریلوی کے نزویک کافر

حتى تجير كثير منهد اي من اكأبر الاشاعرة في الحكم باستحاله الكذب عليه تعالى لانه نقص لها الزم المعتزلة(ص٢٠٠) ثم قال اي صامر العيدة لايوصف الله تعالى بالقدرة على الظلم والسفه الكذب لان البعال لايدخل تحت القدرةاي لايصلح متعلقها وعنده المعتزلة يقدر تعالىعل كل مماذكر ولا يفعل انتغي كلامرصاحب العمدة وكأنه انقلب عليه مانقله عن المعتزلة اذلا شك في أن سلب القدرة عماً ذكر من الظلم والمقهو الكذب هومزهب المعتزلةواما ثبوعها اي القدرة على مأذكر ثمر الامتداع عن متعلقها اختياراً فهمذهب اي فهو مذهب الإشاعرة اليق منه بمذهب المعتزلة فيجب القول بأدخل القولين فى التنزيه وهو القول الإليق بمذهب الإشاعرة

[ترجم عنى كربهت عن اكابراشاع والله تعالى يركذب كرعال جون كالحم لكاسف محسو ہو گے ال لیے کہ بنقس ہاں مذہب (معزلد) کی دجے جولازم کمیامعت ذائے (ص٢٠٢) مجرصا حب عمده ف كهاكدانله تعالى كظلم بيقوف اورجعوث يرقدرت كساقد موصوف فين كياجا تاءاس لي كال قدرت ك قت واخل فيس موتا يعن حال قدرت معسلق اون كاصلاحت فين ركتاء اور معترك كنزد يك الشقائي مذكوره تمام ييزول كى تدرت ر کھتا ہے، اور کرتا فیل میصاحب عمدہ کا کام ہے (عمدہ ایک کتاب ہے) اور انہوں فے معتال ے جو بات الل كى بے كوياس مى أيس بول بوئى بياس مى شك نيس كرساب قدرت (لين قدرت ندر کھنا) جو ذکورہ بینے ول کے حقائق ہے وہ معتز ل کاغذیب ہے اور بہر حال فہ کورہ بینز اللہ قددت پحران کے متعلق امتاع اختیاری طور پر مید بہب اشاعر و کا ہے بیٹی اشاعر و کا نہ ب زیادہ لائق ہے معتز لدے مذہب کے مقابلہ ، ایس اختیار کرنا داجب ہے اس قول کوجود دنوں قولوں ہے

(19) is a supple of the supple ميرين مزيد (وياكى) من زياده داخل بود وقول مذبب اشاعره كساته زياده لائق ب- (ويكي عربي سر بيران من كآب السامره شرح المسايره: ص ۲۰۹ ما د ۱۳۱۰ از علامه اين البهام ۸ ه ي يوا اوسك، بلند المام كالمرف د بوع كرت عقد شرع إن الباثريف: المقدى)

أوجب جميع معتزلة والخوارج عقاب صاحب الكبيرة اذا مات بلاتو بةولم يهوز ان يعفو الله عنه بوجهين الاقل انه تعالى اوعد بالعقاب على الكبائر واغبريه اي العقاب عليها فلولم يعاقب على الكبيرة وعفا لزمر الخلف في وعِيدة والكذب في خيرة انه محال ، والجواب غاية وقوع العقاب فايم وبوب العقأب الذي كلامنا فيه اذلاشجة في انعده الوجوب مع الوقو لإستلزم خلفا ولاكليألا يقال انه يستلزم جوازهما وهو ايضا محال لإنأ نقول استحاله تمنوعة كيفوهما من المهكنات التي تشملها قدرة تعالى. (شرح مواقف)

[ترقم إنمام معتزل اورخوارج نے كيرو كناوكرنے والے كے ليے عذاب كو واجب قرار دياہے، بْجُرِ فِيرِ قِيبِ كَمْ مِسَاوران بات كوجائزة رائيس ويا كدانله تعالى اس كومعاف كروس، دووجه عاليكة وال وجدك كما الله تعالى في كهائز يرعذاب كاوعده فرمايا بهاد وكب ائر يرعذاب كي فجر الكاب لهى الركيره كناه يرعداب ندد ساور معاف كرد عاقو وعده حسلا في لا زم آئے كى اور مجوث بالنالازم آئے گا، اور جموٹ بولنا اللہ تعالی کا محال (تحت قدرت نیس) تو اس کا جواب بیہ بِ كَالله بِأَكْ نَهِ عَدَابِ كَ جونْ كَى وجِهِ بَلَا تَى بِ (كَهُ كَنَاهِ كِيرِهِ كَرَبَّا عَدَابِ كَى وجِسبِ) بِ لیم نتایا کر گناه کیره کرنے کی صورت میں عذاب لازم ہے (آسمے ایک اشکال اوراس کا جواب باليذكاجاك كدووع كرماته واجب ندبونا وعده خلافي اورجموت كولازم كرناب ادرب نجوٹ کولازم ہونا کال ہے، اس لیے ہم کہتے ہیں بیال ہوناممنوع ہے اس لیے کہ جمو<u>ٹ</u> اور المعامل مساول مساول معامل المعامل المع

ور وخلافی ان ممکنات بھی ہے جی جواللہ کی قدر ۔۔ بھی جی ۔ (و یکھے حربی متن شرع موافقہ: عن ۲۰۱۲، ۲۰۱۲ بر عاص رالمقصد الخاص ارج ۸ راز الاسام القاضی عند الدین عمد الرص تناجم مثارا السیر الشریف علی بن تھ الجرجانی التونی لا ۱۸ ہے مقبع مصر میرسید شریف جن کی تحو میرتمام مدار الربیش برحانی جاتی جاتی جاتی

عبارت _ _ _ (۳)

المنكرون لشمول قدرة تعالى طوائف منهم النظام واتباعه القائلون باله المنكرون لشمول قدرة تعالى طوائف منهم النظام واتباعه القائلون باله لا يقدر على الجهل و الكذب و الظلم وسائر القبائح اذلو كأن خلقها مفدورا له لجاز صدورة عنه واللازم باطل لا فضائه الى السفه ان كان عالماً بقيم ذلك وباستغنائه عنه والى الجهل ان لم يكن عالماً والجواب لانسلم قبح الشي بالنسبة اليه كيف وهو تصرف في ملكه ولوسلم ما لقدرة لاتنال امتناع صدورة نظر الى الوجو د الصارف وعدم الداعى وان كأن ممكنا في نفسه الد

والحجاب: بم تسلیم بین کرتے که اگر اللہ سے بیاشیاہ صادر ہوں تو بیری ٹھارٹیں ہوں گی کیونکہ اللہ نے اپنی ملکیت شریاتھرف کیا ہے اور اگر مان بھی لیا جادے کہ اللہ سے صادر ہونے کی صورت شریع کی بیرچز کی بری شمار ہوں گی تو ہم کہتے ہیں کہ اللہ کو ان پر قدرت ہونے سے لازم نہیں آتا کہ رفاع بد المدر الم

خون فیس؟ علامہ سیراجو سعید کا کلی نے ای عبارت سے ایک مجموا فناوی رشید ہے کتام سے اورایک کل

برا بین قاطعہ کے نام سے درج کیا ہ تا کہ ان پڑھآ سا آئی سے شکار ہوں۔ ممل عبارت یوں ہے: '' واضح ہو کہ امکان کذب کے جومعنی آپ کھتے ہیں دوبالا نقاق مردود ہیں

ں مہرے ہیں ہے۔ وہ مار اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ ہوتا باطل ہے وہ وَات یاک مقدی ہے دمشائر عص وکذب وغیروے ''۔

رہا ظاف علما کا جودرہارہ وقوع وعدم وقوع خلاف وحیدہ جس کوصاحب براجین قاطعہ نے تحریر کیا ہے دراصل کذب بین صورت کذب ہے ، الحاصل امکان کذب سے مراودخول کذب تحت قدرت باری تعالیٰ ہے ، بینی اللہ تعالیٰ نے جو وعدہ وحید فرمایا ہے اس کے خلاف پر بھی قادر ہے، اگر چہ وقوع اس کا شہو ، امکان کو وقوع لازم نیس (اور جو چیز ہونے کے قابل ہو ضروری ٹیس ہے کہ وہ داقع بھی ہو) چنا نچ اہل عقل پر مختی نیس ، پس مذہب جمع محتقین اہل اسلام صوفیا مرام وطا، و عظام کا اس مسئلہ جس بیسے کہ کذب وافل تحت قدرت باری تعالیٰ ہے ، وقوع کا کوئی قائل فیل اب

مئله وقتی ہے، عوام کے سامنے بیان کرنے کائیں''۔ پی علاسکاظی صاحب نے کلیروں والی عبارت اکال کردو کتابوں کے نام سے شائع کردی۔ ملاحظہ فر مائیس مذکورہ عبارت اوراس کی حقیقت:

ر ہاخلاف علماء کا جودر بار و دقوع وعدم دقوع خلاف وعید ہے ، الآخر دخول کذب تحت قدت

رہے ہیں۔ اس بارے بھی علیائے کرام بھی اختگاف ہے وہ کون ہیں جواختگاف کرتے ہیں؟ اور وہ اس بارے بھی علیائے کرام بھی اختگاف ہے وہ کون ہیں جواختگاف کرتے ہیں؟ اور وہ اس بارے بھی اس بارے بھی بر بلوی ہی جماعت کے علیا مہ نظام رسول معیدی کلیستے ہیں:

این اللہ منے کا ذہب ہیں ہے کہ اللہ تعالی پر کوئی چیز وا جب جمی ہے، تمام جہان اللہ تعالی کی گلیت ہے اور نیا اور آخرت بھی اس کی سلھنت ہے، وہ جو چاہے کرے، اگر تمام اطلب عب اللہ تاہد وہ الن پر افرائی کر ایس کی اعدل ہوگا، اور جب وہ الن پر اگر ما اور احسان کرے گا اور الن کو جنت بھی وافل کر وے تو وہ اس کا بھی بالک ہے، لیکن اللہ تعالی کا فران پر اکرام کر ہے کہ وہ ایس اللہ تعالی اور اکر وہ کا فرون پر اکرام کر ہے کہ وہ ایس کا انگ ہے، لیکن اللہ تعالی کا فران پر اکرام کر ہے کہ وہ ایس اللہ ہے، لیکن اللہ تعالی کے فرصاد تی (و بگی) ہے اور اس فیر کا کا ذہب ہوتا کا طاب ہوتا

اس کے بھی معز لے کہتے ال کدا کام تھینے عقل سے نابت ایں ، اور نیک اتحال کا اجراؤہ اس دیاوا جہ ہے ، البتہ بعض آیتیں بظاہر معز لہ کی مؤید ایل ' ۔ (تبیان القرآن : ن اس ۱۳۰) خیال ہے ، اور جس کوہم شروع میں جناب اسمد رضا خال پر یلوی کی مبارتوں سے نابت کر بچے ایں ، قبال ہے ، اور جس کوہم شروع میں جناب اسمد رضا خال پر یلوی کی مبارتوں سے نابت کر بچے ایں ، اگر اللہ تعالی کو قدرت نہ ہوتی تو علامہ سعیدی ہے کیوں کھتے کہ ' اگر وہ کا فروں پر اکرام کر سے اور ان اور جس دائی وہ کی کردے تو وہ اس کا بھی ما لک ہے ' اور بھی کچھ امام دازی نے بھی کھھا ہے جو دازگر اور علی مرحیدی رہی ہے۔

ایک اورالزام اوراس الزام کی حقیقت:

يرين عامت كما مع عبد الكيم شرف قاوري لكية إلى:

" الله المراجع الله على " (مالدميان الناس على حديقة العلوم مرفد ع والع كا خرى ورق

وفاع ابل فسقواتها الماران میں بیٹوی مولوی رشید احر کنگوی کا مطبوع ہو چکا ہے، اور ان کے باتھ کا اصل اُون کھسا الاعم ان کی مرکی ہوئی بھی جارے پاس موجود ہاس کی عمادت تھوڑی کی ہیے: ، و بعض علاء وقوع خالت ومیدے قائل ایس اور پیجی واضح ہے کہ خلف ولیدخاص ہے ماہ رکز ۔۔۔۔ و بعض علاء وقوع خالت ومیدے قائل ایس اور پیجی واضح ہے کہ خلف ولیدخاص ہے ماہ رکز ۔۔۔۔ مام ہے، کوکلہ کذب ہولئے ہیں خلاف واقع کو، سودہ گاہ وقید ہوتا ہے، گاہ دہد و، گاہ فہرادر سے ۔ کذب کے افواع میں اور وجود فوع کاجنس کو متلوم ہے ، اگر انسان ہوگا تو حیوان بالغرور موگا البنا . وقوع كذب مع معتى درست بو محلي ما كرچ بضمن كمي فروك بوء يس بنا حليدادي كالريف كارك مختاكمه زكرنا جائيا -الله تعالى كى شان كريكى ديكيي كرايسا لوگوں برأ سان فيل أو ث برا" -(تَقَدَّش الوبيت: عن ١٣ ما زعية الكيم شرف قادر في مدضا كيشاليان)

غادشین اندفتی کا سوال اور ندجواب، تحوری میارت کامقعد دومرول پرازام دور

لطيفه: ايك بديخت فيض كمي اليي جكدير جائة جهال مختفرا ورساده لوح اوكبدية

مول اوران سے کے کد (معاذ اللہ) اللہ تبارک وتعالی نے قرآن مجید میں تمازے مع فرمایا اوره وه تعورُ ي يمارت سيسب "يا أيها الذبن أحنوا لا تقويوا الصلوَّة" (الناه) يعنی اسے ايمان دالوان قريب جاءَ نماز کے " قر آن مجيد کی عبارت بھي سي اور اس ۾ بخت کا

إست محى كن يكن وواس سازش ك تحت جنهم رسيد خرور موكا، تحوزى ي عبارت كلف والواراك باره میں فیصلہ پڑھنے والے خود فریا تھیں۔ eqa: حقیقة عبارت ش بر بر محتی نیس ب میدوی بات ب جواد پر بیان بر بی باد

جس کوہم نے ملامد سعیدی کی عبارت سے ثابت کیا ہے ،لیکن چونکہ بریلوی جاعت کے علاماد مصنفین حشرات کامیدان اور کاطب ان کی ایتی ساده لوح اور جابل عوام ہے، آس کے"

خالفین کی عبارت کا ایک گلز الکوکراس کے ساتھ اپنے مخصوص الفاظ شامل کر کے اسے ایساعانہ

اصل حقيقت ما حظه فوصائين: شراً ووده ايك بنرب بنبر() وي أبر() نکھن فہر(۳) تھی۔ بیتیوں چیزیں اس جنس یعنی دودھ کے انواع یا تنمیں ہیں پسس وہی۔

تلون اور تھی کا د جووا پنی جنس یعنی وووجہ کے بغیر ٹامکن ، ای طرح انسان کو لے بیچے ، انسان حان کا تم ہے ہی انسان ہوگا ،توحیوان ضرور ہوگا۔

اب جعوث ياكذب كياب؟ كذب بولت بين خلاف واقع كور

لطيفه: جبوث يا كذب چونكه عموماً انسائي طبائع كة كالف بوتاب اس لي اس كوعام . طور پر بُرا کهاجا تاہے، حالا نکہ بعض خاص موقعوں پر جھوٹ کہنا اعلیٰ درجہ کی مصلحت اندیث سمجھا

(مكيد عتم ويون الصدعو في الأويان إل

جاتاب ال كالبي سبب ب كربعض اوقات جوث كے ساتھ جوصلتيں اور كائن وابت ہوتی بي ان انسان عاقل بوتاب، اورا گركوئي موقع ايسا فيش محى آجائة وجود كوستحس كين

می دو جمالے ہے، کونکہ بھین تی سے مال باب اور اسا تذو کی تلقین سے اس کے دل میں صداقت کا تو بیف اور جموث کی بذمت میشر جاتی ہے، اور اس کو اعلیٰ درجہ کی بری چیز مجلتا ہے، مثال کے طورية بايكة وي كويكين كدة ب فظاف واقع بات كى بالواس كوهد فين آئ كااور

الرآپ نے اے کہا کہ آپ نے جموٹ بولا ہے تو فوراً وہ خصرے قال پیلا ہوجائے گا۔ پن جبوك إلى تان خلات واقع كو:

اورجوث ایک جنس بے: نمبر (۱) بھی وہ وعدہ کی صورت بیں فیر (۲) بھی وہ خبر کی صورت

من اوزنم (٣) بمحى وه خلف وعيد كي صورت ميں _ يعني بيدند كوره تينوں چيزيں جھوٹ كي تسمير الله بنران تینول مذکورہ چیزوں کا وجودا پنی جس کے بغیر ناممکن ہے،اوردہ ہے جمو ہے بینی غلف داقع " نوع جب بوگي تواس کي جنس لاز مي بوگي "

فتنه يردر لوتول كاكام بوتاب انتشار يجيلانا بالملى اصطلاحات ياملى هيتقول سان كوكب

(PA) Single and to pop pair suff. فرض؟ عبداهيم شرف قاوري صاحب بيجي لكهي يي: و مناهد و ميد كامعنى بيرے كدانلہ تعالى نے جن كتابوں پر مزاسنا كي انتهى معاف فرمادے، قامة میں کے دن اللہ تعالی بے شار بجرموں کو معاف فر ناد ہے گا ، اب اگر خلف وعید کا معنی جموٹ ہے ملا الله إلثم معادُ الله ! قيامت كرون الله تعالى بالفعل جيونا جوجائع كا-فاونين إيامدرشارشاخال والى يزهب جس كاجواب بم شروع بش احمد منساقل كا تحریروں ہے دے بچکے ہیں ملاحظہ فرمائمیں خلف وعید کامعنی اوراس کی حقیقت۔ نمبرا خُلف؛ (ع) وعدوخلافي،خلاف وعدو كرنا_ (حسن اللفات فارى: اردد: ٢٥٢) نمبر م عيد: (ع) براوعده مرادين كاوعده وهمكي دُراوا . (حسن اللغات: م ٩٣٩) جناب احدرضاخال ير بلوى لكين في: " خلف باین معنی کد منظم (بات کرتے والا) ایک بات که کر پلٹ جائے اور جو قیروی تھی اس کے خلاف عمل بمن لائے باوشیا تسام کڈپ ہے کہ کڈپ ٹیمیں ''۔ (سخن السیوح بس ۹۵،۹۹) **ھادشین**! اب آپ فور فرمائیں کہ وعد وخلافی کرنایا جو خبر دی تھی اس کے خلاف عمل میں اا جعبث کی قسموں سے بیانہیں اوراحدرضا خال بریلوی کیا فرمارہے ہیں؟ جبوث بولتے ہی واقع كے خلاف كرنے كو، كيا كبوں فقط آجھیں اگر بند وں تو بھر دن بھی رات ہے اں میں جلا قسیر کیا ہے آفاب کا الله تعالی فریا تاہے: و من يقتل مؤمناً متعمدا فجزاؤه اور جو كوئى كس موس كوقصد اللي كرؤا ليال جهده خالداً فيها . (النسأ م: ٩٢) كاسراجهم بي من من ووبيدر بال-مأييدل القول (قَ ١٠٠٠) ميرى بات برلى ديس-(آیت:النسآ و: ۹۲) میں ب"سزاجنم بجس میں دہ بیٹ رے گا" پدومیدے مخابز دینے کی خبر ،اب اللہ تعالی اپنے سزا کی خبر کے خلاف کرتے ہوئے مجرم یا گنہا کہ کوئٹش ^{سیا}

(مک شیر نوسالله موانی بازاریشای الانتخاب المان المنظف وعيد "بعني سزاكي خبر كے خلاف كرنا ، گوسلمان اس بخش كوجوت سے تبرین را لیکن (مزاجم مےجس بی وہ بیشد مے) کی فرے خلاف تو ہے۔ ب ایے اوگوں کے پاس میچ جواب نیس بن پڑتا تو وہ اصل اور حقیقت کا انکار کرو ہے ہیں اورائے افکار کو جا ثابت کرنے کے لیے اٹکی مثالیس لاتے ہیں جن کوعلاے حق اپنی زبانوں پر جيها كرجناب مولوي عبدالسيع صاحب داميوري فيضفور مان فيايل كوبرجكه عاضرونا فلسسر ابت كرنے كے ليے شيطان كى مثال لے آئے توجب جناب مولا ناظیل احمر صباحب مبار نیوری رافظیے نے ان کو اُنہی کی زیان میں جواب دیا تو چرکیا تھا، ہریلوی جماعت کے اسام

جاب احدرضاخال بر بلوى كى طرف سے كفر كافتوى صاور جو كيا۔

الل طرح جناب مولوی فضل حق صاحب خیر آیادی نے خدا تعالی کی قدرت کا انکار کرتے برے جب بیکہا کہ " بیقص ہے اور تقص محال (تحت قدرت بی نہیں) تو جناب شاہ اساعسیسل شرید دیشتر نے ان کو جب انہی کی زبان میں جواب دیا تو پھر کیا ہوہ؟ ہریلوی جماعت کے اسام جاب احمد رضاخال نے شاہ اسامیل شہید رفیضیا اور اکا بردار العلوم کے خلاف اپنی زعما کی وقف کردنگاود کفر کے فتو وک ہے اپنی کتابیں بھر دیں ، انہیں الز امات گالی گلوی اور قر آئی الفاظ کے

رَا تِم مِنْ مِنْ رِدُو بِدِل کے تحت وہ تو دسا نت مُجِيدُ دِ مُاتِ، اعلیٰ هفرت واما مقرار پائے۔ -وماعلينا إلاالبلغ

قهت يرحضرت شاه اسماعيل شهبيد بمؤهطيه اورمئله امكان كذب وامكان نظير اخلّان كالبن منظر اور پيش منظر:

مونوکا محراسا عمل و بلوی نے تقویت الا بمان میں لکھیددیا کہ 'اس شہنشاہ کی توبیشان ہے کہ م ليكسأكنا شماليك حكم كن سے جاہو كروڑوں نى ولى وجن وفر شينے جرئيل اور محم سائنتا ہے :

المنكب عنونوه فعد موار المانو (فاع ابل استوعبها علسال برابر پيدا كرؤاك"-ار پیدار افغل حق فیرآ بادی نے تقلید کرتے ہوئے کہا کر سرکاردوعالم مان این کی تمام مقاست .(نقذ کسالوهیت میلا) كالمه من شاور نظير مال ہے۔ غلاصه وتبصره: خیال رے کوشل اور نظیر اور محال سے مراویہ ہے کہ آپ مین فالیا جیسا دوبارہ پیدا کرنااف تعالی کی قدرت سے باہر ہے۔ چنانچیاحمد مضاخان بریلوی فرماتے ہیں: "حضورا قدس مالياتيام كانظير (مثل) محال بالذات ب(يعني) تحت قدرت الأميل اوي نبسي سكا"_(المفوكات الل عفرت: حدسوم) خیال رے کرایک ہے ممال بالغیر اورایک ہے محال بالذات۔ (۱) محال بالغیر یعنی الله تعالی کوآپ جیسا پیدا کرنے کی قدرت توہے گر پیدا فرمائے گا نهيں كيونكه اللہ تعالىٰ آپ كوخاتم التعبين فرما چكاہے ، اوراگر آپ جيساد وبار و بيدا فرمادے وَفاقم العبيين كافرمان غلط ثابت بموكاءاوراى كوكذب كهتية إلى-(۲) محال بالذات يعني وه چيز جوخدا تعالى كى قدرت سے باہر بواور جس كو بيدا كرنے ب الله تعالى مرے سے قادراى شامو _ يكى عقيده جناب احمد رضاخان بريلوى كاب (جيساكلا) جناب احمد رضاخال بریلوی کے مذکور ونظریہ پر تبصرہ: جناب احدر مناخان كالذكوره تظريه بالكل بي بنياد ب، كيونكه جو چيز الله تعالى بيلي بيدافر مانكا ہوہ چیزاں کی قدرت سے باہر ہیں ہوسکتی موہ دوبارہ بھی اس کو باسانی پیدافر ماسکتا ہے۔ لطيقه: الله تعالى في جب يملى بارحضور ما في يدافر ما يا تو كياس وت يداكر کی قدرت کہیں سے مانگنی پڑی تھی داور پھر جب پیدا فر ماچکا تو وہ قدرت واپس یا سلساور جنم

مكية عند نهوت المصدمواني والرياساني المردور محشر على الله تعالى تمام خلوقات كود وباره پيدائيس فرما ع كا؟ اسس المالغان الله الله الله تعالى تمام خلوقات كود وباره پيدائيس فرما ع كا؟ اسس » للكايناب احدد خاقال بريلوى لكني قال: بعدل على مُثَلِّمَة مَنْ عَلَيْهَا فَأَنِ وَيَتَعَلَى وَجُهُ رَبِّكَ ذُوالْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِرِ جَنْ ربی پینان سب نابونے والے ایں اور باقی رہے گا وجہ کریم رپ العزت جمل جالا کا فرسشیتے پینان کی مرب بِيهِ عِيرَيْمِ دِينَ بِرُمِينَ لِمِرَآيت نازل مولَى مَكُنُّ نَفْسِ ذَائِقَةُ الْمُوّتِ بِرَجَاءِ ال ہے اور اس اور اور اور اس ا ر. الفَذِلِ اللهِ وقد موارب العزت كَ كُوفَى نه بوكاء اس وقت ارشاد ودكا: لِيقنِ الْمُلْكُ الْمِيَةُ وِير ہر زائن کے لیے بادشاہت ہے کو کی جوٹو جواب دے متحودربالعزت جل جلالہ جواب فرمائے الله الواحد اللَّقَة إلى الله واحد قبارك ليه جب تك جاب كاي حالت رى كى، بحر ب باب گامرافل مایسلزدان کوزنده فرمائے گا (کیے؟ کون کی قدرت کے ساتد؟)وہ صور يِ كَا يُومِتَ قَائمُ بِوكَا ، حمابِ بوكا ـ (المؤخات الميصفرت: حمد جيارم)

بهزين وأسمان فنامو جائيل كے تو زيين وآسمان كى تمام محنسلوقيس بھى فنامو جائيں كى ، تيمر وَالْكَ بِالدوقدرة كِمال سے آئے گی جس سے وہ تمام مخلوقیں اپنی اپنی شکلوں پھنتوں

الطلال كما تحدود باره زئده بهول كى؟ العياذ بالشه أبعرف الك فرشة كي ايك صور بجو نكته ي سارا يكورد وبار ومت تم بوجائ كاءاور التحفيد الما أجائي كا ؟ جب ايك صور يجو كلفے سے تمام جہان اور تمام تلوقيس وجود ميں

الْجَائِمَةُ لِإِنْعَادِمُونَ كِي بِإِسَ اتَّىٰ قدرت بِعِي نَبِينِ ہے كہ وہ حضور سائٹائيل جيسا تسام التشار المراسكة؟ بات صرف قدرت كى ب بيدا كرف كي نبيس ب، بحداد خداك لْمُنْ يُكِرُّرُ إِنَّا وَمُعَالِمَا لِي لَدِروا فِي جِونِي جِاسِيِّهِ وَمَا قَلَدُ اللَّهُ مَتَّى قَدْدِ مِ

(FIT) (M. MANGELLEN)

الشاه المنعيل شبيد جناهية

شاہ می انعیل شہید دی اس وجد افتی دی ہے ہے ہیں۔ شاہ مید العزیز مدت و بلوی دی ہے۔

المجھے اور شاہ و بلی اللہ و بلوی دی ہے ہے ہیں۔ شاہ میدالعزیز صاحب دی ہے کہ مکتوب میں

فریا ہے ہیں" دونوں صغرات (آپ کے دایا دموانا ناعیدالی صب حب دی ہی اراز و ادائا تاہا کر ر اساعمل صاحب دی ہے ہے گئیں۔ افتہ واصول و شخص و غیرہ میں اس فقیر ہے کہ میں الا تو اور اس کا اور اس کا اور اس کا اور اور اور جو مشکل اور اس کا مشکر ہید تھے اوائیں اور اس کا اور اور جو مشکلات علی شاہوان کے سامنے چیش کروا۔

(اور المحدد واريت: ناه ص عد مدارسدا إدا من الدول الله

هی ابند دستری مولا با محدوث صاحب قدی سره العزیز فریاسته این:

"افیرزانه می مشاهده دوای کرجن کوشطه و بنید کی الیافت شاتق فی ندیا گی شاهمال سالمی افراند
تو جادر ندونیت می شاه بای کرجن کا بری دوست کی شریعت کے خلاف الی در برای معرات مسالم
یاس بنتی دیک دیراییز گارایلی در دیسک دین دار دیشوا سمیم جا نمی اور جومال مشریعت ادر متحال می سنت در یا گل افران منت دواسلامی سے خارج کہلا می سنت در باکس افران میں در سرائی در سرائی اور جومال مشریعت ادر خواستری المی استان می افران المی افران می در در المی در سرائی المی المی المی در استان از داران فیشار سرائی این مردن فرانسال

سنت اور بالکل افل منت دواسلام الله عن خارج کہلا میں۔
الماج مولوی محدا ساجل البید در فضی ہے جارج کیا۔
الماج مولوی محدا ساجل البید در فضی ہے کہ جن کے طرا و الفنل اور نے کے جر منصف جی سلیم
کرتا ہے، جی کے وہ خالفین کہ جن کی طبع عمل المساف ہے وہ کی این کے علم اللہ و آتو کی اور زیادالما
کو المنت جی اداعة بالق المراح ہے جار اق ہے کہ مولوی اسما محل صاحب فعدائے وہ المباللہ
کو المنت جی مادی کے اور فقر (حق) صورت رسالت ماب کو تحت قدد ست ایور الاسمان کے اللہ کا کرنے ہیں۔
مالک کرتے جی ۔۔۔ جب اپنے زمان میں افراک و بدعت کا روائ زیاد وہ کی محل فو بت آگیا ہوئائے وہ اللہ بالم اللہ بالم بالن میں جب کے فوجت آگیا اس کی وجب بہت کی جس سے کو گول کو جارت اللہ بالم اللہ میں مرقب بوحت موالد اسمان کی وجب بہت ہے کو گول کو جارت ا

المارة المارة بين عاصل كرت الفي معلوت مولانا موصوف كالتفليل وتلفيري كر بهذا المرقم بين عاصل كرت الفي معلوت مولانا موصوف كالتفليل وتكفيري كر

ہمگاہ الگائے کرنے والے دوفریق بنے ایک وہ جوشرک و بدعات کو افضل عباوت دکھتے تنے، (مثلاً فل ہول بدایو کی اوراح پر مضاخال بر بلوی ہوئے) دومرے وہ کہ جن کودین سے علم شم مہمارت فل گرفساند و مثلق ان کے تمام حمر کی کمائی تنی ، سو بید دونوں فرقے مخالفت پر آ ماد دہوئے ، امل خل افضل و مثلق) نے مسئلہ امکان فطیر شمل اپنے جو برو یکھائے اور فریق اول (بدمیتوں) نے بڑیجان کے موافق سے نہان درازی کی ۔۔۔اور چونکہ مواوی فضل جن صاحب (مشلق و بڑیجان کے موافق سے دنیان درازی کی ۔۔۔اور چونکہ مواوی فضل جن صاحب (مشلق و بڑی آئی ، جن آئی وہو محال لاندہ نقص والنقص علیہ تعالی محال " ۔ (ما فوز : بڑی آئی ، میں اور مقال لاندہ نقص والنقص علیہ تعالی محال " ۔ (ما فوز :

لک نروری وضاحت:

جلب تورضاخال پریلوی فدکوره جشکڑے کی وضاحت میں قرماتے ہیں: "آب کرادیو کہ اس بات کا ہے پر چیئزی تنتی ذکر ہے تھا کہ حضور پر نور سیدالرسلین حسن تم الصیبین

'آپ کرادہ کو اس بات کا ہے پر چیزی کی ذکر ہیں جا کہ مصور پر اور سیدا امریکن حسام استین اُنزانا این دالاً فرین اِنظیم کا خل وہ سرحضور کی جملہ صفات کمالیہ بٹی تثریک برا برمحال ہے کا اُدفاقیا صور کو خاتم انصین فرما تا ہے ، اور تحتم نبوت نا گانگ شرکت تو امکان خش مسئوم کذب اُلااء کذب الکی کال مشل' ۔ (سمن السوح: من اوا مازاحمد رضا خاں)

منور بالإنجاع المام مفات من شريك برابر محال" _ (ازاحد رضاخال) المديد بوديد

نبههاه: بیخی تمام مفات شن حضور جیسا دوباره پیدا کرناانشد کی قدرت بین جسیس، کیون ما

النفالي الموسلة يجام كوفاتم العينان فرما تاسبه اورقتم نبوت نا تؤمل شركت" _ (ازاحر رضاخال) -

(F.F) (F.F) رون والمنظمة المن المركب لين فتم نبوت كا وعده خلافي تو تب الازم كرجب الأرد تعصوه: من نبت ما قابل الركب لين فتم نبوت كا وعده خلافي تو تب الازم كرجب الأرد معلمات نعانی آپ جیسا یا اور کوئی ای پیدا فرمادے، بیمال تو بات سرف قدرت کی اور ال ب پسیدا كرين أورى-"مريان هو منظوم كذب الى اوركذب الى محال عقلي" _ (ازاحد رضاخال) تعصوه: يعنى الشرقائي صنور ماينين جيدا اكردوباره بدافرماد التي يربات اللهدي كذب كولازم كرے كحا-قاوندن ابات صرف قدرت کاتمی مگران اوگول نے قدرت کی بحث کوغلار مگ دے آ كذب الى كى بحث كيون چينزوى؟ حالانك شاه اساعل شهيد داينگله كى عمارت عمر امرف قدرت كادكر بي كذب الى كاكول بات مى تين ب-اص بات یا ب کرمرف قدرت یا بحث کرنے سے ان اوگوں کو پچھ باتھ شآ تا تھا ہوا م مراہ کرنے کے لیے کذب الی کا منا کھڑا کرد یا بعثی انہوں نے قدرت کو کذب الی کردگا

میں بدل دیا ہ تا کہ جب فریق فالف اپنے دعوی میں جو دلائل دیے ان کا تو و کرنے کے لیے ر

خور کایاجائے کردیکھویاؤگ کذب الی کے قائل ایں ، پر ایساعی موا۔ ملاحة فرمائين شاه اسماعيل شهيد بمناهيد كي عبارت:

لذكوره بحث كرجواب شحاشاه اساعيل شبهب والطيليات كباقرما بإءاس بإروش برطوي

جماعت كامام جناب احدرضاغال لكيت جين:

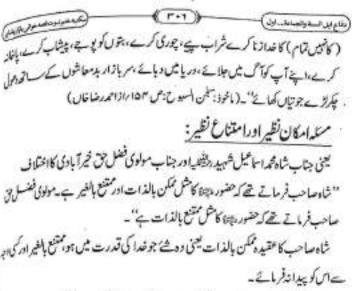
"الكرمقسودايراست كداة ع مذكور بالفعل متلزم كذب ست بأن آن مسلم ست و سحية الوالي أنه أ لْمُكُود بِالْتَعْلِ شَارُوهِ * _ (مَنْنِ السورع بِينَ مِن الإي الأواح رضاحًا ل)

<u>ا تر ہم ا</u>اگر مصور ہیں ہے کہ ندکورہ باضل کاوقوع جموٹ کامتلزم ہے تو پیسلم ہے اور کی نے جمل مذكوره بالقعل كادعوى فين كواب

ليخ اليا وجائع جيها كرتم لوگول في كهاب يعنى حضور ما الفائق تم جيب اثمام صفات مل بيدا

ن برس الرحال سے مراد متنع لذات ہے لین اوا پی ذات کی وجہ اللہ تعالی کی قدرت ہے باہر
ہو الرحال سے مراد متنع لذات ہے لین اوا بی ذات کی وجہ ساللہ تعالی کی قدرت ہے باہر
مطابق نہ ہواں کو اپنے تکا طب لینی فرشتوں اور انجاء کرام کے مانے بیٹی کرنا اللہ کی قدرت سے
خارج نہیں ور شاہ زم آئے گا کہ انسان کی قدرت اللہ تعالی کی قدرت سے ذا کد ہو اسس لیے کہ
انسان ایما کرنے لیمنی اپنے مخاطب کے سامنے فلایات ویش کرتے پر قاور سے ہاں کذب مذکور
(جواری فذکور ہوا) عمرت کی وجہ سے متنع ہے لیمنی ایسانہ ہونا کی محمت کے تحت سے بینیں کہ اس

تعصوہ: بیان بھی ہو تھا یہ مذکورہ چھڑا جناب مولوی فضل جن خیر آبادی اور شاہ محما اسامیل شیدہ فضیہ کا بھی ہیں جناب احمد رضا خال ہر یکوی جوشاہ اسامیل شہید کی شہادت اس ۱۹۸ ہے کے تقریباً ۲۵ سال بعد یعنی ۱۹۸۱ ہے میں بیدا ہوئے اور انہوں نے جب ہوش سنجالا اور دوسسرول کی کابول کا سالد فرما یا تو کہیں ہے بڑھ لیا کہ شاہ اسامیل شہیدہ فاقع ہے کہ کھا ہے کہ ایک کام ایسا ہے جمانسان کرسکتا ہے ، اور اگر وہ کام اللہ تھا لی کی قدرت میں نے ہوتو انسانی قدرت اللہ تعالی کی قدرت سے بڑھ جائے گی۔ ہی لئے کے حضرت مجدوا حمد رضا خال شاہ اسامیل شہید مرحوم کے بحد مدال میں میں میں میں میں اسامیل شہید مرحوم کے



. مولوی فضل حق صاحب کا عقیده بمتنع بالذات یعنی ووشے جس پر خدا کوقد دت نه و

خلاصه:

پھلافوق: شاوگر اسائیل شہید دافیریا نشر تعالی کی قدرت مائے بیں اور مولوی نفسل لا صاحب الشر تعالیٰ کی قدرت میں مائے ۔ صاحب الشر تعالیٰ کی قدرت میں مائے ۔

صاحب الشریحان ف قدرت بیل است -**apunda apunda ap**

اب بم پہلے دوستلوں پرروشیٰ ڈالیں مے:

[٢] شاو محمد اساميل شهيد دافيليات جوية رماياب كدانسان البين خاطب بخل

[] ملاحقه فرماتی الله تعالی کی قدرت:

الله تنال كارثاد ب: اوليس الذي خلق السنوك والارض بفيدٍ على ان يخلق مناهد بلي وهو الخلِّق العليد.

[آ جمر] کیا وہ جس نے پیدا فر مایا آ سانوں اور زیٹن کوقدرت ٹیٹس رکھتا کہ پیدا کرسکے ان بھیسی گلوق ، ہے شک وہی پیدا فر مانے والل ، سب چھوجائے والا ہے۔

للوق، بے شک وہی پیدا فرمائے واللہ مب چھوجائے والا ہے۔ اس آیت کریمہ جس اللہ تعالی اپنی قدرت کا لمہ اور خافت کا اظہار فر مارے ہیں اور بیذ ہن

نظین کرارہے ہیں کہ جوفلوق میں نے پیدا کی ہے اس جیسی (انسانی کلوق)اور بھی پیدا کرسسکتا مدینے کہ اوران سال ''فرار

بوں،اس ليحافظ"مثلهم ""قرمايا-ايك ادرجگرفرمايا:العر تو ان الله خلق السماؤت و الارض بألحق ان يشأ يذهبكم

ویات بخلع جدید. و ما ذلك علی الله بعزیز ، (۱۶۱۶م:۲۰۰۱۹) (۱۳ سال می کار نامجیز مند نام کار میکساند مارد میکردن کرمانی اگر دو داری

[آجر] کیاند یکھا تو نے تحقیق اللہ نے پیدا کیا ہے آ سانوں اور تا پی کوئن کے ساتھ واگروہ چاہے آتم ہے کہاک کروے اور نے آ ہے کوئی ٹی تھوتی اور پیانٹہ تھائی کے لیے کوئی مشکل نہیں۔ مال میں میں تاریخ

المهمازى اس آيت ك تحت لكن بين: والمعنى: ان من كأن قاهر اعلى خلق السيوت والارض بالحق فيان يقدر على

افناقوم واماتتهم وعلى ايجاد آخرين واحيائهم كأأولى الأن القادر على الاصحب الاعظم بأن يكون قادر على الأسهل الأضعف أولى قال ابن عباس هذا الخطاب مع كفار مكة يرين امينتكم يامعشر الكفار وأخلق قوماً خيراً منكم واطوع مدكم ثم قال (وماذلك على الله بعزيز والراهيم:٢٠) أممتع

هذا الخطاب مع كفار مكة يويد اميتكم يامعشر الكفار وأخلق قوماً خيراً منكم واطوع منكم ثم قال (وماذلك على الله بعزيز ـ (ايراهيم:٢٠) أممتع لما ذكرنا ان القاد رعلى افداء كل العالم وايجادة بان يكون قادر على افداً المخاص مخصوصين وايجاداً مثالهم اول وأحرى والله اعلم. روا عرب المعدود المعد

ا بہتا تروار میں جمہیں ماردوں گا اورا یک ایسی قوم کو پیدا کرول گا جوتم ہے بہتر ہوگی ،اورانسسرمال بردار ہوگی ، گیر (امام رازی نے) فرما یا: (کہ بیاللہ تعالی پر کوئی مشکل کا مجسس ۔ (ایرا ایم ، ا) جنیا کر جم نے وکر کیا کہ ایک پورے جہان کوئٹم کر کے دوسرے جہان کو پیدا کرنے پر ہورہ اول تھے اس پر بھی قا درے کہ چند خصوص افر اوکوئٹم کرے اوران جیسے افراد کو پیدا کرے (جدجاول تھ ہے) نے یا دو اوکن ہے۔ و بمن میں رہے کہ امام فخر الدین رازی کی تحقیق کے مطابق چند محمول افراد

ہے ہر پر مورہ ہیں۔ یا تنام تفوق کو نمتر کر کے اس جیسی تفوق یا ان جیسے افراد پیدا کرنا اللہ تعالیٰ کے لیے پہلے سے زیاد آسان اور لائق ہے۔ واللہ اعلم

مختفرو تبصرو:

یہ بات افل من میں تسلیم شدہ ہے کہ اللہ تعالی اپنے طے کردہ یعنی کیے ہوئے کا موں کے خلاف پر قادر ضرور ہے اس نے خبر دی کہ فلال بات ہوگی یا نہ ہوگی ، اس کا خلاف محال بالذات یعنی قدرت سے خارج نہیں ممتنع بالغیر (نہ ہونا کسی مصلحت کی دجہ سے) ہے بینی اس نے ایا بال نہیں گرنہ چاہی چیز دل پر قادر ضرور ہے '۔

ویکھیے ڈانشہ تعالی نے نہ چاہا کہ چرخص ہدایت پر ہو،الشدرب العزت کے علم نیں ہویات لے تھی کہا چھے برے دونوں طرح کے لوگ ہوں گے الیکن اللہ تعالی چاہتا تو پر گفس کو ہدایت ہوا۔ سکیا تھااس سے عاجز ومجبور شہر تھا، چرخص ہدایت پر ہویے ظاف واقع ہے لیکن وہ چرخص کو ہدایت دیے پر قاور ضرور ہے،ارشاد ہاری تعالی ہے:

ولوشئنا لأتينا كل نفس هُداها (الحدود)

[ترجم] اوراگر بم جائع تو توادية برى كواس كى راد

بریادی جاعت کے علامہ غلام رسول سعیدی لکھتے ہیں:

اں آیت کا معنیٰ یہ ہے کہ اگر ہم ہر مخص کو جرابدایت دینا چاہتے تو ہم پر ہر مخص کونیک اور مائے بنادیتے اور دنیا میں کوئی مختص کا فراور فاس نہ ہوتا، لیکن ایسا کرنا ہماری حکمت کے خلاف

قرار جيان اقرآك: ١٥٥٥ (٣٢٩)

مكن بالذات بعني تمام انسانول كوبدايت يردكه ناالله كاختيارا ورقدرت مي أو فعالسيكن منتع بانفير بعنی ایسا کرنا اللہ تعالیٰ کی منکست کے خلاف اتحالیں لیے ہر شخص کو بدایت پر شد کھا ، اور

به بات که ہر برلستی میں پیغیبرمبعوث ہوخلاف اصول ہے،لیکن کیا خدانعانی اس پر قا در نہیں کہ ہر برستى مِن وَفِير بِصِينًا؟ ارشاد فرما تاب:

ولوشئنالبعثنافي كل قرية نذيراً. (اَفْرَقَان:٥١)

[ترجمه] اوراگر بم چاہتے تو ہر بستی میں ایک ڈرانے والا (ایٹن ٹی) بھیجے ۔ (لیکن ایسانہ کیا مطق احدياد أورالعرقال)

الم فخرالدين مازي كي تغيير من ب:

كانه تعالىٰ بين له انه مع القنور على بعثة رسول ونذير في كل قرية خصه بألرسالة وفضله بها على الكل... ان الاية تقتض مزج اللطف بألعنف لانها تنل على القدرة عَلَى أَنْ يُبَعَبَ فِي كُلِّي قُرْيَةٍ نَذِيْراً مثل محمد وانه لا حاجة بأعصرة الإلهية الى محمد التبته (ولو) ينل على انه سحانه لا يفعل ذلك فبأ لنظر الى الاول يخصل التاديب وبالنظر الى الثانى يحصل الاعزاز . (كبير) [ترجمياً گويا كرانله نے ان كے ليے بيرواضح كرويا كماللہ تعالى اس قدرت كے باوجود كم برستى عملاً دائے والااور تی مجیمیں پیر بھی حضور مقاطعین کورسالت کے ساتھ خاص کیا اورآپ کو تسام انیام پر مهالت کے ذریعے فضیات بخشی۔۔۔ آیت قلاصًا کرتی ہے ختی اور زمی کے باہم مطفے کا اس نے آیت دالات کرتی ہے انڈ تعالیٰ کی اس قدرت پر کہ ہر یستی میں ڈرائے والا بھیجیں محمد ساتھ کیے كالحراثا اوردادات كرتى ب كدالله تعالى كوهمه الفطيخ كي ضرورت بالكل ندهى ويس أكربيد دالات



ایک کے بنانے والدا تفاق سے عطر قروشوں کے بازار سے گزراء کے چڑے کی ہوگا عادی

ایک کے بنانے والدا تفاق سے عطر قروشوں کے بازار سے گزراء کے چڑے کی ہوگا عادی

این علی توشیو پرواشت ندکر کا اور قش کھا کر گر پڑا او گول نے سوچاشا یدگری ہوگئی ہوگی ، کفنی

(جور یا فی آوت کے لیے استعمال ہوتا ہے) سنگھا نا شروع کیا گر دہاں بجائے صحت کے اسس

کہات کے تحت کے مرض بڑھتا گیا جوں جول وواکی ، قش پڑھش آنے گئے۔ اس کے جس انی کو

ال واقعہ کی خرود کی ، اس (نے) علاج تی الف کوئ کر گھرا یا اور تحویر اسائی کا گور ہاتھ میں دہاکر

ور الور پائی آگر یہ کہا کہ سب وور ہوجا تیں ، ووالوگ ادھر اُوھر ہوئے ، اس نے دو یلی کا گور

روز ااور پائ آکر بیکها کرسب دور ہوجا علی، وہ لوگ ادھر اُدھر ہوئے اس نے دہ بلی کا کویر اس کی تاک پر رکھا، گویر کی بواندر پہو چھے ہی مریض کو ہوش اور بھائی کی جان میں جان آگئی۔ فرض اس دماغ کوعطرے دورے اور کمی کے گویرے ہوش آیا، عطرے تکلیف اور گویر

فرض ال دماع کو عطرے دورے اور جی تے لو برے ہوں ایا ، عطرے تطیف اور لو پر ے راحت ہوئی ایسے ہی کج ٹیٹر ھے مقالوں کو قر آن شریف اور اس کے مضاین سے نفرت اور کدورے ہوتی ہے ، اور ان مضامین باطلہ جسے فلسفہ مشطق وغیر دے رضبت اور فرحت ہوتی ہے ،

کدورت ہوتی ہے، اور ان مضامین ہافلہ جیسے فلسفہ منطق وغیرہ سے رغبت اور فرحت ہوتی ہے، قرآن شریف میں بھی شایدای کی طرف اشارہ ہے، جو سیار شاوفر مایا:

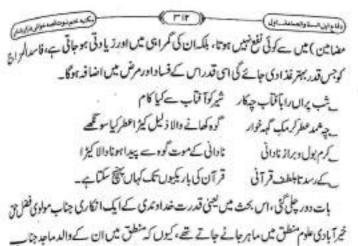
ولقد عدر بداللذاس في هذا القرآن من كل مثل لعلهم يتذكرون. (الزم: ٢٤)

بضلبه كثيرا ويهدى به كثيرا (القرة:٢٦) [قريم]ادرالبة تحقق بم نے بيان كى باؤگوں كے ليے اس قرآن ميں برطال تا كر شيعت ، كري _

[ترجم] گمراہ کرتا ہے انشاس مثال ہے بہتوں کواور ہدایت کرتا ہے اس سے بہتوں کو۔ مجھی تصدید کہ اہل جق اور اہل ہاخل ، اہل ہدایت اور اہل طلالت میں فرق ہوجائے ، قرآن مرجم نہ

الال كاتمثيلات سب حق اور عين بدايت جي مجع المزاج اورسليم الليج اشحف اص (يعني الل العان) جب ان تمثيلات كوسفته جي اوران جي تظر اور تال كرت جي توان كي بدايت جي اور

اخانه اوج اوران تمثیلات (اورمضافین) سے ان کو صراط متنقیم اور حق کارات خوب و این اعجانات اور جن کی روح کا مزاج بالکل فاسداور خراب او چکا ہے ان کوان تمثیلات (اور



مولوی فضل امام صاحب ماہر اور وقت کے گویا اسام تھے، جناب مولوی فضل حق کے بارے میں مولا نارهان على لكيية إلى:

" من في مهر العلي الكراس وقت على مرفضل في تجرآ بادى كى عرباون سسال كافعي) بقام لكعنوّ مولوى ففل حق كوديكها كه حقه توثى كي حالت مي شطرنج بهي كعيلته جائے تقے اورا يك خالب علم افق أمين" (منطق كي مشهور ومعروف كتاب) كادرى ال خو في سعدية عظار مفاين من كماب طالب علم كرة بن تقين بوت جات من ال

(خاكوروه القداز بافي بتدوستان يس ٨٠ ماز لعش حق فيرآ بادى رمتر تم : عبدالشايد خان تومبر ١٩٩٤) منطق اورشطر فح دونوں کی حقیقت پیش عدمت ہے:

(۱) منطق :امام افزالدین رازی (التونی ا<u>ر ۳ ج</u>) کی دصیت؛ (آپ فرمائے ہیں) میں کے

طریق کلامیا ورطرق فلنفه کودیکھاا ورطریق قرآن کوئیمی سمجما تکرییں نے جو قائد وطسسریق قرآن میں دیکھا تھا، وہ مجھے کی طریقہ میں شاماء کیونکہ قرآن کا خطاب تلوب لیمنی دلول ہے ہے وہ مجھانا چاہتا ہے اور مشکلتین (منطق وفلے کے ماہر ایعنی) فلاستہ کا ترطاب عساوم سے ہوتا ہے ، وہ ہرانا عائب إن (فلفه كالفقى معى علم وتحكت اور تقليدي معنى واناكى كارعب والنا) جس سي اللب (يعنى مدمقاش) چپ تو بوجا تا ہے مگر مطمئن نہسيں بوتا۔ (گذا فی اطبقات الثاف الله رائد ال

(FIF) JE-Wandy-Labyre (و که د در بوت فده دولی یاز اریشاول منات شرح مرقات: على مازمولوى فعنل المام بشارح الحقاد على مكتبه شركت علميه ماتان) مواوى مبدالشابدخال لكھتے ہيں: * _{کیک روز علام} فضل حق خیرآ بادی اور مفتی صدر الدین خان طالب علمی کے زمانہ میں سیدیا تیں سرتے ہلے آرے تھے، کرشاہ ولی اللہ خاعدان کے لوگ علوم دینیہ، حدیث، فقہ آتنسیر، وغیر حسا

غرب جانتے ہیں گرمعقولات (عقلی علوم منطق) نہیں جانتے بید دنوں ابھی شاوعبدالعزیز صاحب ہے۔ تی نیں پنچ سے ، کہ شاوصاحب را اُٹھایے آئے اپنے خاوم کو تھم دیا کہ ایک بوریام مجدے باہر صحن

میں ڈال دواور ایک محید کے اندر بچھا دو ، جب فضل حق اور صدر الدین آئیں تو ان کو ویل صحن میں بھادیناءان کے آنے پرشاہ صاحب تشریف لائے اور فرمایا کہ میاں بیق پڑھائے کو تی نہسیں عابتاه البندية في جابنا ہے كه كيم معقوليوں (بعني منطقيوں) كي خرافات ميں گفتگو ۽ وميد دنوں فضل

مَنْ خِرْآبادى ادرصدر الدين الراميدان كمرد تقي أورأبولي يسي صرت كي توثّى ، شاه صاحب ئے نم بایا، کوئی مسئلہ او، طاقت ورپیلواختیار کرواور کمترور جھے دو، گفت گوشروع ہوئی (ہے۔ دونول حنرات) فکست تو کھا گئے کیکن پی فکست دوحانیت سے کھائی مثاوصا حب نے فرما یاتم بیز ترجھو

كة م كوم هول (يعني منطق) ليين آتى ، بم إس كوناقص اوروا بيات بجد كرجبوز ، وكهاب يحراس

غ میں اب ملک درجیوڑاء اب مل ماری قدم بوی کے جاتی ہے۔ (س ۲۵،۵)

نزكيجة إلى: " ثادع بدالرجم صاحب والدما جدشاه و في الله ك خاعدان سے بيد بابركت علم حديث مندوسستان

مُن بِكِيلًا لَمُك مُن صديول يسيم معقولات (يعين منطقي وفلسني علوم) كاوور دوره قعاء بيرشاه صاحب كا ی طبل ہے کہ آئ ملک کا گوٹ گوٹ اور علم ہے معمور ہے، اور ہر داوی سے قال اللہ، قال الرسول مَا الْفِيرِيمُ فِي مِعِدًا تَكِينًا الْحُدِدِي إلِي -

(يا في مندوستان بص م و ارز فضل من خيرة باوي رمترجم: مولا ناحبوالشايد)

نمبر ٢ شظر خج: خَلِنُّ رِبُّ عِبدالقادر جِيلاني رالله يكا فتويُّ:

ے دیے تھے۔۔۔انگے۔ معرت شخ جیلانی دیشنا فرماتے ایں:

" الركي يول على الله المالية المالية

فضیل بن مسلم این والدے روایت کرتے ہیں کہ حضرت علی پڑاتھ جب تعرک دوان سے نظاتو شفر نج کھیلنے والوں کو دیکھاان کے پاس تشریف لے گئے ،اوران کوچ سے دائے تک قید کر دیا افسوس کہ حوالہ۔ یاوند دہا۔

ملاحظه فرمائين جناب احمد دضاخال بريلوي كامذ ہب:

" و دفر ماتے میں کہ جب مجمی میں نے استعانت (ومدوطلب) کی یاخوث بی کہا یک در کیرائش ایک در پکڑمنٹیو طاپکز)" ۔ (ملوظات اعلیٰ دعزت: حصیسوم)

بر بلوی فرب کے علام قلام رسول سعیدی لکھتے ہیں:

" حضرت ابن عماس بین میان کرتے ہیں کدوہ ایک دان رسول الله میا تفایق کے بیجے حالاً ب بینے ہوئے تھے، آپ نے قرما یا اے بیٹے ! جبتم سوال کروتو صرف اللہ سے کروہ اور جب فہمانا طلب کروتو صرف اللہ سے مروطلب کرؤ"۔

هفرت ابودر دافات بیان کرتے ہیں کہ نی سافیقیلے نے فرما یا کہ میرے یا س جر تک بالا اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ مجھے بشارت دی کہ جو تھی آپ کی است میں ہے اس حال میں فوت ہو کہ اس نے شرک نہ کہا ہوں جنت میں داخل ہوجائے گا ، میں نے کہا اگر چہ زناچوری کرتا ہو، کہا اگر چہ زناچوری کرتا ہو"۔ (شرح مسلم: ج اس معدد معیدی ا

المنزعلام معيدي لكصة إلى:

المرف الله في الحرف وجد مرما واجب مي الدويوس الجي عمادات عن اوروعاؤل عن غير الله في طرف عوجه والاس في مشركول ساكام كيا" - (تغير تبيان القرآن بن ٥ ص ٨١١)

غادشین! آپ نے مولوی فضل حق خیرآ باوی کا حقداور شطرنج اور پھر جناب احمد رضاخال ہر بلوی اور اس کا غدیب پڑھا، فیصلہ فرما تھیں کہ بید ندکورہ دونوں حضرات کیے ہیں؟

> معلوم ہے حینو ! ال حن کی حقیقت خاہر ٹال رنگ و ہوہے باطن سڑے ہوئے ہیں ماہان معارف رضا کراچی کے سر پرست پروفیسر مسعود احمد کیکھتے ہیں:

''فاضل (احدر ضاخال) بریلوی اسپیز عبد کے جلیل القدر عالم بھے گرطمی طنوں میں (ان کا) اب تک سی تعادف نہ کرایا جاسکا ، جدید تعلیم یافتہ طبقہ تو بڑی صد تک بالگل نابلد (عادا قد ۔) ہے، چنا نچا کے کبل میں جہاں بیراقم (مسعود) موجود تھا ایک فاصل نے فرمایا کہ'' مولا نا احدر ضاخال کے بیرو (مانے والے) تو زیاد و ترجائل ہیں، گویا آپ جا بلول کے فیش واستے''۔

(ترك موالات عن ٥٥ يروفيرمسعودصاحب)

الطيفه:

دفل میں ایک ثنا حرصرت بیدل گزرے ہیں، وہ اپٹی زندگی کے واقعات میں لکھتے ہیں: ''ایک دفعہ میں بر فی کا پاگل فاند دیکھتے گیا کہ ایک صاحب وہاں ساف سخم الباس پہنے ایک چوٹرے پر جیلے تنے، دیکھنے میں مہذب اور معزز معلوم ہوتے تنے، میں نے اس نیال سے کہ بیا 'کھے کے کوئی افیر ہوں گے، بڑے اوب سے سمام کیا، مگرانہوں نے جواب دیے کے بجائے اپتا رق بھیم لیا، میں مجماعکن ہے آ واب سے کوتائی ہوئی ہو، میں نے دوسری طرف ہو کر پھر آ واب



اہے۔ جناب احدرضا خال ہر بلوی نے : شاوتھدا سامیل شہید پر کمیا کیاظلم و تم کیے۔ علاحظے فرما نمیں جناب احدرضا خال صاحب فرماتے ہیں :

"امام طائف فی نام بالغیر محض تغییهٔ مانا حقیقهٔ اس کامذیب جواز دتو می ہے۔ (کمن السور ، ص ۹ ۱۸ از جناب احمد رضاخان) است الله علی الکلهٔ بین ۔ مطلب بیرکرشاه صاحب صرف ؤ رکی اوجہ سے طاہری طور جموٹ پر خدا کی قدرت مانیا ہے جیمنہ اس کا غذیب بیرے کہ خدا انعالی (معاد اللہ) جموٹ بول ہے۔

جناب احررضاخال دومری جگر تھنے ہیں: "ادراب تم نے گذب الجھ کوزیر قدرت مانا تو عقسالا برفیر میں احمال کذب ہوای درا پر کرفراٹھ چین دلائے کہ الشاقعائی جھوٹ ہوئے پر قادر ہے ، تکرید بھی بولانہ ہوئے ، اس چین کافرائیگ

فلاصه وتشريح:

ر بلوی جاعت کامام جناب احدرضاخال صاحب قرماتے بی:

" بہتم نے جھوٹ پر خدا کی قدرت سائی تو عقلہ خدا کی ہر بات میں جھوٹ کا فیک بیدا ہوا، اگر بالفرض اللہ تعالی کی بات سے بھین والائے کہ اللہ تعالیٰ جھوٹ ہوئے پر تا در ہے، مگر ہون نہسیں اور نہ بولے ہاں بھین والائے کا بھی کوئی بھر وسٹیس کیونکہ سے بھین دانا نا بھی اللہ کی بات سے ایک بات ہوگی، ہوسکتا ہے کہ چھوٹ کی وجہ سے کی گئی ہو، چھر کمی طرح ہم بھین کرسکیس کہ جو بھوٹ ہوئے پر تا در ہے وہ جھوٹ نہ ہوئے"۔

اس عبارت میں خان صاحب بالکل صاف طور پر ظاہر ہو گئے ہیں ، بقول شخص "ان میں یہ مرض بھی تھا کہ اپنے مخالفین کی عبارات کا اپنی طرف سے معنی اور مطلب بنا کران پرسو نیتے تھے ، کہ دیکھوفلاں نے بیکھاہے ، اور فلال نے بیکہائے ''۔

: 19:

ا گر قدرت کی تخریج کہی ہے جو جناب احمد رضاخاں نے بیان کی ہے، تو بھر اللہ تعالیٰ کی اس قدرت کی تشریح کیا ہوگی جس میں حضور مان تھیتے اور صحابہ کو خطاب ہے ارشاد فر مایا:

لُوْلَا كَتُبَهِ مِنَ اللهِ سَبَقَ لَمُسَّكُمُ فِيمَا أَعَلَّاكُمُ عَلَىٰ الْمُعَظِيمُ (الانطال: ١٨٠) [ترجم] الربيل عظم المعامون ويا توجه يحقم في الإعمال كا وجد عذاب الانا-

سی خوبدائتی محدث و بلوی در فیند کلیستے ہیں : '' می سلم بروایت عمر بن خطاب ویکٹو منقول ہے کہ انہوں نے فرمایا جب انشانیائی نے ہدر کے دان کفار کو گئست دی اور مشرکوں کے ستر آ دی مارے سے عاور ستر آ دی آئے ہے وہے تو حضورا کرم ر بھی مشورہ فرمایا۔۔۔ بی نے حرض کیا۔۔۔ بیرکادائے یہ بے کہ اُنیس آن کردیا ہے یا ۔۔ آپ نے ان سے فدیہ لے لیا۔۔۔ چردوسر سے دان جب بیں حضور مان ایجا کی خدمت میں ماخر دوانو دیکھا کہ حضور مان کا بھی تھریف فرما ایس اور حضرت ابو بکر صدیق بی جھڑآپ کے آرب ایس، اورودنو ل روزے ایس۔۔ حضور مان کی بھی نے فرما یا کہ ہم ایس و حب سے دورے ایس کہ تمہارے یا دول ہان ہے فی میانے کے سلسلے میں باعث میرے آگے اس دوخت سے قریب خارب کا

م المراحة المراحة المراحة المراحة المراحة المراحة المراحة المراحم يعداب الراحة المراحة المراحة المراحة المراحة الموات ندياتا "مراحة المنوة في المراحة الم

قاريين:

الله تعالی نے جوعذاب حضور سخ تاہیم پر ظاہر قرمایا: کیا اس عذاب کونازل کرنے کا آدرت الله تعالی کونتی یا نیس؟ الله تعالی کونازل کرنے کی بھی قدرت تھی اور نہ نازل کرنے کی تھی آدرت تھی ، وونوں قدر تیم تھیں۔

پس جناب احمد رضاخاں کے قانون اور قاعدے کے تحت جوادی بیان ہواہے، ہوسکتاب (معاذ اللہ) کہ اللہ تعالی خدکورہ عذاب کس وقت ناز ل قر مادیں ، کیونکہ جناب احمد رضاخاں کے نزو بیک قدرت وقل ہے، جس سے عمل کاظہور لازمی ہوراور جس کا صدور بھیٹی ہو، ووقدرت کیا ہے جس کا صدور نہ ہو جیسا کہ اس نے کہا'' پھر کونساؤر بعیدا وروثوق رہا جس کے مب عمل قیما کرسکے میں جوقدرت الیما میں تھاوا تھے نہ ہو'' ر

دوسری مثال:

ارشاد باری تعالی ہے:

إِذْلَّاكَةُ فُلْكَ ضِعُفَ الْحَيْوةِ وَضِعْفَ الْمَهَابِ. (١/١٢) (٥٥)

(سکب عنم نیون اصد خواش باز اریشه او (يفاع عِن السندوالمساعة ... اول [ترجمه] اگرآپ ایسا کرتے تو اس وقت ہم آپ کو چکھاتے دو گناعذاب دنیا میں دو گناعذاب " اس مے حضور مرابط اللہ کی مظمت کا پید جاتا ہے ، کیونکہ جٹنا کوئی زیادہ عزیز ہوتا ہے ، اتناہی اس کی معولى معمولى نغوش نا قابل برواشت موتى ب" - (شيامالقرآن: ٢٥ص ٢٤١مراز وركرم شاه) اس آیت کریمه ش الله تعالی کی طرف سے عذاب وسینے کی دھمکی اور قدرت بسیان کی گئی ے،اگرانشہ تعالیٰ کوعذاب نازل کرنے کی قدرت بنقی تو پھراس عذاب کی دشکی قر آن مجید میں کیوں بیان قرماتی؟ پس جناب احمد رضاخال ہر ملوی کے عقیدہ کے مطابق جیسا کہ اس نے او پر کہا ہے بیجنی ' اورائے تم نے کذب الی (یعنی عذاب الی) کوزیر قدرت مانا توعقلاً ہرخرمسیں امثال كذب (لینی برخرش مذاب كاشك) اواب،" پر كون از ربیدو و ق رباجس كے سب عش يقين كريح كديية جو(عذاب) قدرت اللي بين تفاوا تع ندوا" ـ تىرىمثال: ارشادیاری تعالی ہے: وكأن الإنسان عجولا. (امرائل:١١)

[ترجمه] اورانسان بهت جلدبازے۔

"ابام ملم [وافيل] في معرت الوجرية [والد] عدوايت كياب وكرد ول الله وأفيال في فرما يا: اے اند امحم صرف بشر ب بشركى طرح خضب ناك بوتاب ، اور بنى تجھ ت بيج ب حكرتا مول اورتواس عبد کے خلاف ندکرنا، کدیں جس مومی کو بھی اذریت دوں پایرا کیوں۔۔۔ تواس چیز کوئل کے گناموں کا کفار و کروے۔۔۔انچ "۔ (تبیان انقرآن: ج م ۱۵۵ رازسعیدی)

هَا وَهُونِ إِنَّهَامَ انْبِياء كرام وبيها، عمو أاور حضور رين خصوصاً فلط بات كني يرقدوت وكلت بين یا تیں اگر کھوکرٹیس رکھتے تو چروواٹسان شہوئے واور جب انسان شہوئے تی بھی شہوئے كيونك بريلوي جماعت كيمفتى احمر يارخال لكيمة إلىا:

انبان بوادرند فورت _ (جاء الحق: ص ۱۷۱) جب سب نبی انسان ہوئے اور ال شن غلط بات کہنے کی قدرت نبیس ہے تو مجرور رکافار انسانی مخلوق پرانشدتھالی کی طرف سے (معاقرانلہ) زیادتی ہوئی مطلب سے کما گردومرسطالمان كوغلط بات كينج بعني ان كوجھوٹ پر قدرت ندہوتی تو وہ بے چارے عذاب سے فاُ جائے۔ تدرت موتی شرجموت بولنے ، اور شاراب کے متحق ہوتے ، ای طرح تمام انبیاء کرام دور اعد غلط بات كيني كى الله في قدرت ركمي بي تو چرجناب احمد رضاخال بريلوى كة والاي عقیدہ کےمطابق کیا بحروسہ اوریقین ہے کہ انبیاء کرام بہائنا (معاذ اللہ فم معاذ اللہ) مجربیز بولیں، جب ان کا جھوٹ بولنا جناب احمد رضا خال کے قانون اور عظم اور عقیدہ نے جیت کررا تو پجر کیے بھین کیا جائے کہ (معاذاللہ) وین اسلام سچاند ہب ہے، یا جھوٹا ڈ ہب ہے، اتر رہا خال کے قانون اور عقیدہ نے جب کذب انبیاء کوزیر قدرت مانا تو عقلاً (ان کی) ہر فیرسین جوث کا شک بوائی، ہم کونساؤر اید واُو ق رہاجس کے سب مقل بھین کرے کہ جو (جون) قدرت انبياء ش تفاء داقع نه بوا؟ يول كهول كه بجاو درست سب يج ب اوركيا كهول فقا داہ خفرت دکیجہ کی کند زہنی آپ کی خوب ہوگ مہتروں میں قدر دانی آپ ک سجان الله! كما خداكي قدرواني ب،قربان جائية اليے حضرات كے جس كواس كي جي فرقيا كرام كيا كتية إلى اوراس كاانجام كيا فكركا_

"جنکام زیدکی قدرت میں ہے دوہرا ہرگز اس پر جزم (پنفتہ بھین) جسیس کرسکا کہ دہ مگی اسے ۔ کر سے گا۔۔۔زید خم کھائے کہ میں اس سال ہرگز سنرنہ کروں گا، تا ہم دوہرا اگرصد تی زیدگا کہا كر تجويث كي وجهة عنصا درجو في جواً _ (سينن السورج بش)٢)

جناب احدد ضاخال بينتانا جاسية إن كرجس طرح احدد ضاجهوت بولتے يرقدوت ركست

ہے تو دوسرا آ دی جرگزیقین نبیس کرسکتا کہ جناب احمد رضاخال نے بھی کچ بولا ہو وشٹا احمد رض خال نے حریمن شریقین سے علماء وارا اُحلوم دیویٹر کے حسنداف من محدوث کفر کا فتو کی لیاء اب اگر ال أَوْنَى بِراحِد رضا خال كى جماعت تتم كھائے كه واقعی جارے امام نے ایس ای كسیا ہے ق

تفخندوں کے نزد کیا احمد رضا خال کی جماعت ہلکی ہے وقعت تغیرے گی، وجہ کیاو تل کہ فیب کا عل جماعت کومعلوم نبیس که جناب احد رضا خال کافتو کی بچاہی ہو۔

اب بریلوی جماعت نے جھوٹ بولنے پراحمد رضاخاں کی قدرت مانی تو عقلاً (اس کی) ہر بات من جموث كا فنك بواش ، ربى بد بات كه احمر رضاخال كى بات يقين ولائ كه احمر رضا

فال جوٹ بولنے پر قادر ہے گر تہ بھی بولانہ بولے ، (احدرضاخاں) کے اس یقین پر بھی کوئی را فیس کے (انہوں نے علماء دار العلوم کے خلاف کفر کا جوفق کی حاصل کیا دافعی ہے ہو؟ کیونک) عقلاً منکن کرجموث کی وجہ سے صادر بھوا ہو ، اللہ مجھے معاقب فریائے۔

مصمت کی تجارت ہوتی ہے تیہ خانوں میں ناموں کے سودے بھتے ہیں قلدیس کے بادہ خانوں میں جب فیرت عی افد گئ خالب کیا کی کا گل کرے کو فَی

ماک والے والے کی الیات کاہر موکی چاند پر خاک والے سے چاند کا تو کیا خصان بین عہدہ برآئی کی آمید مد تھی تاچار یہ وطیرہ اختیار کیا اور یوں ایٹ جوہر انگلے

[٢] محيا واقعي انسان كي طرح الله تعالى ايني دي يوني خرك علان أريم

54

جناب احدرضاخال بريلوى لكين إلى:

''بذیان اول امام دیابید (شاوانعیل شهید [دیائید] کی اول بے بودگی بیک) اگر کذب الی افال بور اور محال پرخدا کو قدرت نیس تو اللہ تعالی جوٹ بولئے پر قادر ند ہوگا، حالاتک اکثر آدئی آئ قادر جی تو آدی کی قدرت اللہ کی قدرت سے بڑھگئی، بیکال ہے، تو واجب کساس کا جمعت بالا

جناب احمد رضاخال مذكور ومرادت كے جواب بس لكست إلى:

"عبال مجى دوجيزي بين: ايك: كذب السائى ووقدرت انسائى بير، بازب ، اورقدرت دبائى بىر، بازب ، اورقدرت دبائى بى حقيقة دوم: كذب ربائى اس پرندقدرت انسائى شقدرت دبائى تو انسان كى قدرت كى بات مى معاذ الشعولى بيمانه كى قدرت سے بڑھ كئ" _ (سلن السوح: مى ۴،۴۴ مران احرر خانان اور اشاعت ، وسلام الى منت و بمناعت وقاعت واقعى برلى بى جي كرشائع موا)

ا حاصة عوا المحرود الماست و بقامت و المحاجة التي يري بين يب رحان و و المحافظ المحروث المحادث المحادث المحروث المحروث

المرابع المرا

ول المهامات من المراجع المراج

رنان كاصدق كذب تفرايمان جو يكف ب سباسى كايند اكيا اوراى كي قدرت سے واقع موتا ب (سين السوح: ١٣٥٠ مارد اخر رضاخان)

فقرتيمره:

اجدر دخاخاں کی ندگورہ بالاتحریر کے مطابق جب اللہ تعانی کی انسان سے جموعہ بلوائے کا ادادہ فرما تا ہے توجب تک وہ جموث اللہ کی قدرت اور اس کے ارادہ اور علم میں ندہوتو وہ کیے انسان سے جموعہ بلوا تا ہے؟ جب انسان کے جموعہ بلوائے پراللہ کی قدرت ٹابت تو باتی کون سے جھڑے کی بات دہ گئی ،قرآن مجید ہیں ہے:

اللهُ هُذَا الله والمعرِّدُ وَ إِنْ هُذَا اللَّهِ قَوْلُ الْمَتَّمِ (الدرُّ:٢٥،٢٣)

[زلر] پرتودی جادہ ہے انگوں سے سیکھا۔ پینیس محرآ دی کا گلام۔ مفتی احمہ یارخال مجراتی لکھتے ہیں:

سخیل اسب که ولید (بن مغیره) خود محی اسپنه کواس بگواس می جهونا مجمتنا نعت ، کیونکه حضو دانور این مینوی کم معظمت تک رب اور مکه معظمه بین نه جاد وگر شف نه و پال جاد و کاز در تقار بجرحضو را نور نیک سنه جاد دستگهاا در کبال سے سیکھا، کب سیکھا، ان باتوں پر خوداس کا خمیر احت کرتا تھا"۔ (نوراهم قان آن الهراهم قان آن الهراه و الموراهم قان آن الهراهم قان آن الهراهم قان آن الهراهم قان آن الهراه الم القال قليان النور فرما تكيل جو بجي مجموت اور الزام ولهيد بمن مغيره في بيكا وي مجموت اورالزام المرا

عادین و روز با برایاب این جو یکی ولید نے کہاوتی کچھاللہ تعالی نے فرمایا: تعالی نے قرآن مجید میں و ہرایا ہے، ایعنی جو یکھ ولید نے کہاوتی کچھاللہ تعالی نے فرمایا:

نیز جناب احمد رضاخاں کے نذکورہ بالافر مان یعنی ''انسان کا صدق گذب مب ای کا پیدا کہا ہوا ہے'' سے خابت ہوا کہ جو کچھ دلید بن مغیرہ نے کہا اس کے دماغ میں وہ مب کچھ اللہ قابا

ہوا ہے ہے ہیں۔ روست میں ہوائے۔ ڈالا یو اللہ تعالیٰ کا اس جموٹ یا بکواس پر دلید بن مغیرہ سے پہلے قا در ہونا خابت ہوا۔ (العب؛ باللہ) واللہ اعلم مزید تفسیلات آ مے لما حظ قرما تیں۔

مفات بارى تعالى كى مختسر حقيقت:

الله تعالی کی چکیرصفات الیمی بین جوانسانی صفات سے ملتی جلتی بیس اور پیکیرصفات الیمی بین مناف مناسب ملت بدون

انسانی صفات نے نیس کمتی ۔ شلاآ: انسان سوتا ہے اور اللہ تعالی نیس سوتے ، انسان کھاتا ہیتا ہے اور اللہ تعالیٰ کھائے ہینے سے

انسان سوتا ہے اور الشداعال ایس سوئے ، انسان کھاتا بیتا ہے اور الشد بعال کھائے بیتے ہے پاک ہے ، انسان کے ساتھ مشرور تی گلی ہوئی ایس گر اللہ تعالی ضرور توں سے بے نسبازے ، انسان شادی ، بیاہ ، نکاح سب مجھ کرتا ہے لیکن اللہ تعالی ان تمام چیزوں سے پاک ہے ،گر چھ مفات ایک جیسی جی مثلاً:

انسان دیجھا ہے اللہ کے دکھائے سے اور اللہ تعالی اپنی قدرت سے دیجھا ہے ، جواسس کا شان کے لائق ہے۔ انسان سٹا ہے اللہ تعالی کے سٹانے سے تکر اللہ تعالی سٹا ہے اپنی قدرت سے ، جیساسٹنا اس کی شان کے لائق ہے۔ انسان جانا ہے اللہ تعالیٰ کے بتائے اور کھائے ۔ تکر اللہ تعالی اپنی ڈائی علم سے جانتا ہے۔ انسان یول ہے اور بات کرتا ہے ، اللہ تعدالی کا دک جوئی قدرت اور خاقت سے اور اس کے سکھائے سے تکر اللہ تعالیٰ کلام کرتا ہے اپنی قدرت ۔

جواس کی شان کے لائق ہے۔

الدُتعالى كي صفت كلام:

معزل اور اہل سنت کا اللہ تعالیٰ کی ہاتی صفات کے علاوہ صفت کلام میں بھی شدید انتقلاف ہواہ جس سے '' قرآن'' مخلوق ہے کا مسئلہ کھڑا ہوا ، اور اسام احمد بن صنبل دریشے کے جیل میں جانا پڑا

-2266

چانچ شرح عقائد بل مذکور ب:

والمعتزلة لها لمريمكنهم انكار كونه تعالى متكلماً ذهبوا الى انه متكلم والمعتزلة لها لمريمكنهم انكار كونه تعالى متكلماً ذهبوا الى انه متكلم معنى ايجاد الاصوات والحروف في محالها، او ايجاد اشكال الكتابة في اللوح المحفوظ وان لمريقر، على اختلاف بينهم وانت خبير بأن المتحرك من قامت به الحركته لامن ... اوجدها وإلا ليصح اتصاف البارى بالاعراض المخلوقة له تعالى والله تعالى عن ذلك علواً كبيراً.

(شرح المطائد تونسلي: ٢٣٨ مالنا شرسيد تميني كراجي)

[7.5...] اور معتزل کے لیے جب اللہ تعالی کے پینے موسے کا انگار مکن نہ ہوسکا تو وہ اس بات کی طرف کے کہ اللہ تعالی تروف واصوات کو ان کے اپنے اسے بھی بھی میں موجود کرنے یا اشکال کیابت کو لوج محفوظ میں موجود کرنے معتی میں مشکل ہے اگر چاہے پڑھائیں گیا ہیں مسئلمان کے درمیان اللہ تھی اور آپ کو ایسی طرح معلوم ہوگا کہ متحرک وہ ہے ہو۔ جس کے ساتھ ویک تا گائی ہو، نہ کہ وہ فضی جو ترکت کا موجد ہو، ورنہ باری تعالی کا ان اعراض کے ساتھ بھی مشعف ہوتا الزم آئے گا جو اس کی کافوق میں اور اللہ تعالی اس سے بہت ہی باندو بالاتر ہے۔

كتفرغلامه تشريح:

خطم بین بات کرنے والا ہمعتز لہ کہتے ہیں الشرتعالی کے پینطم ہونے کا مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالی حروف ادرآ داز کوان کے اپنے اپنے شیکانوں میں مشالاً طور یا تجرؤ موکی میں موجود کر ' نیا میں

:4

(يقاع بال مساولات بال مِنَ الشَّجَرُةِ أَنْ يُحُوِّسِ إِنِّي أَنَا لِللَّهُ رَبِّ الْعَالَبِينَ (الْقُص: ٣٠)

یا کام کے حروف ان کے محل مثلاً اسان جبر تکل یالسان نجی بی می موجود کردیئے۔

معزل کی بیتاویل یا تشریح قاعدہ لغت کے خلاف ہے، ای طرح منظم وہی ہوگا، جرمزیہ كام ے متصف ہوند كدوہ جود وسرول عن اليجاد كرے ، اس كو يشكل نبيل كہتے ، پس مذكورہ يحظ ے بیٹایت ہوگیا کداللہ تعالی بھی معظم بعنی بات کرنے والاحرا پی شان کے لائق اورازان می

إقْرَأْ بِشجِرَ رِبِّكَ الَّذِيثُ خَلَقَ. (الأَلْ:١)

[ترجم] إدهائ رب كام ع جم في بداكيا.

يرسب سے پنجلی واقع ہے، فرشتے نے آ کر کہا، پڑھآپ مانٹائیٹی نے فرمایا، میں آوچ حاہوا

فیں بول افر شنے نے آپ مالٹائیلم کو پکڑ کرزورے بھینچا ماک طرح تمن مرتبہ ہوا۔

يبال موال بيب كه جرئيل امن ني مجى يزهااور حضور ما يُفاتين بين يزها ، كما الله تعالى

نے بھی اپنی شان کے لاکن پڑھا، جس طرح معزز لہ کہتے ہیں، کہ جرنکل میں آوازیا حروث کے موجود لین ایجاد یا پیدا کردیئے ،اگرانڈ تعالی نے بھی اپنی شان کے لائق پڑھا، تو بھرائڈ تعالی

ے کالم کا صادر ہونا لیمن اپنی شان کے لائق بات کرنا شاہت ہوا، اگر ایسانیس تو پھروی معزلہ والى بات سيح بوكى.

مثال___[۲]

فَقَالُ اتَارَبُّكُمُ الْأَعْلِينَ (التَّرِعْت:٣٣)

- [<u>ترتمر] (لیخن (مو</u>لن نے کہا) تم سب کارب شل بی جول۔

كاطب يعنى سائے والے سے واقعہ كے خلاف بات كرسكا ب، تواللہ تعانى كويي قدر سے كول عاصل فیل کدوہ فرشتہ یا نبی کے سامنے ایسی بات کر سکے۔

قدرت في تشريح:

ولايخرج عن علمه قدرته شيئ لان الجهل بالبعض والعجز عن البعض نقص وافتقال الى مخصص مع ان النصوص القطعية نأطقة بعبوم العلم وشمول (sight disease spice and وفاع إبل البية والصاعة الل القدرةفهوبكل شيعليم وعلى كل شين قديرٌ لا كما يزعم فلاسفة من العر يعلم الجزئيات ولا يقدر على اكثر من واحد، والدهرية اله لا يعلم ذاته يعسد ... والنظام انه لايقدر على خلق الجهل والقبح . والبلغي انه لا يقدر على من مقدور العبدوعامة المعتزلة انهلا يقدر على نفس مقدور العيس (شرح العقائد نسفي: تحت العنوان ولا يخرج عن علمه وقد تنشل اور کوئی بھی شے اس کے ملم اور اس کی قدرت ہے با ہر نیس کیونک بعض چیز وال سے جاتل ہوا انزاز

جا نااور بعض چیزوں سے عاج ہونا لینی قدرت ندر کھنا گفت ہے، اور دوسرے کی طرف کا قاہما لازم ہے،علاوہ اس کے آیات قرآنیا اس کے علم وقدرت کے عام ہونے کا اعلان کر رہی ہیں، لی

وه برشے كاعلم ركين والاءاور برشے برقدرت والا ب،ايمانيس جيسا كرف المامذ كتے إلى كي جزئيات يعنى چيونى جيونى جيزول كوثين جاناا درنده وايك ئزائد يرقدرت دكحتاب ادرميس

كدوبريكيتي لدووائي ذات كونيس جائزاء اورجيسا كدفقام كهتاب كدوه جمل اورقع كريوا كرنے پر قادر فيس اور جيما كو بنى نے كہا كروہ بندے كے مقدور كے حتل پر قادر فيس ب اور جيما

كه عام متر لد كهني بين كده والبعيشاس جيزير قاور فيس جو بنده كامقدور ب__ مذکورہ عبارت میں یائج گروہوں کارد ہے:

 ا) قلاسفہ کہتے ہیں کہ اللہ تعالی کو جزئیات کاعلم نہیں ، مثلاً انسان ہے اس کا تو علم ہے ہگر اس کے اعمد بیاس ہے ہونے والی روز انہ کی چھوٹی چیوٹی چیز وں اور کاموں کاعلم خداتع اللّٰ کا

مہیں، وہ اس لیے کہ ان میں تبدیلی ہوتی رہتی ہے، اگر خدا کے علم میں بھی تبدیلی ہوتی رہاؤ۔ تعص ہے، کیونکہ جس طرح اس کی ذات میں تبدیلی نہیں ای طرح اس کی صفات میں مجانبہ کی

۴) و ہر میں کہتے ایس کہاللہ تعالی ایٹی ذات کوئیں جانا۔

۳) حبیبا که نظام ہے،اس کا نام ابراہیم بن سیار معتز لی ہے، یہ کہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ جمل ام جے یعنی برائی کو پیدا کرنے پر قادر نیس_ رور المساعد الله المساعد المسلمة المس

_____ إِنَّ لِفَاةَ بِمَنَا تَغْمَلُونَ بَصِيلِرٌّ (البقره:١١٠) [ترجم]بِ فِك اللهُ تعالَى تمهارے الله الكونوب و مجدرہاہے۔ وَلَانَهُ بَصِينٌ مِنْ مَنَا تَغْمَلُونَ (الله المره: ١٤)

[7 جمر] دراللہ دیکھتاہے جو پکھ دو کرتے ہیں۔ خیال دے کہ انسان گائی دیتا اور گائی سٹنا بھی ہے اور گاٹا گا تا اور سٹنا بھی ہے، یہ تمام کے تمام

کام یان جیے اور برائی کے کام بیں ، کیا اللہ تعالی انسان کی طرح نیس سنا؟ سنا ہے بلکہ انسان کانبت بہت بہتر سنا ہے ، لیکن باوجود بہتر سننے کے بیستا اللہ تعالیٰ کے لیے برائی نیس ہاور انسان کے لیے برائی علی برائی ہے۔

انسان ویکھتا ہے، انسان برائی کوبھی ویکھتا ہے، اور انسان کے لیے برائی ویکھنا گناہ کے کام ٹل ایک انسان کو دوسرے انسان کی شرم گاہ ویکھنامنع اور گناہ ہے، ای طرح مورشمی ہوئی آؤ کیا لیک برائی کی چیزیں اللہ تعالی سے چیسی ہوئی ہیں؟ ہرگز ہرگز نہیں ، بیددیکھنا اللہ تعالیٰ کے لیے کوئی

پالُنگاب-تثي<u>ء:</u> سينج<u>:</u>

(الله على المعدولة والموساعة الله انسان کی طرح برائی کی چیزی دیکھنے کی بھی اللہ تعالی کو قدرت حاصل بکدیم تر حاصل اللہ الاہ نے کی بھی قدرت حاصل ، انسان کے لیے برائی تحراط تعالی برائی سے پاک وصاف اوران ا ہے بہتر اور تکمل قدرت حاصل۔ (٢) قرآن مجيد ش ب إِنَّ اللَّهُ لَا يَظْلِمُ مِثْقًالٌ ذَرُّةٍ (السَّاءَ:٣٠) [ترجمه] ب فنك الله تعالى أيك ذره برابر للم فيس كرتا-بريلوي جماعت كامام جناب احمدرضاخال لكيمة بي: " الى سنت و جماعت كالبيماع تعلى قائم اواك بارى تعالى سے ظلم مكن فيس اشر ح فقدا كم ين بيد. "لا يوصف الله تعالى بالقدرة على الظلم لأن المحال لا يدخل تحت القدرة" [ترجر]بارى تعالى كوظم يرقادرندكها جائة كاكد عال زيرقدرت فيس آتا (سطن السيوع:ص ١٥،١٥٠) سِحان الله کیما پیارافتویٰ ہے؟ جس چیز پرخدا تعالیٰ کوقدرت نیس وه کام انسان سے کیے کرائے گا، مثلاً ایک انسان دومرے انسان کا گلد د ہا کراً ہے مار دیتا ہے، اور اس کا پیفل ظلم کہلا تا ہے، تمراللہ تعالی ایا تسلم كرت توظم بين، جب الله تعالى كم تمام كام بركيس جو يحدوه كرے مالك هيتى ب،اے سب اختیار ہے تو چربیکول کرکہا جائے گا کہ (معاذ اللہ) وہ ظالم ہے، ہال قدرت ب-ملاحقة مائي كالمكياب؟ اولاً: ظلم كم معنى بين مى دومرے كى ملك بين وخل دينا، اور تصرف يعنى اختيادات استعال كرناءايينه حاكم كي خلاف ورزي كرناءالله تعالى پرظلم كالفظ ب صادق آسكاب، ب یندوں یااس کی دوسری تلوق میں ہے کوئی چیز اس کی ملک سے خارج اور باہر ہو یعنی کی جناله ما لک نه بو یاال پر کوئی زبردست طاقت محکران بو، برایک فض جانتا ب کهانسان ابْنَاالْاً المال المالية روں میں جس طرح جا ہے تصرف کرے بیٹی اختیارات استعال کرے مثلاً کیڑا بھاڑوے، جردن میں جس طرح جا ہے تصرف کرے بیٹی اختیارات استعال کرے مثلاً کیڑا بھاڑوے، ہے۔ ہی جن جلادے یا کسی کودیدے واب ظلم پرخدا تعالی کوقدرت حاصل ہونے یانہونے کے فانعا: بورى كا خات الى پرمتنق ب، اگرآب نے بلاوج كمى كو چلتے چلتے تيمرامارديا توجو بھی دیکھے یائے گاوہ بھی کہے گا کہ آپ نے میظلم کیا اگر یہی فعل اللہ تعالی کریں تو اس کا نام ظلم نیں، کیونکہ بلاجرم سابق وہ بچول کوکن کن بتاریول اور بلاؤں میں جٹلا کرر ہاہے، بالأحسنسروہ مرجاتے ہیں، کی بارہم مشاہدہ کرتے ہیں کہ حیوانوں اور بچوں اور مجنونوں کو خدا تعالی طـــــرح لمرح کی مصائب اور تکالیف میں جٹلا کرتا ہے ، حالا تک سیہ بالکل ہے گنا واور بے قصور ہوتے ہیں، تمام جانوروں کے لیے تھم دیا کہ تم ان کو بلا جرم سابق ڈیج کرو، پیکا ی کھاؤ، اور خاک بسر فقيرون كوكلا وّاورانعام پاؤ،ان جانو رول نے كيا كناه كيا ہے، لين جوفعل خدا تعب الى كرے وہ کلیک اور ہم کریں وہ ظلم ہے۔ الله أو و مع يمي باكتان عن زلزلد آيا اور بزارون انسان زين عن دب كرم ك، ادر تشمیرے شیر مظفر آباد میں اسکول کی ایک عمارت تباہ ہونے کی وجہ سے پیکٹروں بیجے اور پچیاں ال الدارة كے فيجے دب كرم كئيں اليكن كو كي شخص بھى فيبيں كہتا كہ بيظم ہے؟ اوراس كے برنكس اگر کوئی پاکستان پرحملہ کے بہانے ہے ای اسکول کی شارت پر بم گرا تاتو پوری و نیایش کبرام کے جاتا، كەربەئتتانى قلم ب-ایک ہامل اوروہ ہے تلم، اورایک ہاں تللم کی شل، جیسے اسکول کی مخارت کی مثال سے عَا برب میں اصل ظام ہے، وہ ہے انسانوں کے لیے، اور اس کی شل اللہ تعالیٰ کے لیے بعن جس بخر پانسان قادر ہے آس کی مثل پرانڈ تعالی انسانوں سے بہتر اور زیادہ قادر ہے۔(وانشاعم)

(۲) قرآن مجيد ش ۽:

ومن اصدق من الله حديثاً. (النام: ٨٤)

[ترجمه] اوركون بيش كى بات الله سعاز ياده ميكى مور

بریلوی براعت کے علامہ غلام رسول معیدی اس آیت کے تحت لکھتے ہیں:

''الله اتعالی کا کذب منتخع بالذات ب، (میعنی قدرت بی نیس) - امام فخر الدین کله بین کررازی لکیج بیں : اوراس کے کتام بیس کذب اور خلف (خلاف کرنا) - محال ب، (میعنی قدرت ق نیس)" (تغییر تبیان القرآن : ن میم کرد س)

"هيقت کيا ہے؟

(تبيان القرآن: ٢٥٠ ص ١٠٠٠ ماز عام سعيالاً)

Sidly physical subject 46.

ازل بیں فرحون تھائی نہیں ،لیکن اللہ تعالی فر ہا تاہے کی فرعون نے معصیت کی ،پیدا ہوئے کے بعد فرعون کیے معصیت نہ کرتا۔

وَعَضَى أَدَّهُ رَبَّهُ فَغُولِي (ط:١٢١)

[ترجم] آدم في الميدب كافر ماني كي ليل وه بدراه جو كار

معرت الوجريرة بيان فرمات بين كرسول الله ما ينج في قرمايا:

حضرت آوم اور حضرت موکل عظامین ان کوب کے سامنے میادی ہوا، یک حضرت آدم حضرت موکی پر خالب آگئے، حضرت آدم عظام کیا، آپ کوسطوم ہے کاللہ تعالی میری بیدائش سے آنا (Complete Speed of the Complete Speed of th نے آیت پڑی ہے، وعصی ادمریه فغوی (ط:۱۲۱) اور آدم نے اپنے رب کی معسيت كى پس ده بے راو ہو گئے ، حضرت موئ البانا أن اخترت آدم نے كہا كيا آپ مجھاں مل پر ملامت کردہ میں جس کوانشہ تعالیٰ نے مجھے پیدا کرنے سے جالیس سال پہلے لگے وبإتفار _ التيرتيان القرآن: ١٥٥ ص ٩٩٨،٩٩٤) غلاصه بحث بیکه: جو پچےرب تعالی فرما تاہے وہی ہوتا ہے ماس کے خلاف ہوتی نبیس سکتا جب وہ اسے حکم کے طاف كرنا اى نيس تويد كيمي يده عليه كاكداس كوكذب برقددت ب يانيس ب-ان ان اندار برقدرت بحث بنيس بكرالله تعالى كوكذب برقدرت ب ياتيس باور كذب فقع بي يانيس؟ مارى بات صرف اتى ب كرجو يحمالله تعالى فرمايا باس ك ظاف رہجی قدرت ہے یا تھیں؟ مثال___[1] قرآن مجيد بيں ہے: ايلاتهدىمن احببت ولكن الله يهدى من يشأء (القص:٥٦) [آجم] آپ جے چاہیں ہدایت ٹیس دے کتے بلک الله تعالی ہے چاہ ہدایت کرتا ہے۔

ولو شئناً لأتينا كل نفس هدهاولكن حق القول مِانِي لاملان جهند من الجنة والناس اجمعين. (المجره: ١٣) [تِجر]اگريم چاہے تو برفض كو بدايت تعيب قرماد ہے ليكن ميركا يہ بات بالكل فق بوچكا ہے

کرش خرور خرور جنم کوانسانوں اور جنات ہے بھروں گا۔ عبت ہوا کہ جونیس کیا اس کے خلاف پر بھی قدرت ہے اور جو کیا ہے اس کے خلاف پر بھی

عجبت بوا کہ جوئیں کیاای کے خلاف پر بھی قدرت ہے اور جو کیا ہے اس کے خلاف پر بی ا منت ہے۔

pick pipe change pick to ان الله لا يغفر ان يشرك به. (الناء:٣٨) [﴿ جُمْ] يَقِينَا اللَّهِ تَعَالَى اللَّهِ مَا تَعْرَقُهُ مِكَ كِيمَ عِلْ فَا وَكُولِينَ بِمُثَا ماييدل القول (ن:٢٩) [ترجمه] ميري بات بدلق فيل -لکین جہاں ہے اور وہاں سیجی ہے یعنی: ان تعذيبهم فأنهم عبادك وان تغفر لهم فأنك انت العزيز الحكيم (Mach) [ترجمه] آگرتوان کومز اوے توبہ تیرے بندے این اورا گرتوان کومعاف فر ماوے تو توزیرے ے عکمت والا ہے۔ يىنى مطلب بدكد يا الله الن كامعا لمرتبرى مشيت كريروب واس لي كرة " فعال لها يويدا" _ (البروج: ١٦)جو جائ كرسكا إ، اور تجد عكونى باز يرك كرف والالحي السياب " لايستل عما يفعل وهمر يستلون" - (الانبياء: ٢٣) وه اسيخ كامون ك لي (كُل كآك) جواب دوفيل ،اورسب (اس كآك) جواب دوجي (٢٣) كويا آيت ثمالله كرسامة بندول كى عاجزى وبي كى كالظهار بجى باورانلدكى عظمت وجلالت اوراس كالا

مطلق اور مختار کل ہوئے کا بیان مجلی اور پھران دونوں باتوں کے حوالے سے عفوہ مففرت کا آگا

المام دازی اس آیت کے تحت لکھتے ہیں:

وهوانه كيف جاز لعيسي تُلاثان يقول (وان تغفر لهم)والله لا يغفر الثرك ، والجوابأنه يجوز على مذهبنا الأخر ولاعتراض لأحد عليه . (شركير) [تر بمر] مینی دین^{ین ک}ے لیے (اورا گرتوان کومعاف کردے) کہنا کیے جائز تھا، حالانک دولوگ

The market of the مكيه فتونون لعه فواني الإريشاق المرابعة ال حرب عبد حرب عبد المراجع میں داخل کرویں ، کیونک تمام لوگ اس کی ملک بیرں ،اس پر کسی کواعمتر الش کا پردادهادت گزار کوجنم میں داخل کرویں ، کیونک تمام لوگ اس کی ملک بیرں ،اس پر کسی کواعمتر الش کا ادر جاب فلام رسول معيدى لكھتے جي، راب ، افل منت كاندوب بير ب كدائله تعالى يركونى چيز واجب تين سب ، تمام جهان الله تعالى ل كىكىت بـــده جوچا برك ما كروه تمام اطاعت كرف والول اورممالىين كودوزخ من الدعة بياس كاعدل اوكات اوراكروه كافرول براكرام كرك اوران كوجت مي واحسل ر نے ووداں کا بھی مالک ہے (یکی علماء دار العلوم و یو بند کا عقیدہ ہے) لیکن اللہ تعالٰی نے خبر الى يكدوايانيس كرے كاء اوراس كى خرصادق بادراس كى خركا كاذب مونا محال ب_" (تغيرتبان القرآن: ٢٠٥٥ ٥٠١٠١٨) **غارشین** : بو کچها مام رازی اورعلا مه سعیدی نے لکھا ہے یکی وہ عقیدہ ہے جسس پرا کابر وإبارخه اكي قدرت مانت جين اكر خدا تعالى كوقدرت تيس بياتو مجرامام رازى اورعلامه معيدي برلجائان بيكول لكصاب يعنى الله تعالى كافرول كوجنت بيس اورعباوت گزارفر مال بردار كوجنم عُمِدا كُلُ كُردَكِ اوركذب إولت عِي واقعد كَ طلاف كرئے كو، واقعد كے مطابق فرمان بردار بنته غی اور کفاردوزغ شی، اور واقعہ کے خلاف کفار جنت میں اور فرمال بر داردوزغ میں تیز الاستاہم بات امام داری کی بیاب یعنی و بعنی عسینی مانندا کے لیے (اور اگر تو ان کو معاف كنت) كمناكيے جائز تھا، حالانگ وہ مشرك تھے "اور مشركوں كو بخشا خلاف واقعہ بات ہے جُمُّ الله نے جونچر سرکوں کے عذاب کی دی ہے اس خبر کے خلاف ہے۔ مُالْفَسَغُ مِنْ أَيْهِ أَوْ نُلْسِهَا تَأْتِ يُخَيْرٍ شِنْ هَا أَوْ مِفْلِهَا ٱلَّهْ تَعْلَمُ أَنَّ اللَّهُ عَلى كُلّ

ري عم بوده مع تواده وقاع ابل المنظوانجماعة اول شَيعَى قَدِيثِرٌ . (البقره:١٠٦) سیجی سیار [ترجمه] جس آیت کوجم منسوخ کردین یا مجلادی تواس سے بہتر یاان جیمی ادر کے آئے تا مالا آپ کومعلوم ٹیس کہ اللہ ہر چیز پر قاور ہے۔ فلاصه آيت: جوآیت ہم بدل ڈالتے ہیں یا اے باقی رکھ کرائ کا حکم مُثم کردیتے یا چھوڑ دیتے _{لگا ابال}ا ليت بين، يا آپ كو بهلاديت بين يا قرآن بين باقى نيين د بندديت يا تكم كوبدل والتي بيار حرام کوطال اور حلال کوحرام کردیتے ہیں تو اس ہے بہتر لے آتے ہیں، اور کٹے کی اعتبارے عال یعنی قدرت ہے باہر میں کیونکہ اللہ تعالی اپنے افعال اپنے کام میں عثار کل ہے، جو بہ عاب بيداكرد اورجس وقت تك جاب زندور كلے، نيخ كے افوى معنىٰ تو نقل كرنے كي لیکن شرق اصطلاح میں ایک تھم کو بدل کر دوسراتھم نازل کرنے کے ہیں ، پیٹ اللہ تعالیٰ کی المرز جيها آدم والفاك زمانديس سكك بكن بعائيون كاآلي يس ثف تكاح جائز تعا العدي استدام كرديا كيا، جب طوفان توح فتم موكيا تواس وقت توح مينة كے ليے تمام جانورطال كرديا گئے، پُھربعض جانور ترام قرار دیئے گئے، حضرت ایعقو ہے۔ مابعۃ کی شریعت میں بیک دن دوبہنول سے نکاح جائز تھا کیکن حضرت موئی مایٹنا کی اور بعدوالی شریعتوں میں بیتکم والیمالے ليا كيا-اى طرح قرآن من بهى الله تعالى في بعض احكام منسوخ فرمائ اوران كى جَلَّه نباستم نازل فرمايا_ اس کی مثال میہ ہے کہ پہلے شراب نوشی سے منع نہیں کیا گیا نہ جوئے کو دام کیا گیا بھی اندگا کے پورے دوراور مدینة متور و کے ابتدائی دور میں شراب اور جواجائز رہے، بعب میں جب

ملمانوں کے دل دوماغ میں اسلام پوری طرح رہے بس گیانو شراب اور جونے کو تسل طرح حمام كرديا كيار نے انہیں شامل نہیں فرمایا ، (نُنگسِیقا) ہم مجلا دیتے ہیں ، کا مطلب ہے کہ اس کا تھم اور تلاوت رون الحالية بين ، كوياك بم في ال بعلاد يا اور نيا تكم نازل كرديايا في النظيمة ك قلب ے ی ہم نے اے مناد یا اور اے نسیامنسیا کردیا گیا، یبودی تورات کونا قابل نے قرار دیتے

تے،اور قرآن پر بھی انہوں نے بعض احکام کے منسوخ ہونے کی وجہ سے اعتراض کیا ،اللہ تعالیٰ نے ان کی تر دیو فرمائی اور کہاز میں وآسمان کی باوشاعی ای کے ہاتھد میں ہے وہ جوسنا سب سمجھے کرے،جس وقت جوتھم اس کی مصلحت و حکمت کے مطابق ہو، اسے نافذ کرے، اور جسے چاہے منوخ کردے، بیاس کی قدرت ہی کا ایک مظاہرہ ہے، اوپر مثالوں کو اس بھی رکھ کر اسس ل

نى تائينا ادرآپ كى نبوت:

الله تعاتی کا ارشادے:

حَيْت كوجمين.

. وَمَا كُنْتَ تَرُجُو اأَنْ يُلْفَى إِلَيْكَ الْكِتَابِ إِلَّارَ مُمَّةٌ قِنْ رُبِّكَ. (الشمن: ٨١) [تَصِياً ادرآبِ ياميدند كحة حَصَرآبِ بِرَكَابِ نازل كَي جائِ كَي-بال تَهاد عدب فِي رويد في الدُ وَلَيْنَ شِكْنَالُنَذُهُ مَنَ إِلَّا بِينَ آوَحَيْنَا إِلَيْكَ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ بِهِ عَلَيْنَا وَ كِيثًلًا

(بني امرائيل:۲۸)

آتے اورا گریم چاہیں تو جودی آپ کی طرف ہم نے اتاری ہے ب سلب کرلیس اور گھرآپ کو

ونكب عنو نودهد موتي الاينتن (يُونع ابل السنة والصاعف اولي) حارے مقالم میں کوئی حاجی میسرشآ گے۔ إِلَّارَ حَمَّةً مِّنْ زَّبِكَ (فَيَامِراتُل: ٨٤) [ترجمه] مواع آپ كرب كى دحمت كى-يركرم شاه الاز برى لكينة بين: " يبلي ايني قدرت كامله مللقه كاذ كرفر ما ياك جن جو جا بول كرسكا بول ايتي كداّب سيافت وي مجى سلب كرلول توكوئى وم نيس مارسكا، بيان تدرت كم معنا بعدا بى رحت ب يا يال كاذ كرفر مايا. جس ا ہے جیب کرم مان کی کر فراز فرمایا"۔ (خیاد القرآن: ن۴۰) بربلوی جهاعت کےعلامہ غلام رسول سعیدی اسام ابوضیم احمد بن عبدالله الاصفہانی کے توالہ ے کھتے ہیں: "محضرت ما لک بن المس الله بیان کرتے میں کر حضر موت سے سرداروں کا وقدرمول اللہ النظام کے پاس آیا، نموں نے کہار مول اللہ مؤاؤی آئے قرمایا علی بادشاہ فیس ہوں، شی تو سرف میں تا عبداللہ ہوں مانبوں نے کہا کہ ہم آپ کو آپ کے نام سے قیس بیکاریں گے، آپ نے فرمایا کی مِيرانام الله في ركها ب، اورين الوالقاسم بول، انبول في كبا: استالوالقاسم إبم في آب كر آ زبائے کے لیے ایک عبارت چھیا گی ہے، بتائے وہ عبارت کیا ہے؟ تب رسول الله والمائيان نے فربایا: یکام آد کا ان اوگ کرتے ایں اور وہ دوز نے میں جوں کے ، انہوں نے کہا: بھر ہم کو کیے طم بوگا كرآ پرسول الله ين؟ حبرسول الله ماختيج ترة اچى شى يش تظريان الله تين اورفر باياك بی تظریان گوائی وین کی کریس الله کار مول دول احب آپ کے ہاتھ میں تکریوں نے سطح پڑی، توانبوں نے کہا بم گوائ دیتے این کرآپ کے رسول ہیں ،آپ نے قربا یا اللہ تعالی نے کھے تن ا المرجيع المارجي إلى كأب نازل كى بي جس كرما منے ، اللي آسكا كا ب نديج ے اور وومیزان میں بہت بڑے پہاڑے می جاری ہے، اور اعرض رات می ستارول کے نوركى ما تقدب وأنبول في كياآب يمين اس كماب يكورنا عيد ورول الله وإللا في وَالصُّفَّةِ صَفَّات كَرُورَتُ الْمَشَارِق تَكَ عَاوت قرمَانَ (الشُّفَّة: ١ تا٥) كِررول الله

إِلَّارَ مُتَةً فِنْ زَّيِكَ إِنَّ فَضَّلَهُ كُانَ عَلَيْكَ كَبِيرًا ۖ (غامراتُل:٨٧٠) [7 ير] مواعة آپ كرب كى رحت كے يقيفاً آپ يراس كا بوافعل ب_

(تبيان القرآن: ٤٥ ص ٨٥٨ مازغلام رمول معيدى ما اللج اول من ع يمنا شرقر يد يك امثال الامور)

فد كوره بالأخريرات سيرتابت بو كمياب، الله تعالى في جوكام كيديا جو يحوفر ما يا بهاس

كے ظاف كرنے پر بھى دو قادر ہے، قدرت كے مظرين فدكور وتحريرات سے عبرت بكڑيں۔ ایک نروری وضاحت:

(ا) وَمَنْ يَقَفُلُ مُؤْمِنًا قُتَعَيْدًا فَجَزَالُهُ جَهَدَّهُ خَالِداً فِيْهَا . (الناء: ٩٢) [ترجم] ادر جركوني كى مومى كوقصد أقل كرؤا فياس كى مزادوز تا بينجس بي وه بميشه رب كا-

سر ادوز فی ہے جس میں وہ ہمیشہ رہے گا، اللہ تعالیٰ کی اس فبر کے ویش اُظر معزّ لہ کہتے ہیں کہ کل کرنے والا بغیرتو ہے مرکیا تو اس کے لیے جہنم کی سز اضروری ہے اورا گرانڈ تھا کی سز انہ

استقالة تعالی کاسزا کی خر(معاذ الله) جموثی جوجائے گی ،اورجھوٹ پرخدا تعالی کو تدرے

رفاع المارات والمساول المنافق في المنافق المن

جناب احمد رضاخال بربیوی تعدف م، سنت کے بیٹ کرد کے بیٹ کر اندر ساخال بربیوں کرانشہ تعالیٰ کو بیر قدرت حاصل ہے کہ وہ حضور سی تفاییخ جیسا پیدا کر سکے تو انشہ تعالیٰ کی خبر کا ذب ہوجائے گی،اورانشہ تعالیٰ کے لیے کذب محال البذاحضور سی تفاییخ جیسا پیدا کرنا خسدا تعسالی کی

قدرت مین نبین_(والله اعلم)

الشانى فرماتا ہے: مَالَنَفْسَخُ مِنَ أَيَةٍ .. الأحر ـ أَنَّ اللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيعٍ قَدِيْرٌ . (البّرو:١٠٦)

ا ترجم اجس آیت کوہم منسوخ کردیں، یا بھلادی اس سے بہتر، یا اس جیسی اور لاتے ہیں، کیا تر جمع سان کا داشہ قبالی میں شریر قادرے۔

میں ہانتا کہ اللہ تعالی ہرشے پر قادر ہے۔ المغوض: ایک ہے اصل ، اور ایک ہے اس اصل کی مثل ، پس جب اللہ تعالیٰ مشل پر بین

دوسری آیات کومنسوخ یا تبدیل کرسکتا ہے تو ان آیات کو تبدیل یا منسوخ کیوں جسیس کرسکتاجی کے بارے میں معتزلداور جناب احمد رضاخان اعتراض کرتے ہیں۔

بات صرف قدرت کی تحل کرنے یا خرید لئے کی نہ تھی، مگراس کو کیوں پھیرادہ اس لے کہ اس عرف قدرت کی تحل کرنے یا خرید لئے کی نہ تھی، مگراس کو کیوں پھیرادہ اس لے کہ

اگرہم قدرت تسلیم کرلیں ،تو پھر خابت ہوا کہ اللہ تعالیٰ کو کذب پر یا خبر بدلنے پرقدرت ہے تو پھر ہم خالفین پرجھوٹے الزام کس طرح لگا تھی ہے۔

نہ مانیں کے نہ حجولے پڑیں گے ابتیٰ کی جائیں گے دوسرے کی نہیں شیں گے غیرمسلم بھی بڑیہ لیق و دہجی ہی تکریکا کی مسلم انوں کے تقید و کے مطال

 نذکورہ تحریر کوایک فیرسلم بھی پڑھ لے تو وہ بھی بھی کہا کہ مسلمانوں کے مقیدہ کے مطالباً اللہ تعالی اسپنے احکام اور فرمان بدل سکتا ہے ، اس کا جواب یہ ہے کہ قدرت کے محرین کی لاافاً

المام المرافع المداعل المرافع -(سكيدغت بيون لف خوتي ١٤٥٤ يشتال سلمانوں سے بعارے نیس اگر یکی جھڑا کفاریا کمی پینڈت جی سے شروع ہوجائے تو یمی عرین قدرت خودا پنے مخالف کوانند تعالیٰ کی قدرت ماننے پر مجبور کریں گے۔ شخ الهند ہؤولا کے دل پذیر ملفوظات کے اقتباسات: في إليد حفرت مولا نامحود صن صاحب قدى مرافر مات ين: ینی جوسائل الله تعالیٰ کی ذات اور صفات کے ساتھ تعلق رکھتے ہیں وہ سب سے زیادہ دشوار اور مظل ہیں بھی وجہ ہے کہ حکماء فلاسفہ جن کواٹی عثل پر بڑا ناز تھاان مسائل سے سیدهی راہ ہے پسل سمحے بعلاء افی سنت اور شریعت کی انتہاع کرنے والوں نے بھی محض عقل کو برگز کافی و معتبر نین سجها، بلکه ان مسائل مین آیات قر آنی اوراحادیث مبارکه اورا کابرین کی اتباع فرمانی «اور جن اوگوں نے اپنی عشل کی ا تباع کو اصلی تغیر ایا اور اسپے فہم کو دلاکل شرعیہ کا تائع نہ بنایا ایسے لوگ مرایاً تنتیج سے دور جایز ہے، بوجہ انتظاف رائے اشتے فرتے ہوگئے کہ خدا کی بناہ، حالاست۔ واقعات ال يركواني ويية إلى كدخالق جمله كا خات ومكنات (يعني ثمام تكوق اور جيمو في بزي سب چزیں پیدا کرنے والا) مخواہ فیر ہوں، خواہ شرسوائے اللہ تعالی کے اور کوئی فیس، تمام الل عالم اور ان کے اچھے برے کام سب کا پیدا کرنے اور موجود کرنے والا اللہ تعالیٰ ہے، لیکن معتز لہ کا کہنا ہے كالرنتكي اور برائي كوپيدا كرنے والا اللہ تعالی ہوتا تو بندہ جنت ادر جنم كاستحق سند ہوتا، كيونك تكلف كامدارا فتيار وقدرت يربء جب اب تمام كامول كابد اكرف والاالله تعالى كوكها جائة جوجز بیدا ہوگی مخص خدا تھائی کے پیدا کرنے ہے ہوگی معتز کے محتل کے زور پر پر بھیدہ تراشا كەبندە ئۇداپنے افعال اختيار بەكاخالق دموجد (لىينى بندە څرداپنے ايتھے يابرے كامول كاپىپ ما كرنے اور موجود كرنے والا) ہے، جو كام بندہ نے اختيار كرنے بيں ان كا خالق اللہ تعالى نيس اور الا تيال إليان ال كرار شاوات قرآنى يعي (والله خلقكم وما تعملون) اورالله في بیدا کیاتم کواور جو پکچیم کرتے ہو (پ۳۳) اور الله شالق کل شیخ (اور اللہ ۽ پيدا کرئے الا بريخ كا) اورصاف كلي بوتى احاديث اورسحا به كانقاق ادرتمام بزرگول كااس بات پرانسيس ب كربندول كيكام القط مول يابرت مب كرس الله كي مسلوق إل كيول كدجب معتزله جر

(September 1950) والع المار ا ایک کوایے تمام کام جوبتدہ اپنے اختیارے کرتاہے ، کا پیدا کرتے والا کہتے جی او اب کیا نوائل میں ہے۔ محر کھرنے منی ،اور ہر بندہ خالق ہو کیا ، اور دصف خالق (پیدا کرنے کی اقدرت میں)اللہ تعالیٰ نا شريك بينے گاء پھرتمام جہان ميں بصل پيزون كا پيدا كرنے والا الشرقعالی اور بعض چيزوں كا پيدا ر نے والا بندہ تمام ال سنت كا غرب ب كدكى كا كوئى حق نيك لوگ اول يابد الله ضاور كرا كى دراصل بواجب فين (اس موقد يرمولوى احمد ضاخال بريلوى قرمات اللها مديث ي ار شاد ہوا کہ کوئی فض بغیراللہ کی رحت سے جنت میں نیوں جاسک سحاب نے موض کیا آپ بھی نیس ما رسول الله ما فالفظيظ فرما يا الدوري مي جب تك ميرادب وحت شفر مائ كالمناه فه مي استحقاق (حق دار) كى بات كاب، دياى كا قاعده ب الرجردور بحردورى كر سعادا برت يا يا كا اور اگرمدے مماک ہے مینی ای خدمت کرے یکھند یائے گا، ہم سبتوای کی مطوق میں ماس کی رهت ي دهت ہے آپ بى بندول كوتوفتى دىء آپ بى اس كواسياب د پيئے آپ بى آسيان قربایا" ۔ کمفوقات حد سوم کراچی)۔ اور انساف کرنے اور اسپٹے بشدول کو کئی کے جدار می آواب یا اجرمطافرانے میں برگز مجورٹیں باس کے بندے ہیں وہ قادر مطلق ہے جس کے ساتھ ج معاسله چاہ کرسکتاہے، نیکون کوعذاب اور برول کوثواب دینے پراس کوافقیار وقدرت عامسل ب جبیها که نیک بندون کوفعت اور مجرمون کومز اوسین پراس کوقدرت حاصل ہے اس کوشع کرنے واللاس برجا بركو في فين واوريد ومرى بات ب كدوه ذات يأك اسبية كرم وحكمت و كالح والعال ک وجے سے مجمی خلاف و عدرہ کوئی تھم بات ظاہر تہ فرمائے ، اور کمی کا ظاہری و چھپا ہوائٹ مجمی پاٹل نہ كرے اور چھوٹی كى چھوٹی نیكی بھی رائے گا ل شاہونے و سے، بلکہ جرنیک كام كے بدلہ بمرازیادہ ت زیاده اجرائی کرم فعنل سے حب وعده عطافر مائے جرگز جرگز خلاف وه کوئی کام واقع ن بونے دے اور بعض معتر لماوران کے بھائی شیعہ براوری کواس میں بی خلجان (تکرواند بش) پیوا ہوا کہ جب انڈ تعاثی کے ذمدافعاف (ایحق ٹیک کا بدلدا جراور برائی کا بدلہ مز 1)واجب نہ ہوئے ق اس کے خلاف (کرنے) پر بھی قدرت ہوگی ، اور اس کا صدور بھی ممکن ہوگا ، اور طاعت گزارکو خلاف وعده سزا ویتا بھی جائز ہوگا حالانکہ نیکل کے بدلہ میں اللہ کی طرف سے ٹو اب کا دعدہ بوچکا ب-انصاف اور حكمت كا تفاضا مجى مجل باب ان تمام باتوں پر الله تعالی كی قدرت الشخص

-(بگرد عنونیونافندعوامی،آزاریادازز) (FFF) مين الماريد و ا Carrier Fre ں مان اس کے بعض اعظاء نے اور مست سے خلاف ہیں، اس لیے بعض اعظاء نے آ آئے گا، اور بیتنام کا م کی تھا کی یا کیزگی اور مست سے خلاف ہیں، اس لیے بعض اعظاء نے اے۔ انسان کور اینی تکی کے بدلہ واب اور برائی کے بدلہ سزائی حق تعالی کے ذمہ واجب اور ضروری المنان المان المراس كا فلاف (كرف كى قدرت) الكاركرويا ، ادراك عن بياقا كروس عجماك ر المراد نون علت وانساف كاشركر ني كاموقع ند مطركا - چنانچداس بناه ير بعض معترك (اورآج س بر بادیں نے) صاف کیدویا کر امور قبیت کا صاور (این برے کا موں کا پیدا) کرنا اللہ تعسالی کی قدت إلك خارج ب، افسوى درافسوى عالا تكدالله تعالى كـ ذ مـ كوكى چيز داجب توجب بو جب كى كوندا برحاتم مانا جائے اورالى لغوبے بوده بات عاقل تو كيا كم عثل بحى نيس مان سسكا، موذ بإدار الرقد في تعالى شاند يرميتوب مهرباني كى كدابك بناوفي يا كيز كى ه بت كر يك اس ے پر بی تدرت رکھنے والی ذات کے مجز (بے قدرت ہوئے) کوشلیم کرایا ، کہ جس کی قدرت بالتا مادرتمام كلوق چونی بزی سب چیز دل پر ثابت ماس موقعد پر بھی امل سنت نے جواب دیا کر کی کام کی کسی کے قدرت وا تقتیار عمل وافل ہونا اور بات ہے اور اس کام کا کرنا اور واقع ہونا دومری بات ہے، کمی کام کا فقط قدرت میں واغل ہونے سے سیس شروری ہے کہ اس کے خلاف کرنے کا حرف قدرت رکھنے کی وجہ سے کوئی اور چیز رکاوٹ کا سبب شاہو۔ (بیخی انسان کو جھوٹ الى قدرت بية قدرت كريد كالوتين كروه حالى اعتيار شرك اورجوث بولارب ال فرح لو تنام إنساني مخلوق كونواه ملحاوا تتيا (ليعني نيك وير بيز گار) اي كيول شهول تمام جيزول بِمِنْ قدرت رکھنے کی وجہت چوری کرنے والا ، حقوق غصب کرنے والا ، خیانت کرنے والا ، قع كرنے والاوغيره كېزادرست بوجائے، چاہيان كوان تمام برائيال كرنے كى فوجت بھى شداً ئے وهوبالطل ايساعقيد وقلط ب،ابمعلوم موكياكدان التم كانون يا تاعد يجب على درست الله كريب ايداكام كرنے كي فويت آيكي جورونيا بي اگركوئي اعلى ورجد كا انصاف كرنے والا جو عماضاف کے خلاف سے بعیشہ پر میز اور تفرت کرتا ہو، تو اس کے میشیخی جوں کے کہ انساف ك ظاف كرناس كى قدرت بين فين اورانساف ك ظاف كرنے سے وہ عاجز و مجور ہے، جس كو

معنی میں ہوگا بیٹیناوہ سمجے گا کہ جیسے بادشاوظا کم کوحکومت کی طاقت کی وجہ سے اپنی عمام پر العماقی ے خلاف معاملہ کرنے کی قدرت ہے ایسے آق بغیر کسی رکاوٹ اور قرق کے انصاف پند بارٹراؤ محومت کی طاقت کی وجہ سے اپنے ملاز مین ودومرے افراد پرخلاف افعاف کرنے کا خیسا عاصل ہے، کون نیس جانٹا کرنوشیروال عاول انصاف پیند بادشاہ کو تیوراور چنگیزخال (ظالموں) ے اور حضرت عمر بیانی کو تاج بن موسف سے اپنی رعا یا پی تلم کرنے کی قدرت وطاقت پکو کم رقی مگر نوشیر دان فقط اپنی انصاف بهندی اور نیک نامی کی وجهے حضرت عمر پراناند انصاف اور شریعت كااتباع كاوجها ايسكامول عفرت اوركمل برتيزكرت هاورمرف علم يرتدر ر کھنے کی دجے سے کوئی صاحب عشل (اورا بمان دار) توثیر دال اور تعفرت محسسر واللہ کو ظالم اور انساف ذکرنے والانین کرسکا ،جس قدر کسی کوکسی پرحکومت واغتیار حاصل ہوگا۔ ای قدران کو الينا اختيار ك موافق برطرت كام كرف كى طاقت وقددت موجود بوكى، يجرقا مشاك بادشابان دنیاتوصرف نام کی تکومت جواصلی بھی ندیو، ملک (اورخوام) پر جو چاال سیاد کریں با سقيدكري اوردوائكم الحاكمين اورسب باوشا باول كابا دشاه اورما لك هقي نعوز بالثداني محسبور بوجائے کر نگی کی جزا اور برائی کی مزاویتی اس پرواجب ضرور کی تغییرے، پھیاورائے افتیارے كرى د ك يسفرمايا (وما فدر الله حق قدوة) اور دقدر يني أن الهول خ الله تعالى أ جى لرن بنيائے كائن قار (ب٣٧) اب مقل کا تفاضا یہ ہے کہ تن تعالی کی تدریت اوراس کے اختیار کواور تمام ہوئے والی چیز ول کواس کی قدرت شی شامل کیا جائے ، اور تمام انسانوں کو جائے قضع مند ہوں یا نقصان دہ ہرے ہوں یا بیچے، انساف کے ساتھ دوں یا بغیر انساف کے سب کواس کی قدرت میں مانا جائے ، او پھر عقيده دكعا جائ كريجيه اس قا درمطلق كى قدرت تمام اوركاش اورتمام تكوقات اس كى قدرت میں شافی کوئی بھی چیز اس کی قدرت سے بابرٹیس ،ایسے ہی اس کی تنکست اور دمت المطل اعلیت كافل اوركمل ب، موجيما بى قدرت واختياركى وجرے جو جا بيسوكرسكا ب، ايسا الدا يى ات

(printly and up for a few of the state of th ر المار المار المار المار المار المار المار المار المار الماري المار المار المار المار المار المار المارة كار وظف وفيره كي وج سي كي كي قرره برابر بعلا في بحي حسب وعده والسية كال اور ضائع ند قر مائة كار ۔ بس کا ظامد مید گذا کرمن تعالیٰ کی قدرت مجمی تام بے انتہاء ہے اور اس کا انصاف ورحت اورا معم ں۔ مذہ تمل وشاش جی، معتزل کا عقیدہ ہے کہ اگر انصاف کو انشاق الی پر واجہ ہے۔ ضروری تدمانو مع قر جن آیات وا حاویث یمی تواب وحذاب کی تیروی گل ہے، ان میں خلف اور کذب (ایعنی ان می قون کرنادر جونادونا) الازم آے گا، اس کے بعد افل سنت کی طرف سے بیجواب دیا گیا ے کر یعنی اللہ تعالیٰ کے دعد و فرمائے اور خبرویے سے بیات البت ہو کی کر ٹواب اور عذاب اللہ ے رہے کے مطابق ضرور واقع ہوگا بھر بیکمال سے معلوم ہوا کمائی اُواب وعدا بے کا واقع کرنا (النيادية) الله تعالى يرواجب اورة مدع اوريتده ال كالمستحق ب-يخقر مافرق ضرور مائ ركهنا جائي كركس كام كاواقع يوناا وربات باس كا قدرت يس واطل ۔ برداور بات ہے، جر فے قدرت میں داخل ہوائی کا داقع ہونا ضروری ٹیس ، اگر انصاف ____ طاف كرناالله تعالى كاشرورى ماناجائ توب فك براوركال ب، اكراي كامول كوقدر عيد الله مان كرانشة تعالى كى رحمت ومهر بانى كى وجد ان كاواقع نه موناا ورمشكل كها جائة كري الدالي لا در خيس آتي و كيونك الس صورت عن الله كي قدرت عن مي كي كن تشمال ما تافيس يزياه ادر برائیل کادافع ہونا جوانساف کے خلاف ہے، اس کی گرد (دھول) مجی اللہ یاک تک ٹیس بھٹی ىكى. چنائى بىن الى منت اس اخىر ز ماندى تى اتمام اصول كوچھود كر معتر لىكاعقىدە ياچال اختياركر يْصُ اول ان لوگول كويد خدش جوا كما كرفظير حضرت خاتم التعيين بيدا كرية كوتل تعالى كي قدرت شمامانا جائے گا توظیم عضرت رسالت مآب مانطقائیا کا دجود جیسا ہوناممکن ہوگا۔ ادرب يادا توديده خاتيت جونص تعلى شراة يكاب اس كى تكذيب اوكى اس خرابى سيجية كى تدیر هل کے ذور پر (معتر لہ برماعت کا راستہ اختیار کرتے ہوئے) یہ نکالی کہ نظیر حضرت مآ ہے۔ وَلِقَائِهُمُ وَاللَّهُ قَالَ فَي قَدرت من مُكال ويا وربهت مُوش موت واسم مشيده يراي على كر ملائ سْلِ التا تعترات نے اتنا شرو بیا کراس صورت میں اول آنو ارشاد باری تعالی ہے: إِنَّ اللَّهُ عَلَى كُلِّي شَبِيعِي قَدِيلًو ۚ (البقره:٢٠) [ترقيم] بإقل الله تعالى برجز يرقدرت ركضه والاب- مكيه عنم نيون الصدنواني الأاباشي

وَكَانَ اللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيِعٍ مُّقْتَدِيرًا . (اللَّهِ: ٣٥)

[ترجم] ادرالله جرجيزير يوري قدرت ركمتا ب-

وَإِنْ فِنْ شَيِحٍ إِلَّا عِنْدَدًا خَزَالِنُهُ وَمَا ثُنَائِلُهُ إِلَّا بِقَدِيمٍ مُّعَلُّوْمٍ. (الجر:٢١) [ترجمه] درجتی جی جیزی بیل ان سب کران المدے مارے ماس میں اور جم جرجیز کواسس کے

مقررها تدازے اتارے ایں۔

أَوْلَيْسَ الَّذِينَ خَلَق السَّلَوْتِ وَالْأَرْضَ بِقْدِدٍ عَلَى أَنْ يَخْلُقَ مِغْلَهُمْ بَلِيْ وَهُوَ الْخَلْقُ الْعَلِيْمُ . (لِين ١١١)

[ترجمه] اوركياجس في آسانون اورزمينون كو پيداكيا وه اس پر قادر فيس ك كدان جيميلوگون كو (دوباره) پیدا کردے! کیوں ٹیس او محقیم الثان بیدا کرنے والا ،سب سے زیادہ جائے والا ب-(سرجم سيدى)

إِثَمَّااَهُمُ وَالْدَارَادَهُ مَيْمَا أَنْ يَتَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونَ. (يُهُن ١٨٢) [ترجم]جبده كى كويداكرنا چابتاب ال ييزكوكيدونا بكر موجا يك وه ووالى ب-اوراحاديث محجر جوقدرت الى يرشام بي ووسب كاليك وقت بن ا تكاركرنا يزع كاراتى

(الحيد القل: من ٦٢ تا٢٥ مراز حفرت شالند)

هادنين! آپ ندكوره بالاقرآني آيات كوسائ ركة كرحفرت شاومحراسا عمل شهيد دوشيك ورج ذيل عبارت كويزهيس اور پحرفيعا فرمائي كهشاه صاحب دريشي كي عبارت بيس كماخرالي <u> ۽ يتن :</u>

"اس شبنتاه کی توبیشان ہے کہ ایک آن میں ایک علم "عجن " سے چاہے تو کروڑوں نبی ولی وجن ا فرعة جرئل اورهم الفيان كرار بيداكرة الي"_(تقوية الايمان)

اب ای مذکوره عبارت پراهتراض کیا ہے، اور اعتراض کرنے کی مخبائش کیاں تک مج ؟ اس کونجی طاحظہ فرما تیں۔

The resident All مكيد متو موساهم مواي دوازويتبان الباحد والخال المحالية بيدب « وصور برنورسيد الرطيين ، خاتم أنتوجين واكرام اللوليين والافرين منطقة ين مخطيق ويسسر وصور كي ر المرابع بلسائ كاليش شريك برابر محال ب، كما الشرقعالي حضور كوخاتم الصين فرما تا ب، اور تحتم نبوت بير الإلى المراحة لوامكان عشل مشازم كذب اليمي اود كذب اليم كال منفل" _ (سمان السوح) ہے۔ ہے مرف قدرت کی تھی راس کا جواب و یا جا تاکیکن بات کوظفار ملک و سے کرا سے بڑھایا ۔ ای_{ا م}نظائی تو خدا تعالی کی قدرت کا انکار کیا تمیا دوسرے متم بوت نا قابل اثر کت جیسی چیز کو . چیز کرینات کیا گیا کرا گرانشه تعالی آپ جیسا دوباره پیدا کردے تو (معاذ اللہ)اللہ تعسالی کا وروناقب غلوالابت ہوگا جس كا دومرانام جموث ہے اور جموث برى چيز ہے اور برائى سے عاضاني ياك بالبذا جهوث برخدا تعالى كوقدرت عي نبيس يعنى الشاتعاني كوهنور والفظيم جيب بدائر في كامر الم القدرت الأثاراء بب ٹاوا ما عمل شہیدر فظیر نے ان کوائمی کی زبان شی (جس کوائموں نے خود جھے ان جاب دیاتو گیز کیا ہوا؟ اس کوآپ آ کے پڑھتے والے چیں ایکن پیسلے اشارتعالی کی قدرے کا مثاده اه فاز في آني آيات اور تريدات سيتم جميس ()...مَانَنُسَخُمِنُ ايَةٍ أَوْنُنُسِهَا تَأْتِ بِغَيْرِ مِنْهَا أَوْمِغْلِهَا. أَلَمْ تَعْلَمُ أَنَّ اللهُ عَل فَلِينَهُ عِنْ قَدِيثُةٌ ﴿ (البقرة:١٠٧) [آر ایس آیت کویم منسوخ کردی یا مجلادی اس سے بیتر یا اس جی ادر کے آئے وی کیا آپ کومطوم نیس که الله جرچیز پر قاور پ-ولكن دسول الله وخاتير النبييين. (١٥:١ب:٠٠) [ترام] ليكن آپ الله كرسول وي اورخاتم النبيت وي -ولوشئنال معننافي كل قرية نذيراً. (ترقان:٥١) (آلم أأكرتم جاج تريم بنتي عن أيك ذرائ والألكي وي -(ليكن ايداند كيا_ ملتى احمد يارخال تجراتى)

بر بلوی جماعت کے علامہ تقام رسول سعیدی لکھتے ہیں:

"اين آيت كامعنى سيب كما كريم جاج تو يربستى اور برشير من اليك رمول بيخ وسية مساير

آپ _ تلفي و ين كي مشقت كا يوجه كم كرويية " _ (تغيير قبالن القرآن: ٢٥٥ ص ٢٥١)

يهال يرموال يديب كدجب الله تعالى حضور سافينة يهم كوخاتم أعميتك فرما يكاتو بجريد كول فرما

کراگریم چاہے تو ہر برلستی میں ایک ڈرائے والا (بی) بھی دیے ، پوری پر بلوی مامند بل اس کا جواب دے۔ خابت ہوا کہ اللہ تعالی جو چاہے کرسکتا ہے، خدا تعالی کی ذات اور اسس کا

قدرت كوجحناا نمانيت سيابرب-

ررت؛ معامل يب بسب برب (٢) ... وَمَا كُنْتَ تَرْجُوْا آنَ يُلُغَى إِلَيْكَ الْكِمَّابُ إِلَّا رَحْمَةً فِنْ رَّيْكَ (السّر ٨٥٥) [رَجْمِ] اوراَ پ كودَ بمى اس كاعيال مى ندگذراتها كداّ پ كى طرف كتاب نازل فرمانى جائ

ليكن بيآپ كەرب كى مهريانى سے أترا۔

یعنی نبوت سے قبل آپ کے وہم و گمان میں بھی نیس تھا کہ آپ کورسالت کے لیے چناجائے گا، اورآپ پر کتاب البی کا نز ول ہوگا، یہ نبوت و کتاب ہے سرفرا زی ، اللہ کی خاص رہے۔

مفق احمه بإرخان فرمات بين:

'' یحیٰ طَایِرگاسیاب کے لحاظ ہے آپ کو نبوت کی امید نبھی'' ۔ (نورالعرفان: ص ۹۳۴)

وَلَئِنَ شِئْنَالَنَلُهُ يَنَى إِلَّانِيْنَ اَوْحَيْنَا إِلَيْكَ ثُمَّ لَا تَجِنُ لَكَ بِهِ عَلَيْنَا وَ كِيْلًا

(امرائل:۱۸۱۰۸۷)

[ترجم] اوراگرہم چاہیں تو جو وی آپ کی طرف ہم نے اتاری ہے سب سلب کر لیس گھرآپ کوال

ك ليه ادب مقابل من كوني ها يي مير شائع سوائة آپ كرد و كرد و ك-

پہلے اپنی قدرت کا ملہ مطاقہ کا ؤ کر فرما یا کہ پس جو چاہوں کرسکتا ہوں جی کہ آپ ہے وی گاسک

كركون توكوني دم بين مارسكياء بيان تعدرت كے معا بعد اپني رحمت بے پاياں كاؤ كرفر مايا جس سے اسپة حبيب محرم التفاييخ كوسرفراز فرما يا - (ضياء القرآ ان: ٣٠ مازي كرم شاد) (PP) (PP)

جیمے ہے۔ پہری ہے کہ حضور مراہ نظام ہو جیسا پیدا کرنے کی قدرت جموث کو لازم کرے گی ، لیکن وقی یا فرآن مجید یار سالت سلب کرنے کی قدرت کس چیز کولازم کرے گی ، اس کا کیا جواب ہے؟ رہے پر بلویوا یا تو ذکورہ آیات قرآن مجید سے نکال دو (العیاذ ہاللہ) یا بھرا قرار کر لوکہ واقعی اللہ بر جائے کر سکتا ہے ہیں بجی اکا بر دیو بند کا حقیدہ ہے۔

ر لمرى جماعت ك علام محمد عبد أفكيم كي شرف قادر كي لكصة إلى:

"ہندوشان میں فرگی اقتراد کے دور میں جہاں دیگرفتوں نے مرافعایا ، وہاں بیفتر بھی اٹھا کہ معاذ اللہ اللہ تعالیٰ جبوٹ بول سکتا ہے ، اگر چہ بول فیس ، ظاہر ہے کہ بیعقبیدہ تقدیسس الورنیت کے مرام منافی تھا، امام احد دشاہر بلوگ اسے کس طرح برداشت کر کیے ؟

مرام منای محادث مردسا بریون است فی سری برداست رسید ا پیانی س مقیده باطله کے خلاف انہول نے زیروست ملمی اور تھی جہاد کیا دامام احررضا خال نے افد تعالیٰ کی عظمت وجلالت درفعت شمان نزول اور قدوسیت کے مطان کے لیے چود ما لے تحریر کے۔ (فقد لیں الوہیت میں کے رنا شررضا اکیلٹی الا ہور)

قاد نعین! اب آب بیدلا حقد فرما نکس که جناب احد رضاخان الله تعالی کی شان اقدی کیے بحافر ات ایں ، چنا مجد و وابائی تصنیف " سلمن السوح" " کے متنف صفحات پر کھنے این :

"المام الوباييركية بكراكركذب الجي محال اورمحال برخدا كوقدرت نيش توالشرقعاني جموت يولئے پاقادت وقاء حالانكدا كثرة وى اس برقادر وين تو آوى كى قدرت الله كى قدرت سے بڑھ گئى سے۔ كال قوداجب كداس كوجموت بولنا تمكن ہوئار (ص٣٣)

آ کے لکتے ہیں:

''ظ آنانے کال خیال کیا کہا نسان کواپنے کذب پر قدرت ہے،اور بعیشا کی طرح کی انتظا جناب ''کا تقائی شما بحل کرویکھا کہا ہے بھی ان کے کذب پر قدرت ہوئی چاہیے ورشاہو چیز انسان کی قدمت مما تی دورجمن کی قدرت میں نہوئی''۔ (سسس) وفاولد المعادية المالية المالي

آكك ين:

"جب يرقر ار (اصول) پايا كدآ وى جو يكوكر سكے ضابحی اپنی ذات پاک كے ليے كرسكا كا الد معلوم اوا كه ذات كر ناعورت ب ، ہم بسترى ہونا ، اس كے رقم اللہ يہونچا ناانسان كى قددت جو اس ہودواجب كرسل بنى كاموہم (جوب كا) نصاب يہ باشى كر سكے درندآ دى كى قددت جواس مام و جائے گى ، تو وہ آفتيں جن كے سب الحل اسلام اتفاذ ولد (اللہ كا بينا اوف) كو كال جائے امام و جائے ہے قطعاً جائز مان ليس (كبال كھا ہے) آگے نطقہ تھے ہے اور بچے ہوئے شرى كيا زير كل سيا۔ يہ تو خاص الے باتھ نے كام بيں جب و نيا بحرش اس كى قددت سے ہوئے ايرا تو كيا ابنى زوج كے بارے ميں تھك جائے گائے۔ (سمے م)

ير لفح إل

" مهلاچري شراب خوري توسب يحداد رهي تمهاراوجي (خيسين حقيقي) معبود زنانجي كرسكا يديا عیں واکرٹین آو دود یکھوتمبارے امام کے کلیدیش تمبارا قداانسان سے قدرت بش مگھٹ رہا ماد اگر ہاں اسے امام سے تعریف زناکراسے (بیلتویف آپ ی کے لیے تصوص ہے آ محفر انگر) ز ناحیق کے مقد درانسان ہے آلہ تاسل پر موقوف اوراس کے بغیر ز ناشر کی عرف کمی معنی کا محقق يقيقا عال كدايلاج ذكراس كاركن ب، اور ما بيت بدركن عال تضعة ناممكن (مطلب بيكة "هيكة زناانان كى قدرت يى بى كدرناك لية التاسل ضرورى باور بغيرة التاسل ونابوليل كما كيفك زناك ليمايك ييزكودوري ييزي والل كرناضروري بيء اوروافل وو فالايزال تاسل زنا کارکن ہاورزنا) بورکن محال قطعانا ممکن توجمیارے (سب کے) معبود کوآلے نامل ے مفرد جارہ فرارٹیل '۔ (ص ۱۷) '' آوی او عورت بھی ہے تہارا سائند (میں مثلقی افساد عورت كى قدرت سے كلف د باتواور يحى كيا كزرا عورت تو كاور ب كرز تاكرا كے تر تبدر الد تهارے پرتعلیم کے قانون سے قطعاواجب کرتمہارا (تمام عالم)) خداہمی زنا کرائے ور سے د يويند ش يخط وال فاحتات اس ير فيق الرائل كى كفنوتو بهار ، براير مى ند وسكار يم كاب ير خدا أن كادم مارتا ب،اب خدا شر افرق (عورت كي آ كردالي خاص جيز) مجى شرورى ب،دن

January and Alles (مكتبه فتمونيوت لصدعواني بالزاريت اور (1200)-"VEVCENT ر علیت ہوتا ہے کہ اعلیٰ حضرت کی اس فن میں ضاحی تربیت ہوئی ہے، کیونکہ علاء اور بر رگان دینالک گندی اور پیپوده بالول سے اپنی زبانول اور کانول کو پلیدتیس کیا کرتے شاسلام ایک میں اوں کرکرنے اور سننے کی اجازت دیتا ہے ، احمد رضا خال آ محرفر ماتے ہیں) الى رۇي كەناسىلى كى مخفل يىلى رقص (وناق) كرتى سے لىند لىلاكسىن قدرا بى جېتىي (اور مائذیں) بلتی ہے، اگر ان (تمام عالم) کا معبود ایول ہیں شاتھوم سکا تو رنڈی ہے جی گے گزرا واربب بيكاب كرانسان جو يكواب ليكر تكان (قمام عالم) كاسعود كرسكا بومشعل جي (ريش الفائے والے) كى طرح ريث كى ساتھ تھوے كا بھى خودى ناہے كا اور ڈكٹرى برار بزرنیا کر (مهدداهلی حضرت کیسے اس فن میں بھی ماہر ایں کس) اے اسپنے آس یاس کھمائے گا الان (وحول عاكر) رى يريز هكر شعبده بازول كى طرح بانس يريز هر كا تحيا كار مكرات ببيه يه كدا كرا كيك بلس بين چار رند يار، نا چتى بول اوران واحد ش ده چارول جهات مخلفه كو اِنْي من برلس ان (تمام عالم) كاخدا اگراس وقت ايك بي ست بدل سكانة ريزيوں كے قتل پر قاهن وا___الخ"_(عراس)

(سخن السيوح: اذ چاب احدرضاخال دین اشاعت یم و ساچ د طبی بر لمی) سر

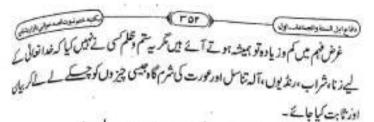
مبراكليم فال اخر شاجبها نيوري لكصة بين:

''انام القداضا فعال کوتفریناً بچاس علوم وقتون میں مہارت حاصل بھٹی بعض علوم آپ ہی کی ایمب! (انآدِرُدو) (جے دنڈیول کے ناچھے کے طریقے اور زنااور آلہ تناسل کی کیفیت وفیرو) آپ کے اندان کے جانے والاکوئی بھی نہیں ریا (ایجھا ہوا)''۔

(الأمن أهلي: فرف آغاز يعن ١٦ راز احرر شاخال ردومري وُثِن مُثَلَّ المهور)

مرجا آفرين بزار آفرين

الان عمل الي ادر مجى كم اور زياده پر آپ عمل ہے ايك عثم ادر مجى زيادہ



وہ دو ہا تیں اگر س لیں تو ہم سو گالیاں سہد لیں گے بہیں مطلب سے ہے مطلب وہ جو چاجی ہمیں کہدلیں

بقول شخصے: مردان دلاور معرکہ جنگ میں دشام وگالی گلوی زبان پر جسیں لاتے اور دانشوران علم پرور، اپنے متاظرے میں خلاف تہذیب کی کو جسیں سٹاتے ، البت زنائے، نامردے ، ضرب پاپوش کے بدئے گالیاں دیا کرتے ہیں اور جامل نادان بے ہم جواب کے بدلے دشام وزبان ورازی سے کام لیا کرتے ہیں ، اب بجزائی کے اور کیا کہے کمپ مزب کی بات ہے کہ آپ براکیس اور ول کو اور برائی شکھ آپ کی چاند پر خاک ڈالنے سے چاند کا کی است ہوں وہ برائی کی اور کی لیافت عیاں ہوگئی ، بول عہدہ برائی کی اُمید شکی ، ناچاری وطیر وافقیار کیا اور یول اپنے جوابرا گلے۔

ندہب کی بحث اور اصول اپنی جگہ ، لیکن انسان کے ذاتی چال چلن کو ضابطہ حیات مسیں بڑا وشل ہے اگر اس میں فرائی آ جائے تو انسسانیت کی ساری عمارت زمین ہوں ہوجاتی ہے، عربئ مشام ' ایوجہل'' کے کفریر عرب کے پیما رجمی نفرت کرتے تھے، مگر اس کے ذاتی کردار پر شائد کوئی اٹھی اٹھی ہو۔

فود اوب سم فی کو لے اوری کے

گندگی کے ڈیچر پر پھول ڈال دیئے جا تین تو بھی گندگی گندگی ہی رہے گی ہسٹر پھولاں کا پانگین ضائع ہوجائے گا، کوئی دیواندا گران پھولوں کوظا ہری تظروں سے دیکھے کر قریب آ جائے گا تعنیٰ (وہدیو) ہی آئے گی۔

لطيفه: حن كور، حق كور:

(minth of prediction of the contract of the co حن کور : جس طرح بعض لوگ رنگو و صیا ، پارنگ کوز اوت بین ۱۱س طرح اکثر لوگ حس کور ويريزين ومن كورام شخص كو كيتية بين جم كى جمالياتي حم يعني فلسفه كي ووشاخ جس مين صن ورای کے لوازم سے بحث کی جاتی ہے، فعال شاہو، بلکہ نا کار داور مردہ ہو،الیے لوگ صن وسور إحدوسني بعني المجالى اور برائى بمرفرق فيس كرك . ين كور: الصديق كى مندكر يك إلى الجبيب كرايا الخص قلب كرام الش خلوص يرك يحسب حق و باطل يا تو حيد وشرك يا بدايت وضلالت شي فرق محسون فبين كرتاه ادست ا رِإِنْ جِنْوَيَّتِهُ قُلُ الرِّجُسَ عَلَى الَّذِيْنَ لَا يَغْقِلُونَ. (إِلَى: ١٠٠) "اور (الله اسينة قوائين كرمط إلى)ان الوكول كونجاست عن جتلا كرديتاب جوعش سے كام نیں لیے " اس آیت فکر آغیز ش بیاز اس! اہم کت پوشیدہ ہے کہ عثل دب رحن کی فعت عظمیٰ ، ارانیت کاجو بروخاصداورانسان وحیوان عن فرق کرنے والی ب دانداجولوگ عقل سے کام نیس ليتے ووائ كفران فعت كى باداش بيم معتوى اعتبار سے فيمى و نباست خور حيوان بن جاتے ہيں، پیرائیل طبارت و نجاست کاشھور ہوتا ہے شدوہ النا دونوں میں فرق محسوس کرتے ہیں ،نسیسنروہ

ترام وطال میں اعمیاز کے قابل مجی فیص رہے۔

عقل سے کام نہ لینے کا تیجہ بیانگا ہے کہ قلب کا نظام جود ومعطل و جا تااور قلب کا توریجہ جا تا ہے قلب چونکد باطنی نظام میں مرکزی حیثیت رکھتا ہے، انبذالاس کے سفلوج ومرده ہوجائے كسب كل حق تلبي بقسي نظام مروونعش كي طرح نجس ومتعقن بوجاتاب واورزندگي طيب جسيس واق مسنه مير (اور برائي وليكي) بين فرق كرنے كى فطرى صلاحيت سے محروم ہوجساتا ہے،

انسان کی ال تکبی پستی کوقر آن مجیدئے ایجاز بلاخت سے اس طرح بیان کیاہے: لْقَلْخَلَقْنَا الْإِنْسَانَ فِي ٱحْسَنِ تَقُولِهِم فُقَرَ رَكَوْنُهُ ٱسْقَلَ سَاقِلِقْنَ. (الثن: ٣٠٥) الم النان كومستن زين خلق ومُلقَّ عن بيداكياب، جر(ان كيمثل عكام ندلين كا واش

ش) أنيم رو بل ترين كلوقات ، بحى ارول كروية إلى"-

والتوايل السنة والجداعل الال انسان جب عقل جیسی امتیازی صفت و نعت سے کام لیمنا چھوڑ دیتا ہے، تواسیے آپ کوسلے عق ونجس جاعداروں ہے بھی بدتر بنالیتا ہے، اس کے منتیج میں قر آن مجید کی معرفت وہدایت و معنویت کو جھنااس کے لیے محال ہوجا تاہے، جس کوفر آن جمیدئے پھے اس اعدازے بیان کیا لَهُمَ قُلُوْبٌ لَّا يَفْقَهُونَ عِهَا وَلَهُمْ اعْتُنِ لَّا يُبْعِرُ وْنَ عِهَاوَلَهُمْ اذَانٌ لَّا يَسْمَعُونَ بِهَا أُولَٰذِكَ كَالْإِنْعَامِ بَلْ هُمُ أَضَلُّ أُولَٰذِكَ هُمُ الْغَفِلْوُنَ. (الافراف: ١٤٩) [ترجر] جن ك قوب ايد ين جن في سير يجهة اورجن كي أعميس الكي إن جن في سير و کھتے اور جن کے کان ایسے ہیں جن سے قیس سنتے بیاؤگ چو یا دُل کی طرح ہیں بلک میدان سے مجی زياده مراه ين مجالوك عاقل إن-دل ، آمجے ، کان مید چیزیں اللہ نے اس لیے دی ایس کدانسان ان سے فائدہ اٹھاتے ہوئے ا ہے پروردگارکو سمجھاس کی آیات کا مشاہد و کرے اور فق کی بات کو فورے سے اسپسن جوش ان مشاعر (اورول ورماغ) سے کام ٹین لیتا، ووگو یا فائدہ شانے میں چو یا ہوں کی طرح بگ ان ے بھی زیادہ گمراہ ہے اس لیے کہ جانورہ حیوان تو پھر بھی اپنے نفع تقصان کا پچھ شعور کتے الى اور نقع والى يجيزول ك نقع الحالة اور نقصال والى جيزول ك في كردية إلى اللَّه اللَّه اللَّه تعالی کی ہدایت سے اعراض کرتے اور حق و باطل کی پیچان نہ کرتے والے مخص کے اعراقہ لیٹیز كرنے كى صلاحيت بى فتم ہوجاتى ہے، كماس كے ليے مفيد چيز كون ك ہے اور فقصان دہ كوكا! ای کیا گلے جلے میں انہیں عافل بھی کہا گیا ہے۔ شخصیتیں اپنے کر دارے بنتی ہیں ، کر دار مضائی کا لفاف بی تبیں ، زہر کا پیال بھی ہے ، جب تک اس کے دونوں رخ سامنے نیس آئیں سے اس کے بچنے میں دشواری ہوگی، حقیقت کے جحسن می سفرے پہلے اس کلید کا مجھ لینا ضروری ہے، ور ندا ند چرے میں فحوکر کا امکان ہے، جن اوگول نے ایسانمیں کیا اور کھن شخصیت کے احرّ ام میں رہے و واپیے ساتھ دومروں کے

(ros) (servery) (سكيد فانو تون الصد توالي بالأأويث إن لي گراو كابب بخ-ہاں ہوں ہمول اس کی اجازت نہیں ویتے کہ پیسلنی و پوار پر حقیقت کی نیوا شاقی جائے ،اس حرکت رون المراسوج كاماتم كرنا يز مع كالمعض موز اليساً تي كداصول اور شخصيتين يرتك كما عن اورسوج كاماتم كرنا يز مع كالمعض موز اليساً تي كداصول اور شخصيتين ے رہے۔ خداد مراکعاتی دیے ہیں ، مگر ماؤف ذہنوں کا کیا علاج کدوہ اس پر بھی دونوں کے ساجی امتیاز ند ريخ اوران يرفيعلدوي ے پشتر خروری ہے کہ این اور پر افل بات مجھ لی جائے ، اگر ایسا ٹیس ہو گاتو رائے قائم کرنے ينظى كامكان ب، داور پيريكى فلطى آستده تسلول كو بيجى كمراه كر _ كى _ مولانا كَتُوى راهد كى طرت جعلى فتو _ كى نسبت: هنزية مولا نارشيراحمدصاحب كنكوي نورالله مرقد ويرتكفه يب رب العزت جل جلاله كا ناياك ببتان اوراى كاجواب: افادات: ازمنا قراسة م فاح بريلويت مولانا منظور فعماني صاحب وخديد مادی احدرضاخان اپنی تکلیمری دستاویز''حسام الحرمین'' پرمولا نا کنگوی دایگایه کے متعسلق

المح إلى ك:

" گرانتی میں اس کا حال یہاں تک بڑھا کرائے ایک فوے میں جواس کا مہری دستھلی

عُمَانَ الْحَالَةُ وَكُونَ وَيَحَالِبَ بِمِينَ وَغَيرِهِ عَنِي بِارِبَامِعِ رُوكِ حِيمِاصافَ لَكُودٍ يَأْكَهِ وَالشَّبِحَالَةُ وَ خافئ كوباقتل جمونامان اورتصرت كروي كدمعاذ الشدانشد ثعانى ني جبوث بولا اوربيعيب اسس ت مادر او پکا تواے کفر بالائے طاق و گرای در کنار ، فاحق بھی نہ کبواس لیے کہ بہت ہے امام الماكه ين جيدان في كما بس نهايت كاريب كداس في تاويل بس خطا ك يمي وه لل جماللة تبالى في بهراكيا اوراس كي أتحسيس آندهي كردين"-

(حيام الحريثن مع تمييدا يمان عن المدينة المدينة)

للرنكن كرام إحفزت كنكوى والجند كي طرف كمي اليے فتوے كي نسبت كرنا مرام افتراءاور



(7---(7---(7 ر ہامولوی رضاخان صاحب کا پیکھتا کہ 'میں نے ان کاوہ منستویٰ مع مہرودستھا پہشم فود

دیکھا' اس کے جواب میں ہم صرف اتنا عرض کریں سے جب اس چود ہویں صدی کا ایک عالم:



(المام المام رور بارور المرادي المرادي من المرادي من المرادي المرا ں کے اس کی عظمت لکل جائے گی۔ پھر ہماری و کان جوامام کے فیض عام ہے پھیکی پر چکی تحی چیک اٹھے گیا۔امام اخت علامه فيروز آبادي صاحب قاموس دايفلي زندو تصمشبورامام ومسرج خواص دعام من حافظ (این) جراحقال این فی ان کے فرمن علم سے خوشہ وی کی مامدی نے ان کی اس فیر معمولی مقبولیت کود کی کران کی اس عظمت کو بڑ لگائے کے لیے ایک پاد کا سئاب حضرت امام ابوطنيف داليليا كي مطاعن بين تصنيف كرؤ الى جس بين تحوب زوروشور سامام اعظم دایند کی تخفیر بھی کی اور بید جعلی کتاب ان کی طرف منسوب کر کے دور دراز تک _ سٹ اُنگ كروادي خفي ونيايس علامه فيروزآ بادي وليفط كے خلاف نهايت زيروست بيجان بيدا بوگ لیکن بیچارے ملاسد الله بیکواس کی فبر بھی تہتی ہمال تک جب وہ کتاب اپویکر الفیاط اینوی الیمانی کے پاس کی افول نے على مدفيروز آبادي كو تعد لكھا كرآپ نے بركيا كيا؟ عسال موصوف اس كجواب عن لكينة إلى كد: اگردہ کتاب جوافتراء میں میری طرف منسوب کردی گئی ہے آپ کے پاس بوتو فوران کو غذراً تش كردي خداكى بناه إيس اور حضرت امام البرضيف والشيل كالكفي موال اعظم المعتقدين في احامر ابي حنفيه. ال كي بعدا يك فخيم كاب امام ابوطيف وأيرك

----امام مصلفی كرمانی حتی دانشد نے نهايت جانكاني سے"مقدم ايوالليث مرقد كا"

کی میسوط شرح لکسی جب فتم کر <u>میک</u> تو مصر کے عالماء کو دکھلاتے کے بعد اس کی اشاعہ کارادہ کیا۔ تصنیف انحمد ملد کامیاب تھی۔ بعض حاسدوں کی فظر میں کھٹک گئی انھوں نے سجولیا کہ اس کا اشاعت سے ماری دکافیں پیمکی پڑجائیں گی اور تو پھے تہ کرسکے البتہ بیاخواف کی کہ اس کے

" باب أواب الخلاء" كال مسئل كم حاجت كوفت أقاب وما بتاب كى طرف رن ف

(minor production of the Co. 1 (50) () i dillion of the contraction ن الماري من الثالث الذكر و ياكن من يونكسا براهيم علامان وونول كامبادت كرت كريم ما بني دسيد كاري من الثالث الفراد ما كن من يونكسا براهيم علامان وونول كامبادت كرت رے اللہ علام کر مانی دیلیو کواس شرارت کی کیا خبرتھی اضوں نے لاملی میں وہ کتاب مصر ع معال اللہ علام کر ان دیلیو کو اس شرارت کی کیا خبرتھی اضوں نے لاملی میں وہ کتاب مصر ے اللہ است بیش کردی جب ان کی تظرائی ولیل پر پڑی تو شخت برہم ہوئے اور تمام معر پہلاء کے سامنے بیش کردی جب ان کی تظرائی ولیل پر پڑی تو شخت برہم ہوئے اور تمام معر مر المراجعة من المراجعة المرا ر پاؤل دات جان بچا کرمصرے بھاگ گئے ورش سردے بغیر چیوشا مشکل تھا۔ م مین کے چندوا تھات تھے ورشہ تاریخ اٹھا کردیکھی جائے تو حاسدول کی ان شرارتوں سے

مِنْ كِيرِ القات بحرك يرْ ك الله-

ہی اگر بالفرض فاصل پر بلوی اے اس بیان میں سے بیں کساتھوں سے اس مضمون کا کوئی

نزن کیا ہے بقیادوای قبل سے ہے۔لیکن بحربھی فاضل بریلوی کواس بنا پر کفر کا فتوی ویتا

رُزِهِا زَرْمَا جِبِ مَكَ كَهِ وَهُو حُوبِ حَقِيقَ مَهُ كِرِلْسِينَةِ كَدِيدِ قَوْلُ هِنْرِسَةِ مِولانا كانزل ہے يا

نين! فقدًا معلم اورمشيور مسئله ب كه" الخط يشبه الخط" بعني أيك انسان كا خط دومر سه انسال

على جاتا ہے اور خود خان صاحب بھی اس کی تصریح فرماتے ال کہ: "مَامُ لَا يَعْلَى مُنْ الْعُطْ يَشْبِهِ الْخُطْ الْخُطْ الْخُطْ الْإِحْمَالِيةُ"-

(لملوظات حدوم عن عارفريد بك امثال الابور) رب دودالل جوخان صاحب نے اس فتوے کے بحج ہونے کے لیے اپنی کماب تمہیدا نمان

شاتھے وہ نہایت کچراور تار محکموت ہے ذیاوہ کمزور ہیں قارئین کرام ذراان کو بھی خود و کیے لیس اوما في ليس: بِكُمْ رَبِ فِدا كَا نَا بِأَكِ أَنْوَ كَ الْحَارِهِ بِرَى بُوحَ ٨٠ ٣ اهِ شِي رَبِالدَصِيانَةِ النّاس كَمَا تَح

طلاعه اینه العلوم میر فدیش مع رد کے شائع ہو چکا ہے تھے بھر ۱۸ ۱۳ اھ بیں مطبع گلزار شینی مبتی مُنَالَ كَامْعُولَ رِدْ يَهِيا يُجِرِه ٢٠١١ هِ مِنْ يَشْتَظَيمُ آباد عِنْ السَّكَالِيكَ قَابِرِهِ روجِهِيا اورفَوْ كَي وين الا تمادی الافر ۱۳۲۳ ه میں مرااور مرتے دم تک ساکت ریانتہ بیکھا کدوہ منستوی میرانسسیل

(فاع الراب المواجد المداول) ے اس کا ایک اور است اس کا ایکا رکر دینا مہل تھا نہ بھی بٹلایا کہ وہ مطلب ہستی ہو حالا تک تورجیمیا کی بوق کما بول سے اس کا ایکا رکر دینا مہل تھا نہ بھی بٹلایا کہ وہ مطلب ہستی ہو علائے المسنت بظارے بیں بلکہ میرامطلب ہے۔ نہ تفرصرت کی نسبت کوئی کہل بات حق جم پراتفات زکیا_(تمپیدایان:ص۹۹)

حثووزا تركوحذف كردين كے بعد خان صاحب كى اس دليل كاصرف حاصل يہے ك

(۱) یافتوی معرد کے مولانام دوح دافیلا کی زندگی میں تین وقعہ چھیا۔

(r) انھوں نے تازیت اس فتوے سے اٹکارٹیس کیانداس کا کوئی مطلب بتلایا۔ (m) اور چونکه معامله علین تحااس لیے خاموثی کوعدم النفات پر بھی محمول نیس کیا جاسکمالیٰدا

ا بت ہو گیا کہ بیفتوے انہی کا ہے اور ای بتا پر ہم نے ان کی تعفیر کی اور تعفیر بھی ایک کدمن قل فى كفرە فقد كفر-

اگر چہ خان صاحب کے ان ولائل کا کچر ہوج ومہمل ہونا ہمارے نفاز تیمرے کا محتاج جسیں۔ ہر معمولی پی عقل رکھنے والا بھی تھوڑے ہے خور دفکر کے بعد اس کو لغویت سمجے گا تا ہم مناسب معلوم ہوتا ہے کہ اس کے ہر ہر جزیرتھوڑ کی کل روشن ڈال دکی جائے تا کہ آپ ہے خان صاحب مے علم ومجد دیت کی کچھ داو دلوا دی جائے۔

۔۔۔خان صاحب کی پہلی دلیل کا بنیادی مقدمہ ہے ہے کہ: بیفتوے مولا تا کی حیات میں تین وفعه چھے۔

ال مقدے میں سے اثنا تو معلوم ہو گیا کہ پینتو ہے مولا نا کے مخافقین نے چھائے۔ مولانا إ آپ کے متوسلین کی طرف ہے بھی اس کی اشاعت نہیں ہوئی (خیر اس راز کوتو اہل بسیرے گا مجھ کتے ہیں)ہم کوؤاس کے متعلق مرف انٹا عرض کرنا ہے کہا گرخان صاحب کے بیان کوچ

مجولها جائ كدية توكى متعدد باربح ووك حضرت كتكوى والفاي كحيات بمن شاكع بواجب محل لازم نیس آتا که صفرت کے پاس بھی پینچا ہویاان کواس کی اطسادع بھی ہوئی ہو۔ اگران کے پاس بهیجا گیا توسوال بید ہے کہ ذریع تعلی تھا یا غیر قطعی؟ پھر کیا خان صاحب کواس کی وصولیانی کا وبكيدعتم نوت فصدعوالي بازاريشان اطال الله اطال الله لوزادینا کیون کرجیج ہوسکتا ہے؟۔ بہرحال جب تک قطعی طور پر قابت نہ ہوجائے کہ فی الواقع عن الله المنظور في اليها فتو كل كلها تفاجس كاقطعي اور متعين مطلب و بن تفاجومولوي احمد عزے كُلُّوجًا مِنْ لِللهِ فَقِي اليها فتو كُلُ كلها تفاجس كاقطعي اور متعين مطلب و بن تفاجومولوي احمد سر بنانان نے لکھادس وقت تک ان تخیینی بنیا دول پر تخفیر قطعاً ناروا بلکہ معصیت ہے۔ حضر _____ ما المدون ويضية ويك كوشد تشين عارف بالله منتص جن كا حال بلام بالقديد تما بسو دائے جانات زجان مفتنل بذكر حبيب از جال شتكل خان صاحب کے دومرے مقدمہ کا خلاصہ بیہے کہ مولا نا دراؤٹھیائے اس فتوے کا انکارٹیس ہ بار کی بات کی الاور قرش کر لیجیے کدان کواطلاع ہو تی لیکن اضول نے ناخدا ترس مفتر یول کی الهاباك تركت كونا قاتل أوجه مجهاان كوبحواله خداكر كي سكوت فحر مايا-ربايركفر كأنبت كوفى معمولى بات ريقى جس كى طرف النفات تدكيا جائ رتواول أوسي فرد کافین کردوسرے بھی آپ کے تظریب متنق ہوں۔ ہوسکتاہے کساتھول نے اس کے الله کی خرورت نہ مجلی ہو۔ کہ ایمان والے خود دی اس ناپاک افتر امرکی محکمہ یب کرویں گے۔ یا الهمائ يدنيال كيا بوكراس كذركوا حجعالة واليطلمي اوريذجبي ونياييس كوتي مقام تهيس ركحقة لبغرا لتألبات كاكوناه تبارلين كرے كاربير حال سكوت كے ليے بيدہ جوہ بھى موسكن يں - فيرقطع ظرائا المااول سريرناى غلط بكركفر كامعامل تقين فحاب فتك خال صف حسب كما " جودیت" کے دورے پہلے تکفیرالی غیر معمولی اہمیت رکھتی تھی لیکن خان صاحب کی روح اور للاكري والمراب عصماف فرمائ كرجس ون سا فأوكا فلدان خان صاحب ك ب بأكساقون شماكيا بالرروز سے تو كفراتنا سنا ہوكيا ہے كدانلد كى بناه بدوة العلماء والے

Constitution of Carlos (Carlos Carlos ر من مارین میں اور میں میں ہونے ماریخ کا فر ہونے ماریخ کا فر جونہ ماریخ کا فرجونہ ماریخ کا فرجونہ ماریخ کا فرنسر مولیا ہ مبر بورن رو عبدالماجد صاحب بدا یوانی عبدالقاور بدایوانی کافر اس کوچھی چیوژ و مصلی رمول میزایی میزار عبدالماجد صاحب بدایوانی عبدالقاور بدایوانی کافر اس کوچھی چیوژ و مصلی رمول میزایی میزار ہونے والا شخص اتما اسلام سب کا قرے کفر کی وہ بے پٹاہ شیمن کن چکی کسالجی آئو ہدیر لمی سکڑھال نفر انسانوں کے سواکوئی مسلمان شدر ہا۔ پس ہوسکتا ہے کہ خان صاحب کی اللہ والے کو کافر کہیں اور و واللہ والا اس کونیاح الکلاب (کون کا بھونگنا) بچھتے ہوئے خاموثی افتیار کرے۔ اورييجي يوسكناب كدمولا تامرحوم وفيتلا كواس فتؤ كالطسلاع بمولى اورمولا نادي فليسا ائكارىجى كيا بمونكر خانصاحب كواس كى اطلاح شهو كى مجرعه م اطلاح سے عدم اخلا كيون مسجما عِ اسكا بِ؟ كما عدم علم عدم الثي كومشلزم بي؟ - الل علم اورار باب عقل ووالش فورفر ما تُم) دُرًا التے اخالات کے ہوتے ہوئے مجی تکفیر جائز ہوسکتی ہے؟ وعویٰ توبی تھا کہ: ''ایک تقیم احتیاط دا لے (لیتنی خود بدولت جناب خانصاحب) نے ہرگز النا دشامیوں (حفرت النَّلُوي ويَضِيهِ وَغِيرِهِ) كَوَا فرندكها جب تلك هِينَ قِطْقِي واضح ، روتَن ، بِلَي طور سے ان كا مرج كف م آ فَمَابِ سے زیادہ روش شہو گیا۔ جس میں اصلاا اصلام گرز کوئی گھائش کوئی تاویل نے تک سکے "۔ (تمبيدا كان بم ٥٥) اوردلیل اس قدر لچر کے بھین کیاظن کو بھی مفید شیس۔ اور اگر ایک تی ولیلوں سے گفر ثابت ہوتا ہےتو پھرتو اسلام اور سلما نوں کا اللہ ہی حافظ ہے کوئی جابل اور و بوائے تھی باغدا کوکا فریج اور د واس کونا قاتل خطاب تھے ہوئے اعراض کرے اور اس کے لیے اپٹی صفائی چی نہ ک بس خان صاحب كى وليل سكافر موكيا- جي خوش ار بسین مفتی و جمین فتوی کار ایمان تمام تواید شد ادحر فقہاء کی بیاتھر بیحات کہ 99 ماحتالات کفر کے ہوں صرف ایک احتال اسلام کا گار گا

(ماده دورون الدول وارشو Consumer to مراد المربیع و در کافس محیالی و و جمی مقدے جوڑ کر کہتا ہے کہ من شك في كفر دافقان غیر ما يونيں اور بير مجدد كر كاف كاف كاف كافر دافقان ر السلام بی دو تحالات و دا تعات این جس کی بنیاد پر ہم تجھتے این کہ خان صاحب نے فتویٰ کفر کسی ئى پرى كائے بناہ جذب كارفر ما تھا۔ ہمل سنجلی اور غلام مہر طل کے ڈھکوسلوں کا جواب: ال الله من الماري كامولوي كاشف اقبال صاحب كوبعي علم قداس لي لكما كراس فتوت رد پیزا خدیب کی لا یعنی تاویلات کے رو کے لیے اجمل سنیجل کی روشہاب 18 قب اور غلام میر المالكاك والديندى فريب پراحو-(ملخصا والدينديت كے بطلان كا انتشاف بس ٥٠) بیاب:الحددثة بم نے ان دونوں کتب کا مطالعہ کیا ہوا ہے۔اور اب آئے ان کا دھب ل و (- Bul 3 C. D. معل [ا] ظام مرطى في تكما كدويو بندى مقدم بازج سولانا كنكون كارفتوى كالراوي بارجيها اكر جَلِقَاةِ احْدِيضًا خَانَ كَ خَلَافَ كُوكِي مقدم كِيون نَدْكِيا؟ (ملخصاديويندي غديب بص ١٩٢) الإاهى جواب: مولوى احمد رضاخان بريلوى صاحب لكھتے ہيں كديدية البرية تحف القدين بهاية الاسلام بنزينة الاولياء ملقوظات مراة الحقيقة بالكل جعلى كتب بين ويوبنديون غ گرنا الداور مرے باپ کے نام ہے بھی جعلی کتب وجریں گھزلی ہیں۔ بقول مونوی اجمل معجاية كت فخ الاسلام موالا ناحسين احد مدتى والفطيائية كي راب يجي سوال هاراسب بريلوى

pietra pier and i gai per age. (دانام بول السنا والمهامل اول رور برائي مين المستقب المستقب المستقب المنظمة المن المنظمة المن المنطقة المن المنظمة المن المنظمة المن المنظمة المن المنظمة المنظمة المن المنظمة المن المنظمة المن المنظمة المن المنظمة المنظ مان کا میں ہے۔ علائے دیو بندے خلاف کوئی ایک مقدمہ کیا؟ اب بتا دسمبارے ہی طرم خان کے امول ہے تمهارا كذاب بونالازم أيا كنيس؟ ___خان صاحب كے دوسرے مقدمہ كاخلاصہ بيہ ہے كہ مولانا دار اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ نیں کیانداس کی تاویل کیا۔ تحقیقی جواب: عفرت اندانی دایشداس م کاد حکوسلول کے متعلق قرات این: اس كي منتان تو يُريُّ أَرُ ارْض يَهِي بِ كدجب اطلاع الا ثابت نيس الوات كار كن چسية كاله تاویل کس بات کی ؟ اور فرض کر لیجے کمان کواطلاع ہوئی لیکن اضوں نے ناخدار س مفتریل کا ال ناپاك حركت كونا قابل توجه مجهاان كوبحواله خدا كر كے سكوت فرمايا۔ ربايدك تفرك نسبت كوفى معمولى بات ويتى جس كماطرف التقات شكياجاع يتواول توب ضروری فیس کدو سرے بھی آپ کے نظریہ سے متنق ہوں۔ ہوسکتا ہے کدانھوں نے اس کے انكار كى خرورت نە مجى بوركدا يمان دالے تودىلى اس نا پاك افتراء كى تكذيب كردي ك_يا انھوں نے بیر خیال کیا ہوکہ اس گندگوا چھالنے والے علمی اور تدہجی دنیا بیس کوئی مقام نیس رکھے لا ان کی بات کا کوئی اعتبار نہیں کرے گا۔ بہر حال سکوت کے لیے بید جو دیجی ہوسکتی ہیں۔ پھر تھ تظران تمام باتول سے بدکہنا ہی غلط ہے کہ تفریکا معاملہ عظیمین تھا بے فٹک خان صاحب ک "معجد دیت" کے دورے میلے تکفیرا کی غیرمعمولی اہمیت رکھتی تھی لیکن خان صاحب گارہ بالا الناكي موجوده ذريت مجصمعاف فرمائ كدجس دن سافياً مكافليدان فان صاحب كب باك باتفول مين كيا باس روز سي تو كفراتنا مستا بوكيا ب كدانله كي بناو يدوة العلماء ال كافرجونه مانے كافر المحديث كافر جونه مانے كافر رويو بندى كافر جونه مانے كافر بولا اعب البارى فرقى صاحب كافراور تواور تحريك خلاف مين شركت كي جرم اين برادران المريقة عبدالماجد صاحب بدايواني وعبدالقادر بدايواني كافروس كوجعي حيوز ومصلي رسول سأفايين بالخزا

(مانيد غانو نودولد د يواني ۱۹ ويانداد) العالم المعاملام مب كافر _ كفرك وه ب بناه مشين كن جلى كرالخاتوبريل كؤحاتي ہے۔ فرانمانوں سے سواکو فی مسلمان شدرہا۔ پس اوسکتا ہے کہ خان صاحب کی اللہ والے کو کا قرکبیں ر الله الله الكالب (كوَّل كالجونكن) يجعة موسة خاموش اختيار كر__ ... اور یکی ہوسکتا ہے کہ مولا نامرحوم رطیفتا کواس فتوے کی اطساماع ہوئی اور مولانا دیشیائے ہے ہ اور کا کیا ہوگر خانسا حب کواس کی اطلاع نہ ہوئی مجمر عدم اطلاع سے عدم انکار کیوں سے جما ما ملاج؛ لياعد ملم عدم الثي كومتلزم بهي؟ - الل علم اورار باب عقل ووانش غور فرما تم كدكيا اع اخلات كيهوت بوع بحي كلفيرجائز بوسكتى بين وعوى توييقاكه: اری عظیم احتیارة والے (بعثی نود بدولت جناب خانصاحب) نے برگز ان دشامیوں (حضرت كُلُون رفضية وفيره) كوكا فرنه كها جب تك ينتيني بقلعي واضح وروثن بيلي طور سے ان كا صريح كفت بر ألْب عند يادوروثن نديوكيا بس من اصلا اصلا بركز كوفي تخوانش كوفي تاويل زكل سك

(تمبيداعان يم ٥٥)

اوردلل ال قدر لچر کے بیشن کیا تلن کوچھی مفید ٹیس۔اور اگر ایسی بی دلیلوں ہے کفر ڈاہت

بنائة لجرتواسلام اورمسلمانول كالشدى حافظ ب كوئى جائل اورويواندكى بإخداكوكافر كم

الدوال أو اقتل خطاب بھے ہوئے اعراض كرے اوراس كے ليے اپنى صفائى ویش ندكرے

گر چمیں مقتی و جمیں فتوی

كار ايمان تمام بحوابد شد

العرفتهاء کی بیر تصریحات کد 99 راحتمالات کفر کے ہوں صرف ایک احتمال اسلام کا پجر بھی

نماخان صاحب کی ولیل سے کا فر ہو گیا۔ ج_ی جوش

مجرجائونیمالاهریه تورد کرمحض نحیالی و وجمی مقدے جوڑ کر کہتا ہے کہ من شک فی کفرہ فقد کفر۔

ه الله [٢] إجمال منهلي لكستا ب كه چونك مولانا كنگوي وايشيه في برا اين قالمعد مسيس امكان

(Janish Marine M من المرابعة ندب الرباط المرب المساوح كتاب للهي مولوى احدرضاخان كى بريات يكى ب الراقة فالراد إ قَالُواحِ رَضَا قَانَ كُوكُمُّابِ لَكِينَ فِي كَمِيا صَرُورِت تَقِي ؟ (سَلْحُصَارِدَشِبَابِ ثَا قَبِ بِسُ • ٢٥١،٢٥) **حواب: ا**س جامل کوانتا بھی علم نہیں کہ امکان کذب کی وہ عمارت مولانا گسنگودی دیٹیر کی نہیں بلکہ مولا نافلیل احمد سیار نیوری دایشنے کی ہے جس پر تفصیل سے ماقبل مسیس کام گزردی۔ مولا نا تنگوی رفضیا کی طرف منسوب جعلی فتو ہے اور برا بین قاطعه کی عمیارت بی زیمن وآسان کا فرق ہے ایک کے ٹیوٹ سے دوسرے کا ثبوت ما نتا بقسینار ضاخانی منطق دانی بن کا کمال ہو مکا ہے۔ہم اس کے جواب میں الزاماً اگر کہتے ہیں کدرضا خانیوں کی طرح شرم وحیاء سے عاری کوئی فض كهدي كرمعاذ الله مولانا احدرضاخان في فتوى ديا ب كهمولوى اجمل سنيعلى في التمل ا پنی ماں سے زنا کیا ہے اور جب کوئی ثبوت ما گئے تو جواب دے کہ کیا جمل سنجلی مال سے زنا قا در نیں؟ جب قادر ہے تو سعاذ اللہ بالنعل بھی کیا ہوگا۔ اب بتا کا ایک ہے ہودگی کا جواب سوائے "جوتيول" كاوركيا بج براجين قاطعة ين صرف قدرت كى بات سباس سے بالفعل جون بولنا كبان ثابت بوا؟ ربامولا نااته رضاخان جيے كذاب زمانه كو ي كيات تو متازعام میں اینے دعوے کرنے پر بھی رضا خانیوں کوڈ وب مرجانا جا ہے اس آ دی کو بچا کہناون کورات کُنا ب-اگرا يسن به بود يون كانام دليل بي واتى دماغ سوزى كرنے كى كيا خرورت باس كبددوكه جونكداحمد رضاخان نے كها بے لإترام حاملة متم ابتم جينو جلاؤ بم نے فيل منار دها-[٣] يانوني تم نے تخفير كے قوف سے نكال ديا ہے۔ **حواب**: اس اصول برتو جميل حفظ الايمان ، براجين قاطعه ، اورتحذ يرالناس كوجي فتم كرويا چاہیے تھا، بلکہ معاذ اللہ تقویة الا بمان کوتو آگ عی نگادینی چاہیے تھی کہ تمہارے اکثر احتراشات ای پر ایں ۔ الحدوللہ یہ کتب آج بھی پوری آب و تاب کے ساتھ جیپ رہی ایں۔ پھرفت اولاً

رشيديه شي جوفتو كا بخلف وهميد كم متعلق اس يبهي توتم كواعتز اض به اخرجم ن اس وكال

(partitude de la constante de العالم المداله على عنت تونام نهادير يادرام ريكا في نيس در ت بورى ونياش كفر كونكا وكال المداله على عند تونام نهادير يادرام ريكا مي نيس در ت بورى ونياش كفر كونكا يان الله نجاد باردي كو باش باش كرديا توتم رضاخا نيول" شرومة قليلة" كى كياادقات وحيثيت كه بم لهارة تغير ع توف عابنا عقيده جهيا محل-بيه منداور مسور کی دال پر جل سنجلی کہنا ہے کہ بیٹنو کی جمع کرنے والے چھاہئے والے دیوبندی ہیں اسس لیے ۔ ابیں نے یونونی شامل کیں کیا۔ یکی بات ہم کہتے ہیں کدمولانا گنگوری درایٹلا کی طرف منسوب جل نور کوچمائے والے اسپے پاس ر کھنے والے تم ہوائ کیے تم عن نے رچھ کوئ تاری

معل [4] محكودى صاحب كوفق تها كراس فق سكا انكار كروسية ابنى زعد كى عن انبول ت الاف عالافي كياتوم كول كرت موالاروفهاب اتب اس ٢٥٢)

جواب: اس کا جواب البل می تنصیل سے گزرچکا ہے۔ ٹیز شہاب # تب کاروس اری رَمُوْلُ الحِرْضَا خَانَ فِي مِن كِياس كِم في كالعداجل منتبطئ تم في كياتو تهاري

الهامول عدد شهاب تأقب يل ذكركروه تمام باتول كاورست بونالازم بوا

فیصلہ کن سوال: ای طرح کے چنداد لیمنی ڈھکو سلے حزید بھی دیے گئے ہیں گرائل الهاف قود فيعلد كريم كديميا الني كانام "ولاك" ب؟ السي تج فيني اورشيطاني ضده بسف وحرى عَلَىٰ بَعِنُ كُرِيجَ اورِ فَيَ كُوجِهوتْ ثابت كما جاسكاً ہے۔مثلاً تر بھان رضاغانیت كاشف ا قبال د الله الله الله الله الله المرآج بم احمد رضاعان صاحب يا اجمل سنبعلى كى المرون كو فَي ا التا التحريريا كتاب منسوب كردين اوراس كے ليے ميتمام فضول والك وميرعلى واجهل مستعجل

عَنْ عِنْ الْمَا أَوْلِيالَ كَا نُهُوتَ بُوحِائِكُما ؟ مِنْ يَجْهُ كَرْجُوابِ وينا-غالمه (برگر میمتر م مولانا نشاط صاحب زیدمجره) الانا الريضاخان في علماء ويوبند يركني الزامات لكائة جن مين سے ايك مولانا رشيد احمد

النگوئ يريدلگا يا كيمولانا كنگوئ نعوذ بالله خدا كوجهوثاما نت إل اب آپ معزات کے سامنے الزام کی حقیقت بھی رکھتے ہیں اور جواب بھی

مولا نااحمدرضائے حسام الحرمين ميں مولانا كنگوي كے خلاف فتوى دياجس ميں ايك جولے خا

كوينياد بنايا حدرضاصاحب خسام الحربين بس لكهية بين: ظلم و گراہی میں یہاں تک بڑھا کہ اس نے ایک فتوی میں جواس کا ممری دستھامی نے این

آ کھے ہے ویکھا جومینی وغیرہ بیں بار بارمع زوجھا اس بیں صاف لکھا کہ جواللہ تعالیٰ کو بائنل جما مانے اور تصریح کرے کہ اللہ تعالی جھوٹ بولا اور سہ بڑا عیب اس سے صاور ہو چکا تواے کز بالائے طاق کمرای درکنارفائق بھی نہ کھواس کئے کہ بہت سے امام ایسائل کہ یکے

(حيام الحربين منحه ١٩٧)

جناب احدرضاصا حب كومولا تأكنكون كوكافر بنانا تفااس لختة أيك جعلى فتوى بنايااورمولانا كظبق

كواورامت كايك بزك طبق كوكافر بنائ كيلية اس جعوف تحط كاسبارا في كمطاه دنوبن

كياكيا الزامات لكائے آپ خود ملاحظ قرمائے احمد رضاصاحب قرآوی رضوبیٹ ضاكا ذكر کچ

و یو بندی ایسے کو خدا کہتے ہیں جو بالفعل جموقا ہے جس کے لئے وقوع کذب کے معنی ورت ا

گئے جواے (خداکو) جٹلائے مسلمان تی صالح ہے دیو بندی خداچوری بھی کرسکا ہادا آوہ

چوری نه کرسکتا تو تو و بو بندی بلکه عام و بائی دهرم میں علی کلی شدی قدیو ندر بتا انسان ال

ت قدرت مي بره جاتا كدا دى أو چورى كرسكا باوروه شكرسكا وبالى الي كوخداكمتا بي كا

سچا ہو کچھ ضروری نہیں جموٹا بھی ہوسکتا ہے جسکا بہکنا ، بھولنا، سوٹا ، او گھنا، خافل رہنا ظالم ہوا گا

کے مرجانا سب کچھ مکن ہے۔ (فقادی رضوبیجلدا ۵۳۷۔۲۳۶) سیالزام علاء دیوبند پرلگایے صرف ایک جھوٹے خط کی وجہ سے علاء ہر بلوی اس مختلش میں بھے

كَ آخر تَعَا كَيْ تَوْكُونَى حَقِيقَت نِيسَ ابِ عُوام كُوكِيا مَنْهِ دَكُمَا حَ كِينَ جِبْ عُوام نَے ثبیت ما نگ لِأَ

ال الداريس لكية بين:

پر شیاح کنگوی کے پیرو ہیں اس نے پہلے تو بارگا والمی میں اسمعیل دبلوی کی بیروی میں امکان كذب كابهتان باعدها اور يجرالله تعالى كوكا ذب بالفعل مانا.

(۲۷ فرقے بیشہ جنم میں صفحہ ۱۰۸)

گریمان بھی کوئی حوالے بس و یاندکوئی شوت اور پھرو ہے بھی کیے کیونکہ کا قربنائے کے لئے ایک

جونا فتوی جو بنایا قعا محد ظفر الدین رضوی بهاری نے حیات اعلی حضرت جس جلد ۴ متحد اسما ی ثبت کے نام پرصرف میری دیخط لکھا بنتی احمد یارخان تعیی نے جاء الحق سفحہ ۹۸ سی

فیت کے نام پرصرف مستلدام کان کذب تکھا جبکہ احدرضاصاحب نے وقوع کذ کا الزام لگا یا اور

پيد بحر كرگاليادى . پيم بھي جناب مصطفى رضاخان صاحب كہتے ہيں

یٹوک یقینا کنگونل صاحب کا ہے اور ان کے اؤ ناب خود اپنی کمابوں میں آج کک میں مضمون لِمَابِ رب إلى - (مجموع رسائل جلدودم صفحه ١٦٠)

الرآنة تك يما مضمون حيب رباب توآكي علاء كرام عي نبين آپ كے عليم الامت جي يمي الدویے سے کوں گھرا رہے ہیں؟جس کا کوئی ٹیوٹ نبیں اس کو کچے ٹابت کرنے کے لئے بطی کھال طرح سے زور لگانے گئے کہ جب فق ی مولانا گنگوی کانیں ہے تو انہوں نے

الكركين فيم كيا؟ احدرشاصا حب لكيعة بين: فری دسینے والا سیستالے عدیس مرا اور مرتے دم تک ساکت رہا ندسہ کہا کہ فتوی میرانہیں ہے المالك خود جمالي بوكى كما يول من فتوى كا الكاركر دينا مهل تهان يي بنايا كه ده مطلب فيس جو

(STE) (STE) القات ند کیازیدے اس کا ایک میری فتوی اس کی زعدگی اور تندری میں علانے فقل کیا جائے اور و مناطقة قطعا يقينا صريح كفر بواور مالها سال تك اس كى اشاعت بوتى رہے لوگ اس كار دې چها يا كريں زیدکواس کی بنا پر کافر بنایا کریں زیداس کے بعد پندرہ برس تک ہے اور سب بکے ویکھے سفاور اس فقے کی ایک طرف لبت سے انکار اصلات اگع ندکرے بلکددم سادھ دے بیال تک كردم كل جائد (تميدايمان صفحه ٣٦) روشهاب؟ قب يل جى يد بات موجود بـ ا بن طرف اس فوے کی نسبت کراتے رہے اس کا روکرنے والے روکرتے رہے اس پر ہر طرف سے ان کے پاس اعتراض پہنچتے رہے علماء دین اس فنؤے پر حکم کفرویتے رہے دنیا بحر میں ان کی اس کتا فی کے شور مجاتے رہے لیکن گلگوہی تی بیدند کد سکے کہ بیفتوی بحرافیں مرانا طرف ای فوے کی اسبت فاخا اور جوٹ ہے (روشہاب ڈا قب سنے ۲۵۵) بریلو ہوں کے علامہ بدرالدین احمد قادری صاحب نے سوائح اعلی حضرت صفحہ ۲۲۵ پر بھاتھا ہے ، مصطفی رضا صاحب احمد رضا کی کتاب کشف هلال و یو بند کے حاشیہ پر بھی بھی ہاے لکی ب مجموعه رسائل جلد دوم صفحه ۱۲۱- اس كاور بهى بهت حواله بهم و س يحت بين محر جاريرا كذه كرتے إلى ايك عى بات كے چارجك سے حوالے دينے كا مقعد صرف بر يلويوں كان ام كا هيقت وكھانا ہے كہ بلا تحقیق ایك دوسرے كى اندھى تقليد كر کے كفر کے فتوے لگائے جارے إلى بیصاف جموث ہے کہ حضرت گنگونٹی نے اس سے اٹکارٹیس کیا۔ ركيم المناظرين معزت مولانا مرتضى حسن جاند يوريٌ لكيت إيس: بنده کو سیسی در شرعبد الرحن بو کهریروی کے ایک رسالہ کے ذریعے معلوم ہوا کہ بیافترا اور بهتان ہوا ہے ای وقت گنگو وعر پینے لکھ کر در یافت کیا کہ حضرت میر کیا معاملہ ہے۔ جواب بجاآ! مداس واقعد كى مجد كوخرتيس بيانتساب ميرى طرف كديس في ايبافتوى دياب كرمعاذ الذاند

جونا ہے۔(رسائل چاند پوری جلداول صفحہ ١٠٦)

(المالان المالان الما

الباد بعث میں رسال سے چندروز قبل جب بندہ کو در بعظہ میں سافتر اہ معلوم ہوا تو عربینہ لکھ کر دریافت کیا تو عفرے محد ان نے صاف تحریر فرما دیا کہ برنسبت میر کی طرف غلط ہے۔

(رسائل چاند پوری جلد ۲ صفحیه ۳۵۹)

ريلى عفرات كاجموث كيهاته بهت كرارشته بريلوى جموت لكعنائجي جانية بي يولناجي مانے إلى اور چھا ينا بھي جانے إلى بنا تحقيق كے الزام پر الزام چھاہتے رہے۔ مولانا كنگوي كو ں تھا کا کوئی علم بھی آبیں تھا جب علم ہوا تو صاف طور پر براُ ۃ تھا ہر کر دی پھر ہر یلویوں کا یہ کہنا کے مولانا کنگوی خاموش رہے مرامر جوٹ ہے ،اور اب ہم کہتے ای کہ احد رضا صاحب اپنی طرف سے فتوی ویتے دے علماء کرام ان کا روکرتے رہے شائع کرنے والے اس روکوشائع كتدبال بربرطرف سان ك ياك احتراض ينفيخ رب على كرام ال واكوجل كية ربددنا بحريم الناكي جوث بون كاشود مخاربا ليكن احدرضا صاحب بمحى اس جعلى بحطاكو وُلُ وَكَرِيحَ ثَابِت شِرَكِ عَلَى عَلَمَا وَكِرام فِي أيك جِعلى تحذ كا جو جُه يرالزام ديا ب ووغلذ ب، الركيس احررضا صاحب في كسي كتاب يل ال فتوى كوكمل فقل كيا موتو بتاوي مولانا مِقْحَاضَ جَائد بِورَيْ فِے احمد رضاصاحب کی حقیقت کھول کھول کرامت کو بنا دی اب بر بلوی ففرات کوئی ثیوت پیش کرے جس میں احمد رضا صاحب نے ان کوجواب دے کراہے آپ کو كإثابت كمإيو

بگر بھالی کے مولانا مرتفی حسن جاند پر ک کی الی ضرب تلی کدا حمد رضا صاحب نے مولانا گنگون گ کفتل سے فتو کا تی جدل دیا اس کی تفصیل آئے آرہی ہے ۔ کیکن مولانا گنگون کا کو فربنانا تھا تعقی رضا صاحب نے ایک ترکیب اور نکال کرعوام کو گمراو کرنے کی کوشش کی کہ فقادی رشید ہے سکتی آئی گذب کے قائل پر مولانا گنگون کے کا فر ہونے کا جوفتو کی دیا ہے وہ جعلی فتو ک سے شمراً ہے۔ چنا نے وو کھتے ہیں ۔:

(FLT) (Je selestinistical Mess) مراس سے کیافا کدویہ گنگوی صاحب کی بی جملفرتو ہوئی تم نے خود نہ کی ان کے مخدے کرالی کر اتم والمغ مولف يدكده وفتوى عن إحكاب اوريد المن الحداث وه الرقعا بحي توال منسوخ ہوگیا۔ (مجموعہ دسائل جلد ۲ صفحہ ۱۲۱) اور پھائ طرح کامضمون روشہاب ٹا قب جس بھی لکھا گیا جناب اجمل شاہ صاحب لکھتے ہیں:

تو ہارے پیش کردہ افت نے مصنف کے پیش کردہ افتا ہے کومنسوخ کردیا کہ وہ اس سے ایک سال يمليكا بر (روشهاب القب ٢٥١٧)

كياعق ب بريلوبول كى الحمى نے بھى اس پرغور كرنے كى كوشش نبيس كى كدايك فترى كى جينے تاریخ ہاوردوس کی لکھنے کی تاریخ ہے۔ بس ایک دوسرے کی اندعی تعلید میں معش اور ط د دنوں کا جناز و تکال کر کفر کے فتوے دے جارہے ہیں۔ ان دونوں پر بلویوں نے اس جعلی تھا كا مرين الماسيا والعاب ينى يانة كالمسياه كاب

ردشهاب ثاقب صنحه ۲۲۸ - ۲۲۹ مجموعدرسائل جلد ۲ صنحه ۱۱۰

اب فتوی منسوخ ہوگا تو پہ جلی فتوی ہوگا کیونکہ بیافیادی رشید سے وقوع کذب پر کفرے فتوے ے سات سال پہلے کا ہے ،اوراگر آپ چینے کی بات کریں تو بھی جناب آپ کا جعلی فتوی ی منسوخ ہوگا کیونکہ آپ کےمطابق جعلی فتوی ہو۔ ۳ اے میں چھپااور قنادی رشدیہ کا دقوع کذب ك قائل بركفركا فتوى يكل مرتبه فيوض رشيد بير مين صفحه ٢٦ پر مير فع ب اسال عدم جهاان ليح بحى آيكا ى جعلى فتوى منسوخ موااورآ كيج بى اصول مصولا ناكتكوري سلم تابت وي. اب جناب مصطفی رضا کا بیکبنا کد گنگوہی صاحب کی تحفیرتم نے خود بند کی ان سے منے سے کرافا ب بالكل غلد ثابت موااوراب اس كالفيح إس طرح عيم كردية بين. مولانا كنكوي أوسلم بم فے خود بر بلویوں کے اصول سے ثابت کیا ما یک اور جھوٹ ملاحظ فرما تھیں۔

اجمل شاه صاحب اور بر ماویوں کے مفتی اعظم کہتے ہیں کہ بیٹنوی وسی ادکا ہے۔ جباعبدالنار تعدائی صاحب تندامکان کذب کے باب میں ان سب بر بلو یوں کاروکرتے ہوئے لکھے جہا

(rer) مكيد شهرمون لصدعوش والريشاور موں ہے۔ اور افغانی کا مرتب کیا اور اے شائع کیا۔ (امام احمد رضا ایک مظلوم مفکر صفحہ ۵۵۔21) اور افغانی کا مرتب کیا اور اے شائع کیا۔ (امام احمد رضا ایک مظلوم مفکر صفحہ ۵۵۔21) برہ چرد چری کرتا ہے تو سیجے شوت تو چھوڑ ہی ویتا ہے اب دونوں میں سے کون جھوٹ بول رہا ہے پر ہوئے دفیلہ کر سے جس بتا دیں ،اب آپ خود و بکھے لیس کے بر بلوی حضرات بھی اب پر تسلیم ربلی خود فیلہ کر سے جس بتا دیں ،اب آپ خود و بکھے لیس کے بر بلوی حضرات بھی اب پر تسلیم رے گے ہیں کہ بیانتوی جمونا ہے خط کی کوئی حقیقت نہیں۔ بریلو یول کے حکیم الامت مفتی احم إدغان بعي صاحب احمد رضاك وقوع كذب كالزام كالسطرح ا تكادكرت تُظرآ ع . نیرااعزاض ای آیت سے معلوم ہوا کہ اللہ جے چاہے پخش دے اگر چہ کافری کیوں نہ ہو ارجے چاہے مذاب دے اگر چیہ نجی بی کیول نہ ہولہذ اسٹلہ امکان کڈب ٹابت ہو گیا۔ الاب الآيت كونه حضرات انبياء سے كوئى تعلق ہے، ند كفار سے كوئى واسط، ورند بيآيت نيار على خلاف ب كيونكرتم بهى كذب كالمكان مانة بوندكروتوع. (تغییرتعیی جلد ۴ صفحه ۱۲۹ آیت ۱۲۹) اُنْ الله الله الرام مفتى احمد بارخان صاحب في بنا ديا اورامكان كذب كا الزام اب ويكر بریلی اعترات ہٹا دہے ہیں ، بریلو یوں کے علامہ ارشد القادری صاحب نے علامے دیو بند کے ماتھا نشاف کی تین مضبوط بنیاد میں کھی اور پہلی بنیاد میں علائے ویو بند کی تین عبار تیں کسیں: البطرت الثرف على قعانوي صاحب كي حفظ الايمان كي

ته موانا علیل احد امیسطوی اور مولانا رشید احمر گنگوی کی برا مین قاطعه کی (دھوکہ بازی ہے کہ ^{مولنا گلون} نوجمای میں شریک کردیا)

م موانا قام بالوتويُّ كى تحذير الناس كى الله الشوقا كاجعلى خط بحرى غائب بوكميا اورا مكان كذب بهي محير منشا "ابش قصوري صاحب بهي بكاكا قالب كشائي كرتے نظراً تے.

النافرة من توقوق براعمراض كميا تحذير الناس براور مولانا كنُّلوي برالزام لكا يابرا بين قاملت

(المعادة المعادة المع

صاف ظاہر ہے کہ خط کا الزام بھی برجھوٹا مائے ہیں اور امکان کذب کا بھی ک گئے و مرف تی ہی الزام رہنے وئے ۔خشا تابش قصوری صاحب کی جیب بات مید کہ برا بین قاطعہ مولانا قبل

بی الزام رہنے دیے ۔ منٹا تابش صوری صاحب نی بیب بات بیر میں معلو وہ ہا ہیں الزام رہنے دیے ۔ احمد صاحب سیار نیوری کی ہے جس کومولا نا گنگوئن کی بتا کرمولا ناسیار نیورن کے فتو کی منسون کر دیا۔اور دوسری صورت میں اگر آپ کواس سے اعتما ف نیس تو خود اپنے گھر کے فتوے سے کا ز

دیا۔اور دوسری صورت میں اگرآپ لواس سے احسان میں تو سودا ہے سرے ہوے سے ا ہوئے۔ایک اور ثبوت پیش خدمت ہے۔معرفت کا مصنف لکھتا ہے: میں کے ساتھ اور ثبوت پیش خدمت ہے۔ معرفت کا مصنف لکھتا ہے:

''بریلوی و بویندی (اہل سنت و جماعت) کی صلح کلیت (انتحاد وا تفاق) کے درمیان امل ائتلاف کا باعث تین د بویندی علاء کی کتابوں ٹنس سے چندسطری تین کفر بیدمبارتیں ایس''۔ انتہا ف کا باعث تین د بویندی علاء کی کتابوں ٹنس سے جندسطری تین کفر بیدمبارتیں ایس''۔

(معرفت سفحه ۸)

افل سنت و جماعت (پر بلوی و دیو بندی) پہلے ایک جماعت ہے افتیکا فات تین عبارتوں پر کفر کے لئوے گلنے سے پیدا ہوئے اور ایجی تک یکی تمن عبارتی مسلما توں کی سلح کلیت (اتفاد القاق) کے درمیان حاکل ہے۔ (معرفت سنجہ ۱۰۸)

اورآ مے بھی اسپنے امام کو بھوٹا ٹابت کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

اور فیصلہ مفتیان عظام نے کرنا ہے اور مفتیان عظام ۱۰ اسال سے کدرہے ہیں کہ بیشن عبارة ال پر کفر کا فتوی ہے۔ (معرفت صفحہ ۱۰۰۳)

پیروں وی ہے۔ ہر سے اور ہے۔ ۱۱۰ سال سے بر بلیوی علاء چلا رہے ہیں کہ وقوع کذب اور امکان کذب کا الزام احمد رضانے جمونالگا یاہے ، جب مولانا گنگوئ پر دھوکہ بازی کر کے بھی ٹاکام رہے تو پھر الزام مولانا مرشخ

حن جائد پوری پرنگادیا گر پھر بھی ڈنٹ ہاتھ آئی۔ اجمل شاہ صاحب لکھتے ہیں:

ب حراد من المراق من المراق ال

ب جنب الدخد فرمائ اور بر بلويوں كى وحوك بازى بھى د كيدليس مولا ناجا تد بورئ نے ايك

رمار كلمائه كالت المعتدى جس عيس احمد رضا س الاست كي جن كاجواب يتواحد رضا

ساب دے سے ندی آج کک سی بریلوی نے دیا ہے ماور بریلوی حضرات تے جوامتراض

کاے وہ محی موال بی ہے جس کو ہر بلوی حضرات عبارت بنا کرعلاء دیو بند کا حقیدہ بتارہے ہیں

سأل نميرسه يمخش دواني كاليها جواب دينا كهجس كي وجهس جواز خلف في الوهميدلازم نه

أَتَّ سِيمَابِ مِنْ مِن إنه مو الوامر آخر ب ليكن ان كى تاويل نے اس فض كاند ب جوجواز

اُلك فى الوعيد كا وَكُل مِنْ فِين بدل سَكَمَا فَوْى اس كَ باب مِن مَصُود ب كدوه وقوع كذب كا

الله الله الله على بذا القياس صاحب مسائره في جوتير اكابراشا عرد كاستلاحس وقيح عقل

مُن آلكا عدد والله مجى وقوع كذب ك قائل موع ياليس ان كى نسبت كيا علم ب-آب

نے جوال کلام کی تاویل المعتمد المستند کے اندر کی ہے آپ کی شان مجدویت علم وفعنل سے

لاين متبعب مسائره كى عبارت بغور ملاحظه وتب اس تاويل كا حال بخو بي معلوم ووجائے گا سيست

ادر الاركابيكي كدووسوالون كوطا كرايك عبارت بناؤالي

الراوال يب

قال يوز كافر موا ياليس

(دوثهاب ثاقب منی ۲۵۸)

برماع كر بريلوى معزات كن طرح اسية مولويون كى اندهى تقليد كرد بيل.

ہ ہار منی ۲۱۲ میں بھی بھی مضمون موجود ہے ۔ بیٹمن حوالہ بٹس نے اس لئے دیے کہ آپ کومعلیم

(FLY) (if when it is fine)

اسلخاله كذب مثنق عليه مواور فرق فقط-

ولل كا بوتواس تقديدي جومعتزار في كام تنسى يرشد داردكيا باس كاجواب كيا بوكافورت ۔ جواب دیا جائے اگر عبارت مسائرہ سے ان اکا براشا عرہ کا مطلب فعلیۃ گذب ٹابت ہوتہ ہے ا كابراشاعره كافر قاسق كيا بوئے-

س سے پہلے آپ حضرات میرد یکھیں کہ بنا اصل کتاب کے دیکھے بنا سیاق وسباق کے مرز ایک دوسرے کی اندھی تعلید میں مسلمانوں کو کافر بنایا جار ہاا کی دجالیت کا ثبوت آپ کی ار ر کیسیں سے انشااللہ ،اب آپ حضرات خود بغور الاحظافر مالیں کے بر بلوی حضرات نے کیا خاکیا بناد يااوركيسا تحاكيسا بناديا بسوال كوعبارت بتاكر عقيده بناديا اوركاث جيعاث كرك ويش كياورد سوالول كوملاكرايك عبارت كحفري.

اعتراض __[۲] الله تعالى جهت اورمكان سے ياك نبيس : نعوذ باله:

يمنوان قائم كركير جمان رشاخانيت لكعتاب: '' و یو بندی فد بب کے امام اساعیل و یلوی لکھتے ہیں کہ تنز میداد تعالی از زبان و سکان وجہت دا ثبات

رويت رو بلاجهت ومحاذات بهمه از قبيل بدعات مقيقه است به يعني الله تعالى كوز مان ومكان: جبت ، پاک ماننا هیتی بدعت ب" ما بیشار الحق الصری فاری من ۳ طبع و فل" .

(وبع بنديت كے بطلان كا انكثاف: ص-٥١٥)

يك اعتراض ديويندي فرب مفحه ١٢٠ رانوارشر يعت صفحه ١٣١٨ ٢٠ رباطل ايخ آئينهما ملحد ٢ ١٢ رالكوكية الشبابيص ١٢ يرجى كيا كيا-

جواب: اس كا يبلا جواب توييب كداينه الحق الصريح كى حضرت شاه صاحب ولطفه كما طرف نسبت بش كام ب- حضرت مواه ناكرامت على جو تيودى والطائد لكينة بين:

" خلاصه خروری ان اقولول کابیه به که ایشاح الحق مولا ناحمه اسلیل شهید مسدت دیلوی این ایوا: شادعبدالفي مرحوم كى تصنيف شيس بي" _ (تول الثابت مندرجة فيروكرامات: ١٥٢ ص ٥٠)

(rec) when the (نكد خوبونالددوالي)(ارائال) اور يريدى اصول كد اذا جاء الاحتمال بطل الاستدلال جب احمال آبائة اعدلال باطل بوجاتا ہے۔ فانها بيان يمى رضاغا نيول في شرمناك وجل وفريب كامقام وكياب وراصل المار ہیں" بدعت" کا طلاق اس امریر تولا عباتا ہے جوشر عاقبیج اور بے اصلی ہو۔ اور ای بات کا دھوگا ن رضاخانیوں نے ویا ہے کہ ویکھوانلڈ کو جہت وزمان سے پاک مائے کو بیتی اور فیر شرق مال ر بن جو تفر ب - حالانک بات وراصل ب ب كرشاه المعيل شهب دري تعديك بال" بدعت عنية أيك تضوم اصطلاح إدرولامشاحة في الاصطلاح مثاه صاحب كي اصطلاح بما وعة عقيقيه كاستن بيرب كه صدراه ل اور فيرالقرون كے بعسد جومسائل بھي ولائل شرعيد كي رد تن شرا لکالے گئے گو بھائے خود وہ مسائل دیتی امور بلکہ واجبات دین بی کا درجہ کیوں سنے ريخة بول بكين نصوص كى صراحت اور تجير القرون ثيل اس كى تفصيل و وضاحت موجود ندهجي محر اب اے دین کالیک جزینا کرای میں مشخولیت گوترب خدادیمی کا ذریعہ بھے لے۔ اس لیے وہ ا بِي بِلَّهِ بِهِ مِن بِمِعِي أَوْ المَاوَجِيزِ كَ تَقِيقًا اطَلَاقَ كَ تَحْتُ آجَاتًى فِينِ - بِنابري وه برعت حقيقيه ہیں۔ آہ شاواسلیل شہید دایٹیا کا مقصود ہیہے کہ اللہ تعالی جہت وزمان سے پاک مانٹا تو واجب ب مرالذے بارے میں سائل کلامیے تحت اس تفصیل سے تفکوکرنا چوکلے صدراول میں شہ قاال لياب النامورير بحث ومباحظ برعت هنيقيدي نديدك معاذ الشاهرج جهت وزمال ے پاک نما نابوعت هيقہ ہے۔ بدايک نا تا بل انكارهيقت ہے كرقلف يونان كر لي بس عقل او نے اور نام کلام کے وجود عمل آئے ہے بہلے رویت باری تعالی کاستلہ موجود تو تھا لیکن عبت ومكان كانفي كرماجيز شرقعا _ ال فتم كرمسائل ذات وصفات معتملق علم كلام كروجود عُما كَ اور فلف يونان علوم شرعيد كالمتلاط كي بعدوجود شرية ع جوا في حكوث واجب الملم الور شعار الل سنت كے باوجود بھى بہت سے ائمدا درا كا برعلا والل سنت كے ذرو يك بدعت تعقی کے متح است است ایس میسا کد ملاملی قاری دافیلد کی شرح فقد اکبریس اس کی تفصیل

بی کہتے۔ اور کلامی مسائل کو برحتی مسائل سے تعبیر کرتے۔ بیال صرف ایک دوحوالے اُقل کرم ہول تفسیل کے لیے شرح فقدالا کبرکا مقدمہ دیکھو:

و قال الامام الشافعي حكمي في اهل الكلام ان يحربوا بالجويد والنعال و يطاف بهم في العشائر والقبائل ويقال هذا جزاء من ترك الكتاب والسنة و اقبل على كلام اهل البدعة . (شرع فقالا كبر: ٢٩٠٠)

[ترجم] اورانام شافعی دینیو نے فرمایا میرافیعلدافی کام کے بارے شمی بیہ کدان کو جو آل اور شاخوں سے ماراجائے اور فیلہ فیلدان کا گشت کرایاجائے اور پکار کرا علان کیا حب اے کہ بجہم ا ہے اس مختم کی جس نے کتاب وسنت سے بیاتھ تھی برتی اور افل بوحت کے کلام کی طرف راف ہوا۔

عن ابى يوسف انه قال كنا جلوسا عند ابى حديقة اذ دخل عليه جاءة في ابديهم رجلان فقال ان احد هذف يقول القرآن مخلوق و هذا ينازعه و يقول هو غير مخلوق قال ان احد هذف يقول القرآن مخلوق و هذا ينازعه و يقول هو غير مخلوق قال لا تصلو اخلفهما قلت اما الاول فدعم انه لا يقول لفدم القرآن واما الأخر فها باله لا يصلى حلفه قال انهما ينازعان في الدين والمهنازعة في الدين بداعة كذا في مفتاح السعادة (شرح فقه الاكبريس، والمهنازعة في الدين بداعة كذا في مفتاح السعادة (شرح فقه الاكبريس، الراح المام الوضية في الدين بس عنى الهاك المام الوضية في ندمت من تح كراجا كما المام الوضية في ندمت من تح كراجا كما المام الوضية في ندمت من تح كراجا كما المام الوضية في ندم المام الوضية في ندم المام الوضية في ناز المام الوضية في ناز المام الوضية في المام المام والمام المام والمام المام والمؤلف المام المام والموضية في المام المام والموضية في المام المام والمام المام والمام المام والمام المام والموضية في المام المام والمام المام والمام المام والمام المام والموضية في المام المام والمام المام والموضية في المام المام والموضية في المام المام والمام المام والموضية في المام المام والمام المام والموضية في المام المام والموضية في المام المام والمام المام والمام المام والمام المام والمام المام والموضية في المام المام والمام المام المام المام والمام المام المام المام والمام المام والمام المام ا

(P21) Usususus وكاره عنو زون لف عوالي والإيشاول 一人はころはそしてものとび ں ہے۔ اپ رہنا خانیوں سے درخواست ہے کہ آگھ کھول کران حوالوں کو پڑھیں ۔ فقہائے متأخرین ر ہے۔ برویک قرآن کوفیر ظلوق مانناوا جیات وین اور شعارا ال سنت میں سے ہے جو نسانے وہ مگراہ الديدين بي تكرايك وقت تها كدامه م الوحنيفه دايشكه ال كو بدعت اوران مسائل جي يحث و مادة كرنے والوں كو برقتى كہتے تھے۔ تو اليناح الحق كا بيتول بحى الى جگر بالكل ورست بي كر . الذكاذات دمفات مي الم تفصيل كرما تقد كفتكوكرنا بدعت متفيقيه سيدان كي ايني اصطلاح ئے مان ہے نہ بیک میان کامعاذ اللہ اپنا عقیدہ ہے جس طرح کہا مام ابوطنیفہ دافیلا کے قول ے مطلب لیا کدوہ معاذ اللہ قرآن کے محلوق ہونے کے قائل تھے عند لاہے۔ مسكر عبد الغرورت ان سائل يربحث ومباحثة كرنا بحى ورست ب جيسے حفيول قر آن كے فيرمحن اوق وني رمعزل كماته بحث ومباحث كيا-ايفان التي كي كمل عمارت ملا حظه و: "مطام اونا جائي كدوحدت وجود وحدت شجودكا مسئلها ورحنو لاست فمسدكي بحث اورصادراول كاذكر التقديد مثال اور کون و بروز کابيان ال کا طرح تصوف کے دوسرے میاحث اور ای طرح واجب

"استام ہونا چاہیے کہ وحدت وجود وحدت شہود کا مسئلہ اور حزادات شہر کی بحث اور صاور اول کا ؤکر
اور آجر اور شال اور کون ویروز کا بیان ای طرح تصوف کے دوسرے میاحث اور ای طرح واجب
الرجوز این تعالی) کوزمان و مرکان اور جب و ماہیت اور ترکیب تقلی ہے چاک دسمز و جھنا ، اور
الربی المنات کو ان کا عین جھنا بیا جی ذات پر ذاکد جھنا ، اور حشاجیات کیا تاویل کرنا ، اور اللہ تعالی
الربی المنات کو ان کا عین جھنا بیا جی ذات پر ذاکد جھنا ، اور حشاجیات کیا تاویل کونا ہوت اور اللہ تعالی
الربی المنات کو ان اور عالم کے صاور ہوئے کے دجو ب کا قائل ہونا اور عالم کے قدیم ہوئے کو جہت کرنا ، اور ای کو گئی کرنا ، اور ان کی حقیقت معلوم کرنے کی کوشش کرنا اور ان کی حقیقت معلوم کرنے کی کوشش کرنا اور ان کی حقیقت معلوم کرنے کی کوشش کرنا اور ان کی حقیقت معلوم کرنے کی کوشش کرنا اور ان کی حقیقت معلوم کرنا جیسے و بی کا اور دائل کی کرنے والے کا شار عالی کے وین اور حکمت کے ایک میں کرنا اور ان کی کھر بینے اس طرح کرنا جیسے و بی کا الات کی کرنے کی کوشش کرنا اور ان کی کھر بینے اس طرح کرنا جیسے و بی کا الات کی کرنے کی کوشش کرنا اور ان کی کھر بینے اس کی کو بینے اور کی کا الات کی کرنے کی کوشش کرنا اور ان کی کھر بینے اس کی کو بینے اس کی کھر بینے اس کی کھر بینے اس کی کھر بینے اس کی کو بینے اور کی کا الات کی کرنے کی کوشکور کے جی کا کا کرنا جیسے و بی کا کا ان میں کی کھر کو کرنا جیسے و بی کا کا ان کی کرنا جیسے و بی کا کا داکھ کی کھر کو کرنا جیسے و بی کا کا کا کا کہ کا کہ تھر کی کھر کو کرنا جیسے و بی کا کا کا کا کی کرنا ہوئے گار کی کرنا ہوئے کی کو کھر کی کھر کو کرنا ہوئے کو کرنا ہوئے کی کو کھر کی کو کھر کی کھر کو کرنا ہوئے کو کرنا ہوئے کو کرنا ہوئے کی کو کھر کی کھر کی کھر کو کرنا ہوئے کو کرنا ہوئے کو کرنا ہوئے کو کرنا ہوئے کی کو کرنا ہوئے کو کرنا ہوئے کو کرنا ہوئے کی کو کرنا ہوئے کو کرنا ہوئے کی کو کرنا ہوئے کی کو کرنا ہوئے کی کو کرنا ہوئے کی کو کرنا ہوئے کو کرنا ہوئے کی کرنا ہوئے کی کو کرنا ہوئے کی کرنا ہوئے کرنا ہوئے کی کرنا ہوئے کی کرنا ہوئے کی کو کرنا ہوئے کی کرنا ہوئے کی کرنا ہوئے کرنا ہوئے کرنا ہوئے کی کرنا ہوئے کرنا ہوئے کی کرنا ہوئے کی کرنا ہوئے کی کر

پرعت هنیقید کی ایک اور مثال نقل کرتے ہوئے لکھتے تال): پرعت هنیقید کی ایک اور مثال نقل کرتے ہوئے لکھتے تال):

و کیونکہ دورای کو بی اصل کمال شرقی تھے تیں یاشر بعث کا تکملے گردائے تیں ''۔ (ایندا جمالیہ جوری

(ایننان العرز مرج بی دی) خطائشید و عبارت اور بعد کی ایک عبارت اس بات کانین شبوت ہے کمالینسا ح الحق عمال

کائی سائل میں تفصیلی گفتگو کرنے اورائمی کو مقصود شریعت بجد لینا کدلوگ ای وجہ سے ان کا تعریف کریں اوراے عالم جانمی اس کو بدعت کہدر سے بیں کد صدراول میں ان مسائل ہاں تفصیل کے ساتھ بحث ومباحث نہیں کیا جاتا تھانہ ہے کدان اللہ تعالیٰ کو جہت و مکان سے باک ز

مائے كوبطور عقيده لينے كود ومعاة الله بدعت كبدر بي بي ملاحظة قرما تك بات كيا تح الادات

الحلَّ حضرت سے لے کراد تی حضرت تک فے کس قدر گراہ کن عنوان دیا۔

اعتراض__[٣] الله تعالى مكارب: نعوذ بالله:

بيمنوان قائم كرك رضا خاني لكمتاب:

"سوالله كركرت (راجامي" تقوية الائمان عن ٢ مم طبع ويل.

(ولوبنديت كے بطلان كالكثاف: مراه)

جواب:اس اعتراض كاتفعيلى جواب آكان شاء الله تراجم پراعتراضات كهاب مى

آرہاہ۔ <u>اعتراض۔۔[۴]</u> اللہ تعالیٰ کو ہمیشہ علم غیب نہیں ہوت خردت

دریافت کرتاہے: نعوذ باللہ:

يوعنوان قائم كرك رضاخاني لكعتاب:

"مولوی اساعیل دہلوی لکھتے ہیں کر سواس طرح غیب کا در یافت کرنا کرائے انتظار بھی ہوکہ ب چاہے کر بھیے بیانلد صاحب ہی کی شان ہے" یہ تقویة الایمان ہم، ۴۔ (دیویشه میساندین (میساندین (۲۸۱) (میساندین میساندین (دیویشه میساندین میساندین (دیویشه میساندین میساندین میساندی از این میساندین میساندین

مورد الله تعالى عدى المفاتح الغيب لا يعلمها الاهسو فرما يا الله تعالى في سوره انعام عنى الله تعالى عبدى على في أيس جاسان كوكرون "-

حرت شاہ صاحب کی مرادیہ ہے کہ اللہ تعالی کے علم غیب کا اطلاق دوستی میں آتا ہے ایک المرت شاہ صاحب کی مرادیہ ہے اور تمام اشیاء کے انکتا تامہ کا مشاہ ہے اور تمام المبات آئی کی طرف نیب برابر ہوتی ہے۔ اور حضور معلوم پر موقوف نہسیں نہ بخسنہ نہ بصورت اللہ ہاں اُن کی طرف نیب کتبے ہیں۔ یعلم غیب اللہ تعالی تی کے ساتھ خاص ہے اللہ تعالی کا حقیق علم فیب اللہ مناز اللہ مناز آئی ہیں اور حضور معلوم فیب اللہ مناز اللہ م

(CAT) (STATE OF THE STATE OF ر ما المار المارة الماري الما ے در ند کیا خدا ہے ہی کوئی چیز غائب ہے۔؟۔ بیغیب بینی صور علمیہ مجول اور حاوث ہیں اللہ تعالی کے ارادہ کے تحت میں داخل بین اور تعلق علم بھی حادث ہے پیسس غیب کا دریافت کرنا لین الناصورعلميه كودريافت كرنا ليعني ظهور ميس لية نااور علم غيب اجمالي كاصورعلميه بحرما وتحسلن اے انتیار میں موجب جائے کر لیجے اللہ تعالی کی کا شاك ہے -عندہ مفاتیح الغیب ا يعلمها الاهواك طرف شاره بيعن علم غيب اجمالي بسيط جومفت كماليب بمتزار مفتالا ے ہادرصور علمیہ کی لیے جو تمام مخلوق سے غائب ہے ان صور علمیہ یم اطلاع جم لقد الله جاب النارع ويتاب ورزكي كوية درت فيل بكرجب جاب فودق في أ بات معلوم كر لے اور ان صور علميه پراطلاع يا لے كيونك بيدويتى كرسكتا ب جس كے يامس ان غیوب ادرصورعلمید کی تنجیاں ہوں میسی میداء انکشاف ہو۔قار تین کرام ای سے آسیدسشا، صاحب كے جحرعلى اوران كے خافين كى جہالتوں كا اعداز ونگاليس -جافل محترض أكراس آيت كي تفيير تفسير مدارك اورجلالين ميس، د كيه لينية تومعلوم بوجاتا كرج معنى ومطلب علامد شهيدت بيان كيابعينهاى طرح مدارك دجلالين بمى بحى موجود بكريظا وجالاستعارة بكرمرف الله جل شاندى صاحب ملتاح كي طرح متوصل الى الغيوب بادر فيراللكويقددت فيم كدجب عابدريافت كرفي: المفتأح جمع مفتح وهو المفتأح اوهي خزائن العذاب والرزق اومأغأب عن العبأ دمن الثواب والعقاب والأجال والإحوال جعل للغيب مفالح على طريق الاستعارة لان الهفتاح يتوصل بها الى ما في الهخازن الهستوثق منها بالاغلاق والاقفال و من علم مفاتحها و كيفية فتعها توصل اليها فأرادانه هوالمتوصل الىالمغيبات وحدةلا يتوصل اليها غيره كمن عندة مفتأح اقفال المخازن ويعلم فتحها فهو المتوصل الىمافي المخازن

مر مداد لد: جوص ۱۰۰ قد رسی کتب خانه کو اینی) ری مداد لد: جو شق کی ب اور دو مشاح کو کہتے ہیں دو مراقول پر جی ہے کہ مت نتا ہے مراد

ار بھیا۔ وَرَانِ هذاب اور دَنِی قِیلِ تِسراقِ لَ اوْ گُول کی نگاہ سے جو چیز خائب ہے مثلاً ٹو اب معتاب، آبول احوال ان کے قزائن مراد قیل - اوران پوشید دینیز ول کو مفاقتے بطور استعادہ کہا گیس ہے۔ کینے کو لئے دالا جا بین کا کے قرایعہ کی بشرقز انوں کے اندر تخی اشیاد تک بھٹے مکا ہے ہی جس کو جانیاں کا لم ہوگیا اوران کے کھولنے کی کیفیت بھی معلوم ہوگئی و دان تک کٹنی جائے گاہی مرادید

پاہیں کا مہونیا اور من سے موسطان میرے کا سوم اول اوان علم منی جائے گاہی مرادید بے کہ دوروی ان مفیدات کا علم رکھنے واللہ ہا اور کوئی دومرا اس تک دسائی قبیں یا سکا اس حض کی طرح جس کے پاس خزائن کی جامیاں ہواں اور دوان کا کھولنا مجھی جانتا ہوا وردوان خاتران میں جو

ي بي بيده ان تك تنتي والا ب-والحن عن ب:

"وعنده تعالى مفاتح الغيب خزائنه او الطرق الموصلة الى عمله".

آرار الشقاك ماس الدائيب كالمخيال فيب كالزائد بااس تك درا أل كالريظ.

امرَاضْ۔۔[۵] برے وقت میں پینجنا اللہ کی شان ہے: نعوذ ہاللہ: جور میں کی سرور محید کا میں

و مؤان قائم کرے رضا خانی معترض لکھتا ہے: میں میں ا

عاب: تقوية الا يمان كى بورى مهارت ملا حظه بو:

" بالم عمی اداده سے تصرف کرنا اور اپنا تھم جاری کرنا اور اپنی تحوایش سے مارنا اور جانا تا روزی کی کوائن اور گاکار فی اور تقدرت و بینا دکرد بنا شخ و فکاست و بنی اقبال واد بارد بنا مراوی پوری کرنی مانتماری آنی بلائن نالنی شکل میں ونظیری کرنی برے وقت میں پینچنا بیر سب انشدی کی سف ان شئے ۔ (کتر بنالا جاری میں)

استهال المارت بل برے وقت میں بینچنا ہے مرا دانشہ تعالٰ کا خود کیل کرآ جانا مراد نہیں

(HAT)) (Mr. Maragan M. Maragan) وكتبه غنونيوشاه مواويلاتينل (معاذالله) بلكماس كى مدود تعرت كالبكنينا مراوب قرآن پاك يس ب: وَجَآءَرَبُكَ وَالْمَلَكُ صَفّاًصُفّاً (١٠رو فجر: آيت ٢٢) اس آیت می رب تعالی کی طرف محیوت" آئے" کی نسبت ہاب بتا میں کیارب کہیں آ نا جا تا ہے؟ معاذ اللہ اگر یہاں آنے کی نا ویل ہو تکتی ہے توشا دصاحب کی عمارت مسین ہی هَلُ يَنْظُرُونَ إِلَّا أَنْ يَأْتِيَهُمُ اللَّهُ فِي ظُلِّلِ شِنَ الْغَهَامِرِ. (البّرة: آيت ٢١٠) اس آیت میں بھی اتیان آئے کی نسبت اللہ کی طرف ہے مگرا تیان سے مرا واللہ کا عذاب ہے۔ فتربصوا حتى ياتى الله بالمرة. (مرة التربة: آيت ٣٢) توراستدد يمحوييان تك كدانشدا بناتكم لاع (كفرالا بمان)

فأينها تولوا فشعروجه الله (التمرة: آيت ١١٥)

تم جدهرمند کردا دهره جدالله ب- (کنز الایمان)

اب جواب دین کمیامعاذ الله الله کاچیره ہے؟ احمد رجاخان صاحب بریک بیں وجہاف ک

تاویل الله کی رست سے کرتا ہے تو اگر اس آیت میں بریکٹ لگا کرتا ویل ہوسکتی ہے تو شہید ریافیہ كى عمارت يى بريك نگا كرىدو دهرت كى تاويل كيون جسيس بونكتى؟ شاوعبدالعزيز مدف والوي والفيد لكهية بين:

" بنجى مرد باا ئمان را كه معتقد تا شير واحد است از يچ چيز غير از خدا نبايد ترسيد كه بر كا وه عالم عسالم اسباب ومسببات بوست أوست بلكه درحقيقت رواعة تاشيراوتا ثيرنيست افعال اوقعاتي است ك ورب يك ديگر خود ميروندار باب وجم و خيال م چندار ند كه فلال موجب فلال شدا (تغيير از زل: ۱۵ اس ۲۸۰)

الرتيد العنى مردموك كوكد ذات وحده لاشريك كومو شرحتن مجتناب كى جز عداع خداك

اُرنان جا ہے کوکل افتیار عالم اسباب ومسمیات کا ای کے ہاتھ میں ہے بلکہ حقیقت میں موائے عافیراس کے کوئی تا فیرتیس عقنے کام اور فعل جہاں بیس ہوتے ہیں ای کے ہیں۔

(FAD) المنظم المباحث الماسية المراكل اختيار الشرك بالخديس ب-اب جواب وي كيا عزت شاه ما ب فريار ب جي كركل اختيار الشرك بالخديس ب-اب جواب وي كيا الله إندوالا معاذ الله؟ اگريبال وست معرود "وست قدرت" مي توشاه اسليل شهيد ا الله نامی این چیا کے اس مقیدے کوایک دوسرے انداز میں بیان فرمادیا کرتمام اساب و میات برکال اختیار اللہ ای کا ہے اس لیے مشکل وقت میں مددکو پینچنا ای کی شان ہے۔ اكدرايت شي آتا ب: ان لله عزوجل ينزل كل ليلة النصف من شعبان فيغفر من الذنوب اكثر ىن شعر غنم كالب. (منن ترزی ۱۳۸۵ سایرن باجد: ۱۳۸۹ رسند امام احمد: ۱۳۴۰ سه ۲۳۸ رسنده برین تعید ارقم ۵۰۵) الله تعالی پیوره شعبان کی رات کوآسان دنیا کی طرف نز دل فرماتے میں اور کلب تبسیله کی كرون كے بالوں سے زيادہ انسانوں كى معقرت فرماتے ہيں۔ بوسكا ب كرمترض كي كديدوايت شعيف بتو يجيايك اورروايت حضرت الإبريره عقماراب تبذك وتعالى دات كي تيسر بيرة سان ونيايرنز ول فرما تا بهاوريه كهتاب ك کنا ہے جو مجھے پکارے کرسٹو کون ہے جو مجھ ہے مانگے تو میں اے خطا کروں کون ہے جو مجھ ے بھٹے ملاب کرے تو میں اسے بخش دول''۔ (متفق علیہ سمجے بناری: ''مثماب انتوحیہ'' رقم الحدیث ١٩٢٠ مج معلم:"ملوة المهافرين" قم الحديث ١٣٩٢)

الله تبارک و تعالیٰ کی ذات تو عروج و نزول ہے پاک ہے تو آگر بیباں نزول سے مراوالشد کی المناح جادنا یا اس کی رحمتوں، برکتوں ، تجلیات کے نزول کی تاویل ہو یکتی ہے تو سشاہ

مانب کامبانت میں مدوونصرت خداوندی کے قتینے کی تاویل مسکن کیول نہسیں؟اگر یو حد لكنف عن سأق مي ساق (پندلي) مين تاويل موسكتي ہے وہاں استعاره مرادليا جاسكا ہے تو بلا يكوائين ؟ كد جس طرح تكريض آ وي مال باپ دشته دار يمن مجاني ك ساخه مونا بها در

ائن تجروعلا مرعسقلاني وطفطها دونول مقام محود كاذكركرت وي لكهي إن: يُجْلِسُهُ مَعَهُ عَلَى عَرْشِهِ (مدة القارى - في الإرى)

[ترجمه] رب تعالى مجوب ما تفاييخ كوابية ساتهوا بين حوش برينها ع كا-

آب كوئين راعراض بيال يفي رآب كياكيل عياكريال احبلال عاد

قرب معیت ہے توشاہ صاحب کی عبارت میں بھی کوئی مناسب تاویل کرلیں۔

الحددللد إنب تك كى بحث عس قاريكن كرام كواندازه موكيا موكا كرتقوية الايمان كابرطمن قرآن وحديث اوراسلاف امت كاقوال مصمويد بساب ذراآ فرش مولوي كاشف

اقبال صاحب ذراائي محرك مجى خرلية جائية آب ك اكابر جن سے مولانا يار محرف سنريانا

صاحب لكنة إليه:

محر مصلقی یعنی خدا منص کی گلیاں مما خرام ناز میں آیا تو دیکھا اور پ<u>رما</u>نا

خدا ہے پردو ہے جلوہ نمامنھن کی مخیال مگ غدا کوہم نے ویکھا سدامنھن کی گلیوں میں (د موان محري بس ١٩١ ر بار بلتم ٢٠٠٩ روري كتب فاندا الا

استنفرالله اكيا خداكوك مضن كى كليون من جلنا مجرتاب؟

اعتراض ۔۔[۲] مدائی قبر بنعوذ باللہ:

بيعنوان قائم كركر رضاخاني لكعتاب:

«مونوی اسلیل دبلوی تکیت این که قبر کو پوسه دیو ہے مور چیل جیلے اس پر شامیاند کا اگرے چک



(يى ئىنونونىلىدى وقد ع الهار السدنة والتجداعات الول مكان مي دوروور سے قصد كر كے جاوے يا دہاں روشى كرے يا غلاف قالے جاور ج مادے ان كام كى چېزى كورى كرے دخصت اوقے وقت النے يا دَل حيلے ان كى تيم كو يوسد إلى مورچل جلے ہی پرشامیا نے کو اگرے چوکھٹ کو بوسرد ہوے ہاتھ باعکر انتجا کرے مرادی ماع عادر بن كر بيضرب وبال كردو ويش كي جنكل كااوب كرا ادراكي هم كى باتنى كرا عن كراء وال يرشرك نابت اوناب ال كوشرك في العبادت كيتم إلى يعنى الشدك كالقطيم كى كاكرني". (تَلْوَيِةِ اللَّاكِانِ: "كِلْ عَامِلًا) توحيد بارى تعالى كو تيموز كرشرك جيسى كندگى ش ملوث موجاتا بي پييمرشيطان ليمن اينا جيرايا كر عقل سے کلیۃ بے بہر و کرویتا ہے۔ پھرسیدھی راو بھی میڑھی نظر آئی ہے۔ رضا خالیوں نے ان عبارت میں تو حید وعباوت حق تعالی کی میت کوشرک وتقرب لغیر اللہ کے ساتھ خلاصلا کرے فریب دینے کی کوشش کی ہے۔حالا نکر تقویۃ الا بمان میں اس مقام پراولاً اقسام عبادت اللہ عزوجل عليجده اور ثانياً اتسام تقرب لغير الشعليجد وطبحده فذكور بين _جن كوپسيك كاودس بادر وومرے کو پہلے کے ساتھ فخلط کرکے شوید دافقد پر بہتان با عدد لیا گیاہے۔اب بنے بروہ کام جو فن تعالى كے ليے" عبادة" موكا وہ فيراللہ كے صول تقرب عبادات كے ليے شرك بوكد بى جوكام الله ك واسط عبادة مواى كام كوكى دوسر ع كقرب ك لي كياجا ي ورك المرابعة چربیالازم قبیل کے قبر پرست جو کام قبروں پرصاحب قبرے لیے تقریا کریں وہ بعینداللہ کے لیے بحی ہو۔ (جیسے معترض نے سمجما) بلکہ نعل معصیت ومشابہت افعال شرک پر بھی علم نفروشرک بوتاب، چنا ٹیے جس طرح ایمان کے متر سے زائد شاخیں ہیں املیٰ ان میں لاالہ الا الله اللہ اور الله تكليف وه چيز راست بدوركرنااى طرح كفروشرك كانو أع مجى چيو في بزے وارواليات متم بغيرالله بتسميه بغيرالله بقلون رياوغيره كواحاديث يين تثرك قرما يايي-روالحتارش ب: ان الحلف بغير اسمه تعالى وصفاته عز وجل مكروه كمامدة

(PAS) (Lange and)

ن المسلم بالمسلم بل الظاهر من كلامر مشاتخداً انه كفو به الدوى في شرح المسلم بل تم كان مكروه ب جيساً كرامام أدوى قرش ملم من القريح الذيرة بل كام كراك مم كام من كام كان كرايا كرانا كرام عن القريم و فرانى بالكذفا برادارك امر كم كلام سيب كرايا كرنا كفر ب و

(بالله على المارة المستعمل ال

الذور والماطیس کے قرب بناود ہے دنیا میں بت پرتی کی ابتداء یوں اوٹی کرصافیین کی محبت بن ان کی نصوبر میں بنا کر کھیں اور اے لذت عمیادت کی تا نید مجھی شدہ شدہ وہ بی معبود موکنیں''۔ (حطایا لندیر)

پی معلوم ہوا کہ کروہات ومنکرات امور پر بھی مآل کارمفسدہ دمشا بہت اٹل کفر سے تھم کفر و شرک شرح میں دارد کیا گیا ہے۔ چنانچہ فتح الباری میں ہے:

المرادياطلاق الكفر ان فأعله فعل فعلاشيجاً يقعل اهل الكفر و فيه جواز اطلاق الكفر على المعاصي لقصد الزجر كما قررناه.

مرادا طلاق کرنے کفرے اس کے فاعل پر دہ فعل ہے جو مشاہب رکھتا ہوا تل کفرے اور ای میں غانہ ہاطلاق کرنے کا کفر کا گناہ پر بوجہ زبر وقوق تخ کے جس طرح مقرر ہوچکا۔

تَخْ الدّروي حَقّ درُلُول إلى الله الله عنها:

وقدال الامرجولاء الضالين المضلين الى ان شرعوا للقيور حصباً ووضعوا
له مناسك حتى صنف بعض غلاجهم في ذالك كتاباً و سهاد مناسك مج
المشاهدة تشبيها منه للقبور بالبيت الحرام ولا يخفى ان هذا مفارقة لدئن
السلام و دخول في دئن عباد الاصنام فانظر الى ما يين ما شرعه الدي المنافز من النهى عما تقدم ذكر لا و بين ما شرعه هولاء و ما قصدولا به من
النبائ العظيم ولا ريب ان في ذالك من الفساد ما يعجز الإنسان عن
صرة منها تعظيمها الموقع في الافتنان جها و منها تفصيلها على المساجد
المن في خير البقاع و احبها الى الله فانهم اذا قصدوا القبور يقصدونها مع

(P1.) ويجبه وتوبون فدعوام والبندي التعظيم والاحترام والخضوع والخشوع ورقة القلب وغير ذالك ممار يقعلونه في المساجد ولا يحصل لهم فيها نظيرة ولا مثله و منها اتواز المساجد والمرج عليها ومنها العكوف عددها وتعليق الستور عليها اتفاذ السندة لها حتى ان عبادها يرجمون المجاورة عندها على المجاورة عندالهسجدالحرام يرون سداتها افضل من خدمة المساجدومتها النار لها ولسدنتها ومتهأ زيارتها لاجل الصلوة عندها والطواف بها وتقبيلها استلامها و تعفير الخنور عليه و اخذائرابها و دعاء اصحابها والاستغان بهم سوالهم النتعر والرزق والعأفية والولد وقضأء الديون وتفريم الكربات و غير ذالك من الحاجات التي كأن عباد الاوثان يسالونها من اوثأنهم وليس شيامنها مشروعا بألاتفاق ائمة المسلمين اذلع يفعل شيأ رسول رب العالمين ولااحدامن الصحابة والتابعين وسأثر اثمة الدين (بهالس الابراد: ص ۱۳۰ ما ۱۳ ما مجلس الساق عشر سیل اکیشی لایو) [تر بحر] تحقیق اب بیکیفیت ہوگئی ہے اس طا کفہ محمراہ اور محمراہ کرتے والے کی کرقبروں کا نامج کرنا مشروع كرديا ب ادراس كة واب وطريقة مقرر كي بوع الي التي كر بعض فلوكر في والول في اساب میں تماب تصنیف کرے اس کا نام مناسک حج المشابد ورکھا ہے (جیسا کہ تاریب إل ر بلوي ني" فقررة ساندي" ناى كتاب كسى قوركوبيت الحرام عصاب فراياباد ظاہرے کہ بیا شقاد کرنادین اسلام ہے الگ ہوکر بت پرستوں کے دین جس داخل ہونا ہے ا ويكموتو درميان طريقة ني سالفائيل كدرناره قبور جومع فرماياب جومذكور عوااور درميان طريقال مراو گروہ کے جو بیارادہ کرتے ہیں کس قدر بڑا فرق ہے۔ اور بلا شدائ میں استخاف الل انسان منت منت على عاج بوجاتا بإيك بدكر قبرول كي اس قد تعظيم كرني جس ساوك تنديمانا جائن ایک پر کر قبرون کی فضیلت مسجدوں پروینی جو تمام مقاموں سے بہتر اللہ تعالٰ کے دُو^{یک} مجوب إلى كيونك ميداوك جب قبرول برجائ إين تونها يت درج تعظيم اور ترمت والك ارفوك زى دل كى كرتے بين اس قدر كے مجدوں بين تيس كرتے اور تيس حاصل موتاميدوں شرالا ا

(dr-sumper de Mark) (بكته ختونوناله، عواني بالأارشاور میں اور ایک بیار ایک بیار قرول کو سید تغیرات وال اور دوشی کرتے بی اور ایک بیار کرال اور ایک بیار کرال بیار کا این کاظیراور شکل اور ایک بیار کرفتر وال کو سید تغیرواتے وی اور دوشی کرتے بی اور ایک بیار کرفتر وال پر اں ا کو کرتے ہیں اور قبروں پر غلاف چڑھاتے ہیں اور مجاور بٹھاتے ہیں کی کرقبر پرست قبروں جارگا ک چدن است. عبادت كاميرالحرام كاعبادرت بهتر محصة إلى وه جائة إلى كرقبرول ير جيف د بنام ميدول ے ہوں ہے بہتر ہے۔ اور ایک بیر كر قبرول كى اور مجاورول كى منت مانے ميں اور ایک سے ك ں۔ نہوں پر نمازے لیے جانا اور طواف کرنا اور پوسرویٹا اور سحت اور اولا و اور قر شد کی اواع گی کا ران کرنادرمسیبتوں کی کشادگی و قبیرہ حاجتیں طلب کرنی جو بت پرست ایتے بتو ل سے ما تھتے نے اوران جی سے کوئی بات مشروع کسی الم م اہل اسلام کے نزو یک نہیں ہے کیونکہ ان جس سے كى بات كورسول الله سائلة يلي في يل كيا اور ندكى سحالي تا بعى اورائد جبتدين في سي كى ن ز حفرت شاہ صاحب درافیطیہ کا مقصود سے سے کہ ہر وہ کام جوحق تعالی کی عبادت کے مقابلہ م فیراند کے قرب کے واسطے عمل میں لا یا جائے گا شرک ہوگائی لیے اسباب و ذرائع عباوت كالحاجات بوت إلى اوراساب معصيت كمعصيت بوت بين اوربعض امورعباوت يعظم بيضنيت برموة ف البقداقير پرستول كے مندرجه بالا افعال جن كاذ كرتقوية الايمان مي واكته معظمه ومساجدالله ميس بطورالله كى عيادت كے طور پرسرانجام وئے جائے والى عياوات كمثلب البالي واغل شرك ب-قبركو بوسدوينااس واسط شرك فبين كدمعاة الله والله ك كُنَّاقِيمَ بِلَدِ مِن طِرَحَ فِي مِن مُخْلِف عبادات بين اي مِن جراسودكو چومنا بجي بيتواب أبلاأومنائ بناكر حجراسودكي طرح قبر كوققر باجومناميل جونكساس عباوت كي مشاب بالبذا ''رُك مُن وَاگُل الاِگا۔ البته اگر تقرب اور البی تعظیم جیسی خدا کے واسے خاص ہے جس کا ذکر شاہ مائب نے بھی کیا کے لیے چومنانہ ہو بلکہ فرط حجت میں ہوتو جائز ہے جیب کہ والدین کی قبر کا

ر في الموادي المام وتطير تصوري صاحب لكهت إلى:

معنوں اللہ اللہ ہے بخوبی حقق ہوا کہ میالد تعظیم تجور سے نبی دارد ہوئی تا کہ لوگ اس تقتے بھی پارگر اللہ بند کانچ جا بھی پس طواف تورکر تا بھی صرح میالد تعظیم بٹس ہے بلک اگر بنظر خورد یکھیں تو ہے خواف تجور سجد بنائے تبور سے بچھادی ہے کہ تعلی عمیا دے الجی کو بلا دیکل شرقی تھو آ سے داسطہ دو سمری ہے '' سر کشف الستاد میں طواف النو رمند دجہ رسائل تحدث تصوری نتی اص ۱۲۳)

رہے ہے روست، عبور میں ورست اور الدور ہے۔ اور یکی قصوری صاحب شاہ عبدالعزیز محدث دالوی دلیلند کے حوالے سے لکھتے ہیں: ** بلکہ بعض ایشاں باصور و بیاکل وقبور و معاہد و مساکن و مجالس آنہا (یعنی انبیاء واولیاء و مباد رہائیوں واحبار و طام کی قبور و فیر و سے ساتھ کا فعائے سے در معجد و کعب برای خدا باید کر احسسالی

ر با تلان واحبار وتعان می بود و چرو عدما حدیده است مصف به دسید به دسید می می میداند. آر عد ما نزد مر برز مین نیاون وگروا گردگشتن و دست به نه بسودت استقبال قبله در نمساز ایستادن حالا نکه این بحبت ایشال مقتضائ ایمان بخیرا و برائی خدا نیست تا نزد خدا مفیدافند و در دخیامندی ا

بكارآ يدزيرا كداي محبت ازاحد محبت ظوق ورگذشته است.

اس فارس عبارت کا اردوتر جمدهاشیدش اس طرح دیا گیا ہے: * ابعض ان کی تصاویر (مورتیاں) بیا کل قبور معابد (عبادت خانے) ساکن مجاس شرود افعال جومعید و کعبہ بیں خدا تعالیٰ کے لیے کرنا چاہیے ایسے کام کرتے ہیں) (بیخی انہیاء وادایا موجاد

(رسائل محدث قصوري: ١٥٠٥م ما كيريك يلزايهو)

اب سوال بیہ کے طواف جب عماوت ہے تو جب کوئی قبر کا طواف کرے گاتو شرک ہوگا تا طرح بقول تصوری صاحب قبر کا طواف تعظیم میں مبالفہ اور تلوق کی تعظیم میں مبالغیش کے تو قبر کا طواف بھی شرک ہوا تو اب رضا خانیوں سے سوال ہے کہ جب قبر کا طواف کرنا شرک ہے اور شرک اے کہتے ہیں جواللہ کے ساتھ خاص ہے تو اس کا مطلب ہے کہ اللہ کی بھی معالزات کہ گئ

ي.(اليدائق: ١٥ص١٣)

(دیوبندیت کے بطلان کا اکتاف: ص ۵۴)

المجواب: يا شكال كرف والله كابر واسلاف كى كتب سے تابلد و ناواقف معلوم جوتا ہے،

الرحزت في البندر ولير في بات الني طرف ي كلي به يحراد كلام كى مخواكش باوراكر الدانك كوال سيبات كسى بو ويحرب لي آب كومندان اكار كالحرف كرنا

ہاہے گر بعدش عادا نمبر ہے۔ گر رضا خانی سوچ جیب ہے جو بات اسماء ف واکا پرنے لکھی عِلْمَ عِالَروى بات بم لكودي تو قابل اعتراض اب آئے مي اكابر كى كتب كى طرف

النحى نامرالدين بيناوي دايفند لكصة بين:

وقلالنظام انهلا يقدر على القبيح لانه يدلى على الجهل والحاجة والجواب أتعلا قبيع بالنسبة البيد. (طوالع الانوارس مطالع الانظار: • ١٨)

اَرْتِيرَ الْحِنْ لَقَامِ مَعْرَىٰ كِبَابِ كِهِ خِداقِيجَ افعال بِرقادر فيس ب، كِونك به بات جب الساور

تامت س اب آپ فیمله کرین که معرض کا زب معتزله والا ب یا نیس؟

1205

الرابع الايات الدالة على ان افعاله تعالى لايتصف لصفات افعال العياد

من الظلم والاختلاف والتفاوت .. واجيب بأنه كونه ظلما اعتبار يعرض بعض الافعال بالنسبة الينا لقصور ملكنا و استحقاقنا و ذالك لايمنع صدور اصل الفعل عن الباري تعالى عجر دعن هذا الاعتبار

(خوالع الانوازمن مطالع المانقار: ٢٠٠٠)

طاسة الكام يرب كرمعتر لدكى المرف س سياشكال اوتاب كرة يات دالال كرتي إلى

خدا تقالی بندوں کے افعال سے متصف تیں ہے،جس بیل ظلم وغیرہ ہے، اس کا جواب ہے کہ

ظلم توتب ہے جب ہماری طرف دیکھاجائے ، کیونکہ ہماری ملک اور حق چونکہ ناتص ہے اس لیے

بمارى طرف تويه منسوب موسكتا ہے اور جب خلاق عالم جل وعلى كى طرف ان ہاتوں كى نسبت

ہوگاتو پھر قلم نیس ہوگاء کیونگساس کی ملک کا ال ہے۔ علامه این ایام دافتار فرمات این:

(لاشك في ان سلب القدرة عما ذكر) من الظلم والسفه والكذب (مو مذهب المعتزلة واماً ثبوتهاً) اي القدرةاعلي ما ذكر (لله الامتناع عن

متعلِّقها) اعتبارا (قملهب) اي فهو بملهب (الاشاعرة اليق) منه بملهب المعتزلة(و)لاينهي ان هذا الإليق ادخل في التنزيه ايضًا.

(مسامرونلي مسائزه:۱۸۷)

[ترجمه] بعنی اس بات میں کوئی فلک تبیس کے علم ، سفاجت ، کذب وغیرہ پر خدا کا قادر نہ ہونا پر مقزلہ

كالمذبب بهاوران فدكورها وصاف برقا در بوكا اوران كے صادر كرنے سے امتاع بيني ركار بات

- Constitution of the Cons مكايد عنو توت لعد عواني بازا وبشاور المار المار المار وكالمديب معترك كذب سية ياده لا أقل و لينديده ب، مرف اب بنائے کیاا بن مام دافقلہ پر بھی کوئی گرفت ہے؟؟؟؟ ملخ بطح بهاراایک رضا خانیوں سے سوال بے ک على بريلوى لك<u>نة بين</u>: «مصوم من الله ومؤيد ألم هجر ات تو كدكذ ب كا مكان وقو عل ---؟؟؟ -- مرسلين عليهم الصلاة إلى الشريحين بوتائ (الشريحوث على عنده) منق حريار لعبي تجراتي لكعتاب: " بنيائة كرام كاجبوث يوانا ممكن بالذات كال بالغير بية" (تغییر تعیمی: جام ۱۷۴ ارالقرة آیت ۲۰) اب وال بدب كما نيمياء جباعة كوجهوث يرآب بھي قاور مائے بيں؟ كياس سان كى شان بی تقل دعیب پیدا ہوگیا؟۔ اگر صرف قدرت مانے ہے آپ بھی مجرم نیس آؤ ہم بھی خدا تعالی کو قادمائ كى باوجودائ اختيارے اس كے ندكرنے كا قول بھى توركتے إيں، پھر ہم كيوں بجرم الدا يم يوجواب تمهارا وي حارا!!!

ہا ہائے بلک میں تھڑ ف کرے ۔ (بھالہ انجد انتقل: جامن اے، ۲۰) عاد فاق اللہ میں میں میں میں میں تقدید فرار ترین

عَارِنْفَاقِي وَلِيَّالِهِ ان الله لا يظلم مثقال فرقاكاً تشير مُن أَرَّا لِهُ قِيلٍ: الْ البعقِّي هو لا يفعل الظلم المنافاته الحكمة لا القدرة لا ق الطّاهر م

قَالَ البِعقَّق هو لا يفعل الظلم لمنافاته الحكمة لا القدرة لاق الطَّاهر من المِناقولان الطَّاه في نفسه الله المِناقولان لا يفعل كَذَا في الافعالِ التي هي اختيارية في نفسه الله

تركه باختيار دوالقادر على التبراك قادر على الفعل. (كه باختيار دوالقادر على التبراك قادر على الفعل.

نو بھابعت و ہو۔ (بحال الجد المثل: نام مردد) وہ لائیس کرتا کیونکہ محکمت کے منافی ہے شکر قدرت کے منافی ہے کیونکہ تارسے المالی

کے فلاں ایرانیس کرتا کا مطلب ہیہ ہے کدان کا موں کوئیس کرتا جواس کے اختیار میں قیان ال نے اپنے اختیار سے ان کوئرک کیا ہے اور میہ جوٹرک کرنے پر قادر سے دو کرنے پر کی فت اور

نے اپنے اختیارے ان کوڑک کیا ہے اور ہیں جوڑک کرنے پر قادر ہے وہ کرنے پر جی استار ہے۔

ہے۔ باقی بیام طحوظ رہے کہ جس ظلم کوجہ درائل سنت حسب بیان صاحب منہان آلٹ وفیرہ مقدد فریاتے ہیں وظلم خلاف عدل لیعنی وشع الثی ء فی غیر محلّہ یا یوں کہے بمعنی فعل مالاین تی۔۔۔؟؟؟

رائے بیل دو مطاف میں اور ان مان پر سرور اس ان ان ان ان است

--- چاچ بر مدوهده مععوب او مسان با معید اور مسان با معید اور است از این می افتظاهم اس معنی میں سے اگر قرآنی آیات سے بھی بیم مقصود ہے کمالا انتخی بلک آیا سے قرآنی میں افتظاهم اس معنی میں سے اگر الاستعمال ہے باقی۔۔۔؟؟؟ ۔۔۔ بمعنی تصرف فی بلک المغیر اس کا ممتنع غیر مقدود مونا اقراری

والظلم قديقال على التحرف في ملك الغير وطنا المعلى ممال في حقه تعالى الان الكل ملك فله التحرف فيه كها يشاء وعلى وضع الشيء في غير موضعه والله تعالى احكم الحاكمين واعلم العالمين واقدر القادرين فكل ما وضعه في موضع يكون ذلك احسن المواضع بالنسبة اليه وان خفي وجه حسنه عليناً. (الجدامة ن م مراحد)

ايك جكريون لكينة بين:

"حصرات المستّب اورعلائے شریعت ان آیات والدعلی العوم کو کذب وظم بھی وشع التی فی فیرطّ اورجهل بھی خلاف بحکت کے مقدوریت پر دلیل شافی فر مار ہے ہیں (اس کا مطلب مجنا ہے کہ

St. Marker 1876 (سكيدعتم بوصف عوال والبشلق رسے رہے کے خلاف کرنے پر قادر ہے بیٹی نیکوں کوعذاب دے سکتاہے)۔ اپنے کہے خلاف کرنے پر قادر ہے بیٹی نیکوں کوعذاب دے سکتاہے)۔ (الجيدالقل: جاص ٢٤) بآع الجانيار ضاخانيت كي طرف! . فاشل بریلوی صاحب لکھنے ہیں : البياطاعت كزار بندك كوعذاب ديناجوالله كعلم جمل ويسابى ب ما تريديد كزز و يك عقلا . ما ونی اوراشعری اوران کے دیرو کارعام اشاعرہ نے احتکاف کیا ہے توان او گول نے فرسایا کہ . ابے الماعت گزاد کو عذاب و بناعقلاً جا تزہے، اس لیے کدما لک کو بیش ہے کہ اپنی بلک میں جو باب كري علمين"ر (المعتد المستد على ١٢٠) الي بَيُون كودوزخ مِن وَالناخداكي قددت مِن بِ خدا كرسكّا بِ بياشًا مره كميّة بين، جب كه ہر پر کتے ہیں ایسے نیکوکار کوعذاب دینا جس نے اپنی ساری عمراسپنے خالق کی اطاعت مسیس

كَانَّهِ، يْخَرَائِشْ كَا قَالَفْ دِهِ الورائِ رَبِّ كَى رَضَا طَلْبِ كَرَتَادِهَا ، مَنْتَصَاتَ يَحَلَتْ فِيس، الرالي كرظت فيكالاود بدكارك ورميان فرق كالتنشاء كرتى سبة وجوكام بزخلاف يحكست بوده يبرقونى ع" (العقد المستطريق ١٣٠)

الخاشار كية ين خداايا كرسكاب ماتريديه كية بين ايساكرنا بيوق في ب"-

(المعتد المستد:١٣٠)

الدينظرية الل بريلوى كاب الحدار يديد كنزويك ال عضداكي يوقونى لازم آتى ب-أع بطيا الأظرية برة اعلى بريلويول قتوى دية بين كدالله تعالى سب جنتيول كودوزخ شرااور تَهُ أَنْهُول أُوبِت مِن عِينِهِ بِرقادر يوتُو كذب بارى لا زم آئے گا۔

الْمُتَالَكُمُ مِالْمَ مِونَا مِجَى الازم آئے گا۔ (حاشیہ فیاری قاوی رضوبہ میں ۲۰۰۹) و فرایان قامل بریلوی کے عقیدے پر اور لازم آئی کہ خدا کا کذب اور جہالت۔

قِلْبِالْ برغِوى دِصْالَى اصول پرتمن يا تين لازم آعين، مقابت، جيالت، كذب النا پر نستونداد فرئالازم آتی ہے۔ اور قاضل بریلوی کی مصدقد کتاب آنوار آفاب صدافت کے

مُولُويُ فِي عَلَى خَالَ صاحب لِكِيمَةٍ فِيلَ: وريا هذا من من هر من من ما يخط والمعتاد

" ہیل سنت کے ذرب میں کفر کا بخشا جانا عقلاً جائز ہے"۔ (الکلام الاوضی ۲۸۹) فاضل بریلوی کلیتے ہیں:

اتفقت الاشة ان الله تعالى لا يعفو عن الكفر قطعًا وان جاز عقلاً

(الشجعوث سے یاک ہے:ادا)

امت اس پر شفق ب كداند تعالى كفركومعاف فيس كرے كا واكر چ عقسال يوباؤ ب (الله كر سكا و اگر ج عقسال يوباؤ ب (ال

ادرادهریه می و کید نیجید که مولوی غلام دینظیرتصوری صاحب جن کی قاطل بر بلوی بزی ازت کرند شعه ان کی کتاب میں ہے: حنیوں کے نز ویک کفر کی پخشش مقطة بھی ناروا ہے جب کر موا گا ناجا کر ہے اس لیے کہ کا فرواں کوعذاب شروری ہونے والا ہے ، بس اس کا ہونا ہی حکت ہے ا ان کی بخشش خلاف حکست ہے۔ (نقد بس الوکیل بس ۳۳)

ادر پیچے گزر چکاہے کے خلاف بحکمت بیوتو فی ہے۔ تو فاضل پر بلوی ادراس کے دالد ما^{ن ہ} خدا تعالیٰ کوسفاہت پر قادر مان رہے ہیں۔ فاضل پر بلوی کی ذریت کیا تو ٹی لگاتی ہے بھوش ایس!!!! کی سے ملتی جلتی ایک بات: النظام المنظم ا

ے۔ اب ریاف طلب امریہ ہے کہ قاضل پر بلوی تو یوں لکھے کہ حضرات انبیا دیلیم الصل اوّ والدی ا کرے جا کرنا نے والو بالا ثقاق کا فر ہوا۔ (اللہ جموعت سے پاک ہے جس ۱۰۱)

لاب ارتبار ہے۔ یہ بازنیں بکدوقرع بھی مان رہاہے۔ تو کیا ہے سلمان ہے؟ اگر ہے تو فاهل پر بلوی کے ھن کیار شاد ہے؟

ظن إارثاد ؟! ينوا بالدلاكل!!!

امرانی ..[2] الله تعالی سے چوری وشراب فوری ہو ملتی ہے: نعوذ

d

کاشف اقبال معاحب نے بیمنوان قائم کرے (شراب خوری کی میک کتاب بیس شراسب خالگاهاداب) اس کے تحت لکھتے ہیں:

"جِندَا الرَّابِ أُورِي وَجَهِل قِلْم م معارضه م فِي سے ناشی ہے کیونکہ معلوم ہوتا ہے کہ خلام و تنگیر گذاد کیا خدا کی تقددت کا ہند و کی تقددت سے زائد ہونا اور خدا کے مقد دراست کا بہت ہو ہ تقددات سے زائد ہونا شروری نہیں۔ حالا تکہ یہ کلیے سلمہ الی کلام ہے جو مقدور العب ہے وہ تقدداللہ ہے۔ اگراس کا اٹا ارکرتے ہوتو خودائل سنت سے خارج ہو۔ مذکر ہ اکٹیل جی ۲ سما ملیع

کرافیاً"۔(ویوندیت کے بطلان کا کھٹاف بس ۔ دیو بھری قدیب بس ۱۹۸۸) **جواب** : تذکر و انگلیل کی تعمل هم ارت ماہ حظہ فرما تھیں : "مظ

'الکرائل بیت بکوٹرافات بحری ہے پہلی دلیل جو تمام مسائل ٹی جاری کی ہے ہے کدستلہ 'الکافان مولوی اسامیل مرافعیرے ہے بیٹودوا میات اور پوچ ہے ان کی مخالفت وموافقت کو روی بدت و مایس کے میں اور مال کے اور مال کا الکار کے ایک المالی کا الکار کے ایک الکار کو ایک الکار کے ایک الکار کو ایک ایک کو ای

بیرے پر ماہدی جس کے بار کے بیان ہے ہا۔ کا امکان بھی عقل مشتع ہوا' ۔ (تذکر قالقیل جس ۱۳۷،۱۳۷ رمکتیۃ الشنخ کرایٹ) سیمیارت بالکل ہے فہارے تاک میں بیربتا یا جارہا ہے کہ اہل السنة والجماعة کاعقیدہ ہے کہ ب تعالی خلف دعید جے جارے تالفین امکان کذب سے تعبیر کرتے ہیں پر خدا تعالیٰ قادر ہ

رب تعالی خلف دعید ہے ہمارے نخالفین امکان کذب سے تعبیر کرتے ہیں پر خدا تعالیٰ قادیم اوراس کے لیے عقائد کی کما بوں ہیں موجود ایک قاعد و مقد در العبر مقد وراللہ ہے۔ اس قاعدے پر بطور معارضہ غلام دینگیر قصوری نے برکہا کہ انسان تو چوری ، شراب خوری بھی کر سکتا ہے اسا بھی قادر ہے تو کیا معاذ اللہ رب تعالیٰ بھی ان امور پر تا ور ہے۔ تو مصرت اس معارضہ کا جاب

وے رہے ہیں کہاس ہے معارضة بیش کرنا ہے وقو فی ہے کیونکہ ہم جومقد ورالعبد مقدورالشامکا بات کررہے ہیں تو وہ ان صفات میں ہے جوصفات فعلیہ اضافی محصنہ ہیں اور چوری شراب فورگ مفات اضافی محصنہ نہیں کیونکہ تمام جہاں خداکی ملک ہے اس میں چوری کا تصوری نیسٹیں اور مصاحب اضافی محصنہ نہیں کیونکہ تمام جہاں خداکی ملک ہے اس میں چوری کا تصوری نیسٹیں اور

مفات اضافی محصد نہیں کیونکہ تمام جہاں خدا کی ملک ہے اس میں چوری کا تصور ہی ہیں۔ شراب خوری چونکہ شرب لازم تغیر ذات ہے اس لیے بیامور قدرت باری تعالیٰ سے مصلیٰ قا نہیں گرمغرشین جاہلین نے ان امور کو بھی پیگمان کرلیا کہ ہم اسے بھی اس قاعدے سے علیٰ سیر

مجمعة إلى - مجر فود مفرت في آكر ما ياكرية جواب محى الزامي عبد الزامي جواب الأ

عقیدہ ہے بنا سا مسلم اللہ است کہدرہ بیں توظم پر خدا کی قدرت کیے سلیم کر سکتے ہیں؟ قدت کو عقلاً و شرعا عال مشکل بالذات کہدرہ بیں توظم پر خدا کی قدرت کیے سلیم کر سکتے ہیں؟ رؤوں بددیات رضاخانیوں نے انگی عبارت بیش نیس کی جوالن کے مدعا کے خلاف تھی جس میں صاف طور پر ظلم پر قدرت سے مصرت انکار فرمارے ہیں:

ورشك في ان سلب القدرة عمّا ذكر) من الظلم والسفه والكذب (هو مذهب المعتزلة وامّا ثبوتها) اى القدرةعلى ما ذكر (ثمّر الامتناع عن متعلّقها) اعتبارا (فمذهب) اى فهو بمذهب (الاشاعرة اليق) منه مذهب المعتزلة (و) لا ينهى ان فذا الاليق ادخل في التنزيه ايضًا.

(いりょうしんちょん)

[ترجم] یخی اس بات شی کوئی فنگ نیس کرظم سفاست کذب وفیره پرخدا کا قادر نده ونار معتزلد کاذیب به ادران نذکوره اوساف پر قادری و گااوران کے سادر کرنے سے اشاع کین رکار بہتا ہے اشام و کاذیب به اوراشاعرہ کا ذیب معتزلہ کے ذیب سے زیادہ لائق و پستدیدہ سے دسرف پرزیرہ بی آئیس ایک فعدا تعالیٰ کی یا کی اور تقذیس میں بھی واش ہے۔

ر بارستان المساحب الذكرة الخليل يرتوآب كى بزى نعوذ بالشدنكل رائ تمي بيال اشاعره بر جناب معزض صاحب الذكرة الخليل يرتوآب كى بزى نعوذ بالشدنكل رائ تمي بيال اشاعره بر عم ب؟ مناسب مناسب بند مرسبة

غلىمېرىلى رضاخانى كى بدرترىن تحريف:

قارئین گرام اآپ نے ملاحظ فرمالیا کرصاحب العمد و سے کلام تقل کرنے ہیں اجتماط ہوگیا اختا کردے خرب کومغز لے کا مذہب بنادیا اور مغز لے کا مقیدہ کو اشاعرہ مقیدہ بنادیا حضرت علامہ الن انجام اوران کے کلام کے شارح ووٹوں نے اس فلطی کی اصلاح کردی مگر دوسری طرن اُپ برخ کی مولوی غلام ہر طی جس کی کما ب پڑھنے کی بار بار کا شف اقبال صاحب تلقین کرد ہے شاک بادیا تی الم حظہ ہوکہ المسامرہ سے صاحب العمدہ کا کلام تو ہمادے خلاف تقل کردیا تکرای تعرى نبر ٢: لا يوصف الله تعالى بالقددة على الظلم والسفه والكلب لان المعال لا يدمن تحت القددة .. الح. (مسامره: ٣ ١٨٠مر ٢) ترجر اللم مزكز قدت البيك تحت والل نيس إلى لين من ندا تعالى كه لي بركز امكان كذب نيس .

تصریح نمبر ۱: امام این عام فرمات بین و عدد المحتولة يقدد تعالى ولا يفعل (سامره: ص معاصر ۳) ترجمه: برمتزل كاى القيده ب كدفدا تعالى كوكذب وغيره يرقدن بركركرتانين معلوم اواكده يوبندى ند بب فرقد معزل كي شارخ ب

(ويويترك شرب عن م يرطع اول من ٥٥ ها طع جديد تظيم المسنت إكتان)

عالاتك صاحب مسامرة و فودا كراس كى وضاحت فرمار ب الباكد ولا شك الدسلب
القدوة عما ذكو هو مذهب المعتزلة واحا لهوعها شعد الاحتداع عن منعطفها
فيذهب الاشاعرة البيق يعنى (صاحب العمد وسي على بوكل) ال ش كوكى فلك في كن كن الموري خدا كوقاورت ما نامع للكراب ب اورقاور بوق كرياوي البروساورة بوقات المعمود المحدولة على معزل كاشان معاذا الله و يوساورة بوقات المحمدولة على معزل كاشان معاذا الله و يوساورة بوقات كاس الله على معزل كاشان معاذا الله و يوساورة بوقات كاس الله على معزل المان على مناظرات كى المراف كالمراف كالمورية على المراف كالمراف كالمر

بر ملو یول کے نزدیک اللہ سے قلم بے وقو فی و کمیند بان کا صدور ہوسکتا ہے

المتغفرالله:

نومواود فرقد مضائيك بانى نواب احدر شاخان صاحب لكهية إين:

'' ایسے اطاعت گزار بندے کو عذاب ویٹا جواللہ کے طم میں ویسائی ہے ساتر یوبیہ کے زویک مثا جائز ٹیس اورا شعری اوران کے بیرو کارعام اشاعرہ نے انتقاد نسکیا ہے تو ان لوگوں نے فرما اِک

(dealle for a language a straight واب كراس يظافيون اس لي كظلم تو غيرك ملك عن الفرف كرناسيد اور سارا عالم الله كي ملك ے اور اس لیے کر شرکی کی اطاعت اس کے کمال کوزیادہ کرتی ہے ندگمی کی معسیت اے بکھ . نصان دی ہے کہ اس وجہ سے دو کس کوٹو اب دے یا کس پر مقاب کرے اور اسس لیے کہ بیر ہذاب دینا محکمت کے متافی ٹیمن اس لیے کہ قدرت دونوں ضدیے تعلق کی قابل ہے اور پر کہ اس ك تؤييم بيليغ ترب كداس تعذيب براس كي قدرت ثابت كي جائ إوجود يك وواسية اختيار إلى المراعة والمديد كالألل وعازياد ومزاوادب"-(المعتد السند: ۱۲ دمترجم افرّ دضاخان از بری دملیون الؤدیدار شوید پیافتگ الامور) عمناه گارون کوجت بیس واشل کرنااور نیکون کارون کوعذاب وینامیمی" خلف ومید" ہے اس پر اشاعرہ نے اللہ تعالی کوقا در ماناجس کی تفصیل ماقبل ٹیں گز ریکی ہے اب ای عقیدے کوفواب الدرضافان ابناعقيده بتلاتا يبلا خفريو: "اورخود مجد کوریه پستدہے کداس فرع میں یعنی اطاعت شعار کی تعذیب عقلاً عمکن ہونے اور شرعت الل ہوئے شراہے ائساشعریہ کے ساتھ رہول اور نظم آتا ہے ند ہوتو فی نہ نیک و بد کے دومیان ماوات"_(السحمد المستعديس • ١٦٠) اس سے دویا تھی معلوم ہو تک خلف وعید میں نواب احمد رضا خان صاحب نے اشاعرہ کے لذب كويهندكيا اورسا فقد بن بيهجي معلوم بواكه جولوگ التيبين مانيخ ان سكفز ويك أسس عقيرے سے اللہ كا بياتوف ہونا ظالم ہونال زم آتا ہے معاذ اللہ اسب اى خلف وعسيد پرويكر بریلی مطرات کے فترے بھی ملاحظہ فرمالیں۔ قاضی فضل احمد رضا خانی لکھتا ہے: "خلف وميداوركذب الله تعالى أيك أى بات ب"-(الوارآ فآب مدانت بس اه طبع جديدوس طبع قديم)

مولوى اجمل سنجلى رضاخانى لكعتاب:

" لِمِنْ عَلَاهِ وَقِيعَ عَلِف وهم يد كَ قَالَ إِينَ أَوْسِ عِلَاهِ وَقِيعٌ كَذَبِ كَ بِهِي قَالَ قَرَارِ بِإِكْ

جب خلف وعمد کے وقوع سے کذب کا وقوع لازم آتا ہے تو امکان حسلاف وحمیہ دسے _{یا} قدرت على خلف وعيد سے ام كان كذب اور قدرت على الكذب بھى لازم آئے گا۔ بہس مطيم ہوا كرخلف وعيداورامكان كذب إيك على عقيده بجس كانواب الممردضاخان قائل تحااب ملاحظ موك خلف وعيد بالقاظ ويكرامكان كذب يردضا خانيول كركيا فتوت إلى:

"الله تعالى پر كذب كال كروه كمينه بن ب" - (انوارة فآب مدات جي ١٩)

"جوآب قرمات بين كرخلت وحيد ك تمام المسئت قائل بين اورآب كاليفوي خدا تعالى السام مشركين اور كفارفر مون بامان نمرود وقيرتم كوبهشت شن واهل كرست كايا كرسكنا بهاورتمام ، بيا، عيبوننا واصدةا وشهدا مسلحا ماوليا وقطب وخوث اورسائر مسلمين موشين كوروزخ بيس وأخل كرسه كايا كرسكا بالعياة بالله كيا خداد تذكر يم خفور الرجيم البها كرستاكا يا كرسكاب كدجوفر مال بردارها من ا كمل مقبول بندگان الى جي ان كودوزخ جي داخل كرے گااور جوشر الاشرار كفارنا تنجار مشركين كيار ين ان كوبيشت من واغل كرے كالاحول ولاقوة الا بالله ميصري ظلم اور كذب قبي ہے جوجی تعالی پر مال زیر قدرت کے قابل ہیں جس کا کوئی بھی مسلمان خاہب جی کہ کوئی غیر مسلم بھی قائل جسیں بال أكر قائل إلى أومِعتر له اورو بابيد بويند بيرين" - (الوارآ فأب صداقت بمن ١٥٥ بليع جديد)

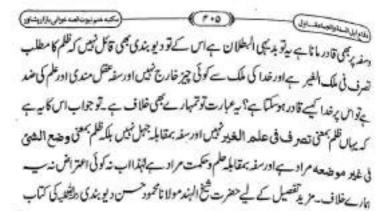
معلوم بواكواب احدرضاخان صاحب غيرمسلمون سيهجى بدتر قعامه

ندتم صدے ہیں ویت ندہم فریاد ہوں کرتے نه تکلتے راز مربت نہ ہیں رسوا تم ہوتے

انوارآ فأب معداقت براسم رضاخاني اكابركي تقريفات بين كسي رضاخاني بين جرأت بإقر ال الإسكارك وكوائد

ایک ممکنها عمراض کاجواب:

ہوسکتا ہے کہ کوئی رضاخانی اعتراض کرے کہ مسام داور دیگر کتب عقا کدیش رب اتعالی کالم



"البيد المقل جلدا متحداك تاسمك طاحظة فرما تحيل -

مئدامكان كذب پر بريلوي كتب كامند تو (جواب :

ر جمان رضا فالبت اس کے بعد لکھتا ہے:

"ستلدارکان کذب میں دیوبند یوں کی تا ویلات باطلہ سکے روکے لیے سیدی اعلی حضرتکی تصنیف المیف بیجان السیوح احد سعید کاهمی کی کتاب جسیج الزمن کامطالعہ فرما نجم"۔

(ديوبتريت كيطان كالكثاف: ص٥٢)

جواب: نواب احمد رضاخان بریلوی کی جدنام زماند کتاب بیجان السیوح کے جواب کے رسی برا السی حرم بعب کذی المشورح" کیا حقافر مائیں جوراقم کی تخریج و تحقیق کے ساتھ

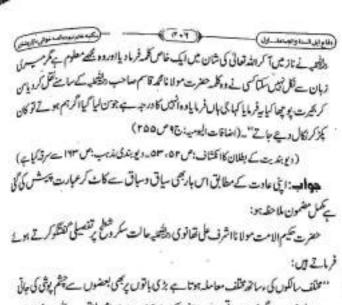
لے" حزبیالدالسور عن عیب كذب المشوح" لماحظافرمائيں جوراتم كی تخرق وتحقیق كے ساتھ دوبارہ جلدای منظرعام پرآ رہی ہے۔اس كے علاوہ اس موضوع پرافل بدعت كي تمام كتـبو

۔ تادیات باطلہ کے در کے لیے مولانامحووشن و پویندی دافقیدی کتاب 'الحید المقل'' ملاحظہ فرمائیں الحدوثہ تاریخ اشاعت سے لے کرآج تک بیا کتاب لاجواب دی اور کوئی رضاخاتی اس کانلی جواب اب تک شدے سکا۔

اعتراض__[9] الله كي خطرناك باد بي بنعوذ بالله:

ر بیموان قائم کرکے ترجمان رضاخانیت لکھتا ہے: اور دی حکموں میں میں ماردن کر سے میں اور کا میں اور دیا ہے میں اور

"الإيندى عليم الامت الرف على تفانوى صاحب كيتم إل كدايك إر معزت مواة المحريقوب



قاد ندن کواھ؛ بات بالکل واضح ہے حضرت موانا نایقوب نا نوتو کی دیائیں نے بیدیات عالم حالت میں آئیں کی تھی بلکہ حالت نازاور ایک خاص کیفیت میں کی تھی جے صوفیاء کی اصطلاع میں حالت شیخ سکر واولال کہاجاتا ہے اب بیا کیا ہے؟ تو اس کی آخر بیف خود رضا خانی مناظر حذیف۔ ۔ وقد

قریش سے ملاحظہ ہو:

الماران المراجعة والمحاسمة والمحاسمة والمحاسمة والمحاسمة والماران المحاسمة والمحاسمة و

من المريف بشطح كالقوى معنى حركت كرناد وازيز نامارامارا مجريا ... شخط كي تعريف بشطح كالقوى معنى حركت كرناد وازيز نامارامارا مجريا ...

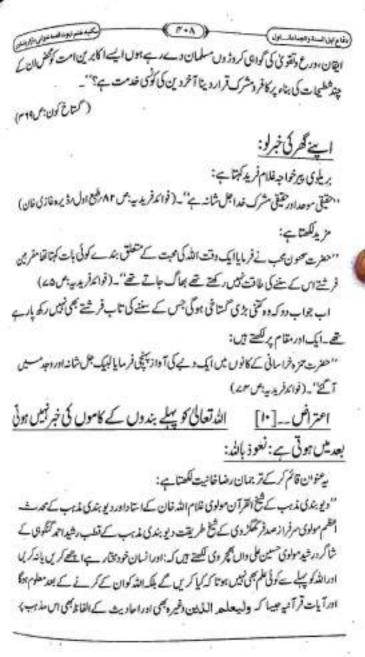
بصطلاحی تعریف: حضرت شیخ عبدالله بن علی السرائ الطوی التوفی 24 سهجو که کهارعلاءاور صوفیاه میں سے عصابی مشہور زماند کتاب المع میں شیخ کی تعریف بچھ یوں فرماتے ہیں:

الشطح كلامر يترجمه اللسان عن وجدي فيض عن معدنه مقربين بالدعوى . ووجه جوا في معدن سے بهر لگا اوراس كے ماتھ كى امركادگوئى پاياجائے اور زبان اس وجد كى تر جانى كرے شخ كہلاتا ہے۔ (مناظر و كتائے كون: ص ٢٢٩،٢٢٨)

ر بین مسلم است است است کا کام جاری ہونے کی وجدان کی و ما ٹی کیفیت کا بقا ہر نارل دونا ہے اوران کی عشل اس وقت غلبہ جذب وستی کے باعث موائے مجوب عقبی کے ہر چیز سے بے غیر ہوتی ہے اور شرخان مرکز کی کیفیت والے لوگوں کو مرفوع انتظم کہتے ہیں مینی ان پر کوئی حد شرکی میں لگائی جا مکتی ہے''۔ (مناظرہ ممتاث کون ہیں ۴۳۳)

پی جب بیر مرفوع انظم جی تو ان کی ان شطیعات پر گستا فی کا عنوان قائم کرتے پر ہم تر جمان رضا خانیت کوان کے گھر کے مفتی صنیف قریش می ہے آخری گذارش گوش گذارش کر ہی گے: "جی اپنیاس مفتر کا دش کے بعد ان تمام اطل قلم اور پاتی ان لوگوں سے جو کہ الی اللہ کی جمیب جو تی کودین کی بہت بڑی خدمت مجھتے ہوئے آئے روز آئیس مختلف مہذب آبادی سے نواز کے جی اور پالا قران شرقی معذور میں کو دائر ہا ممام می سے خادج کرنے کوا جنا کمال کھتے جی ان ان سے گذارش کروں گا کہ:

" المرائة قام الفظیم كی تعلیمات سے روز روش كی طرح میاں بے كہ م فیض كا ایمان حقیقی اوبلا تعلیم اس كی تفقیر كرنا اس قدر قبیع عمل بے كرارشاونوں ہے مين دعا رجلا بالكفور او قال عندو الله وليدس كذا لك الاحار عليه (مسلم شريف) يعنی اگر كی نے كی فیض كو كافر كهر كريكارا يا الله كافر تمن كہا وروہ حقیقت میں ایمانیس آور يحتم كفرای كہنے والے پراو نے گا۔ ایك اور معایت می فیقد كفور احد هماكے الفاظ میں مينی ان وونوں میں سے ایک ضرور كافر ہو گا جب عام مسلمانوں كی تفقیر براس قدر وحد شديد آئی ہے تو صفرات صوف اور التي تاريخ كرنے كا ايمان و



(F. 9) (Se surperson of the second of the

المان الله المان الله الله الله الله الله المام المراح الموارة الله الموارد الله الله الله المثالث الله المثالث الله المثالث الله المثالث الله المثالث الله الله المثالث الله المثالث المثالث

به اید: اولاً تو اس جاش ترجمان رضا خانیت کواتنا بھی معلوم جسیس که بلغة اُمحر ان نای بناب مولا ناهسین علی صاحب والتحالی این کتاب جیس ندان کی تصنیف ہے شدی ہماری معتبر کام و نسسین علی صاحب والتحالی این کتاب جیس ندان کی تصنیف ہے شدی ہماری معتبر

ت ب بالد مرف ب- سیان کی املائی تغییر به جصان کے بعض شاگردوں نے جع کرے شائع کردیا ہے۔ ترجمان دضاخانیت نے اپنی کتاب کے سرورتی پر لکھا ہوا ہے "مستد کتے۔ روید کے والد جات سے سرین" مزید کھا" تو حید باری تعالی کے متعلق عقائدان کی مستد کت

ے بیش کررہے ہیں''۔(دیو بندیت کے بطلان کا اکتثاف میں ۳۹) تو اگر تر جمان رضاخانیت بی برآت ہے توافی السنة والجماعة کے اکابرے اس کتاب کا مستند ہونا ثابت کرے۔ ک

بلغة الحير ال بماري معتبر كتاب أبين:

بلغة أمير ان مولانا مسين على صاحب درافيله كي تصنيف فين اور محرف محى ہے۔ اس ليے اس كاور مدرجات جو قرآن دسنت يا جمهور است سے متصادم اوں سے ہادے ليے جمت فين ۔ تفعیل کے ليے مولانا عبد الفكور تر مذى درافتا ہے كا تماب "جوابية الحير ان صفحہ الما تا ۱۲۲۳ كا مطاعد كريں نيز حكيم الاست مجدود من وطرت مولانا الشرف على تعانوى صاحب درافيلا اى تماب كے حفاق كليمة بين:

''اب ایک التمان پر معروف کوئم کرتا ہوں وہ یہ کہ بھی ایک کتاب جس شمی المی خطرناک عبارت عروف شریحتی کے بعد مجمی ندایتی ملک میں رکھنا چاہٹا ہوں شاہیے تعلق کے معددسہ شمی اگر عمد کے ٹائھوں ورجسٹری کے گفت مجھیج ویے جاتھی تو ان مکٹوں سے ورنہ بعد میں اپنے فکٹوں سے خدمت میں مجھیج دوں گا'' ۔ (اعداد لتا ہوئی : 10 میں 11'' کتاب انسخا کدوا لکام'' رفیع کر ایگ ا محرمت تھا تو کی ورفیج کے وہ متا یا حالا حظہ ہو جو آ دمی ایک عمارت کی وجہ سے کتاب اپنے پاک اسکنا دوازار نہ ہوائی کے بارے میں کمیا پر تصور کیا جاسکتا ہے کسائی نے خود تجا کرتم میں اور جاتھ کے بلغة الحير ان كي عبارت من خيانت:

طرح شروع ہوتی ہے:

د منز رہے ہیں کہ پہلے ذرہ بذرہ کھا ہوائیں ہے بلکہ جو چاہا تھا لکھا تھا سب چیز موجود کا عالم ہے اور جس چیز کا ارادہ کرتا ہے اس کا بھی عالم ہے اور جس چیز کا بھی ارادہ بھی ٹیس کیا اس کا عالم ہسیں کیونکہ اصل میں وہ شے بھی ٹیس ہے اورانسان خود مختار ہے استھے کام کریں یا ندکریں اوراللہ کو پہلے ہے کوئی علم بھی ٹیس کہ کیا کریں کے بلکہ اللہ کوان کرنے کے احد معلوم ہوتا ہے '۔

(بلغة المحير ال: مل ١٥٨،١٥٤)

خط کشیرعبارت ملاحظہ ہوکتنا بڑا وحوکا ہے کہ وہ بیبال ''معتز لیہ'' کاعقبیدہ بیان فرمادہ ہیں گرشروع کے الفاظ ٹکال کرمعتز لہ کے اس عقید ہے کومولانا کی طرف منسوب کیا جارہاہے شم شرم شرم-

مولانا حين في صاحب كالبن كتاب علم البي اور تقرير كم تعلق ان كا تقيد العلم ان مذهب اهل الحق البيات القدر و معناة ان الله تبارك و تعالى قدر الاشياء في القدم و علم هو جعانه انها ستقع في اوقات معلومة عندة جعانه و تعالى و على صفات مخصوصة نووى جه صء فهي تقع على حسبما قدرها جمنه و انكوت القدرية هذا و زعمت انه جمانه لم يقدر ها ولم ينقدم علمه و انها مساتنفة العلم (اى انما يعلمها سمانه بعد وقوعها و ينقدم علمه و انها مساتنفة العلم (اى انما يعلمها سمانه بعد وقوعها و كنابوا نووك شن اقوالهم الباطلة علوا كبيرانووك شرح مسلم جارص ٢٠٠٠ (تحريرات مديث على ١٩٢٠٣٩)

· [ترجم] اے قاطب تو جان کے کہ الل حق کا مذہب سے کہ تقدیر حق اور جات ہے اور اس کا



متزله كاندب لقل كياب انتهائي مطحار فيزب اس لي كرجب موادى صاحب مذكور تي آناه حديث كوال فدبب يرمنطبق ما ناتواس كى حقائيت كوتسليم كرليا نحواه وومعتز لسكامذ بهسب مويامكي دور المن المين المن ١٠ رايق المين المن ١٠ رايع هان)

هاب: افسوس كركافمي صاحب في ركون ندسوجا كدكياب انطباق ميح بجي ب ياغلط؟ خلّ

٤ يا الله الا يق حقيقت يرحمول ب ياس كى مناسب تاويل كى جاتى ب ايراراس متم كى ويكر

(طاع الدر المدود و المدار و ا المام با تيس ال مقام بر خد كورتيس جس كوكافلى علائے و يو بندكى طرف منسوب كر كالے قلب مريض كى بجواس فكال رہے إلى بلك الى بلغة أنجير ان جس متصل بير عبارت ہے: " محريض مقام قرآن جوان (معتول) كے مطابق فيس فيت ان كامعتى مج كرتے إلى " _

(DAU)

اس امر کا صاف اور داشنج قرینہ ہے کہ دولید علمہ اللذین وقیر و بیس ظاہر کی القاظ کے ویش نظر جومعنی معز لہ نے کیا ہے وہ سیح نہیں ہے اور اس لیے آگے اہل سنت کا حوالہ دیتے ہوئے تلم ہو معنی ظہور کر کے اس امر کو واشنج کر دیا ہے گر بددیا تی کا تو کوئی علاج نہیں۔

علامة عبدالوماب شعراني لكصة إلى:

"فأن قلت المرادبقوله تعالى ولنبلونكم حتى نعلم و قوله تعالى وليعلم الله من ينصرة ورسله بالغيب تحوهما من الآيات فأن ظأهر ذالك يقتضى ان الحق تعالى يستفيد علما بوجود المحدثات فالجواب ان هذه المسئلة اضطرب في فهمها فحول العلماء ولا يزيل اشكالها الإلكشف الصحيح.

(اليواقية والجوابر: ١٥ ص ٨٦)

[ترجم] اگر تو بیا اعتراض کرے کہ اللہ تعالی کا ارشاد کہ بم تبہارا امتحان لیس کے کرخی کہ ہم جان لیس اورای طرح برقرمانا تا کہ اللہ تعالی جان نے ان لوگوں کوجو بن دیکھے اس کے دین اوراس کے رمول کی مد کرتے ایس اورای طرح کی اور آیات قرآئی بظا براس کو چاہتی ہے کہ اللہ تعدال کو محد جات کے وجود کے ابعد بی طم ہوتا ہے تو اس کا جواب سے کہ بیدا یسامشکل مسکلہ ہے ہیں کے محصد عن بڑے بڑے بابر علماء پر بیٹان ہوئے ہیں اور کشف میج کے بغیر بیدا شکال مرے مدخ می ٹیس بوتا۔

اب کاقمی کا کوئی چیلا جواب دے کرامام شعرائی دافشد یہی معاقدانشد کیا معتزلی ہیں جوقر آن کا آیات کے ظاہر کوان کے عقیدے پر منطبق سال دہیے ہیں اور کہدرہے ہیں کرقر آن کی آیات بظاہرای پر دلالت کرتی ہیں کہ الشہ کو پہلے سے علم میں ہوتا اور پیدولالت اس مت درواض ہے کہ المان مناروس مناروس کرنے میں پریشان رہے؟ - بلدامام رازی دیلیے تو یہاں اے دے معامان منار کی ماری مارے کرکوئی معنبوط بات میں کی: کی کہ دیا کر معتمان نے بڑے مری مارے کرکوئی معنبوط بات میں کی:

مه ... وقد كان السلف والفلف من المحققين معولين على الكلام الهادم لاصول المعازلة يهده قواعدهم ولقن قاموا و قعدوا واحتالوا على دفع اصول المعازلة في الوابشين منقع .

ب جاب دیم کداما مرازی رحمة الله علیه پر کیافتوی ہے؟ اب جاب دیم

لواد ميدكافى ماحب لكف إلى:

(رجد البيان: من ٥ رضيا والقرآن بيلي يشنول اور)

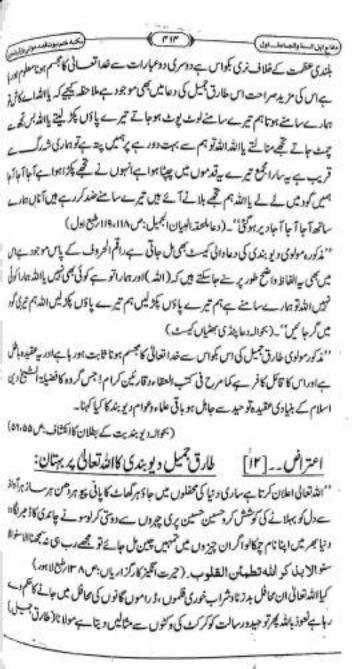
جاب دیں بھول آپ کے قرآن کی ہیآ یت اللہ تعالٰ کے علم کی ٹنی کا ظہار کردی ہیں تو کیا ماذا للہ آپ گل ای کے معتقد ہیں؟ اگر ٹیٹر تو مواد ناحسین علی دافلویہ ہی کیوں؟

امرّاض۔۔[۱۱] <u>طارق جمیل دیوبندی کے عظمت خداوندی کے ملات</u>

مقاء وفطريات:

ير منوان آنام كرك دخدا خاتى لكعتاب:

"را بعد فائت الله المساحة الشيخ مولوى طارق جميل كرة حيد وطلب بارى تعسال كر البعد فائت بارى تعسال كر المحت الم المحت الم المحت الم المحت ا



مرزك با" ـ (والويتريت كے بطلان كا انتشاف: س ٥٥) **غادنین کام!** جبّ آدی کورچشی پراتر آئے تو بدیہات کا انکارکرتے ہوئے بھی جسیں

ٹرانا آن کوئی بھی فض پورے پاکتان بلکہ پاک ویند میں رضا خانیوں کے زیر قبضہ مزارات و لوري جاكر ملاحظ كرمكات كدوبال قير ما فياكر رضاخاني قبرول كو يجدو كرق الى ياتهسين؟ تو

ا بہتان کہنا کڑا شرمناک جھوٹ ہے۔ آ تھیں اگر بند ہوں تو دن بھی رات ہے

دل به مائے تو پہائے بڑار وی ترت بكراسي مسلك كى حقانيت كا ثبوت وين كري لي يمي مزارات بطوروليل فيش

عبان کے بادہ نشینول کواپنا ہم مسلک بتایا جاتا ہے ان کے چندوں پر گزارا کیا جاتا ہے ان ر ادات پر ہونے والی شرافات ان جادہ آئٹیوں کی زیر سریتی ہوتی ہے اگر بیشرافات کرنے والے اللہ ان کا دو کا کیوں کی ان برسریتی ہوتی ہے اگر بیشرافات کرنے والے لوگ جال لوگ ہیں ان کا قبل آپ کے لیے جمت ٹیس انو آئ محک ان کوروکا کیون میں سیاج موس ان جالموں کو چھروں پر ، نفر دانے ان جالموں کے چھروں پر ، افر اوک افر سندان جالموں کے چھروں پر ، افر اوک افر سندان جالموں کے چھروں پر ، افر اوک افر سندان جالموں کے چھروں پر مگر اب کہتے ہو کہ فیمن جالی ہیں ہم ان کو ٹیمن مانے ہے۔ اگر برس تمان کا

باہلوں کے چندوں پر گراب کیتے ہو کہ کین جائل ہیں ہم ان کوئیل ماسنے۔ اگریہ مبہ آبان مرضی ہور رضائے بیس ہوتا اور بیر ب تمہارے کوگٹیں ہے تو میری بوری رضا خانیت کو بھڑے کہ پاکستان و ہندوستان سے کمی ایک معروف مڑار کی مثال چیش کردو جہال تمہارے مقارطا، نے ان کوگوں کو بیٹر افات کرنے ہے روکا ہو کوئی ایک بیان دیکھا دوجوان مزارات کے تمہیل بران حری خرافات کے خلاف کیا گیا ہو۔ آپ کے جماع گوڑو میر نصیر الدین کوڑو وی آپ کے

سلک کے فیے اللہ بیٹ افرف سیاوی کی غیرت کوللکارتے ہوئے لکھتا ہے:
'' مالانکہ جنگ جہاں آپ جعد پڑھاتے ہیں اس علاقہ علی متعدد دربارا لیے ہیں جہاں واضح فور
پر قبروں کے سامنے مجدو ہوتا ہے حزارات کے طواف ہوتے ہیں توگ ورفتوں کے بیچ کیڑے
پیلا کراولاد ما تھے ہیں اگر چاور پر ہیرآ پڑا تو بیٹا اورا گر پندآ کرے تو بیٹی (معافرات) انہوں نے
کیمی اس فرک مربح اور بدعت تھے کے خلاف جہاد فرما یا ہوتو منظر عام پر الا تکن کمی اجتماما اس موضوع کے تقریر فرما کران درمیم جا الجیث کے خلاف جہاد فرما یا ہوتو کیسٹ مجھے خرورارسال فرما تی کہاوہ ال

فیرت بوش نیس آئی"۔ (المرد الغیب: س ع ۳) اگر نیس اور بالنینا نیس آقر بھر آئی ہم تہمیں و یکھاتے ہیں کدر پر جدے اور خرافات کرنے دائے کون لوگ ہیں۔

يريلوي مثائخ اور مجد بعظیمی:

بريلوي مسلك كا قطب وتت خواج خواجكان خواج غلام فريد كهتا ب:

" سجد وقیت کا ذکر ہونے لگا حضرت اقدیں طبیبالرحمۃ نے فرما یا کرسلطان السشار کے حضرت خاج نظام الدین اولیا وتحبیب تدکن سرہ کے ذمانے میں ایک مختص نے آپ کی تبلس میں سجدہ تجیت کے التعالی المساوی المداری المساوی المسا

في من من الله المراجع المراجع المراجع المراجع (راكام) إ".

(مقالين الجالس: ١٠٢٧)

1261201



	2120	000000000000000000000000000000000000000		
ونودفه عواز يا أوبتلو		(11)	(dela	1
	الم علم ترك صور	ش ہوں جب		Carrier Contraction
	6 8 A R 2	SUE A	حدو لعظيم	
رى كت خاندلا بور)	ت ودا تعات: ۱۵۳ رطبع نو	المنج بخش والضليه عالا	ا الحريات الطريق وال	
ن باختشراند	ا بریلوی مورخ میں اس	5,000	ريون ر- عيند مانا	r)
من من	0.02020	مرين- المست	المعتقدين	الآلا
5.50	~	فادری نے لکھاہے	بث عبدالكيم شرف	ر لول تأثاله
24			[m] حواله[m]	سي تعظيم
	الدلكمتاء:	ت پروفیرمسعودا	د. لم. د. بام رضو بار	M11
		"- last7	ورت الروساني نے جدو تنقیمی کومہا	UE,
اروسعود پرکرای)	در دا کزیمه اتبال: ص ۹ سراه	ule alux-	ا عرفه مادم	OZE"
.4.1.	~ U - U + U + U	رے چرواس میں		63
			ع والسنة [٣]	
	560	ل لکستاہے:	لريتت يارهم فريدأ	15 UZZ
	. پر قتلہ اللہ اکبر	0 U U C	کلے جلو_	
	چہ اجمیر کے ور کے	ے روا ایل خوا	مين جد	
(+ + + (Charl)	ری بس ۱۱۱ رفوری کتب خانه	(ويوان گا		
	8	1	جوالدر[۵]	سي تعظيم
te	نا مهره رناد کتا			
-	نظیب مسجد وزیر خان کیتا پی	بة علام يا تشأن وم	تحدير يبلوي صندر جمع	1,2097
	اور فکرانہ رہے	ند پر جده	تك يخا	
	ر اپنا بت خاند رہ			
	. ای در کا تجده			
	لمب گار نہ بھا	ی میں تو ط	تل کا ج	
	ں بت فائد ے	411	بردرمجوب بردرمجوب	2 20 1
T			7/c (

(ج قفير برآ سنان جي بس مهر تنظيم على مرتضائيه ويان گايس

سجدو تقيمي حواله . - [4]

. آپ كے سلطان المناظرين مولوي فظام الدين ملتا في فتو في ديتا ہے:

'' حیدہ تنظیمی وکر کی جس علائے دین کا نہایت درجہا بختلاف ہے بعض نے جا تؤ کہا اور بعض ناجائزقرآن کریم اوراحاد بیش میجوی سے مجدہ تعظیمی کی نفی اشرف الحلوقات کی خاطر کہسیں گئی نيس ديمي كل اكرب توديال مرادا باحث ب ندارمت"-

(فالوی نظامیه: ص ۷۸ سماشاعت القرآن بیلیشنزلایو.)

جس مسلک کے علماء ومناظرین سجدہ تعظیمی کوجائز کہدرہے ایں اقواس مذہب کے موام کا کہا حال ہوگا ہی پر بیکہنا کہ بچد وکرنے والے لوگ ہمارے فیس کس قدر ڈھٹائی اور پے شری ہے۔

دیو بندیوں کے بزرگول کو سجدہ تعظیمی کرنے کا جواز:

يعنوان كائم كرك رضا خاني لكستاب:

" الرّف عَلَى المَانِ كَا مَا السِّهِ أَمَا مَعَ لِي الْعَلْ صُولِيا وَجِدِهُ لَقَطِي مَنْ جَوَادُ كَ قَالَ إِلَى " -

(افاضات اليومية: ح اص ٢٤٦) (بحوالد اليويندية ك بطلان كالكشاف: سم عاد)

حواب: قار کن کرام! عنوان تو بید یا که دیو بندی اینے بزرگول کومعاذ الله مجده تعلی ک قائل ہیں اور اس کے ثبوت کے لیے جو حوال نقل کیاس میں گین بھی ایک کوئی بات ٹیس کیا پیکھا

ويوكا فبين كرفعره ايك لكاياجائه اورسال دومراعياجائه ٢٥س حوالية يمن أو بعض صوفياه كاقول لقل کیا جار ہاہے ملاحظہ ہو ہورا ملقوظ جس کے بعد ہی آپ کوا عدار ہ ہوگا کے رضا خانی نے کس الد

ويل وقريب كامظا بروكيا:

''ایک مولوی صاحب کے سوال کے جواب عی فرما یا کہ بعض صوفیا رہے۔ انتظیمی کے جواز کے قائل یں جمبود فقباء جرام کہتے ہیں اصل اس کی ہے ہے کہ بعض صوفیاء جمبتد ہیں اگر (کسی کوان کا) اجتماد

(PPI) - (منكبه غنم نون الده يوش بالآريشنور علام المراد كان كالير خيال ضرود ب كديم ججيد الى يص سلطان عى عرض كيا كدا كرمونيا دكو تشعير في الآكم ان كالير خيال ضرود ب كديم ججيد الى يص سلطان عى عرض كيا كدا كرمونيا دكو ہے۔ بے سلطان تی کدوہ عالم بھی ہیں اور اصل تو یہ ہے کہ ہم حسن عن کی وجہ سے کہتے ہیں کہ جہتد ي (الاقاضات اليوبية عن ٢٣١ رمانو والنبر ٢٨٣) عنرے نخانوی دیشتا ساتھ بی فرمارے این کہ جمہور فقتہا ہ کے نز و یک سجدہ تعظیمی حرام ہے

ر اگریش صوفیاء کے قول کونفل کرنے پر سیدہمارا مسلک ہوا معاذ اللہ تو جمہور فتنہاء کا قول نقل کرنے

رية ل عادا مسلك ومشرب كيول نه بوا؟ چونك متصل ميع مارت تقل كرن پرموام كوفريب نيس را بالكا قااس ليرتر جمان رضا فانيت نے رضا خانيت وكھاتے ہوئے اے ہضم كرايااى

المؤهر إستاد محرم معرت مولا نامحمود اشرف عثماني صاحب زيدمجده في يعنوان قائم كيا: "سورو تعظیمی کی حرمت غلبہ حال کے وقت عمل"

علائے دیو بندتواں سے حرمت سجدہ تعظیمی مفہوم لیں اور بیرجابل سجدہ تعظیمی کے جواز کاالزام

كد بعظى ترام بے ملمائے د يوبند كاواضح موقت:

مواله على عماشيكيا كما تعاكد شرائع من قبلناً من الكاوتوع بالكيرنسوس تطعيين مخول ب بل الدي شريعت شريعي جائز مو كااور نائخ اس كاقطعي مونا جاي اور و مفتود ؟ الجواب:جاب ید یا گیا کداس کی حرمت پراجهاع ہے اور اجهاع گوناع نبین محرطامت ہے والعامان كالونائ معلوم ند بواوريه جواب على سيل النفر ل ب ورندا كر نخبه كي تحقيق برنظ سركي بلسئة مديث مهي عن السجدة التحيهة كومتواتر كه كخة بين گوتواتر معزى وسوهو طلاافا اجتمعت (اي الكتاب) على اخر اج حديث و تعددت طرقه تعدداً .

لحيل العادة تواطؤهم على الكذب الى اخر الشروط افاد العلوم اليقيش لععةنسية الى قائله ومثل ذالك في الكتب المشهورة كثير اور حديث بهي عن معدة الصحية كالدين عن الجوامع للسيطي من حب زيل مذكور ب رواد ابو داون والطيراني والحاكم والبيهةي عن قيس بن سعد والترمذي عن اني هريرة والدارجي والحاكم عن بريدة واجد عن معاذ والطبر الي عن سراقه بن مالك و صهيب و عقبة ابن مالك و غيلان بن مسلم ورواة ابن اني شيبة عن عائشه والبيهة في ايضاً عن اني هريرة ادر مكن بكراش اشارا كرو يك يعدر شقط محى مواز بور (اداد افتادي من مرام مرام مرام كراي)

ی در بیشتی زیور بین " کفروشرک کی باتون کا بیان " کے عنوان کے تحت تکھتے ہیں: "" کی کوجرہ کرنا" _ (بیشتی زیور: می ۵ مردارالا شاعت کرا پی)

الجواب: ان امور من الصفرة بالكل شرك بين بي تعبد أسجده كرنا اور خين ما نذا اور خواف كرنا ادر با شديخ عبد الفاحد ؟ و يأشد بيخ مسليمان الفقة كاو فليفه يز صنا جيها موام كامتنده بان كم مرتكب بوسف ب بالكل املام س خارج بوجا تا بها اور مشرك بن حب اتا ب امر ان لا تعبد الا ايألا اور يحض امور بوعت وترام بين ان كرف بي بيري وحث التي او گار كل بداعة ضلالة و كل ضلالة في الدار) البنة اكر ان كوشخون وطال سمج كاتو توف كفرك بداعة في كرف من كرف من المناه و كور يوحا بي بيري كونك استاد كرما من كور بوحا بي بيري من كونك المناه المعدود المناه الما و الله اعلمه والمناه المناه و احكم و فنظ "و الدادالا الا المناه الله الدوا

(PTT)

ز جمان رضاغانيت كاد جل وفريب:

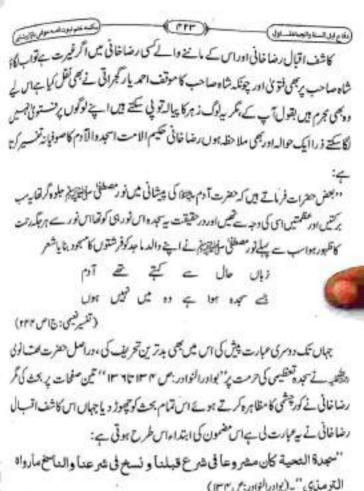
ربین رسان دخاخانیت لکھتا ہے: "آگر سجدہ بزرگ کی طرف ہواور نیت خداکی ہوتو حری تھیں"
رپین کی کیم الامت اشرف علی تھا تو کی گفتے ہیں: "ممکن ہے کہ مجود حق تعالی ہوں اور وہ بزرگ
جن سجہ ہو جیے جدہ الی الکاجیتہ میں حضرت حق تعالی ہیں اور کعیہ جیت سجدہ ہے"۔ (بدادرا نواور
ہن سجہ بن ہو اور آھے عنوان لگاتے ہیں: "بزرگ کو سجدہ کرنے والے پرطعن وملامت نہ کرے" پھر گفتا ہے: تھا تو کی صاحب کلفتے ہیں کہ نعل لا بدلا ہم علیجہ لعلم ہا لیتفالیمہ بالتحقیقات العلمید ہے... (غیر خداکو) سجدہ کرنے والے پر بوجہ لغزش کے ہاں نہ کریں گے اور معذور سجھیں گے۔ (بوادرا لئوادر بین ۱۳۷۱ میں اطبع الاہور) قاریکن کرام الدید بندیوں کی توجہ بین کہ اللہ بین کا موری قاریکن کرام بادادر گیاریوں کی توجہ بین کروگر مخت ل

(ويوبديت كے بطلان كا اعتاف ص٥٨)

جواب: کلی عبارت جو صفرت تھا نوی دافیٹایہ کی چیش کی ہے اس میں وہ صرف ایک انسکائی آلائل کررہے ہیں وہاں کسی بزرگ کو مجدہ کرنے کے جواز کا فتو کی جسیس ویا حضرت مسسانوی افیزئے بوبات تکھی وہ آپ کے مکیم الامت مفتی احمد یار گجراتی صب حب نے بھی ککھی ہے عفرت آنم جڑھا کے مجدہ کے متعلق کل جنہ ہیں:

الفن أرائ الله كان سجده عبادت تفايعتی سجده الله كوتها اوراً دم عادة مثل قبلد كے بيسے ہم كعب ك ملت جنگ كرالله كوكرتے إلى المب بق فرشنوں نے آدم عادی كرمانے جنگ كراللہ كوسرہ كيا ہي فائة ل شاہم العزيز رحمة الله عليكا بھى ہے"۔ (تغير تعيي : خاص ٢٥٣٠ مكتب اسلام يالا جود) الله جمت كے ليے ہم شاہ عبد العزيز رافضا يحدث و بلوى كا قول بھى چش كرد ہے إلى : "كُنْ كِهد كنيد بوقى آدمٌ بالى طريق كما وراقبار بجود تودكر دانيد"۔

(تغير مزيزى: جاص ٢٢١ ريكتيه هاليه بيثاور)



التومذي "_(يوادرالواور: سس

سجد وتقصی ہم سے پہلی شریعتوں میں جائز تھا تکر ہاری شریعت میں اس کی مشروعیت منسوخ ہوگئ باورناع دوروايت بحرى تردى فاقل كيا-

اگروه روایت که اگر کلوق کو تجده روا ابوتا تو شن بیوی کوکهتا که شو بر کوتیره کر کوفش کر کے ال محققان کلام فرمایا اوراس پر ہونے والے اعتراضات کے جوابات دیے اوراس دوایت کامتی

(Pr. Sulphularia) (ياد مونون الدينوارية (المانول ورزوا الديمرا كالحف إن:

والم ترااحدا من السلف و لا من الخلف اختلف في حرمة سجزة التحية مع وسر يفحح كثير من كتب التقسير والحديث والقفه وما تقل عن يعض الموفيه في كتب تواريخهم لحد يقبت عنهم وان ثبت فلا عبرة بقولهم

وبهم ليسوا ممن يعتد بقولهم في الإجماع و ان سلم كونهم عن يعتد به لهفافي هذا المقامر لان الإجماع السأبق لايو تفع بألاعتلاف اللاحق نعمر ويلام عليهم لعدم اشتغالهم بالتحقيقات العلمية ومع ذالك لايحتج

بولهم وصنيعهم لاسيما اذا ثبت النكير عن يعض اكابرهم (يوادرالؤادر: ۱۳۷۶)

قارتین کرام! خدانتهانی کوها شرونا ظرمجھ کرجواب ویں کدایسے زوروشورے جوحزمت مجدہ نظی کی حرمت کو قابت کر دیا ہواس پر اس کے جواز کا الزام انگانا کیا کھا آھسٹ نیس؟ حضرت کا صورة مرف الناب كرجن بعض مشائخ سے تاریخ كى كتب ميں اسس كا جواز متقول بود والمات اول إو ثابت ميس اكرودست ثابت بوجى جائيس أوبدان كاقول وهل اجراع مستسرآن و حرب كالف بونے كى وجہ سے بمارے ليے جحت تيس بال ہم ان برملامت بحى تيس كريں كه بكرانين معذور تجميس مطح كمدان يرسجه وتعظيمي كى حرمت واضح شديو كل اگريد كهنا جرم ہے تو

المُؤلاك معتاعهم يرجى أنوى لكاتي _يسين اختر مصباحي بريلوى لكستاب: "قعوف ، وابد بعض معزات ماع مع مزامير ك قائل بكدائ يرعال بحي اوت الل بعض حفوات دیرے لیے بچر انتظمی کے جواز کے قائل اور اس پر عامل ہوتے ایں ہے۔ دونوں اِمور علىك يمان شرعاً ناجا نزوجرام بين تكريخ فم ق (تحكم خلالت وكفرتوب حديثتين معامله ب) محل مملكتا باعا تدكرناا تنااجم معامله بيكر حضور مفتى اعظم بتدمولا ناائشاه مصطفى رضانوزي (وصال المالوم عد علام 1941ء) تريفرات ورقائ عدومير مار ع يهال خرور حرام ا المائزد گذار مجاد رحجار العظیمی مجمی ایسان ال دونول مسئول میں بعض صاحبوں نے اعتمال کے است

(CTT) (CTT ے اگر چدود لائق القات نہیں محراس نے ان جٹلا کا کو تھم فسق سے بچادیا ہے جوان تالغین کے ب الرياد بين اور جا تريج كرم تكب بوت بين اكر چيشر عاان بردو يرالزام سيمايك ارتاب حرام كادومراا ، جائز محصة خلاف قول جمهور جلنے واللہ تعالی اعلم"۔ (فَيَا وَيُ مَصِحَةُوبِ إِسِ ٢٥ مُ مِرِدِ شَا أَكَيْلِي مِمْ فِي الإنجارِ ٢٠٠٠ عِرْفَانَ مَدْ بِ ومسلك عَمِياة) مولوي مصطفي رضاخان كالبجي فتوكل پاكستاني ايذيشن " قباوي مصطفويية بس ٣٥٦ مربر كاتي يل شرز کرایتی میرجی موجود ہے۔اب مولوی مصلفی رضاخان کبدر ہاہے کہ قوالیاں اور بحر تعظیمی اگرچہ جمام ہیں مگر بھن نے اس کوجا توسمجھا اب جوان بھن کے اقوال پرعمل کرتے ہوئے وال نے اِسجد تعظیمی بجالائے اس بھم فسق یعنی فاسق کا تھم نیس لگایا حبائے گا۔اب آگر کی رضا خانی میں غیرت ہے تواہیے اس مفتی اعظم پر بھی مشرک ہونے کا فنوی لگائے۔ اعتراض__[11] كعبه عظمه كے متعلق دیوبندی عقائد: استنجا کرتے وقت کعبر کی طرف ویٹھ کرنا جائز ہے۔ یعوذ باللہ: يه عنوان قائم كرك رضاخاني لكستاب: سوال: استخاء كرنا يعن آبدت لينا قبله في طرف منه بإيشت كرك كيسا ب-جواب: چوکد کوئی دلیل نمی کوئیس ہاس لیے جا زہے۔(امداد افتداوی: ج م طبع کراچی) (ديوبنديت كبطان كانكثاف ال **جواب**: اول آور مشاخاتی مولوی که جهالت اور فقهی بصیرت کا اعداز هاس سے نگالیس کفرق مسائل وہ بھی اختلانی کو معقائد " کاورجہ دے کرعقائد کے باب میں بیان کررہا ہے جس جال کو عقائد وفروعات كاعلم نيس و داگر ا كابر علامه و يوبند پراعتراض نه كرے توكيا كرے؟ مج كہا كى فے کدا حمد رضا خان جا بلول کے پیشوا تھا۔ (قاضل پر بلوی اور ترک موالات: م) " استنجاء کے وقت قبلہ دوہونے کے بارے میں تصیل: پیشاب یا پاخاندکرتے وقت قبلہ روہونا یعنی اس کی طرف منہ یا پیٹیٹر نااحثان کے ہاں

المالية المنافقة الم

___ پہلاندہب امام شافعی دیفیلا کا ان کے نزد بیک سحراء (تعلی فضاء) میں تو قبلہ روہونا حرام ہالبتہ بنیان (تھر جارد یواری بیت الخلاء وغیرہ) میں جائز ہے اور پہلی قول حضرت این عہاں بیری، حضرت عبداللہ بمن تعرب حضرت شعبی ، حضرت امام مالک ، امام آخلی اور امام احمد بمن مضبل (کا

بکہ آول) را ایج و دوروز میں کا ہے۔ ۔۔۔۔ آگے کال کر قبیر ابند یب وہ بیان کرتے ہیں کہ گھر ش اور سحواء دونوں میں قبلہ کی طرف مند

.... اے می روسراتد ب وہ بیان مرے بن مرسی اور مرادووں میں بس اور کا اور داؤد کرامائز ہادر بیول محالی رسول مائٹلینے مطرت عروہ من زیسے مرفظت و ربیدر دائلہ اور داؤد

مذاهب العلماء فى استقبال القبلة واستدبارها ببول او غائط هى اربعة مذاهب احدها مذهب الشافعي ان ذالك حرام فى الصحراء جائز فى البنيان غىماسبق وهذا قول العباس ابن عبد المطلب وعبد الله بن عمر والشعبى ومألك واسماق ورواية عن احمد ... والغالث يجوز ذالك فى البناء والصحراء وفرقول عروة بن الزبير وربيعة و داؤد الظأهرى".

(المجوع شرح المبذب: ج ع ص ٩٥ رمكة به الارشادالرياض) البلار الفافائي جابل اجبل مولوي كى الني عقل اور غلط قتي كى روسے معاذ الله سيتسام كليا على مجتد كين جن شرحضور مرافظ ين بي جياجان بھى شامل بين كيا بيسب معاذ الله كستاخ

(in the manufacture of the contraction of the contr یں اسلم عقد ی کتب خاند کی چیسی ہو گیا "مسلم شریف" کے کراس کا حاشیہ پر چیسی ہو گی شرع مملی الا کی جلداول میں مباب الاستطابیہ بحول کرئمی دیو بندی دورہ حدیث کے طالب علم سے انہاں ے تخت علامہ نو وی کی شرح پڑھے اس میں ان تمام مذا ہب کا بالتفصیل مع الدلائل وَ کرموجو ے بھے جرت ہے کہ کا شف اقبال رضاخانی کی اس کتاب پر تقریظ لکھنے والے نام نہادی شے و فيخ الحواله جات (كونى ان جهلا وعصر _ يو يقط كه بيشخ الحواله جات كونسام هجون مركب سياد اس کی ترکیب بریلوی کیا ہوگی؟) کو پاک ٹایا کی احتجاء کے بنیادی مسائل ہی کا پید جسیں جنہیں فروعی انتظاف کاعلم نبیس وه دیوبندی بریلوی انتظافات پرقلم اشارے ایں۔ شرم شرم شرم امداد الفتاويٰ كامسّله:

ر ہالدادانقتادی کا حوالداورفتو کی تواس شل تھی اس خائن نے بدترین عیانت کا مظاہر وکب ہے اس لیے کہ تھیم الامت مولانا اشرف علی تھانوی صب حب برافیند نے اپنے اس فزے سے

ر جوع فرماليا تفاچنا تجاي صفحه يرب: " كرند كرنام وجب أواب ب كها في الهنية ان تو كه ادب ... الخشاى جلداول منح

۵۳ سابعد بین معلوم بودا کداس مسئله کوان مسائل بین درج کیا گیاہے جن کے متعلق مشارکتی بعض علاء تيمية فرمائى ب شان كعبد وقبله دا مذاهر داشته كريين مقصود ائل اسلام اسست شروري بوك جواب اين طوردا عرزك اوب است نبايد كرد" _ (اعداد القناوي: ١٥٠ ص ١٣١) (ترجمة عبارت قارى: قبله وكعبه كى شان كومد تظرر كها كميا بي كربين مقصودالل اسلام ب خردما

ب كرجواب اى طرئ وياجائ كرزك ادب ب (قبلدو) فين كرنا جابي-) پر حضرت کا بیفتوی صرف استنجاء " کرنے کے متعلق ہے قبلہ رو ہوکر پیشاب یا پاخاند کے متعلق نیس ہے۔ کیونکہ اس کے متعلق توخو ولکھا ہے:

" بيثاب ياخاند كرت وفت قبله كى طرف مندكرنا اور پيغ كرم ع ب"-

المادي كاليافة في صرف آبدست خالى استنجاء كرف كم متعلق ب اوراستنجاء كرت وقت (رکویتاب افاند) قبله کی طرف مند کرنااحناف کے نزدیک" محروه تتر بیمی اوراس میں بھی

ر ۔ بنگاف ہے چنانچے علامہ تمر تاثنی رافضلہ کے نز و یک بلا کراہت جائز ہے ۔ لیعنی جونسستوی مولانا بنگاف ہے چنانچے علامہ تمر تاثنی رافضلہ کے نز و یک بلا کراہت جائز ہے ۔ لیعنی جونسستوی مولانا

ور الله المارة الماليدوي الوي على مرتاش والمعلاكات: مهالاب الاستنجاء عند الحنفية ان يجلس له الى اليمين القبلة او يسارها كلايستقبل القبلة اويستدبرها حال كشف العورة فأستقيال القبله او لمتنبارها دالة الاستنجاء ترك ادب وهو مكروة كراهة تنزيه كما في من الرجل اليهاو فال اين نجيح اختلف الحنفيه في ذالك واختار التمر تأشى انه

وبكرة وهذا بخلاف التبول او التغوط اليهافهو عندهم همرم (الموموعة الفتهيه الكويتيه : ج م ص ١٢٣)

وقال العلامة القاري: قال علمائنا الاستقبال لهما كراهة تحريد و للاستنجاء كواهة تناويه (مرقاة المفاقح: ٢٥ ص ٣٩)

الدند بيغاه ويوبند كافيضان علم سيه كاشف صاحب آب جيسے نالائل لوگ تواس راقم كے فاُرد نے کے بھی قابل نہیں جنہیں یا کی نایا کی کے ایندائی مسائل اورامتنجا کے اواب سے بھی

البياليادر بي بمرت وي مناظر_

المُنْكِنَاكُ عَلَاهِ مِنْ عَلام رسول معيدي كلعتا ب: جن فقهاء في قضاء حاجت كروت تبل كَافِ مَن يَا يَضِّ كُرِينَ كُومِطِلِمَنا جَا يَرْكِها" _ (شرع سلم: ١٥ ص ٩٣٩)

كانت الباره خافاق صاحب آب جس بات كوكستاخي مجدر سي بين اس كوجائز كهنه والول لَّابِ النَّالِمُ اللهِ مِنْ اللهِ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ اللهِ مِنْ اللهِ اللهِ مَنْ اللهِ مُنَاحُ اللهِ مَنْ مِنْ اللهِ مِنْ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ اللَّ نگافین ایرانی شن اور فیرمقلدین میں کیا فرق ہے؟ جب بات فیضان علوم دیو بند کی آہی اور میں گار کارش کردول کردام شافعی دافته یک زویک ممنوعیت استقبال داشته بارگی اصل حلت

(in the state of t رمین احرام معلین" برا معلین " برا امام شافی دافید باتوال بدین کانور کانور این اور ام ے بالک فارغ ہو گئے جکدا حاف کے نود یک اصل علت "احر ام قبل" ے می اجب ا احتاف کے ہاں صحراء وسنڈاس دونوں میں قبلہ رو او ناممنوع ہے جیکے شوافع کے زور یک محراہ می تومنوع بي كدوبان امكان بي كدجنات يا ملا تكدفهاز يرْ حدب مول جوكه مين تقرقين آتياد بيت الخلاوش جونك ال كالمان فيس ال لي محروه تحري مجي فيس فحرب كالسن تم جِلاء الم شاقى رافِيل كرور من بيدائيس موئ ورشان كے خلاف بھي "خان كو مخان شوافع كے مقائد" نامي ايك رسال لكحدية -

"رضاخانی مولوی ملام مرعی تو کلمت ہے:" ایسے فتوے دے کرشعا تراللہ کی ہے اد لیا کرتا ہے دع بقد يول الك كالذب ب" (ويو بقد كالذب الس١٠٠٨)

توبهت كرواب ادران اكابرجشول محابه يرتجى معاذ الشفو كأب ادني لكاؤخارجول. اعتراض __[10] سجدو كرنے كے ليےكعبد كى طرف مند كرنا شروائيل

يوعوان قائم كرك كاشف البال رضا فاني لكمتاب: " و يوبندى يحيم الامت مولوى الثرف على ها توى كلينة على: " يدموال كريجده على اشتبال الجدادين

خردری بادرای چی ای شرط کا الترام تین موسکان کا جواب بید به کدید شرط اسس مسین ا مُنْاف كَ مُحَاِكُنْ بِ بِنَا تَحِينُلُ الأوطار باب التكبير للمودين بـ الوعبدالرحن كنزديك استقبال قبله محی شرطنین" _ (بوادر التوادر بص ۱۳۹) _ (دبیر بتدیت کے بطلان کا تکشاف برسادی **جواب:** باعزاض می کاشف اتبال نے دیو بندی مذہب ہی سے برقد کیا ہے ۔ پہلے ايورى عبارت ملاحظه وي

" أنه الجس اللارداح ليتي للوظات حضرت تواجه وثان بارو في مرشه هفرت قواجه معين الدين (داقس . نبر ٢) حضرت خواج معين الدين قرمات إلى كدخواجة مثان باروفي كي خدمت بن حاضر كالوأ (سنكب عنتم نيون للدعنواني الآواناتساوا مان المان کے لیے دین سر پرد کھا۔ افتال ذیتن پرسرد کھنا کا براسجدہ ہے اور کلوق کے الا مرا المحرف على كا بوحرام ب- حل اشكال ممكن ب كدمجاز بونياز مندى س جيما صرت そのかいとるか ندا بت شا گفت و تحیل کرد زیمن یوی قدر تو جریل کرد (افد خال نے آپ کی شاہ فرما لی اور عزت افزائی کی اور جریل نے زیمن ہوی تعظیم کی) فین بات بے کد حفرت جریل میشائے بھی آپ کے دو بروز مین بوی فیس کی اور اس کا قرید خود المرالاردان كي چيتى بلس شرافواج عنان كاارشاد بكر حفرت عر"ف الدكرزين يوى الخ اور كابر بكداس وقت بركزاس كاسعمول شقعاليس يهال مجاز بونا يقين ب راى طرح حضرت قواميد مان كالصدي مح بحوالياجائد ووسراء الرجده كوهقي وي معنى يرحمول ووتب بحي وس كى كوئى ولل فيل كردوبزرگ مجود ہول ممكن ب مجود حق تعالى ہول اور و ویزرگ جهت مجدہ ہول جیسے مجدہ الله العبرين مجود معزت حق بين اوركعبه جبت مجده جيها بعض مضرين في محب و معالك أو من مکا کہا ہے کہ آدم علام محود شرق حرف جہت مجدد تھا در انہوں نے لام کو معنی الی لیا ہے اور حرد حان كول ساستشادكيا باس اول من صلى لقبلتكه اوراى ومحول ب لخامثان كاقولء تم بقبلہ روئے تو یا رسول اللہ رواست سجده بسوئے تو یا رسول اللہ أب كدو عمرارك وقبله كهنااور بوع توكيناس من نص بالفظار اليس كهاايا اى جواب ديا

آپ کودے مہارک کوقبلہ کہنا اور ہوئے تو کہنا اس میں بھی ہے افظار اس بہا اید ہیں ، وب رہ ہماری کے معاطے میں معنزت شیخ مجد والف ٹانی رضی اللہ تھائی عند نے جس کو انوار العارفین میں کو بات جلو ٹانی محقوب می ام می فقل کمیا ہے میٹر ور می عبارت اس کی بیدے کہ ورزش نیست اجلما افراد میں اس میں میں میں است کے ورصلوت آل را مجود تو وی واعدی بیند واکر فرضا اور رہے دیں اس میں میں میں استال میافتہ است کہ ورصلوت آل را مجود تو وی واعدی بیند واکر فرضا

رور اور المار الماقول دابط داجراتی کنند کدار مجود البیاست ندمجود اله چرای ریب و ساجد دافعی گاند منح می گردانی قول دابط داچرافی کنند کدار مجود البیاست ندمجود اله چرای ریب و ساجد دافعی محمد باقریر مال کرمچره می استقبال قبلی و مونا ضروری ہے اور اس بی اس شرط کا الترام نہیں۔

(فاع إلى الدولوسال الله مورور المرابي المرابي المرابية المرابي الا دخار باب التكيير للسج ويم اب كدهنرت ابن عمراً كفرز ديك مجد وتلاوت عمى وخرشر لأتكماام ابوعبدارحن کے زویک استقبال مجی شرط تیں''۔ (بوادرا انوادر) یقی کلمل عبارت مگراس رضاخانی نے کتنا بڑا دھوکا دیا پہلی بات تو یہ کہ حضرت تھانوی پھر نے اس بات کی صاف وضاحت فرما دی کہ سجدہ تعقیمی حرام ہے۔ لیم حضرت عواجہ حالیاً کے ان ففل كى تاويل فرما كى _ كەمىيەختىقا ئىجدەنە قىا بلكەنياز مندى اور بىقدرىغرورىت جىكنا قىلار ئېران ك واؤل مے مزین کیا پھرفر مایا کہ بالفرض اگر سجدہ مراولیا جائے تب بھی امکان ہے کہ مجود بزرگ نہیں بلکے جن تعالیٰ ہوں اور و ویز رگ محض جبت مجد و ابول بیسے خانہ کھیے، گھراسس کووائل ہے مبرئن كيايهمين اكابروالباءالله كالمتتاخ كبنج والوء وليول كونه ماننئ كالزام فكاستروالوافي ے بار بار پڑھو کہ حضرت تھانو کا دیکھنے کس اچوشتے درگفریب اندا زے اولیا واللہ کا دہشارا کردہے ہیں جہاں تک تمہارے بڑے بڑوں کا دہم وگمان بھی نہ جا سکتا۔ اگر بحدہ بھتی افارب العاليين مراوليا جائة واس يراشكال بوكا كرسجده بثن أو قبله روبهونا ضروري ب اوراس وقست خواجه عنمان تبلردون تق توحشرت اس اشكال كاجواب دے رہے این كرمكن ہے كہ حضرت خواجه عثال عطلق مجده بل قبله روبوئے كوخرورى نه يجھتے ہوں عيبيا كه حضرت عبدالرحن الملح كا موقف ہاد دحضرت مر " توسیدہ میں وضوء کو بھی شرط نیس لگاتے حضرت شاتو اینام وقف وسلک عان كردب إلى ندى اپنى طرف سے بات تقل كرد ب بين و و توايك فقبى مسئال فرار ب إلى حضرت في جونش الاوطار كي حوالے بيات كي تواصل عمارت ملاحظ فرماليس: قداروي البخاري عن عمر انه كأن يسجدعني غير وضوء _قال في الفتحام يوافق عمر احدعلى جواز السجوديلا وضوء الزالشعبي اخرجه ابي شيبة عندا بسند صحيح اخرجه ايضاعن ابي عبد الرحمن السلمي انه كأن يقوأ بالسجدة ثمريسجدة كاهوعلى غيروضوء الىغير القبلة

رنگيد هنونيون السدعواني با إريشاور (de secondo (نُتِلِ اللَّاوطَارِ: عَ ٣٣ ص ١٩ امردارا ين الهوشم وقاهره) باں رضا خانی کی جہالت اور فضی کتب سے ناجلہ ہونے کی بدترین مثال ہے کہ فتہا و فقہی بیاں بادہ کردران مختف ذاہب وآ را م(ایک ای سئلہ) کے متعلق نقل کرتے ہیں ضروری نییں ؟ ك_{ا وال}اكا بناموقف ومسلك بهي بوتكريد جاتل اجبل برمنقول قول كومها حب نقل كامسلك بجدكر و النافروع كرويتا بي إلكتاب كمعلى كتب كويمى مس كرنے كى بھى تو يُق فيس مولى كم ے کم در اقال کا فقتی کتب ای پڑھ کی ہوتی تو اس قتم کی حرکات شنید ند کرتا مگر کسی نے تھے کہا فاكما ورضاخان جابلول كالبيشوا ب- حصرت تعانوى صاحب رايشند توصرف صاحب لفل بين

ير ادر مولوي عبد الكيم شرف قا دري لكعشا ب: " لم ما غرو کا قاعدہ ہے کفال کرنے والا کمی بات کا ذمہ دار قبیس ہوتا اس سے صرف اتنا مطالبہ کیا

بالكاب كناس كاحواله اور ثيوت كياب "_(مقالات رضوية م) اديم نے قول كا ثبوت وحوالہ فيش كرديا اب بكواس كرنى ہے توان پركرو-

امرَ إِنْ ...[17] قرآن مجيد كوبذيان وبكواس تشبيه: نعوذ بالله:

رِ منوان قائم كرك رضا خاني ترجمان لكمنة ب:

" بَعْدُكُ لِنْ عَامَت كِمُولُونَ مِحرِدُ كَرِيارِ قَطْراز فِين كَرْمُوفِيهِ فِي لَكُمَا سِبِ كَرَفَمَا وَهَيْلَت مِن الذال شائد كساته مناجات كرنا وربم كلام موناب جو خفات كساته مودي فين سكما فما زكا تعقم هداذ كرب قرات قر آن ب ميدجيزين اگر خفلت كي حالت بين بون تو مناجات يا كلام نيين الدائك قابين يص كد بخاركي حالت في بزيان اور بكواس موتى بي ". (فضائل اعمال: ص ٢٩٩

کی کنے فائر فیفی لاہور)۔(ویو بندیت کے بطلان کا انکشاف: ص 10)

چوابداولاً بِرى مبارت ملاحظه بوشيخ الحديث قطب الاقطاب فضائل نماز باسبسوم پر

الممانياه فألكعاب كرفماز حقيقت بين الله جل شاخه كسا تقدمنا جاست كرنااور بم كلام

(ماروانين فسنادوانصاعف اول) (الوسوم) (مارسمونون للدمونون للدمونون الدمونون الدمون ر المراق المراقع المر ين مثلاً ذكوة بكراس كي حقيقت مال كا خرج كرناب بيخود اى نفس كواتنا شاق ب كرا رفعان ے کے ساتھ ہوتہ بھی نفس کوشاق گزرے گاای طرح روز ودن بھر کا بھو کا بیاسارہا ہے بمہت کی لذت بركتا كربيرب جيزي نفس كومغلوب كرفي والى إيس غفلت بيجي الرحمقق مووش کی جیزی اور شدت پراٹر پڑے گا۔لیکن نماز کامعظم حصد ذکر ہے قرآن ہے میہ چیزیں اگر فلانہ كى حالت يمل بول تومنا جات يا كلام تيس بيل الحكاشي بيل جيم جيم كر بخار كى حالت مسيل ہذیان ہوتی ہے کہ جو جزدل میں ہوتی ہے وہ زبان پرائی اوقات میں جاری ہوجاتی ہے ناس میں کوئی مشقت ہوتی ہے نہ کوئی نفع اس لیے اگر توجہ نہ ہوتو عادت کے موافق بلوس پے سمجے زبان سے الفاظ فکلتے رہیں گے جیسے کرسونے کی حالت میں اکثر با تھی زبان سے نکتی ہیں کہ ز سونے والداس کوائے سے کام جھتا ہے شاس کا کوئی فائدہ ہے۔ قاد شین مواهد اس عمارت کی وضاحت سے پہلے چندیا تھی مجھ لیس مرزبان ش اینا بات کو بہتر طریقے سے مجمانے کے لیے تشبیبات کا استعال ہوتا ہے ہم اردوز بان می کی کا بمادرگا ے متاثر ہو كركہتے إلى كدفلال أوشركي طرح ب اورفلال ايسا تو بصورت ب يعيم عام جب بھی کی چیز کوتشبیدی جاتی ہے(مشبہ) کی ووسری چیز کے ساتھ (مشہبہ)اس میں مضود كوكى صفت بوقى بيت تشبيه من كل الوجوه فيس موتى يعنى تشبيه تمام چيزوں ميں فيسيس بوتى بلدكما خاص پہلوے ہوتی ہے(ملاحظہ ہومطول پختیرالمعاتی ، دروس البلاغة)مثال کےطور پرجب ہم كت الدرد داياب يعيم شرواس كايد مطلب بيس كدجي شركى جارنا تكين إلى وانت ؟ دم باليساى زيدى إيرة وتشبية مام جيزول من فيس بلداس منصود جوثيركى بسادركا نے اس صفت عمل تشبید ویتا ہے کہ جسے شیر بھاور ہے ایسے ای زید بھاور ہے۔ بھاری شریف کا اہتداہ میں ایک حدیث ہے جس میں وی کوتشیہ دی گئی ہے گھٹی سے حالانکہ دوسری احادیث ٹما ب كه جهال تمنى بود بال دحت ك فرشة نهي آت_اس اصول كوير يلوى مناظر اعظم و على

دا جیس اور اس در اس کراس مراس کراس می است میں انتہیہ جس کو است کے بنادی حالت است ایر بینی کرام فودد کھے بحق بی کہ اصل میارت میں انتہیہ جس کو الحیث کر بنا کہ کا است میں است کے ایر کی است کے ایر کی کھنٹی ہے اس بدا میں است کے لیے دائم یہاں پر بلوی کتب سے دوحوالے بیش کردیا ہے اور کا شف اقسب ال

ر منافانی اورد مگرر ضاخانیوں کو دعوت فکر ہے کہ جو جواب آپ کے بیاس ان دو حوالوں کا ہے وہی

ندائل اعال کی تشبید کے حاشیہ پر رقم کرویں۔ برطوی علیم الامت مفتی احمد یار تجراتی سورہ مومنون آیت ۹۷ کی آخر کی بھی لکھتے ہیں: "اُل می احضور الطاقیانی کی زبان مبارک کی طرف اشارہ ہے بعنی اسے مجوب وعا حاری بتائی جوئی

ان می تصور می فقید کم فی زبان مبارک کی طرف اشاره بیدی اے محبوب و عاصار کی بنائی ہوئی عاصد بال انتہار کی بنائی ہوئی عاصد بال تا ہمار کی انتخاب کے اور کی بارکرتا ہے ''۔ (فورالعرفان: س) اللہ میں انتخاب کے دائر کی مجلسے ہیں:

"صلبے موہوی سانپ کی شکل ہو کر سب بچے نگل کمیا تھا ایسے ہی جادے حضور نوری ایٹر قال "-(مراۃ المنا شخ ہ تی میں) حرید کل کے لیے بریلوی شمس اللسلام مش اللہ بین سیالوی (پیرومرشد ویرمبرطی شاہ کواڑ وی) States of party of party. (فانع ابل السنة والجناط أول كالك لمغوظ بحي لما حظه و: " طالب صادق كونماز من مخترقر أت كرني چاہية تاكده وحضورول كى كيفيت سے فاڤل نديو كيكر حضورول کے بغیر نماز قائدہ مندقیل اور تھٹ ہے مود و حرکات کا مجموعہ ہے"۔ (مرات العاشقين بحن ٤٥) كيوتكه دضا غانى صاحب بهت كري اورايك عدوفتوى يهال بمي فث كرين محرايك من كج مزيد حوالي على الماحظ كرت جا تي -ا کابرصوفیاء کےحوالہ جات: شخ عبدالقاورجيلاني دايشله نبي اكرم مقافقاتيم كي ايك طويل حديث نقل كرتے بين جس ك

والذىلاصلوقله هوالذي يصلى وينقر كنقر الديك [ترجمه] وہ نمازی جس کے لیے کوئی تماز نہیں وہ ہے جومرغ کی ٹھوگوں کی طرح (جلدی جلدی)

فماز پر مناب (فنية الفالين: عربي اردو: حدوم: عن ١٠٦١)

يمال بحى نماز كومرغ كى فحونگول سے تشبيه دى گئى ہےاب بريلوى اپنى التى مقش كامظ ابرہ

كرت بوك يهال بحى فتوى لكالحي كرفي في فراز كوم غ اوراس كى جو ي كى التوكيس باويا.

فيخ شباب الدين سمرورد كاليتي كماب عوارف المعارف بي لكهي إلى:

ويسي يدمطوم شادكدوه كيا كبدوباب كدوه كس طرح ذكرا في كرسكناب يعني ايك متوالا اورمداوش كبتا ہا در مقل موجو وفیض ہے اور ایک فافل نمازیز ھارہا ہے كداس میں بھی اس کی عقل حاضر ثیل

بي ودول ايك بوسط" - (محارف المعارف رميز جرحس بريلوي: ص ٥٨٠)

نماز خفات سے پڑھنے والے کو نشے میں مدہوش کی طرح کہدر ہے جیں بلکہ دونوں کوایک کہ رب الساب جواب وين في الحديث والفير كي عبادت اوراس عبارت بين كوفَّى فرق ٢٠٠٠ بلك

قار تكن كرام إمتدرجه بالاحواله كوبار باريز هدب بين مشيخ شهاب الدين سروردي والطباق

(or more no ركبه مونوناه مواني الرابالي (176) مدر الوال على وورى والفلد المام تشرى والفلد كا تعارف من كلهة بن: الإران المنايع مركفت مثل الصوفى كعلمة ابرسام اولد بذيان وآخره سكوت ". الإران النايع مركفت مثل الصوفى كعلمة ابرسام اولد بذيان وآخره سكوت ". (كشف أفجوب بس ١٥١ رتبران) از جر امونی سرمام کی بیاری کی مانند ب کر پہلے بذیان عولی ہے آخر ش خاموثی۔ (كشف ألحجوب بس ١٥٠٣ مرسر جم مفتى غلام معين الدين تعيى رزاويه بلي شرزلا بور) بريوزي الدين المال دية إلى: " شال اي آست كه چول موكل هايندا مبتدى بود جمه بمنتش روئت بوداز جمت عبارت كرورب ارنى إلاالك الرامبارت الرنايافت مقصود بذيان عود" - (كشف المحوب عن ١٥١) ادار) کا مثال میے کہ جیسے حضرت موکی مایتا، جب تک مبتدی تصان کی تمناریقی کردیدار مال عدادرب انظر اليك كبدكر تمناكى جو يورى شهوتى بيآرزويذيان (كاطرح) تقى_ ال عبارت كوبار بار يوهيس بم في أصل فارى عبارت بحى بيش كروى اوراس كرما تقداروو أندر خاخاني مواوي كافيش كروياتا كدكوني بيدند كبستط كدتر جمدخود سائت بسب ساب وراجمت كناه ايك مد فوق أيهال مجى نكا وَايك اورعهارت ملاحظه موضح يجي منيرى وليفيد تكسية بين: "كَاكِلِ كَذَبِان كَاذَكِر مِكُواس إورقلب كاذكر بذيان ب"-(كمتوبات دوصدى: ص ٥٤٢م وكمتوب فير ١٦٥)

أَثْرَثْنَ بَمُ إِمَامُ وْالْي رَبِيَّةُ لِيكَ وَإِلَاتَ تَقَلَ كَرِيَّةٍ فِينِ اور قَارِيَّين عندور تواست كرتے

الله مين الماس مبارت مين اور شيخ الحديث كي عبارت مين كيا فرق ٢٠٠٠ التعقيق فيه ان المصلى مداج ربه عز و جل كهاور ديه الخبر والكلام مع

الطلة ليس عناجاة البنته وبيانه ان الزكاة ان غفل الإنسان عنها مثلا لم النفسها مخالفة لشهرة شديدة على النفس و كذا الصومر قاهر للقوى المراسطوة الهوى الذي هو للشيطان عدو الله فلا يبعد أن يحصل منها

pinith piradigipa 45. المقصودمع الغفلة كذالك الحج افعاله شاقة شيديدة وفيه من المجاهرة ما يحصل به الايلام كأن القلب حاضرا مع افعاله او لعريكن ااماً الصلوة فليس فيهاالا ذكرو قراة ركوع وسجودو قيام وقعود خاما الذكرفان محاورة ومناجاة مع الله عزوجل فأما ان يكون المقصودمنه كونه خطارا محاورة اوالمقصود منه الحروف والاصوات امتحانا للسأن يالعمل كما تمتحن المعدة والفرج بالإمسأك فى الصوهر وكما يمتحن البندن مشاق الم ويمتحن القلب بمشقة اخراج الزكأة واقتطأع المأل المعشوق ولاشك ل هذا بأطل قان تحريك اللسأن بألهذيأن مأاخفه على الغافل فليس في امتحان من حيث انه عمل بل المقصود الحروف من حيث انه لطق ولا يكون نطقاً الااذا اعرب عما في الضمير ولايكون مغرباًالا بحضور القلب فأى سوال في قوله اهدىاً الصراط المستقيم اذان كأن القلب غافلا واذالم كونه تصرعاً و دعاً فأي مشقة في تحريك اللسان به مع الغفلة لاسيبا بعدالاعياد (ادياه الحوم: ص١٩٦ ، ١٩٤ ، ١٤٢ ركاب امرار اصلاة رباب الثالث)

[ترجمه] ب فنك نمازى نمازش الشاجل شاندے مناجات كرتا ب جيها كر عديث شي آيا، ہم کلام ہونا فقلت کے ساتھ ہوئی جیس سکتااوراس کا بیان ایسے ہے مثلاً زکو ڈاپٹی ذات کے امتیار ے(مال کا ٹرج کرنا) اگر خفلت کے ساتھ ہوت بھی لقس پر شدید شاق ہے تواہش کے مشاف ہادرای طرح روزہ (اگر خفلت ہے بھی ہوتو) غلید دینے والا ہے قوی (نفس) پراوراں خواہش لنس كى شوكت كوجوالله كے وشمن شيطان كا آلى ب تو ڑنے والا ب اوراى طرح ج كانعال عم پروشوار ہیں اور نتے میں مجاہدہ ہے جو تکلیف برواشت کرنے کے ساتھ حاصل ہوتا ہے جا ہے آب حاضر ہو پانہ بہرحال نماز تواس میں ذکر قراۃ رکوع ہجو دقیام وقعود تن ہے۔ بہر حال ذکر وہ اللہ ک ماتحد ماناجات اور کلام ہے اس ذکرے مقصود یا تو خطاب و گفتگوکرنا ہے یا اس سے مقعود د ن اورآواز میں زبان کھل کیلے آزیائے کے واسلے جیسے روز سے میں معدے اور شرعگاہ کورو کے کے ساتحة زمايا جاتا باورجيم بدن كورج كامشقت كساتهداورول كوزكوة نكالي اورمجوب مال كر

Company (Company of the Company of ر بھے۔ بے آنا نا بھورٹیں) کیونکہ زبان کا حرکت ویٹابذیان کے ساتھ زیادہ آسان ہے خافل پر (ہیسے ے اور ان کورک و بنا ہے ای طرح فاقل آدی کے لیے بھی فرکت دینا آسان ہے) بذیال عمد آدی زبان کورکت و بنا ہے ای طرح فاقل آدی کے لیے بھی فرکت دینا آسان ہے) میں از مانا نیں ہمل کی حیثیت سے بلکہ مقصود فروف بیں اس حیثیت سے کر ہولے عائد الدنين بولے جانج ویس مگرجب افی العنمير صاف بيان كياجائے اور دواظب ركز ناحضور تب سے را تھ ہی ہوسکتا ہے لیس ہمیں سید ھارستہ دیکھا بیس کس چیز کا سوال کرو گے اگر دل خاطل مادار اون اوعاج ی اوروعا کرنے کاعادت برجانے کے بعد زبان کو خفلت کے ساتھ مالے

مرانی شقت ہے تصوصاً عادت پڑنے کے بعد کسی مشم کی دشوار کی تدہوگی۔

بريلون في الديث والتغير فيض احداو يك في احياء علوم كاتر جمدكيا ي وهاس عبارت فان

غويك اللسان بالهذيان ما الحفه على الغافل كاتر جمه كرتے إلى: "غاقل ير بكواسات عدبان كالمانانبات كل ع"-

یادے کدامام غزالی دافیفدید میشال تما زخفات سے پڑھنے والوں کے لیے دے رہے ہیں کاالدیت داشیا درامام غزالی کی عبارت میں مقصود ومقبوم کے اعتبارے کوئی فرق میں حق کہ

الأول في مثالين مجى ايك جيسى اى وى بين الرضيخ الحديث معاذ الله بيديات كرين كا وجد كتان تغرت إلى توامام فوالى واليعديركيا فتوى ب جوشخ الحديث كى عبارت كاصل ماخسة

الترافي _[12] قرآن مجيد كے متعلق تحريف كاد يوبندى عقيده بنعوذ يمنوان قائم كرك رضاخا في معترض لكحتاب:

"فيطن مذبب كمعروف محدث انورشاه بخاري مشعيري لكصة بيرك والذي تحقق عنائ التحريف فيه لفظى ايضاً اما انه عن عمد منهم او لمغلطة فألله

(might print market) وفاع اول السنة والجناط الول ما الله الله المراد مير من ويك قرآن مجيد عن الفقى تحريف واقعي بويكي بها تولوگول سنويا تعالى اعلىم اور مير من ويك قرآن مجيد عن الفقى تحريف واقعي بويكي بها تولوگول سنويا بوج كرى ب يانكفى __ (فيق البارى: ع ٢ص ٩٥ سرطع كويد)_ ﴿ وَلِهِ مِنْدَ بِتَ كَ لِلْقَالِنَ كَالْكُتَّالُ : أَنْ 10) جواب: رضا خانی مولوی نے عبارت تقل کرنے میں بدر ین خیانت کا مظاہر و کیاورزر میں اپنی طرف ہے قرآن کا لفظ ڈال کر احمد رضاخان کے محب ہوئے کا پورا پورا ٹیوست دا۔ میں اپنی طرف ہے قرآن کا لفظ ڈال کر احمد رضاخان کے محب ہوئے کا پورا پورا ٹیوست دا۔ حفرت تشميري ديشية كي مكمل عبارت كاتر جمد ملا عظه و: "خوب جان الوكتريف ك بارے من علاء كے تين غدامب إلى:

(۱) ایک بھامت کہتی ہے کہ کتب سماویہ (آسانی کمایوں) میں اغظاور معنی دونوں کے امتار

(r) ایک جماعت کی دائے ہے ہے کر تحریف کم واقع ہوئی ہے اور حافظ این تیمیا ای دائے

(٣) اورایک جماعت نے تحریف تنظی کا بالکل اٹکارکیا ہے کی الن کے قزد یک مادا کا سادا

برتكن غابب بيان كرتے كے بعد صرت تشميرى والشخياس تيسرے قاب كالمن بدد

كرت يوئ كلين بين يعنى كرتحريف لفظى فيس سادا كاسارا معنوى ب يربطورالزام فرمات في

ا گر صرف تحریف معنوی ہونفظی شہوتو اس سے تو لازم آئے گا کہ قرآن بھی محرف ہو کیونگ کئے

لوگول نے قرآن میں بھی معنوی تحریف کی ہے۔ جیسے روافض وشیعہ وقادیا نیدومنکرین حدیث!

افل بدعت بریلویدوفرق ضالہ نے قرآن میں تحریف معنوی کی ہے۔ لبذا حضرت تشمیری واقع

فرماتے ہیں کرمیرے زویک تحقیقی بات سے ہے کہ کتب ساویہ (آسانی کتب تورا ق وزار انگارا

م بیر ہے ساری حقیقت ووضاحت حضرت العلامہ کے قول وعبارت کی جیب کہ اکار کا طریقہ

میں مرف تحریف معنوی ٹیس بلکہ گفتلی تحریف بھی ہوئی ہے۔

ت تحریف واقع ہوئی ہاورعلام این حزم کی رائے بھی میں ہے۔

المان المسلم المستمارية المام الوال القل كرتے بين اوراً فريس جورائ و تفقق قول ہوتا ہے ، يكن سئارے معلق اولا تمام الوال القل كرتے بين اوراً فريس جورائ و تفقق قول ہوتا ہے ع من المراد على المراد الاست. وقل کرتے این محران رضا خانیوں نے کس اطرح سنے کرے عبارت کو پیش کیا صفرت کشمیری ينيك المل عبارت يدى: واعلم أن في التحريف ثلاثة مذاهب فهب جماعة الى أن التحريف في الكتب السماوية وقدا وقع بكل ثحو في اللفظ والمعنى جميعاوهو الذي مال الهابن حزمر وذهب جمأعة الى ان التحريف قليل ولعل الحافظ ابن تيميه بمجاليه وفهب جماعة الى انكار التحريف اللفظي راسأ فالتحريف عددهم كله معنوى قلت يلزهر على هذا المذهب ان يكون القرآن ايضامحو فأفان التعريف المعنوي غير قليل فيه ايضأوالذي تحقق عندي ان التحريف فيتلفظ ايضااما اندعن عمدمنهم لمخلطة فالثله تعالى اعلمريه هرت لاقل (والذي تحقق عندي) يعن مير عنزد يك تحقيق قول بر عهادر يتحقيق قول الاكت اوبرمابقد كم متعلق ہے جن كے متعلق تين غدا ب لقل كيے۔ حضرت كشميرى والقلا اماً انه عن عمدا منهد)يه (هد)غير راجع بالل الكتاب كي طرف اوريد دراصل اين النافادة كالكاروب في كوصوت كشيرى ويطيد ت مختراة كركياب عاصل يدب ك عنبت تشجيركا وفطف كيزديك كتب ساويه سابقه جس لفظى ومعنوى دونول المرح كي تحريف بوتى بالدائد الماموقف كوايك اورا عدار ين الى فيض الهارى بين بيان كرت ين فآل الإمأم الحافظ الحجة الثقةالمحقق الفقيه المفسر المحدث الشيخ السيدانورشاة الكشميري في كتابه العظيم المسمى فيض البارى: ^{ئولە}(قال)بن عباس)..(يحرفون)يزيلونوليس هذايزيل لفظ كتأب من كتبالله ولكنهم يحرفونه يتأولونه على غير تأويله واعلم ان اقوال العلماء أنوقرع التعريف ودلاثلهن كلهأقدقصي عنه الوطر المحشي فراجعه

(19 Mary Mary 19 Mary

والذى ينبغى فيهانظر ههناانه كيف سأع لابن عباس انكار التعريف اللفظى مع ان شاهد الوجود يخالفه كيف وقد تعى عليه هد القرآن انهم كانوا يكتبون بايديهم ثم يقولون (هو من عند الله وماهو من عند الله ال عمران ٤٠) و هل هذا الاتحريف لقظى و لعل مرادة انهم ما كانوا يحرفونها قصدا ولكن سلغهم كانوا يكتبون مرادها كها فهموه شم كان خلفهم يدخلنه في نفس التوراق فكان التفسير يختلط بالتوراق من هذا الطريق.

ایک اور مقام پرفرائے این:

بأب من قال لم يترك النبي كالامابين الدفتين

ردعلى الروافض حيئة زعم الملاعنة التعامأن تقصمن القرآن

(فيش البارى: ج سوم ۱۳۸۳)

یعنی بیدیا ب جوامام بخاری دی فضیر نے قائم کیا بیدوافض المعونوں پر دو ہے کیونکد میں مشید و کھے ایساکہ حضرت حان دیا ہے نے قرآن میں کی (تحریف) کی ہے۔ای طرح حضرت تشمیری دیا تا فرائے جو بدد

والمختار تكفيرهم فأن المكفر جهور الصحابة كافر الخوللروافض في القرآن العظيم اقوال قيل زادفيه عثمان ونقص وقيل نقص ولم يزدوقيل انه محفوظ ولا يقولون بصحة احاديث كتب اهل السنة ولهم صحاح اربعة و هي مقامو مفتريات (العرف الفدى شرح من الترزين المحمد)

اگر معاذ اللہ حضرت تحشیری والطبائی تحریف قرآن کے قائل ہوتے توای قول کی سنا دیراہ روافض کی تکفیر کیوں کرتے؟

[تربيم إليها كاخير كامرق كتب ماديه إلى اليني كتب مادية وات از يور، زنيل وغير ومسيس فريف بوأن بدر در آن بي ركر في كاظمير مقروند كركى وجدت بيد مفالفديوا كد ثايد قرآن بي

نريد ہولیا ہے۔

اں کی حرید لنشین وضاحت کے لیے آپ کے مسائل اور ان کاعل جلد اصفحہ ۲۳ تا ۵ کا

المالد كري-

امرّاض _ [۱۸] <u>د بو</u>بندی شخ البند کی خود ساخته آیت : نعوذ بالله: يه به بوده عوان قائم كر كے رضا خاتی اعتراض كرتا ہے كہ شيخ البند مولانا محود حسن ديو بندى عَلَيْهِ مَا إِنَّ كَابِ النِّمَاحَ الاوله سلحه 47 يرآيت كليمي: وإن تشأز عنده في شبيع فردولا الى

الهوالرسول واولى الاحر مدكم اوركها كديراً يت قرآن مجيد ين كراب-(وای غربت کے بطان کا اکثاف بملحصا بعی ۱۰۱۰) مولوی تحرصد این فیجی باطل این

أكينتك بمغرسها يراس كوقش كبا-

الله الله الما الله الما المراعز الم كرناي جهالت اورولي بغض وتعصب كاشا خساند ب اله ليك كراس كالفيح موچكى ہے۔ پيراس معترض نے سياق وسباق كومجى نييں ديكھا دراصل مولوى المحامرة كالميرم تلدجو يعدين قادياني مو كتر تصامبول قرآيت فيان تعازعته في شيئ

فرعودالى الله والوسول ان كنتحه تؤمدون بألله فقل كى اوراس ساعدلال كياكما الله ر مل كعلاد وكى كى طرف تنازعات بيجير نے كا تھم تين البذ اتقليد ايك كمراعى ہے معاذ الله -

(high junday on 15) الكام المراجعة المراج ر کے جواب میں معنزت شیخ البند در الله ایستان اس و دی کواس طرف قوجد الاسب غ اوروه بدآیت ورج کرناچاه رب تھے کہ: ياايها الذين امنوا اطبعوا الله واطبعوا الرسول واولى الامرمنكم .. تحر کا تب کی نظر چوک مخی اور وہ اوپر والی آیت بیس لفظ "الرسول" ککھنے کے بعد ملل ا المورجيوة كريفي والى آيت بش يكالفظاد كي كراس ا مح لكسنا شروع كرديا فودعزت س الهنده ولللائة آعي كل كرآيت ودست لكحي يأايها الذنين امنوا اطيعوا الله واطيعوا الرسول واولى الامرمنكم (اليضاح الاوله بس ٢٥٦م طع وايدة) وكر بقول معترض جان بوجه كرتحريف كرنى تقى تواس مقام پرآيت كيول سيح لكعي؟ او تم يف معاذالله كيول نه كى؟ جهال تك ترجمه كى بات بياتويه حضرت مولا نامحمود حسن صاحب والمرية كم بوانيين بلكه بعديش مرادآ بادوالے ايڈيشن بيش مولانا سيدفخر الدين مسسا حب واثير نے كياد افسوں کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ انسان ہونے کے ناطے شایدان کی توجہ اس طرف نیس گی ادر بھا ان سے پیلی ہوگئا۔ شريف الحق اعجدي في طرف سے رضاعانيوں كومند توڑ جواب: بريلوى فقيد البندشريف الق امجدى رضا خاني لكستان: " بااتصد غلداقر آن پاست بر كم كومحرف قرآن فهم انادين دويانت سے باتحد دهونا ب ايساب ہوتا ہے کہ مجول چوک کر ہلاقصد واختیار قاری ہے تلطی ہوجاتی ہے سامع اگر چہ جا فقہ ہوتا ہے کر اس للطى پر بعض اوقات و و بھى متو جرتين ہوتا نماز پر فيگاند تر اور كاش ايسا بيت ہوتا ہے كماما م كا تشابدلگ جاتا ہے مقتد یوں میں عافظ بھی ہوتے ہیں گر انیس اس فلطی کا پیٹیس جاتا اس بناہ پر کہ المام كو كودوا تشاب لكا دينا كا كوئي غدا ترس مفتى استرتحريف قر آن تغير أكرامام يامتدى كويثو كافر كبتاب شفائق الرسالي كرمديث شمافر مايا كمياب رفع عن امتى الخطأء والنسيان

(PPO) الله المسال المراجي المسال المسال المال أوى عبال يا مي عبال المراجي المسال المراجي المسال المراجية المسال المراجية المسال المراجية المسال المراجية المسال المراجية ا برہا علی افرارے کا وجے اے میم لکھ دیا اور میا طبی بعد کی مطبوعات میں محی نقل درنقل بوتی حیالی علی افرارے کا وجے اے میم لکھ دیا اور میا الله المستحدث المنظميان بميشد ولي جل آئي إلى اوراً ج كل توبه عام إلى المستار على المراجع المنظمة المن (تحقیقات: مل ۹۷۲۹۵) ہی بھتا اوں کہ شریف الحق امجدی نے جو کا لک رضا خانی معترض کے مند پر لگادی ہے اس كالدوريد بكي كين لكين كى ضرورت فيس-مولانا تمدر نها فان ماحب بريلوي كي خود ساخته آيات: اب ميان بحوآيات ويش كرد ب ين اور بريلو يون كاصرف ايك كتاب" ملفوظات اعلى بالإيور فريد بك منال لا يور ديرو قريبو بكس لا يوره مشاق بك كارتر لا يورك مطبوع مللوظات مين إليان تمام إلى يشخر بس ان آيات كواى طرح فللأنكحا كياب محرتم يهال صرف أورى ك فانظ ودوكما فذينا كي ك كدال شي ال بات كى العراع موجود ب: الفكاا كالكظر بكادار ونورى كتب فانداه مورجى الاسكان آب كى خدمت من جوكتسب تْلَانْكَمَانَ مْنْ جِدِيدِ فِرْ رَطِبًا عند اور معيار كو برقرار ركف كَى كُوشش كَانْ مْنْ مِنْ يَم كن عد تكسب الياب د باكب الرياكي على وفرما يكن بوك اب كى يروف ديد تك بارياكي على مدات س كلانًا كُلْ بِالْحَ تُمِرَانديش ورزاده سيدمحه عثان أورى ناهم نورى كتب خاندلا مور"-(لمفوظات جس) (<u>ا)...عَلَيْهِمْ</u> كُالِّهُمْ "عيدل ديا:

الدرخاخان نے قرآن مجید کی آیت اسطرح نقل کی ہے كالسيكفرون بعبادتهم ويكونون لهم ضداً"

(لمقوطًات اعلى حضرت: حصد اول عن ٢ ١٠ وأورى كتب خاشالا مور)

"كلاسيكفرون بعبادتهم ويكونون عليهم ضداً" ـ (الآية)

(مودة مرمج: آيت د کر ۱۸ سپ۱۱) (مُلْقَى) خان صاحب بريلوى في آيت مِن عَلَيْهِ هُ "كَ جَدُ لَكُهُمْ "كُورِيابِيْ

واضح فلطى بواوراحم رضاكي سوء حافظركى كوابئ ب (۲)۔۔۔آیت میں تبدیلی کا ایک اورانداز:

احدرشائية آيت كريمه يول ذكر كي

"اقنجعل المتقين كالفجار"

(لملوقات اعلى حفزت: حصدوم بمن ١٨٥ رنوري كتب فازلااور)

مالانكساً يت كريمه كامل الفاظ يون بين:

"أمرنجعل المتقين كالفجار "-(الآية). (سرة م: آيت٢٨) (خلطی)اس آیت میں احمد رضب خان نے لفظ" کقر" کوحرف استفہام" آ" اور ون

عاطفة ف" ب بدل كرايتي عاوت تحريقي كالظهار كيا ب-(۳) _ به ضمیر جمع کو دامدے بدل دیا:

احددضاخان نے قرآنی آیت اس طرح پڑھی "ومن يتولهمدكم فأنهمتهم"_

(ملتو ثلات اعلی حضرت: حصد دم: من ۸ ۸ مرنوری کتب خانبالا بور ا

مالانكدا يت شريف اصل مي يون ب:

"ومن يتولهم مدكم فأنه منهم" -(الآية) (پ٢ مال كومآيت ٥)

(فلطى) ان آيت مين احمر رضائے "همد " جمع عنمير كے بجائے" ہو" همير واحد يڑه دلئا جم

احمد رضائے ذوت تحریف کی واضح مثال ہے یا سوچ حافظہ کی واضح مثال ہے۔

الله المُنتُمُ "كُنتُمُ "كَالْتُمُ "عَتِمِيل كرديا: اور خاخان بریلوی نے آیت یول درج کی وللمالية والمتعورسوله أنشمر لستهزءون (لملوظات اللي هنرت: حصدوم عن ١٠٦ رؤوري كتب خاندلا مور) مالك قرآن من آيت كريما اطرت ب-"قَلَىٰ الله وَالْمُتِهُ وَرَسُولُهُ كَنتُم تُسْتَهُزُ مُونَ "-(الآية) (پ • ارسورة التوبيرا يت ٦٥) ز برا مررضا : تم فر ما دو کیا اللہ اور اس کی آئنوں اور اس کے رسول سے تصفحا کرتے ہو۔ بہائے نہ پڑتم کافر ہو چکے دیے ایمان کے بعد۔

(المؤلّات اللي حضرت: حصده م: عن ١٠٦ رأورك كتب خاشالا مود)

(نلفی)ای آیت کریمہ میں احمد رضائے لفظا ' کُفَتُحَدُ '' کوا' اُفْتُحَدُ '' ے بدل ویا۔ بیاحمد رمنائے محمدہ حافظہ کی گوائی ہے۔

(۵) كُمْنَاأً "كُوْلِهاً "كُرديا:

نامَل بريلوي في آيت شريف يول لكسي ب: والكافالك لِمَامتاع الحيوة الدنيا"

(لمغوظات اللي حفرت: حصد يجادم عن اسهم توري كتب خاندا اجور)

ملاکرامل میں آیت کریر یوں ہے: كَانْ قُلُ فَالِكَ لَهَا مَتاع الحينوة الدُّنْ يَأْ". (ب٥ مراز زف رأيت ٣٥) (عَلَى)ال) آیت مِن احررضائے" لَباتًا " (لام مغوّح ویم مشدد) کو"لِیہًا" لام کمسورومیم

تُقْتُ عبلُ ويا جواحد رضا كے سوء حافظ اور تحریف كی آئيند دار ہے۔

(۱) محرجین "کو بخارجین "سے بدل دیا:

(وقاح بنل فسقوالمعامات اول ایک مقام براحدرضاخان بریلوی نے آیت اس طرح لکھی ہے: "ومأهم منها عِفَارجين"

ترجیاحدرضا: اوروہ لوگ جنت ہے کھی نڈکلیں کے

(ملوفلات اللي هفرت: حصر جهادم إص المسهرة وي كتب خاندايس

مالا ظلماصل مين آيت شريف يول ب:

"وماهم منها بمخرجين" -(الآية). (پ١١/١٧٥٤ أجراً بـ ٨٨)

(غلطی) اس آیت میں احمد رضا نے " محفو جدین " (خلاقی مزید کے صیفه اسم مفهل) کو

"خارجين" علاقي مجرد (كے ميت اسم فاعل) سے تيديل كر كے اپنے محرف بونے كا ثبوت ما

ب یاحافظ کی کمزوری کے دجہ سے ایسا کیا ہے۔

(٤) "إِنَّا" كُو" أَنَّا " عبدل ديا:

احدرضاخان بریلوی نے قرآن مجیدگی آیات یوں لکھی:

"انابُراءمنكم ومما تعبدون من دون الله"-ترجمها محدوشانهم بيزار إلى تم ساورالله كرمواتحار بمسبودول سياتم تم مح ساكروا كالدكة

وي - (طوقات الل حفرت: حداول: ص اسور فورى كتب خاندالا بور)

عالا كخفر آن ياك ش ب

"إِنَّاكُوا الوَّامنكم وقمأ تعيدون من دون الله"-(الآية). (٢٨٠/مترز يدم) (عَلَمْ) بيهال پراحمد رضاخان نے ' إن ''حروف شخصِّ کو چھوڑ او ياور' آگا''ضميرواحد عُلمُ كا

اضافه كرديا اورتر جمه مجى تفكم كاكياب إن "كاتر جمه تيموز ديا-

(٨)"ف" كۆلۈلۈ" ئىسىدل دىا:

خان صاحب بریلوی نے قرآن مجید کی آیت اس طرح درج فرمائی ہے: ·"[لأتمنِ الْمُطَرِّقِ فِي تَطْمَصَة "_ (لمغوظات اعلى حضرت: حصداول: من ٥٦ رنوري كتب خاندلا مود)

پرز آن مجیدیں بی آیت اس طرح ہے: پرز آن مجیدیں جی آیت اس طرح ہے:

افتى الفطاؤ في فلينصفو "-(الأية). (ب الرمورة المائد درآيت ٢) (الكلي) إلى آيت بش التمررضا خان نے "الاّ" لكور "ف" كوحذ ف كرويا۔

(١) تَعَلَّهُمْ بِلِقَاءِ رَبِّهِمْ "كَ" لِقَوْم " عبل ديا:

الكرمال فرضا خانى فربب ك بيشوااحر رضا برحال يس آيت اس طرح ويشى: الله الذي الحداب المتأماً على الذي احسن و تفصيلاً لكل شيئ و

ند البيعة عن من عاري وَرَحُيْهُ لقوم يُومِدُون "-(الموقات اللي حضرت: حد موتم : صراح المراك كتب فاندلا بعدا الثامت ومن م])

(مرفات ال مرفاع : دا ال يا يت كريسا ل طرفاع:

ر*ائل پیایت ریما ل حربا ہے۔* "لُکُرُ اَتَٰئِمًا مُؤنّی الکتاب گَمَاماً عِنْ الذّی احسن و تفصیلاً لک*ل شین و*ّ

ه بن وَرُخْتُهُ لعلّه هر بلقاً مرجه هر بيومِنُنُون ''۔(پ٨١١الا لعام آيت ١٥٣) لکن فان صاحب نے سائل کے اس آيت کريمه کو فلط چ ھے پر نہ تا اس کی اصلاح کی مصر دی کر ڈیٹر ال میں الدیسے موسط عرص موسل مرح کی مرحب عادہ کر در تاہد

ئارن الكونى نوش ليا ہے اور ظاہر ہے اس طرح اى وقت ہوسكتا ہے جب حافظ كنز در ہو-"لفظ چھوڑ دسينے كامرض" (۱۰) لفظ قان "چھوڑ ديا:

> المعضاخان في آن كي آيت اس طرح درج كي ہے: الله منه و مير آن

(لمفوظات الحل معترت: حصراول إص ٢٥ مرتوري كتب خاشاله اود)

الأكرامل من بياً بت كريمه يون ب: الله مندور

اللهنوقة عَصْيْت قَبَل" - (الأية). (بالرورة ولى مآيد1)

(۱۱)"واؤ"ماطفه كوترك كرديا:

فاشل بریلوی نے قرآن کی آیت یوں لکھی:

"أَضَّلُّهُ لِللَّهُ عَلَى عِلْم "_(خَوْقات اللَّ عفرت: حصاول: من 2 مردول كتب فازلاور) ورامل قرآن كا آيت العطراع:

"وَأَهَلَّهُ الله عَلْي عِلْمِ "-(ب٥٢٠٠٠ والجائية آيت٢٣)

(غلطی) اس آیت بل احمد رضا بر یلوی نے دانستہ یا نادانستہ طور پر قر آن کی آیت میں۔ حرف" واؤ" نكال دياجوا كل يراني عادت كي مظهر ب-

(١٢) "هٰذَ" أورلغة "ربيتم" غانب كرديا:

خان صاحب بریلی کے قرآن کی آیت شریف اسطرت تکھی ہے۔

"بلى الانصبروا وتتقوا وباتوكم من فورهم بمددكم بخنسة.....

(لمؤمّات اللّي حضرت حساول سلحه ٩٥ لوري كتب خاندلا بور)

جَبَدِر آن ياك من كن آيت ان الفاظ كرماته ب-

أبلى إن تصبروا وتنقوا وياتو كم من قورهم هذا يمدد كمر بكم بخمسة الاف من الملائكة

خسوفين "(الآية) (ب٣، سورة ل عران ١٢٥)

(الطلق) كيت بمن المرضائ لقط الفلة "اورافقة" ويكمو" تيوز ويا عجس ع الحاتم في الدائة

عنفدة وتناظاهر جورى بيا (١٣) "لِفَيلَغُ فَأَهُ" كومذت كرديا:

بريلوى رضاعًا في فدبب كيبيشواء في ايت اسطرع وكرك ب

كباسط كفيه الى الماء وماهو ببالغد

Contraction of the second (مكب عتم نوت اصد غواني دازارت ان الا المام ا (الع بميني أب شريف كالقاطب الل ويدط كفيه ألى الماء ليبلغ فادو ماهو يبالغه الم على المعالمة المع ؟ (على) الرأيت عن احدوضا إلى فديب وضاخانيت في آيت كريدك يورك يحظ كوبالكل الداويا ور كافت مانك يادوق تحريف كما نندآ فأب كواى ب-"لفوزیاد و کرنے کی خصلت' (١٤) والو"زياد وكرديا: بالخاهرات كربز ب حفرت ترآيت كريمه باي الفاتأقل كى ب "وماكان الله ليدر المعومنين" (لملوظات الحقي حطرت حداول منحد ٥ ٣ أورى كتب خاندلا بور) ما كى المل من آيت كالفاط الطرح فين -"ما كان الله المؤمنين" (الآبة) (پ٣ مورة ال عمران آيت ١٤٩) (على الله عادت من خان صاحب بريلوى في اينى برانى عادت كى وجد س قرآن مي لفظ الإ تاماريا-

ر رودروی "رتیب بدلنے کی عادت"

(۵) آیت کر مرکی تر تیب بدل دی: منافلانامت کامل هنرت نے آیت مبارکداس طرح بیان کی ہے۔

المُصْنَعْفُ مِنْ الْمُغِنِيِّ الْحُرْ عُو أَوْ الْمُغِنِيِّ أَوْ فَوْ الْكِتَابِ مِنْ فَيَلِكُم الْأَى تَكْيراً الْقَلْتَ الْمُلاحِرَة صدوم صفى ١٦٠ نورى كتب قائدلا موراشا مت ومن في المُعَلِّق الله عوراشا مت ومن في المُعَلَ المَدْرُرُ كَالْمُلْ لِمُرْتِيب مَلْمُ طَالِقَ فَلْ كَيابٍ -

أله المنازالية في مشركال اورا محلي كما يول سى بهت يحقد براسنو ك-

Single Spine Sept Spine For > (بغام ليل السنا والعنامة ساول (مقوظات من ١٦٠همرة) جيامل آيت كريد كي زيب الطرع ہے-بِينَ عَنْ اللَّذِينَ أَوْتُوَ الْكَتْبَ مِنْ قَبَلِكُمْ وَ مِنَ الَّذَيْنَ أَشْرَكُواأَوْنَ كُورًا. "وَلَتَسْمَعْنَ مِنْ الَّذِينَ أَوْتُوَ الْكَتْبَ مِنْ قَبَلِكُمْ وَ مِنَ الَّذَيْنَ أَشْرَكُواأَوْنَ كُورًا. (پ ۱۸۲ سور فال تمران آیت ۱۸۷) (عُلْقِيان)اس آيت ش احمرُ رضا قان في "اللهن او تو الكتاب من قبلكم "كو وَمِنْ اللهِ اشر كوا" ، يهلي بيان كرديا اور"واؤ" جوك "فين الذين " ، يهل قال "النير

وُونْ تُريف كَى كارستانى ب-

اولوالكتاب" ميلية وكركرويا-اوريب تبديلي كما حرايت حرز جدين بحى فللازتيب والاترجدكيا (جيساكريم فان ياه

اورآيت كيشروع والي"وا و"كاتر جرچورد يابيسب احمد منا كوقت مافقاكا كرشرب إلى

اس آیت کا ترجه احمار ضائے اسپیاتر جمد قر آن میں اس طرح کیا ہے۔ ترجراهدرشا: اورب فک خرورتم الحكے كتاب والول اور مشركول س بهت وكار اسوك

(كترالا يمان مع نورالعرفان (تحت بذوالاً بية) بيم بحالٌ تميني لاجور)

(اعتراض ۱۹): سا ہمجاہے کرتوت یعوذ ہاللہ یے عنوان قائم کرکے مجید تفاق بر بلوی کے نوائے وقت ۱۵ اکتوبر ۱۹۹۳ اور جگ التجم

۱۹۹۴ کے حوالے سے تکھا کر تھر بال نامی ۱۸ سال کے لا کے نے پینیوٹ بیں سیاہ محابہ کے معا مولوی محدا کرم بال اور غلام محد کومعاؤ الله قرآن جلائے کیلئے اکسائے پر گرفآد کر کے عدال مِن جِيْنَ كِيا- (ديو بقديت كے بطلان كا كشاف بس ٦٢,٦١ ملخصا)

حواب : ابت بزے اور علین الزام کیلئے حوالہ ایک اخبار کا دیااس اخباری حالے کا میش^ن فوورضا خاتی مذہب بی کیا ہے ملاحقہ ہو ریلوی شینم وہلسنت مسن ملی رضوی کی زبانی: " يركمال خرورى ب كدا خبارات كى خرسو فيصدورست يوتى ب" _ (قبر غداوند كا ميلاد)

وكيد عنونيون فسعنواني والإواداوو مراد المراد الم یں۔ درخانا جو احسیس شیادے کی بھی تو مجید فقا می بر بلوی اور میر تکلیل الرحمن بر بلوی جیسے وا وعی طے کا یوبھل فہادے شری معیاری کاری کھی اتر تی ۔ شرم شرم شرم ر مانانیں کا قرآن کے بارے میں نظریہ يثاب اورفون ع قرآن لكمنا جائز ب ں۔ بیت طام یا کتان کے سر براہ صاحبوا دہ ابواللیم زبیر حیدر آیا دی بر بلوی لکستا ہے: مَسْرَقِيرًا عَادِرْوَان بندن الإنابِيَّوَا كُروه البِيغْ فون سنا بِي جِيشْ الْي يُعْسَمَّ أَن سَ يَكُمْ لمناجاتية الفكركمة المساكري جانز بان عدي جما كياكراكر وشاب عقر أن كالمحاصد عَمامِكَ وَالْكَاكِمَ عَهِ مِهِ مِنْ مِن اللَّهِ مِن الكَّ شفاء عِنَّو السَّاكِر فِي مِي كُولُ وَنَّ

(بدير في سائل كاشرى حسيم عن ٥٥،٥٥ بحاله ها أقل شرح مسلم و دقا فك تبيان القسسواك

اله ١٠٥٥ مريد يك شال الد دور)

ال تاب كاتعد ين شاه احدثور انى منيب الرحن ،حسن هانى اورجيل احدثيبى نے كى ہے۔ بطَ كاليد العُبَرَ وديدار الورى بإنى حزب الاحتاف لا جور فتوى ويتاب كد:

"أربة وآن كاعون سألكسنا بإيشاب سألكسنا كفرب محرارك صورت بمن جب اس كوكل كفرك ا بالموجب فع مرجًا كلام الله جائز ہے بغرض جان بیانے کے بیفعل تفریعنی قرآن كا تون سے

إيثاب عالمناجي ال كان بين جائز موكا". (الكاديداديدي المر ۹۹۲)

<u> زَانَ النَّلْيِ رَبِي كِنْ مِي مِي مِي مِي مِعادَ اللهِ مِي معادَ اللهِ </u>

مكن مجد كاما إق خطيب امجد على تكوسوى مصنف بهارشر يبعت كابيثار ضاء المصطفى رضاخاني

وقاع الإراف والمعالم المالية المرقر آن كريم كالفنى ترجدكره ياجائة واس سي في الشرفرايال بيدا مول كي كمسير مطان الوہیت میں بے اولی ہوگی کمیں شان انبیاء میں اور کمیں اسلام کا بنیاد کی مقیدہ محرور ہوگا"۔ (ترجر كنزالا يمان عن ٩ مطبوعه وارالعلوم امجديه كراري) ظاہر ہے کہ اس صورت میں رضا خانی شرکیہ عقائد قر آن کریم سے تابت فہیں ہو سکتے ہی لیے تنبیری ترجه کے نام پر دل کھول کر تحریفات کرد ۰۰ ۱۳ سال میں قرآن کریم توکیا کی مار تاب ك بار ب بين جي يه دموى فين كيا كميا كدا پ اگراي كانتلى زيمه كري سكة الان عمين قرابيان لازم آئي كى - ال كامطلب توبيد بتائب كدمعاذ الله قر آن كريم كالقاة قامي بجائى كوبوب كراى كالقفى ترجركرن كعاع ابنا فودما فتدتر جركره ياجائ وزاد . سنی تحریک کا قرآن کریم کی آیت کے خلاف تصار نو لکھامیں ایف آئی آرمعاذاك کن تحریک موزسمن آباد کا قرآن پاک کی سورة الانعام آیت نمبر ۹ ۱۳ اور ۵۰ کے ظاف ڈاز لوككماص احتجاج تعوذ بالثه صورتحال ك بر اك الس بكى فران كى صورت بيذند كحاب بؤت ويراغ كي صورت برارالي في عم و يرب وي ليكن قبیں دے وہ ظلم کے سامنے اک چٹال کی مورت ألومانے (یعنی جبوٹے علاء) کتابے جبوٹ رّاہتے ہیں لیکن و دینانہ بچے گربے نتان کا يومنون بالغيب مان توليا بيلين اس منافق کا بقین ہے اب بھے گمان کامورت ساقد شرك كان جودي عربريال كريدويدن إلى كراك جان كامورت موائے عذاب کا کوئی پہلو تظرفین آتا جرحتی ہے یجوالک جمال کا مورت " كَا تَحْرِيكِ موز ممن وَا كَثِر مهيد ميمور بل جوميد بين اللك ميذ يكل كا في والون في ١٠٤ الجبر لما

(FOO) - (سكنيد عنير نبوت قدم غواني بالأزيشان) الله المنظم الله عدد بورد يرقر آن ياك كى سورة الانعام كى آيت فمر روز و المان المان المراجع المان المراجع المراجع المراجع المراجع المراجع المان المعلم المان المان المراجع المان المراجع المراج بہآیت امارے عقیدے کے خلاف ہے۔ ية بت كافرول كيلة الركاب-اوران آیات کا ترجمه غلط کیا حماے۔ م نے جواباذی ایس فی اور ایس ایکا او تھانہ نو لکھا کو وضاحت بیان کرتے ہوئے کہا: r رِّ آن کی عقیدے کے مطابق نیس ہوتا بلکہ مقیدہ قرآن کے مطابق ہوا کرتا ہے ج_ویہ بن كرتے إلى كرقر آن جارے مقيدے كے مطابق جوجائے بيقر آن كى تو اين ب ت ترك كابيكنا كدية آيت كافرول كيلية اقرى بولو مجرسو بي والى بات بك تلانة وكافرون كو يونى جائب يمكن مسلمان كوتو خوش وونا جائب كديداً بيت كافرول كيليج بي في قريد كا جاج المجاب المجاج كري توكا فركرين شكر سلمان-ی تو یک کابی کہنا کر جمد غلط کیا تھیا ہے تو ہم ڈی الیس فی صاحب کے یاس وومرت گے پروفیر حافظ ثناء اللہ بھی تشریف فرما متھے انہوں نے تمام مکتبہ فکر کے علاء کے تراجم اسپے ماقد فح اور ای ایس فی سے کہا اگر اماراتر جمد غلط ب قوآب کو اختیار ماصل ب کد ہم کوسر ا رایا اگرز جرافیک دوتو تخ تحریک والول کوالله بدایت وے۔ آمین ۔ لکن عادے تمام رولائل کے باوجودی تحریک اور پولیس اس بات پر تلے ہوئے ایس کرآپ الديراني آيت الاروي آپ كواس كے آگاه كيا بے كه بم بن سے جولوگ بيخواب و يجھتے لناكريد للد مطانول كاب ياكداملاي حكومت آيك كي إجن برآب لوگ آس لكائ يني للادودادي والع بول يابغير وارحى كاسلام لانمي مح فلط ب وواس خواب عدار ا جا كما كيوكم الل توحيد كي حكومت من كوئى حيثيت ندكونى مقام ب اس لئے كريم في بيث مُؤمت الدين لوگول كو يادين كے لباس ميں چھپے ہوئے ان علاء كودي ہے جن كيلے اللہ كے رول پایشنا نے فرما یا کہ میری امت کا بدترین طبقہ جمو نے علماء بیں اب بھی وقت ہے کہ سوپیس اللطفيك كديمواكو في واقى مسئله بسير بعاتي

بدها برانش دونا بسارے گلتان کا اب بھی آتھوں پر بندھی ہوئی پٹی احاردی اسٹانس آج قرآن کی ایک آیت پر پایندی لگائی جاری ہے توکل سادے قرآن پر نہیں

ولما من المعامل الله المعامل ا رمان المان آ بات پر بابندي لکا دي گئ ہے-الات در بابعد العامل من منتبت كيا ب اينامقام بيدا كردور ند تمارى وامثال دريل داستا نول شي -داشا بوں میں۔ منیا ب: ڈاکٹر حمید میموریل ہومیو پین کھنے میڈینکل کا گئے کا بمپریس دوا ٹوککھا چری چک لاہی ع ب و رئی مرکب اس در بیره و تنی اور قر آن و همتی کے خلاف ڈ اکٹر صاحب نے بیدو نیما دایک يفلك كالكل مي شائع كرك تعيم كيا تفا-الحدوث بيان تك دومرے باب كى صورت شى رضا خانى ترجمان اور ويگر رضاخانيوں كى فرن ے الحائے گئے تمام متراضات كاكما حقد جواب دے ويا حمياب اوريد بات واضح موكى كرتي جن عبارات پراس آ دی نے اخترا شات کے تنے وہ قر آن وحدیث اکابرامت مکا فودای بر لیر بے عمارات سے موید ایں گویا اس رضا خافی ترجمان کے لؤے سے وہ تمام اکا برارے معاذاللہ بالعوم اور تود اس کے اکابر بالخصوص مشرک عقیدہ توحید کے دشمن اور رب تھالی کے كتاح فرتے يں۔ ہوئے دوست تم جس کا سے بھائمی وشمن کی کیا ضرورت اب دراان شركين ياك ومندك چند كتاخاند وشركيد عقا مرجى ما حقد بول-رضأ خانيول كانظرية توحيد مولاناا تمدر ضاخان بريلوي كى الله تعالى كونتني نتلى كاليال معاذالله مولا يا احمد مضاخان بريلوي لکين جي: " وإلى الي كوفدا كبتاب تص مكان زبان جهت ما رست أركب عقل سے باك كهت الدعت هذ كي الماس بها بهما بهما بواناس الوكها فافل رينا قالم موناح كدم جاناب وكولكن ب . كانا بينا بيناب كرنا يا فانه يرنانا چا تفركنات كى طرح كلى كهانا مورتوں سے جائ كرنا لواطت جيى خبيث ب عيالًى كامر تكب بوناحي كرمنت كي طرح كومفعول بننا كوفي فبيث كوفي خبيت كأ شان كے خلاف جيس وہ كھائے كامنداور كيرنے كابيت اور مردى اور زنى كى علاست بى بالنسل

(FOL) (المينة المتوانيون المدا الموالي الإرسادي المان رماج ب_{کالبخ}آپ کرچا بھی سکتاہے ڈیو بھی سکتاہے زہر کھا کریاا پنا گا گھونٹ کریندوق مارکر تو دیخی بھی میں ہے ہے۔ سر کما ہاں کے ماں باپ جورہ بیٹا سے ممکن ہیں بلکساں باپ ہی سے بیسیدا ہوا ہے۔ ریز کی لمرح بيلين منتا" -رن ان دخوب متديم من اجم ا ١٥٤ من داراله شاعت فيصل آباد، وطسيع حبديد بناها بن ۵۴۷٫۵۴۷ مرضا مفاوتذ يشن لاجور) نِيانِ مُنَابِ بِمِي البِحُ كَمْدِ حَقِّلُم سِي المِنْ الْحَمَّا وَنَي وَ ابْنِيتِ كَا اظْهَارَانِ طَيْعَ الفاظ مِن كرتا ہے: " تبارے معبود کو آلہ تاکل ے مفرقیل آدی آو گورت سے بھی ہے اگر تمباراب انبیة فسیدا موت كي قدرت كحث رما أو اور كلي كما كذرا اواعورت قاورب كدرًا كرائ تو تعبار المام اور فبارے پارتیلیم کے کلیے سے قطعاوا جب کرتمها را خدا بھی زنا کراکے در شرویو بند میں چکا۔ والی فاشات ال يرتبقيا المائل كي كي كلفوتو المار ب برابر جي ند بوساً بحركاب يرخدا في كادم مارتاب اباً ب ك خدا ش أبى خرود مو في ورند زا كاب ش كرا مح كافيد خدا ك يجاريوا مقدى مقدر اليندش آؤكره وأول علاعي ايك عل معبود على باؤر الطيفه تعجب تفاكر فدا كسيلة آل مرنگا ہو آئی کے مقابل طورت کیاں ہے آئی گی اندام زنی ہوا تواسکے لائق مرد کہاں سے مط گاگه ال کی برینز نامحدود ب انتها د بولی ایول تو ایک خدائن مانتی پڑے گی جواس کی وسعت رکھے

اوليك ذلل يزا فعداما ننا موكا"_ (سبحان المسيوح بص ١٦١، ١٩٢ قوري كتب خاندلا مور)

رماناني تاديلات كاجواب

الصلطان : يتوويا بيول كے خداكو كاليال دى بيں جب انہوں نے كہا كہ جوانسان كرسكتا ہے جواب: اگرال بنیاد پر برگالیال دی گئ بین توبه قاعده تومولوی احدر ضاخان کو بھی تسلیم ہے۔

۔ اُلیریج کیا کیک چیز بھی اسکی لگانا جوانسان کے زیر قدرت ہوا در اص کے ذیر قدرت نہ ہو کا ل

(دور بال السدوا والماسات اول (يجه عيرنون لهد الآي اليان يهادر به فک ايسان بيا" - (سيمان السيوح عن ١٣٩,١٣٨) :UZ Z Z Z 1 " يقف بدقك في تقاكر جس برانسان قادر بهاس سب براوراس كمطاوه ناقتاي النيان مولى مزوجل قادر بيا . (سخان السيوح جن ١٥٠) اوجی احدرضاخان نے تو یہاں تک کہدویا کدان گندے امور کے علاوہ بھی العیاذ باشانان امور پرخدا تعالی قاور ہے تو جوگا لیاں تم نے وہا ہوں کے خدا کودے رہے ہوا ک قاعدے کی بند رِ تو تبارے اس قاعدے کوشلیم کر لینے کے بعد بیاتمام عیوب تو تو د تبارے خدا میں گا اوبال

ثانيا: رضا خانى صيغم المسنت حسن على رضوى ميكسى لكعتاب: " بريلويون كاخدامشرك ب كويدائل ويوبتد كرو ديك خداجى دو بلكه متعدو يو يحق إلى يرلم إلى كانداجها بهاال دايوبندكا جداب مرزاتيول كاجداب شيعول كاجداب وفسداؤل كأنفوريل كري مصنف ميف شيطاني خود مشرك بودا كونك بريلو كالآكو في بحى يدخب الرنسين كرنا كان كاخداجدا باورافى ويويندكا جداب"_(برق آسائى يص١٥٦)

یالی کی کو یابیدس تمہارے اق عقیدے ایرا۔

مجن وہا بول کے خدا کا تصور ویش کرنا ہی شرک ہے کیونکہ مرزا تیوں ،د پر بندیوں ،ریابان ود ہانیوں کا کوئی الگ الگ خدا ٹیل ہے بلکہ بریلویوں کا خدا بھی واق ہے جو دہانیوں دیجہ فالل كاندا ب يوكويا يرسب كالبال اى تداكو دى كى بين جلو رضاغاني مجى ندامات يى

نیز دیا نیون کا خدا کا تصور پیش کر کے بیتول حسن علی رضوی احمد رشا خان مشرک بھی ہوا۔ دائمیگا صاحب واه كمال كردياس حواف كويره حرتو مولانا احدرضاخان كى بريان بجى قبرين كا وں گا بشرطیکہ بڑیاں اب تک سلامت ہوں۔ -اب الن حسن علی رضوی کا مقام ومرتبہ بھی بریلی مرکز منقرالا سلام بریلی کےمولویوں کا ذبانیٰ ہڑھ - - -

الطبيغم المسنت رئيس أتخرير مولا نامحم حسن على رضوى بريلوى سيدنا محدث اعظم بإكستان كالماد

خلفاء وحلافه ويش سي جيل باك وبهتدكا كوتي بعي تن التبارسي بريلوي جريده اليافيس عن ارتداد ور ديده بايت وي بنديت عن آب كمضاعن ند جي مول"-

(ros) (شكيدعتونون للسعوش والبيلس (دروه عرامام بر يادي فيروس ١٠٠٠ ما يريل ١٠٠٠) على ومديدة على بريلوى رضاحاني لكعتاب: ميادة يمي دا قد كوا عال كرما تحد كهناموجب توجين ثين بوتالسيكن اى امروا قعه يل بعض ميان كا آجانا تواين كاسب موجاتا به أكر جدان النصيلات كابيان وا تعد ك مطابق محى كيون نه (rau-out/01).% زہانیاں نے ابرالی طور پر کہا کہ جرمقدور العبدے وہ مقدور اللہ بھی ہے تحرتم نے اسکی تنصیل ال قد كليا وركد عا عماز من حال كركة إن رب تعالى كى ـ عقيه نمبر ٢: الله تعالى سے ظلم و حمل و كمينه بين كاصدور ، وسكما ب_معاذ الله وْمِوْرْزْ رْمَا يَدِ كَ بِالْي نُوابِ احْدِرْضَا خَانْ صَاحِبِ لِكِيحَ فِينَ: ا بساعات گزار بندے کومذاب دینا جوانلہ کے علم جس ویسائی ہے ماتر بدید کے ذو یک مثلاً ما ترفین اورا شعری اوران کے بیرو کارعام اشاعرہ نے اعتقاد ف کیا ہے تو ان اوگوں نے فرما یا ک

متایان فربائے توان فرب کا قائل ہونا زیادہ سزاوار ہے"۔ (اُلحتمد اُلمستند : ۱۲ مار محرجم افتر رضا خان از ہری مطبوعہ التور سیالرضویہ بیانشک لا ہور) گانگاندال کو ہنت میں واش کرنا اور نیکواں کا رول کو مقدا ہے ویٹا بھی" خلف وعید" ہے ای با افاق نیز میں میں سیار کرنا اور نیکواں کا رول کو مقدا ہے ویٹا بھی" میں انسان میں میں میں انسان کرنا اور میں کرنا

' الرقور في كوي يونون بالمجمل عن المعالمات شعار كى العذيب عقلامكن الونے اور شرعب '' الرقور في كوير يونون بيك في الماحت شعار كى العذيب عقلامكن الونے اور شرعب

Jan Ser Sepander pri pie agis (الاعرابل استاد والمحاصل الله عال بونے میں اپنے آئے۔ اشعریہ سے ساتھ ربوں اور نظام آتا ہے شیر قونی ند فیک دبل ورميان مساوات" _ (المعمد المستنديس • ١٣٠) اس ہے دویا تیں معلوم ہو کیل خلف وحمید ہیں تو اب احمد رضا خان صاحب نے اشاح و کے ذہر کو پیند کیاا درساتھ میں یہ بھی معلوم ہوا کہ جولوگ اے نہیں مانتے ان کے فز دیک اس طیب ے اللہ كا بوتوف ہونا غلاكم ہونالا زم آتا ہے معاذ اللہ اب اس خلف وعمد پر ديگر پر بلوي حزات كے فتو ہے جمی ملاحظہ فریالیں۔ قاضی فضل احمد رضا خانی لکھتا ہے: " خلف وعيدا در كذب الله تعالى ايك من بات ميه "-(انواراً فأب صداقت بم ۵ طع جدید) مولوى اجمل منجلي رضا خافي لكستاب: '' بعض علاء وقوع خلف وعيد كة قائل بين توبية علاء وقوع كذب كي كاكل قرارياك" ـ (ردشهاب نا تب بس ۲۵۰ ادار وغوشید رضوبیالا بور) جب خلف وعيد كے دقوع سے كذب كا وقوع لازم آتا ہے تو امكان خلاف وعميدے يا قدرت كل خلف وعیدے امکان کذب اور قدرت علی الکذب بھی لا زم آئے گا۔ پی محلوم ہوا کہ طف اج اودا مكان كذب ايك بق عقيده ب جس كا نواب احمد رضاخان قائل قفااب مّا حظه وكه خلف الإ القاظ ديمرامكان كذب يردشا خانون كركما فق عين: "الشقال بركذب كال كدوه كمية بن ب"ر (انوارة قاب صداقت بس١٩) " بُوآ بِ قرمات إِن كَرَفَاف واليد كَامُ المنت قائل إلى اوراً بِ كابيدُ بب فعا العالَ السام مشركين اور كفار قرنون بامان تمرودو فيرتهم كوبيشت بيس وافل كرسة كايا كرسكاب اورتمام انبياء عليم السلام واصدقا وشحدا وسلحاء اولياء قطب وخوث اورسا ترمسلمين موشين كودوزخ ثما دامسنل كرك كاياكر سكماب العياذ بالشاكيا خداوندكر يم فغور الرجيم ايساكريكا ياكرسكاب كدجوفرسال برداد خاص والمل مقبول بندگان البی میں ان کو دوزخ میں داخل کرے گا اور جوشر الاشرار کنار ناجب ا مشركين كباريل الناكو بيشت مين واخل كريك كالاحول ولاقوة الابالله ميصري ظلم اوركذب فيج جوتن تعالى برعال زيرقدوت كے قائل نبيں جس كا كوئى بھى مسلمان مذاہب جى كے كوئى فيرسلم كا تَاكُنْ يُنْ بِإِنَّ أَرْقَالَ قِيلَةِ مِعْزُ لِمَا وَمِهِ بِيدِ لِهِ بِنَدِيدِ قِنْ "-

(انوارآ قاب مدانت اص ۱۵ علی جدید) د مانوارآ قاب مدانت اص ۱۵ علی جدید)

ملوم ہوا کہ نواب احمد رضا خان صاحب فیرمسلموں سے مجی برتر تھا۔ شتم صد سے جسیں بود سیتے ند کھلتے را ڈسر بستہ ندتم بول دسوا ہوتے

اؤارآ فآب صدافت پر اسم رضا خانی ا کا بر کی تقریفات میں کسی رضا خانی میں جرات ہے تو اس ''آپ کا اٹکارکر کے دکھائے۔

، عقید ، نمبر ۳: ہندوستان کے ابوجہل کے شریعی عقائد کی ایک جھلک

مولوی اجر رضاخان بر بلوی نے ایک کتاب" الائمن والعلی" کے نام سے لکھی اس کا خلاصہ برلج ق مولوی بدرالدین احمد رضوی نے اپنی کتاب میں بیش کیا ہے اس کتاب پر بربلوی رئیس اظمار شدالقادری کی آفتر بینا بھی موجود ہے۔ہم وہ عظائد بیش کررہے ہیں اور اس کو پڑ مدکر آپ

اظم ارشدالقا درقی کی نقریظ بھی موجود ہے۔ہم وہ عقا ندیٹی کررہے ہیں اور اس کو پڑھا خوافیط کریں کہ اگر اس کے بعد بھی احمد رضا خان مشرک فیس تو ابوجہل کا کہا قسورت ؟

رد بعد الربی الدا مراس نے بعد بی احمد رضا خان سمرک بین او او بہل کا کیا صورت ؟

*الله ورسول بل جالد وساف آلی بین الله ورسول الله ورسول الله بان بین الله ورسول به الله ورسول به دالله ورسول بالله الله ورسول به دالله ورسول الله ورسول به دالله ورسول الله ورسول به دالله ورسول به دالله ورسول نے دالله ورسول دینے والے بین الله ورسول نے درسال کی طرف ب کے الله ورسول نے دین الله ورسول نے الله ورسول نے دین الله ورسول نے درسال کی طرف ب کے الله ورسول نے الله بین الله ورسول نے الله ورسول نے الله بین الله ورسول نے الله بین الله ورسول نے الله بین الله ورسول کے الله ورس کی الله ورسول کے الله

کے اٹھیٹ ہے، قیامت میں کل اختیار صفور کے ہاتھ میں ہے ، حضور مصیبتوں کے دور قرمانے طلے جی بخفود کتیوں کے ٹالنے والے میں ، حضور کے خادم رزق آسان کرتے ہیں حضور کے

خادہا گی ہٹاتے ہیں ۔۔ حضور کے خادم تمام کاروبار عالم کی تدبیر کرتے ہیں''۔ ''(سمان گامام حدد ضایعی ۲۱۰ برا ۲۱ فرید بک شال لا بور) وكالبدعان نوت المعطوال الأيتان وفاع ابل السق والمعامل الول جب بیب کام صنور سائندی نے کرنے میں تو کسی کا دیاغ خراب ہے کہ معاذاللہ اللہ کے آ م يحك يا الكي بزائي وتعليم ول ميس لا ي -عقید ونمبر ۴: نبی تأخیر کا اللہ کے مثل منجھنا بلید عقیدہ ہے معاذاللہ بريلوى رئيس القلم عبد الكريم باخي لكهتا ب: " رفته رفته سنیوں کے بہت سے علائے کبار نے تسلیم کرلیا کدرسول اللہ غیراللہ ہیں اورآپ کواللہ کی ذات وصفات میں ملا نااور آپ کیاستی کواللہ کی عین استی کے برابر باش مجھنا شرک ہے باران لِيدِ عقيد _ _ اور بھی پرفتن محقا کہ نگاؤ'۔ (المیز ان کا مام احمد رضا نمبر اس ١١٢) استغفر الله یعنی نبی کریم پیزایشند کومین الله عین خداالله کے مثل نه کہنا پلیدعقیدہ ہے اور یکی آم بزے عقائد کی جڑے العیاذ باللہ میرگند وعقبید و تو ابولہب و ابوجہل کا بھی شقا وہ بھی لات وح کا ک خدا کا بین یاش نرشجی سے ۔اس المیز ان پرمصطفی رضا خان ابن احررضا خان ابخارا ٹرف جیلانی، سید محرید نی جیسے صف اول کے بریلو کی اکا بر کی تا ئید و توشیق موجود ہے ملاحظہ ہومی ۱۳٫۱۱ اى عبد الكريم باشى ك معمون ك معلق الميز ان كانديرسيد تمرجياني لكستاب: " محقق دوران سیر مبدالکریم ہاشمی کا محققانہ تر کی مقالہ جسے انہوں نے بڑی عرق ریزی کے ساتھ الماحد رضافهر كيلي قلم بندفرسا يا تعاويل جن اس كانتر جديين كياجار باسب تاكدامام رضار الوكى اور تحری فیش کے اس شاہ کارے جارے عام قار کمن بھی مستفید ہو کیس (الم يز)"۔ (الحييز الناكامام احدرضا فميروس ٢٠٨) عقيده نمبر ۵: لفظ الله حضور كالفياني كانام ہے _العياذ بالله

بریلو کا تکیم الاست مولوی منظورا وجھیا نوی المعروف منقی احمدیار گجراتی نعیمی لکھتا ہے: "بعض بزرگول نے فرما یا کہ اسم اللہ حضور سائٹائے تم کا بھی نام پیاک ہے جیسے کہ ذکراللہ ، مجل صفور سائٹائے تم کا نام ہے''۔ (تغییر نعیمی ، ناا جس • س)

عقید فمبر ۲: بهت می جگه الله سے مراد حضور تافیق ہوتے ہیں معاذالله بی موصوف کھتے ہیں:

Constant to وسكتبه غنم نبوت قصه عواني باراويشاول اليان بكران عدر رسول الله بقال الله بقال الله بقال الله بقال الله بقال الله بقاء من ١٣٠١) اليان بكران عدر الله بقال الله بقال الله بقال الله بقال الله بالله الله بالله بالله بالله بالله بالله بالله با ایون ایسی ایوجها ایوجهل نے بیریس کہا کداللہ سے مراد بہت کی جگد میں الات وعزی ہوتے ہیں۔ پارے کہ جھی ایوجہل نے بیریس کہا کداللہ سے مراد بہت کی جگد میں الات وعزی ہوتے ہیں۔ . مق_{اد} نمبرے:اللہ تعالی کو حاضر و ناظر ما نثا ہے دینے ہے۔معاذاللہ كام مول لكن إلى: پیانوری "پرچگه بی حاضره یا ظریونا خدا کی صفت ہرگز قبیل" - (جاءالحق ہم ۱۹۰) پر پیدرا *نواکر پر پگه نین مانتا ہے دینی ہے ہر چگہ جس ہونا تو رسول خدائق کی شان ہونگتی ہے''۔ (جاء (mysjr نِفِي الداو كحالكمة اب " ور المقاتلون كيليم متعمل وواا الله تعالى پر استعال كرنا كفر ب مثلا حاضر ناظر (ڏاوي)اويسيٽا مستليقبر ۱۳ ر لِحِ كَا لِمُك العلما ظفر الدمين بهاري لكعشا ہے: "بامْر بالمرسرے ہے صفات البید میں ہے نہیں اور تدان کا اطلاق اللہ تعالی پر جائز (فآوی لك اعلما وجلداول بس عدم) مُؤِيُّاتُ مُثَافِّانِ وَمِنَا المحدرضاخانِ لَكُعِمَا ہے: '' حاضر و ناظر ہیافتۂ ور بارالوہیت کے لائق لگی ۔ توشید و بسیر جواے مانے وہ لفظ حاضرونا ظرے متکرے کہ پیافظ در بار الوہیت کے الْيَالِيَّلُ شِيرُةَ جِائعَ" _ (فَمَا وَيُ مُصطَّفُوبِيهِ بِسْ ٣٨) عقيد نمبر ٨:الله تعالى نے حجوث بولا معاذ الله بطِ كَا اللَّهِ وَمَالِ مُولُوكِ عَمِرا تَجْرُو يُ لَكُمَّنا ہے: الفرقواللاغة معفرت آدم عليه السلام كى حقيقت كوانى خالق بشرامن صلصال من حماسنون كاذكر لها إصاكرًا أن وي والا كالف كوكر فآوكر في سيلياس كے منے كالفت كا فلهاركيليّ چنگلت اس کی مرضی کے کہدریتا ہے تو مخالف جب ان القاط کوت پر لا تاہے کہ آئی وی والداس للها تجرا آدوے كر كرفاركرا ويتا ہے ايے على رب العزت نے تفالف في اللہ كوجب معسلوم كَلِيَّاكُمِهِ أَمَا اللَّهُ كَا قَدُودَ ثَالَ وَالسَّلِيمِ كُلِّ فِي النَّهِينِ بِلَكَهِيمُ السَّحَةِ عَالِم كَالْمِرِ فَ السَّحِيْدُ لَكُ

(مانع الله من والعماما الله على المناسلة على سی اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ کو ظاہر کرنے کیلئے اس کے خیال کے الفاظ بیش کر کے کیلئے اس کے خیال کے الفاظ بیش کر کے کا

حبيك كالمقم صادر قرمايا" _ (مقياس النور جس ١٩٧) عقيد پنمبر 9: نبي كاخيال ندا كاديدار بمعاذالله

یہ تصویر ہاندہ کر ول میں تمہارایا رسول اللہ

خدا کاکرلیا ہم نے نظارہ یا رسول اللہ

(رضائے مصطفی بس4، مارچ ۲۰۱۱)

عقیدہ نمبر ۱۰:اللہ کے نام کی تاثیر کو گدھے والو کے نام سے تثبیہ معاذالہ مفتی احمد یار گجراتی لکستاہے:

السوال بتنويذ كول كلصحاح بن ان كيافا كدوب-

جواب: بيني بعض كلوق كے نامول ش تا ثير ہے كى كوالوگدها كبردوتو وہ رنجيد و بو جاتا ہے او

حضرت قبله و کعید کهد داتو خوش موتا ہے صالا تکدالو گدھا تھی تفلوق ہیں اور قبلہ و کعید بھی ایسے فی خاتی

م عنظف نامول بي القف تا فيري بين "_(دماكل نعيد من ٣٤٣ مكتبدا سلامي)

معاذ الله كس قدر كتافى بىكدىبال الله كے مبارك نام اوراس كى مبارك تا جركاد ھاد

الوك نامول كى تا تيرك ما تحدملا يا جار باب حفظ الديمان يش "ايما" كالفظاير واويلاك في

والففوركرين كديبال بمحي اليسياق كالقظاب.

عدم معدود المحالة بر تين مو (٣٠٠) سے زائد اعتراضات كے جوابات بر شخل اللہ اللہ والجماعة بر شخل

عبارات اكارير پيلامكل انسائيكوپية يا

دفاع اہلالمنة والجماعة

بابسوم

عمائية ديوبند يرنبي كريم تأثيثي أورانبياء يبهم السلام كي توبين كالزام اور

الكاجواب

مؤلف

منباظراهل شت

حضرت مولاناسا جدخان كقشبندي حفظالله

مصحیح ونظر ثانی:

حضرت مولانا عبدالله صاحب قاسمي حفظف

کے متعلق دیو بندی عقائد

جواب:اس عبارت میں جس قدرخداخونی سے بے نیاز ہو کر بہتان طرازی و کذہب

. بیانی سے کام لیا گیا ہے اس پرہم معروف بریلوی عالم مولوی عبدالتنار نیازی کا حوالہ پڑ

* المت كالمام طبقات كويرفيعب لمركا بوگاكر جو شخص حضور 震كى ذات اقدس كے متعلق اشارة كناية سوئے او بي كرتا ہے اسے مستر دكر دياجا كے چاہے کتنے بی مقام ومرتبہ کا ما لگ کیوں نہ بٹیا ہو جو پکھیٹی نے کہا ہی

تخط لگاہ علاء و ہو بند کے اکا برنے بھی ایتن کتب میں بیان کیاہے' ۔

تبهارے بڑے تو کہتے اللہ کر حضور بین گئاٹان میں اونی سوئے اولی بھی علائے دایا ہ

كنزديك قابل قبول نيس ووائك كفركت إلى اورتم آج ك نام نها دمناظرين هيقت

احمد رضاخان ہریلوی کے نز دیک حضور ﷺ کونگی نگی گالیاں دیے والاجمی

題 کی ادنی تو بین مجی کفر ہے'' محر حقیقت ہے ہے کدان کے مذہب می حضور 強力 ادل

غِي جِهال ان پراعتراض کرتے ہو کہ وہ معا ڈانڈ حضور پڑیا ہے گئٹا نے ہیں۔

كافرتيس-معاذالله

(انتحادامت مِم ۸۲ موانطعی پیل کیشنز لا بور)

بیعنوان قائم کر کے رضا خانی مولوی لکھتا ہے: یں مراس ما اس کا اولی تو این بھی کفر ہے تگر و یو بندی مذہب کی اساس می اس پر قائم ہے '' حضور سید عالم ﷺ کی اولی تو این بھی کفر ہے گھر و یو بندی مذہب کی اساس می اس پر قائم ہے چند و یو بندی اکا بر کی کفر سے اور گستا خانہ عمیار است ہم نقل کر د ہے ایس تا کہ لوگ اس سے واقعہ

المرافعة الم المان المستخدم المست وہ فارنین الل النہ والجماعة علائے و یو بند کا عقیدہ ہے کہ اللہ کی شان میں گنا تی کرنے را ال کیا کوئی عب ابت کرنے والا اس کی قدرت کا مکر کافر ہے ایمان ہے مسکر را ال کیلئے کوئی عب البت کرنے والا اس کی قدرت کا مکر کافر ہے ایمان ہے مسکر رمنانا فأخرب ايسانرالدخرب بكراس يل الله كسيك ايسعقا كدر كمخ وال كوكافر ہے۔ ک_{انظا}ف احتیاط ہے تفصیل اس اجہال کی ہی*ہے کہ مولوی احمد رضاخان مجاہد* فی سیمل اللہ عرت شاه المعيل شبيدرهمة الله عليه يرجمونا بهتان لكاتے موع لكستاب: ° ہن نے بیان اللہ بھانہ کے علم کولا زم نہ جاتا اور معاذ اللہ اس کا جیسل (الكوكبة الشهابية م ١٢ مطبع المسنت بريلي طبع اول) "بيان صاف اقرار کرديا که الله عز وجل کی بات دا قع ش جهوث بوجائے جس حسسر جنسيں " إلكوكية الشهابية جن ١١٣) "ان مِن صاف تصريح ب كدجو بكورة وي اين كيك كرسكا ب وه سب بكوندائ ياك كى ذات رجى رواب جسي كمانا، ينا، سونا يا خاست يُرنا، بينتاب كرنا، جلنا، ؤوبنا، مرناسب يجدواهل بي گرما توق ای شاہ اسمعیل شبید رحمد الشعلیہ جن کی طرف بیکفربید عقائد منسوب سے ان ي معلق لكين إلى: "ادرامام الطاكفه (اسمعيل و بلوي) كے كفر يرجي تقم نيس كرتا كه بيس أي ﷺ نے لاالدالااللہ کی تھٹے سے منع صندرما یا ہے'' (تمہید ایسسان بم ۵۳۵، مكتبة المدينه) " علائے تماطین انہیں (اسمعیل و ہلوی) کو کا فرنہ کیے بیں صواب ہے دھو الجحاب وبريفتي وعليه الغتوى وعوالمذبب وعليه الاعتاد وفيه السلامة وفيه المداويحي بكنا جواب ہے اوراي پر فتوى موااوراى پر فتوى ہے اور يكي فأرامذ بب باوراى براعت واوراى برسلاحي اوراى

(ملاع مد المعد المعدد المعدد

وراس کا قراکهنا خلاف احتیاط ہے -یمی خان صاحب ای شاہ اسمعیل شہیدر حمنہ اللہ علیہ کے متعلق لکتے ہیں: ''مسلمانوں مسلمانوں خدارا ان ناپاک و شیطانی ملعون گلموں پرغور کرد ۔۔۔۔ یادر یوں چنڈ توں وغیرهم کھلے کا صندروں مشرکوں کی کت ایس کو

ویکھوشانمان جی بھی اسکی نظیرنہ یا کا کے گراس مدقی اسلام بلکہ مدمی امامت کا کلیج چرکر کے ویکھنے کس چگرے تھے ﷺ وحوث میدمرت کسب ووشام کے الفاظ لکھ وئے ...مسلمانوں کسب ان گالیوں کی حضورﷺ کو اطلاع نہ ہوئی یا مطلع ہوکر ایڈ انہ پیٹی ہاں بال واللہ واللہ التیں اطسال ک

اطلاع ند ہوئی یا مطلع ہوکرایڈ اندیکی باں بال واللہ واللہ ایس اطساری ہوئی واللہ واللہ انہیں ایڈ اریکی ۔۔۔ اور انساف کیجئے تو اس کملی گستا فی میں کوئی تا ویل کی جگہ بھی ٹیمن ' ۔ (الکو کہتہ الشہابیة ہمن ۔ ۳۱٫۳)

میں کوئی تاویل کی جگہ بھی گئیں''۔(الکو کہۃ الشہابیہ ہمں ۳۱٫۳۰) اس عمادت میں خان صاحب نے مندر جہذ میل تصریحات بیان کی جیں: کے جارت احسان حصارت احضار منطقات کے اس انتہاں

ا۔ یہ کہ شاہ صاحب نے حضور ﷺ کوالی صاف صاف ہے دھڑک گالیاں دکا بیں کہ پا دری اور پیٹر توں کی کتا بول بیں بھی معاذ اللہ ایس گالیاں نہیں پاؤگے۔

٣- سير کدان گاليوں کی اللہ کی تشم رسول اللہ ﷺ کوخبر ہمو کی اور آپﷺ کواس ہے ايذاء بھی کچھی۔

یذ او جی بچگی۔ ۱- ان گالیوں میں کسی منتم کی تاویل کی بجی ضرورت نہیں ۔ *

قادئین کواہ خدالگتی کئے کہ جو نبی اکرم ﷺ کو معاذات ایک ظی گالیاں ویتا ہوں جو پنڈتوں تھرا نیوں کی کتب میں بھی نہ ہوں جسس کی جرات راجیال، سلمان

رشدی کوبھی نہ ہواس سے بڑا ہے ایمان اور کون ہوسکتا ہے؟ تکرخدا کی مار ہواں نام نباز عاشق پر کہ اس سب کے باوجود بھی شاہ صاحب کوامل ایمان تسلیم کرتا ہے۔اب کاشف (مكيد غاتم نيون لعد عوالي داراو باشاور المان کابیر کہنا کہ اور سے نز و یک حضور ﷺ کی او ٹی ہے او بی بھی کفر ہے صریح النب يال فين تو اور كيا ، لزوم التزام كأكور ككادهندا پر یلوی حضرات اس کے جواب میں کر وم دالتر ام کی بحث چیزے ہیں کہ دراصل شاہ ماہ کوان عقائد کے گفرید ہونے کاعلم نہ تھااور بعد میں تو بہ کر لی تھی اس لئے جارے امام نے الله كالخرين احتياط س كام لياراس حوالے سے كافى عرصه يہلے جہانيال كے ايك رضاحاني كما فتررى تشكو مولي تفى جي افادوعام كيك راقم يبال نقل كررباب-الحدولله اس تحرير في پنانائیں کی اس لا یعنی تا ویل کی دھیمیاں اڑا دی ہے۔ شبد کی کرامت دیکھنے کہ ایک طرف تو احدرضا خان نے شاوشہب دیرا ہے گھٹے الالت لگائے جو شائد شیطان کو بھی نہ سوچیس سے تکراپنی موٹی عقل کا مظاہرہ کرتے ہوئے ال ب كے باوجود ثاوصا حب كومسلمان لكھ ويا۔ ابن شير خدا حضرت مرتضى حسسن جائد بور كى رحمة الدلائے ال پراحد رضاخان کی زندگی ہی میں سیجیتے دے دیا کہ جب تک کا نتات میں کو کہۃ نابر قبیدا بمان وغیر جاموجود بین احمد رضاخان اس کی او لا داس کو ماشنے والے سارے کافر ر خالدالانا ہیں۔ الحمد اللہ پیلیج آج تک برقر ادہے۔ تا قیامت برقر ادرے گا۔ ہونا تو ہے۔

ہائے قاکر پاوگ احمد رضاخان کا مسلمان ہونا وحلالی ہونا ثابت کرتے۔ چور کی چوری پر پر دو أُلْ كِيْكَازُومِ التَرَامِ كَاايِما كُور كَاهِ وَهُدَا إِيجَا وَكُرْلِيا كَدَاجِيِّةِ امَام كَى يَكِي بَكِي كُلِّي بَعِي كِلَّارُكِ--النات کا بولیال از دم والتزام میں جس کے دل میں جوآیا کہدویا۔اب ویکھسیس اک

الطولاق فے از دم التزام کی پہ تعریف کی کہ تفرید کلمات لکھ تو و سے تکر پیٹنین تھے۔ کہتا ہے کہ لله كريب كرايك أوى كفركر لے اگر اس كو يتايا جائے كرتونے كفركيا تو وہ اس پر ڈٹ كيا اور نبگناگاهٔ بیالزام کفرے۔اور چونکہ شاہ اسمعیل شہید کی توبہ مشہور ہوگئی تھی اس لئے احس^ی

منافان نے تھے فیس کی۔ چیلفتی اراے زعرہ مردہ بریلوی جمع ہو کر کہیں ہے بیٹابت کردے خود احرر ضاخان سے

(الله على المستور المال المستور المستو کیا جدر شانے شاہ صاحب کی تحقیراس کے نیس کی کداحدر شاخان کے نزد کی ان کاؤر م ہوگئی تھی۔ بیدہ بدر ین جموت ہے جس کا جیت آج تک کوئی رضا خانی تیں وے سکا۔ وسی ج مشہور کادلیل فادی رشید بیکا محرفاوی رشید بیش آتے ہی اس کی تر دیدموجود ہے کہ بینلاے ان عقل کے اندھوں کودیکھیں کہ ایک سمائل کے صرف موال کرنے کوانہوں نے "مشہر" کی تریف کے زمرے میں شامل کرد یا اس لئے بیومولود محقق پہلے تو مشہور کی تعریف پراسس کا اقدام ذکرکرے اور پھر بتا ہے کہا ہاں کے زمرے ش آتا ہے یا نہیں؟۔ يبحى صريح جهوث باحمد رضاخان شاه صاحب كومسلمان فيس ماستئنا امام افل بدعت نيشاه صاحب كوصراحة وقل لا الدالا الله والول عن شادكيا ب-ابويزيد بث بمارانيس ال يرتضاره ا ہے جی جعلی ہیں جے بھول مفتی قریش کے دیوان گھری پر احمد سعید کی تحریر جعلی ہے۔ نوت: ياور ب كه جوتعريف معترض نے كى باز وم الترام كى به تعريف احمد رضاخان كومسلم كا نیں ان کے زو یک از دم الترام کی تعریف مجھاور ہے۔ جب اس کے زو یک از دم الترام کی۔ تريف ع فيس تو توبه مشهور مون ير تحفيرة كرف كاسوال اى بيدافيس موتا- شريف الق الجدا كاحواله كزر چكاب كماحد دضاخان في تويد مشهور موفى كى وجد ينسيس بلكدان عبارات ك اسلامی پہلو کی وجہ سے تلفیرنیس کی۔ اس تعریف سے علائے و یو بند کو کا فر ثابت کر کے دکھاؤ نام نهاد کفق کہتا ہے کہ کس کواس کا کفریتا یا جائے وہ اس پرڈٹ جائے تو بیا لٹڑام ہے اگرڈ ٹائیل تولزوم بے تلفیز خیر کی جائے گی تو جو کفریات تم اہل سنت دیو بندے آئسار بور کی طرف منوب كرت بوانيول في بانك وال ال بات كاعلان كيا كداي محمليا عقيد ، ماد عاصف خیال میں بھی بھی جھی خیس آئے تو جناب جواب دیں بیاز وم الترّام کا فرق علائے دیو بندگی بارگاشما كال يخ يج جلاواتام؟ پھرآپ كہتے بين كركيا پيد شاه صاحب نے توبكر لى جواس كے تكفير نيس كى تو مفتى مظهرات والى

نے علاۓ دیو ہند کے مارے میں بی کہا کہان کی تحفیر کے متعلق سکوت اختیار کرو کونکہ پادگ

(FE) JEMENTERS (مكابه عنوادون أحه تولى الأولالك بدوات إلى إلى اوركيا بدة وعرش البول في ركى مور (قاوي مظهرييش ١٤٤) ر سور نړېنې ټو پټول آپ کان کې محمي اوگئ تحی تو پيال پيامتياط کيول نيس؟ احررضاخال فيس بجتا ہرآپ بھتے ہیں کے معلوم نیس شاہ صاحب نے الناعم ارات سے وی معتی مراو لئے ہوں یانیس وران کی قرید مشہور ہوگئی تھی اس لئے تلقیر شیس کی ۔ توضیل حق خیراً بادی ادران کے قبیل کے تق مؤلال کااک بوری کیبنٹ نے شاہ اسمعیل شہید کی تحفیر کی تقی اور بیال تک فتوی ویا کہ من يك في كفر دو عذابه فقد كفر (محادرة) (شفاعت مصطفى) بياس بات كالين ثبوت ب کے شاہ صاحب کوان تمام عبار تول کا خوب اچھی طرح علم قداا وراس دورے علاء سے نز دیک ان كَاوْ بِكَاكُونَ واقد نِسِين بواقفا (بيدُ حَكُوسِلا اجد مِن ايجاو بود) شاوصاحب كى وفات فضل حِنْ كى زر کی بی ہوئی مرفضل حق نے اپنے اس فتوے سے اور اس کی تعلیمری کیبنٹ میں موجود کی مختص اربر عنين كالبداآب كاسول عنى معلوم دواكر شاه صاحب في كونى توبد فيرونين كأفي لهذا احد رضاخان يراس كى تخفير فرض تحى جويس كى البذااب الصاصول سے كافر مرتد بوكيا-على ميل التر ل الهماري دام كماني كومان ليس وقفل حق فيرة بادى فيقوى ويا تفاجوشاه صاحب كوكافرت كي الككافرة فقل فن كيزويك وكم على اوراس كى بعاعت مي موجود علاء كنزويك وكيا وكم عِ أَلَا مِنْ مَنَا قَالَ مِنْ مُولِد الزيّاسِ كَي آل اولا وسارى ولد الزيّابِ عِلوثي الحال اس كوتو سان لو كُفْلُ لِلْ كَانْ وَيُدَاحِدُ مِنَا مَانَ "عَمَلُ بعد ذلك زليم "كَارْ عُدُ جَاوِيدُ مِثَالَ إِلَهُ م

الزارك كالل ك بعد فعد عات كى

أيك اورانداز

فینسازیش نے مناظرہ پنڈی اور سیالوی نے عبارات اکا بریش شاہ صاحب کو کا فرکہا اسس کا الطب كان كزويك بحي وبدوالا معاملي كوئي حقيقت فيس ادرالتزام كفريا ياجاتا ب

(فلاع فيل السلواليساط ساول راع منتخصین لبذاان دونوں کے زویک بھی احمد رضاخان زیم ہوااور چونک بیدونوں احمد رضاحت ان کے ہ میں استعمال کے میں الدین کے دورہ الدین کے الدین کے الدین کے نوسے الدین کے نوسے کا الدین کے نوسے کا جواحدرضاخان كالمم عقيد ند موده مجى كافرب (تحقيقات ص٥) زيم بن گے۔ یز انجھی دل جلوں کوفلک سے کا منہیں جلاكرخاك نهكردول تؤديو يندى نام فيل آپ پريشان ند ہوں انجى توييسارى كفتگواس پېلوے ہے جو آپ نے از دم التزام كافرين ے، امی آواحدرضا خان اور مصطفی رضا خان کی تا ویلات کا پیڈورا بکس کھنا ہاتی ہے۔ قوع بمعرض في اربارشاه المعيل شهيد كيلية زيم كالفظ استعال كيا تعااس التسب يركزن صداحيين كهووليي سنوجمين سيلفظ بار بارانهي برلوثا نايز رياست رضاغاني اب تاك بموي س يرها مين بیتا و بل عقل لِقل دولوں کےخلاف ہے صراط متنقيم اورتقوية الايمان وغيراها كوكن "عبراني" "مسرياني" زبان كي تصانيف تونين كرين ك بارك يلى بيتاويل كى جائ كداس يل موجود كفريات كامرت ومصنف كوية يُكل ألما ما دونوں افل علم کی زبانوں میں بیں عبد الحق وشاہ اسمعیل اسپنے دفت سے جید ملساء تھان ک بارے میں ریکیے تصور کیا جاسکتا ہے کہ بھول محترض استنے بڑے بڑے کفر کجے اوران کومطئ الی نہ اوسکا کہ بیر کفر ہے۔ جمرت ہے کہم جیسے جابلوں کو آس میں موجود کفریات نظرآئے گاگر مصنف بيسي عالم كوينة ى نه جل ك كه بن معاذ الله كفر كور با بول؟ مولوی احمد صناخان ای صراط متنقیم کی عمارت کے متعلق کہتا ہے: "مسلما تونشد افساف كيا إيساكل كسي اسلاى زبان وقلم سے شكانيكا ہے عاش الله بإدريول يتذنون وغيربم تطيحافرون مشركون كالمت يثل ويجموجوانبول في بزعم توداسلام بيسيروثن جائد برخاك والخيريكمي الساشايدان مى مى اس كى ظرر ياد كراي كطرنا ياكسان تمبارے بیارے نی تمہارے سے رسول ﷺ کی نسبت <u>کھے بول</u>



المال استار الحرب وجمعنا ہوں کہ سلمان تا ثیرا گر پاکستان کے ایک قانون ناموں رسالت ﷺ گفال قانون کردے تو ایک نجس مشرک سر کاری طازم اٹھ کراے گولی ماردینا ہے اور تم اسے (مناوی در دارات مین استان) میروینادیتے ہو کدد یکسوعاش ہے گناخ کوئل کردیا تو میراسوال ہے کد کیاتم نے سلمان مخ بیرونات میل کراے بتایا تھا کہ بیالتزام کفر ہے؟ بیرگنتا فی ہے؟ آخرسلمان تا فیرے کی می تاران الترام كهال جلاجاتا ب وبلی کے سارے علاء کیا چنے تھے؟ مولوى اشرف سيالوى لكعتاب: ج نكر المعتل وبلوي صاحب مولا نااحمد ضاخان صاحب كرز مان ے بیل رطات کر یکے تے آبذاای الحمینان کی کوئی صورت جسیں تحی کہ دو واقعی اس عبارت کی تھینی اور اس میں مضمر مفاسد پر مطلع ہوئے اور پر بھی اس پر مصرر ہے لبذا انہوں نے از راہ احتیاط ان کو کافرت کیا كيونكدان كاالتزام كفرتقش نيس مواقعا" _ (مناظره جفنگ ص ۱۰۳) اس کاتو یہ مطلب ہوا کہ بورے ہندوستان خصوصاد الی کے سارے علماءاس وقت جے بچے ہی معروف يقى كى عالم دين كى مسلمان عى عشق رسالت ك اتى رتى بحى فين حى كدورة، صاحب عن كريمًا تا كرهفرت بياد كفر بياتو بدكرو - فارتعباري كماب" انواراً فأب مدات" يس يجوث لكعابوا باى سير قدرك" ويديدى فديب ميل للعااوراى سيرقدك كاشف اقبال في ويدين ك بطلان كالكثاف مم لكما كروطي بين شاه المعلى شب ے ان عبارات وعظا مر رمنا غروہ واقعاجی میں وہ بری طرح فکست کھا گئے۔ اب یا توتسلیم کرد کدیرچھوٹ ہے یا پرتسلیم کرد کہ شاہ صاحب سے ملا گات جگہ مزافرہ كركان كي عبادات كي حقيقت ان كرما من كحول كربيان كردي في تحى - بحرتم في وكالماك تقویة الدیمان کے خلاف بیسیوں کتب لکھی می فضل حق خیر آبادی نے شادصا حب کی ان آلاہ ا كاردكيا اورشاه صاحب كى طرف سے رجوع ندكرنے ير بى ان پر كفر كا قتى لگايا ـ تويىب ياتين في في الله المان إلى كر بقول تمهار المان عبارتون من موجود كفريات علائد ولي في کول کرشاہ صاحب کے مامنے بیان کروئے تھے گرشاہ صاحب نے توبدند کی ابذا بالٹڑام کم

(سكيدعتم نيون فيستعياض بالأويشاور) الا المعلق المراجع المراجب جواحد رضاخان في من كالبدّ الموكفر كوكفر شد كم خود كافر ب-براياد الزام كفر ير تخفير داجب جواحد رضاخان في من كالبدّ الموكفر كوكفر شد كم خود كافر ب-اگراج کوئی میڈیاپر ویکٹھا کے زور پر میشہور کروے کہ مرزا قادیانی نے تو یہ کرلی فی اکول کرد سے کدمرز اقاد بانی کی ال عبارات میں از دم تفرقعا الترام کفرتیں اس کے کدمرز ا ا معلوم ان الفاكر من كفر بك رجا مول أو كيابر يلوى كف السال كرت موع مرز احت اوياني كو ملال کیں ہے؟ احررضا خان عی زیم وحرا مزاده ہے مرّ فی ٹاوسائ کی عبارت کودرست تسلیم کرئے والوں کوحرام زاد واور عمل بعد ذالک رنبع كدرب إلى محريم في خابت كرديا كد جوهن بنظ تول نصرانيول سن مجى بزى بزي كاليال الريد الله الله اوران كاليول كى أي كريم على أو اطلاع محى موكى اورآب كالالال ئى كا يے كتاخ كى باتوں بين تاويل كرتے والا اورا سے مسلمان كينے والا اي ور هيقت زنم زام زاده بسياوراس دور ثيل مسل بعد ذالك زئيم كى جيتى جاكتى تصور بريلويوں كااسام احمد ر خانان ہا گر کسی رضا خانی میں ہمت ہے تو اسے حل الی ثابت کرے۔ الجحامرف ابتداءب الم التناتفيل تفتلوان لط كى كدمغرض في است كسابنا اعتراض كها قداب حقيقت معلوم وَلَيْهِ وَكُنَّا وَكُنَّا وَالْمُونِ مِنْ مُعْلَمُونِ كَمَا مَا مُؤْكِسادِ يَا الجَمَى تُومِعَرْضَ فِي جَوْزُومِ الترام كركا قريف كا ب مرف ال كارده و بعي مخترا نداز بين كيا البحى لز وم التزام كى ويكر تعريفون ير الهاد بإتى ہے اس تعریف ہے احمد رضاخان کی گردن چیٹر الیس تو ان شاءانشدان پر بھی گفت کو

ہوئے ۔ بل تک آپ نے ادھرادھر گھوم کر صفرے کبرے ملائیں ہیں کہ احمد رضا خان شاہ صاحب کو عمل افراغ مجتنا اور بزید کی بخفیر تو ہدے احتمال کی وجہ سے تیس کی اس لئے شاہ صاحب کی بخفیر گافید کا دو رزید ک

(with president press)	(741)	رقاع ابن السندو الجماعة الدان
يزيدن معراك وحسيري	پر کہ رید قیاس سے الفارق ہے۔ <i>ہ</i>	حداب: توال کاجواب سے
کہ پریدے وہ امورجن رکھ	ب_في الماس من العاب	كه خودا حدرضا خان كاجوهوالهآر
دريك ال الصالمات كارزان	(مفہوما) پس جب آئمے	کی جاسکتی تقبی متواتر افایت تین
ب سے بارے مسین فردائی	جہے کریں؟ جبکہ شاوصا حس	ثابت عانين تواس كي تلفير كساو
يادد جالوار برين "_	رات سے بیرب کلمات کفراعل	رضاغان لكعتاب كهذاوران حفز
(الكوكبة الشبابيين)()	14	17
ماس ضعيف احمال كاوجد	, كفرتوا تراثابت بول الصحفر	لی جس محض ہاں کے کلمات
نيا كے لئى كافر كو كافرتيں كيا ماسكا	إمعنى ركهة ب؟ إس طرح تووه	كيا پيد توبير كي موسلمان كهناكي
يحاكر چيا كے كداج اگر كوئي مرن	وال کیا ہے آپ آل کے پینے ؟	مثلاثم نے پہلے بھی آپ سے
		قادیانی کیارے میں کھی
		نزد یک تواترا گابت بین اس
بالجصيفين كاحدتك معلوم	یں نے خورد و گالیاں پڑھی ہیں	ميسائي مشرك بحي نيس ديسكا
اب كدال كاليول عديدي	نادي بي اور جھے يہ بھي معلوم	كدوه كالبال مرزا قادياني في
عدے كر يورى امت فرزاك	لود كھ پر بھا <u>جھے ا</u> ں بات كا بھى _ي	قىرمىطى ﷺ يى مير _ محبوب
قطعا كافرنيين كبون كاكيونكه كيابة	ے اس کی تھفیر کی تکریش اسے	ان گشاخیوں وکفریات کی وجید
چونكدا حال باس الع عراقم	داور کیا پیداس نے تو بے کر لی ہو	كدم زاكوالتاكفريات كاية ندمو
	1000 W 0-00 1	فين كرتا_
	ن مخض کے ای قول کوآپ مال	
<u> </u>	احب کے ارتداد پراجمار	احمد رضاخان كااقرارشاه صا
المام نافرهام يرقطعا يفينا إجسالا	ہے: فرقدامعیلیہ اوراس کے	بجراحم رمنياخان بريلوي خوولكهة
كابرواعلام كي تصريحات واهحه ب	ابيرفقها وكرام واصحاب فتؤيءا	بوجوه تشره تفرلازم اوربلاشبه بما
** - 16755 fect 51 (1618)	وكية ص ١٢)	يەب ئے سب مرتد كافر" _ (الك
_	F	

كالعدال لي

پر آپ نے از دیم کفر کی تعریف تو سید کی تھی کہ شاہ صاحب کوان کلمات کفرید کاعلم نہ تھا اور تو بہ کر لی اور جاب میں احمد رضاخان کا جزیدایسا چیش کردہے ہیں جس سے زیادہ و سے زیادہ تو ب کا معنی نکل مكاب تريف يل فصل اول كاكياب كا؟

إريراب وال كى بكرجتا براكمنيا شيطاني الزام احمد رضاحان في شاه وساحب برنكايا اتنابر

الزام الرخض نے علائے ویو بعد پرنیس لگایا اورحلاہے ویو بعد کے بارے بٹس بھی مفتی مظہراللہ نے تر کا احال نقل کیا ہے تو بیا حتیاط اور کف اسان علائے ویو بندگی یاری میں کہا چلا جاتا ہے؟

الاوال كاجواب آب اس ليختيل و ارب كداس كے بعد تا ويلات كى بيسشار كى كوفودى المدمفاخان كےنزو يك محسّاخ كى تو بېھى قبول نېيىن

الدرخاخان محمالانهر كرحوال سي لكنت بي (ترجمه) "جو کی بی ک شان میں گستا فی کے سب کافر دواس کی قربہ کی طرح قبول نہیں ادر جاس كے عذاب ياكفر بين شك كرے تودكافر ہے"۔ (تمبيدايسان مع

صام الحريث م عسكتية المدينة كراچي)

ننده إدائ شهيدزنده بإد الفهالكلوااب تك احمد رضاخان كومسلمان وهلالي قابت كرنے كيلئے آپ سے پاس واحد وليل مِكُاكَنْهُ مِنْ حِيدِ مِنْ اللَّهِ عِلَى اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِي مِنْ اللَّهِ مِنْ اللّلِي مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّمِي مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ

کریانی بھیردیا کہ جو کسی بی کی شان میں گستا ٹی کر لے تو اس کی قربہ بھی قبول ٹیک اور جو اس کے كفرين فك كرے فود كافر ہے۔ لزوم والتزام كفرتماشه بمي تماشه ازوم تفروالتزام كفركي تعريف مناظره جھنگ بيس اشرف سيالوي نے وہي كي جونام نباد كفت _ پیش کی ، ہوم و پیشک جزل اسٹور کے ما لک الطاف حسین سعیدی نے بھی کیا کی (کلا روئىداد مناظرة كتاخ كون ص ١٣٠) دوراس تعريف كوحفيف قريش كى پورى مناظره فيم ياللي كيا يويا آج كل كي ومواود نام نها ومحققين ك نزويك ازوم كفر كي تعريف بيب كرة الكرافر موك مين كفر بك ربامون اورالتزام كفركي تعريف بيدب كدقائل كواكر بناد ياجائ كرة في كزل تودواس پراژے ٹیس بلکہ توبر کے اگراڑ گیااور توبی شکی توالتزام کفر ہوجائے گا۔ اب شاه صاحب كى عبارات يلى "الزوم كفر" تها" التزام كفر" ندفعالينى شاه صاحب كولم يل رفا كريس في كريم على كواكى فليقاكاليال و عدمها ول جوآج مك فدكى يبودى في دكادكا عیسانی در کی مشرک نے وی۔ (اس کا تقاد وعقلا باطل ہونا ہم ماقبل میں بیان کر بچے ہیں) احمد رضاخان كےنز و يك لزوم والتزام كى تعريف " كفر - دو لحرح بوتا باز وى دالتراى أالتراى بيركه خرد ياست وين ك كن شكا تصريما خلاف كرب بيقطعا اجماعا كغرب إ جس بات کااس نے دعویٰ کمیاوہ بعینہ کفرومٹ الف ضروریات دین ہو لاوی بد کہ جو بات اس نے کہی بین کفر قبیل محر مجر بکفر ہوتی ہے بینی مَالَ فَن ولازم بهم كورْ تيب مقدمات وشمج تقريبات كرتے لے چلئے تو انجام كاراس سيكى ضرورى دين كا الكارلازم آئے"-(سيمان السيوح من اا) النقه الكيوليج بيدونون تعريفي آپ كى كائن تعريفوں سے بالك متضاوی بير بخرالتزاي كا^{ال} عبادت كارد ب شاوساحب كى جمله كتب وعبارات بشمول صراط متعقيم كى اس عبارت جماكلا بات مین ففرنس کیونکرآپ اورآپ کآج کل ک نام نبادمناظرین ان کو الزوم کو میل



(وقاع لهل السنة والجساعة الوال (سحان السيوح ممااا) تولیج جناب اگر کوئی ان کا انکار ان معانی سسیس کروے جو جی کر می تالیف کے سے تابعت ہی و ب باب وین کا مشرکہلائے گا توجوس سے انہی کا صاف الفاظ مسین انگار کردستاہ ضروريات دين كالكاركيفيس كركا؟ اب بقول آپ کے التزام کفر کے مرتکب کو کا فرنہ کہنے والا کا فرے اور چونکہ شاہ میا دیسے عبارتوں میں التزام كفرند تھا اس لئے كافرند كباہم نے ثابت كرديا كما حمد رضائے التزام كزراء تعریف کی اس کے مطابق شاہ صاحب پراکٹزام کفر ٹابت (بیسب یا تیم کالفین کے ازامات کا بنیاد پرکھی جاری میں) تواب الترام كفر كے بعد بھی شاہ صاحب كوكافرند كہنے والے اس رضاغان خودكا فرومرتد اب احمد رضاخان نے ویوبندیوں کوار تداد کی وجہ سے زائی ولداڑنا کی لهذااى اصول سے احرر ضاخان عمل بعد ذالك زنيم زانى حرامى اور مصلفى د ضاخان حسامه رضاخان وغير بهاسار بيع حرام زاو ب ولدالزنا به اى طرح آج تک احمد د ضاخان که ای گر کے بعد بھی جواس کوامام مانے وہ سارے بھی مرتد کافر ولد الزنا۔ تحفيرسلم بى بيجن كامشفاتم ويجينا عنقريب الناكانجى اب يوم صاب آجازيگا مظلوموں کی آج تہیں لے ڈونی اللقه اكبو كبال أو وه ون كرشاه صاحب كوكافر كباجار باسب اوراب كبال بدون كرسترش مضمون شروع كياتوسب سے بہلے احمد رضاخان كومسلمان ابت كرنے كيلے تاويات باط ك ا تبار ۔ رشا خانیو! ووون مجھے جب تم علائے و یو بند پر بکواس کرتے اور ہم صرف جواب پاکھا كرت اب اينك كاجواب بقرت ديا جائية گا-بريلوى فيخ الحديث ويرمحمه جثتى اوركزوم والتزام رضاخانی شیخ الحدیث اور پشاور کے سامیناز رضاخاتی عالم پیرمجر پیشتی نے بھی از دم والتزام محرکا

يمي تعريف كى جواحمد رضاخان نے كى ان صاحب كى كماب كے چھوا قتياسات ملاحقہ ہو:

(FAI) ق میں الترام کفرین اصل کلام آپ ہی کفر ہوتا ہے جس میں کفر قابت کرنے کیلئے کی (۱) (۱) زرتی دلیل و ملازمت کی ضرورت نبیش ہوتی جبکہ لز وم کفر بیس اصل کلام خود کفرنیس ہوتا بلکہ مفھی زرتی دلیل و ملازمت کی ضرورت نبیش الله المرفع إلى وراع (اصول تعقير ص ١٩٨) ر. ال قريف كارو سے تقوية الايمان وصرا لمستقيم كى عبار تيس خود كفرنېسىيس، بلكه بالكل درست بيس الدرنافانيوں كے الچر پنجر لگا كرا ہے تنج بالكفر كے ہم ذ مددار نيس۔ (۱) النزام كفر كاتحل صرف اور صرف قسم اول ب جن كوخرور يات دين كباجا تاب برار شاخانی نے کہا کہ الترام کفرید ہوتا ہے کہ کفر معلوم ہونے کے بعد توبید کرو۔اس عبارت کی رہے اگرآج کو کی ضرور بات دین کا اٹکار کرد ہے تکراہے معلوم ندہوکہ یہ کفر ہے تو وہ کافرند ہوگا گرا بر رضا خان اور پیرچشتی کے نز دیک چونکسالتر ام کفر کر لیالبذ ا کافر بهوگسیا اوران دونوں کی الألويف التزام كفركى بيتعريف كرتے والے كد كفر معلوم ند و يجى سارے كافر ہو گئے۔ (r) کما دگا ایمان کا ملت اسلام یااس کے کسی ضروری حصر کی تحلفی بسب کرتے سے المات باس كى حكزيب والكاريا ال ك قائم مقام يقين علامت كالأكر بلا واسط ارتكاب موتو اہالتزام کفر کھلاتا ہے۔جس کے مطابق کسی شخص کو کا فرومر تدقر ارویکر اسلام ہے خارج بتائے کا ادم تم ك فصوصى احكام اس يرجاري كرفي كيلية فتؤى صاوركرفي كالهي منظراس سي سوااور الزيك والكاب ورجان يوجوكر ياانجائي بن تقيض اسلام ياضد اسلام كو كل لكاليا-

(امول گفروں اس) معرف کیا کہ جب جان لیا کہ گفر ہے پھرتو بہ ندگی تو النزام گفر ہے تگریبال پیرچشتی کہتا ہے کرجان او جوکر یا انجائے میں ہوت بھی النزام الکفر ٹابت ہوجائے گا۔ انزام گفرکا لیک تحریف اور بھی ہے جس کوصر بچ گفر کہا گیا ہے اس تعریف کی رو سے بھی احسے ہو۔ انداز کر

(وفاتع ليل المساقر العباطة ساوان

الله اكبر!

(Single production and) آج تک رضاخانی علاه د بو بندیر بیدالزام نگاتے رہے کہ بیدلوگوں گشاخوں کادفاع کرئے تھا

انبیں کافرنبیں کہتے انہیں سلمان جائے ہیں تکرآئ رضاخانیوں کو وہ دن دیکھنا پڑا کرجس مجھنا ے بارے میں انہوں نے خود کہا کہ اس آ دی نے بی کر مج بھی کو ایکی ایکی علیما گی گالیاں ہی

یں جو کسی بہودی عیسائی مشرک نے بھی فیٹس دیں ہوں گیا۔ا یے محض کو کافرنے قراد اسے الیے

پوراایو ی چوٹی کا د ورصرف کرد ہے این اور ساراز وراس پرانگار ہے این کر کسی طرح ان اُٹھی دامن ان گالیوں سے پاک کرویا جائے واہ شہید داد تیرادشمن ہی تیراوعدہ معاف گواہ

أيك اورسوال

جب بقول تعبار ب شاه فے تو بر کر گانتی تو آج ان اقوال کو قضا ویقینا شاه ساحب کی طسر نے

مشوب كركمان كوگاليان ويتأكمال كاانساف ٢٠٠٠ مسديث يمن أوّ سب الثانب عن الذب محمن لا ذنب له محناه عقوبركر في والدالياب يسيحاس في مناوكيا الأثيل معزت ترةرن

رضی اللہ تعالی عنداسلام سے پہلے ٹی کر بیم ﷺ کی جان کے در پے تھے، تو کیا اب بیر کہما کھل اور و عن الى ت يوكى كر عرفاروق أو ويى وي جو في كريم الله ك جان ك وحمن في معاد الله أوجب

توبدكر لى يجريمى ان كقريات كواس كى طرف منسوب كرناكيا كلى موفى وهذا في فين ا

بريلوىاصول

اخددضاخان كوسلمان ۴ بت كرنے كيليے رضاخائی مظلوم بن كركيتا ہے كدد يوبندگ كبتے إلىاك

عظم اپنے کام کی مراد خود مجتنا ہے اس کے اس کی آخری مقبول ہوگی۔ جناب من سامول آپ كعلاء في كلها باحدرضا خان كبتاب تصنيف رامصنف فيكوكند بيان (کلیات مکا تب رضا)اورا شرف سیالوی لکھتاہے:

"البية مقيده كي تشريح كاحق متعلقه فريق كو موتاب دومرا فريق الناسح مقلق تطعابيين كوسكا كريتهادا عقيده باوريدام تم في ايت كرناب"-(تويرالابصارس ٤)

CA-mahan Ago (نگیه هنو نبون الله دعوامی به زاریت اور ن المان مار ابنیادی جھڑائی ای بی بی محدود الدا اوتا مارت الدی اولی ہے کہ عقید و الدا اوتا م عبارت الدي اولی ہے ن ہے۔ گراں گاٹرے تم کرتے ہواس کا مطلب تم بیان کرتے ہواور جواس مطلب کونہ مانے وہ بھی ران المان العول ع تحت مبلتم مارے اکابرے مقائم جو ہمارے اکابریا ہم خود بیان ری ان اواس کے بعد ہم تمہارے متعلم کی مراد پر بھی فور کر لیس گے۔ رُح بْرِين كَى جوم إرت بيش كى وه صرف اس قدرب كه قند تقور في الشوع إن الهوام لكثر كفرلا لزومه معنو سر سر سر ہوگا۔ مهدف نے ان کا کوئی صفحہ نبر نہیں لکھا کوئی بات نہیں ہم بنادیتے ایں بیرعبارت نیراسس کے م ١٩١٥ مطورة وريد رضويه لا بور پرموجود ب-اس عبارت كا مطلب و ترجه صرف انتاست كه ا بن من الترم كفر پر تعفیر بوتى ب ندكه از دم كفر پر -اب بريكتول من جوحات الامعترض في اُب دوان کا این بیدادار ب علا مرقر باروی اس ک فر مددار نیس _

كنرتكفيري وكلامي رمانا في معرض كبتا بي كه " فقها وجس كلام كوصر يح مجعين لا زمي قبيس كه متطلمين اس كلام كوصر يح

مرکنگایما میل دیلوی جمهورفقهاء کے قدیب پر کافر ہے اور جمہورمتنظمین کے مذہب پر مِنْرِيَّادِ بِدُوْرِبِ بِيَّارِ كرإمهموف كزويك جمهورفقهاء كزويك شاه صاحب معاذ الشركافريين مكراحدرضاخان

عظمين كفهب كواختيار كيااه راس مذهب برشاه صاحب كافرنيس بلكه مسلمان ويسا-نگابات:احمد رضاخان بریلوی خودلکھتا ہے: فرقد اسمعیلیہ اور اس کے اسام نا فرجام پر قطعا بھینا الفاعا يبجه كثيره كفرلا زم اور بلاشيه بيما بيرفتنها وكرام واصحاب فتؤى اكابر واعلام كي تصريحات

المحداديب كسب مرتد كافز"_(الكوكية ص ١٢) لَوْجَابِ حَمَاسِكَ المَّدَادِيِ" بِعِدِي امت كالرحاع بو" اورجِس شخص بِر" قطعا يضينا جزما" كفرلازم الم

الرائط الكام الحال كا وجها ال يقين كوز أل كرك اور پورى امت كاجاع مد المستقدمة المائية وكفرنين اكياخ ق اجماع كرف والأكيا (قام بير السنون المساول المسا

ومن يشاقق الرسول من بعدما تبين له الهدى و يتبع غير سبيل المومنين نولدما تولني المدال المومنين نولدما تولني الم نصله جهدم و سالت مصبرا

سه بهر المحمد التي نيس ؟ پيم معادا به يحى سوال بي كدا حدرضا خان دومرو ل كوفير مقلده بالي كهسي الدنو استناج بن كالمذيب غير مقلده بالي خود پرست كديم به ورفقها مركمام واصحاب فرآوى اكاروا مسام با جماع جهن كومر ند و كافر جزئا قطعا همرا بحن اور جو تلفير ندكر بي ال كوكافر كبيل بيدا مذب في مقله خفيه و بالي عبد اليوك سب سي خفاف ابني رائع بيش كرب كه "مير سيز ويك و ومناب او مرضى و مناد ب جواجها م سي خفاف بين بين الما واصحاب فتوى كى جزم سي قطع شيخ خلاف" بي يا كوفم به وكون؟ كم كليت سي بخول به بوج حبيس بي جينا كون بي فتوى مي صاحب فرب امام صاحب امام الآتر ابوطيف و من الشعليه بياان سي تلامذه بيا و يگر اصحاب فرق كافتوى فت الرائد

يرم يشي لكستاب

"من جلمان میں سے بیک الترام کفر کرنے والے فیض کو کافر کہنا اس کے کفر کا فوی دینا اس کے ساتھ غیر مسلموں والا معاملہ کرنے کے واجب او نے پر تہام اہل اسلام کا انقاق واجماع ہے جس عیں قتلعا کوئی اختلاف جسیس بخلاف کزوم کفرے کہان احکام کو اس پر لاگو کرنے کا قول چدعلاءا حیاف کے مواکمی اور نے فیل کما"۔



(اصول تلفيرس ۴۰)

پس جب شاہ صاحب کی تلقیر پر بقول تمہارے امام کے پوری امت کا جماع ہے تو یقیا مشاہ صاحب نے التزام کفری کیا ہوگا ور شہواب دوکہ بوری است چندعا ما حناف کے مرجون قول پر کیے شخل ہوگئی؟ نیزلز وم کفر جے تم کفر فقیم نے بھی تعبیر کررہے ہواس میں کی پر کفر کا فنو گ الگا تو محق چدعا ما حناف سے منقول ہے اکثر ام کفر پر تحقیر کرنے پر پوری امت کا اجمال ہے ال میں کی کا اختلاف فیمی ٹی اس صورت میں فقیمی و گلای کفر کی گفتیم ہی تھا جہارے اس اصول کا روشن میں یاطل ہوئی کیونکہ جس کفر پر تنظیم ہوتی ہے اس پر فقیما و مستقمین دونوں جمع اللہ الدین

(St. biology Will) بكنية لحشم فيؤث فعيد عواني بالإفريشلون

تزيقول تهاري شاه صاحب على يا يا كيا-

بإيد مولوى احررضاخان لكعتاب:

ع رياد دروفردوفردوفادي فيريدوفيرياش ي:

اجمع المسلمون ان شساتمه والشائر ومن شك في عذا بسعو كفو و كفو تمام ملانول كالتمال بي كرجوحشورا قدى 養 كاشان اقدى مى كتافى كرے وه كافر ب اور جواس كے معذب يا كافت ہوئے بی قل کرے دو جی کافر ہے (تمہیدا بھان ص ٣٨)

بى جب تم بھى مائے اوكرشاہ صاحب نے معاذاللہ في كريم ﷺ كى شان يس موى موى كالياں ری چی فر شاه صاحب کے کفر پر اجماع ہوا تو فقیاء و متطعین کی تفریق کا کیامعنی ؟ احمد رضاغان كيّا ب كرشاه صاحب كي تفقير شكر نادي صواب بي كويا تلفيركرنا خطاب اب جو يوري امت كوخطا يهائے اجاع كاند مرف الكاركرے بلك اس اجماع كو خطاير مائے تو وہ تو دكيا ہے؟ الأورد كلمناب:

> الاخلاف في كفر المخالف في ضروريات الاسلام و ان كان مزاهل القبلة المواظب طول عمره على الطاعمات كمماضى شوح التعويو يعى خرور يات اسلام على الماكى جز عن حسلاف كرف والابالا جماع كافرب أكريدافل قبلاس بواور مرجر طاعات على بركر يوساك ترر الخريدامام اين عام عي فرمايا" _ (تميد ائدان ام مكتبه نوريد رضويه وكثوريد ماركيث عمر)

الدير إت ما آل ين البت كى جا يكل ب كمة اه صاحب في بقول رضا خا فيول كر خروريات ویناگانگارکیا ہے جوالتزام کفرہاوراحدرضاخان نے لکھادیا کہ جوضروریا ۔۔۔ وین کاانگار کے اس کا تغریر پوری است کا جماع ہے البندا تھنچر کلای وفقتری کی تغریق ہی شاہ صاحب رہند

تكفير كلامى وتكفير فقهى كسي كهتيهي

آل قارون احمد رضاخان بریلوی کے نز دیک تکفیر کلامی کی تعریف موصوف لكين إلى:

"ازالة العارج الكرائم من كاب النارد يحطة باراول بحاس ويوقيم آباد مين جهااي شي ستحد وار تكعابهم ال باب بي قول منظمين اعتياركرت إي ان ش ع جوكى خرورى دين كاسكرفيل شفرورى وین کے تھی منکر کومسلمان کہتا ہا ہے کافرنیس کہتے"۔

(تمهيدا نمان ص ٥٣,٥٣)

لوتی احدرضاخان نے خود "محفیر کا ی" کی آخراف کردی کر تحفیر کا گیا اے کہتے ہیں کریس ا ضرور بات دين كا الكاركيا جائدة اورام ماقبل شي خابت كرآ مي كدوضا خانول كزويل صاحب نے معاذ الشرخروریات و بن کا اٹکار کیالہٰ ذاشاہ صاحب مشکلم سین کے زو یک جج ناز بوسة معاذ الله اب ان كوكافر شركه كراحد رضاخان عود كافر بوحميا سايك اورجار علم كام في كراب الله كالمح إلى:

" شرح فقدا كبر من ب:

"في العواقف لا يكفر اهل القبلة الافيما فيسه انكسار مساعلسم مجيته بالضرورة والجمسع عليسه كاسستحلال المحرمسات - بینی مواقف میں ہے کہ اہل قبلہ کو کا فرند کیا جائے گا گر جہ خردریات دین باا بما فی باتوں سے کی بات کا افاد کریں بھے ترام کو طال جانا"۔(تمبيداعان، المراج)

شرن سواقف وفقدا كبردونول علم كلام كى كما بين وين اس بهى معلوم بوكيا كه تتكلين المنزوريات وین " کا اٹلارکرنے پر تحفیر کرتے ہیں اور ما قبل میں واضح کردیا گیا کہ بھول احدر منساخان کہ شاہ صاحب نے مطافرات کی مطرور پات دین کا انگار کیا۔ اس پر بھی خور کریں کہ اس حوالے مسبق "ا بھار امت" كا تكاركر نے والے كو يكى متكلمين كرز ديك كافركها كيا ہے اور رضافا نيال ك

رضاغا نیوا میں پہلے کہد چکا ہوں اولیاء اللہ امت پر تھہاری بکواس اور تحفیر نے بی تھمیس آج والت ورسائی کے بیدون دکھائے ہیں تم ایڑی بیوٹی کا زور نگالوخدا کی قشم احمد رضاخان کا فر ہے۔۔۔ کا فر ہے۔۔۔ کا فر ہے۔۔۔ کوئی مائی کا تعل رضاخانی اے مسلمان حلالی ٹابت نیس کر سسک ہم جست ہی تاریکیں کراوا بے بی امام کی رسوائی کا سامان کرو ھے

عِب مشکل میں آیا ہے سینے والا جیب دداماں کا جو بیٹا نگاتو و وادھڑا جو وہ اُٹا تو بیا دھڑا مصطفیٰ رضا خان کے نز دیک بخلفیر کلامی کی تعریف

> «المعمل وبلوی کے متعلق ایک شبر کا زالہ: یمال وہا بیر خست. دحوکا ویتے ایس کد جب محقیص وقو این شان رسالت کفرے تواسمعیل نے بھی کی ہے دجہ کیا ہے کہ اشرفعلی دفیرہ ایسے کا فر ہوں کہ ان کے کفریس حَلَ كرف والابعي كافراوراساعيل اليهاند مو؟ محرصلها تون موسشيار اول بہال خینا مکا سخت دعوکا ہے اصل ہے ہے کدا ساعیل اور حال کے وبابير كاقوال بين فرق بي بم الل سنت متطبين كالذب يديرك جب تک کی قول میں تاویل کی تحافش ہوگی تلفی سرے زبان روکی جائے گی کے ممکن ہے اس نے اس قول سے مجی مراد کے ہوں۔ شرح فتدا كمريمي فرمايا بالجب قول ايساء وكداس مي اسسلاماه يل كي النجائش: بوتو تعفيري جائے گي قواس آول ك قائل كوجس ش تاويل كَ الْحِاش بِ الرَّاوِلَى كَافِر كِيلَةِ بِم مَنْ فِيل كرت كده و مَنْ عَامِر ك اعتبادے شیک کبدرہا ہے اور اس کی خود تحقیق میں کرتے کہ احتیارا اس می ہا ہادال دوسری صورت کے قائل کی تکفیر ضرور ہے کاس بی جب اصلاتا ویل نبیس تو تحفیرے زبان رو کئے کا حاصل تو کعنسسرا در طفيان بان كاس بيهوه اعتراض ادرذليل دحوك كاجواب اتنا

كانى بيك آل ي فقها وتلفير فرات إلى اور تكلمين في كرا ...ان خداء کا قوال بدر از ایوال (لیمنی بیٹ اب ے برز وقوال) دید بین جن جن عرام کی بھی تفائش بین ابتدالان کیلے رستم ہے ك يوان كالإي الك كر عدد الحود كافر" ب (لمفوظات تحريف شدوص الدامكنية المديد كراعي) اب تک قارئین نے خوب انداز و انگالیا ہوگا کے مسلمانوں کو دھوگا ہم نہیں بلکہ مصلیٰ دخاناناہ اس تعبل کے خبال دریتے آرہے ویں ہم تو ان کی اس بے مودہ تاویل اور ذکیل دھو کے کاردال ال كے مسلمات ہے كردے إلى -تجذيه: مصطفى رضافان كى اسية اباجان كوفاع من كاعتى استاديل معام وار شكلين كزويك أكركي قول مي مخوائش بوتو تكفيرنسين كي جاتى جبكه فتها مروية تماساه آس شرح فشا كبركاحوالده ياساب آئ يبيل شرح فتدا كبركي وهجارت طاحظ فرمات إلى جي کی طرف موصوف اشاره کردے ہیں۔ وقدذكروان المسئلة المتعلقة ببالكفر اذاكبان لهماتسعو تسعون احتمالا للكفرو احتمال واحدفي نفيه كسان الاولسي للمقتى والقاضى ان يعمل بالاحتمال النافي لان الحطاء فسي ايقاءالف كافر اهون من الخطاء في افناء مسلم و احد". (شرح فشالا کبرس ۴۳۲٫۳۴۵ وارالدهار بیروت) يورى رضا خانيت سے ايك بار پحر بهار او بى سوال ما بھی میں شریف الحق امجدی کے حوالے ہے ہم لقل کرآئے ہیں کہ احد رضاخان نے تخفیراں کے قیمی کی کسان کلمات شراحدرضا خان کو اسادی پهلونظرآ یا۔ یہی بات اب مصطفی رضافال نے ک ب- اب ہم بوری دنیائے رضا خاتیت کوشیلتی کرتے دیں کساسلام کادہ پر سلوجوان عبدات عِي احمد رضاخان كونظراً يا بيان كري وادرجب احمد رضاخان نے لكھ ديا كداگر 19 كفرادال احمال اسلام كا يوتومسلمان ى كبيل مي مبارت كواي اسلاى معنى يرحب ول كري مي المضا

Sectional in their (۲.14) (میراندان) آنوا پنداعلی حضرت کی تمک حلالی کرتے ہوئے آج کے نومولودا ال اسلامی پیلوکو ير معرت الدوساعب كوسلمان الن كيلي تيار كول فين ۔ رخاغانیوں کے بقول شاہ صاحب کی عبارات میں تاویل کی گنجاکش نہیں ال قارون احمر رضا خان لكمتا ب: ر ایرانسان بیجی تو اس تحلی گستا فی میں کوئی تاویل کی جگرنسسیں (الکو کہة الشہابیوں ۳ سرمطبوء (1)14, رادا ہدی۔ ان نے کس جگرے سے محد رسول اللہ بھائے ہیں گانسیت ہے دھوزک ریسر رسی سب وشتم کے لفظ لکھ لیے بیان توخان صاحب نے بالکلیہ تاویل ہی کی تنی فرمادی مینی اس کلام میں بجر کھی گھتا ٹی اور رشام دقال در الل سے کوئی قریب و بعید تاویل ہوئی تین علق اس بناء پر بیکام صرح متعصین موا کرجم کے کفر ہوئے بیں بقول تمہارے فقباء و مشکلمین دونوں متفق ہیں۔ اللاف سعيدى لكستا ہے: "ان عن تاويل كى مخبائش تبيين ملتى وه صريح كفر بين ("ستاخ كون مل مصلفی رضاخان کا بچی رونا تھا کہ کلام میں تاویل موجود ہے لیجئے جیسے سرتے کفر ہیں تاویل کی كأكتواش عاليس ومتكلمين كم مذرب يرتحفيرانا زمتني جونيس كالبذااب بريلوي اكراحب رضافان كالغرجم كف لسال بإسكوت يحى كريم تومن شك فبي كفره وعذابه فقد كفسر 上しなし シューシュ مرتأاور ويرفحه جشق کام مری اور تاویل کی مخواکش نیس ملتی جیسے الفاظ کے بارے میں آپ کا شیخ الحدیث کیا کہتا ہے الكيلاط فريالين: "جہاں پر مراحنا النزام کفر بووہ تاویل کا تھی ہی فہیں ہوتا اس لئے کلام مرت اپنے معنی ومفیوم پر داختے ولالت کرنے کی وجہ سے قرینہ ودلیل کا تھاج جسیس

ہوتا اورا پے معنی مدلول کے سوائسی اور کا احتمال بی ٹیس رکھتا تو پر افسال تاریخ بوتے كا مقصداى كيا" (اصول تكفيرس ١٣١) ي سادب مرئ كالويف لكيف كالعد تعروك إلى: "صرح كالميطبوم ادرالتزام كفركى مذكوره قسمول يربدرجه الم منطبق اوسفاكي بناء پران میں سے کو لگاتم ایک نیس کو قابل ناویل جو محتاج نیت ولیسل ہویا ا بين مفهوم ومدلول ك سواكسي اورمفهوم كااحبال ركھتى يوكسي كلام كاكل بناويل بونے یان ہونے کے حوالے سے علم کلام کے علاوہ کتب قرادی میں بھی بی بی کی لكسابواموجودي (اصول تكفيرس ١٣٣) معلوم ہوا کہ صریح کلام، تاویل میں کلام کی کوئی تخوائش نیس، جیسے الغاظ مستعمل ہی التزام ترکیلے اوتے ایں۔ بیرچشق کی اس مبارت سے بیجی معلوم ہوا کہ کلام میں تاویل کی گفِائٹس نسیریا تاویل کامک بی تیس صرح کا بیل مفہوم علم کلام ہی کا ہے اس کے علاوہ فقیب ایجی صرح سے با مطلب لينة ويساتواب معلوم بوكدشاه صاحب كي عبارتوں بين تاويل بعيد يا قريب كاكول مخواكث نيس وه بالكل مرزع بيستطعين اى عدد ب يركها حمياء خاص كرجكدا حدد ضاحت ان لمهب بقول دضاخا نيول ك تكفير كے معالم ميں تھا جي ينظمين كا _ نتيجہ بين كا كەمتكام ينتا كے مذيب يش بحى الناهمارتول بين تاويل كي كوئي حخوائش فيتحى تلقيرلا زم تقى جوند كى البذااح رضافان ائے می فتووں ہے جہم واصل ہوا۔ مولوی احدرضا خان لکھتا ہے:

ومتنقيص شان سيدانميا وملبهم الصلوة واللثاء بمن صاف صريح نا قالل تاویل وتو جید ہواور پھر بھی تھم گفرنہ ہوا ہاتو اے گفرنہ کینا کفر کواسلام ما تنا ہو گا اور جو كفر كواسلام مائے خود كا فرے"_(تمبيدا يمان اس ٢٦)

ظیل را تا سعیدی لکستا ہے کہ منتقلمین کے ذور یک کوئی تاویل شعیف جس کی تعبیران نے بریک بھ

میں تاویل فاسد سے کی موجود ہوتو تھنے تہیں کرتے حالاتک تاویل فاسد خود کفرے۔ اجر سعید کا گئ رضاغاني لكعناب. ستخبارت المعتولي بالإوبت ك والمان كالم عن ثانو وجود كفركا مرف احمال وكفر مريح زوليكن ج كام منهوم تو الن شراص من أوال شرك كادجه أو لوظ و كار تاويل كرناجا الأيس ال لي كولفا مرك عن تاويل فين وعلى" _(الحق المين من ٢٠١) فرادين بالوي أكمتاب: "ان تصريحات سے واضح موكميا كرصرت ولائت الفاظ جو سياد في و حمتا في ير ولالت كري الناكاعما اور بلا جروا كراه بارگاه نبوي مسيس بستعال باوجود يدمعلوم مون كريدالفاظاقة إن وتحقير يروال إل كفرب ان شي توجيه وتاويل كاكولى جواز فيس اوراس بي مراو يحكم ز بونے والاعذر قابل قبول میں ہے"۔ (عبارات ا كابركا تحقيقي وتقييدي جائزورج اص٣٥) بن بب عُود ائع الوكم مرت على مرك عن اويل كالمقال في نيس خواد قريب او يا اجد توسيكن كرشاوصا دب كى عوارت بين تاويل بعيد كاحتمال بورى جهالت ومنافقت نيس مارجب بم ہ بیجے کہ چما چلوتا و بل بھی تو کو کی تھی کونسا اسلامی معنی تھا جوان عبارات میں تھاجس کی وجہ ہے۔ اجد شاخان نے تحفیر میں کی تو وہ معنی میں بیاتے مید سنا فقت آخر کب تک؟ بومكاب كظيل داناسعيد كماحب ابناعلمي دعب والملح كيلية الموت الاحريفق مارت

الساكين كرمن ووهم يرب ايك صريح مشين ايك صريح متعين صراط متنقم بين صريح مشين أب كرم رئامتعين نيس توسعيدي صاحب تي خود بيركبدكر: صنف نے اپنامسئلہ بیان کرنے کے بعد پھراس مسئلہ کی تو جیدیان کی تو حیال آ ں (مستصبح کا

فیل اے الفاظ بولے جس سے صرف ہمت بسوئے شیخ کے الفاظ کی مراداس کی اپنی زبان سے واُنا اللِّی کی کشت سے بیمال خوال مراو ہے مصنف کی مراویہاں (ہمت بسوئے فیخ) ہے (فیخ کائیالہ اُند کہ بھوا ور۔۔داخلی شہادت کے بعد خارجی حوالوں کی نہ خرورت ہے اور نہ داحسلی

خلات وقريته كا دوت وي زير بحث مقام كى مراد تعين كركت بي -لوني معيماً أغودا قرار كرليا كدشاه صاحب كي عبارت صريح متعين بأنبول في السية معنى مطب شے ہم کا نئات کی وہ بدترین گالی تھتے ہیں جے آج تک کمی پنڈے نے بھی ٹی کریم

(ولفاع إلى السنا والحمامة ساول) رائع ہیں۔ ﷺ کوندوی ہوگی معاذ اللہ جو ومراد لئے ہیں۔ لبذا سیمبارت صرتے متعین و تعین دونوں کوٹال ہے۔ ہے ہوجی ہوری حقے کا سہارا بھی کیا۔ یہاں بطورالزام ہم پیجی کمنا چاہیں سے کے تم علاد ہور کے جن عبارتوں پراعتراض کرتے ہوان کے متعلق وہ چی چین کر کہ پیک ایس کہ ہماری مراد پیلی تھاتو بیصری متعین والی تاویل علائے ویو بندگی باری میں کہاں گھاس چرنے جلی جاتی ہے؟ تھاتو بیصری تحفير فقهي وكلامي كى تعريف حنيف قريشي اينڈيار في كے نزويك " دراصل تکفیر د وطرح کی ہے تکفیر فتنہی اور تکفیر کلاگی بہت ساری یا تیں اليي بوتي بين جن كفرلازم آتاب فقهاء كرام كفر كاوزم آنے ير قائل رِحَمَ عَلِيْرِ صادر كرتے ہوئے اس كى تحفير كردے إلى يە و تحفير فقهی انجلاتی باورهم کلام شازوم پر تفقیرتین کی جاتی بلدالتزام پر ك جاتى بياس كود تحقير كلاف" كيت إن اعلى حضرت كااسام الوبايد شا والمعلل وباوی کی تلفیر شفر ما نافقهی حوالے سے متدمت بلکہ کا ای تفا.....اس کے کہ متعلمین کے نز دیک نز وم والتزام کا فرق کیاجاتا ب يعنى متلكمين كنزو يك از دم كفر كفرتيس بلك التزام كفر كفرب "-(محتاخ كون ص ١١٩) اس تعریف سے معلوم ہوا کہ تکفیر فتہی لزوم کفر کو سکتے ہیں اور تکفیر کلامی التزام کفر کو کہتے ہیں اور دونوں پرسیرحاصل گفتگوہم ماقبل میں کر چکے ہیں کہ رضاخا نیوں کےمسلمات کی روے شاہ صاحب پرلزوم كفروالتزوم كفرودنول ثابت باورا تدرضا خان يحفيرندكرك خود كافر بوكيا-اس تعریف کی روے شاہ صاحب کی عبارات کفرنہیں " حنیف قرایش اینڈ کو الکھتے ہیں بشکامین کے زو یک از وم کفر کفرنیس بلک النزام کفر کفرے الا رضا خافی کہتے ہیں کراحمر رضا خان کے ہاں شاہ صاحب کی عبارات میں از وم کف راعت الد رضاخانيول في تسليم كرايا كراز وم كفريت كلمين كزو يك كفرتيس بوتااوريبجي تسليم كرايا كماهم رضا خان کا مسلک تحفیرے بارے میں متکلمین کا تھا تو اس سب سے معلوم ہوا کہ شاہ ساحب کا عبارات میں سے کوئی بھی چر کفرنیس کیونکہ از وم کفر کوشکامین کفرنیس کہتے۔واوشہبدداوز عمدالا

Service and (مكيد عادو توشالده عواني دارا ويتساول

المسلم المساحب المب في تيور رضا خالى سے بحى زياده احمد رضا خان كى منى پليد كردى۔ عبد ق صاحب آپ في تو تيمور رضا خالى سے بحى زياده احمد رضا خان كى منى پليد كردى۔

كان اور فقهي كفريس بجلاكيا قرق ٢٠٠٠

الاسلام ك يبلوكوسا من ركار تحفير تين ك جائ كى يتو كا بات توفقها ، بحى كيتر بين يست والمؤواحد رضافان كى كتاب سے طاحظ فرماني :

" كِيرُفِيِّهَا مِكُرام نِهِ مِنْ مِنْ مِنْ إِنَّ السَّمَانِ عِنْ النَّفَانِيا مِنْ الرَّبِي المَّاد ہوجس میں سوپہلونکل عمین الن میں نتانوے پیلوکفری طرف ماتے بوں اورایک اسلام کی طرف توجب تک فابت ند ہوجائے کراس نے خاص کوئی پہلو کار کا مرادر کھا ہے ہم اے کافر نہ کیل کے کرآ فرایک پہلواسلام کا بھی تو ہے کہا معلوم شایداس نے میں پہلوم اور کھا ہواور ساته ي قرمات بين كما كرواقع ش اس كى مراوكو فى يبلوع كفرية ہاری تاویل ہےا ہے قائدہ نہ ہوگا وہ متداللہ کا فریق ہوگا شرع افضا كريس ب

وقدذكرو ان المسئلة المتعلقة بالكفر اذاكان لها تسعرو تسعونا حتمالا للكفرو احتمال واحدفي نفيه كسان الاولسي للمفتى والقاضى ان يعمل بالاحتمال النافي لان الخطاء فسي ابقاءالف كافر اهون من الخطاء في افناء مسلم واحد"_

قادى خلاصدد جامع الفصولين ومحيط وقاوى عالمكيربيد فيرباش ب: اذاكالت في المستلة وجودتوجب التكفير ووجه واحديمنع التكفير فعلى المفتى والقاضي ان بميل الي ذالك الوجمولا يفتى يكفره تحسينا للظن بالمسلم ليهان كانست نيسة القالسل الوجه الذى يمنع التكفير فهو مسلمو ان لميكن لاينفعه حمل

المقتى كالامدعلي وجدلا يوجب التكفير اكاطرح فآوى بزازيه وبحر الرائق وجحت الانحر وحدايته نديه وقير بالثن

(بغدم ابن استة والجماعة ... اول ے۔ تا تارخانید و بحروسل الحسام و تعیمالولا ۃ وغیر بیامیں ہے لايكفر بالمحتمل لان الكفر تهاية في العقو بة فيستدعي نهاية في الجناية ومع الاحتمال لانهاية بحرالراقق وتؤيرالابصار وحديقة عميه وتنميهالولاة وسل الحسام وفيريا والذى تحررانه لايفتي بكفر مسلم امكن حمل كلام دعل (جميدانيان ۴ ۲۲۳) اب جب فقهاء و يتحمين دونول عي اس حدور جداحتياط پراي ايك بھي كبرر با بكر جب بكي ایک بھی اختال ہوگا ہم تلفیرنیس کریں گے دومرابھی بیکی کہدرہا ہے تو آخران دونوں کے درمران فتوائے تلفیر میں ''امسولی اختلاف' 'ممس بنیاد پر ہوا؟ احمد رضاخان نے بیعتی کتب وژن کی جہا فقباء کی جی یا متعصین کی؟ پس بیمارات جن سے بوضاحت بیشابت ہوگیا کے فقبار ملیم ارد وى فرماتے بيں جو تنگلمين فرماتے بيں۔ پھر بقول تمہارے اختلاف كياہے؟ مسلمان سككام میں جب اوٹی سے ادفی اور ضعیف سے ضعیف احمال بھی فقہاء کے نز ویک تھم کفر کی اجازت کیل ویتا تواس کے بعداحتیاط کا کون سامرتیہ ہے جس کوخان صاحب اوران کے اتبارہ متلک سلنا کا

طرف منسوب كرتے ہيں۔مولوى الدرضاخان ان حوالوں كے بعد لكھتاہے: " محتقین فتیاء اس قائل کو کافر نہیں ہے کہ اگر جہ اس کیا بات کے اكيس بيلودس ش يس كفر إلى محرايك اسلام كاليمي ب احتياط وتحسين عن كسباس كاكام اى بيلور مل كري ع"-

(تهيداعان ص ٣٩)

لوجی جس احتیاط دھسین ظن کومتکلمین کا طر وامتیاز کہا جار ہا تھاوی احتیاط فقہا ہے ہاں جی ہے·

تواب بناوتمهاری الجی عبارتوں کے بعدان دونوں کے مسلک و ذہب میں اعرفرق کیا ہوا؟

''ہر چند کے بجائے خود بید سنانہ نہایت بھی وسلم اور ورفقار، شاکی ،ورر بٹر روفیر و کتب معتبر و جس مصرح ہے کہ تنی الا مکان مسلمان پر تقم کفر نہ کیا جائے بہاں تک کہ کفر کفر کے وجو واگر متحدد ہوں اور مدم تخفیر کی مرف ایک بنی وجہ اور ووجی روایت ضعیف تب بھی منتی کوای وجہ کی بنیاد پر عدم تخفیر کرنا چاہئے لیکن بیال وقت ہے کہ قاتل کا کام کفر اور بدم کفر بنی تحقیل بواور مدلول کفر جس صرح اور فعن نہ بواس وجہ ہے کہ

قرل مرئ میں تاویل کی مخبائش خیر کلماطی المشفاء العاویل فی صواح لایقب ل مرت میں تاویل فیر

و نسبهم الرياض و لا يلتلت له شله و يعده اليامًا حرجٌ الفائلا بين محمال ترح كان ولي فيرمتول ب

(فَأُوى مُصْطَفُونِيةِ مِن ٩٢٥ بِرِكَا فِي بِلِي شِرَادُ كِرَابِي)

لونگاجب" احتمال ضعیف د بعید" جس کوتم متنظمین کے ذرید لگا کر احد رضاخان کو بھا تا جا ہے ہو الوکا مقبار تو فقبار بھی کرتے ہیں لہندا اب محفیرخوا و فقباء کے قدیب پر ہویا متنظمین کے مذہب پاہرموست احمد رضا پر لا زم تھی جونہ کی۔ نیمز آئے لیکن اعتدراک سے بید بھی خاہت ہوا کہ سے۔ مند

ا قال خیف بعید مرتبع متعین متعین سرمارے ڈھکو سلے اس وقت کارآ مد ہوں گے جب'' سرت ''نامجیب مرتبح ہوتو سرے سے تاویل کی کوئی صورت ہی نہیں اور شاہ صاحب کی عمار تیم تم مرتبان چکے ہولیڈا سیماری تادیلات سوائے دھو کہ دہی کے اور پچھٹیں۔ (الله م المراحدة والمعامل الله على المحاجد الم

احدرضاخان بریلوی کانڈ ہب تکفیر کے بارے میں فقیاء تی کا تھا موادی احدرضا خان بریلوی لکھتا ہے

مزيدتكمتاب

وبالجملةهو لاءالطوانف كلهم كفار مرتدون خارجون عن الاسلام، اجماع المسلمين وقدق الفي البزاز يقوالسدرد والغرر والقناوى الخيريه ومجمع الانهسر والسدر المختسارة

وة يان المعاوليما تعذر الآل مكيدختم فوت قصد عواني يالمآويشاوز غيرهامن معتمدات الاسفار في مثل هو لاء الكفار من شك في كفوه وعدابه فقد كفرو قال في الشفاء الشويف وتكفر من ليركفر من دان بغير ملة الاسلام من الملسل و وقسف فيهسم او شك وقال في البحو الرائق وغييره من حسن كالاماها الاهواءاوقال معنوىاو كلام لنمعنى صحيحان كان ذالسك كفرامن القاتل كفر المحسن وقسال الامسام ابسن حجسو فسي الاعلاه في فصل الكفر المتق عليه من المتنا الاعلام من تلفظ بلفظ الكفريكفرو كلءن استحسنه اورضي بهيكفر خلاصالام پیک پیطائنے سب کے سب کافرومرتد باجماع است اسلام سے خارج ای اور بے شک براز بدورور و فرراور فرآوی فحرب اور مجع الانھر اور در مختار وغیر ومعتد کتابوں میں ایسے کافروں کے حق می فرما یا که جوان کے کفر وعذاب میں فٹک کرے خود کافر ہے اور شفارشریف پی فرمایا ہم اے کافر کہتے ہیں جوایے کو کافرند کے جس فے ملت اسلام کے سوائسی ملت کا عثقاد کیا یا ان کے بارے مسين توقف کیا یا شک لائے اور بحر رائق وفیرہ میں قرمایا جو بددیوں کی بات کا حسین کرے یا کیے پچھ متی رکھتی ہے یاس کام کے کو ف کھی معنی بی اگراس کینے دالے کی وہ بات کفرنتھی آویہ جواس کی محسین کرتا ہے یہ جمکی کافر ہوجائے گا اور امام ائن تجرنے کماب الاعلام کی آسس صل میں جس میں دویا تیں گنائی ہیں جن کے تفر ہونے پر ہارے أتساعلام كالقاق بفرمايا جوكفرى بات كيده وكافر باورجواس کابات کواچھا بتائے یااس پر داشی ہووہ بھی کا قرب (حيام الحريين ص٠٩) ملائا مسلفی رضاخان ہر بلوی کہتا ہے کہ میرے ابا احد رضاخان نے حسام الحربین متعلمین سے لمب بادرالكوكرة الشهابية فقهاء كي فدب يكسى ب (الموت الاحر)-اب وال بيب ك

السناخان نے علائے دیو بند پر کفر کافنو کی لگانے کیلیے جتنی کما بوں سے حوالے نقل سے بیاب

(مانام این استار الحمامل الران) ر نام برای این این باهم کلام کی؟ بینینافته کی پس اگران فقها ه کافتوی و مسلک حرام الحرثمان می آثر ان فقها و کافتوی و مسلک حرام الحرثمان می آثر نظاری سائیل دیں ہے ہے۔ کیا جائے تو پر فقہاء اور الن کی کیا ہیں نہ جائے کو نسے انتظر منتز سے مشکلیین کی بن جاتی الدالد ہی میا جائے ویہ ہو ہوں۔ انہی فلتہاء کے حوالے الکوکہ: الشہاب میں فعل ہوتے ہیں وہ دہاں تکلیم استیاط کے خلاف ادہالی م بن جوار المربين والے مشكلمين و بال افتيد بن جاتے بيں - كيا گوركدومتوا - جموع ال مجى عد يوتى بيديهنا كه صام الحريث متطلمين كي فدجب بإلكسي كميني على اورالكؤكمة الشهاية لغلا ك فديب ير بالطل محض ب دونول كما يم فقتها م ك مذبب ير وي الصح على بي اوراجد رضافان مسلك بعي تخفير ك معاليط من فقياء ي كالخار فضل حق خيرآ بادي نے تکفير کلامي کي تھي ففل حق خيراً بادى نے حضرت شاہ المعمل شهيدرحمة الله عليہ كے بارے بل جولتو كاد ياده إن "اس ميوده كلام كا قائل از روئ شريعت كافر اورب دين ب اور جر حرمسلمان فيس بصاورشرعلاس كالتلمقل وتلفيرب جوهف اس كے كقر ص فلك كرے وزود لائے ياس التخذاف كومعمولى جائے كافرىلے و يَن ادرنام ملمان ولعين بي "_ (جنتيق الفتوي ص٢٣٧) رضاخانی حضرات نے اپنی کتابوں میں بیمی جھوٹ بولا کے فشل حق نے تکفیر فلندی کا تھی اس لئے احمد رضاخالنااس كى زويين نبيس حالانك سيخفير فتهي نبيس بلكه رضاخاني اصول كے مطابق كا لئا ہے اس کے کرحمام الحرین میں ملائے ویو بند کیلئے بھی اُتوی ہے: من شك في كفر دو عذابه فقد كفر اور پکمانوی فضل حق اینڈیارٹی نے شاہ صاحب کے متعلق دیااب شاہ صاحب کی تحفیر میں ک

ے مرقد ذیم جبنی ہے۔ ہم نے اقبل میں بھی میں کہا تھا کہ چلونی الحال کیلے ہیں بحث کوایک طرف رکھالوکدا حمدرضاخان نے تحقیر کیول تبیس کی اثنا تو مان لو کففل حق اینا پادٹی کی رہ سے احمد

لسان سكوت توقف كرنے والا اور انہيں مسلمان جائے والاہمی ففل حق خير آبادی کے فؤے کا ۸

رضاخان كازنيم بموناروز روش كى طرح واضح ب_فضل حق ابينا يار فى في تحفير كان كاتمي السايح

اليه فتوثبون أسمعوني بالإربشاور De-security and section 此上五人 المال قادرى بدايد في المعتاب: ٠٠ روبري قابل أوجه بات بيب كمعلامد ف شاه ساحب ك اوج علم كفرها كذكياوه بحى معمولي نوعيت كالنسبيل بلكساس علم تلفير كواصطلاح يم " التحفير كلاي" كيتم بين " تحفير كلاي "اس وقت تك نبسيس كي حاتى بب تك قائل كفر كا التزام ندكر في الداورا فقال في الكلام واحمال في المنظم ، اورا مثال في التعلم وغيره رفع شهوجا تين ، اورقائل ك كلام مي تاويل قريب يا تاويل بعيد كى تم كى تاويل كا اخال باقى ندرب، ان ك برخلاف "محفرفتهي" ك في محض كفركالزوم كافي موتاب ،آپ تحقیق النوی والے تکم کفر کوفورے ملاحظ قبر مائیس آو آپ کوسطوم بوكاك يظفر كلفرفتي فين بلد تلفيركان بالمجس كاسطاب يدي یکم کفرشعوری طور پر تکفیر کلا می کے قمام تقاشوں کو بورا کرنے کے بعد عالم كيا كياب". (فيرآ باديات وص ٤١٤ مكتبه اللي تعزت لا مور) الماب تك كى مارى تاويلات كى بنارى كواسيد الحق في آك لكادى، تيوررشا خافي اورالطاف سمن میں پیش انگھیں کھول کر دیکھوفضل جن تیرا آبادی کے فقے ہیں"ا مثال فی استعکم " بھی الماقا لمجل كرجيخ ذاسيطفل ولبازلف يريثنان كو لیٹ جاتی ہے بیعشاق سے کالی بلا ہو کر ففلالله يثق صابرى رضاخاني كالمجهوث يتفاغا في الا مراط متقتم كي هوارت مع متعلق لكعتاب: للا نَقْلُ مِنْ خِيراً بادى جِبْنَ ___منونى ٤٤ الدينة مختبق الفتوى في ابطال الطنوى (مطبوعه مجمع الاسلامي معبارك بور، يو بي) اس عبارت كى بنياد يرستره عاد يكر مال ي كرام ك ساته اسائيل وبلوى يركفركا لْوَكَ مِنْ وَكُلِيبٌ " (تَرْفِيات عِن الله مَكْتِيمُ وَيُكُراكِي)

(المام المراب والمساول المستقم كاعبارت كم معلق تحى اليكن ياور ب كم المواود المستقم كاعبارت كم معلق تحى اليكن ياور ب كم المام المستقم كاعبارت كم معلق تحى اليكن ياور ب كم المام المستقم كاعبارت كالمعلق تحى اليكن ياور ب كم المام ال ساہری کا وہ بدترین جموٹ ہے جس کا شبوت سارے چنول مٹول رضا خانی مسر کردو باروزی صابری کا وہ بدترین جموٹ ہے جس کا شبوت سارے چنول مٹول رضا خانی مسر کردو باروزی موجا ئين تب بھي نبين دے سكتے دوسروں كوجھوٹا كہنے والے سعيدى رضاخانی كذاب كريہ

رہ ہیں ہے۔ دوست بھی معیدی بی کی طرح گذاب ہے اب یا توسعیدی اس جموٹ کا ثبوت دے پارے دوست كوامار كاطرف سيديدي بيديي

لعنة للأعلى الكاذبين

فضل الله چشى لكستاب: "السنتاب ش موجود تريفات كى علاش وجنجو ش محترم فليل احمداما

معیدی کا بے حدممنون ومشکور ہوا جنہوں نے اس کام بیس میری بری مدور بنمائی کی" (تحریفات ص ۴)

قاضى فضل احددضاخانى في قويهال تك كهاكه شاه اساعيل شهيدرحمة الله عليه يرعرب وعب م طرف سے اس کی کتاب اور اس پر تفر کے فتوے دیئے جانچکے ہیں (ملحصا انوار آ تآب معات

بديدايدُ يشن ص ١٩٦)

سوال سیب که بیقول رضا خانیوں کے علا وعرب وعجم اگر علائے و بو بند پر کفرے فتوے دیں آوہ تکفیرگای ہوجاتی ہے تواخمی علاء عرب وجم نے شاہ صاحب پرفتوی دیا وہ کلای کیوں شہوا؟

خلاصهبحث

پی ابتم ان می از دم کفر با نو یا التزام کفر ،صریح ما نو یامحتمل ،صریح مقیمین ما نو یا متعسین ۱۰ قال

بعيد مانويا قريب وكفرهمي مانويا كلاى ببرصورت احدرضا خان ان تمام كي ز ديس اورثم نے اب تک جتنی تاویلیں کی الناسب نے احمد رضاخان کے جبنمی مرتد ولد الحرام ہونے پر دجسٹری کرداکا

۔اب جوان سب کے بعد بھی احمد رضاخان کو سلمان مانے تو وہ خود کا فر مرتد ہے اسس کا ناما

انسان توکیائسی جانور ہے بھی نہیں ہوسکتان کا فکاح آپس میں فکاح نہیں زناخالص ہےادرادلار ا ولد الحرام ب(بیتمام فتو سے دضاخان نے علائے دیو بند پر لگائے تھے تکر الحمد ملڈان اولیا ماڈ کا پر سر سے

تو بکھے نہ بگڑا اپناا درائے بائے والون کا ہی منہ کالا کر کے ان تمام فتو دں کی ز د میں نودا میل

كران يرجاري كرنے سے كترائے او قف كرنے يامحيذ كا نكات ير عب ہونے والے اس تھم سے انہیں بھائے کیلئے بے محل تاویا ۔۔ ور شرا در در در ال عن اور الل كتاب ك علاء سوه عن كولي قرق فين رج كا"_ (اصول تكفيرص ١٣٣) '' بب کفرے کم درجہ گنا ہوں کا بیرعالم ہے تو پھرالتزام کفر کرنے

والوں کا ساتھ دیے ان کیلئے جواز تلاش کرنے اوران ہے صرف نظر کرنے والوں کا کیا بی حشر ہوگا جَبُدا سلامی احکام اس حوالہ ہے یہ ہیں ک الزام کفر کرنے والوں کے تخریبی اوران کے مستحق عذاب ہوئے مِن ق قف اور فلك كرئے والا بھى كافر اور مرتد قرار يا تاہے ہے جل فتهاءكرام نے بيك آ واز كها كەمن فتك فى كفرو دعذا يەفقە كفشسىرجىكا

منہم بیب کمالٹرام کفر کرنے والول کے اس کروار وکل پرمطبل ہونے اوراے بھنے کے بعد اس کے كفر على اوراس كے معتق عذاب ہونے میں شک کرے گاوہ بھی یا لیقین کا فرہوگا''۔

(اصول تکفیرم ۱۳۰)

لَقُلِ ثِنْ خِراً بادی اینڈیارٹی پیر*خد چشتی کے فتو*ے کی زومیں

مِنَافَانَى كِيْتِ إِن كَفِعْلُ حِنَّ فِيراً بِادى ئِي " تَحْفِيرِ تَقْبِي" كَافِقِي اور" لزوم تَعْفِير" بِي تَعْفِير كَ فِي ال الا م تحرر تحرر نے والوں کے بارے میں پیر تحدیثتی کیا کہتاہے وہ بھی ملاحظہ فر مالیں: "زوم كفرك مرتكب وكافر كبنانا جائز وهلم ب". (ملخصا اصول يحفيرص ٢٣٩)

企会企会企会企会企会企

(وقاع إلى السنا والمساول المولى)

(اعتراض نمبر ۲۰): نماز میں حضور ﷺ کا خیال بیل گدھے کے خیال ہے

کٹی درجہ بدتر ہے۔نعوۃ باللہ

بیعنوان قائم کرے وی پرانی لکیر پٹی ہے کہ صراط متنقیم میں ایساویسالکھا ہے ہم اس احتراض کا قدرے تفصیل کے ساتھ جواب آپ کے سامنے رکھیں گے۔ لما طابع ہو:

صراطمتنقيم كياصل فارئ عبارت

از دسوسه زنا تمیال مجامعت روز جه شود بهتر است و مرف بهست بسوئے فیج وامثال آن منظمین گوجناب رسالت مآب فیلی باشد بچند می مرتبه بدتر از استفراق درصورت گاؤ فرئوداست که تمیال آن بانتظیم واجلال بسوید ای و د بلکه مهال و محتری بودوای تعظمیم و که شدآل قدر چهسیدگی می بود بلکه مهال و محتری بودوای تعظمیم و اجلال فیرکه در نماز ملحوظ و مقسودی شود بشرک می کشد با بخیار متقور ماان فیارکه در نماز ملحوظ و مقسودی شود بشرک می کشد با بخیار متقور

بہن پر نہ رہاں وہ وہ اور است (مراط متنقیم ہم ۸۱۳)

بیان تفادت وساوت است (مراط متنقیم ہم ۸۱۳)

ترجمہ: زنا کے وسوسے اپنی بیدی کی مجامعت کا عبیال بہتر ہے

ادر شیخ ادراس کی حش قابل تعقیم ستیاں خواد جناب رسالت مآب

صورت بی مستقرق ہونے سے زیادہ برا ہے کیونکہ شیخ اور قابل

معورت بی مستقرق ہونے سے زیادہ برا ہے کیونکہ شیخ اور قابل

مقیم ہستیوں کا خیال تعقیم اور بزرگی کے ساتھ انسان کے دل کی

گھرا کیوں بی جا جیگنا ہے بخلاف گائے اور گدھے کے خیال کے

کرا کیوں بی جا جیگنا ہے بخلاف گائے اور ڈنتظیم بلکہ حقیب راور کم

حیثیت ہوتا ہے اور یہ تعقیم اور بزرگی جونساز بی تقصوراور ملح فا

کفرق کا بیان ہے۔ **ضافت ہ** : صراط منتقیم تصوف کی کتاب ہے لہذا اس میں موجود اصطلاحات والفافیٰ کا

(St. Market Mile) (ماده ندو دون الله دوام به (ارداد) علب صلح علی اور بنا ہومثلا اوقیق '' کامعنی تصوف کے فن میں پچھاور ہے اور فن طب ای کامنی

اں ہ بی پچھاور ہے ،اورمفرر کا معنی تحویث کچھاور ہے اورمنطق میں پچھاور ہے۔ ریکھیں ایک بی ہیں۔ ٹوئ ہے آپ کل کی تعریف اور معنی پوچھیں آنو وہ کیے گا لفظ وضع کمعنی مفر وگر بھی عمارے آبة رئ صاحب كے سامنے پڑھيں تو اس كے جواب ميں سرزنش كرے گا۔ نيزيد كلى

ان ہے کہ کوئی مصف اپنی کتاب میں بعض اپنی اصطلاحات ذکر کردیتا ہے جہ کا اس کی الرين ايك تصوص مطهوم ومطلب موتا بالبذااس صورت بين اسس اصطلاح كي وخادت اور توضح اے سے لی جائے گی۔

عبارت كن وضاهت: حرا لامتقلّم كى اس عبارت شى جس لفظ پر رضا فائيوں كو اعزائ ہے وہ" خیال" منیں بلکہ" مرف ہمت" کا لفظ ہے اور بہت تصوف کی آیک فام اصطاع ہے۔ اس لئے اس کی تو منبع وتشریح مجی ٹی تصوف کے اعتبارے کی جاتے گ اب مرف مت ك تعريف قاضى محد اعلى تفانوي يوس كرت ال

> "في اللغة القصد الى وجود الشسىء او لا وجسوده اعسم مزازيكون البي شريف وخسيس وخصت في العسوب بحيازة المراتب العلية وقد تطلسق علسي الحالسة السيي تقضى ذالك القصداو الحيازة

> لفت میں کئے کے وجود کی طرف اولا قصد کرنا عام ہے کہ اس شے کا وجود عزت والا ہو یا تھٹیا اور عرف ٹی خاص کیا جاتا ہے بلدم تول ك عاصل اورجع كرف كسيك اورجعي بولاجاتا ب الكاحالت يرجونقا مذكرتى باس تصداور عاصل كرف كا-

مطوم ہوا کہ ہمت کے عمل میں دوچیزیں ہوتی ہیں" مصد العینی افارہ منا ندو بَنْهَاادِ" متناوه " بَحِنْ كُولَى فائده حاصل كرنا _ هنرت شاه المعلل شهيدر ممة الله عليه ال

المن كامتى ياك كرت موت لكي إن:

(in the standard of the standa

'' دوام حضور دالوں کی قوت داہمہ میں اس کی قدرت پیدا ہو جاتی ہے کہ کسی خاص کام کے دقوع پر یا کسی قائدے کی بات کے حسول پر شرر درساں امر کے اڑا لے پر اپنی قوت داہمہ کی تو چہ کو مرتحو کر دیں یا کس کے دل میں اپنی محبت ڈالنا چاہیں تو جیسا وہ چاہتے ہیں وہی داقع ہو جاتا ہے اس کا اصطلاحی نام'' ہمت'' ہے ہاتے ہیں وہی داقع ہو جاتا ہے اس کا اصطلاحی نام'' ہمت'' ہے ۔ (عبقات ہیں 400)

حضرت تحکیم المامت مولانا اشرف علی تفاتوی صاحب رحمة الشهطیہ لکھتے ہیں:

" خاص کیفیات محمود و کا دوسرے فض پر افاضد کیا جادے جسس
ہے اس بین آ خار خاصہ بیدا ہوجادی اور بیآ خاراعت راض و
مقاصد کے اختلاف کی بناء پر مختلف انواع والوں کے ہوتے ہیں
اور اس تا تید کو اہل تصوف کی اصطلاح میں تصرف تو جداور ہمت
اور جمع خوا طرکہتے ہیں "۔

(الدادالقتاوى، ج ١٥،٥ ٢٢٨)

:09

(۱) ہست ایک خاص ممل کا نام ہے مطلق تو جہ کرنا خیال آنا یا خیال لانے کا نام نیم ۔ د

(۲) ہمت کا پیٹل دوفرشوں ہے ہوتا ہے افادہ کیلئے استفادہ کیلئے۔ جب بڑا کیا

چھوٹے پرخاص کیفیت کاعکس ڈا آیا ہے تو بیا قادہ کی صورت ہے اور جب چھوٹا پڑے پر ہے فوائد کے حصول کیلئے بر کام کرے تواستفادہ کہلائے گا۔

اب مراط^{مت}قیم کی عمارت پردوباره غورفرمانمین: برخور برخور

" بهت كاعمل كرنا شيخ يا اس كامثل قائل تعظيم بستيون كي جانب خواه جناب رسالت

آب路 يول"

اب اس عبارت شن" مهت" کامعنی قائمہ و پہنچانا کریں (افادہ) جو بڑا چھوٹے کی طرف کرتا ہے تو مطلب مید ہے گا کہ مریدا پئی کیفیات کا تکس اپنے شیخ پر ڈالے بیٹینا ایسا مرج شیخ کا ہے ادب کہلائے گا اور کوئی امتی اگر معا ذاللہ حضور بھٹی کی طرف ایسا مل کرے تو

(manage m) (٥٠٥) - دراه دو يون له دوار وارداد و المان کا ہے گا۔ کر بچی کام گائے گدھے تکل پرکرے تو ندے اوب ندے ایک ان بالعان کیا ہے گا۔ کام کار میں کار میں اور اندے اور اندے ایک ان ب براب دیں کی والی صورت بری ہے یا دوسری؟ اب براب دیں کی والی صورت بری ہے یا دوسری؟ ر اگر استفاده کامعی مرادلیا جائے جس عل مرید شخ سے فوائد حاصل کرتا ہے اور ال المار من العظیم ہوتو نماز کے اندرایساعل شرک ہوگا کیونکہ نماز میں مقسودی نقم الذكية ب ذكر كلوق كيلي - حفرت سيدا حمد شبيد مطلق تعظيم كو برانيش كهدر بي إلى بدل كالفاظ يوال: الاسي تغظيم واجلال غيرورنما زملحوظ ومقصودي شوو بشرك كشد ب فیراللهٔ گاایک تنظیم جونماز علی الله کیلیج مقصود ومطلوب تقی و وشرک ہے۔ چنانحے۔ ٹی النظار شادے بخاری میں امال عا كشة سے مروى ب كدآ قاطبيد السلام كے سامنے يدافداري كاعرادت كابول كاذكر بواجس من تصاير تعين أوآ قاعليد السلام فرمايا: ورائك اذاكان فيهم الرجل الصالح فمسات بنسو اعلسي قسيره مسسجدا و موره فيتلك الصور فاولتك شوار الخلق عندالله يوم القيامسة بالله ان اوگوں میں جب کوئی نیک آ وی مرجا تا تو وہ لوگ اس کی قبر پر سمجد بنا تے اور الانورش ان کی تصاویر بناتے ہی وہ لوگ اللہ کے نز ویک قیامت کے دن کلو قاست مُاے جِزِين لوگ ہوں گے۔

مُات ہوتر کِن لوگ ہوں گے۔ مانوا کا درجب منبلی اس کی شرح میں لکھتے ہیں : *****

رُ طُوْابان الصلوة في المقبرة و الى القبور انصانها عسه مسدا للذريعة لِمُرَّ قَان اصل الشرك و عبادة الاوثان كانت من تعظيم القبور و فد المُ البخارى في صحيحيه في تفسير صورة نوح عن ابن عبداس رضي الله على فيمامعني ذالك و منذكره فيها بعد ان شاء الله

فتح الباری لابن رجب جسم ۱۹۹) الطفائ ال کاعلت به بیان کی ہے کہ قبر ستان کی طرف نماز پڑھنا شرک کے

> الزامی حواله جات: ...

حواله نصبو انبیب ای صورت بی ہے کہ و دونیت فاسده نه بول این آنا استقبال قبر کا تصدابیا ہوتو آپ ہی آرام پار سے تعظیم قبر کا اراده بجائے کعب بی نماز بی استقبال قبر کا تصدابیا ہوتو آپ ہی آرام پار معاذ اللہ بنیت عمادت قبر ہوتو صرح شرک و کفر حمراس بی حرار مقدی کی جانب سے ترفاز آ یا بلکہ اس فضی کا فاسداراده بیضاد لا بیاس کی نظیر ہیہ ہے کہ کوئی نا خدا ترس کعبہ معظم کے معافر کے معافر کے کہ وہ کعبہ کی طرف جیس بلکہ خود کعبہ کو تجد و کرتا ہے پاللہ استقام کعبہ کیلئے بڑھتا ہے ایک نماز بڑھے کہ وہ کعبہ کی طرف جیس بلکہ خود کعبہ کو تجد و کرتا ہے پاللہ استقام کعبہ کیلئے بڑھتا ہے ایک نماز ہے قب کی اس کا فیار ہے۔
مراس میں کعبہ معظمہ کا کیا قصور ہے بیتو اس کی نیت کا فتور ہے۔
مراس میں کعبہ معظمہ کا کیا قصور ہے بیتو اس کی نیت کا فتور ہے۔
اس میں کعب معظمہ کا کیا قصور ہے بیتو اس کی خیت کا فتور ہے۔
اس میں خان صاحب نے قبر کی طرف نیت کرنے کو نیت فاسد و ترام کہا اگر کوئی امترا آن

کرے کہ اس میں قبر کا ذکر ہے صاحب قبر کا تو نیس تو قبر کی تعظیم صاحب قبر ہی کو دہے ۔

ہوتی ہے چنا نچہ ایک ہی زمین ہے ایک ہی مٹی کا ڈھیر ہے مگر کا فر کی قبر سے استنفار کرنے ۔

ہوئے گزرتے ہیں اور اللہ والے کی قبر کے پاس کھڑے ہوتے ہیں معلوم ہوا کہ قبر کا فی گھڑے ۔

صاحب قبر کی وجہ ہے ہے اب گو یا یہ کہنا کہ فماز جس قبر کی تعظیم کی دیت ، نیت قاس ہے ۔

ہتا نا مقصود ہے کہ فماذ میں محتر م وصفح محضیت خوا درسالت سا بھی ہی کیوں نہ ہو گا تھی ۔

ما نیت کرنا نیت قاسرو حرام ہے اب ہے جرات خان صاحب پر فتوی لگانے کا اُ

اما من اتخذر مسجدا في جوا صالح في مقبر ته و قصد به الاستظهار برو^ب او وصول اثر ما من آثار عبادته اليه لا التعظيم له التوجه نحوه فلاحرج ع^{ليه} (گلتان تو حيدور سالت ، ځا ، مل ۲۸۱)

الان صاحب تو صاف لکھ د ہے ایس کے نماز شما کسی بزرگ ہتی کی قیر یا اس کی آجار کی طر ر الله المرابع الم الم الم المرابع المرابعي الرك ب العامرة الك اور مقام ير كلفة

، فررے مع کردیاجاتا ہے کہ حضور کا عیال اقل ندآئے دیاجائے اور تمازے اندر سرکار کی لرف ترجه ندى جائے كيونكداس ميس تعظيم مصطفى الله يبدا ہوگى الله تعالى كى تو ميدين خلل آتے كا رثاق كبردينا كافى تحامسكة سمجاني كيلتع بيالغاظ موجود مقط أيه

(مناظر جنگ بس ۱۰۹)

ىيى الرف مر گودموى توكيتا ب كه نمازيش حضور بي كائنيال بى شا نے دياجائ نمازيس جي كري الله كا طرف الوجدى ندكى جائ كونكسايدا كرت يرتعظيم مصلى الله يدادوكى اورتي كريم ﷺ کی تعلیم توحید باری تعالی کے منافی ہے یا درہے کہ سیالوی نے ''بی '' کا لفظ استعمال کیا اور ال كيد في الدين سيالوي كرة ويك اردوي " الحا" كالفظا معر الكياع الاياب (ممإرات ا كابر كالخفيق وتحقيدى جائزه جلداول من ٢٠٦)

نيسرا حواله : مولانا احدرضا خان بريلوي لکين جي:

لام وانتي عياض مالكي شافعي شرح مسلم شريف بجرعلا مه هجيي شافعي شرح مستشكوة شريف بجر طارط الخل قارى حقى مرقاة النفاقيح بين استسرمات بين كالت اليهسو دو النصساوى يسجدون بقبور انبيالهم ويجعو لتهاقيلة ويتوجهمون فسي الصملوة نحوهما فقدانعذوها اوثانا فلذالك لعنهم ومنع المسلمين عن مشل ذالك اصام الانخذامسجدا في جواز صبالح و صبلي فسي مقبيرة وقصيدا لاستظهار بروحه والرصول الرمامن الرعبادته اليه لا للتعظيم لسه والتوجسه نحسوه فسلا من عليه الاترى ان موقد اسمعيل عليه السلام في المستجد الحسرام عسه العطيم لم أن ذالك المسجد افضل مكان يتحرى المصلى لصلاته (يود

لعن الله اليهودوالنصارى اتحذوا قبور انبيائهم مساجد كانوا يجعلونها قبلة يسجدون اليها في الصلوة كالولن واما من اتخد مسجدا في جوار صالح او صلى في مقبرة قاصدا به الاستظهار بروحه او صول الرمامن اثر عبادته البه لا للتعظيم له والتوجه نحوه فلا حرج فيه الايسرى ان مرقد اسمعيل في الحجر في المسجد الحرام والصلوة فيه افتنسل.

است بینج اللہ تعالی میہود و فساری پر کہ انہوں نے انبیاء کی قبروں کو سجہ یں بتا لیا یخی ان کو قبلہ بنالیا اور فعار نازین کی طرف جدو کرتے تھے جیسا کہ بست کے روبرہ ہاں اگر کیا نیک انسان کے بڑون میں کوئی فیض مسجہ بنائے ایسے بی مقبرے میں نماز پڑھے اور مقعد سیاہ کہ کہاں کی عیادت کے اثرات سیاہ کہا انسان کی روح سے تقویت حاصل کرے یا اس کی عیادت کے اثرات سے کچھا اثران فیض تک بچھی جائے میہ مقصد شرہ کہاں کی طرف منہ کرے اور اس کی فیاد میں کی معلوم نہیں کہا وجوداس میں فہار افتال ہے۔

قاضی ناسرالدین البیضاوی شافعی پیراها م محد خطیب تسطلانی شافعی ارشا والساری شرع سی بخاری میں قرباحے ہیں: مرحبة (ژبر : اس کی دود جیس بین ایک توبید که بیرو د فصاری قبورا نبیاء کو بطور تعظیم اور بقصه به لادت مجده کیا کرتے تھے دوسری بید کہ وہ انبیاء کے مقبروں بیس نمساز پڑھنے کی خصوصی

کوشش کرتے تنے اور نماز میں ان کی طرف کرتے تنے اور بید دونوں طریقے تا پست دیدہ اللہ۔) (اَلَّا وَکَ رَضُو بِيْ قَدِيمُ ، ج ۲، ص ۲، ۳۷۵ مراجع جدید ، ج ۵، ص ۵ ۳۵۳۲۳)

کالوا حفرت سیداح شهید رحمة الله طلیاتو نما زیمی ای تعظیم سے منع کرر ہے ہیں جومقعود شکورجیٹی بوادر ریا کا برنماز میں مطلقا انہیا علیم السلام کی طرف توجہ دفظیم کوشرک اور لئن کامنتو جب کمدرے ہیں کیا ہے سب بھی وہائی ہیں؟

ے۔ بیفنی بادشاہ کے در بار میں حاضر ہواور بادشاہ کمال عنایت سے اپنی ہم کا گ عشر کر آرائم ملیے اور دومین اس حالت میں کہ بادشاہ ہے ہا تیں کرنا ہے اور تعفر سے (۱۵) کا طرف متوجہ این ایک کناس کی طرف و یکھنے گئے مااس سے کوئی چیز مائے و مردوديارگاه ہے۔ (اتوار يمال مصطفی بمن ۴۹۹) ايك اورمقام برموسوف لكهة إلى: سعی الله اکبر کے بیان کر خدا تعالی بہت بڑا ہے اگر ال معنی کونسسیں جا نیا جا ال اور جمہان ے اور اس کا ول خدا کے حضور میں دوسرے کی یا اپنی بڑا آئی اور بزرگی کی طرف ما کا ہے وہ بیزای کے نزد کی خداے بزرگ تر ب در هیقت معیودای نام ادکاوی ہے جی کی طرف حوجہ ہے۔(انوار بمال مصطفی بس ۴۴۴)

و و بزرگ بزاہے اس کی طرف ٹیال بھی اس کی بزرگی و بڑائی اور تعقیم ہی کی وحب ہے

جائے گارضا خاتی غدیب میں بڑا اور بزرگ سے مراوا تیا ماوراولیا ہوتے تی حیا کہ تقویة الا نمان پراعتراض کرتے ہوئے کہتے ہیں تو گو یا نتی علی خان کی عبارت کامتعور پر

ہُوا کہ نماز میں انبیاء وا دلیاء کی طرف نمیال جانا شرک ہے ایسا کرنے والا گویا ان کواپناندا سمجدر ہاہے معاذ اللہ۔

ام الموشين عائشة صديقة رضى الله تعالى عنها فرماتي بين بهم اور صفرت على يا تمل كرتے جب لماذ كا وقت آتا بيعال بوجاتا كويا آب بسيل اور بم أثيل فيس يجيائية "_(جوابر البيان بس۴) صراطمتنقيم يراعتراض كاجواب ايك اورا ندازين

حضرت شاه استعمل شهيدرهمة الله عليه يريجيرسوائ زمانه لوگوں نے جوالز امات لگائے إلى ال میں سب سے بڑاانزام اور سب نے نمایاں بہتان بیہ ہے کہ انہوں نے اپنی کڑاہے "مراط منتقم منتقم مناكسابكر: " محدرمول الشيئي كالمرف نماز في محيال لے جائ ظلمت بالا ئے علمت ہے

مكى قاحشد غدى كالصوراوراس كما تحوزنا كاعيال كرف سي محى براب -اع تل ياكد مع ك تصورى بمرتن وب جائے ت بدر جہا برت -احمد رضاخان نے صاحب قارونی کے بعض مرید میں اور پیروکارا پی کتا ہوں جس کھنے فیں اور ر عادّ و بال آئے گا خصوصا جب وضوء کے دقت ہر عضو کو تین تبن بار عوے مسواک کرے ور المال بن مرين بطيداش كرے گاتوات خيال آئے گا كرحضور ﷺ نے ايكى على تعليم وى ہے۔ اى ر اور ان آرابی اے بار باران کا حیال آئے گا مفازش اگروه آیات برطی گئیں جن میں صنو الله المارة المارة المارة المارة والمران كاعبال است آسة وتشريش آخرى

نده شران پردرود یاک پڑھاجا تا ہے جس بن ان کا نام بار بارا تا ہے ایسے میں بر کیے حکن ہے

الكافازي كأخضرت الله كالناسائية اب أكرهنزت شاواسمعيل شهيدرهمة الله عليه يرادًا يا كماييا ازام ورست تسليم كراب الماؤمطب بيادگا كدان كانزديك نداس دور كے مسلمانوں كى نمازي كے بيات بيلے للان كاريهان تك كدايو بكر وعثيان وفاروق وعلى اور ويكر محابه كرام رضى الشهر تعب الي منهم المجى شمائ كى أكى المار تي فيرس جوتى _ اس كن كر ثمازى كوئى جو دامام جو يا مقتدى وسحاني الفي محالياه الت صفور الظائرة خيال آي جاتاب بلك غضب بيكدا كربيدالزام ورست تسليم كرايا طِمَعَةَ كِمُرانَا سَكَنْزُو بِكَ تَوْدِسِيدِ العابدِ مِن حضرت العام دو جِهال ﷺ كَي نماز بهي ورست شاو كَي

(فاکسیدائن فالم د کا قب ومفتری) اس لئے کہ آمیں بھی دوران نماز اپنا خیال آتا ہوگا۔ توجوفن دنیا بحرک عام مسلمانوں ادرخاص اور کامل الایمان مسلمانوں حی کہ خود

الفالي في كويد تمن كافركين على، جو حصرات محاب جيسي عظيم مستيوں اور سم بالائے تم يدك

(min francisco de la constantina de managemente de la constantina del constantina de la constantina del constantina de la constantina del constantina رور مراجعه میاں یعنی آل قارون احمد رضاخان صاحب اور ان کے ویرو کار حضرت شاوام حیل شہید رشاہ میں از ام بھی لگاتے ہیں اور پھراحمد رضاخان قارو ٹی افغانی آمیس کا فربھی ٹیس کتے۔الرسام رضاخان صاحب قاروني كفيح إيساك "امام الطالقہ اسمعیل کے کفر پر بھی حکم نہیں کرتا" (حدام الحرين ص ٢٠٠)

> مرير آلمج بي: "علماء محتاطين انهين كاقر نہ كہيں"_ (تمبيدمع صام الحرين عن ۴۲)

اكرا تنابزاجرم كرن والابحى كافرنيس أو مجھے بتاؤتو سپی اور کافری کیا ہے ؟

قار تین کرام! نقین قرما نمی که بیالزام محض جموناہے اور کذب دویل کے پیکروں نے اے

باغداانهان كي طرف البيخ تفسوس مفاوات كي تحت بيانتها في ظالمانه الزام منسوب كرديار قار نكن محرم! آئے و يكت إلى كرحفرت شاد صاحب في كلما كيا بياد موسد،

قیامت سے خافل ان کے ظالم اور بے حیاء وشمنوں نے اسے کیا بنا دیا۔ اس بحث مسیل

یڑے بغیرکہ جس کتاب سے بیم ارت شاہ صاحب کی طرف منسوب کی جاری ہے وہ کتاب دراصل ہے کن کی؟ ہم اس مبارت کامفیوم بل ادرآسان اعداز میں وض کرنے کی کوشش کر ہے

ك، جبال تك ال كاعلى مباحث كاتعلق بي توحقيقت بيب كما بل مسلم ورا ل أنسون. معرفت شادالممعيل هبيلا كاعشق وعبت س بحر يوراس عبارت رحش عش كرافي بين الألفر

اس عالمانه، فقیمانه دود عاشقانه ممارت کو پزده کر حضرت شهید کی بالغ نظری اور فراست. فقایت کی دادد سے بغیرتیں رہ سکتے میر افسوس کسان کے ظالم و نادان دھمن جان او جو کران اُن عبارت كالفلط مطلب بياك كرك فلدا ك عذاب كودكوت ويية إلى اور بإينارول كاذ كمنا أرما

ملى حقائق وباريكيول كو يحض التا قاصر بهاور الم چوں ند ید ند حقیقت ریافسانہ زیند

W-Maryer Miles (مكيم قتير نيون لهد نواني بازار ولياور المنافقة المنافق والمنافقة والمنافقة المنافقة ا اصرف بهت بسور شيخ واشالآن از معظمز كو جناب رسالمآب اشد بهندس مرتب بسد نسرازات تواف در صوربكا وخرخوداستكمخيالآس بالعظيم اجلال بموابدائر دلانسان رجسيد بخلاف خيال كأؤخرت تى قدرچىپىدىكى مىبودونەتىغلىم بلكىمپان و رْجِهِ: (المازيم صوفيائ كرام كا) إني قيام توجه كواني شي اور شيخ حسيسي بررگ بهتین کی طرف لگاویتا اگرچه و فخصیت جتاب دمیانتمآب (婚) کی ى دورا بنى گائے اور كدھ كے خيال ميں منتقرق و حسائے (دوب جانے) سے گادد جبرا ہے كيونك بزرگ ستيون كا خيال تو تعظم اور بزرگ كے ما تھا انسان كے ول كى كرائيوں بي جا چيكا ہے اور بسيال اور كدھے كا ئیال، ناتواس قدردل آو لگتا ہے اور نداس ٹی تعظیم منحوظ ہوتی ہے بلکہ حقب رو وكل وواي بد ال عبارت كالمليس اورآسان ترجيدان بين حضرت شاه صاحب ف المخرث ﷺ كارے يل معظم احلال تعظيم اور رسالتمآب جيے شائدار الفاظ استعال أباع و رمول حد الظافة كي تو بين كالس عمارت عن اشاره تك نبيس مانا محرشبية ك عَالم وهمن

رف دور کی اور است کا می اور است کی اشارہ کی تیمیں ملتا یکر شہید کے قالم دھمن المارہ کی تیمیں ملتا یکر شہید کے قالم دھمن المارہ کی تیمیں ملتا یکر شہید کے قالم دھمن المارہ کی تیمیں ملتا یکر شہید کے قالم دھمن المارہ کا مفہوم بہت خوف ک بنا کر بیان کرتے ہیں ۔ جمعوصا اس عمارہ و مفہوم لب ولہد کے المارہ بنا کر مارہ مسلمانوں خصوصا دیما تیوں کو دھو کہ دیسے کی کوشش کرتے ہیں۔ ساوہ اور تیمی اور مسلمانوں خصوصا دیما تیوں کو دھو کہ دیسے کی کوشش کرتے ہیں۔ ساوہ اور تیمی کمال جہاں و محمول باتے ہیں اور مسلمانوں برخت کا خود ساخت ترجہ و مطلب سنتے ہیں تو جمران رہ جاتے ہیں اور مشارہ میں کہ انہوں نے نمسازی میں اور دور انتظام یہ ہی کہ انہوں نے نمسازی میں۔

(Till a Case in - (in anapagua) كوز ع كد ه ي خيال كوبد اور حضور كل يح خيال كوبدر كها-ب سے پہلی بات توب بے کر حضرت شاہ صاحب نماز عمی صنور 超ے خوال کے كو بركز نقصان ده نين تجيمة وولو" مرف بهت" كونقصان ده تجيمة إلى "مرف بمنة" كازر باراوگوں نے " حیال" کردیا۔ حالاتک اس کا مطلب خیال تیں۔ اس کا مطلب ہے کال آد بمی کے دھیان ٹی خود کوفرق کردینا کی ایک ستی پردھیان جمالینا۔ مب سے یک دوکرایک خيال اورصرف بهت يثى زجن وآسمان كافرق بيمكرا عدسے وشمتوں كويدفرق أنظر فيس أثبار اتى بائة برملمان جاننا بوگا كه نمازش نمازى كى كال تؤجه كاحقداراللەتىسانى ب جان بو جوكرا يَيْ أَو جِ الله ي مواكن اوركي طرف يجيرنا ثماري كيلي ورست نيس اورث خداوىدى ب: أقدم الضَّفُوةُ لِلْذِ تُحرِى" أور ميرى ياوكى تمازيرٌ حاكرو يشرّ ارشاد ب: " فَوْنَوَالِهُ

فَانِينِينَ اوركمُرْ عدره والله عَمَا عَلَمُ اوب مع وصور يَظْيَعْرُ ماتِ إِن ان تعبد الله كادى تواہ (اللہ بٹ)اللہ کی عمادت اس طرح کروگویا تو اے دیکی رہا ہے اگریٹ ہوسکے قریہ خیل

باندهاوكه بلاشه وهمهين وكجور باب-اب جَبَدَ ثَمَازَ شِي خدائ بِأَك يَ سِي سواكسي اور كي طرف صرف بحت (صوفياند أج)

كي اجازت فين أوال كي حضرت شاه صاحب كي اوركي طرف صرف بهت كونشعان ووينائي ثلباادرسا تحدى بيدوضاحت بمحى فرمات جي كدا كرصرف ومت كى كلفياا وركم ترجيز كي فرف وركا

تو تقصان كم بوكا ورا كراعلى ستى كى طرف مرف بهت بوكى تو زياد و نقصان دوب الرامات ين نة وصنورا كرم ظ كى كو فى أو ين كى كى بهاورند كى تم كى كستا فى كار تاب كيا كياب-عم ایک مثال وش کرتے ہیں امید ہے کداس مثال سے حفرت شاوما صب کا

عبارت كالمغيوم تجعناز ياده أسان ووكاب ایک مریض ہے طبیب اسے قیتی ووا کھلا نا چاہتا ہے تکراس فیتی دوا کی خاطر خواہ اڑات قسائد

اوے کیلیے طبیب سی خروری سجمتا ہے کہ مریض ۱۹ گھٹے پیاس ارکھا جائے مریض کی جانا

بچانے کی خاطراس کے لواحقین اور تیار داروں نے اس کو تھر سے ایک کرویسی بند کرد یا اور قام

المال المالية مالية مالية المالية الما (ighidala) ال المسلم المرابع الم ج المربعة بيرب مربين كوشديديا كما في مولَى تقى - ايك فيض كرم اور بديودارياني ايك گاس لئے مربين بدب مربين بدہب عرب میں چاا گیا۔ تیار داروں کو پت چلاتو دوڑ کر کمرے میں گئے اور فورا گلاس اعثر میں دیا عرب میں چاا گیا۔ تیار داروں کو پت چلاتو دوڑ کر کمرے میں گئے اور فورا گلاس اعثر میں دیا مرا المرابع المربع لا کرم اور ید بودار کی تگریانی تو ہے۔ اں کے ایک گھنٹہ بعد ایک اور قفض انتہا کی خشارے اور عمد وشر بت کالبالب بھرا جگ رین کارے می لے کیا۔ جارواروں اور گرانی کرنے والوں نے ویکھا تو جیزی سے اس ؟ بيجه دوڑے اور بگ اس كے باتھوں ہے چين كراس سے كہا كرتم نے تو پہلے والے تھی ے ای کی زیادہ بری حرکت کی وہ گرم اور بد بودار پانی فے كركيا تھا۔ عرقم فے او ظلم كى حد كەنجاس دەجەمدە توش رنگ توش دا كقدادر خىشداشرېت اينے مريض كے ياس لے مجاس وت بعدياما ب-اب ذراای مثال رغور فرمائے۔ تیار دار حضرات گرم یانی لے جانے والے سے کہ ربالي كو الوف نامناسب حركت كي "اورشربت لي جاف والي س كدرب إلى كد الزنے زیادہ بری حرکت کی "" اور ظلم کی انتہاء کردی" کیا کوئی فض کہدسکتا ہے کہ تیارواروں ئے شربت کی تو دان کردی "اوراہ بد بودار پانی ہے بھی کم اور حقیر جانا (کیونکہ) بد بودار پانی لے بائے دالے کوانبوں نے قدر سخت الفاظ میں تعبید بیس کی جس قدر سخت وشد بدالفاظ مسین أبهت بان والے كوذ ائزار ظاہر ہے كہ كوئى بھى ايسانيس سجھے گاسىمولى عقل وشعور والابھى سجھ ملك كر تاردارول في شريت كي قطعال تقير تبيل كي السلط كدشر بست. كوتو وه تووخوسش نگ فال افتداور خشراوعمره كهدر بي جب كداس ياني كوكرم اور بد بودار كهدر بي ايس-المكاك الحرح حفرت شاه صاحب كي طرف منسوب عبارت مذكوره كى بناء يرسيد المت المراجوت اور فریب دی کے سوا کھینیں کدانہوں نے نی اکرم ﷺ کی تو این کی عد يكف بيم مين ك جاردارول في شربت كم متعلق " خوش رنك بخوش ذا كقداور عمد وو

(AND THE CHANGE AND الله الله والمعامل الله المان المان المان المان من المان المراج المان ا بارے میں 'اجلال بختیم مطلم اور رسالتمآب' جیے شاعمار الفاظ استعال فرمائے اور جم الحرن جارواروں نے پانی کو کرم اور بد بوداد کہا تھا ای طرح حضرت شاہ صاحب نے میل کدھے کوچ ہے۔ اور بے وقعت فرمایا۔اب بھے کسی کا پر کہنا تھا قت اور جہالت ہے کہ تیار دارول نے شربت کی تو بین و تحقیرای طرح بیرکینا بھی حافت ہے، جہالت اور شرارت ہے کہ شاوصا حب نے بغیر کی تو این کردی۔ هیقت بیے کرد مرایش کے تیاردارول نے شربت کی تو این کی اور در دھرت ال صاحبٌ نے حضورا کرم بھٹا گی آو این گیا۔ رى يات كدير اروارول في مريض ك باس شريت في العالم الديان سخت الفاظ مي كيون أو الخالواس كى وجد ظاهر سب كمه تيار دارجائ تتح كر كند عداد رظية بان ك بيغ عدريش كوباز ركمنا مشكل فيس اول أواس كالهناخيري اعتالنده يافي فيس بين دع بصورت دیگر تحر والول محمعولی مجائے بجائے سے بازہ رہ جائے گالیکن نوش رنگ او المنذع الربت كي بين ساء وكنابهت مفكل ب- بس اى بنابر كنده بانى الحربان والول كو تاردارول في كم تجيد كى اورشر بت لي جائے والے كوزياد ور خلاصه يدكم يكن يدمالي اورنمازی پرخدا کی طرف سے نگائی گئی پابند یوں میں جو چیز جسس ورجہ وقل انداز ہوگی وہ چیزا کا د جبیل معز کہلائے گی۔ شاہ صاحب قربائے ہیں کہ مقدی و معظم ہستیوں کے خیال مسین اوا کہ

متقرق كرناز ياده معترب كيونكسان ذى شان يستيون كاخيال دل كى مجرائيول بين جاجيكا بادر پھرٹیس بلنا۔ شاہ صاحب کے احمق اور بے علم خالفین کے سیاہ قلوب کو چونکہ و ٹیوی چیزوں کا تحیال ی ذیادہ چیکا ہے۔ اس کے خدا کے رسول ﷺ کے خیال کاول میں چیکے والی بات ان کی مجھ میں

كيل آلي. اب هغرت شہیدگی عبارت پر فور فرمائے کہ نماز میں گھوڑے ، قتل اور گدھے کے

ئىيال ئىن ۋەب جاتا برا بے تكر كى تظيم سىتى كى طرف توجەلگادىينا نە يادە برا بے،اسس كادجە ككا حضرت شاوصا حب منے خودی بیان فر ماوی ہے کہ گدھا گھوڑ احقیر اور بے وزن ایسان بے

انسان کوخاص دلچی نبیں ہوتی (کدان کے خیال میں ڈوپ جانے کے بعد ڈو ہاتی رہے) لیکن

(فاع الدواهياط الأن المحافظ المان المحافظ المان المحافظ المان المحافظ المان المحافظ المان المحافظ المان المحافظ المحاف جے کہ جس سے تحق آئے کھانے سے صرف روز وٹوٹ جا تا ہے کفار ولازم نیس آٹا برگر الل المرم جرب و ورعمہ ہندا، دوااور لذت کے طور پر کھائے والی چیز کے کھائے سے روز ہمجی ٹوٹ جاتا ہے اور کفارہ بھی لازم آتا ہے، زمزم پینے سے روز ولوٹ جاتا ہے اور قضاء و کفارہ دونوں لازم ہو کے ہیں۔ای طرح رین وائے ہے صرف قضاء لازم آئے گی محرشہد چائے سے کفارہ بھی۔ اب، كيئة إبوكله مير، الكل أوع لقي سه آپ نفرت كرت إلى اورآب ك ا مجلے ہوئے نوالے ہے مجھے گھن آتی ہے اس لئے اگر ہم ایک دوسرے کا لقمہ کھالیں گے توم ف قضاء ہوگی کفارونہ ہوگا کمر چونکہ حضور ﷺ کے مبارک منے کے لقے سے کسی سیحے العقید و ممان کو تھن آنے کاسوال ہی پیدائیں ہوتا بلکہ ہرمسلمال حضور کے مند کے نوالے کو بہت بڑی فوت

مجتتاب مسلمان کی نظر میں کا نکات میں حضور کے لقمے سے اعلی معتسدی اور محبوب ترین اذا اوركوني نيين ايك مسلمان كيليح حضور كالقمدودالجسي بيشفاء بحى اوراعلى ترين غذا بحى مدورمارة فیردور سحابتها آج اس محے گزرے دور بین بھی ایے کروڑوں مسلمان موجود ہیں کدان کے سائة الرفتان بلينون من شهد ، كيير علواء كباب ويكرلذ يذجيزي ركدوى جائي اوردوسسري

طرف ایک پلیٹ غیران کے آتا ومولی مے مبارک دین سے تکلا موالقرر کودیا جائے تو وہ تمام پلیٹوں کی لذیذ چیزوں کو محکرا کر بڑی ہے تالی و بے قراری سے اسپینے آ قاومولی کے لقے پروٹ نانہ مح جرت ہے میری ثانِ گدائی پر

کہ میں ہر شے کو لفکرا کر تمباری خاک یا ماگوں عاصل بيكة حضور بي كالقرمعاذ الله محنيانيين اس لحجاس كي كعان سے قضاء بے ساتھ كفار ا

بحى لازم آئے گا۔ گویا آنحضرت ﷺ کالقمہ کھالینے پر کفاروآ نا تو بین کیلئے نہیں بلکہ احرام واکرام اوراظهارشان كيليم ب-ابي خطيب كابيربيان اوروضاحت سنن كي بعدان حضرات يرومديكما كيفيت طاري ہوگئ جود ضاحت ہے پہلے ماتھول كرشكن ڈالے ہوئے تھے جس بيان كودوھنور ﷺ کی تو بین مجھ رہے تھے بہت جلد اٹیس معلوم ہو گیا کہ دو بیان تو ان کے آتا ومولی کی تعظیم ا

تو قیراوران کے جاول واکرام کا بیان ہے۔

(Straffe of per which specific) ال موقع برخطيب في كما كراكر كوفي محق ميرسان ترسان كوساده اور ریافی سلمانوں کے سامنے اس طرح بیان کرے گاک ''فلاں مولوی نے کہا کہ میر القر کھائے رون المونا ب كفاره كل آئے گا كر تي الله كالقر كھائے سے دورہ محل أو الم جاتا ہے ور كاره جي لازم بوجاتا بي "تو ظاهر ب كدوه يجاره بحزك الفي كاور كم كا كه خدا قار ___ ر ان مناخ مولوی کوه ای طرح اگر کوئی سه بات جیری والده یا والد کو کیے اورا گرانیسیں تعبل کی فرن ہوتو دویقینا خقا ہول کے اور میری ہدایت کیلئے دعا کریں گے۔خلیب نے کہا کہ ار میرے اس بیان کو کوئی حضرت شاہ صاحب کے ظالم دھمنوں کی طرح اس ظالماندا عداز سے "مسل) في اسلما فو اخدار اان ما ياك ملتوني شيطاني كلول كوغور كروهم رسول الله 岩 كالركمائ سے اكستىروز ب ركھنے يوس كے اوراس تابيكار موادى اوراس ع منتزین کے لفے تھائے سے صرف ایک روز ورمسلما توانشا نساف اریخ چائے فاقا بد ہودار گوشت کھانے سے صرف ایک دوز و گرمجر رسول اللہ ﷺ کے أتل يوئ نوال كمائ سائم شردز سه اسلمانوا كياايه الكركى اسلاى نَاِن أَمْ مَ لَكُنَّا مِ عَالَى اللَّهُ .. (احزت شبیدرحمة الله علیه کی اس عالمیان عبارت کے خودساخته مقبوم کے اول وائٹر شک بر کمی

(عرب حبيدرهمة الشطيدي اس عالمان عبارت على دما خنة عميوم سلما ول واحريك بري كما يب دخاخان صاحب ني "الكوكمة الشيابية" بين الجي الفاظ بين واديانا كمياب) أفادب كما كما خوفاك اعداز بيان سه ساده لوح اور مسئله كي حقيقت سه بفر مسلمان" وه وكوكن م كرفوا كارزاد".

قارئین محترم! خطیب کے بیان کوایک بار پھرخورے پڑھے اور پھر بتائے کہ خطیب علیان ش کو فیا اوٹی ساشا ئیر بھی تو بین رسالت کا پایا جا تا ہے۔ بالکل بھی حال صفرت شاہ اسمیل خمید گیاس زیر بحث ممبارت کا ہے جس جس گستا فی وتو بین کا تو قطعب اسٹ اروی محمد حضرت کی مبارت عاشقانہ عالمیانہ وقاطلانہ ہے کمر تا جہار ڈممن اسے ظالمیانہ و کستا خاسنہ لیمن سے خور پرویش کرتے ہیں اور یوں محوام الناس کو برکائے اوراسپنے دام تڑویر مسیس



خیال آن باتعظیم وا جلال ہو یدائے دل انسان ٹی چید سے مہارک میں وہ قدی صفات لوگ جن کے پاک ولول کو صفور ﷺ کی یا وا پنا گھر بنا لے اور وں کے دل کی گھرائیوں میں آپﷺ کا خیال چیک کر رہ جاتا ہے۔ اب ذرار مول الشﷺ کے ایک جلس الرتبت سحانی صفرت انس ؓ ہے ہو جہتے ہیں کہ

اب وراد مول مند چیک میں استہیں ہے۔ میں سرب کا میں سرک ان سے بیٹ ہے۔ روران فاز جب رخ زیب پر نظر پڑگئی تھی او اس وقت عاشقانِ رسالت ﷺ کی کیفیت کیا تھی ؟ عاد کا ٹریف میں ہے کہ:

ا استور ﷺ عُرض وصال کے دنوں میں صفرت الویکر " نماز پڑھاتے ہے ۔
آئی کے جب ویرکا ون جوا اور صحابہ کرام نماز میں صف باند سے جوے ہے قا جناب رسائتا ک ﷺ نے جمرہ اقدال کا پردہ کھولا اور کھڑے ہوگر ہمیں دکھے رہے ہے چرہ اقدال گویا قرآن کا ورق تھا گھرآ پہم مسئر ماتے ہوئے کے افھمتنا ان مقتن من اللوح ہو ویقالنہ ہے ﷺ ۔ رسول پاک ﷺ کے چرے کود کھنے کی وجہت مارے شوش کے ہم نے امادہ کیان نفستن کر فتنہ میں جما جو با میں (یعنی نماز کی نیت توڑ دیں)

(يقاري ح: ١ يص: ٩٣)

بھی بڑوانور کو کیکر حفرات صحابہ کرام "کا دفور مسرت سے بید حالت ہوگئ تھی کہ نماز تو ڑنے کا الاوکرلیاء لیے محاصوفیاء کرام اور بھی العقیدہ مسلمان کاان کے خیال ووصیان میں مستخرق السلے کو دفور سر مدر الم

اسلَسَان والمعالم الموتاب كما ہے آپ پر قابوتين رہتااور تمازے فتم اوجانے يا

عيد عنونون شاعة والمانون وقا وابل السطوانية الدل خراب ہوجائے کا خطرہ پیدا ہوجا تا ہے۔ ا عنق عنق وعبت كے جذبات واحساسات سے عارى الوكواا بين امام الل عزب عظیم البرکت مجدومات کیجا زعلامات قیامت کے طریقتہ غلیفا کی دیروی کرتے ہوئے کیا بخاری شريف كى اس مديث ياك ع حقاق بيكو كاكر: ٥٠ مسلماتو إسلمانو إخدار اان -- كلمول يرخوركروه اناتاك ويجف عرق فَتَعَ بِينَ يِرْ لَـ كَارَاده نَدِيا مُرْجُدُ رسول الشَفِيلُ كَ جِيرَه كُود يكف عَنْدَ عِي وت كا تعديد ملالوار ملالوااتعاف اكرد ولوك حنود اللاك جراء كود كار بدايت يات إلى - الني" - - - كرام في يو س كود يك

ك دج عقد من يزف كالداء كيا مسلما فوالله الساف يجت ... ك ايا ___ كل كى ___ زبان الم يكل مكاب"_

3 (35/2007)

اس مدیث یاک کے بعد معزت فہیدگی زیر بحث الہائی عبارت کے اس کیفیست زاجسے کا きととしししょう

"ان كانيال تعليم ويزرك كساتهول كي كروائيل شي جا اليكاب"

ات كرده الى بدعت الدرائ فريب مورده مسلمانو السينة دلول كوبدعت كي آلائش اورافي في

ك كينة وكدورت س ياك كروراني الن حركون يرضدا سدمواني طلب كروتا كرهمين علياني ميل الله عاش رسول إفلا حفرت شاه المعلى شهيدرهمة الله عليه كي يدبات بجدي أجاء كر غدا کے رسول کی ذات ، بات میں او کر میں زبروست حلاوت ومشماس اور بے پتاوکشش موجود

ب اوران کی یا دادران کا میال این تمام تر عقمتوں اور رهنائیوں کے سب تحد قلب مومن مما جا بيكا ب

طائد ديوبند كرز ديك نماز عن ني اكرم على الخيال آنالازى امرب منتي اعظم بند دهرت مولانا عزيز الرحن صاحب لكهية بين: "جب نماز عمي مُودالتيات شراور درود شريف مين آخيضرت ﷺ كاذكر بي تو

بتكيد عشوفيون المسدنيواني بالإريان يكو من الما الما و شرور بوا باتى تماز خالص عبادت الله كيلي ي غير الله كاخب الديمي ميل التظيم والعبادة ندآ ناچائ اور نماز برحال يس يح ب يوكد خيال يرباز ين فين " (تاوي واراطوم ويونده عا اس ٢٢٢) مطوم بواكمة على المائد والجماعة كانزو يك تمازين فقط خيال رمول 强烈 م نها بيها كررضاخاني حضرات دهوكاوسية إين بلكه تووصراط متنقيم عمل ايسے خسيال كو مخلعت ور الماكيا عمراه معقم عن صرف اور صرف معن كويرا كها كياب. بغاغابول كافراذ اوربدد بإنتتيال ملاحظهول م في المال شرح وبسط كرما تقد صراط مستقيم براعتراض كاجواب دے ويا ہے اب اس ك عالے می رضاعا نیوں کا فرا ڈبھی ملاحظہ فر مالیس کہ کیے کیے جموث بول کران لوگوں نے اپٹی (۱) منتی احمد یار: نماز مین حضورعلیه السلام کا خیال لا ناایخ گدھے اور تکل کے خیال میں ابواغے يرتبي (جاءالق ص٢٧) ظام الدين مثاني بريلوي: ني عليه السلام كانماز مين خيال آنا تبل اور كد حداور كغيرى كذاب بحظم اوربرتر بإنعوذ بالله (انوارشریعت جم۱۳۲) كَاكِ وَرَانَى : فماز مِن حضورا كرم ﷺ كي طرف خيال كاصرف جانا بحي تيل كد سعے (r) مکئیل شادوب جانے ہے بھی بہت براہے۔ (r) ثْرَقُمْ جَشِيدًى نِهِ اللَّهِ كُوكِ لُوراني كَى مِي خودسا مِية عبارت نقل كياد يَصوُ "فيعله سَجِيجة (0) طيف قريش رضا خانى: فمازين في ياك على كالتيال كدها ورتال ك خيال ك الدين الله الاست محى براب معاد الله (مناظره كنتاخ كون من ٥٣)

(۱) ظام مرف عمال الا تاعل الا تاعل الا تاعل

(فاع ابن السينة والمهمات الآن) ر ما میں میں میں میں میں ہے۔ اگر سے کے تصور میں سراسر ڈوب جانے ہے جملی کی درجہ بدر ہے۔ (دیوبہ شدی سندی سندر (1210)

رى المان (2) كاشف البال رضا فانى لكستا ب: نماز من حضور الكلاكا تيال كدم سكول ے کی درج بدتر ہے نعوذ ہاللہ

(دیو بندیت کے بطلان کا انکٹاف ہیں ۱۱)

صراط متفقيم كمتعلق ايك اورفراذ

قارتين كرام" صراط متنقيم" معفرت شاه اسمعيل شهيدرهمة الشعليه كي مستقل تعنيف تيل ب إلَّه حفرت سيدا جرشهيد كم الموظات كالمجموع بي ملفوظات حفرت شادا معيل شبيدادر مفرست مولاناعبدائی نے جمع کئے کاب کے کل جارابواب جی اورایک خاتمہ پیلااور چوقماب حصرت شاد أمعيل شهيد _ ترجع كياجكدو مرااورتيسراباب مولانا عبدالى برهانوي في الم مدور اباب ایک مقدمداور چار حصول پر جبک ایک خالقمه پر مشتل ہے۔ رضا خانی برحق جرم ارت ویش کرتے ہیں وہ ای دومرے باب کی ہے۔اب انسے اقساکا تفاضہ بیاتھا کے گالیاں وی تقسیمی فوے لگائے منتقوب سے پہلے جن کے ملفوظات میں یعنی سیداحمہ شہیداس کے بعد جس نے فی کے بیخ مولانا عبد الی بڑ حانوی کو رہے اس کے بعد حصرت شاہ اسمعیل شہید رحمۃ الشطیکا أبر

آ تا تكراس اختلاف ميں ان دوحشرات كا آج تك كوئى رضاخانی نام نيس لينا تكرشاد اسمعلى شحط ے چونکدولی افض وحناد ہے اس کے ان عی کے خلاف ایک طوف ان برتیزی کھسٹرا کسیاءا ب- عنیف قرینی رضاخانی کہتا ہے کہ ہمیں اس سے فوض نہیں کرعبارے کس نے لکھی ہی عمارت ممتاخان ہے تو جواب یہ ہے کہ جب فرض فیزی تو آج تک صرف شاوا معیل شہید دکانام کے ک

مفوات كيزل بكي جارتن إلى آخران ووحضرات كوچيو (كرصرف شاوصا حب كونشانه بنائے كا مقعد

صراط متنقيم يرعموى اعتراضات اوران كے جوابات

اعتراض ا: تمهار عزويك في كريم ك العالم عنازلون والى عاملا

(A-majorité) (مكيمة عنو نبون فضاعواني 1/4 إيتساوي الان المسلم الم الله : بیالزام صریح بیتان ہے قباوی دارالعلوم و تو بند کے حوالے سے ماقبل میں گزر دیکا ے کر بی کر پیر ﷺ کا تعیال آو نماز میں آ نالازی امر ہے۔ نیز سحابہ کرام رضوان اللہ تعالی سیلیم بعین ار فازیں چرومبارک کود کھنے تواس کے ہم محرفیں ہم نے کب کہا کہ نماز میں کی کی فرن القات كرئے مے نماز أوت جاتی ہے البتدآپ كے اكابر كے حوالے بم نے مالیل میں ب دع كافاز يل كى بزرگ كى طرف تحل أو جدكرنا بحى موجب لعنت ہے۔ جہال تك سحاب رَامِ كَانَا (عِي مِارَكَ أَو وَ بَكِمَنَا بِ تَوْمِي مُعَى صرف النَّفَات اورْنَظْرِ كَاجِانَا بِ اس كَيْ بَم مُكَرِفِين بَم أظرمرف بهت ك إلى اوراكي تعظيم ك إلى جولماز ع مقصود بهت بالوحى ايك برك الواله بين كروكروه فمازيل في كريم بي كل كلطرف" معرف بمت" كرتے۔ مرامعتم كاوال المبيني أَنَانَاكُ كُنَّالِكُ أَيْتُ صاحب قرآن ﷺ كَى كُونَى اللِّك عديث ياران رمول ﷺ كاكونَى ايك لل فالراد وكر نماز ش مرف بهت كرنا جائز ہے۔ اعفواف ۲: مراطمتنم میں ہی کریم ﷺ کے نام کے ساتھ گدھے کا ذکر ہے اور بہتوین الله: كل بات أسمجهائ كيلي كم عظيم شرك ساتو حقير كاذ كركزنايه واسلوب عي جس النمسة آن وهد بث من من من ب چنانچ قرآن من ب اتنحذوا احداد هم و رهبانهم (المامن الله والمسيح بن مويم (الورة توب) رِیان اللہ کے علاوہ اور درویشوں کو مالک (رب) اپنا اللہ کے علاوہ اور دی این مریم للأعصارك شي يحدد يول ك عام مولو يول كوايك اولوالعزم تي كساته وتركب كب

ان فلو ب بنی آدم کلها بین اصبعین من اصابع الوحمان کقلسب و احد (مگلوم ، کار الذیبان ، باب الدیمان یالقدر)

الا بیمان ، باب الا بیمان با سده کرسب بنی آدم کے دل اللہ کی الگلیوں میں سے دوافقیوں کے درمیان میں ایک قلب کی طرح مرکب میں میں میں میں میں میں میں ایک تعدید کا میں میں ایک تعدید کا میں ایک تعدید کا میں ایک تعدید کا میں میں

لاطلى قارى حكى محلها" كى تحري عن فرمات إلى: الماس قارى حكى محلها "كى تحري عن فرمات إلى:

یشه مل الانبیاء و الاولیاء و الله جر قو الکفو قامن الاشقیاء (مرقات منّا اجم ۲۵۹) شال ہے انبیاء اورادلیاء اور گناوگار اور بدبخت کافر دل گؤ۔ بیهال بھی مقدس انبیاء وادلیاء کے ساتھ نجس گفار کافر کرمو جود ہے۔اب ڈرااسے گھر کاامل

مجى د كچەلۇملىق احمديار گجرائى ككستاپ: "مىدا ئەمەسەرىيان كەنتلى ئەتۇرىپ

" صائے موسول سانپ کی تکل ہوکر سب کھوٹگل کیا تحت ایسے ال مارے حضور فوری بشریاں"۔

(イルカルのではなり)

(Shifty) seed to physical Confession (Con

'' رب کی مرشی بیتی کہ بورگا گوشت میں تزام کروں اور اس کے باتی احب زاء میرے عهیب فرمائم میں جیساس نے صرف مور کوجرام کیا باقی کا با و فیرواس میرے عهیب فرمائم میں جیساس نے صرف مور کوجرام کیا باقی کا با و فیرواس

ے حبیب نے ''۔ (لورالعرفان ہی ۴ سابقرۃ آیت ۲ ساماشیہ ۴) مزید حوالے لما حظ کرتے جا تکن جس میں مظلم ذوات کے سامخدر ذیل اشیاء کا ذکر سبہادد ہے مجی تقامل کی صورت میں :

"مانپ کی پھونک میں زہر تولے کے پھونک میں تریاق ہے ایسے ق آر آن خوان کی پھونک میں شفاہے"۔ (تغییر بھی من امس ۵۲) "مفند مطلق من شام میں سر من کا مدیجے میں میں ایسی کا مرکزان

" حضور ﷺ بن غلاموں کے ضرور گران بھی ہیں جانا بھی ، کفار کے نے گران ایس شحافظ پالتو کتے کا گران ما لک ہوتا ہے آوارہ کتوں کا شاکوئی گران شحافظ شکاری جانوروں کی طرح جس کا بی جا ہے ہے ساردے مسلمان حضور 難گ

(OTC) (نگابه خنو نبوت اصدغوالی داراز پشتایر) عادت على إلى" - (تغيير فيمي اج ١٥ عر ١٣١٧) (ハイン、からし、一としくはんしんからら ... كالهاكلان الطعام و يفتقر ان اليه افتقار الحيو النات (تغير بيضاوي ص١٠٨) الماینادی نے تو غضب عی ڈھادیانہ صرف''الحیوانات'' کے ساتھان کاذ کرکردیا بلکہ یہ بھی يدواكيش طرح ديكر حوانات (حيوانات جنس عيداوركنا فنزير گدهاوغير جم اس كي الواع) كان بي كان ول ماني مريم اور حفرت عين عليه السلام بهي هناج ول-الدن أيرار فيرت بوان پرے اپنے گنتا في كافتوى بنا كر دكھاؤ ميں بھي و كيسًا بوں كر سميے

بناتے ہوشرید کی کرامت دیکھوکرآپ کا اپنا مچندا آپ کے اپنے مسلطے میں ایسے الک گیا کہ اب بنا مجائے کے اتنا ہی افت ہوتا جائے گا۔ بھی تتیجہ ہوتا ہے بتاعلم کے تحقیق کے میدان میں آئے

لا يامول عنيف قرار كل في يحلى وضع كما جهال سي آپ في سرقه كميا - الاحظه و كستاح كون مل

العثواف فصور ؟: صراط متنتم شاد المعيل كي تصنيف بديو بندي اس كانكار كرت

۵٪ گازیار کی بناء الفاصد علی الفاصد ہے بیلوگ اپنا تحورسا محتة مطلب ومقہوم ہمارے۔ أسالًا كر فران كردي ولاكل دية على جات بي اور كيت بي ويكسوهم في ويوبتدى كى المتكدد ش وسيول والأل و عدد ع حالا تكدايك وليل يحى ومار عظاف فيس وولى - يكي

اِکْ ریلی ایل کے اس باور ہے مضمون میں آپ کونظر آئے گیا۔ اللَّهُ مِيكِ الدِيمُ كَال كُوشَاه المعلِي شهيد كي تصنيف نبيس مات اوروليل ميں جوم مارت ثيش كي الكاهفراعي:

الزيادب كرمولوك احدرضاخان سے لے كرشوكت سيالوى اور حذيف قرينى تك سب اس

(with further job CE) (ولاع الله المال المساول المال را معلی کی الرف منوب کرتے چلے آئے ایل ادا اتام بر یادیال سے مطاب م اس عبارت يرمنا ظره كرنے سے پہلے يا كلام كرنے سے پہلے اس موال كاجواب الاسائر کر ووکہ مولوی احمد رضا خان نے جھوٹ بولاء کراچی کے مولوی کوکب نے جموٹ بولا منیز میسے قرینگی اور شوکت سیالوی نے جھوٹ بولاء جب تک پیلکھ کرند دو سے مناظرہ میں آ کے استعد موگی (بریلوی معزات کی طرف سے شاہ اسمعیل کی طرف نسبت کرنے کے جوالاً اور جاتے بیں ان کا جواب آ عے آئے گا)۔ (مراطمتنقم پراعتر اضات کا جا رُوس اس) منتی صاحب اور بھارا سوال آو" عمارت" کے متعلق ہے جبکہ آپ اے" کتاب" پڑھول کررے جیں۔مفتی صاحب نے اس عبارت و کتاب کا پس منظرا پنی کتاب کے من ۲۹۲۲ تفسیل کے ساتھ بیان کیا ہے جے معرض میلاد کے لڈو مجھ کر بھٹے۔ بات سیدی ی ب (محراعتر اض کرنے والی عقل النی ب) تمارا مطالب مرف الاے كديد مراط متقم دراصل سيداحد شهيد ك فقوظات إلى فهرعبادت معز ضدومر عباب كاب جس کے جامع مبدائتی ورحمداللہ بیں اگر بیمبارت واقعی اتن گٹتا خانہ تھی آق سب سے بہلے میدار شبيد يحرعبد التي رفتوى لكناجاب قفاءة خركيا وجب كدان حضرات كاآن تك اسس بدر شيطاني تحيل مين توج م تكثيبن لها حمياه رجوه فلوم صرف جامع باس جرجك بدنام كياجاه إب ۔ دیکھوا حدرضا خان ہریلوی کے ملقوظات مصطفی رضا خان نے جمع کیا تو اگر سرف جاسم مرتب مونے کی حیثیت سے اس کی تسبت کوئی مصفی رضا خان کی طرف کروے آہ شمیک ہے گران کے اعدساد مواد كواحدر شاخان كي طرف مضوب كياجا تا ب اور بريلويول في محاآن كسال كالنكاريس كيا- بم كونا جاه رب بين كد الوظات كم حب وتبع كرنے كى مد كا في آركاني كتاب كى نسبت شاه المعمل شهيدتى طرف كرتاب توجمين اس يركونى اعتر اض فيس جيها كذفالك رشيد ساور ديكر كتب بن است شاوصا حب على الصنيف كها محياً عمر جوتك اس كاسارامواد بداهم ضہید کے ملفوظات پر مشتل ہاں لئے باد واسلماس کے اول مخاطب سد صاحب اونے جانج تھے۔ال مخفروضاحت کے بعد آپ کے برعم خویش مارے طاف دے سے تمام حالان جواب ہوگیا کماس میں ہے کوئی بھی حوالہ جارے خلاف قبیں۔

College States States (ore) والكيد عاتم فيون المساعد عوالي الأواشاك المناز تأكاما ب ہیں ہے کوئی فوش نیس کدید عبارت کس نے لکھی (جس نے بھی لکھی عبارت کتا خاندہ) میںاں ہے کوئی فوش نیس کدید عبارت کس (الناخ أون م ٥٥) ۔ برگز فرخ نیں کر کس نے کامنی آوا حدر ضاخان سے لیکر آج تک کے نومولو و معرّ منسین نے عظمی دیشی طور پرشاه صاحب بی کی طرف کیوں منسوب کیا ؟ کیوں آج تک ایک باریمی ں مبارت کوسیداحمد وعبدالحی مرحومین کی طرف منسوب کرے ان پرفتو ی تبیں لگایا گیا ہے۔ وہ بِهِ يَ اللهِ عَلَى عَلَيْهِ اللهِ مارك زعره مرده رضا خاتى قيامت كالمي تكفير وعد عكته . اعتراض ؟: ويوبدين مارك اعتراضات كاجواب دين كي بجائ مت كرت رب مرف مت كي عن الوجد كرف ك الل-جواب: النة الله في الكاذين علائ المسنت في آب كايك ايك الزام كاايما من وا البدياب كرآب كاول بن بيترجات ب يحرش شدانون كاعلاج بمارس ياس فيس مرف ات كامتى مرف قد جركمنام يحى آب كادجل ب وفريب باس اصطلاح كى كمل توضيح وتشريح مٹیر حادصا مب کی کتاب سے میں ۲ ساتا ۲ میر موجود ہے جس کوآپ نے چھوا تک فیس اور انشاء الله الدالي وعنى كاردتا قيامت آپ كى پورى جماعت كے ناتواں كندھوں پر پڑار ہے كا يقين نائے وافش کرے دیکے لیں۔ نیز اگرآپ کو برگلے کے دمرف امت کے معنی فوجہ کرنے کے كالمااوا كا صراط متنقيم من من كيا بي واس أوجه منع اشرف سيالو كا او رفق على خان في لڪاليان پر کيافتري ہے؟ اعتواف نصبون: مهادت شاصرف بمت سدمراد" ومور" ب كيونكدا في كاذكريل

نائب. عنوان الفرات میں تصوی اصطلاح کا اختار کرتا ہے گریے کنیوں کہتے ہیں کہ نہیں اس الفظ کواس اصطلاحی معنی پر محول ٹیس کریں گے گیکر افران کنی کر کی طرح کو ما او گا؟ بلکہ چھے وسوسوں کا ذکر جل رہا ہے اس لئے بہاں بھی اسران و گادر لوجی بھی نے ایک مسلمان کو کا فرینا کر و وظیم خدمت سرانجام دے دی جس پر



(in make 14) (مكبه عنم نوعاليه نوالي (آزاياتال) (ori) المالية المال ہل عبد ہوں ہے۔ ان است کالگادینا کردل سے بالکل چہال ہوجائے اور خدا کا تصور بی شریب وہ استنظر اق مرت پیرپ کا جناب میں ہونا چاہئے تھاوہ رکوع و جود جورب کی بندگی میں کرنا چاہئے تھااپ نبی کے پیرپ کا جناب میں ہونا چاہئے تھاوہ رکوع و جود جورب کی بندگی میں کرنا چاہئے تھااپ نبی کے الله المنظاع كيار ب إلى الويقينا بدايك برافعل بلك فرك بالكا الماد والله بر ں ۔ ریک المرقب سے پیٹارے البتہ اگر گدھے دفیرہ کی طرف تو جد کو پھیردیا جائے تو دہ ایک ڈیمل ر رج نے ہاں کا طرف قوجہ جائے گا ہی تیس اگر جسلی بھی گئی تو دل سے چسپیدگی کی کوئی مین نین ای لئے گاوخر کی جگہ میں ومرشد وحضور کی طرف نماز بیں صرف ہمست کرنازیادہ عزباک بد عبارت کے اندوخود" گدھے کی صورت میں مستخرق" کا لفظ یکار یکاد کر کیدرہا ي يمل در عاد كرفيل بلك استفراق" كى بات بوراى ب-بالفرض على سيل المقر ل وسوے كائى ذكر بوتو وساوى كے فتلف مراتب إلى اللي يثل عايك مرف مت كول لين اور بكر ا گِيهِ يَ وَجَعَ مِ اولِيمِي جَوْمَتِي صادْصاحب يادِيگر علماء ديو بند کرتے جيں۔ رق علامداً اكثر خالد محود صاحب مد تحلد العالى كى عمارت تواس كويجى آب في ساق وسباق س کان کروٹن کیاڈا کشرصاحب نے اس اعتراض کا جواب بڑے دلتشین اعداز میں ''مطالعہ ا بنیت جدادل می ۲۸۵ تا ۲۹۳ میرد یا جس کا کوئی جواب آپ کے یاس فیل _ و اکثر صاحب كبراد كافن" عيال آنايالا نافيل" بكدوه نيال مراوب جوصرف بعث كرساته دو چنافيد الناأركوني ففن فمازش الشاتعالى سيصت يحركراسية ويروم شدكي طرف توجه بايم هداتو الهرف عت سه وه ترك كي ولدل من جا كر سه كا كيونك فما زخالصه الله كي عياوت يحى نسساز نگر خداے ہمت پیم کر کسی اور کی اطرف ہمت لے جانا عمادت کو اس دوسرے سے متعلق کرنا على كالمام عن عبادت الشرك واكس كي شيس بي تماز عن وير مرشد يا كن ول فرند من أي من المركب - وومريد الرنمازك بابرائية بيرومر شدكي طروف بهت بجيرتا علاقه وکرتائے و مکن ہے اے شاذ کی طریق پر مجور عایت ٹل جائے لیکن فمازش اللہ ہے

(arr) (de desperature)
رغ بترین مواکر اسمالے میرومرشد یا کی وی وجیمبر پرلگاوینا عماوت کے مقام آد حیو کی
الى وجديد وسك في الماران المرح موتى جائد كد يورى المار يم الى كا وجد مرف الما
عرون العالم المراجع ال
عے بری است مرف است مرف بھی دھیان ہوتو اللہ کے در بار میں ہواللہ سے مرف است کرے
ال مرف رع ما المراف المرف الم
(アハナリアルナスの日か)
آب نے اپنی بنائی ہوئی خودسا نت عبارت جومطالعہ پر یلویت کے حوالے کے تعلی ہے وہ میں
وال ميس في البيد عبارت ك يسليم وعبال آفي اور عبال الفي من قرق ب- ي بعد
والاندى البيد كارت عي الرحول عدد و ١٥٠٥ عدد
علامه صاحب متعل بى يجى توكلين فين
معدرجه بالأتفصيل سيستلدوا شح بوجاتاب كدنمازين ونيوى چيزول كالحيال آنازيادو
زياده عبادت كأور يحروم كرويتا بالكن اسية اراد الدادة جس كى يروم شركى الرف
توجه با عرصا بيال محك كداوركى كى طرف وعيان شدر في اوراس بزرك كى طرف كالرموف
ہت ہوجائے اور وہ بھی نماز ش توبیمل ایمان ہے محروم بھی کرسکتا ہے"۔
(مطاحد ع اص ۲۸۸)
ا بنا ام احدوضان کی سنت سیئر پر مل کرتے ہوئے جسب تک آب اوگ دمو کرفراڈ نے کہی
مین فیل ندا تا فرش علامه صاحب مجی محض خیال کی بات فین کررہے بلکہ خیال کواس طور پرانا
كد لورى أوج اور بمت اس يرمركوز موجائ كركسى اوركاوهيان عى شدر ب اس كى بات كرد ب
د پردن د چې در د کو د و چې د د د و د د و د د و د د و د د و د د و د
المامراط متقيم ش مجى خيال عراديى ب-جرت بايك دود فعدد سو كاذكراً في إ
آب صرف بمت كويكى وموت يرحمول كروسي وللكريهان باربار بمت كى كروان كى وج
خیال کونه جائے صرف بھٹ پر محمول کیوں شیس کررہے ہیں؟
توجناب والاتحض ان بزی بزی تنابوں کے نام لکودیئے ہے آپ کاعلی روب ہم پر پڑنے والا
نهیں کیونگسان کالوا رکو بھونگارارات عبر میں میں میں اور کی اسس

عبارت كے متعلق مزيد وضاحت كيكے ان كا تحقيقى مقاله منماز كامقام تو حيد" ملا ظ فرما تمي جو دارائيم لا بورے شائع بوچكا ہے۔

(orr) (y-many) آپ نے جوآ گے دوایات پیش کی الن سے حارے مدعا پر کوئی فرق نیس پرتا۔البتہ ار ف ساوی نے چاک توجر کے سے محکی من کردیا ہے اس کے سماری روایات آپ کے میے کے متفادیں اس لئے عادے فق میں اور اپنے خلاف دلائل ویے پر فکر ہے۔ آ ہے ایک دواور مختق اس بھاعت کول جائے تواے کیا ہے دمخی مول لینے کی خرورت نہیں۔ نعانى صاحب وخالدصاحب كي عبارات ميس كوني نكراؤنبيس ن کا مارت می گرا و آپ کوشش اپنی افئ عشل کی دجہ سے نظر آرہا ہے حمرت ہے بینے ہوگفتی اور الالاين مجيئة تك كى ليافت نبيل- نيال آنے نيال لانے كوندتو حفرت سيداح شهيدرممة الله عليه نے برائم ایک توویخ و تنیال آنے کوتو و وخلعت قاخرہ میں تنار کرر ہے ہیں نہ علامہ ڈاکٹر خالدمحسود مانب نے زاہمانی صاحب نے ان تیون کے نز و یک ٹماز میں وہ کا خیال براہے جواس طور پر ہو كان الرف يدى أو جاداد ساور صرف بهت كومتو جركرد يا جائ كدوات بارى تعالى كى المرف الكركوني وهميان عي شدر بهاكس احركي ومناحت مالجل جس بويكل بي-كإنمازين تضور ﷺ كالعظيم شرك ٢٠ إلكن وتحقيم جوعلى وجداحياوة وو بالكل شرك بياس يرآب كوكيا تكليف بيء الراتنان تعظيم كا المِدلَة الماساعة مكل ركبين كرام فماز الله كيلية أسيس بكر أي كريم الله في كتعقيم كيلة يراحة إلى بالتوان أب نے بائد حالتھ مرک ہے اور عنوان کے تحت بحث میں ای موروثی وسل کا على كرة وعد إدبارها دى طرف يوعقيده منكوب كياك بم نماز من أي كريم بي كريم فالأثرك كميت إلى اگر بورى جهاعت رضائيه بيس كوئي ايك فيض بيمي ايها موجود ب جس ك ول عمد الله ك وافي ك برابرياحماس ب كديش في مركزانله كوا في ان كذب بسيانيول كا حلب دینا ہے تووہ بتائے ہم نے کہاں لکھا ہے کہ نماز میں نبی کر یم انتظافی کا خیال شرک ہے؟ مفتی

للعاصب فارداق ساوميں كے بكرآب كوائے ساوول كى وجد ساس ميں سائ تكاسم

محصة بعال تكد ما على قارى كى عربي عبارت كتاب بين موجود عيدان كالمصوديد بيان كرنائين كر عبدے کو تنظیم کے بقد مجدو کرتے تنظیم کی وجے فیزان کی عمارت بیے جو بکار پارکار كومترك كيدوى ب شائداى وجد يورى مهارت تقل كرف كى جراسة كوز بولى: والمبالعهفي تعظيم الانبياءو ذالك هو الشرك (مراه منتم يرامز اضات كا جائزه مل ١٢)

كبَّ جناب آب تو في كالعظيم كوى فهاز تصف إن تحر ملاعلى قارى تو فرمار سب إل كرانبيا وكانفيم ين ميالد رين شرك ب يم في حروج حوالين حوالدجات وش كرد ع الرأب عن في ت بي تو بهارا چيني بي كوكي عديث الحي وي كري جس شي بيه وكدد كورة ويود مير المنتشق إ وعوز فركيك فمازش كرنارهاتوابوها لكمان كتتم صادقين

تارئین کرام مراطمتنتیم کے متعلق احادیث سے بیدمدل بحث مراطمتنتیم پراعتراضات کاجائزہ من ٢ م تا ١٥٤ يرم وجود بي و يكف من العلق ركمتا ب جس كا كوئى جواب ان مشركول كي بال فیس مواسته اس کدوه چهلی عبار تنمی جهلی موقف هاری طرف منسوب کرے گاراسس کاردگرنا شروع کردیں اور مین تھا کر کھی دیکھوہم نے جواب دے ویا۔

اعقواف 1: غلام حسين تشفيندي اى عبارت پراعتراض كرتے ہوئے لكستا ہے:

محكروى صاحب لكينة جين عاسية توريقاك إيس بيديواه عابداه ومفقل نمازي يرايق م المازى كوتمازي محضور الكاعيال آس كاس يراسمسان سيفودا بحسبال كرتى اوروديهم ہوجاتا آ عرص آئی اوراس کو کسی گمنام کنویں اور گھڑے میں پیپینک دیتی آسان سے بھر برسائے جائے اور اس کا کیجا ٹھال لیاجا تا آگ آئی اور اس کوجلا کر را کھ کاڈ میر بناویتی زیمن شق ہو ٹی اور بيرمادسك كاممارااك ثن وهنساويا جاتا_

آ کے تلیج ایں:

إخرش اكرفوبرنسيب اواودخاتمه بالخيربء وجائة توديكر كنابول كي طرح بيجرم يحي معاف اوجائے گا(عبارات اکابریس ۹۸)

قار یکن کرام اسرفراد صاحب محکزوی کارچهره صاف بتار با ہے کہ علاے ویوبند کے زویک

المار الان المستخدم المادين الثابراب كرايي مغفل فما ذى پرالله كاعذاب تاحب ب و اید: رضاخانی معرض نے پدری عادت ہے مجبور ہوکر عبارت کوفق کرنے میں انتہائی م رمانانت (بعنی فریب وفراد) کامظاہرہ کیا ہے تعمل عبارت سیاق وسیاق کے ساتھ ماا حظہ ہو: رمانانت ال الم إلى الحين كما أكرك في فض ونيا كى كى عدالت يش كى ني اوركى مجسط يث كرمايخ كنزا ہو ببورگی می کی اورے کلام کررہا ہو یا جج کی طرف تو جہ کرنے کے بجائے قصد اکسی اور طرف ركيد باوتوبهت مكن بكراس برتو بين عدالت كامقدمه بطيراورابينه كنة كاخمياز وبحسكت _رر یائے نام عاکم اس انتھم الحاکمین کے مقابلہ میں اور پیجازی عدالتیں رب العزت کی پھی عدالت ئے منابلہ کیاوقعت رکھتی ہے؟ چاہئے تو بیٹھا کہا ہے ہے پرواہ عابدا ورمغفل نمازی پر (یعنی جس لذكارة المراحضود على الحريق صرف احت آئے) اس برآ سان سے أورا بحل كرتى ادراہم ہوجاتا آئے جی آئی اور اس کو کسی عمام کنویں اور گھڑے میں بھینک دیتی آسمان سے يمريراك جات اوراس كالجيجانكال لياجاتا آك آتى اوراس كوجلاكردا كحكاؤ حربالايق ذنی فق اور پیرمارے کاسارااس میں وحضاد یاجا تا مگر پر ورد گارتو ارحم الراحسین ہے وہ إلىامان ب وركز وفرما تاب تخرين أكرنو بالصيب بواور خاتمه بالخيرس بوجائ تو ديكر كالال كالرئاية رم جى معاف موجائ كا (عبارات اكاير من 44,94) أألمًا كالم المل عبارت آب في يزحل اس بي كين بعى امام اللسنة في فين الكاسسة كد لَاَتُكَا بَاعْ مِبِ كَالْمِرْفِ الْبِي المَّامِ رَّتُوجِ مِبْدُولَ كَرْنِے كَ بَعِلْ عَالَ كَلْ بِمُدَّى كَالْمُرفِ لیے نیاات کو خاکور کنے کے بچائے اللہ کی ذات کو بالکل بھول کرغیراللہ کی ط-رنے اپنے لبلات کورکوز کر لے او بیا دی اس لائق ہے کہ اس پر اللہ کا عذاب آجائے جب عارضی عدالتیں الاُلْحَاثُ لَا كُورُواشت فين كريكي كريج كربعائ آب اس كسامن كى اور كى طرف مح كفظه كلة الفكابار كاه ين اس فتم كي حمتا في كس طرح قابل برداشت بوعتى ب الي المان

براكها يووخيال بب فوارادة قصدا مو

كاجائزة كاحظفرما كي-

تاجيز سے كمتروں فعوذ بالله

_(تقوية الإيمان بم ١٨٨ طبع ويل)

(شمشيرسين بس٢٨,٣٤)

جواب: بجروى وحوكا اورفراؤ سرف تيال مصد، اراده كاذكرنيس بكراس سكرما توميارت

مين صاف طوري" بهت" كالقظاموجووب جس كي مكمل آشريج ما تبل ش اكزر يكي ب اور رضاغاني

اى كوند يحيق يوئ باربار " كيال" كى رث لكاكرا بى جهالتوں دو تعقبات كامظامرہ كررب

ر بید از استان می موادند کی مزید توضیح کیلئے حضرت طامدة اکثر خالد محودصا حب مدخله العسالی اَی سرا کم مشتقیم کی موادند اور مفتی حداد صاحب تشتیندی کی کاب" مراد استفیم پراومزاهان

اعتراض ۲: امام الانبياء ﷺ اور ديگرتمام انبياء پهمارے زياوہ ذلب ل اور ذرہ

يديد إودار عنوان قائم كرك رضا خاني ترجمان لكعتاب:

" ويو بندنى نديب كمامام مولوى المعيل وبلوي ككف بين كه بيديين جان ليما چاسيخ كه برطوق

مرا (انبیاه دادلیاه) دویا جهونا (مرتم) دوالله کی شان کرآ کے چسار سے بھی السیال

(OFL) (N-WANGELINE) (عايد عنو يون فده عوالي الآزيت اور (الانتخاب بن باری ہے کرسب اعمیاء واولیا واس کردو بروؤرہ نا چیسنز سے بھی کمت رہیں افغان بہت باری ہے کہ سب اعمیاء واولیا واس کے دو بروؤرہ نا چیسنز سے بھی کمت رہیں (توچالايان صوره)۔ ر میں است کے بطلان کا نکشاف میں ۱۷ء شمشیر سینی اس ۲۸، ۲۴، دیو بندے پر کیل (دیوندیت کے بطلان کا نکشاف میں ۱۷ء شمشیر سینی اس ۲۸، ۲۸، دیو بندے پر کیل بي ١٤٨,٢٠٤,٢٠١) و البه برضاغانیوں نے سنت آباء پر عمل کرتے ہوئے عبارات کوفقی کرنے اور مفہوم کو بیان كرخ بن وجل وفريب كامظامره كيا براقم الحروف ال اهتراض كالنصيل جواب " نورسنت ناردے ''میں دے چکاہے جواب مشیدا ضافوں کے ساتھ پہال بدید قار کین کیا جاتا ہے۔ مرے م میلے آپ تقویة الا بمان کی پوری عبارت طاحظ فرما میں اس کے بعد انشاء الله فقیر اللهم وظات وفي كرے كا: تؤية لا بان كى عمارت واذقال لقمان لبنيه وهو يعظه يابني لاتشرك باعدان الشرك لظلم عظيم (پ17-وره لقمان) ز جر اور فرما یا الله تعالی نے سورہ لقمان میں جب کہا لقمان نے اپنے بیٹے کوادر نصیحت کرتا تحت الدُواك بيغ مير ع مت شريك بناالله كائ قتك شريك بنانابزى ك انصافى ب-ف الني الله صاحب في القران كو عمل مندى وي تقي سوافعول في اس سي مجما كديد السب افي ٹانے کر کی کا حق اور کسی کو پچڑا ویٹا اور جس نے اللہ کا حق اس کی محسّلوق کو دیا تو بڑے سے المسكائل كارذليل اعة ليل كود عدد ياجع بادشاه كا تاج ايك بحمار كسرير و كلا يج الات بزى بانصافى كيا يوكى؟ الهرچی کارلیما چاہئے کہ ہر کلوق بڑا ہویا حجوۃ وہ اللہ تعالی کی شان کے آگے چھارے بھی بطىگزارش (تحقيق جواب) بمطولال كاطرف ساس مبارت يراحتراض محض تعصب كاشا خساند بالربياوك سخت کے طرز نکام اور تقریر کے روبیہ کو فوراور تامل سے اور ساری کتاب کو انساف کی رو سے



الا المستورون المستورون المستور المست

پیائر نے والے قدرت کا اُل رکھنے والے کی اس سے اس کو پچھ بھی مناسب و مشاہبت کیل لیس عملہ ملی و اس کی توشان ہے ہے کہ افدار اوشیشان یقو ل له محن فید کسون پس صاحب تقویة عالیٰ کا پقرا ہے کہ بر موقع اللہ تقائی کی شان کے آگے بھارے بھی زیادہ ولیس ل ہے بہت بجدیا کل درست ہے کی فکہ ہر موحد مسلمان کا بھی احتقادہ بیکہ اس عزیز فروا فقام کے آگے ہر

قرق ذکل مین نہاہت شعیف اور عاجز ہے سروسامان ہے۔ یہاں ڈکسٹ کا لفظ بھی ای کے اشال کیا گیا کر اس کی نقیض عزت ہے ہے جس کے معنی آؤت اور وہ دائمی قدیمی سوائے اللہ سے گاکٹی وہ خود فرما تاہے کہ جس ڈکست سے منز ہ وہر و بول و لع یکن له ولی من اللال مینی وہ

سبایا آیم کدار کی و کیل بینی کروری حاجت ہو۔ پس دو خالق بے نیاز وقتی ہے اور برگلوق سراسراحتیاج وقتاج ہے اس ذات کے سات کا کا کا طرح برابری شرکت اور مقابلے بیس کونکہ وہ خالق مطلق اور رزاق برجق ہے از ل سابقہ مزیز دقوی در مالک الملک قابر و خالب و ت دیم ہے و له الحکویاء فی السسوت الارض اور حدیث آلدی ال عزیز السلطان کی شان ہے الارض اور حدیث آلدی ال عزیز السلطان کی شان ہے

چان و و و این است معلق فرماتا برا ان کل من فی السموت والارض

(OF.) الاانى الوحمن عبدالاى آيت كي تغير بن الإالبركات مبدالله بن احر بن كولنوي ألما اى خاصْعا، دُليلامنقادا ـ (تَعْيِرُ عَلَى جَ مِنْ ٢٩٥٣ داد كَنْ كَثْرِي وَنِ اورصاحب جلالين في وصاف تصريح كردكا كدان مين حضرت يميني عليه الملام اواحترت إ عليه الملام بحى واقل جي چنانچه و وقرمات جي كد: اي ذليلا عاضعا يوم القيامة منهم عزير وعيسي _ (جلالين ص ٢٦٠) آخر بيمعر شين صاحب جلالين يركوني فتوى كيون شيس لكاتے جوان اولوالعزم انبياء كام ليك لفظ" وليل" كي نسبت ان كي طرف كردب إلى --- ؟ ؟ ؟ ؟ ان يرفق س كيول فيل - ... ؟ ؟ ؟ ؟ ئے کیای فوب کہا بنرجتم عداوت فيح ترباشد مديحامد طبع فنح تباثد ا ام راغب اصفها فی دحمة الشعليد نے مجی عبد کے معنی و کیل کے لکھے جی اوان کا فتوى كيون فين جس طرح ان كاستصداد جن فبين بلك بيدينا ناب كداس واحدالقبار ذات ك سامنے تمام مخلوق ہے وہ صعیف ونا تواں ہے جس کوڈ کیل سے تعبیر کیا ہے ہی ہی تصور آتو ب الا يمان كى الرعمارت كاب خيرت تويب كرصاحب تقوية الا يمان في شاؤ كم وأواكا ذاركاد بی کانگر پیر بھی وہ گستاخ اور په حضرات انہیاء علیم السلام کا نام کھی کریکی الفاظ استعال ک^ی ق كريكر إلى وليا والشديكر ان يزركون كوبرا كنة على الله الماكة و کھیلو کے تم بھی کل اس کی کیاسزایاد کے صاحب جلالين قرآن بإك كي آيت حاالمسبيح ابن مويع الاومول الدعلت عن قبله الرسل و احد صديقه كانا يا كلان الطعام كي تغير من لكھ بي كانا يا كلان الله كعبوهما من الحيو الات (ص ١٠٢) غور قرما عمل يبال قوايك اولو العزم في اوران ألا إل باز والده کوبسیب احتیاع اورضعیف ہونے کے جانوروں سے تشبید وے دی محل اور حوالات ساتقه ان کاذکرکردیا کیااب کوئی بریلوی حضرات کی طرح شرم وحیاه کاکرته تین سال کی فرت

dy-building specific (مكبا خندنون فعدنوال ووكاستان :JEMLIH براه کار کا ای ایک است. -----الرامات جلالين في معاذ الله ----اعداز ولكا تكن بات كمان تك يخ كلي ؟ تواكر مانب تقرية الايمان في كلون كى كرورى وهاجزى كوثابت كرف كيلي مطلقا محسلوق كسيل پيار(مو پي) كالفظ استنمال كرويا توكسي كوكميا تكليف ...؟؟ بنائي كميا جلالين مي هفرت ميسلي لميالام اور حفرت مريم عليد السلام كوبسبب احتيان كاور افتيادت ون كما تستداور بالدول كالحرح لكمنا كيا ال كي حقارت اور كتاخ كرف كيلي لكما كياب __ ؟؟؟؟ العو ذبالله شخ سدی می ای قبار مزیزه جارگی شان می فرات بی کد كر بحثر نطاب قبر كند انبياء داجه جائے معذرت است اللاقارى دمة الله عليه في ايك جكه وجال كي فيندكو بيارية الأفاري في فيند تشبيه و ي دى تواحم رضاخان صاحب لكھتے ہيں كہ: "اقول لقد ثقلت هذه الكاف على" (فَأُولَ رَضُومِيةُ جِي الْجُمِي • ١٣ _ بِي وَارِ الأَشَاعَت ١٩٦٤)

أوفرها تمن بهال توصرف بدكر عبارت سے صرف تظركيا جار با ہے كد طاعلى قارى رحمة الله عليہ

للبكائست تشبيد دينامير سعزاج پر بهت بحاري گز داليكن اگراس طرح سك ويزائ علائ الإنفاق كالإل من عام كلوق كيك استعال كر لئة جائين أتوفورا كفر ك فتو ، بائة بائ انجياء

قبم لىلام كى كىتا قى كردى__ حرت امام فزالی رحمة الله طبیاس قهار و جبار ذات کی کبریاتی اور تلوق کی به چارگی الن الفاظ،

(بايا كالمتابات والمتابات الوال

میں بیان کرتے وں:

" واما معرفت دوم آل يود كه از صفت وي تخيز د ، وكان از ناباكي و قدراً ن خيرو كدارُ وي كن ترسد، چنانچه كې در چنگال اختدو بترسد منداز كناه خويش ليكن ازآ كله صفت شيري واند كه طبخ وي بلاك كرون است وآكمه بدوى وبشعض وي نيج پاكس محارد، واي حُوفِ تَمَامِ رُّوفَاصْلِ رَّ وَمِركِهِ عَلَاتٌ ثِنَّ تَعَالَى إِثْنَا كُتُ وَجِالَتِ ویزرگی دُوانا فی دے یا کی وی جان آنست کراگر ہمہ عالم ہلاک كتدوجاويدودوزخ دارد، يك ذرواز مملكت دى كم نشودوا نجيآل رارقت وشفقت كوينداز حقيقت آل ذات اومنزو است اجائي آن بود كه بترمدواي ژي انبياء را نيز بوداگرجه دانت د كه از معسيت معصوم اندو بركه بخدائ تعالى عارف تريووتر سسال تز باشد درسول الله (بَيْنِيَانِيَةِ) از اين گفت "من عارف ترين شاام يخدائ وترسال ترين وبرائ اس گفت الما يحظى الله من عماده العلب اه و بركه جال تر بودايمن تر بود و دی آمد بداو د (علب السلام) كه ياداودازمن چنال ترس كداز شير هنگلين ترى -(كيميائ سعادت من ٢٠٥٠ ما ١٠ ١٠ ١٠ ما مليع تغراك)

والمواد المرافز المالية

ترجہ معرفت کی دومری صورت یہ ہے کہ اپنے جوب اور معاصی کے ہا ہے ا بیٹوف نہ او بلک و جس سے ڈرٹاہے اس کی ہے ہا کی اور قدرت اس کی معرفت کا سیب بنی ہو، مثلا جب کوئی آوئی ٹیر کے پنے جس گرفتار ہوجا تا ہے آواسس وقت وہ اپنی فلطی اور کوٹائن کے سب سے نہیں ڈرٹا بلک اس بات سے ڈردہا ہوتا ہے کہ تیروز ندی و جانور ہے اور اس کو پنے بنی گرفتار ہوئے والے کی کرور ک کی بچھ پرداہ نیس میر توق بہت افسیاس رکھتا ہے ، بس جس نے اللہ کی صفت قدرت کو بہتا تا اس کی اور گی تو ہت او بے پردائی کو جانا اور بچھ کسی کے اگروہ سارے حالم کو بلاک کردے اور بھیر کیلئے ووز نے مسیس رکھتے آس کی بادشا بہت سے ایک ڈرو بھی کم نہیں ہوگا اور بے جانری و شفقت ہے جاسے ال (مكبه غنم بود الله غوالي بازاريشاور) ar more and (OFF) ك ذات باك بال بال عاد يقيناه وأرب كالياخوف انبيا وكرام كوكى موتاب ار جدور معدوم ادر منادول سے پاک بال اور جس فض کوبدورجه معرفت جسس تدرز إدومامل موكا وواى قدر (اس ذات بيناز سے) زياده ور فرال موگای لئے تورسول اللہ بھالٹیٹنے فرسایا کہ یقینا بیس تم میں ب سے زیادہ ا معرفت رکنے دالا ہول اور تمہاری نسبت سب سے زیادہ اس و نے دالا بھی ہوں ای سب سے اللہ تعالی نے قرمایا کہ اس سے بندوں میں ب سے زیادہ ڈرنے والے اٹل علم ہی جیں اور جواس کے عرفان واسے و مفات ہے جس قدر ہے بہراور جافل ہوگاوہ اس کی ذات سے اسٹ ایل زیادہ یے خوف ہوگا۔ عطرت داودعلیہ السلام کی طرف دی آئی کراے داود اجھے سے ايادي ثيرے دُرتا ہے۔ الم غزان كى روحانى وعلى وجاجت كاكونى جامل عبي منظر بوسكتا ہے جب انھوں نے اللہ کا قدرت کالمهاوراس کی بے پرواہ ڈاٹ کی بڑائی و کبریائی کو ٹابت کرنے کیلئے بھیسے ٹرنے اور در ر کی مثال دے دی اور نبی کر می الله الله اور حصرت وا و وعلید السلام کے ناموں کی اس بیس نمريج كروي تواكر شاه صاحب في مخلوق كيك يتمار كي مثال دے دى ياذ كيل كالفظ استعال كراياتوكى كوكها الكيف؟_ فرض اس طرح کی مثالیس معاذ الشر کسی کی تو بین باشقیص کو بیان کرنے کیلیے جیس بلک الله بالعزت كى طاقت وقدرت اور تلوق كى بي ليى كوظا بركر في كيليم بيان كى حب اتى بين

الدب العزت كى طاقت وقدرت اور تلوق كى بياسى كوظا بركر في كيلي بيان كى حب اتى بين معرف شاه صاحب في جواسلوب اختيار كمياه وقرآن وسنت اور بزرگان و ين كے اسلوب بيان كى مالاق ب ساتو كيرآخريد وشمني صرف شاه صاحب سى كيوں - ٢٩٠٠ شاملات كى ممارت ميں " آھے" كالفظ ب جس كا عام معنى " مقابلة " بوتا ہے - جيسے كہا جاتا

جائد چائد کا موری کے آگ کیا حیثیت ہے بعنی جاند کی سوری کے مقابلے میں کیا حیثیت ہے ۔ الاطرن کتے میں کہ صدر کے قلم کے آگے تھا نیدار کے قلم کی کوئی وقعت نہیں۔حضرت شاہ صاحب محاج کہ مدر کے قلم کے مقابلے میں تھا نیدار کے قلم کی کوئی وقعت نہیں۔حضرت شاہ صاحب کا البت میں آگے کا لفظ ای مقابلہ کے معنی میں استعمال ہوا ہے یعنی خالق کے مقابلہ میں۔

(arr) (دفاع این انسیتوالیما اطالی اول ر الماري " زات" كالفظ كے متعلق وضاحت كردول كدؤلت كے متح فعور كرو ى قلت كے إلى الم راغب اصفها في رحمة الشعلية فرماتے إلى: اللذل ما كان عن الفهو__ يقال اللل و الفل و الذلة و الفلة (مفردات القرآن بش ٣٠) غرض ذلت مح منى كزور، عاجز ناتوال بهونادومرے كے مقاليم شل، اور لاندك متن قوت وغلباما مخرالدين دازى دحمة الشعلية قرآن بأك كرآيت ولقد نصو كم الله يدوو التماذلة كأتغير مل فرات إلى: فالصاحب الكشاف الاذلسة جمع قلة__انسة تعالى فسال والأالعز فولرسول وللمومنين فلابدمن تفسير هذاالذل بمعنى لاينافي مدلول هذه الآية وذالك هم تفسيره بقلة العددوضعف الحال وقلة السلاح والمال وعدم القدرة على مقارس العدو ومعنى الذل الضعف عن المقاومة و نقيضه العزوهو القوة والغلبة (تغییر کیره ج۸ می ۲۲۸) يهال بدبات بحى قاتل فورب كدامام فخرالد تن رازى دحمة الله طيه في والدارة يت كأنتيض اورسمار سف شرقر آن ياك كى ايك اورة يت و عد العزة والرسولدو اللمومنين أ وی کرے اس کا جواب و بار بلویوں کے مناظر اعظم عمرا تھروی نے بھی مقیاس منفیت شاہ ای آیت کوئٹویة الایمان کی اس عبارت کی نتین میں بیش کرے واو یا کیا تحرشاہ مساحب کی كرامت توديكي كداس كاجواب المام دازى في اس وقت د عدد ياجب الجي هم التجرو داريدا -- 12 Em 19 2 --ال حوال عصاف ها برب كد برخلوق خالق بدلي المسوت كانوت وظباد لاك مقائع میں بلاریب ڈکیل ہے بعنی ذروے مائز ضیف وٹاتو ال ممن قدرافسوں کی بات ہے کہ صحاب كرام مضوال الذرتعالي عليم اجعين كوتو كفار مشركيين اورعا جز تلوق يرمقا بلج على وليكما جاربا بي مكرون اسلوب جب شاه صاحب تلوق اورخالق كدرميان نسبت كويان كرت كيك اختيادكر يراؤ كفر كنتا في أوجين كے فؤے۔ تغير الاسعودي بك.

(مدور مدوسات الله الماجمع قلة ثلايذان بالصفاهم حينت الدوصيفي القلمة المادوس المادوس المادوس المادوس القلمة المادوس ال

رج ہیں ہوں ہیں۔ پیراقر آن شریف اور تغییروں سے واضح ہوا کہ اس مالک الملک نے محا ب کرام رخوان اللہ تعالی میں کو بسبب شعف وقلت مال کے کفارے مقابلے میں ڈکیل است رسایا وظارت اس مالک الملک کی عزت کا علمہ وسلطنت آتا ہم و کے آگے اور قوت باہر و کے مراسخ کیوں

زلال الداملان الراحد المراحد المست وبروت معادوت بابروت المراد ال

الانعر فوق عبادہ۔ پیرحضرت شاہ صاحب نے پاوشاہ اور پھار کا ذکر کر کے واضح کر دیا کہ بیمال ذکیل

ے منی کو در شعیف اور ہے سرومها مان کے جی شدکہ تقیر، کمیندا ور ہے عزت جیسا کہ بر بلوی عزات لوگوں کو مغالظ و ہے جیں کیونکہ جرفض جانتا ہے کہ صوبی باوشاہ کے مقالمے بی کمزور انعین آو درتا ہے ہے عزت اور کمینے نہیں ۔ بیا لگ بات ہے کہ بر بلوی ناوار اور شعیف کوئن کمینہ مجھے اول کیونکہ ان حضرات کی ساری آوجہ و نیا کے مال ومتارع قدامی دو تی ہے ای و نیا وقی متابع

کے اول کیونک ان حضرات کی ساری توجہ دنیا کے مال وستاج کی پر جوٹی ہے ای دنیا وی ستا کیلئے اہتا ایمان بھی بگاڑا اور لوگوں کے ایمان بھاڑتے پر بھی تلے ہوئے میں۔ بے ازت پہنچر اور حوالوں وہ دوتا ہے جو جو بدخمل مبد کروار مبدعت یہ وہ جو خوص غلط عقائد کر کھٹ ابور غلط کام کرتا ہو اور حالات میں میں میں اور میں تاکہ کی ہے اور میں حقوق میں اور کے لیند مدو کام

بالات در موادی ہوتا ہے خواد ہفت اقلیم کی بادشاہت رکھتا ہوا در جوشش خدا کے پہندیدہ کام کتا اور اخواد کتا کر در دشعیف کیوں نہ ہوئے عزت وختیر نہسیں ایوتا کہ ان اکو حکم عند اللہ انفاکھ نوش حمارت کا مطلب صرف اتنا ہے کہ ہر گلوق چاہے وہ طاقتوں ہویا کمزور دوات مند عوالان اللہ نوالی کے مقابلے میں اس سے بھی زیادہ کمزورونا تواں ہوتی ہے جنتا کہ ایک موہا

اِنْهُ کُمنًا لِمِی شعیف اور کمز در ہوتا ہے۔ تقویۃ الایمان کی عبارت میں ہریلوی مولوی اکثر" بڑا"،" مچیوٹا" کے لفظ سے دعوکہ میں میں کہ

الية الماكمينات مع مرادانبياء عليم السلام بين اور جهواتي مراداولياء الله (جيب كداحد

(displayed and south (بقاع بن السندوالمسامة الول) رمان ہوں۔ معید کا کھی نے الحق المبین میں لکھا) حالانکہ چھوٹا بڑے سے مرادعوام اور بادشاہ جمی اور کھو ، طا تتوراور كروريمي يراجهوا كهلائ جاسكة بين، جب كهاجاتا ب" برا مل جهر للكان الله والمارك المارك المطلب بيادتا ب كه طاقة وملك كمزور ملك برحملة كريداي المسما مالىدارا درنا دارىرىجى چھوٹے بڑے كااطلاق ہوسكتا ہے، زيا دہ عمر دالوں اور تم عمر دالوں كوكريا! مالىدارا درنا دارىرىجى چون کہا جا تا ب فرنسکہ چوٹے بڑے کے بہت سے معنی مراد کے جاسکے ال اگر برا اوالی ک بر لویوں نے ہرحال میں بدر الگائی ہے کوئیں بڑے سے مراد انجیا ویں اور چونے مرادادليا ماللد ، الركفرايي ال ثابت موتاب تواحدرضا خان صاحب كاليك شعرطا طاء: واہ کیا مرتباے خوت ہے بالاتیرا او نچے او ٹچوں کے سروں سے قدم اعلی تیرا (حدائق بخشش: حصداول جس ٣- مدينه بيلشف) اب کوئی کے کہ بہان اس شعر میں او نے سے مراور اولیا ماللہ میں اور اسس او نے سے گل او نجول سے مرادا عباعلیم السلام جی گو یا احدرضاخان صاحب کے نزو یک فیح جیلانی در ال عليكام تبه معاذ الشاعبياء سي بين يؤكر ب_كيا كوئي بريلوى تعارى الآثري كالسليمك گا؟ ایک جگدایک بر یلوی کے سامنے جب فقیر نے یکی شعر چش کیا تو کہا کہ انکی معزت نے ایگ مقامات پربیان کیا ہے کدانمیا علیم السلام کارتبرسب سے اوٹھا ہے لبدا انبیاء ال شعرے مارن میں بن نے فورا کہا کہاللہ کے بندے شاہ اسمعیل شہیدر حمۃ الشعلیے نے جوجکہ مجمانہا کا شان ومراتب كوبيان كيا كيا وو تجفي نظرتين آتى؟ حفرت خواجد نظام الدين رحمة الله علية فرمات بين ك. " كى قفى كا ايمان ال وقت تك كال نيس بوسكا جب تك ال كرات سارك خلقت ال طرح ظاهر شهوكوياه دادن كي يكني بيا . (فوائد الفواد بس ۲۲۳_علما دا كيڈي محكمها وقاف پنجاب) پڻاور كم معروف بريلوي عالم يو محرچشي صاحب لكهيندي ك. " تمام تلوق من وه (يعني ذوات قدسيه انبياء مرسلين عليهم الصلوة والسلام) مجي شال الها"-

مكيد نتم نودالده غوالي الرايطان CONT. LABORAL. NO. (اصول تكفير:ص ١٩٤) باب دی کیاای اصول کے تحت "ساری خلقت" کے لفظ میں انبیاء مرسلین شامل نیں؟ احسد رمنا قان صاحب اس عبارت كاجواب دية موت كتية بين كركلوق كى دوقسسين بين ايك تو ریں اور اور اور اور دوسری مخلوق جود ین اعتبارے کی عظمت سے لائق نہیں ال سے التا ہے۔ (میار اولیا واللہ نیک موشین اور دوسری مخلوق جود ین اعتبارے کی عظمت سے لائق نہیں الن سے د بزوز لیل تو کفارمشرکیین شک و بابید میو بندید غیرمقلدین پھر پاتی ضالیین ،اس متم کی عبارتوں میں . بي دري قتم كى تفلوق مراد جين اورا نبياء اولياء الله اس مستشى إلى-(ملخصاءعبارات اكابركا تحقيقي وتقيدي جائز و:ص١١٨ تا١٢) أرز مائي عبارت من دوردورتك التقييم كاكونى ذكرتيس ممر جوتكداس عبارت يرفق لكان

رع ادات كي آمد في ركة كا الديشر فقا اس لح اتنى دوركى كوزى لائة تو بم بحى كهدسكة بيس كه نویة الا بان می برطوق سے مرادوہ کلوق ہے جن کی وینی اعتبارے کوئی عظمت نہیں ان کے يزود ليل توكفاد مشركيين شل رضاخاني ، مرز اكي اورشيعه بين -اس عبارت مين مقصودا نبي كوبيان كراب كريزے سے مراوتوان كے بڑے بيشوا بيسے احد رمنسا خان صاحب بيم الدين مراد لَهِ وَإِن ما حب مرزا قاديا في اور يجول عب مراد بعد كي يرفقر توشاه صاحب فرمارب إلى ك الذا جوز كران جيول كوحا جت روامشكل كشاابناني مانناايساب كرجيي كى بزى بستى كامنعب

الناجية ليلول كوديء وياجائ بريلوى حضرات يتنع ياشهول كيونك جب وهاس عبارت بثل افیادوادایا و کوداخل کرنے کی جہارت کر مکتے ہیں تو پیشش احمد رضاخان بھسسیم الدین اور دیگر يىلى كالكاك كشاؤل يركيول فييس كى جاسكتى؟_ نوسری گزارش

ال تفعیل کے بعدوس بات کوجی ملحوظ خاطر رکھیں کے مذکو بارہ بالدهمارت میں سن۔ أوانياطيم السلام ادرندن اوليا مالله رحمهم الله كي صراحت بينه ذكر بلكه مطلقا ايك بات باور الثاماطياً عَمَّا عَنَّا كَا يَعِضُ اوقات اجهال كانتهم اور بوتائي تفصيل كانتهم اور بوتائي - ليكن الر ادد ا الرك يمال معرضين كنزد يك كتافي اس بتيادي ب كداولياء باانبياء كود ليل كها كهااور يوكفر ار التاليا عبد الله على المرازيان صرف شاه صاحب رحمة الله عليه على ك فلاف كول

(a) of the state o وسے ہے۔ ؟ کیونکہ خود پر بلوی بھی جن لوگول کوا پنے اکابرین ٹیل شمار کرتے ہیں ان مسیل سے بھزا ، يوسد روبيديد عبارات مين تواعبيا عليم السلام كانام كے كران كيليے" ذيل" كالفظ استعال كيا كيا - جدولا جات لما حظه ول: احدرضاخان صاحب كي طرف ع حضور ﷺ كيلية " ذلت" كي لفظ كاستعال: احدرضا خان اپنے شاعرانہ مجموعے حدائق بخشش میں حضور ﷺ کے بارے میں ایک شو اِن بيان كرتے ہيں: كثرت بعدقات بداكة درود عزت بعدذات بدلاكول ملام (حدا كَنَّ بَخْصُقُ ،حصه دوم جل ٢٩ ،مدينه پيلشنگ كرا بي) غور فرمائيس كس واضح اندازين يهال حضور الله كيليك كهاجار باب كريها آب ذلل تصمعاذ الله ذلت بمل تقع بعديل جُب محابه كرام رضوان الله تعالى يليم الجعين كي كزّ سه يو كَيْ تُوآ بِ كُومِزت لِي _ كِيبِ فِي كريم ﷺ كا مّام كِيرَان كوذات والا كهناان كَاتِي نہیں۔۔؟؟؟نصیرالدین گولز دی بریلوی پر جب ای شم کا ایک اعتراض ہوا تو احمد رمنا خان کے ای شعرکوچین کرتے ہوئے لکھتے ہیں: * اس محوله بالاشعر بل كن عزيت اوركن ذلت كاذ كرفر مارسي إن -كياان كو شال دسالت كاعلم نداقداك أتحول في المت في أسبت آب كي وات عاليا في طرف كردى ،كياده آپ كنزديك فترى كتافي كى زديش فيس آتے ؟اكر فيل وكيول"-(لطمة الغيب على ازالة الريب جن ٢٠ مدرية نسيرية بالبشرز آلاد) اب ہم بیمان بر بلوبوں سے وہی مطالبہ کرتے ہیں جونصیرالدین گواڑ وی نے کیا ورکیا قانوب کما 5 اگرآپ کے نزدیک ذات انبیاء کی طرف کی قتم کی ذات یا رسوائی کا انتساب يأبه عقيده ركهنا كداس طبقه برجعي بصورت امتحان ذلت آسكتي بسيدانب الك محتاثی ہے تو لیج سب سے پہلے آپ مواہ ٹا احررضا خان پڑسستا فی کا فؤی

رہے۔ وغیرہ کے الفاظ برسائے ہیں، خدارا الی بن حق گوئی کا مظاہرہ ذرا فاضس ریلی سے حق بیں بھی کردکھا تی ۔ گردہ بھی کنائی صورت میں، اور آج کے بعد شیوں پر بھی ای طرح فاضل بریلوی کے بادب اور گسستان ہوئے کا اطلان فرما تیں، جس طرح میرے لئے زحمت فرمایا کرتے تھے''۔ (ایسنا ہم

قار بین گرام !!!اورافل انصاف پر بلوی ای عبارت کوفورے پڑھسین اور بار بار چیں پر پوچنے پر بلوی حضرات سے کہ کیا دجہ ہے کہ اپنے بڑوں کی ان عبارتوں کوتو آپ نے پردگاہے جنوں نے بی کر بم بین بین ہوگئا اور تمام انبیاء کی صراحت کر کے ان کوذلت کا شکار کہا ہے در ٹاوسا دب کی عبارت جس میں کمی ولی یا تبی کی صراحت نہیں اس کے خلاف ہر چھوٹے اے دیلوی کی گڑ بھر زبان نکلی ہوئی ہوتی ہے ۔۔؟؟؟ کیا یہ کملی منا فقت نہیں؟؟؟ کیا یہ محض نصیر خداور ہٹ دھری نہیں۔۔؟؟؟

ضاخانی تاویل:

المحال وعرم دخاخانیوں سے جب اس شعر کا کوئی محقول جواب ند بن پڑاتو اپنی اردودائی کو گئات دعرم دخاخانیوں سے جب اس شعر کا کوئی محقول جواب ند بن پڑاتو اپنی اردودائی کو گئات دیا تا گئات دیا ہے جو خود بھی ہفت نہاں بلط بھی اور سے کہ ہم نے ویرافسیر کا حوالہ چیش کردیا ہے جو خود بھی ہفت نہاں بلط مرت بال اور خیس باحد پڑھا ہے۔ ای طرح خان محمد قادری کی شرح سلام رضا پر المحقوقات کا تحقیقات المنظم می بعد پر شاہ میں ۲۰۰، مرکز تحقیقات

الله المسلط المارية المساحة المردى كرشعر في أحدثين بعد مرادب-اى طرح مفتى ثلام كالله كالمتاع: ر المناف المناف

رواسید میں اور کی جس ۲۰ شیم بربراورز) (اسرارقاوری جس ۲۰ شیم بربراورز) معاذ الله عبارت کو بار بار پرهیس اور پوچستے بریلوی حضرات سے کدکیا کسی عاشق دمول آتا ہے نے کہی اس کتاب اس کے شائع کرتے والوں اور اس کو پڑھ کراب تک خاصوش دہے والوں کے خلاف بھی قلم افعا با ۔۔؟؟؟ اگرفیس اور یشینا فیمس آتو آ شریع کھی منافقت کیوں۔۔؟؟ ب

ستانی کے نوے مرف المحق پر کیوں۔۔؟؟ صاحب جلالین جو بر یلوی هنرات کے ہاں بھی مسلم مفسر ہیں سورہ طرکی آیت ان کل من فی

السموت والارض انى الرحمن عبداك كالقير في لَكُت إلى: اى ذليلاخاضعا يوم القيامة منهم عزير و عيسى_(جازلين من ٢٦٠)

ای دلیلا خاصعابوم القیامه منهم عزیو و عیسسی پر جویس ا غورفر ما نیم کم طرح «عفرت عیسی علیهالسلام اور حفرت عزیرعایهالسلام کانام لکمان حوید

کیلے'' وُلیل'' کا لفظ استعمال کیا گیا ہر بلوی جواب دیں آگر تقویۃ الا بمان کی عبارت گستافانہ ہو آس سے بڑھ کر گستا فی ہم نے جلا لین سے جابت کر وی تمہار ہے قلم ان کے فلاف کیال نہیں چلتے ؟؟؟ - - کہال مجھے تمہارے عشق رسول کے دعوے۔۔؟؟؟

مولوی آهیرالدین سیالوی لکھتے ہیں کہ: "تو هفهم ذکة نیز ارشاد باری تعالی ان الذین التحدو العجل سیدالهم غضب من د به الله من الله

موهمهم دنه ميز ارتباد باري تعالى ان الله بين المحلو العجل سينالهم عصب الدين خلة ان آيا بينات پر نظرتيس پڙي اورغور نيس کيا که ان آيات پس ذلت کالنظ کن معول شرآيا

an magazine (١٥٥١) الا المستركة من اور بار كاور سالت شي كتا في كرف اوركستا فول كى وكالت كرف ي مازام من " (مارات اكابركا فقيق وتقيدى ماكره: ص ١١١٠) دی مال ام بریادیوں ہے بھی کرتے ہیں کرصاحب جلالین کی عبارت میں"ولیا" محسم معنی بماآل بالركوك والقد اعركم الشبيد رواحم الالدين جس من شيرة بإبودي يبال بي ورك ر این کاظرے یہ آیا۔ تیس گزری جن کا ذکر سالوی نے کیا اگر گزری وی آواب قورا ترب ر برادر من خوں کی وکالت سے باز آ جا تیں۔جس اصول سے صاحب جلد لین کی عبارت کو ان آبات مستخي كرديا جائے گا انشاء اللہ اى اصول سے تقویة الا بمان كا استثناء بھی چیش كرديا اگر پر یلویوں کے پیفتو ہے واتھی عشق رسالت کی بنیادیہ بین اُو کریں بھت اور لگا عمل ا بداو الساحب جالين ير تكسيل أيك كتاب اس عبارت كے خلاف منعقد كري أيك جرمانب جلالین کی محتا فی پر بلیکن بیلوگ ایسانجهی فییس کریں سے کیونکسال کی روز می روفی تو ط ویدویدام کرتے کے ساتھ بڑی ہوئی ہے۔ہم جلالین کی اس عبارت کا ترجہ جسیں كدبادوز بمدير ليوى صرات يرجيوز رب ين جوز جماس عهادت كابر يلوى معرات ك يك يومطب بديمان كري م ي علوه ي ترجمه اوروني مطلب بماري طرف س تقوية اانان كامبارت كامان ليس ماكانجو ابكم فهوجوابنا الناأيت كالمفيرين الوالبركات عبدالله بن احد بن محوالت في فرمات في اى خاصعا، ذليلامنقادا _ (تفيرنسفي ج٢ بن ٣٥٢، دارين كثير بيروت) اداتم او پر جارت کر بھے ہیں کدان آئے والوں میں سے حضرت عیسی علیا السلام اور الا بعلى المام محى إلى تواب كيا لتوى بريلوى حضرات كاعلام تسقى بر---؟؟؟ كا سالى بريلوى اكارين كى بال متقداور بارگاد رسالت ﷺ بس مقول ت

عِلى كَارْجِمْ عَلَيْ مِنْ اللَّهِ مِنْ مِنْ اللَّهِ مِنْ مِنْ مِنْ مِنْ أَنْ يَاكُ فِي آيت ادعو او بكم تصوعا الفيلنگالفرما كاتر جمد ذلت كاخواري كرتے جيا-

(Desta planting parts) وفاع بل السنا والمناعلساول (سيع سنايل من ٢٥٧ حامد اجذ كمني الاندر) بريكوى حضرات سي مهارا سوال ب كدكمياس آيت محافظ طب محابد كرام رضوان الدونالالم ا جعين متمام اوليا والله و، فقتها ومحدثين واورخود في كريم ﷺ في يا نبيس ؟ أكرفيس تو كن ديمل = ا کر ہاں تو کیاان کیلے ذکیل اورخوار کا لفظ استعمال کرے برکائی صاحب کافر گنتاخ اور سیاوب فحرتے بیں یائیں۔۔؟؟؟ اوراق غم كرمعنف احررضاخان كے خليف جي وه حضرت آدم عليدالسلام كے بارے من كلين یں کہ: " و آ بم جوسلطان مملكت بيشت تقد و د آ دم جوحوح بناج عزت تحاج فالاتي مذات إلى" _ (اوراق فم عن ع منظورهام شيم يريس لا بور) "حضرت عرف كيا: فرتم وين شي ذلت كول كواراكري". (رشائے مصفقی: ص ۲: اپریل ۲۰۱۲) قارتين كرام القوية الابمان كى جس عبارت براعتراض كيا كيا تفادى بين روكى أيا ك صراحت ب ندولي كى جَكِرتِم في متدرجه بالاحواله جات شي ثابت كرد يا كراحد دنسانان ، پیرفسیر، مولوی ابوالحسنات، مساحب جلالین، اسرا قادری، پیج سنایل بقنیرنسلی بین انبیاه مسلیم السلام بلکہ ٹی کریم ﷺ کانام لیکران کے لئے ذلت اور ذکیل کے الفاظ استعمال کے گے بيما-- پس اگر ميكفراورگستا في بتومية حفرات صاحب تقوية الايمان سے كېسىيى يز دكرگستان اور باوب ہیں محرکیا وجہ ہے کہ بر بلوی حضرات مجر بھی ان کوائے اکابر میں سے تسلیم کرتے

جیں۔۔ پس اگر پر گفراور کمتا تی ہے تو پہ حضرات صاحب تقویۃ الا بھان ہے ہسیں لا در سرب اور ہاں ہوں کے اور سرب اور ہاں کا برجی ہے کہ بر بلی محضرات مجر بھی ان کواپنے اکا برجی سے تسلیم کرئے جی محضرات مجر بھی ان کستا خیوں کے خلاف نہیں گھی گانہ کی گئے۔ ؟؟اگریہ جارتی گستان کی گستانی بی گئی۔۔؟؟؟ شعریۃ الا بھان کی حمیارت کی طرح کستانی بین گئی۔۔؟؟؟ شعریۃ اللہ بھان کی حمیارت کی طرح کستانی بین گئی۔۔۔؟؟؟ العمرانی اور وال پر این نی خبر خیس احترانی اور وال پر این خبر خیس اخترانی اور وال پر این خبر خیس اخترانی اور وال پر این خبر خیس اخترانی درجۃ اللہ کا کستے ہیں:

المادر المادر المادر على الاخذو الصبودية والسجن والذل و وافق فعل ربعه على المادر الما

حفرت بسف علیدالسلام جب گرفتاری اور خلاقی اور تیدخانداور ذکت پرمبرکیا اورایپے رب مور دبل کے فعل کی نجابت و شرافت می ربی اور باوشاو بن می زان سے مزت کی طرف" -زن سے مزت کی طرف" -(فیوش تحوث پر دانی ترجہ رفتی الربانی میں ۳۵۸)

نخ دیدانشدوی کنگودی دحمة الله علیه فرماتے بیں: مرود الیلان درمعرفت جلیل سرورا نبیاءاست در میں ذکر دیفتے از فسنکر مشاہدہ کریم ذل حضرت دسمالت علیہ السلام بحضرت خدائے تعالیٰ کہ اوراست وآستم سم بعد الساس و مدید خطح جو الحوی

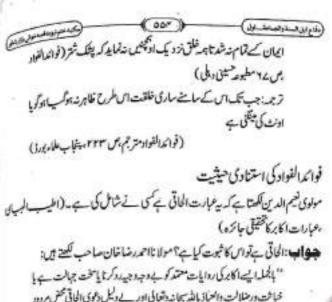
کردم ذل حضرت رسمات علیہ اسلام مصرے مداسے حمای مداور است و ا کرایشن است و مناحظی عن الحوق -ترجی انتہاء میں ہے کہ بندہ جب اپنی حقیقت جائے گا تو اپنے آپ کو ڈسیسل پاوے گااور بزرگوں کا بزرگ اللہ اق ہے اور بندہ ڈکیل ان کئے اوتا

پاوے گا ور ہزرگوں کا ہزرگ اللہ ای ہے اور بندو ذکیل و کیل اس لئے اوتا ہے کہا ہے تام وجود کے ساتھ وقتاع جلیل کا اوتا ہے اور وقع جلیل اوتا ہے موائے شرکت ای وجود کے بندہ کا وجود بجوذ کیل اور نے کے جسیں ہے سروار الیل کا معرفت دب جلیل شام ورا نبیا مگا ہے اس ذکر میں جس وقت میں قلر وشاہد ددے حوجہ اوتا اول والت صفرت رسالت علیہ السلام کو مقابلہ صفرت

نوسابد السائد الله المراجع الم (محقوب المدواشت و پنجم) المحاجة كالمناوى ويثيت د مشاخانيول كونجى مسلم ہے چنانچہ مولانا عبد السمع رامپورى صاحب

"معزن قلب العالم فيخ عبدالقدول تشكون رحمة الشرطية مكتوب صدو بيشاد دودم مكتوبات قدوى مين المحتلما" - (افوار ملعد بس ١٢٥) منا

الكارياً صرحت ثناه نظام الدين اولياء والوى رحمة الشعلية فرما 2 يين:



خبائت ورمثلات والعیاز بالشیمانده قالی اور بے دلیل دعوی الحاقی محض مرود ورند تصانیف آئر سے ایمان افھ جائے اور نظام شریعت درہم برہم نظر آئے جوستر پیش مجھے خالف کہدو سے بیا فاق ہے حسیلے تسک واستناد کا درواز وی بند ہو کہا''۔

(اخارالانفاريس و مطيع المسنت بريلي و قادي رضويه و ي م 100) اورفوا كمالفواد كم متعلق شيخ عبدالتي محدث ويلوي كي يحى من ليجية: "ميرحسن راكل باست مسمى يغوا كما لفواد ورآنجا سلفوظات شيخ راجع كردود

غایت متانت الفاظ والطافت معانی آن کتاب در میان خلفاء دم بدال بیخ نظام الدین دستو داست گویند که میرخسر و در گفته کافقیه تمام تصنیفات من بنام خسسان بود سے دائی کتاب از من بود سے والی خمن ناخی از غایت محسید است که میر خسر در المیت سیرخود بود

(اخبارالاخبارجمادا) ترجمه: ميرضن بن علامنجري كي ايك كتاب بيام فوائدالقوادال مسين

(عدم مورد میں اس می اس میں میں میں اس میں میں اس میں میں میں میں انصفیف سے اوتی اور سے بات فایت ورجہ فاہر کرنے والی ہے اس

من کوچومیر شرد کواین میرکی نسبت تھی۔ غ بیان میری رحمۃ الشعلیہ تکلیجۃ الیں:

ر برادر از او بحد عزیار انعت ول کشیده است و جلال او بحد جلالها را دارخ معقار برسرنها دو د کمال او بحد کمال با دارقم نتصان زده استی او بحد بارا خطفیتی کشیده داد کو بیت او بحد عالم دالباس بندگی و سرا تکندگی پوشانید و چشم بخشا حرت آدم مین دفریاد نوح بشنو و ای کای فلیل نین و صدیث مصیبت بیتقوب شنو چاه زندان پسک ماوروی بین و آره برفرق ندکر یا مگر د تنج برگرون بیخی بین و به موند و دل کهاب کشند محد رسول الله بین و برخوان کل شی و صالک الا و جهد (کتوبات صدی به کتوب ۸ ۲ میس ۱۱۹)

سوئة وول كباب كشة عجد رسول الله يظافين و برخوان كل في وها لك الا وجهد (كتوبات مدى بكتوب ٨٠ سابس ١١٩)

ال يعانى اس كي مو تو س من ١١٩ س كورتوس كه وصف كوفات على كفي وها لك الا وجهد ادراس كرجال وعقت ني وارق حيث كوفات على كفي وياب استحال كاركاد يا المحال وعقت ني خاتم مؤركيوس برواغ جيئا في كاركاد يا المحال المحال الموقت ني تقام بزركيوس برواغ جيئا في كاركاد يا المحال كاركان في المحال كونتا الموقت المحال المحال المحال المحال المحال الموقت المحال المحال المحال المحال الموقت المحال المحال

قَلْبِ عَالَمُ تَعْرِت مُعِدَّا لِقَدُوسِ مُنْتُلُونِي رَحْمَةِ اللهُ عَلِيهِ فَرِما کے قِيل: اندمِيدة كيل والرب رب جليل سرگرواني ورمقام عبوديت وقال كدورمقابله عالم داديت بمرداست برطريق عموم اقبيها وواوليا وبعد جران وسسسرگروال اعد يحيد متوليون فيدموا والمائش (بلام الإن السنة والجماعة ... الإله (كتوب مدود خاودتم)

ي فلك وه بنده و ليل باورب رب بزركي والاسركرواني مقام جوديت ش اورد كىل دوناد جودكا عالم رئونية كم مقابله عن سب كا بالمريق عمير ك

المياءاوراولياء تمام تيران ويريشان ولك-

آخري احدرضاخان صاحب ك والدفق على خان صاحب كى عمارت طاحظهو: امام بية الاسلام كارتن فرالى دحمة الشدعلية فرمات إين موكي عليه وفي مينا الصلوة والسلام يروى موفى اعدموى جب و محص يادكر عداك عال على إدركرة ا بية اعضارة و تا موادر ميرى ياد كودت فاشع وساكن موجااور جب مجمع ياد كرے اپنی زبان كودل كے يہي كراورجب مير سے دو برو كمزا يونو بندوز كل ころくら からりん"-

(جوابرالبيان الرعام)

ذره ناچيز والي عبارت

الم متعلق د منا خانی بدو مو کا دینے ہیں کراس کا مطلب ہے کدا اللہ کے ہاں ؤرو کا کوئی مقام تھے۔

تخرا نیما وزره ناچزے بھی گئے گزرے ہیں ان کا کوئی مقام قبیس العیافہ باشد۔ حسالانکہ میرن وعوكا بوبال أوساف الشرتعالى كاعتلمت كبرائى اوريزائى كاذكر بورباب اورب كالزات

كبراني وعمت وبزائل كم مقامل شر الطوق توادا نبياء اي كيول شاول ان كاعقت او كرالي

ذروك برابر بهى نيس اللوق كى عظمت كوشالق كى عظمت سے كياتفسلق؟ بريلوى صدر الا فاضل فيم الدين بريلوي لكستاي:

" حضورا قدى عليه أصلوة والسلام سيمكم كالعم الجي سے كوفى تعب وسي وروكو آفاب سے اور قلرہ کومندر سے جونبت ہدہ می بیال عمور فی کہاں خالق اوركهان تقوق مما تكت ومساوات كاتو ذكرى نبين أي

(الكلمة العلما بس ١٣)

ائن عربي دحمة الشعليه تكيين جي

واصله الاحتفار قان كل شيء في العالم بالنظر الي عظمة تأفي حقير (الغز مات ص1٠٠)

(200) (200) امل ان كا اختار بي مرجز ما لم ك الشرقوالي كاعظمت كم ما من حقر ب-

فبرالدي مرادآ بادى لكستاب كرحضور فظا كاعلم كوالله كعلم ب وونسبت بحي نيس جوزره كو ا آزنب باور تظرے کوسمندرے میدا عداز بیان ان کے نزویک عضور بھی کی تو این نیس کرشاہ علام جب الله كي عظمت كم مقالب ثن النبياء اوراولياء كي عظمتول كوذر س سع ممتر كبددي تو

كاكنوف رثاه صاحب كى حمادت بين وره كالفظ مرف سجمان كيك ب يدمطلب نهسين كارك كالوحيثية بال ذوات مقدسه كالبس مولانا احمده ضاخان صاحب تميترين: " عي الح الح كالان على الفري كروى ب كواكان والين وآخرين كاللم جمع

كإجائة الكام الى ساوانب برازجسين بومكن جوايك تطرب ك كروزوي هدكوكروز سندرك" _ (للوظات هداول بن ٣٣)

ة يُن كرام إيمال بديات بمي قائل فورولائق توجه بيكدا كر بالقرض بدمان بحي لمب جائد ك

تېسرىگزارش:

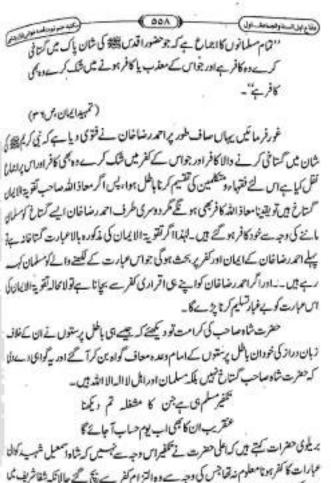
ملة الشقرية المائيان كى اس عبارت بين انبياء عليهم السلام كي تو بين بية وسوال بيه بيندا اوتاب كالدرخاخان نے تقویة الاعمان لفظ باتفاریوهی اس کے خلاف كما بیں مجی شائع كی بین محركبیں كالهماخان في معرش ثناه أسمعيل شبيده حدّ الله عليه كالكينوس كي - چناني تمبيدا يسسان عُرِهُ مِن مُناوصا حب رحمة الشعلير ي متعلق للهية جن كر: "ملائے تناظین افیمی (شاہ صاحب کو) کافرنہ کسیں بھی صواب ہے وہو

الجواب ويفطتى وعليمالفتوى وهوالمذهب وعليما لاعتمسادو فيسه السلامةوفيدالسداد"_

(تمهيدا نيمان جم ٥٣ ، مكتبة المدينه)

ای طرح الکوئریة الشهابیة جوخاص معزت شاه صاحب کے خلاف لکھی اس کے آخر مُنْ الكاف الفاظ من ساملان كرت بين كريم ال كالحفيرتين كرت اوراس باب شرايي أَلْتُوكُ اللَّهُ كُلِّمْ مِن وَكَةَ ثِلِيهِ المَاحِظَةِ بُودَ (الْكُوكيةِ الشَّهِابِيةِ بِس ٢٠ مِطْيومِ الا مور)

جيكدومرى طرف دوريجي كيتية إلى ك.:



معریب ان کا می اب یع حساب جائے و بریلوی حفرات کہتے ہیں کراعلی حفرت نے تعلیم اس وجہ ہے جسیس کرشاہ اسمعیل شہب کا لنا عہارات کا کفر ہودنا معلم منتقا جس کی وجہ سے وہ التراام کفر سے نظا کے مال کا فر ہوجائے گا ہر گز جہات کا فد ہموٹ نہ ہوگا اور اس کی سزاقش ہی ہوگی۔ (شفاء شریف :ج ع: ص ۱۳۲) ایک تاویل بیگا کرتے ہیں کرا جا ال تھا کہ بیر عمارات شاہ صاحب کی ٹیس عالا تک احدر ضاحت ان نے آلؤکہ الشہا ہید جس فی بی کر کہا ہے کہ بیر گستا تھیاں شاہ معیلی شہید ہی نے کی ہیں۔ احدر ضاحت ان

Commence and المالات المال ماب و ہوں۔ مان معرون کا شقامتی ہے اگر اس جواب کے جواب الجواب بلس کمی پر بلوی نے ان ہاتوں کو يان را جا أو يرتصيل في تعطُّو وي افریگزارش افریگزارش حقى خافان صاحب لكينة إلى كر: " بہال دہابی خت دعوکا دیے ہیں کہ جب تنقیعی وقو ہیں شان رسالت کفرے تواماميل نے بھی کی۔وجہ کیا ہے کہ اشرفعلی وفیرہ ایسے کا قر ہول کہ ان کے نفر عِين لِك كرنے والا بھي كافر ہوا در استقبل ايسانہ ہو؟ تحرصلمان ہوسشيار ہول یمان فوقاء کا افت دموکا ہے۔ اصل یہ ہے کہ اسامیل اور حال کے و ابسی کے اقال مرفرق بريم المرسنة متطعين كالمفرب يدب كرجب تك كي قول ين ولي كالتواكل وكي تحفير حدثهان روكي جائ كي كو تكن باس ف الله ل على معنى مرادليا مو"-(ماشيللومًا بدا في هفرت (تحريف شده) بس ١٤٦ : مُكتبة المديد) الدافة بين پرالياس قادريء عطاري صاحب كي تقريظ موجود ہے اور اسے دعوت اساد في كي فيلس مية احتريث ثارتع كياب جوير ملوى مفتيان وعلاء يرمشمل بورؤب بيهال حاشيت كاري همين كانام استعال كرك خان صاحب كو بهائى جونا كام كوشش كى ب فى الوقت اس كارد هوالشامرف الراطرف توجدون بالمقسود ب كمصفطى رضاخان كينا بيا ورسيه إلى كمعتظمين كاراأ ككامارت عي الى تاويل موسكتى ب جوكفريدة وجس كا وجد عقال يركفر كا فتوك کینگائے ہم ای تاویل کوافقیار کرے کفر کافقوی شدویں سے۔اب ہم پوری جماعت رضوب عاملك تي كا فرده كون المح منبوم بي جواى عبارت ب مستفادة وتاب جس كى بنياد الركافة فالكل في كالاوراحد رضاحان وان كريين اوردموت اسلاى كود مدداران في التأثاثون كاختياركر كفتوائة تغفير سامراض كيا؟ - بريلوى حضرات اسس تاويل كى المان كري اور ما تحدث يدمى جواب ي كرآج كل كي جوير بلوى الناهم ادات بل كي محل

. الحمد دائد ہم نے اس مختفر وضاحت سے ثابت کردیا کہ حضرت شاہ صاحب رحمة اللہ عليدكى عبارت قرآن وسنت اور بزرگان و بن كاسلوب كيفين مطابق باور فود فالفين ك

بال بھی اس عبارت میں تفر کا معتی مراد نہیں انیا جاسکتا جس کی وجہ سے وہ تکفیر بھی جسیں کردے میں کیں انصاف کا نقاضہ تو یہ ہے کہ اگر میر گستا فی ہے تو پہلے منست وی قرآن وسنت اوران برمان دین اور بر ملوی اکابر کے خلاف لگنا چاہیے حضرت شاہ صاحب تو محض ان کے مقلد کہا کی كــالله ياك ميس بجهن كي توفيق عطا فرمائــــ

اعتراض ۲۲: حضورﷺ ورديگرتمام انبياء بڙے بھائی بيں اور ہم چھوٹے۔

ييقنوان قائم كرك رضاخاني لكعتاب:

مولوى الممعمل والوى لكينة بين كدانبياء اولياءامام زاد سيروشهيد يعنى جننة الله كمقرب

بندے ایں ویسب انسان ہی میں اور بندے عاجز اور ہمارے بھائی ہیں گران کواللہ نے بزائی

وى وه بزے بھائى ہوئے۔ (تقوية الا يمان يس ٢٠)

(دیو بندیت کے بطسلان کا انکٹ انسے ہم ۲۷ ، دیو بندی مذہب ہم ۲۵ ایششیر منخ جس ۱۶۳ و بر بخدے بریلی جس ۳۳ وقوت انصاف جس ۱۸ والحق المبین جس ۱۸

جواب نیدا عتراض کچرعرمه پیلے پشاور کے ایک بر بلوی نے نوا کی صورت بی ادمال کیا تھا جس کا جواب راقم نے لکھا تھا وہی جواب یہاں پر بیرقار کین ہے۔

حضرت صدیق اکبررضی الله تعالی عنه کا آپ ﷺ کو بھائی کہنا

محترم آپ لکھتے ہیں: ''عمارات ا کابر میں سرفراز خان صفدر نے جوتا ویل کی ہے وہ لا ب حضور ﷺ ف محاب كو بهائي كهاب ليكن محابد في كو بها أن تين كها ب المرافعة ال

ریں ۔ بب بی اگرم ﷺ نے امال ماکشرضی اللہ تعالی عنہا سے نکاح کا پیغام عزے صدیق "کے پاس بیمجاتو پار فار نے فرمایا : فقال له ابو بکو معرف مدیق "کے پاس بیمجاتو پار فار نے فرمایا : فقال له ابو بکو

انهااناا بحوک (بناری، ج ۲۰ م ۴ ۲۰ باب تزویج اصفار من الکبار)

عزے مدیق اکبڑنے نی کر بم ﷺ سے فرما یا محبوب بی تو آپ کا بھائی ہوں۔ اردازہ دری صاحب ایس نے آپ کا مطالبہ پورا کردیا اب میرے آپ سے صرف وو

ال این:) یبان اعوک ٹن کونی اقوت مراد ہے؟

(1) مدین اکبر نے جو می اگرم بھا کو جمالی کہا تو بڑا جمالی سجمایا چوٹا یابرابرکا؟

(۱) سندی، برے بو بی اور ایسان میں اجتعین کا تبی ﷺ کواپتا بھائی سجھنا لام حل برام رضوان اللہ تعالی علیم اجتعین کا تبی ﷺ کواپتا بھائی سجھنا بئیار ٹی اگرمﷺ کے سامنے اپنے بھائیوں کودیکھنے کی خواہش کا ظہار کیا تو صحابہ کرام

غ عجب اوكر قرما يا: اولسنا اخوالك قال افتح اصحابي (مفكوة ، ج ا ، ص ١٣)

اولت الحوالف قال النه اصحابي و مسووه جاه الهاهم المسووه جاه الهاهم الماهم الموسير عام الهاهم الماهم الماهم الم الاهم أب كريما في ثين كل الشراع : العديث ش محدثين كي تشريح :

المِرْوَنُ ثَانِيْ مَنَا مِرْقَاضِي عِياضٌ أورعلامه بابِيْ كِحوالے سے لِلَيْنَ إِين كُداً پ كَ اسَ أَلَّ الْمُ اصَافِيْ " كاير مطلب برگزنيس كه صحابياً پ كے جَمائی نه جھے بلكه وہ آپ كے بِعائی اُل خاورا لِك زائد فضيلت يعنى صحابيت سے بھی مشرف جھے اور بعسد ميں آنے والے

مِنْ آب كَ بِمَا فَى بِين مَمَارِثِين جِيماكِ الله وقرآن بين فرمانا ب المعا العومنون انوار المل مارت طاحقه و:

وله بالمان المان المان

را من المنطقة المنطقة المنطقة المنطقة المنطقة والمنطقة و

مویتهم الزاندة بالصحبة فهولاء احموه صحابة والسلين لسم یانو ۱۱ خوة لیسو ابصحابة کماقال الله تعمالی انسا المعومسون اخوة (شرح سلم للنو وی من ایس ۱۳۵۵ قدیک کتب فاند کرایی) یکی بات ماعلی قاری خنگ نے مجم لکھی:

ليس هذا نفيا لا عوتهم لكن ذكر لهسم مزيسة بالصبحة على الا عوة فهم اخوة و صبحابة و اللاحقسون ا عوة فحسب قسال تعالى ائما المومنون اخوة

(مرقاة ، خ ۲ م ۴ م کتيده يو ياي

یجی بات علامة تسطّنا فی نے موطا کی شرح میں بھی تکھی ہے جوائ وقت مدرسہ میں ہاں لئے سفحہ وجلد فقل کرنے ہے تا صر ہوں البتہ حوالے کا ذیسہ دار ہوں۔

اولوالعزم انبیاء مینیم السلام کا آپ ﷺ کو بھائی کہنا جب آپ ﷺ سرائ پرتفریف نے سے تو مخلف انبیاء مینیم السلام نے آپ کا انا

بمائی " کیر کرآپ کا احتیال کیا: فاتیت عیسی و یحیی ففال مرحیا بک من اخ و نسبی است.

فاتیت علی یوسف فسلمت علیه فقال مرحبابک من اخ و نسبی فاتیت علی ادریس فسلمت علیه فقال مرحبابک من اخ و نسبی فاتیت علی هارون فسلمت علیه فقال مرحبابک من اخ و نسبی فاتیت علی موسئ فسلمت علیه فقال مرحبابک من اخ و نسبی

(بناری، ج ایس ۵۵ مرد آدیک بناد) الحدالله ایش فی آپ کے مطالبہ پرشا واسمعیل شہیدرجمۃ الله علیہ کے موقف کوستم آلا حدیث اولوالعزم انبیاء اورمحدثین سے ثابت کرویا ہے اب اے گٹا ٹی کہنا پای آخرے

کوبرباد کرنے کے مترادف ہے۔

ى كى بىل مرفطاب نيس؟ آپ ﷺ ئے فرما يا كيوں نيس وى ايس -بريلى علاء كے حوالہ جات:

بِهِ كَا يَعِيدٍ رِرِمُنا خَالَى كتب كے حوالہ جات (١) باليل يرما فظ محرصين صاحب مجدد كي لكينة إلى:

اگران کی مراد (بڑے بھائی ہے)اسلائی برادری ہے تو پھر پڑا اجسائی کئے ہے بچھے فائر وٹین کیونکہ تمام موشین چھوٹے بڑے کیساں بھا کی جی "_(العلائدالصحيحة في ترويدالوبايي، ص: ٢٠١) (٢) عني احمد يا رضي لكهنة بين:

آدم طیالسلام ایک بین تکران کی او لا دیمی موسی بھی ہے کا فربھی مشرک بى منافق بى كارمونين شى اولى ايكى بين انبيا وبحى يان صفور ﷺ گی۔ کو یا ایک ورفت میں ایے مختف پھل لگادیتا ہے کداس می فرعون بالا عماموي طيالسلام اى على الإجهل باكى عمى صفور فحسد مصطفى ﷺ یکال قدرت ہے اسکی رحمت کی بھی دلیل ہے کہ سارے انسان اس ر شت جا لی جما کی ویں"۔

(تغیرتعی، ج۷، ص: ۵۴۰) (٢) ربلى في الحديث ظام رسول سعيدي لكمتاب:

"طامه ائن حمد البرئے كها كرتمام الل إيمان آپ كے ديلى جب أنى جي ستيامت كے كرتمام مسلمان آپ كے ديق بھا كي جيں''۔

(تبيان الترآن ، ج ٢٠٠٠)

) توباب كينے سے بھي تو يوس بھائي كا درجہ بى تابت ہوا۔ ****

MAJERIA SELEC

يبليه وال كاجواب: آپ لكين جي : مفتى صاحب اس عبارت مي اساسيسل و لوي (مح املا والمعلى) في تاجدار كا نكات كويرا بما في كما ب خودالله في قرآن ش صور الله إلى محه " یا خامومتین" کبدکرتیس یکا را بلکه یا ایصا النبی ، یا رسول الله وغیر و وغیره القابات ہے پكارا حالاتكدده رب بي توجم غلامول كوكياح كدان كوبرا بعائي كير

جواب :اس کالزا کی جواب تو یہ بھرآپ کے علاء نے ، محد شمن نے ، محایہ نے نی كريم اللي كوائي كهائ كوير وال يبلية إن ال كرمائ ركين وبال ع جوجواب

موصول ہو و دہمیں بھی سلم ہے۔ ٹانیا آپ کا بیسوال بی درست نیس شاہ صاحب نے کیں بحي الحِنْ كمَّاب عِن مِينِين لَلْعا كرانيس" إلى خاموشين" كبركر يكارو بإمعاذ الله عادب بڑے بھائی کھد کر یا دکرو۔ وہ تو حدیث کی تشریح بیس مقیدے کی تشن میں ایک بات كردب إلى ا-آب ك يجيم الامت صاحب "كان بشوا من البشو"ك جواب لم للصة إلى:

"بشريا بعائي كه كريكارنا يا محاوره على تي عليه السلام كوي كهت الرام ب عقیدہ کے بیان یاور یافت مسائل کے اور احکام ہیں معزت مدیقے! معديق دضى الشاتعا في عنها عام كفتكو عن حضور مليه السلام كو بها في يا بشرست. كتي شفي بيال شرورة ال كليهُ واستعال فريايا"-

(جاءائق بس٨٩ منياءالقرآن يتل يشنزلانور) تومحر مآپ کا سوال عام محاورے کے متعلق ہے اور عام محاورے میں ہم بھی جی کر کم ﷺ

JA-MANATAN (كيديم تون الديوم والاياليان) ر المان المركب كريكار في كونا جا مُزيجهة ثال بإل عقيد وكابيان اور موكار صرت مشاو المان المركب كريكار في كونا جا مُزيجهة ثال بإل عقيد وكابيان اور موكار صرت مشاو ر استان میں استان میں یہ بات کی۔ آپ ہم سے قوسوال کرتے میں گر ا من المامت فريات إلى كد صديق اكبر" ضرورة في كو بعالى كبركر يكارلية ع ا میراآپ ہے موال ہے کہ قرآن تو بی کو بھول آپ کے یا محد ، یا ایما النبی ، کہد کر پرے اور صدیق اکبرنی کو بھائی کے تو آپ کا فتوی کس پرنگ رہا ہے؟ الليف عرم آب تو كت يل كرر آن عل في كريم كل الم " ياحد" كدكر يكادا جب كد آپ ي ڪيم صاحب لکھنے ايسا: الطور عظار يام _ _ كالفاظ سے يا وكر ناح ام ب ' _ (جاء الحق وس ١٨٠) موم آبِ قرآن كوورت مجھتے إلى يا اپنے عليم الامت كے اس قول كو؟ انعا المومنون انحوة يرمعارضه آپ کھنے ہیں:اگرتم کہتے ہو کہ قر آن میں میں کہ مسلمان آگھی میں جمائی مجسائی میں اور حفر ﷺ مومن میں لبدا آپ ہم مسلمانوں کے بھائی ہوئے تو میں کھوں گا کہ خدا کو بھی بالأكدكيركده ومجي مومن بيقرآن مي بيالملك القدوس السلام الموسن اورجرمومن ٱبْن بْن جِانْي لبِدُ احْدا بَعِي مسلما نون كا بِحالَى (معادُ الله) **جواب** : میدها لطه دراصل مفتی احمد یا رگجراتی نے جاء الحق بھی ۱۸۷ ، پر چیش کیا اور مفتی طِف قرینگانے پیڈی مناظرے میں طالب الرحن غیرمقلد کو یہی جواب دیا۔ ال كاپيلا جواب توبيه ہے كه بيرموال ،" كاختى عياضٌ"،" علامه بالتيَّ"، "علامه أولاً"!" طامر تسطل في"". " طاعلى قاريَّ" ، ع كما جائة جو" انما المومنون الحوة ""بي س لْامْحَابِ، قیامت تک آنے والے تمام موشین اور نبی کریم ﷺ کے درمیان افخوت ثابت کرے قال وہ جوجواب ویں ہم بھی مان لیس گے۔

سنب بنا و بربواب و ہی ہم بنی مان بیل ہے۔ ٹائیار تیاس مع الفارق ہے تلوق کا تھم کچھا در ہے خالق کا تھم کچھا در ہے۔ ایک ٹیک نہت جب خالق کی طرف ہوگی تو اس کا مطلب و مفہوم کچھا ور ہوگا اور اس چیز کی کررہ بیں ایکن نوالات باطلہ ہے تو کی آیت میں تضییم نیم کی جاسکی۔

یوٹ بھانس سے معارضہ بھی جھالت: آپ کے برت م موالات ماقبل میں ذکر کردہ مسلمہ اکا بر کے خلاف بھی جاتے ہیں۔ بڑے بسائے ۔ معارضہ جہالت ہے کہ بڑا بھائی نی ٹیم ۔ خدا کے بند سے بیال صرف بڑا بھائی ٹیم امام الا نمیاہ جی تو دونوں کو ایک دوسرے پر قیاس کیے کیا جا سکتا ہے؟ ہم تمی کو معاد اللہ مرف بھائی تیں بگدامام الا نمیاہ بھی مائے ہیں جبکہ آپ کے موالات صرف بڑے بسائے کے موالات صرف بڑے بسائے کے مطاق جہا

شاہ اسمعیل شہید باللہ کیا حکمہ: آپ یو چیتے ہیں: "اگریب ادبی ہے تو: اٹکل (مج اسامیل) و بلوی پر کیا فتوی گئے گا ؟ تو جناب آپ نے خوافل اپنے دوسرے نظر جو ظم فیب کے متعلق ہے کی پہلی سطر ہیں " اسائیل و بلوی سرحوم" گفاہوا ہا کر جو ل آپ کے معافر اللہ یہ سب گنتا نمیاں کرنے کے بعد بھی اسائیل د بلوی " کرحا " رہے دب کی دخت کے سز اوار دہے مسلمان ہیں تو ہم ہے کو نسافتو کی مطلوب ہے ا المحمد للہ آئ موری ساری الاول اسمال ہو، اوجوری سام ع بعد از نماز خور آپ کا خط موصول ہوا اور آج تی کے ون بعد از قرار مغرب کے: ۲۲ پر جواب کی مختل ہے قراضت ہوئی۔ اللہ یاک تاوم مرگ ان اولیا واللہ کا وفاع کرنا تھیب کرے۔ آئیا۔

Christman No. عالى كہنج پر ہمیں كوئی اعتراض نہیں

عني طيف قر كُنُّ أَلِمًا ب

الله يليم اجعين عن على في المائل كوا الممين الواس يراعتراض بي كه يقليم وينا كدان كالعظيم فقط بزي بعالي عبني كرو" _

(Tal 5 800 5 (9)

الدادرهام يركع إلى: ‹ بهي اس پرکوئي چڪڙ انهسين که تي ﷺ کن کوابنا بعائي کهه دي پاڪي من في رض الله تعالى عند في رسول الله على كو بها في كما بو" -

(گنتاخ کون جمی: ۱۱۷)

ال علوم مواكدرضا خائيول كي نزويك في كريم على كود جالى" كهنا كول حمنا في يا

ے اول میں دی ان کواپیا کہنے ہے کوئی غرض ہے۔ حالا تکد کاشف ا قبال رضا خاتی نے

الْيَالُابِ" ويديديت ك بطلان كااكتثاف من ٥٥ "م في كريم بي كو يما في كيت كو

كُنا في كالنسيل آ مع آرى ب- اى طرح غلام صين تشفيدى رضا خاني كلمتا ب: "جب حضرت على كرجن كوخو دحضور نے فر ما يا تو مير ابھا كي ہے حضور كو بھا كي

نه کیل قرچ د دوی صدی میں انگریز کے گلز وں پر پلنے والے مولو کا ل کوکیا

(شمشير حييني جن:۲۲,۲۱)

الام میں رضاخانی کا پیلنوی محابر اور تود اسس کے مولوی پر بھی چسسیاں ہور ہاہے محوال بين الم

مولوی عمرا چیروی لکستا ہے:

فن النجيّات كرهلوركو جما في كبين؟"

" نجاحليه الصلوة والسلام يغرمان خود اور بقانون البي واز واجه امحاتهم ك

(فاع الداسة والمعاملة الال بنزر باپ قابت ہوں اور سے بھائی کہیں اور آپ کے تمام فضائل کا اعار كرين به " (مقياس طفيت بس:٢٠٢) معلوم ہود کر حذیف قریشی سیت ماقبل میں ذکر کرد و تمام علاء نے نی کر کرا ﴾ فضائل كا الكاركيا بي جو في كريم بي كو بعالى كهدر بي إلى - نيز اگر د ضاعاتين كريسا ے بہنے پراحتراض نبیں توبیالا یعنی سوالات کیوں کرتے ہیں کہ بھائی کو گالی دیئے ہے تمہر مارنے ہے کوئی کا فرقیس ہوتا۔ جال تک صنف قریش نے بداعتراض کیا کہ بدلوگ فی کریم 機 کا مجانان احرّ ام کرتے ہیں جتنا بڑے بھائی کا معاذ اللہ جمیں اصل اعتراض اس پرے کہان کاتھے۔ فقط برے بھائی جتن کر وتو رہیمی وعوکا و وجل ہے۔علما مو ابو بیند کا عقیدہ ہیہ: " بواس كا قائل يوك في كريم عليه السلام كويم يربس اتى بى فضيلت ب جتیٰ بڑے بھائی کوچیو نے بھائی پر ہوتی ہے تواس کے متعلق حارا طقیدہ بكروه وائره املام عفارج ب"-(المبندعلي المفندعر في اردو مِن: ٣٩ ، سوال تمبر ٤ بحوالة ششير ميني من ٢٤) رى بات شاه المعمل شهيدًا كي وه عبارت جس پران كواعتراض ہے كەالى يى نبی کی تنظیم کو فقط بڑے بھائی جیتی تنظیم کرئے کو کہا ہے تو اس کو بھی ان لوگوں نے ادھورا قل كياب يورى عبارت بح سياق وسياق اس طرح ب: "السَّان آپل يمن سب بعائي بين جو برا بررگ موده برا بمائي عيم موان کی بڑے جانی کی ت تھیم بھیے اور مالک سب کا اللہ ہے بندگی اسس کو چاہئے اس حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ اولیاء واجیا وامام دامام زادہ ہی۔ هميد يعنى بين الله كرمقرب بندك إلى وهرب السان عما إلى الراد يئرے عائز اور بھارے بھائی گران کواللہ تے بڑائی وی وہ بڑے بھائی ہوئے ہم کوان کی قرمال پر دار کی کا تھم ہے ہم ان کے چھوٹے ہیں حوالنا مستقب كالعليم انسانول كاك كرنى جائة دف داكى "ر (تقوية الا ماك (nov.

ال تلاے بمائی جتنی کرنی چاہتے بلکہ وہ تو ہیلکھ رہے میں کدان کی تعظیم انسانوں کی سی کرنی تلاجے بمائی جتنی کرنی چاہتے بلکہ وہ تو ہیلکھ رہے میں کدان کی تعظیم انسانوں کی سی کرنی

يائة فدا كاطرح نبيل بس بكل بات ال مشركين باك ويندكو بعضم شابوني اور شاه صاحب بإنهامات كى يوچها ذكروى به جهال وه بزے بھائى كى كالعظيم كا كيسد ہے ہيں و مال "انان" كاذكر بي يعنى مطلق اور جهال انبياء اولياء كاذكرآيا تووبال تعليم انسانول كي ی کرنی چاہے کا جملہ ذکر کیا تکران رضا خانیوں نے کس طرح توف خداے بے تیاز ہو کر

مان كالوزم وذكر بيش كيا- علا مدخر إو تي شارح قصيد وبروه لكهية بين: "يقن في الحكم بالمدحة حتى لا تجاوز عن الحد الانساني السي الوصف المعة الى "-

(شرح فزیوتی یس:۹ ۱۳ مکتنهٔ المدیند کراچی)

الزاض ٢٣: حضور ﷺ كي كنوار جيسي حيثيت _ نعوذ بالله

به بدیودارعنوان قائم کر کے رضا خانی معترض لکھتا ہے:

افرف اُفلوقات محدرمول الله بي کاتواس کی در بار میں بیرحالت ہے کہ ایک گنوار کے منہ

ساتی بات سنتے تن مارے وہشت کے بےحواس ہو سکتے رتقویۃ الا بمان ہم ٦٠٥-

(دائینڈیٹ کے بطلان کا انکشاف میں ۸۸ ، و بعے بندی قد ہب بھی ۱۹۲ ، و بعے بندے یہ یکی

ال١٨١ التي البين بس 2 مرا لكو كمية الشبيا يبيه اس ٦٥٧) البنواب: يهال رضاحًا نيول ئے انتها کی دعوکا ، دجل وفريب کا مظا ۾ د کيا عنوان تو سي

الأكه معاذالله حضور ﷺ كى گنوارجيسى حالت وحيثيت ہے اور جوعيارت كاسى اس بيس وور

الدنکسان بات کا کوئی نام ونشان تک تبیس مے ویا بیدان گشتا خوں کے اپنے ول کی سیابی

الانتاقل کان کے شروع میں ہے: ''اشرف الخلوقات محمد رسول الشريخة

ئے انواز بھی کیار ضاخانیوں کے نز ویک "حمنوار" بھی معاقرانشدرسول الشہدادر جسام مناسب

ولاه والد المساول المال کی زات کو معاذ الله کنوارجیسی حیثیت کیسے دیے گئے ایس؟ مجھے حمرت ہوتی سے کران م کے علامنوانات قائم کرے ان لوگول کے باتھوں پرویشر بھی طاری جسیں برنا اور عارت من" بوائ "كالقاظ إلى الل عمراد يريثاني اوراخفراب ي (توراللغات من ايم ۱۸۳) یعنی حضور بھاس گنوار کی بات س کرمضطرب اور پریشان ہو گئے۔ پارڈا عبارت بمع سياق وسياق ملاحظه جو: " (مدیث کا ترجمہ) مقلوۃ کے باب بدہ اکلن میں تکھا ہے کہ ابودا وو نے ڈ کر کیا کہ تیر" نے تل کیا کرآیا قافیر تدائے یا س ایک گوار ماس کہا کہ گئی میں پڑگی جا نی اور بھو کے مرتے ہیں کے اورمر م محموا تي مويند ما محواللہ سے جارے گے ديجوں ہم سفارش جاہے اين تمهاري اللہ ك یاس اور اللہ کی تمہاری باس قضر خدائے قربا یا کرتر اللہ اللہ ترالا ہے اللہ اللہ کا یا کی بیسان تك يوك رب كداى كا اثر ان ك يارول ك جرول عن بوف فكا يحرفر ما يا كركيا بدال ب كداند تعالى كى ك سفاد كى فيوس كرا اس كى شان اس سى بهت برى سى كياسية وقوف ب جانا ب كيا يز ب الله ي فك تحت اس كاس كم النان يراى طرح ب اور بقايا إلى الحيل ے كرقر كا طرح اور ب فك ووج وج يو 10 ب اس سے جيماج وج يو لا ان اولا كا اوا 🖦 : یعنی ملک عرب میں قحلہ پڑا تھا کہ ایک گنوار نے وقیر خدا کے رو ہرواس کی مختی بیان گااورد ا طلب كى اوربيكها كرتمهارى مقارش الشرك ياس بم جاسع بي اورانشكى تمهارى بال موب بات ك كر ويقير مدا بب عوف وويشت عن آ مح اور الله كى بزائى ان ك مز ، في في الد ساری میل کے لوگوں کے چرے اللہ کی عظمت سے متغیر ہو گئے پھرا سی تھی کو بھایا کہ کی گاہ سنى ك ياس ابنا سفاد فى هرائ تو يول بوتا بكراصل كاروباراس كرا منارمسين بوادر سفارش کرنے والے کی خاطرے وہ کرد ہے ہوجب پرکہا اللہ کوسفارشی ہم نے اللہ کے پانستا المراياسوكو يااصل مخار وقيركوسمجدا وراطفه كوسفارشي سويه بات تحلس غلط ہے اللہ كي شان بب بالما ب كدس البياءاوراولياءال كروبروايك ذروناج ي محى كمترين كرسار عاسمان

(مكيد تشو زيون لف غياني بالإربادي) 6 041 Y ر بھا اور ان است میں ہے۔ اور اور ان کے اور ان کی بیان است کداس کی بڑائی کا بسیان میں ان میں ان میں ان میں ان می میں کہ اس کی طب سے چرچ بول ہے۔ سوکسی مخلوق کی کیا طاقت کداس کی بڑائی کا بسیان میں عابدان المام ا ترتي الإدارات كي مقلت كي ميدان شي المام الم رے اور اور خیر کے ایک آن شل کروڑوں کام کرتار بتا ہے دو کس کے دو پرو نیا کی اور افیر کسی وزیراور شیر کے ایک آن شل کروڑوں کام کرتار بتا ہے دو کس کے دو پرو ں وہ اور کی کا مذکر اس کے سامنے کی کام کا قتار بن کر جیٹے بھان اللہ استسرونے۔ بیانی کرے اور کی کا مذکر اس کے سامنے کی کام کا قتار بن کر جیٹے بھان اللہ استسرونے۔ مان المؤات المربول الله (الله) قواس كى در بارش بيامالت ب كما ايك محوار ك مند ساتني بات ين المار عدد الله على المراح الدر وراك عدد الله كالمعلمة المرى مولى عِيالًا كَ لَكَ إِلِي كَلِيَ اللهُ وَال كُوك الله عالي اللك عالي بعالى بندى كاسار شديا النافي لاساد تحركم الإدرور إلى كرت يل كول كتاب كري المادر ای کوئی کومول لیااور کوئی کمتا ہے کہ عمل اسپنے رب دو برس بڑا ابون اور کوئی کہتا ہے کہ اگر میرا ب برے پر کے سوائی اور صورت میں ظاہر ہوتو ہرگز اس کو شدد یکھول اور کی ہے ہیں گی ع"ر(توجالايان الساعة ١٩٥٧) ال ے واضح ہوا کہ بیال" بدھواس" سے مراو پر پیٹائی اور اعظراب ہے جو ال كالوي عنى بين اور لغت بين موجود إين _ بريلوي عالم حسن على رضوى لكمتا ہے: " ذكوره بالالقظ بحي ذومعني بين قائل كوكفر ، يما يا جائ كا اور لفظ كوفير كريسى رجول كياجائي كا"_(يرق آساني بل ١٥١) المُؤامِنْ احمر يار مجراتي معرت صالح عليه السلام كم متعلق لكهية فين : معرف ایک بارٹیں بار ہاجا و وکیا حمیا جس ہے آپ کے ہوش وحواس بہاندرہے (تورالعرفان يص٨٣٨)

(فورالحرقان عن ٣٨٨) المركزية ي من فيرت بكرائ منتى يرجى فوى لكائ جوتى كويد حواس كدر باب؟

2

and the state of t (120) (المالية المال اعتراض ۲۴: انبیاء واولیاء کوسفارشی مانے والا ابوجہل جیبامشرک ہے۔ يعنوان قائم كركے رضا خانی لكھتا ہے: یہ وال ما * مولوی اسمعیل و بلوی لکھتے ہیں کہ جرکسی (انبیاءاولیاء) کو اپناوکیل سفارٹی مجھے اور زر نیاز کرے تو ہی کوانلہ کا بند واور کلوق سمجھے ایو جہل اور ووٹرک میں برابرے (توب الايمان محرم) (ولویندیت کے بطلان کا انکشاف میں ۹۸ ، ولوسندے پر کی جم ۴۷ ، آخ (AP 0000) اور کوکب فورانی اس پرمز پر اکھتا ہے: * ' نبي اور د بي كوانثه كي تلوق اور بنده جان كروكيل اورسفارش مجحنه والا مدوكيلية يكارية وال نذرو نیاز کرنے والامسلمان اور کا فرایوجہسسل شرک میں برا ہر ہیں ﴿ تَقُوسِية الايسان

علاء يهود بحى شربا جات ہوں كے اگر كمى رضا خانى بين جزات ہے تو مندرجہ بالامبارے

بعینحا تقویة الایمان می وکھا کر مندما نگا اقعام وصول کر لے _ یوری عمارت ای طرح ب "اك آيت مصطوم جوا كما شاتعالى في كي عالم من العرف كرفي كي قدر فيسين ولهاه کوئی کمی کا تمایت تیل کرسکا اور پر بھی معلوم ہوا کہ پیڈیبر خدا کے وقت بٹی بھی کا فریکی ہؤں اُ الله ك برابر تين جائة من بلكه اس كي تقوق اوراى كاينده يكف شروران كاس كما قال کی طاقت ثابت کیس کرتے تے گریمی پیکارٹا اور مثیں مانتی اور نذرو تیاز کرنی اوران کواہنا مگل اورسفاری مجمعا بھی افکار کفروشرک تھا سو جوکو لی کسی ہے بید معاملہ کرے گااس کواللہ کا بشدہ ادا

تخلوق على سيجيم ابوجهل اوروه شرك على برابر ہے۔ (تقترية الديمان جم ١٣٠١٢)

کویز ورقلم واخل کرویتے بیں اس ممارت میں کیں بھی انبیاء واولیا مکا ذکر فیس حضرت ثا

میخض رضاغا نیول کا نحبث باطن ہے کہ وواس متم کی عبارات میں انجا وداولیا

البدواب: رضا فانیول کے وہل وفریب اور عمیارت ٹیں تحریف کے ٹن کو یکھتے ہوئے

(ra, 2)_(14,2)_(re,2)

(is make a sing (مكنه عام تون العد عوالي الإلايث او (OLT)-

ماب أوالياء أوسقار في يحت إلى جنا في توريك إلى:

ب ابنیاروادلیا کی سفارش جو ب مواللہ کے اختیار میں ب " ۔ (تقویۃ الا بھال میں ۱۲) ب دواللہ کے اختیار سے انجیاء واولیاء کی سفارش وشفاعت کے عنداللہ قائل ہیں اس کو

للم رب الى توكياوه انبياء كى سفارش ك قائل كومعاذ الله ايوجبل جيسا مشرك بجو كخة بها القرض بيهان انجياء واولياء بمي مراويون حب بحي هفرت شاه صاحب كي مراو واضح

ے بی طرح بچھلے مشرک اولیا ماللہ کومشکل کشاحاجت روااور کارعالم میں مدیر بجھ کر النادني بونا آج بھي اگر کو کي انبياء واولياء کواس تتم کاسفار في مجو کران کی نذر ونسياز

ارية باشروه اورايوجل شرك من برابرجين - چنانچيشاه ولي الشمسد سه وبلوي : UB ZE C - 1 L Solf

ولويكمن همو لأءالمشمرك ون يشمركون احمدا فمي خلمق الجواهسر وتسدبير الامسور العظسام ولايلبنسون لاحسد قسدرة الممعانعة اذاابره الله تعالى امراو انماكان اشسر اكهم فسي امسور عاصة يبعض العباد ويطنسون ان سسلطانا عظيمسا من المسلاطين كمايرسل عيبده المخصوصين الى تواحى مملكتمه ويجعلسون مختارين متصرفين في امور جزئيسة السي ان يصمدر عنمه حكسم صربح في امر خاص و لا يقوم بـشـتون الرعيـة و امو رهـم الجز ليــــة بنفسه بلبكل الرعية الى ولاة والحكمام ويقبسل شمقاعتهم فسي خَاللَّين يحدمونهم ويتومسلون بهسم كنذالك...و ان الله تعالى يقبل شفاعة عباده وان ليريوض بهسار

(الفورَ الكبير ، ص ٢٢,٢٣)

الدخر كين في شرك فرائد في كالخات كايدون ك بسيدا كرف شكااور لات إز عداملات كي تدبيروا تظام من اورثين ثابت

فيلة فرمادي كى كام كاواور بي قلك ان كاشرك ايسي معاملات مي توج بعض بندوں کے ساتھ خاص جیں اور وو گمان کرتے تھے کہ باوشاہوں میں ے ایک عظیم الثان بادشاہ جس طرح اپنے مخصوص بندوں کواٹی سلان كے اخراف و بواب ميں بھيتا ہے اور ان كو يروى معاملات عن شود يارو مقرف بناديتاب اس عظيم الثان بادشاه كي طرف سے صريح تكم مساور ہوئے تک کمی خاص معاملہ میں اور وہ بادشاہ رعیت کے معاملات اوران کے جزوی کا موں کوخود انجام تیں دیتا بلکہ رحیت کے معاملات میں دارون اور حاکموں کو چر دکر دیتا ہے اور ران کی سفارش ان لوگوں کے تی شی آجول كرتاب جوان حكام كى فدمت كرت بين اوران كووسسيار بسنات یں۔۔۔۔اور اللہ تعالی اپنے بندوں کی سفارش قبول کر تاہے اگر چہ دواسس شفاعت ہے خوش ندہو۔

اعتراض ۲۵: رسول کے چاہتے سے پچھٹییں ہوتا ۔ نعوذ باللہ

بيعنوان قائم كرك رضاخاني لكمنتاب: موتوی اعمعیل و ولوی کھنے ایس کرمارا کا رو بار جہاں اللہ ای کے جائے سے اوتا ہے دارا ك جائ ي كولال 101-

(تقوية الا بمان اص ٥٨)_ (ويو بنديت كے بطلان كا كمثاف اس ١٨) **المجدوات:** قار مُحن كرام! عنوان لكائے ميں اس آ دي نے كتنا دبيل سے كام ليا حفرت

شاد صاحب ويكور ب إلى كرساره كارديار جهال الله كي مشيت وارادو بالإسهان يل رباب كمي في مير، فقيركواس من كوئي وخل جسين محرعنوان مين اس قيد كواژاه ياادر:

تا ﴿ وين كَا كُوشِشْ كَى كَرُ لُو إِنَّاهِ صَهِيدٌ فِي اكرم ﷺ كيك يرتهم كه اختيار كَافَى كروي

قرآن مجيد عن الله تعالى قرما تا ہے:

ربابي. يهدوهو العزيز الحكيم يا ايها النساس اذكسرو انعمست الله عليكسم هسل مسن عانى غير الله برز قكم من السمآء والارض لا الدالا هـ و فساني تؤ فكـ ون (يارو

زِجہ:اللہ نے جورحت لوگول کیلئے کھول دے اس کوکوئی بند کرنے والانہیں اور اللہ جو کچھے بئے کودے اس کوکوئی جاری کرنے والانہیں اور ووغالب عکمت والا ہے اے لوگوتم پر

وزے جواصانات میں ان کو یا دکر دکیا اللہ کے سواکوئی خالق ہے جوتم کوآسمان اور زمین یں رزق بہنچا تا ہے (جب کو کی تبیس) آواس کے سوا عیادت کے کوئی لائق تبیس سوتم کہاں -31-31-710-

ایک اور مقام پر فرما تاہے:

قرادعوا الذين زعمتم من دون الله لا يملكون مثقسال ذرة فسي المسموت ولا

فيالارض وهالهم فيهما من شرك و هاله فهم من ظهمير (إرواع ورة الياء)

زبر: آپ فرماد یجئے جن کوتم خدا کے سوا (مشکل کٹ) مجھ رہے ہوان کو پاکار دوہ ڈرہ

الداخیارنگل دکھتے ندآ سانوں میں ندز مین میں اور ندان کی ان دونوں میں کوئی شرکت ئادىندان شى ئەكونى اللەكا مەد گار_

صاف الله نے اعلان قرما دیا کہ زمینوں اور آسا توں کا قطام چلا نے والی ذات م فرن رب فعالیٰ کی ہے اس میں اس ہے سواکو کی اس کا شریک اس کا مدد گارٹیس۔ تَخْعَبِدالْحَقِّ مُحدث و المويِّقُ لَكِينَةٍ إِينِ إِ

"اول توحيد كه بدائد كه خداسيك است جميع صفات كمال موصوف وجرجيه در عالم رددازنغ وخرر وتحير وشرومنع وعطا جمله بحكم ونقتزير اوست وفائده آل هم النَّفات است بسوئے تلوقات از ضرر د نفع و د جود وعدم ایثاں (افعة اللمعات مجا بص24)

المحمد ال ويفتع ليل السنا والمساعات الوث (04Y) ر جر: مکل چیز توحید ب اوروه بید ب کدینده اس کا اعتقادر کے کہ اللہ تعالى ايك باور تمام صفات كمال بيموصوف باورامس إوران کا گاے میں لفع و نتصان تحیر وشر اور منع و عطا کے حوالے ہے ہو بھی کھ رونما ہوتا ہے وہ سب اس کے تھم اور نقلز پر کے تحت ہوتا ہے اس مقسیدہ توحیرے یہ قائد و پینجتا ہے کہ بندے کی توجہ تمام تلوق کے نفع و مزران ان كيرون زيون سيك جاتى ي-

(بحواله اعانت واستعانت ،ص ۱۷۳ ز پیرفسیرالدین گوژ دی برطی)

اورشا وعبد العزيز محدث د بلوي فرمات بي:

يعشى قديب استكرآ وميال وحليان بدآل بننده بهجوم آورده مانندنده تدب

توشو شریکسی ازار به معالب قدرندی کنسده دیگ دی طلسب دوری دریگ طلب طءمات دنیاودیگدی کشف کون وعلمی هذاالقیساس بسبب ایس

يمهوم آورن بسداوقات اورامنقص ومشوش ميكنندوبم خسود ورورطسه غسدك وكنه

محمدقتارسي غوندوسي فسسندكه جون نورالهبي نصانه ورونسي ايس بنسده بسبب

كسال ذكدوعبادت نعرول فدمود كويساايس بنسده شسدك كأرخانسه خسداني شدوادا وجابهتي وقدرتني ننروحق تعالمي بييدا غدكه بهد چيينز ايس بگويد حق تصالبي بعسل آد

چنانچه ورونیاسهان داخاطدواری میدربان بسیشه مدتب، مسی باشدوله زاایس ونوامتهسس مب باشتدكه باوضاه اميدو حاكم وقوجدار درخاند بسدك مب أيشدا وی حل مشکلات وحاجات روانی مے جویف دوسیس خیسال فاسدک درمن بتدكان خدابا خدابهم ميدسانند ورورطه يبيد بدستني وكوربدستي مسي افتنسدوونس

حاوثه جنيبان وآوسيان بهددوهنديك اندواتدامنصب رسالت تلقين است الندانين امدورحق خود خوف كنمي يس بايس بندووفد قدواه كاف قسل انسااده وأ رمى يعنى بگوسواك ايس نيست كدمن مے خوانم بدورد كارف ورا تافلت كده دل مداينور تصلى خودمشدف سنر دولااشدك بساحسدايس بسوكسز شديك

نسيكتم بالوبهيج كس راوچون سن بالوبهيهكس راشديك دكسدوم وبغوانعان پدوردگار خودم فل فدم پس ازویگدان کے روا خواہم واضے کہ مدا بغواند ا (DEC) (December of the state of الان مقدر کننده واگدایس به دووند قد از توقع نفعی جساط میری وافسته ت مدابع بغوانندوغديك مقدر كننديس صاف قسل الالملك لكسم منسداولا رف ايعسني بغوانندوغديك مقدر كننديس ساف قسل الالملك لكسم منسداولا رف ايعسني بعر المسلم المستم بدائي شباء ضدايد وند تسديد مطالب اس دا بگوصليق من بدگر سالک نيستم بدائي شباء ضدايد وند تسديد مطالب اس دا بهو میں بناتهد بیش ازمن وکلا و سفدادے جمنیاں وارواح ضالہ بنتی آدم اہل وزیسا رابط سے بندتني وخوف مضد تهمان وميي فديفتنند وخود دانعر وآنهما مالك نضع وضدر دنسور بيكدرندكه حالاايين وفتدكما وخورد وأكداز حاوثه ومصيبتني بستوينسا وآرب وبغوا بهنسه كى زىنىپ خدا درداس توپىناه گيدند پوسىت بدكىنده قل انى لن يىپىدىسى مىن

إذ احدامه عنى بكو تصفيق من خود دريس حالست ام كه بسدگر پينساه نسسي تواننسدو الالاالافضب خدا بهييركس ولن اجدمن وونسه ملتحسدا يعسني بسدكتر نضوابهم

بالت دردجدان خود رارا بهيم وقست سوال خدابهيم جسالي رجسوع وميسلان نسأ بسوات أن رجوع والشيماكنيم (تغير عزيزي ون عن ٢٠١٠ ، ٢١١ ، مكتبه هادي) زور قریب ہے کہ آدی اور جن اس بندہ (علی ﷺ) پر جھوم کر کے فعدے کی طرح پیدار دیم

بادي كولَ بنده اس الا كاما مَّكَابِ كولَى روزى ما تكمّاب اوركولَى دوسرى ونيا كى طلب ما تُكّاب ادرُ اُنَّا کُتف کر نی طلب کری ہے وعلی بذا القیاس بسب اس بیوم کے تمام اوقات میں اس بندہ كظرة الخداوراس كى خاطر پريشان كرتے ييں اور خود آپ شرك و كفريس جما ہوتے ييں

ادیکتے ہی گرفورالجی نے اس بندے کے اعدو فی قلب میں بسب کمال ذکر وهما وست کے أول أرمايا بي أو يايه بندوشر يك كارخانه الدتعالي كابموكيا اوراس بنده كي وجاجت وقدرست و خوات ودگاہ کل تعالی میں پیدا ہے کہ جو یہ کیے میں تعالی عمل میں لائے جس طرح و نیا جس مہمان الكامر والكام مرتبه وتى إى لي الله ونيا تلاش من رجة بي كديا وشاه امير و حامم و

فجاد فتط كمرش آتے بي اس سط مشكلات اور ماجت روالي جاہتے بي اور يكي شيال للاالدا كالمرغى جنات اورآ وى دونول شريك بين اورتم كوا _ محمد بين استعقين

عِالَمَالَ الرَكَالِ عِنْ مِن حُوف كرتے ہو يس ان دونوں فرقوں کوصاف صاف جيا دوليتن كيد الرابوائے ال کے قیس کہ بیں تو پکارتا ہوں اپنے پروردگار کو تا کہ بھے کو دل کی تاریخوں سے لپائور گاے مور فریا وے بیچنی اور ہر گزشر یک فیص کر تا بیں اس کے سیا تھ کمی کواور جو بی

(ملاح ابال السنة والحدامات اول کے ان سے مان کا کہ جو کو بکاریں یا مجھ کو اس کیسا تھے شریک مقر دکریں اور سیساد ان ر بر جرار میں اور ایران این افغان کی تھے ہے امیدر کا کر تھے پاری و مان کردان

سرے بھار ہا تحقیق میں ہرگز یا لک نبیں ہوں تبہارے نقصال کا اور شامطلب اس کی تدبیر کا جسس طرح وکل اور سفیر جنات اور گراہ لوگوں کی روحیں اہل و نیا کو نفخ کی لارکج اور نقصان کے خوف سے اپن گرویده کرتے تقداورا بے آپ کولوگوں کے نزویک مالک تفح اور شرو ظاہر کرتے تھا کار ر فتر گاو خرد موااور اگر کی حادثہ اور کی مصیب سے تیرے واسمن علی بناہ چکزیں تو ال

تملی یات کیدوو اور تحقیق بین خود ہی اس حال میں ہوں کہ ہر گزیناہ شدوے سکے گا بھے کو کوئی تھی الله تعالى كے خضب سے بعنی اور برگز نہ يا وَال گائيں اسپنے لئے تكى وقت اللہ كے مواكو ألى رجر ع لا نے اور مائل ہوجائے کی تاکداس کی طرف رجوع اور التجا کروں ہی"۔

رضا خالیوا استحصیں کھول کر پڑھوجو بات شاہ اسمعیل جیرید فرمارے اللہ وی بات كدكار خاند قدرت مي في كريم ﷺ كوشر يك مجمنا اور ان كوفع ونقصان كاما لك مثلل کشا حاجت روا مجمنا گویا خدا کا شریک بنانا ہے اور بیشرک جلی ہے وہی بات شاہ مب العزيز محدث والوي مجى كرد ب ين ساب جوفتوى شاه صاحب پر لگايا بهت كرواوروي فتو کی ان کے جا جا محدث پر بھی لگا ؤ ۔ اب تمہارا یہ کہنا کہ جا رے عقا نگرو ہی جی جرث!

عبدالعزیز کدث و ہلوی کے جی زاجیوٹ قیمی تو اور کیا ہے؟ اعتراض ٢٦: الله كے سوائسي كونىد مان _نعوذ باللہ

میر منوان قائم کرے رضا خانی لکھتا ہے: مولوی اسمعیل دیلوی <u>لکھتے میں</u> کہ: اللہ سے مواک کونسان (تقویة الایمان م ۸) الله کومائے اس کے سواکسی کونه مائے (تقویة الایمان ۱۴) اورول کو ما نامحش خبط ہے (تقویة الا نمان مص ۸)۔

(دیو بندیت کے بطلان کا نکشاف ہم ۲۹٫۹۸ ، دیو بندی سے بریلوی ہم ۴۵،۴۵ الق چمبین ع^ص ۲۲)

مولوى ظام حسين تعشيندى لكمتاب:

(d-semperture) (مكنه عام توصيف عواتي ۱۹ (راشاول الم المبياء و ملا تكدا در كتب ما وبيكا الكارلازم آتا ہے جو كفر ہے۔ ال عنب ے المبياء و ملا تكدا در كتب ما وبيكا الكارلازم آتا ہے جو كفر ہے۔ (شمشیر حمین بس ۲۵٬۲۴) ادر بالعراض سب سے پہلے مولا تا احمد رضا خان نے الکو کریة الشہابیص ١٩،١٨ ي -QV المدواب هفت بيرے كرآ دى اگرشرم وحياء كاجامه ا تاردے تو پھروہ برحد تك الله على الما المررضا خان اوران كم بعين في سياق وسياق سي مد كرجي طرح نااماب کی تناب کی ایک علی مضمون کی تین عبارتین کانت چیسا نث کر پیش کی اوراس ے درمطاب کثیر کیا جو بڑے ہے بڑے بے حیاء کو بھی نہ سوجھا ہوگا۔ مگر جن لوگوں نے وبالريث كيد الم من فروخت كرويا بموان ساس طرح كي حياء موز وكتي يحد بعيد نبی ان اوگوں کو اتن بھی شرم و حیا فرمیں کہ کل کو اگر کسی نے اصل کا ب کی طب رون وابعت كرنى اور تعارے دجل وفريب كا پروه جاك كرويا تو ہم كيا مند دكھا ميں كے حمر ب حياه ياش هر چه خوا ع كند

﴾ آپ کے ماہنے تھل مضمون ڈیٹن کرتے ہیں۔ شاہ اسمعیل شہیدٌ باب اول تو حید وشرک کے بیان سی سما پر فرمائے ہیں: ''ان آیت سے مطوم ہوا کہ جو کوئی کمی کو اپنا تھا چی مجھے گا کہ یکی جان کر اس کے پوچنے کے سبب سے قدا کی نزو کی حاصل ہوتی ہے سودہ بھی شرک ہے اور جھوٹا اور اللہ کا ناشکر اور اللہ تھا لی نے سورہ مومنون مسیں

کے گئانا ہے وہ فخص کہ اس کے ہاتھ میں ہے تصرف ہر چیز کا اور و و تعایت گرتا ہے اور اس کے مقابل کو ٹی ٹیوں کر سکتا چوتم جائے ہوسووی کہدویں گری ما

مگر اللہ ہے کہ پیمر کہاں ہے قبطی ہوجاتے ہو۔ مگر اللہ ہے کہ پیمر کہاں ہے قبطی ہوجاتے ہو۔ ن بیمنی جب کافروں ہے بھی یو جینے کہ سارے عالم میں تصرف کس کا

روب مدرون بے اور اس کے مقابل کو کی حمایتی کھڑانہ ہو سکے تو وہ بھی میں کمیں گے کہ یاللہ عی کی شان ہے گھراوروں کو ما نتا تھش خیا ہے۔ قار كين كرام! غورفر ما نيم كدشاه صاحب تومشركين عرب كارد كردس تدان اس میں بھی کوئی بات اپنی طرف سے ٹیس کردہے میں بلک قرآن کی آیت وٹن کردہ ال ر. که جب زمین وآسان کی کل بادشاست ای میس تصرف کامل صرف الله تعالی دی کهمامل إوراس كم مقابل كوكى كى كاسفارشى اورحماجي فين بن سسكما قوالله ويجوا كران معبودان بإطله کوشکل کشاحا جت روانجھ کر یو جنامحض خبلہ اور بے وتو ٹی ہے۔ بات كيا جل دى ب، عبارت نش كيا جورت ب، مجما يا كيا جارياب، اوران رضا فانيول كے اعلى هنرت سے ليكراوني هنرت تك كيالن ترانسيال كى حبارى ي انصاف پئد حضرات خود ہی فیعلہ کرلیں۔ چونکہ شاہ صاحبؓ نے ان مشرکین یاک دہند كے روحانی آباء واحداد پر چوٹ كی اس لئے اس كا بدلہ ان رضا خانیوں نے جمون بل

كرليا _اب الكلي والي عمارت بيمي لما حظه بو:

وقال الله تعالى ومااوسلنك من قبلك منز رسول الانوحى اليداند لاالدالا انا فاعبدون فرسایا اللہ نے لیخی سور وا نمیا و شمیں اور ٹیس بھیجا ہم نے تھے ہے بہلے کو گ

ر مول مگرای کرکو بھی تھم بیم کدے فلک بات یوں ہے کوئی مانے کے لائق نیں مواع میرے مو بندگی کر دمیری۔ ف : یعنی مینتے پیفیراً ئے سوہ وہ اللہ کی طرف سے یکی علم لائے ہیں کہ اللہ کوبائے اوراس کے سواکی کونہ مائے اس آیت سے معلوم ہوا کہ شرک ے مع اور تو حید کا تھم سب شریعتوں میں ہے سو یکی راہ نجات ہے اس کے

مواا درسب را بین خلط بین به (گلتو پیة الایمان ،ص ۲۲,۲۲) ظاونین کرام! آپ نے ملاحقہ فرما یا کہ یہاں بھی وہ شرک کی بات کررہ ال كرمعيود بوف اورعبادت كالأق بوف من صرف الله كومان اس كرمواك كون اوراس کی وروی کرنے والول پر رحت کراور ای کے تا بھوں بی عمل من

ركية من دب العالمين"-

الان كابار عن الاصفى يركع إلى:

(أَفَوْية الإيمان، من ٢)

جو ٹر ﷺ ان کی آل واصحاب اور ان کے ٹائب صحابہ تابعین ،اولیاءامت

یو ٹی اختیاء کے رہے پر چلنے اور مرنے کی دعاما تک رہا ہواس کے بارے میں ہے کہنا

اراد الله كركي كونه مان كى وجوت و عدد ما ب كلا تحصب فيس او اوركيا ب ؟ اور "امل بندگی ایمان کا درست کرنا ہے کہ ج کے ایمان میں کچھ ظل ہے ال كى كو كى بند كى قول نين اورجس كا ايمان سيدها ہے اس كى تھوڑ كى بند كى

الى بهت بيدو برآ دى كوچائے كدا يمان كودرست كرئے مسين بارى الشش كرے اور اس كے حاصل كرنے كوسب جيزوں سے مقدم ر كھے۔

(تعقرية الإيمان بص ٢)

اب برکھنا کرشاہ صاحب نے ایمان کے مانے سے انکار کرویا تمام ایمانیات کا

^{للاز}ر يا كل مديانتي نين تو اور كيا ٢٠- اب ذر اسنوشيخ المشارع محبوب سحاني بير جيلا في

باغلام لاتكن مع النفس و لا مع الهوى و لا مع الدنيا و لا مع الاخسرة و لا

(OAT) (فلام ابل السنة والجماعة . الول تتابع سوى الحق عز و جل اے غلام تو نفس اور خواہشات نفسانیہ اور دنیاو آخرت کا ساتھی مت بن اور مواساتی ہو۔ اے نقام تو نفس اور خواہشات افسانیہ اور دنیاو آخرت کا ساتھی مت بن اور مواساتی ہو۔ جل کے کمی کی ویروی اور متا بعت مت کر۔ (انفتح الربانی ،ص ۱۸۴ فرید یک عال) ال ستاب پر نقدیم بریلوی عالم عبد انکیم شرف قا دری کی ہے اور مترجم کے بارے میں کیے "الفتح الرباني كے متعدد تر البم جيپ چکے بيں بيش نظر تر جمد فاعل جلسيل حضرت مولانامفتي محدا براتيم قادري بدايوني كانے"۔

(التخالرياني،ص ۲۲,۷۲)

اب جواب دو کیا شخ صاحبٌ نے انہیاء وصحابہ واولیاء،علماء دفتیساء کی متابعت اوری دل

ے مع كر كے كيا معاذ الله كفرا ور كتا في كى ہے يافيل؟ يا يدكفر كے كو لے صرف مظام ثير

اعتراض ۲۰: حضور ﷺ اور دیگر انبیاء و اولیاء کو اپنی قبر وحشر کے مال کا

تبعى علم نهيس _نعوذ بالله

يعوان قائم كرك رضاعًا في لكمتاب:

مولوی اسمعیل و ہلوی لکھتے ہیں کہ: جو پکھا اللہ اپنے بندول سے معاملہ کرے گا تواہ دنیا نما خواه قبر میں خواه آخرت میں سواس کی حقیقت کسی کومعلوم نبیں نہ نبی کو نہ و کی کو نہ ابنامال نہ

دومرے کا (تقویة الایمان مص ۲۹) (دیوبندیت کے بطلان کا انکثا ہے۔ جس ۶۸ ، کو کہة الشہابیہ جس ۵۲ ، دیوبند کی نداب اص ۱۸۷، دیویندے پریلی اص ۵۲)

المجواب :اس مبادت میں بمی رضا خانیوں نے تحریف کا مظاہرہ کیا کھسل عبارت ال

احوج البخادى عن اسع العلاء قالت قال دسسول الله في المستخدمة

لاادرى وانارسول الأمايقعل بى والابكسم

حکوۃ کے باب البقاء والخوف میں آگھا ہے کہ بخاری نے ذکر کیا کے نقل کیا الم العلاء في كركها يغير خداف كرهم الله كاليس جانا يس حالا كديس رمول بول كركيا موالمه بوكا محداوركياتم س

نى: يعنى جو يكدالله اين بندول ے معامله كرے گا خواد د نياش خواه قبر میں خواہ آخرے شک سواس کی حقیقت کسی کومعلوم نیل نہ نجی کونیہ و لی کونیہ اپنا مال نه دومرے كا اور اگر بنگھ بات اللہ نے محل اپنے مقبول بندے كو دى ے باالیام سے بٹائی کہ فلائے کا انجام بھیر ہے یا پر اسودہ بات مجل ہے اورای ے زیادہ معلوم کرلیٹ اوراس کی تفصیل دریافت کر فی ان کے

افتيارے باہرے۔

(تقوية الإيمان بس ٣٨)

حفرت شهيدٌ كالمقصوديد هر گزنيس كه معاذ الله انبياء كواسيخه انجام كى بالكل شرنيس بكروة بركردب إلى كرآخرت عي كس كرساته كيا معالمه بوكاس كالفيل كمي كومعلوم ہے۔ انگی۔ ہاں مجملا میہ بات ضرور ہے کہ انہیاء وا ولیا ء کا خاتمہ بالخیر ہوتا ہے ۔ آخر کی خطا کشیدہ بانت بوهنرت کے مضمود کو داختح کررہی ہے ان رضا خانیوں نے لقل نہ کی تو عام عوام کو د کاریاجا سکے۔ اب چھرا کا ہر کی عمیار ات ملاحظہ ہو کہ جو بات شاہ صاحب نے کی وہی التدينا وكل كرد بي إلى:

تُنَا مِهِ الْحِنْ مُحدث و بلويٌّ لَكِينَةٌ عِينَ :

فابداين حديث آنست كه عاقبت مبسم است و بهيج كسبى نسيداندكم آخدجه خوابهد شدوجه كارخوابسه كسددوايس درباب البيياء ورسل خصوصا ورحق سيدال وسالين مساوات الله وسلام حليه وحمليدس منطسي سست بسدلانل قطعيسه كسه والست واردد بدحزم ويقين بعسن عاقبست أيصيان يسا معادعوام ورماقست أحسوال عاقبست چسه ورونيسا وچسه ور

(بلام بن دستوالمعاملسان) آخدت بتفصيل جدعام باحوال غيسب بتفصيل مسر پدوردگ ارتصالی را نباظ ماگدچه مصلامعلسوم است که عاقبت انبياء عليسم السلام بغيداست (افعة اللمعات،ج بم) رجد: ظاہراس مدیث سے بہ ہے کدانجام مہم ہے اور کوئی فض فیل جاتا کہ آ ترکیا ہوگا اور کیا کام کرے گا اور بیادر بارہ انجیاء اور رسل تصوصا سید الرطين ﷺ كافق كيا كيا كيا بدلائل قطعيد ككرد لالت ركمتي ب جزم ویقین کے ساتھوان کے حسن عاقبت پر یا مرا دعوام دریافت احوال عا قبت كاب كياد نيااوركيا وين شي بتنصيل كيونكه علم احوال فيب كاب تنصیل سوائے پروردگار تعالی کے کوئی نہیں جان اگر چہ جملامعلوم ہے کہ

عا قبت الجياء بخرب-

پی اگرشاه صاحب بدیات کرنے کی دجہ سے گستان بیں تو معاذ اللہ فی عبدالیٰ محدث د بلوگ پر بھی فتو کی نگا و جوو ہی بات کرر ہے ہیں جوشاہ صاحب نے کہی ہے کہ ماتب

کا حال تفصیلی طور پر کدمیرے ساتھ کیا ہوگا اور تمہارے ساتھ اس کا جھے ملم نہیں ہاں جُساد

معلوم ب كدعا قبت انشاء الله يخير موكى مفتى احمد يار ججراتى بريلوى لكعتاب: بغضله تعالى برمومن كوخا تسرخراب بوجائية كاائد يشد بوتاسيه اي توف ي المان کی بنیاوقائم ہے وہ ہی اندیشہ یہاں مراد ہے بیخوف ہر گنا مگار بلکہ ابراد وانحياد كومرت وم تك دبتاب جبكه هفرت يوسف موى عليم الصلوة والسلام دعا قرمائے إلى أو فق سلما والعقنى بالصالحين تو اور كمي كاكيا ذكر"-

(تغیرتعیی ج.۷ ص ۳۷۳)

اعتراض ۲۸: خدا چاہے تو کروڑ وں محمہ ﷺ کے برا ہرپیدا کرڈ ال۔ نوذاللہ

بیعنوان قائم کر کے رضاغانی لکھتا ہے: ''مولوی اسمعیل و بلوی لکھتے ہیں کہ:

اس شبنشاه (الله) کی توبیشان ہے کہ ایک آن میں ایک تھم کن سے چاہے تو کروڑوں کیا اور ولی اور جن اور فرشته جریل اور مجه ﷺ کے برابر پیدا کرؤالے۔ (تقویة الا بمان والد المواحد الما

۱٬۱ (رویدین کے بطلان کا مکشاف جم ۲۹ ، دیویندے بریلی جم ۳۳ ، باطل اپنے آئینہ يران ١٩٧ ، ديوبندي مذيب على ١٩٧ ، الحق المين على ١٩٧٠)

مكيدعتم توتائمه غوتى باباريشان

﴾ _{اڳ دخاطا}ني تو بيال تک لکعتا ہے: "ميرعبارت مرزائيوں کوتقويت ديق ہے"، _ (شمشير

النواب : كولى ال مشركين باك وجندا ورمنكرين قدرت خداوندى سے يو جھے كداس میں متفار پڑھنے اوسر گتا فی کی کوئی بات پوشیدہ ہے۔ایسا کردینارب تعالٰی کی قدرت نی ترکیر کی کے کسی مزار کے چنٹر وخان مجاور کی کرامت ہے؟ وورب تعالی فعال لمما وبد باس كوقدرت ب كرجو چا ب جس طرح چا ب پيدا كرد الے وہ اگر يملى بار جي

ك ﷺ كو پيدا كرسكا بي واب دوباره بيدا كردين مي كيا جُز ما فع آ كب؟ يهار ايمي هدد ب كدرب تعالى نے محمص فل على حيدا ايك بى بدر اكيا اب قيامت تك آپ على ك فرن کوئی اور پیدا شهرگا

رنُ مصطفیٰ دہ آئینہ کداب ایسا دومرا آئینہ

نه هاری بزم خیال می ندد کان آئینه ساز میں

بات مرف رب تعالی کی قدرت کی بور ہی ہے کدا گروہ چاہے تو ایسا کر سکتا ہے گر کیے گام زائیوں کو تقویت تو تب ہو جب بالفعل ایسیا ہو بھی جائے۔ جو بات سشاہ عادب نے فرمائی ہے وہی بات ان سے پہلے کے اکابر نے بھی فرمائی ہے کیا وہ سب بھی

اللهٰ مُطَرِينَ فَتِمْ نِبوت اور مرزا ئيول كے دست راست تھے؟:

خرر آن الم رازي للعظ بين:

(المعادد والمسلمين (١٩٥٥) الألَهَا تَذَلُّ عَلَى الْقَدَرَةِ الْأَيْهَا فَذَلُ عَلَى الْقَدَرَةِ الْأَيْهَا فَعَ

لا تهائدان على الفدرة ان ينهنده من كُلُ قَرْيَة تَسَدِيْر أَمِشَلُ مَحَمَّ مِ وَ الْآلَالا خَاجَةُ بِالْحَشْرَةِ الْإِلْهِيَةِ الْسِي مَحَمَّ فِي الْجَفَةُ وَ فُولَةُ لَا يَعْدَلُ مَلَى الْمُسْتِحَاتَةُ وَ الْجُفَةُ وَ فُولَةً لَوْ يَعْلُ ذَالِسَكُ فَيسَالِنَظُورِ الْسِي الْخَالِي لَا يَفْعَلُ الْفَادِيْبِ وَسِالْتُظُورِ الْسِي النَّابِي يَحْصَلُ الْفَادِيْبِ وَسِالْتُظُورِ الْسِي (الفسيسير كيسيسير والمناسير كيسيسير والفسيسير كيسيسير كيسير كيسير

ج ٢٢ ، ص ٢٤٣ ، فرقان أيد ١٥)

والامشى محمد (السيخ و أن وكالفرق الأ محمد (السيخ و أن وكلان) كا احتيان في سياو والفلاسلاس كراما الم احتيان في المراما الموالي المرام المرام المرام الموالي الم

قابرې۔ مرتب کانور د فقد کو

printer designation (5)

يا يت ولالت كرنى عددت ركان

ال بات يركدالله يجيع بريق عمالدان

اور گئے کی منیری رحمة الشعلیہ جن کے بارے میں آپ کے بھی مدوح می جدائی مدت والوق کھنے ہیں:

و فی شرف الدین یکی منبری دهد الله علیه دی از مشابیر مشارکی بنده مثان ست چدا مثبان کرکس ذکر مناقب او کنداو دا تصافیف حالی است از جمل تصافیف اد یمتو بات مشهور تر دلفیف ترین تصافیف اوست بسسیا دی از آ واب طریقت و امراد هیقت در آنجا ایمدان یافته * -

(اخبارالانجارالاعارال عاا)

كى في الماليف وشهور ين كموبات من لكية إلى:

" بیون در حقمت و مزت فی نیازی او نظر کنی بهر موجودات عدم دینی دیجان اسلطان عظمت وقدرت او نگری بهر معدومات راموجودات یا بی اگر توابد در بر کنظر صدیتراریجون محد بینی بیافریند و برنف از انقاس ایت ان مقام قاب قوسین دید"

(محتویات بس ۱۱۰ مکتوب نیر ۲۵)

جواس کی مقت وازت پرنظر کرے تمام موجودات کے مدم پرنظر چے۔ اور جواس کی باوشاہت مقلت وقدرت کا وصیان کرے تمام معدومات کو موجود پائے اگر چاہے آ ایک آن ش ککے مانڈ (جیمے) محسد ﷺ پیدا

فر بادے اور ان بی سے برایک کو قاب قوسین کا مقام عطافر بادے۔ اگرشاہ صاحبؓ کی بیرعمارت معاؤاللہ مرزائیت نوازی ہے تو ان سے پہلے

رازی اور منیری بیکناه کرچکے بیں اور والوکٹ ان کی تائید کرتے ہوئے تظر آ رہے ہیں تو

ماراز در نطابت و جوش کتابت صرف شاہ صاحب کے ظاف ہی کیوں؟ کیجے اب ہم آخر ب_{ی آ}پ ی کے گھر کے دوایے حوالے چیش کررہے ایں جس احدا کے طبعیت اسس مالے میں یا لکل صاف ہوجائے گی ہر یلوی فقیہ لمت مفتی حب ال الدین سابق صدر شعبہ

الله وارالطوم الى سنت فيض الرسول فتوى ويتاب:

(يكيد هنويون لاسه مولى (اريشاور)

" بے ذک سر کارا قدی آخرالا عمیاء ﷺ کے بعد می ای کا پیدا ہونا شرعا عال اورعقلاممکن بالذات ب (بعنی پیدا جوسک) ہے) اماالا ول منسلوروو النص ولكن رسول الله وخاتم أغيتيك واساالنَّا في ظلان خلق النبي بعد مينا عليه التية والثناءمن المقدورات الالعية وكل مقدور ألحي تمكن ليكن سركارا قدس غاتم التحيين ﷺ كے بعدد ومراخاتم االا نبياء بيدا ہونا محال بالذات ہے للان فتم النبوة ةوصف لا يقتل الاثثير أك عقلا ولا يكون موصوفه الا واحدادهم الينارمة للعالمين 聽 اى كے وصف قتم أبوت على مركارا قدى والكاكاكي وش كال بالذات ب اى آيت كريم كن ول على مركار مصلقى 郷 کے بعد کسی ٹی کا پیدا ہونا دوطرح ممکن قباا کے بعد کو را مکان وقو می دو مرابطورا مکان ذاتی دروداً یت کریمہ نے صرف امکان وقو می منسقم کیا ا مكان ذاتي محتم نيس بوا " _ (فأوي فيض الرسول ، ج ا بص 4 , + 1) اورنورانس شاوكيلانو الدكلستات:

"ال عن كام نين كراس خلاق العليم في جيدا يدسلدا نبياء ومرسسلين ابتداءے انتہاء تک اور دنیاو ماقیما بلکہ تمام موجودات کو پیدا کے ا السك تلوقات لين اس كي حل لا كمول كروزول كي تعداد ش بيدا كريكة

الله - بيرصورت اس امر پر قادر بيا" -

(الانسان في القرآن بص ا ٣٤، وارالتنبيغ آستانه كيليا نو الدشريف بارسوم)

(والع الذي المستونية المالية ا آئے ہمآپ کو بتائے بی کرمرزائیت کو کس نے لقتریت دی پریلی کارڈ کے ا في مولوي احد رضا خان لكمتا ہے كرفتنخ عبد القا در جيلا في تمام صفات (جس ميں نوت آخ نبوت بھی ہے) میں صنورﷺان کے اندر حجل تھے معاؤاللہ:

وأحضور يرلورسيدنا غوث اعظم رضى الله اتعالى عندحضورا قدس وانورسيدي عالم 海 كوار شكال ونائب تام وآكينة ذات إلى كرهنور برنور فق مع ويق جمع صفات جمال وطلال وكمال وافضال كان عيم تجلي في ''_

(فآوی افریقه، می۱۱۷)

مرزا قاد بانی نے ای مقیدے کولیا کدمیرے آئے سے فتم نبوت پراس لے فرق فی ج ك ين كونى نيا ني تعوزى يون مجه يش وين محمد الله يجيز جوده موسال بهبلے مضاور إر في ہوکرآ گئے ایں۔معاذاللہ۔

اعتراض ۲۹: حضورﷺ اور دیگرا نبیاء گاؤں کے چودھری جیسے یفوذبالہ بيهرا بإوجل وفريب پرجني عنوان قائم كرك د ضاخاني لكعتا ہے:

مولوی اسمعیل وبلوی کلھتے ہیں کہ حبیبا ہرقوم کا پڑو دھری اور گاؤں کا زمیندار سوان معن کا بر وقیرا پٹی امت کا سر دارہے۔ تقویہ الا بمان میں ۴۴۔

(ولیو بندیت کے بطلان کا انکشاف ہے ہیں ۲۹، ولیو بند سے بریلی ہی ۴۳، ششیر صلیٰ مِن ۲۹ مباطل اینهٔ آئیش^{مسی}ن وس ۲۷ ، و یوبندی مذہب وس ۱۸۲ وگزان کان

ع ١٦٤ ما لحق البين ، ص ١٨) الهواب: مهارت كوسياق وسياق س كاث كرجومطلب النارضا خانيول في كشيدكيا

ب يقيناان كم في شيطان كوبحى ندموجها موكاتهم آب كرما مع كمل عمارت عن ساله ساق بیش کرتے این جس کو پڑھنے کے بعد آپ ان رضا فافوں کی دیات پرسشندرو

''اب سنا چاہئے کہ مردار کے لفظ کے دوسعتی جی ایک تو یہ کہ وہ خود مالک ومخار ہوا در کی کا محکوم نہ ہو خود آپ جو چاہے سوکرے میں ظاہر میں بادشاہ (CA4) (CA4)

سویہ بات اللہ ہی کی شان ہے ان معنوں کو اس کے سواکوئی سروار رئیں اور
و مرے یو کہ دبیتی ہی ہو گر اور دبیتوں سے اتنا زر کھنا ہو کہ اصل حاکم کا
عمر اول اس پرآئے اس کی زیائی اور واپ کو پہنچ جیسا کہ ہرقوم کا پجو دحری
اور گاؤں کا زمیندار سوان معنوں کو ہر تغییرا پنی امت کا سروار ہے اور ہر
امام اپنے وقت کے لوگوں کا اور ہر جمہتد اپنے تا بعوں گا اور ہر بزرگ اپنے
مر بدوں کا اور ہر عالم اپنے شاگر دول کا کہ بیر بڑے لوگ اول کے تحم پر
آپ قاتم ہوتے ہیں اور بیچھے اپنے چھوٹوں کو شکھاتے ہیں موای طسسر آ
ہے جارے بخیر سارے جہاں کے سروار ہیں کہ اللہ کے نزو کی ان کا
روب سے بڑا ہے اور اللہ کے احکام پر سب سے زیادہ قائم ہیں اور
لوب سے بڑا ہے اور اللہ کے احکام پر سب سے زیادہ قائم ہیں اور
لوب سے بڑا ہے اور اللہ کے احکام پر سب سے زیادہ قائم ہیں اور
لوب سے بڑا ہے اور اللہ کے احکام پر سب سے زیادہ قائم ہیں اور
لوب سے بڑا ہے اور اللہ کے احکام پر سب سے زیادہ قائم ہیں اور
لوب سے بڑا ہے اور اللہ کے احکام پر سب سے زیادہ قائم ہیں اور

سمی واضح الفاظ میں حضرت شاہ شہید قربار ہے ایں کہ ہمادے سرکارود عالم بھیں لام جہاں کے سردار ایس ان کے برا برر شبہ کسی کا نیس گویا بعد از خدا بزرگ تو کی قصہ مختمر

کاسدان ہیں۔ مگر ان رضا خانیوں کا دھو کا ملاحظہ ہوتا ٹرید دینا چاہئے کہ افل سنت انبیاہ کا مقام رف گاؤں کے کئی زمیندار جاتا تھتے ہیں معاذ اللہ کیا ان عبد الدینا روالد راہم کے بال کا ہمروار ہوتا ہے؟ اللہ کے بال سب سے بڑے رہ ہوتا ہے؟ اللہ کے بال سب سے بڑے رہ ہوتا ہے؟ اللہ کے بال سب سے بڑے رہ ہوتا ہے؟ اللہ کے اللہ دک اللہ دک اللہ دک کو اللہ ہوتا ہے کی ووات قد سیہ ہوتے ہیں اللہ کے اللہ دک اللہ دک اللہ دک اللہ دک اللہ دک کو ارشان ارشادات سب سے پہلے انبیاء پر تازل ہوتے ہیں ہجران کے تو سط سے پوری است کا انتخاب اس کا مقد درجہ بدرجہ سے کام ہوتا ہے اس کا انتخاب کا مقد ہوتے ہوں ہوتے ہیں ہوتے ہیں ہے اس کو سط سے پوری است کا انتخاب کا انتخاب کا انتخاب کا مقد ہوتے ہوں ہوتے ہوں ہوتے ہوں ہوتے ہوتا ہے اس کا انتخاب کا میں ہوتا ہے اس کا انتخاب کا میں ہوتا ہے کا انتخاب کی ہوتا ہے کا انتخاب کی ہوتا ہے اس کا انتخاب کی ہوتا ہے ہوتا ہے کا انتخاب کی ہوتا ہے کہ ہوتا ہے کا انتخاب کی ہوتا ہے کا ہوتا ہے کا دیا ہوتا ہے کا انتخاب کی ہوتا ہے کا انتخاب کی ہوتا ہے کا دورت میں موار ہیں کا ہوتا ہے کا انتخاب کی ہوتا ہے کا دیا ہوتا ہوتا ہے کا ہوتا ہوتا ہے کا ہوتا ہ

ے پہلے دزیراعظم پھراس کے تاکین اس طرح درجہ پدرجہ گاؤں کے چودھری پازمیندار کو ماتا ہے کہ دو داس سے اپنی رہا یا کو آگا و کر دیں ۔اب کوئی ان جا الول سے پوشے کماں عمر آو بین دکھتا فی کی آ فرکوئی بات ہے؟

یں و این و طاخ ان مولوی لکھتا ہے: ان کا ایک رضاخانی مولوی لکھتا ہے:

ے 'اس عبارت میں بھی ٹی ملیہ السلام کوگاؤں کے زمینداراور قوم کے چھرٹن کے ساتھ ڈاکھڑا کیا ہے''۔ (کمٹاخ کون اس ۱۹۷)

چوں عادی کے اور استان کے اس کر انہوں نے فی کر انہوں کے اس کو اس کے اس کر انہوں استان کی کر سم ان کا کر انہوں ا ساتھ الکوراکیا ہے۔

> رسول توبس وزیراعظم جیسے ۔معاذاللہ .

منتی احمہ یار تجرائی لکستا ہے: '' جیے وزیراعظم کی وز ارت تا حد مملکت ہوتی ہے ایسے بی رسول اعظم کی

" میں وزیر اسم کی وز ارت تا حد ملات ہوئی ہے ایسے می رسول رسالت تا حدالو بیت ہے"۔ (تغییر تعین ، ج ا می ۲۷۵)

لقویة الا بمان مین " دیسے" کا لفظ ہے تو بہاں بھی او ہاں چود حری کا لفظ ہے تو بہاں وزی اعظم کا اب جو اب دو کیا تمہار استقی تبی اکرم ﷺ کو یا کشان ، اسرائیل ، ہندوستان ، اسرائیل کے دزیر اعظم کے برابر مجتاہے؟

رسول دفر شختے تو بس چیزای جیسے بیں۔معاذ اللہ

نیال دے کردب تعالی رسولوں ،فرشتوں کے ذریعہ ہم سے کام کرتا ہے جسے بادشاہ مکام یا چیزاسیوں کے ذریعہ ہم سے کام کرتا ہے"۔ (تغییر جسی ، ج ۹ میں ۴۰۸)

تقویۃ الایمان میں بیسے ، زمیندار و چودھری کا لفظ ہے تو یہاں جیسے اور چیزا کی کالفظ موجود ہے تو جواب دو کیا تمہارے نز و یک رسول وفر شختے سعا ڈائڈ چیز اسیوں کے برابر قباراً

ar singer and ز آن خوال کی پھونک تو بس نیو لے کی طرح ہے۔ معاد اللہ

مكليه عنم يُون لقبه شوائي بالأوينسان

ساب کی چونک میں زہر نیو لے کی پھونک میں تریاق ہے ایے ہی قرآن نوان کی چونک جی شفا اور جاد وگر کی پچونک میں بیاری''۔

. (تغیرتعبی مجام ۵۲۱)

"ایان کا خاعت کی بیمہ کینی بھی ہے جواللہ کے فضل ہے اس دولت کومنزل مقصود تک پہنچائے

ر ہے کا کام کرنے والے تو یس ولا ل بیں ۔ معاواللہ

*ماؤ*گااتمعیل دہلوی رقسطراز ہیں کہ تھی بزرگ کی تعریف میں زبان سنبیال کر یولوجو بشر کی

البواب: یهان بھی رضا خانیوں نے مکمل عبارت پیش ٹبیں کی حضرت شہید مشکوۃ کی

مثلوة کے باب المفاخرہ میں لکھا ہے کہ ابوداؤ دئے ذکر کیا کہ مطرف نے اللَّ كَيَا كُدا يَا مِن بَلِي عام كِي الجِيول كِيما فِي وَفِيمِ خداكِ بِاسْ فِيم كِما ہم نے کرتم مروار ہو بھارے سوفر مایا کہ سروار تو اللہ ہے چرکیا کہ ہم نے کریٹا سے ہمارے ہو برزگی میں اور بڑے گئی ہوفر ما یا کہ فیراس طرح کا کام کجواں میں بھی تھوڑا کام کر داور تم کو کھیں ہے ادب سے کرے

(دیوبندیت کے بطلان کا اکتثاف میں ۲۷ ، الحق المبین جی ۷۷ ،

قاقریف بوسود ہی کروسواس میں مجھی اختصار ہی کرو یہ آلا بھان جس ۹۳ -

ورث بالرك بوع فرمات بي (صرف ترجه بي كاجار باع)

ع المباركي التي التي كابيذا كوار ثرمد يندمتوره من بياوراس كي شاخيل بغداد اوراجيراور

ہ ان کلیروفیرہ میں تھلی ہوئی میں اور اس کی برامج شاخیں تقریبا ہرجگہ میں اور اس کے دلال ہر مُدُمِر بِ إِن " _ (تَشْيِر نعيي رج ا، ص ٥٥٧)

الزاض • ٣:حضور ﷺ ورديگرا نبياء واولپاء کي تعريف عام بشرے بھي کم

ال منوان كے تحت رضا خانی لكستا ہے:

وي عونوناهم والم والنام

(دفاع لين السنة والجماطة الولد)

ت : بیخ کسی بزرگ کی شان میں زبان سنجال کر بوتواور جوبےشسر کی ہی

تعربيف ہووی کروسواس ش بھی اختصار کرواوراس میدان جی مندزور محوزے کی طرح مت دوڑ و کہ کہسیں اللہ کی جناب میں ہے او بی سے

اوعائے" _ (تقویة الایمان اس ۸۹)

حضرت شاہ شہید صاحبؓ نے جو پچھ کہا وہ مذکورہ حدیث قل کامفیوم دمطلب ہے نہ مطار رضا خانیوں کواس سے کیا تکلیف ہے؟ بزرگان دین کی ' ابشری قیم'' تو کیا'' خدا کی کا'

تعریف کریں؟ ماعل قارئ" اوبعض قولكم" كاسطلب بيان كرت بوع لكية إلى:

"قولوا قولكم يعنى قولوا هذا القول او اقل منه و لا تبالغوا فسي مدحى بحيسث تمسدحونني بشسيء يليسق بالخسائق ولايليسق

بالمخلوق "_(مرقاة، ج٩،٩٥ ١٢٥) ہاں اس طرح کی تعریف کرو بلکساس سے بھی تم کرواور میری مدج سرائی میں مبالغة رائی مت كرواس طور پركدائي چيزے ميرى مدح كروكدج

الشد کی شان کے لائق ہوا ورحقوق کی شان کے لائق نہ ہو۔

علامر تربی تی کا حوالہ ماقبل میں گزریکا ہے کہ انبیاء کی مرح سرا کی میں مبالاے بجوا ورائیں حدا تمانیت سے شکال کر خدائی کے متصب پر فائز مت کروینا۔ (شرع قربالل

مُجروضا خالیوں کا دجل وفریب ملاحظہ ہو کہ عمیارت میں ''بزرگ'' کے لفظ ہیں انہوں نے اے''انبیاء واولیا و''ے بدل ویا۔ نیز''اختے۔'''کامعنی قطعی طور پر'' کی کرنا''گل

رضا خانیول کی جہالت ہے کیونکہ لات میں اس کا یہ معنی موجود ہے: " بہت ہے مطلب کوتھوڑ نے لفظوں بیں گا ہر کرنا كوش سامع كوكران طول فن باعابير

اختسارا جِهاب ثيَّة ل كابرُ ها مَا كِيا شرورُ" _ (نور اللفات ، جَ ا بم ، ٢٩٠)

تریم ﷺ کے فضائل و کمالات بھلا کوان بیان کرسٹنا ہے اور س زبان بھی میہ طاقت ہے _{البتہ} '' مختبرا'' کچھ با تیں عرض کرتا ہوں ۔'تو کیا رضا خاتی اس کا بیہ مطلسب لیس سے کہوہ غلیب نی کریم ﷺ کی شان میں'' کی'' کر دہاہے؟ زبان زدعام شعر کا مصرعہ ہے بعداز خدا بزرگ آوئی قصہ مختصر

ژ کیا بیان مجی تخشر کامنی نبی کی شان میں کی کرنالو کے ؟ اگر نبین اور یقینانسیس تو سشاہ میں میں میں اور یقینانسیس تو سشاہ

رویدوں ما سے آتے ای تمہاری آتھوں پر فیلینید کے پروے کیول آجا تے اس ا

جیرت ہے کہ آج ملت ہر یلویت کو 'جش'' کے لفظ عمی آؤ جین محسوں ہوتی ہے تکر دیرم ہر فی شاہ صاحب آؤ کہتے جیں کر بشر کا لفظ ہی مقصف بصف کمال ہے بھنی و نیا میں جینے بھی کمالات جی ان سب سے ایک بشر کا لفظ ہی مقصف ہے اس کے ساتھ کسی دوسرے لقب کی ضرورت ہی 'فی بی بشری تمام صفات والقابات کیلئے کافی ہے لماحظة ہو:

"بشر كے معنى بين بحسب لفت عربية عظمت وكمال پايا جاتا ہے يا حقارت مير كا ناقص اے جن الفظا بشر مغېو دا ومعد ا قامتنگسمن بكمال ہے" ۔ (كلتو يات بس ١٩٤٧)

التراض اس: حضور ﷺ کسی چیز کے بھی میں رشیس ۔ نبوذ باط میں سیک کر

ياتوان قائم كرك رضا خاني لكستا ب:

"مولوی اسمعیل و بلوی لکھنے میں کرجس کا نام محمہ یا علی ہے وہ کسی چیز کا مخار نہیں" ۔ (لکتویۃ الایمان میں ہے ") (الع المار المساول المار الما

الشهارية التي المبين جن ١٠٥٠) عن ٢٦، الحق المبين جن ١٣٠٠) من ٢٦، الحق المبين جن ١٠٥٠)

الجواب: اس عبارت كا مطلب مجين كيك يهب يه يمجين كد تتوية الايمان عمد البيار راد ليا والله ملائك، جوت يريت، بتول كيك كس تتم ك تصرفات واختيار كافي كا گلب

، اولیا واللہ ، ملائلہ ، ہوت پر ہے۔ یہ تھرف کے عقید سے کی چند صور تی ایں : مراج اللہ تعالیٰ کو کا خات میں اتھر ور کھے کہ جس طرح اللہ تعالیٰ کو کا خات میں تھر ن

صورت اول: كدكونى خض بيعقيده ركح كدجس طرح الله تعالى كوكا كات مي القرق كى كن قيكون قدرت ازخود حاصل ب اوروه صرف اسية اراوه ومشعيت س يغير إمهاب

آلات کے جو چاہتا ہے کرسکتا ہے اور کرتا ہے ای طرح تصرف کی قدرت اللہ کے ماہوا خلاں ہستی کو بھی از خور لیعنی انشد کی عطائے بغیر حاصل ہے خلا ہر ہے کہ بیر عقیدہ اسس درجہ کا شرک ہے جو ابوجہل ابولیب وغیرہ مشرکین میں بھی نہیں تھا وہ بھی اپنے بھول میں مسادانی صفات کوخدا کی حطاسے مائے ۔

دوسري صورت

" کا کات بی اتسرف کی قدرت " سے عقیدے کی دوسری صورت ہے ہے کہ کی یاول یا عیریا شہید یا اللہ تعالی کے سوائمی بھی واقعی یا فرضی یا وہمی ہستی کے بارے بیس پر عقیدہ رکھا جائے کہ وہ اللہ تبارک و تعالی کے ایسے بیارے چہیتے اور ایسے مقرب میں کہ اللہ تبارک و تعالی

پوری کر سے بیں اور بیان کے اختیار میں ہے۔ بیابینے وعقیدہ ہے جو مشرکین عرب اپنے معبودوں اور و اپر تاؤں کے بارے می رکھے تھے اور و نیا کی اکثر تو مول میں بی اگرک رہا ہے۔ اس سلسلہ میں حضرت شاہ ولی اللہ رقمہ اللہ تعالٰ

عليه كى كتاب" افوز الكبير" كى ايك مختفر مبارت يهال بمى يزود فى جائے۔ مترك آنست كوفير تعدا را مقات مختفر خداد اثبات نماز يدخل تصرف در عالم الماده كرتوبرازال اكن قيكو في في شود _ (الفوز الكيوم ٨)

م میں بہت کہ اللہ تعالی کے سوائسی استی کیلئے اللہ تعسالی کی خاص صفات خاہت کی جائیں مثلاً اپنے امرادہ سے عالم میں وہ تصرف کرنا جسس کو ''کن تھار نی ''العرف کیا جاتا ہے۔

م ح حفرت شاہ صاحب رقمت الشر تعالی علیہ نے اس کی بھی وضاحت کی ہے کہ مشرکیین مرب ہے معبودوں کیلیئے تعدا تعالیٰ کا عطاء کیا ہوا محدودا نقیا را در تصرف کی محدود قدرت مائے خ کین مقیدور کئے تھے کہ اس محدود دائرہ میں وہ اسپنے ارا دہ اور افتیارے جو چاہیں کر سکتے ہیں اور کرتے ہیں دہی ان کا شرک تھا، ہم حال الشہ تبارک داتھا لی کے سوانسی ہستی کیلئے بھی اس طرح کے کن لیکو ٹی افتیار تصرف کا عظیدہ دکھنا جا شہرشرک ہے۔ اگر جے اس کو تعدا کی عطاء سے

ا خرین کرام ایبال معنزت قاضی شنا مانشدصاحب رحمت انشد تعالی علیه کی ایک عمیار سے اور باره نبی ارشاد الطالبین شن فرماتے تال ۔

> اولیاه تادر هیستند برایجا و معدوم یا اعدام موجود پس نسبت کرون ایجب دو اعدام داعظا مدزق یا اولادو و قط بلا دمرض و قیرآل بسوئے شان کفراست. (ادشاد الطالبین س-۲)

ادلیا دانشاکو بیقدرت فیمی ہے کہ کمی قیر موجود کو وجود نخشش دیں یا سس موجود کو معدوم اور فیست کردیں لیس کمی چیز کو وجود تخشفے یا معدوم کردیے یا کسی کوند تی یا اواد دینے یا کسی سے کوئی بیماری یا کوئی بلا دور کردیے کی کسی بزدرگ ولیا کی طرف تریت کرنا کفرے۔

انشاه الفرامع يزيم عمقريب تفسيل سے عرض كريں سے كه حضرت شاه استعيل شهيد رقمة الله غالبط اور دسمرے اكابر علاء الجسفت نے انبياء يليم الصلوٰۃ والسلام واوليا و كرام كيلے كا مُتات شاخرت كاقدرت ثابت كرنے كوجوشرك يا كفر كلھا ہے وہ عقب دۇ تصرف كى بجى دوسسىرى محمق ہے جمل كومفرت شاہ ولى اللّذا ورمفرت قاضى شناء اللّذ نے بحى شرك و كفر قرار ديا ہے۔ فقص

بتناقامورت

(دن براد دواهد مدند ول الانسان المستعلق المان المستعلق المستع اختیاری کن فیکونی تصرف کی قدرت کاعقیده تو شدر کھا جائے لیکن بیدا مقادر کھا جائے کوالد ہمیاراں تبارک و تعالی جب جاہتا ہے اپنی قدرت اور اپنے تھم سے بطور معجزہ یا کرامت کے ان کے اور ے عالم کون من تصرف کراد بتا ہے۔ وہ تصرف اگر چان کے ہاتھ سے ہوتا ہے لیکن درامل الله تبارک و تعالی کافعل اور تصرف ہوتا ہے۔ جوان کے ہاتھ پہ ظاہر ہوتا ہے، ووان کال مرر کا ختیاری فعل نہیں ہوتا جس طرح ان کے دوسرے عام اختیاری افعال ہوتے ہیں۔ پر بھر چنکہ وہ ان کے ہاتھ سے ظاہر ہوتا ہے اس لئے اس کی نسبت ان کی طرف کی جاتی ہے اور اس ان کامعجزہ اوران کی کرامت کہا جاتا ہے تو میعقیدہ بالکل برحق ہے۔ ای طرح انبیا علیم اصلون والسلام اوراولیا مکرام کے بارے میں سرعقید مجی بری ہے ا الله تبارك ولقاني كم مقول اورستجاب الدعوات بندے ہيں جب وه كى معاملہ بن الكسب كا بوری توجها درالحاح کے ساتھ اللہ تبارک و تعالی سے دعا کریں تو اکثر ایسا ہوتا ہے کہ اللہ تبارک، تعالی ان کی دعائیں تھول فر ہا کے اپنی کن قیکو ٹی قدرت سے وہ کام کر بی ویتا ہے وا اگرچہ دہ کام اوروه تصرف الشتيارك وتعالى كافعل اورتصرف موتا ميايكن چونكداس كاسب اوروسيله اسس متبول اورمقرب بنده کی توجه اوروعا ہوتی ہے۔ اس کئے اس کام اور تصرف کی نسبت ال متبل بندہ کی طرف بھی کردی جاتی ہے۔ بہرحال تصرف کی دونوں شکلیں برحق ہیں۔ تصرف كي چوتھي صور ت تعرف كالك صورت اوراس كاليك ورجدوه بجس كى صلاحيت الله تبارك وتعالى يَم ا میش سب بندول کوعطاء فرمائی ہاوروہ ہے خدادا دقوت وصلاحیت ادراس عالم اسباب عمل بیا مكة بوسة اسباب وآلات ك ذريعه جاده يامسمريزم جيس كى فن اور بالمني توجيعي كولل ك ذريحان عالم كي اشياه مين اوراحوال مين تصرف كرنا بهويه تصرف جيها كهم ب كاتجرب ب ہم بندے اپنے ارادہ اور اختیارے اور اپنی خداوا وقدرت کے کرتے ہیں اور بیتار اہل جا ے، ہم اس کے بارے میں مول اور اس سے گناہ یا تو اب کے ستی ہوتے ہیں۔ ظاہر ہے کہ

تعرف کی اس چھی صورت کے بارے میں کوئی اختلاف نہیں ہے۔

ر پیٹوائنلاف تصرف کی کس صور ت میں ہے!

من دانشاف ای افعرف میں ہے جو بغیر اسباب وآلات کے اور بغیر کی فن اور عمل کے

كبه عصرتبوت المدعواني وازاريث اور

مرف اپنی قدرت اورا پنے ارادہ اور تھم سے کن قیکو نی طریقہ ہو۔ اے جیسا کہ ہم عرض کر پیکے ا الله مرف الله تبارك وتعالى عن كى شاك وصفت ب-

انماامر داذا ارادشينا ان يقول له كن فيكون

الذخارك وتعالى في سي أي يا ولى اوركس مخلوق كواس تصرف كى قدرت عطاء تبين فر مالك بال خرکیرائے معبودوں اور دیوتاؤں کے بارے میں اس تتم کے تصرف کا عقب دور کھتے تھے اور

ہن سے جال تیر پرست اور تعزیبہ پرست فتم کے مسلمان، اماموں اور پیروں اور شہیدوں کے ار می ای طرح کے تصرف کا عقیدہ رکھتے ہیں۔ اس لئے صاحب تی بن کران کے مزاروں پر

مائے إلى اور ان سے حاجتي اور مراوي ما تكتے اور ان كے نام كى منت مائے بيں۔ لَقَوْية الايمان ما الاتم ك تفرف والتياري في كي كي بينا فيد چند عبارات ما حقد وال:

"سْنَاجِائِے كَدَاكُمْ لُوكِ وَيرول اور يَغْبِرول اور امامول كواور شهيدول كو اور فرشتوں کواور پر بول کوشکل کے وقت باکارتے ایں اور ان سے مرادیں بالمجت بين اوران كي نتيس مائة بين اورهاجت برائي كيلية ان كي نذروشياز كرت إلى اور بال كر تلت كيك اين يول كوان كى طرف نسبت كرت إلى ا كَنَّ الهِ بِينِي كَانَامِ عِبِوالنِّي رِكْمَائِ، كُونَي عَلِي بَنْشٍ، كُونَى هسين بخنْش اور عِير

بخش اورمدار بخش، كوئى سالا ربخش، كوئى غلام كى الدين ، كوئى -----اوران كر جين كيلي كولى كى سے مام كى جونى ركھتا ہے كوئى كى سے مام كى بدهى بہنا تا ب اول کی کے نام کے گیزے پہنا تاہے، کوئی کی کے نام کی بیزی والت ب اول کی کے نام کے جانو رکرتا ہے ، کوئی مشکل کے وقت دو حالی ویتا ہے،

کُلُّا اِنْ اِبْوَلِ مِن کمی کے نام کی تم کھا تا ہے، قرض کہ جو پانے ہندوائے بخلاے كرتے بي مودوب كي تبو في مسلمان انبياء داول ا ساء اور

المامول اور خبیدول اور قرشتول اور پر بول سے کر گزرتے ہیں۔ سحال اللہ بیہ ساوريدوي"- " پھر اگر کوئی سجھانے والدان اوگول سے کے کہ آم دعوی ایمان کارکتے ہو اور افعال شرک کے کرتے ہو۔ بید دونوں اوا بال طائے وسیے ہو۔ اس کا جہاب وسیتے ہیں کہ ہم تو شرک نیس کرتے بلکہ اپنا اخیا وادا کیا ہ وادلیا م کی جناب ہی ظاہر کرتے ہیں۔ شرک جب ہوتا ہے کہ ہم ان اخیا ووادلیا م کو چرواں وشہیدوں کوانڈ کے برابر چھتے سو ہول تو ہم نیس بھتے بلکہ ہم ان کوانڈ سکا بند وادرای کی محلوق (مانے جیں) اور بیرتدرت والعرف ای نے ان کو مطنی ہاں کی مرشی سے عالم میں العرف کرتے ہیں " ۔ (تقویۃ الله بمان کو اللہ عال

اس عبارت سے وضاحت کے ساتھ ریجی معلوم ہوگیا کرتھ یہ الایمان می حضرت ڈاہٹر ا رتر اللہ تعالی علیہ کا تماس خطاب کیے جائل اور گراو مسلمانوں سے ہاوروہ کیے کیے عظری خرافاتی حقید سے دکھتے تھے اور اپنے اپنے جابلانہ خیالات کے مطابق نبیوں ولیوں ہیں، شہیدوں کو اور مداریخش مسالار بخش وفیر واسسلی یا فرضی گر دسے ہوئے پر رگوں کو اور بحوارہ پر بیاں کو جاجت دو الور مشکل کشا بچھ کر ان کی نتیں مانے اور تذریب چڑھاتے تھے ان کے نام کی تر بانیاں کرتے تھے ، بھول حضرت اللہ تعالی علیہ کے، ہت دو اپنے بھولاں و بیا توان کے ساتھ و اور بی وں شریف المان اساموں اور بی وں شریف الماند

كتي تف كدا ك تصرف كى قدرت ان كوغدا تعالى في وعددى بيدوه تين صفح كے بعدالا

يبان مِن حغرت شهيد دحمة الله عليه يرككه عير ا

' مالم شمی ادادہ سے تصرف کرنا اور اپنا تھم جاری کرنا اور اپنی خواجش سے بار نا اور جانا نا مروزی کی کشائش اور گئی کرنی اور تکدرست و پیاد کردیا ہے گئی۔ ویٹی ، اقبال واو باردینا ، مرادی پوری کرنا ، حاجتیں براہائی ، بلائی ، ملائی ، مشکل شمی و تکیری کرنی ، برے دفت میں مؤخل سب ایڈین کی شان سے اور کی انبیام واولیا و کی ، بیرو ضربید کی بھوت و پری کی بیشان شمسیس جو کوئی کمی کوایسا تصرف

عبر من مورد موری بورے در بی ماری ماری این استیں جو لوق می موایا معرف عبت کرے اور اس سے مراوی مالے اور اس اوقع پر نزرو نیاز کرے اور اس (تقوية الإيمان ص ١١١)

ان عبارتوں میں تصرف کے جس عقید ہے کوشرک قرار دیا حمیا ہے دوو ق الشاتبارک و تعالیٰ کا ما تعرف ہے جس کا عقید و شرکین عرب رکھتے تھے۔ (ما خوذ از بریلوی فتند کا نیاروپ) اب آے عبارت معتر مذک سیاق و سباق کی طرف شاہ صاحب کھتے ہیں :

ب - - و الماري اصاحبي السجن الرباب متفرقون خير ام الله الواحد القهار ماتعدون من دونه الا اسماء سميتمو هاانتم و ابسالكم مسا انسزل الله بهسامسن ملطن ان الحكم الاعدام االا تعبدون الا ايساه ذالسك السدين القيسم و لكسن

لَّهِ إِن سَ كِهَا اسِ رَقِقُوا قَيْدِهَا فَ سَدَ، لَمَا كَلَ عِدا عِدا عِدا جِدا بَهِرَ قِيلَ يَا العسد المِي الدَّاسَةُ فِيلَ مَا سَنَةَ بَوْقُمُ ورِسَ اللَّ سَكَرَكُنَّ مَا مُولَ كُوَ شُراسَةَ فِيلَ مِّ فَا وَرَفَهَا ر الْبِ الدول فَيْ فِيلَ الارْق اللَّهِ فَي النَّ فَي يَجْدِسَهُ فِيلَ مَعْمِ كُونَ كَامُوا سَدَ اللَّهِ كَاسَ فَقُو الْمُنْ كَالِ مِنْ كُونَ كَانَ سَكَمُوا سَدِّ مِنْ مَا لُو لِينَ مِنْ وَيَنْ مَنْهِ وَلِكُمْ اللَّهِ لُوكُ فِيلَ عِلْ سَتَّةً

ف پین اول آو ظام کے چی بیس کی ما لک ہوئے ہے بہت اقتصان کرتا ہے بلا آیک ما لک ندوست چاہئے کہ سب مراواس کی پوری کرو ہے اور سب کاروباراس کے بنادے اور الارے پر کسان مالکوں کی پکر حقیقت بھی جیس وہ پکر چیز اصل بیس نہیں ہیں بلکہ آپ ہی کس نیال بائد حالیتے ہیں کہ مینہ برسانا کسی اور کے اختیار میں ہے اور واٹا اگانا کسی اور سکانتیار میں ہے اور اولا وکوئی اور ویتا ہے اور تندر کی کوئی اور پھر آپ ہی ان کے نام (الاع يورف والمساحة .. الأل

اوران کوکاموں کے وقت پکار کا نام یہ ہے اور قلائے کا یہ پھرآپ ال ان کومائے اللہ اللہ اللہ کا ان کومائے اللہ اور ان کوکاموں کے وقت پکارتے ایں پھرائی طرح ایک مدت میں بدرم جاری اوران

اوران لوکاموں کے وقت پھارے ہیں بہرہ ہی حرب ایک مدت میں بیدم جاری ہوائی ہے حالانکہ وہ سب بھن اپنے محیالات میں میں چھان کی حقیقت نہیں وہاں نہاللہ کے ہوا کوئی اور ہے اور زر کسی کا بیانام اگر کسی کا بیانام ہے تو اس کو کسی کا روبار میں وفل قبیل مہر

یوی اور ہے اور نہ میں ہوں کا ہم میں ماہیں ہے۔ میں ماہ میں اور میں مربور میں و ان کاموں کا بخارے میں اور کا اور خیال ہی خیال ہے اس نام کا کوئی شخص وہاں ما لک اور مخارفین جوان کاموں کا بخارہ ہے۔ اس کا نام اللہ ہے تھے یا علی میں اور جس کا نام تھے یا علی ہے وہ کی چیز کا مخارفین موایا تھے۔ کرجس کا نام تھے یا علی جواور اس کے اختیار میں عالم کے سب کاروبار ہوں ایرا ھیتے۔

ے میں کوئی شخص نیس محض اپنا خیال ہے مواس تنم کے خیال باعد مصنے کا اللہ نے و تکم نہیں رہا اور کسی کا تھم اس کے مقابل معتبر نیس " ۔ (تقویة الا بمان اس ۵۷٬۵۲)

عبارت كالمكل مضمون صاف بتاربا ہے كداس ميں اى تصرف وا فتيار كا أن ب جواز قبيل شرك ہے۔شاہ عبدالعزيز محدث و بلوق تكھتے ہيں:

در تفویش امروین به یغیرخی است تا چدسد غیرب سی آنست که امرتشری مغوش پیشم نی باشد زیرا که منصب پیغیری منصب دسالست واپلی گری ست نه نیایت خداد بمشرکت و دکارخانه خدا آنچه که خدا ع تعب بی طال و ترام فر باید آنرادسول تیلی می کنند و پس از طرف یتو داختیب ریماردا گر تقویش امروین به پیغیرے شداورا مثاب چرامیشد حالا تکداورا بمواضع بسیارش اخذ فدیب از اساری جدروتتویم مازیر قبلیه و دان دادن منافقین در میلاش از غزوه توک وغیره ذا لک مثاب شدید داقع شده " (حجد اشاما معد بیر دا تع شده " . (حجد اشاما معد بیر دا تع شده " . (حجد اشاما معد بیر دا تع شده " . (حجد اشاما معترب می مورد بیر دا تع

ینفیرکودین کی با تھی پر دکردینے ہیں گلام ہے پھر کی دوسرے کی کیا جال شہب سے اس میں بیہ ہے کہ امراتشریلی حوالے تاقیر کے بین ہوتے کیونگ منصب بیفیری ومنصب رسالت باتھا دینانہ نیابت فعدا اور سند شرکت کارفانہ خدامیں جو بچھاللہ قعالی طال وحرام کا تھم فرسا تا ہے اس کورسول پہنچا دیتا ہے اور اس میں رسول اپنی طرف سے بچھا فقیار نہیں رکھتا اور اگر

بيت سادے مواقع بيل شكل اخذ قد بدائيران بدراور تحريم ماريہ قبليداور اجازت دیے منافقین کو مخلف فزوہ تیوک وفیرہ ذالک اموریش عمّاب

شديدوا تع جوا ہے۔ ج بات حضرت شاہ عبد العزیز محدث وہلو کی فرمارے جیں وہی بات ال کے

جیجیٹا واسمعیل شبید نے فرمائی ، وراصل شاہ شبید اس عبارت میں شبید ورضا خانیوں کے اں تقیہ سے کاروکرر ہے ہیں جس کا ذکر شاہ عبد العزیز محدث و واو کا نے اپنی کتاب میں

> " فرقه اثنينيه الد كويند في وطلي جرد والدائد" _ (تحف م ١٣) فَرَقَةِ النَّهِيدُ كُمِّعَ فِيلَ كَرْهُمُ وَعَلَى دُونُولَ الدِّيلِ -

ای طرح مفوضه کا مقیده بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

" فرقه مفوضه از شبید قائل اند بشر کت مجد وطل و رضانت و نیا" به (حمضه ۱۵۳)

فر وْمفوضه شید میں سے اس کا عقیدہ ہے کہ محمد علی دنیا کی تخلیق میں شریک ہے۔

بل ٹاہ اسمیل شہید شیبوں کے اس مختیدے کوسائے رکھ کر کبدر ہے بیل کرتم نے جو محد و فی کو الجی صفات سے متصف کر دیا کارخانہ قدرت کا ان کو ما لک بنادیا تو بیاس معاسلے

لى كچماختيار كيس ركت التراض ٣٢: صرف محمد وعلى كينج پر رضا خانيوں كا اعتراض

دول الأم مرعلى اى عبارت كے متعلق لكھتا ہے:

"مغور 機 كے اسم كرا ي كو بغير كى قطاب عزت كے اس طرح بولنا كەقرومحمد صاحب بير

بفردال اورسکھوں کا طریقہ ہے۔۔۔۔۔اور اس طرح کینا حضور کی بخت بے اولیا ہے

"۔(ويو بندي قديب بھي ١٨١)

(distribution practs)

الجواب:

الزامى حواله جات

شاوعبدالعزيز محدث والوئ كلي الله:

(۱) "فرقه احمدید ایم گویند محد دعلی برد داله ایم" (تحقیق سا) فرقه احمید کهته بین که محمد دعلی دونو ساله بین به

(r) ای طرح مفوضه کاعقیده بیان کرتے ہوئے لکھتے این:

''فرقد مفوضہ از شیعہ قائل ایمہ بشرکت تھے وطی در خلقت دنیا''۔ (محقومہ ۱۵۳) فرقہ مفوضہ شیعہ بیل سے اس کا عقید و ہے کہ تھے وطی دنیا کی تخلیق میں شریک تھے۔

(٣) مريدايك حواله لما حظه او:

" فرقه شائز دیم دیا بیدا عمد وایشان محدرانی از نکار ند ویکی را الد کو بند" _ (تخشدا شاعز بیدیس ۱۳) سولیوال فرقه دیابید بے جومحد کے تبی ہوئے کے انکار کی تیں اور ملی کوالد کہتے ہیں _

رضاخانید! جواب دوکیاشاہ صاحب بھی معاذ اللہ بندووسکے اور یہودی تھے ؟ جبکہ د ضاخانی کاشف آتبال کہ چکا کہ ہم شاہ محدث وہلوئ کے مشیدے پر ہیں ہی ان

سعبارات میں رضا خانی جوتا ویل کریں وقل تقویة الا محان کی عبارت می کرلیں۔ (۴) مولانا کرم دین و بیرصاحب جن کوعبدالکیم شرف قاوری نے اپنے اکا بر میں ہے

مری میں ہوئی ہوئی ہے اور ہوا کا ہمرے ماری عادی ہے اور ہیں ہے اور ہی

کردایا ہے ان کی کتاب 'آ تیاب ہدایت' کا تعادف کراتے ہوئے لکھتے ہیں: '' آپ کی تصانیف ٹی آ تیاب ہدایت کوسب سے زیادہ مقبولیت عاصل او کی اور ہاتھوں ہاتھ کئی ایڈیشن فروشت ہو گے مولا تا کوا میرملت ویرسید شاعت علی شاہ ۔۔۔۔ ہے والہانہ مقیدت تھی آ قیاب ہدایت کا انتشاب

صفرت امیر ملت کے نام تھا جو پہلے ایڈیٹن میں اب بھی دیکھا جا سکتاہے "-(نذکرہ اکا براہلیت میں ۱۳ سر ۱۳ م)

(٥) كى كرم دين صاحب مرحوم كليت ين:

ہارون وموی نے عارضی طور پڑائے (آقاب بدایت من ۱۵۴ بلع اول)

(فاع الإراضا والصافط الوال اكال شامرى بي تديم فري فيشان سرعدى بعجر كي شهر يس (رضائے مصلی جم امایک ۲۰۱۲)

(۱۱) پیجی پرمو:

ور منظ كيادوركود يكسي عمر يم كوكافي بي " _ (رضاع مصطفى عن ٥ ، جوان ٢٠١٢)

بوسكا ب كركون على افكال كرے كه بيرتوا شعار بيں تو جوابا عرض ب كراي چز کوتم نے ہے اولی و گنتا فی قرار دے دیا تو گنتا فی تو گنتا فی ہے ہیر کس کتاب میں کھانے

> كاطر إلى عين ايمان اور دليل عشق ومحبت ٢٠ (۱۲) مولانا احمد رضاخان لکھتا ہے:

کرینز میں تو نبی کریم ﷺ کی گستانی حرام ہے اور اشعار بیس و و گستا فی اور سکھول وہندوؤں

" محد ي اول وآخر ب" _ (قتم النوق ، م ٨٢) (۱۳) اور زرا معرت صداقی اکبر" کے خطبہ کا بیر حصہ بھی طاحظہ ہو:

من كان يعبد محمد فان محمد قدمات

(۱۴) امال عائشار شي الله تعالى عنه كه بيدا لفاظ بحي يزمع: فَالْ قَالِلْ لَابِي بِكُو هَذَا رَسُولُ اللَّهُ يَنْظِيرٌ (مَكَلُوةٍ وَجْ٢٥ ص ٣٨٦ ، مُكتبر رَمَانِي)

ا ماں عائقة فر ماتی بین كرايك كينے والے نے ابو بكر سے كہا۔ كوئى تعظیمى لشب فيس-

(١٥) جب بي اكرم ﷺ نے ايک جنس کو مال نتيمت شدو يا توحضرت سعد بن الي دقا س

pichogia nebi propi neli.

" نے فورا کھسٹرے ہوکر ٹی اگرم ﷺ کو نخاطب کرتے ہوئے فرمایا: حالک عن

"مالك" بأكل عام الفاظ بين كوئي تعظيمي لقب تبسيس اب رضاخاني جواب دين كرمحاليا رمول ﷺ نے بریکون فیم فرایا که "مالک با رسول الله علی "عربواب دوالا

وی وی تقویة الایمان کے حاشیہ پر لکھ لیں۔

(١٦١) مولوي احمد مضاخان لكعتاب:

فلان (مفكوة رج ٢٥، ص ١٣٣)

الله كاقتم رسياتم يمي الناكي كمات مين بي" _ (فما وي رضويه عديد وج ١٥٥٥)

زخوں ے افضل ہیں "۔ (تمید عبد الشكور سالی جس ١٣ فريد بك سٹال لا مور) (١٩) "اے ابراہيم آپ عارى سفارش كيئے" - (ايضا بس ٢٤٤,٢٤٦)

(۱۱) "اے موئی آپ ہماری سفارش کیج" (اینا اس ۲۷۷)

(۶۰) الصون اب الاراد و الويكر و مساون الم المسلى) كي حشالا فدين اور الا است من اور الا المسلى)

י (ריועלשוי)."

(۴۶) ''ابوطنیقدرضی الله تعالی عندے مروی ہے کہ آپ نے قرما یا سنت سے ٹابت ہے کہ شبخین (لینی الو کر وعر) کو تو فضیلت وے اور شبختین (وولو ل دامادوں لیبنی حیان وعلی) ہے عبت کرے اوران می سے روایت ہے کہ قرما یا تم ابو بکر وعرکو فضیلت دوا درمشکان علی ہے محسب کر د

کرے اوران علی سے روایت ہے کہ قربایا تم ابو بھرو حمر کوفشیات دوا در مثکان علی ہے محسیب کرو " _ (ایضایس ۳۲۳)

برکیٹ کے الفاظ کا ب میں موجود ہیں اب رضا خانی سوج کا مقل ہر اگریں کہ ا مام ابو منیڈ کے نام کے ساتھ تو'' رضی اللہ تھائی منہ'' اور سحایہ کے نام اس بے اوٹی ہے؟

(rr) ''ایو کر تمام محابہ ہے افضل ہے''۔ (ایشاء می اس) اگر اللہ مرمر کا دماللہ کے اعد حد کشہ ہے ۔ ۲۳ عدد حوالے ہیں جوآب کے

المدند مرسری مطالعہ کے بعد چند کتب سے میہ ۲۳ عدد حوالے بیں جوآپ کے سات دکھ دے گئے بی موالیہ کے بال اور سند سانے دکھ دئے گئے بیں مزید حوالے بھی بیں گر مانے والے کیلئے ایک بھی کافی اور سند مانے دالے کیلئے دفتر کے دفتر بھی ناکانی ۔اب اگر دضا خانیوں بیں غیرت شرم وحیا مااور افعاف ددیا تت کا مادہ ہے تو ان حلاء پر بھی وہی فتوے لگا کیں جو شہید مظلوم پر لگائے۔

تتقيقى جواب

ان کابیہ ہے کہ شاہ صاحب کی عبارت میں ''عجمہ وطی'' سے مراد تعلی طور پر محسد مطاق اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ و مطاق اللہ الرتشی کرم اللہ و جہہ کی شخصیت مراد نیس بلکہ و وتومشر کیس پاک و ہند کے مجاور شخصیات کا رد کررہے ہیں چنا ٹیجہ ان کی عبارت میں ''آپ ہی لوگ فسیال بائد ہ لیے ہیں'' ''اور پھرآپ ہی ان کے نام شحر السیتے ہیں'' '' نیما لا تکہ وہ سب مجنس اسیے

میں ان اور چرا کہ اور چرا کہ ان کے عم حراکیتے ہیں ، حالاند وہ سب ں ک خوالت میں این پکھان کی حقیقت نہیں' کے جملے واضح قرینہ ہیں کہ وہ بہاں ایسے محمد وطی کا

و تر تر رہے ہیں۔ هیقت بنی ان کا کوئی و جود۔احمد رضاخان نے جوفیاً وی رضوبہ میں فلدا کو بی بحر کرگالیاں

دی بین اس پرعنوان قائم کیا که د با بیون دیو بندیون کا دیمی خدا کیسس اگرایک د آگاد نیال

وں این اس میں ہور کر گالیاں وی جاسکتی این تو بیان تو صرف محمد وطلی مو ہو مداخات کی خدا بنا کرا ہے۔

نام مذکور بین نه کوئی گالی ند بے اولی تو رضا خانیوں پر آسان کیوں پھٹے لگ جاتا ہے۔ الحمد ملذء الله رب العزت في شاه شهيدٌ كي بركت علم ارت كي الحراة مييذي

میں ڈالی جوان اوراق کے علاوہ آپ کو کہیں نیس ملے گے۔فللہ الحمد علی ڈالگ۔

لطبيقه : مولانا كرم دين والدمولانا قاضي مظهر حسين صاحب كلي إين:

"اور مال كرشيد الريد بظامرآب كى الوبيت ك قائل فين تايم اوماف ا ہے بیان کرتے ہیں جوآپ کوورجا لوبیت پر پہنچاد ہے ہیں چنانچ مسلم

با كان وما يكون ان كوماصل بونا اشيائ حلال وحرام كرف كالنتيار وت

وحیات پرائنتیار وفیره وفیره بهت می الی ادصاف بین جوشان الوبیت تك يتفاوين إلى ا

(أ فأب مدات من الااطع اول)

يى بات جب شاه المعيل شهيد كرت بين اوران اموريرا عمياء واولياء كانتياركا كا

کرتے ہیں توفورافؤے بازی شروع ہوجاتی ہے۔ اعتراض ٣٣: زين ك خزائه في ﷺ كي پاس اورتم كتية بوكدان كوكا

چيز کااختيار نبيل

بکی مولوی فلام میرغی آگھتا ہے:'' نبی نے فر ما یا کہ جھے زبین کے فزانوں کی آفیال ط^ل فر ما فی گئی ایں اور تم کہتے ہو تھ وعلی کو کسی چیسے تر کا اختیب رہسیں''۔ (ملخصا دیو ہت د گا

تربب اص ۱۸۲)

الجواب: جوروایت رضاخانی اس باب میں پیش کرتے ہیں اس کا معنی علاء نے پیکھا

ع: المرادمنها ما يفتح لامته من بعده من الفتوح و قبل المعسادن "_ (في البارى، ١٢٥، ١٢٨)

ز بن مرادان خزانوں سے جوامت کیلئے آپ ﷺ کے بعد فتر حات واقع ہو تک اور کہا گیا کہ مراہ کئی (معدنیات) ہیں۔

ی بی چاری منگی نے بھی بھی تکھا کہ اس سے مراد مختلف شیروں کو فقے کر نا اللہ تعالی نے آپ چھی اور آپ چھ کی امت پر آسان کر و یا اور ان منتو حد طلاقوں میں جو خزائے ملیں ان کے ایک ہے یہ بھی کہا گیا ہے آپ کی امت پر معدنی ذخائر بھیے سونا چاندی وغیر و کھول ریجاور دواس کے مالک بن جانجی کے''۔ (مرقاق میچ ۱۰ ایس ۴۲۸)

اد ظاہرے کہ بیرمب چیزیں اسپاب دوسائل کے درجے میں جیں کوئی بھی اس کا متکر نہیں ای ظرح رضا خانی تعارے اکا برگی چند کر امات کو بھی اس موقع پر ذکر کرتے ہیں ما قبل میں ان کا دضا ہت ہو چک ہے کوئی بھی اس کا متکر نہیں چنا نچے شاہ اسمعیل شہید تنور تکھتے ہیں:

" بحيم على الاطلاق ايشا نرا واسط ورتعرفات كونيه ميكر دائد مثل نزول امطار و محوا مجار السلطان و انقلابات موافع المساطن و انقلابات على المواد المثل واد بارسلاطين و انقلابات طلات اختيا و وساكمين ورفع بلا مو درفع بلا موامثال ذا لك الشرف كي معلق بها أو ورفع بلا موامثال ذا لك الشرف كي معلق بها المواد ورفع المرفق كون كتحرفات من واسط بناتا بها و مناور بالمواد ورفع كان والمت مت دول فقرا مواسات كا بلنا كها تا باوشا بوا قبل بااوباراً نا دولت مت دول فقرا مواسر ب ما كين كا موال كا بدل جانا بلا قول كا عمل جانا ان جيميد ووسسر ب المرفات ...

آگے شاہ صاحب شال وے کر سجھاتے ہیں کہ سودے اور چاند کے ذریعہ دنیا کو عدد شاخی ہے وہ روشی میہ چاندا در سورج خود بیدائیں کرتے نہ خود ہم کو پہٹھاتے ہیں بلکہ اللہ سکتم دارا دہ سے ایسا ہوتا ہے ہی سورج و چاند محض واسطہ ادر سب ہے اگر کوئی ہیں سمجھے کمین کورڈش پہنچاتے ہیں تو مشرکا نہ عقیدہ ہے ای طرح اللہ کے مقبول بندے بھی اللہ کی

رست کا واسطہ ہوتے ہیں ان سے جو تصرف عالم میں ہوتے ہیں وہ خودان کا تعلق وقر الل موتا_آ كے لكنے إلى:

لبى انچياز تغيرات وتخلبات مذكوره چيددارا قطب رعب الم واطوار فيأوم حادث ميكردو بمداز قدرت كاحله ايشال فيست شازنتان كالتسامكاني ا يَتَكَرَقُ جِلا وعلا الشَّال را قدرت آشارتصرف عالم عطا قرموده كارو إربي

آ دم بایثان تغویش نمود و پس ایت ان با مرا فی قدرت خود مرف میزاید و ای تصرفات گونا گول و تغیرات بوقلمول درعالم کون بررو کے کارے آری

كه این انتقاد شرک محض است و گفر بحت جر که بجناب ایشال این عقبید ه تبيرواشة باشد بے فلک شرک مرده داست و كافر مطرود - بالجساله زول

نقذیرا گئی بنابر و جاہت کے یا دعائے کیے از مقبولین امر نے دیگر وحدور تصرفات کونی از ہماں متبول اگر چہ بامراللہ باشدا مرے دیگر کہ اول مین

اسلام است و دانی محض کفر" _ (منصب امامت مص ۹ ۴ . ۵٠) لى تشيرات وطالات من جوتيد يليان (جنكا او ير ذكر بود) اس عالم من يا

انسانوں کے احوال بھی پیدا اور ظاہر ہوتی بیں وہ سب ان اولیا مقر بین کی قدرت و طاقت کا نتیج نیس ہوتی اور شاہیا ہے کہ الشاقعالی نے عالم ش تعرف کرنے کی قدرت ان کو دے دی جواورا نیاٹوں کے معاملات ان ك حوالي كروئ مول اوروه يا مرا أبي اين قدرت سے يرتصرفات عالم

کون میں کرتے ہوں ایساعتیدہ رکھنا خالص کفرہ شرک ہے جو کو کی ان ا دلیاء اللہ کے بارے میں بیقی عقید ور کھے (کدو واپنی قدرت سے بید تعرفات کرتے ہیں) وہ بلاشہ مشرک د کا فرے۔ الحاصل کی مقرب بندے کے فاص مقام قرب ووجاجت کی بنیاد پر یا کمی مقبول بندے کی وعا پر تقتر پر الجی کا نازل ہوتا اور کسی تصرف کا اللہ تعالی کی طرف سے فیصلہ

ہوجا ناایک الگ چیز ہے اور خود اس مقبول بندے سے عالم کون مسین تعرفات كا مونا اكرچه بامرعطاء الى مودومرى بات بي بيلى بات مسين اسلام بورمرا تقيده خالص كفر_ (Anthonorada Carallella Carallell الك سعو كن طوف اشاوه: منصب امامت كاجوز جريكيم مح صعن طوى مراوم ز کیا ہے جو مطبوعہ طبیہ بہلی شرز لا جوراس وقت مار کیٹ میں موجود ہے اس میں اس مقام زکیا ہے جو مطبوعہ طبیہ بہلی شرز لا جوراس وقت مار کیٹ میں موجود ہے اس میں اس مقام

عجم صاحب نے ترجمہ کو یا لکل من کردیا ہے اور ذاتی وسطائی کی لا یعنی تقیم کروی اہلے۔ پیجم صاحب نے ترجمہ کو یا لکل من کردیا ہے اور ذاتی وسطائی کی لا یعنی تقیم کروی اہلے۔

یاں ان علمی پران سے دوگر وفر مائے۔ آئین ۔ لہذا اس ترجمہ سے دھوکا ندکھا تھی۔ پاک ان علمی التراض ٣٣:حضور ﷺ كفار علي ين رضود بالله یے بودہ اور غلیظ عنوان قائم کر کے رضا خانی تر جمان لکھت اے مولوی اسمعیل و الوی

رِلْوَاز قِيلَ كَذَا اللَّهُ تَعَالَى اللَّهِ فِي أَو اِلشَّرِيت مِن النَّ مَثْرَكُول كَ برابر كِول كرد يا جس كى نبات قرآن مجیدے ثابت ہے۔

(خط بلحقه تقوية الا بمان مع تذكيرالاخوان بس ٢٣١ طبع كرا بي) (ديرنديت كے بطان كا كشاف يص مع ديد يندى قرب بص ٢٠١)

الجواب: قارتُن كرام اآپ خود لاحقد فرما يحت بي كداس رشاخا في في جوم إرت

قِنْ كَاسَ مِنْ مَهِينَ بِهِي مِنْ بِينَ لَكُعَا كُهُ مِعَاذَ النَّبُ حَصْورَ ﷺ كقارَ جيسے مِينَ بِس سے متباور مفات واست مكالات ميس مما تكت معلوم يوتى ب برجرجوعبارت ويش كى ووكمى خطاكى ٤ المل تناب كي نيس جس يركو في حتى يقيق دليل موجود وتيس كديد عط شاو شهيد كا بي ب

الفافاليول كودومرول يراعتراض كرتے كے بجائے است كھركا كدو يكينا جا بيند بريلوى عبم الامت ملتي احمد يار تجراتي لكعتاب:

"ا تما انا بشر مطلم كفار ب خطاب ب ا_ (جاء الحق من ١٨٣)

الدكاري ايوجل، ابولېب، عنه، شيه بهي بهاب اي آيت كا جوز جه مولا نا احسد رخافان نے کمیاوہ بھی ملاحظہ جو

التم أزما دُ قا ہری صورت بشری بیں تو بین تم جیسا ہوں " (کنز الایسان مع حسنسز ائن (+71° U? UE)/1

الوكامظب بيهوا كدالعيا زباطة في كريم ﷺ صورت وشابت بث ال غليلا كافرول جيسے

روناع الدور والمعدود المستون الموراتي الكونة عندان المرون المورود الم المناع إلى المناع المنا

بن ابریون کا در ۵۵۷) رضا خاتی نے عنوان میں'' جیسے'' کا لفظ لکھا شاہ صاحب کی ۔ (تفسیر نیسی ، ج ۷ ،ص ۵۵۷) رضا خاتی نے عنوان میں'' جیسے'' کا لفظ لکھا شاہ صاحب کی ر سیر ہیں۔ اس میں ''جیے، جیسا'' کے لفظ نیس گرمفتی صاحب کی عبارت میں'' جیا'' کا طرف منسوب خط میں'' جیے، جیسا'' کے لفظ نیس گرمفتی صاحب کی عبارت میں'' جیا'' کا

لفظ موجود ہے اب اگر انصاف وو یانت ہے تو اپنے اس مفتی پر بھی فتوی کفر لگاؤ۔

اعتراض ۵ ۳: حفظ الا بمان کی عبارت پراعتراض کا جواب اس کے بعد کاشف اقبال نے اپنے اکا برگی پیروی عمل حفظ الا بمان کی عبارت کوئیش كركيان پراعتراض كياب تنصيلي جواب ملاحظه و_

توضيحا لبيان فسحفظا لإيمان

الحمدتدرب العالمين والصلوة والسلام على خاتم الانبياء والمرسلين

بریلوی فرقے کے بانی مولوی احمد رضاخان صاحب حضرت حکیم الامت مجددد کید للت مولانا اشرف علی تفانوی نورانند مرقد و کے متعلق اپنے مذہب کی بنیادی کتاب ' حمام الحرمیٰ

" كے ملى اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اوراس فرقه وباید شیطانیہ کے برول ش سے ایک اور مخص ای گنگوی کے دم چلول میں سے جے اشرف علی تھانوی کہتے ہیں۔اس نے ایک چھوٹی سے رسلیا تصنیف کی جادر رآ کا

بحى فين - ا در اس ميں تصريح كى كەغىب كى پاتوں كا جيسانكم رسول الله ﷺ كو بايداتو پر كې اور پاکل بلک برجانور اور برچو بائے کو حاصل ہے اور اس کی ملحون عمارت بہے:

آپ کی ذات مقدسه پرهلم غیب کانتهم کیا جاناا گر بقول زیدسی بهوتو دریافت طلب امر یہ ہے کہ اس غیب سے مراد بعض غیب ہے یا کل اگر بعض علوم غیبیہ مراد ہیں تو اس جی حضور کا کا تعيص سيهالياهم غيب توزيدوعرو بلكه برهبي ومجتون بلكه جيع حيوانات وبهائم كيك بحل حامل ے۔الی قولہ اوراگر تمام علوم غیبیہ مراد میں اس طرح کراس کا ایک فرد بھی خارج ندرے قرار کا

بطلان دلیل نقلی وعقل سے ٹابت ہے۔ میں کہتا ہوں کہ اللہ تعالی کی مبر کاوٹر ویکھو ہے گئی کہا برابرى كرربابرمول الله على اوچنال مي - -(منحبه عنو بوت فعه عواني والريشاور المالية المالية المالية {حسام الحريمان مع تمييدا يمان على ١٥٤ مطبوع كراجي و1990 م الجواب: ال جُداحررضا خان صاحب في تعليم الامتُّ كم متعلق جوسخت اور متعفن كلمات ر سکاہے جو گالیوں کے فن میں مجدوان شان رکھتا ہو۔ ہم تو اس فن سے بالکل عاری ہیں ادھر زآن علم كارشاد بك ے دیول آپ میرے ایمان والے بندوں ہے کئے کدوہ بات کہسیں جواچھی ہو تحقیق شیطان پون ولواتا ہے ان کے درمیان بے شک شیطان ان کا کھا دقمن ہے۔ (بنی امرائیل، ۵۲)۔ اس كے بعد بم اصل موضوع كى طرف آتے بين لكنا ہے كدهمام الحربين لكھنے وقت ال فض من محالًا فقى كد كنى معامله بين سجا في اورد يانت داري سه كام نيسيس اول كاغورتو كي كيال حقظ الا عان كي اصل عبارت اوراك كاحقيق اورواقعي مطلب أوركيا خان صاحب تسنیف کرده لینتی مضمون کرفیب کی باتوں کا حیساعلم رسول اللہ بھے کو ہے ایسا تو ہر یا گل ہر جائ كي معاد الله كاش كراح رضاخان صاحب ابنا فيعلدستات سي بيل حفظ الا يمان كى بدى مارئ فش كردية توجيس جواب تكصفى زحت دى كواران كرنا يزقى اورقار يكن كرام خود عقد الديران وراصل ايك كلفررسالد بي حس جن تين بحشي إلى اورتيسري بحث بيب: حضور الله كالم الغيب كبرنا درست ب يانبيس؟ واضى رہے كەمولاناكى بحث اس بين نيس كەحضور الله كونكم غيب تھا يانيس ؟ اور تھا تو كالمرتكم الاست مرف اتنا فابت كرنا جاسية إلى كرهنور اللي كومالم الغيب كهنا درست بيا

واضح رہے کہ مولانا کی بحث اس بین نہیں کہ حضور ﷺ کو علم غیب تھا یا نہیں؟ اور تھا تو کنا بکر تھیم الاست مرف اتنا خابت کرنا چاہے جی کہ حضور ﷺ کو عالم الخیب کہنا درست ہے یا لیں ادران دونوں باتوں میں بہت بڑا قرق ہے۔ کسی صفت کا واقع میں کسی ذات کیلے خابت منائل کو مشرق میں کہا تک کا اطلاق بھی اس پر جائز ہو ۔ قرآن کریم میں اللہ تعالی کو ہر چیز کا خالق عمالیا ہے کین اس کے باجود فقیا ، کرائم نے تصریح کی ہے کہ الائے۔ تعسالی کو محالق القودة

(ANI) Stratigues Co (وفاع بار السنة والمساحد عول) الماميد المعدد المير في المكركورز ق ويا) ليكن ال كرود باد جود باد الله كوراز ق ويا) ليكن ال كرود باد جود باد الله كوراز ق ويا) ليكن ال ر ذی او میر است. کہنا ورست نیس ۔ اور حضور 總 کے نصائل مبارکہ کے متعلق حضرت عاکث مسامل کا کہا ہما روے میں۔ کو'' آپﷺ خود می اپنی تعل مبارکہ کوٹا تک لیا کرتے تھے اور خود میں اپنی بکری دور لیا کرتے لیکن اس کے باوجووحضور اقدی ﷺ کو خاصف المعلی اور حالب الشارقی کیا جاسكا بهرحال بيطيقت ناقابل الكارب كيعض اوقات أيك صفت كى ذاست عمل إلَّ جالً ب تحرال كاطلاق درست فيل جوتا-بم اميدكرت بيل كداس تمييدت قارتين كرام مجد كے موقع كرحنور اللائل في ہونانہ ہونائیک الگ بحث ہے اورآپ ﷺ کی ذات مقدمہ پر عالم الغیب کے اطلاق کا ترازہ عدم جواز بیایک الگ مئلہ ہے۔اوران دونوں میں باہم تلازم بھی ٹیس۔ جب یہ باست ذہن نشين بولني تواب بجهيئ كدهفذالا بمان ش اس موقع پر هغرت عليم الامت كامقعد مرف ب حضور ﷺ كوچس طرح خاتم الصيعين وسيدا ملرسلين ورحمد للعالمين وفيره وفيروالقابات سے إو كريكة إلى اى طرح لفظام القيب" ي بجى كياحضور الكلي كاركما جاسكتا بي اورال وعا کی دو دلیلیں مطرت عکیم الامت نے ویش کی جیں۔

یکی دیل کا طاصه صرف اس قدر بے کہ چونکہ عام طور پر شریعت کے مادرات میں عالم الغیب ای کو کہا جا تا ہے جس کو فیب کی باتیں بلا واسطہ اور بغیر کی کے بتلائے ہوئے مسلم عالم الغیب ایک کو کہا جا تا ہے جس کو فیس کی ہوں (اور بیشان صرف اللہ تعالیٰ کی ہے) فیڈا کسی دوسرے کو عالم الغیب کہا جائے گاتو الرام ف عالم کی وجہ سے کو گاران کو بھی بلا واسط قیب کا علم ہے (اور یہ عالم کی وجہ سے کو گاران کو بھی بلا واسط قیب کا علم ہے (اور یہ

عقیدہ صریح شرک ہے) کی اللہ تعالی کے سوائمی اور کو عالم الغیب کہنا بغیر کی ایسے قرید کے ش سے معلوم ہوسکے کہ قائل کی مراد علم قیب بلا واسط تیس ہے اس لئے نادرست ہوگا کہ اسس سے

ایک مشرکانه نمیال کاشبه و تا ہے قرآن کریم میں ایسے کلمات سے منع قرما یا گیا ہے۔ مگر چونکہ خان صاحب احمد رضاخان کو اس دلیل پر کوئی اعتراض میں اور اپنی کاب صور ﷺ کی ذات مقدمہ پر عالم الغیب کا اطلاق کرتا ہے اور آپ ﷺ تو عام الغیب ابتا ہے (طازیہ)وہ یا تو اس دجے کہتا ہے کہ اس کے نز فریک حضور ﷺ کی بعض فیب کا علم ہے بیا اس ویہے کہ آپﷺ کو کی فیب کاعلم ہے بیدو دسری شق تو اس وجہ سے باطل ہے کہ حضور ﷺ کو کل

ویت کرا پ ایجاد و قالیہ سے میں دوران میں دیا ہے۔ اور پہلی شق (یعنی فران کے آد ہا ہے) اور پہلی شق (یعنی طبق بعض فرانسی میں مطبق بعض فرانسی کے باتش ہے کہ اس صورت میں سطق بعض فرانسی کردیں ہے کہ اس صورت میں اس کے باتش ہے کہ اس صورت میں اس کے باتش ہے کہ اس میں اور ایکا علم است کے کہ داران کردیں کا جندوں ہے کہ کہ داران اللہ اللہ ہے کہ اس کی کہ داران کردیں کا جندوں ہے کہ کہ داران کردیں کردیں کا جندوں ہے کہ کہ داران اللہ ہے کہ اللہ ہے کہ اللہ ہے کہ اللہ ہے کہ ہ

سی میں مہیب ن دجیسے سور میں ہوئی ہوئی ہوئی ہوئی ہے۔ الام آے گاکہ ہرانسان بلکہ حیوانات تک کو عالم الغیب کہا جائے کیونکہ غیب کی بعض یا تو ان کاعلم نوب کو ہے جیما کرآ گے اس کی تفصیل آ رہی ہے۔ بیہے مولانا کی ساری تقریر کا خلاصہ اس کے بعد ہم حفظ الایمان کی اصلِ عمارت مع

ہ فی کورٹ کرتے ہیں۔ حضرت مولانا پہلی دلیل کی آخریرے فارخ ہونے کے بعد قرماتے ایماک:

منظالایمان کی عبارت اور اس کی توضیح:

آپ ﷺ کی ذات مقدر پر علم فیب کا تھم کیا جانا (ایعنی آتحضرتﷺ کی ذات اقدی پا' مالم النیب'' کااطلاق کرنا) اگر بھول زید سیج ہے تو دریافت طلب امر (ای زید سے) ہے اس بے کہ آل فیب سے مراد (لیتن اس فیب سے جولفظ عالم النیب میں واقع ہے اور جس کی وجہ نے اوا کشرتﷺ کوعالم النیب کہتا ہے) بعض فیب ہیں یاکل فیب (پہل حضرت علیم الاست



توجائع كدسب كوعالم الغيب كهاجاوك.

خان صاحب نے اس کو بھی بالکل اڑا و یا کیونکہ اس فقرے سے بیہ بات بالکل واضح بوباتى ب كرمصنف حفظ الايمان حضور ﷺ كعلم مبارك كى مقدار مي كلام نيين فرمار بيين بكان كى بحث صرف عالم الغيب ك اطلاق من بادراتنا معلوم موجاف ك بعدرضاخان

ك ريادى كاروائى كى حقيقت كل جاتى ب-بهرحال آب حضرات في وكيوليا كد كس طرح خان صاحب نے ان عبارتوں کو بالکل عضم کرویا جس سے اس عبارت کا میچے معتی معلوم ہوسکیا تھا اور مرف شروع کی اور درمیان کی عمارت کوشم کرے آخر کا فقر وجوڑ و یا اور حسیالاکی بیک کدعر لی المارت میں اس کا کوئی اشارہ بھی تین و یاجس معلوم ہوتا کہ بیا لگ الگ عمارتیں میں اور گا

كاحدغائب كياكيا بياب ربيب استدب كياني كى امانت وديانت.

طظالايمان كى مزيد توضيح اگرچەخان صاحب كى دىيانت اوران كے فتوے كا حال تو ہمارے ناظرين كواى قدر

وان سے معلوم ہوگیا ہوگا گرہم بحث کی مزید توضیح کیلئے اس کے خاص حسنا می گوشوں پر پھے اور ولألالناجات إلى: هنرت ميم الامت كي دومري وكسيس كاحاصل صرف اس قدر ب كرحضور بي كاوعالم

النب كم كادومودتم موسكتي بين ايك يدكر فيب كاوجه ادردومري بيرك بعض كاوجه و کلائن قواس کے باطل ہے کہ آپ ﷺ کولی علم غیب کاند ہونا ولائل عقلیہ وتقلیہ سے عاب ہے۔ الدومرى الل النابط كالمعض فيب كى جيزون كاعلم دنيا كى دومرى تقير جيزول كو يحل بالواسس امل برب کومالم الفیب کومایوے گاجو برطرح سے باطل ہے۔ اگراس دلیل کا حب زاء کی

(ملتوليل الساوليسساول) الليل كى جائة ومعلوم بوتا بي كدائ كم بنيادى مقدمات مرف يدى: (١) جب تك مداركي جز كما تحق قائم فديوان باختق كاطاق أسوركا ماسكا خلائمي كوعالم جب بى كهاجاسكا ب جب كداس كا دات عمام كامنت إلى جلسان كا بودى كبلائك كا جودهف كمابت كماته موصوف وو علت سے ساتھ معلول کا بایا جانا بھی ضروری ہے۔ (r) حضور بي وكل فيدب كاللم حاصل ندتها .. (r) مطلق بعض مغيبات كي فيرغيرا عيا بيهم السلام بلكه غيرانها نول يوجي (1) اوجانى ي (۵) برزیدو فروکو مالم الغیب فیس کها جاسکتا۔ ان مقد بات میں سے پہلے دونو ل اور اگری دونو ل تو مقلی سلمات میں سے ایراور گویادی ورجی سے دنیا کا کوئی حاقل می انکارٹین کرسکا۔ اس کے مردست ام مرن تير الديو تحقق مقد م كوفان صاحب الى كاتحريرات م ثابت كرتے إلى . مى لا كويد بحارى ب كواى تيرى خنظ الايمان كيے اهم مقدمات كاثبوت خود خان صاحب كى تصريحات سي عفرت مولانا قعانوي كي وكيل كالتيمرا مقدمه بيرتما كد" أمحضرت الله كوكل فيرب كا الم حاصل شقارال كاثبوت خان صاحب كي كما يون س ملاحظه بو: عاداب والوكائيل ب كدرمول فعدا والاكاعلم شريف تمام معلومات البيكوميداب كوك ية وكلوق كيك كالب-اورا كي لكن وي ك اورهم مطاع الخماس بحي يعش علم بي ماناهات بي ر كر جي (الدولة النكيه بل ٢٨، خالص الاحتقاد بس٢٢) اوري خان صاحب تمييدا يمان ص ٣٠ پر قرمات بن كه:



ر المساوي المساوية المساوم المساوم المساوية الم كاعلم بوجاتا بوهوالمقصو و-دنياكى هرچيز كوبعض غيوب كاعلم هاصل هي برفي مكف ب صفورا قدى الله برايان لاف اور خداكي كان كارات (ملفوظات من ۱۸ ۱۲ هند جادم) ايك ايك روحانيت توجر جرنبات جرجر بعاد مصتعلق مسجام خواوال فالعراك

جائے یا کچھاوراوروی مگلف ہے ایمان و سی کے ساتھ حدیث میں ہے (ترجمہ پراکٹارلی جاتا ہے) کو لی شے ایک فیس جو جھ کو خدا کا رسول شدجانتی ہوسواسسسر مشس تن اورالسالوں

ك_(ايناص ٢٠٠) خان صاحب كان ارشادات عصلوم مواكد

برمومن كوفيب كى محله باتول كاعلم شرور ووتاب. (1) غيرمسلمون كويحى كشف بوتائي (r)

گدھے پیے احق جانور کو بھی بعض فی باتوں کا علم ہوجاتا ہے۔ (r)

كا نكات كى برجيز حتى كمانيا تات وجمادات كويجى غيب كى بكير باتون ياخ (7)

اوريجي حضرت مولانا دحمة الله عليه كي وليل كاجوفها بنيادي مقدمه فقار أفدولله حسان

صاحب في جن باتول كى بنياد يرحضوت محيم الامت دعمة الله عليه كى عبارت يركفر كافتو كالما تفاوي مضمون بم في احدرضا خان صاحب كى تما بول سے نابت كرد يا أكرية فري قراح، رضاخالناهادب اس كريس برابر كرش يك يل-

چەخواش گفىت قربانىت شوم تامن بھال كوئم

يادر بكر كيميم الامت كى بملى وليل كر تلوق يرعالم الغيب كااطلاق كياجانا وام اود مرف میں اس کا اطلاق اس ذات پر ہوتا ہے کہ بیسے ذاتی طویر پر علم فیب عاصل ہوہے ۔ گزا فان صاحب كوسلم بي لكن چونكساس يركوكي احتراض فين كياس كي اس كي وضاحت مردولا

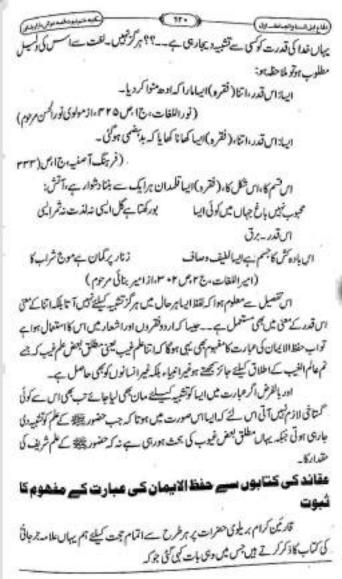
رہ ہے۔ اور جی تا کہ بات مزید واضح ہوجائے۔

فرض کیج کی ملک کاباد شاہ بہت پڑا تخیرے اس کے بیال نظر خانہ جاری ہے اور می و غرم بزاروں مسکینوں اور مختاجوں کا کھا تا کھا یا جا تا ہے۔ اب کوئی احمق مثلازید کہتا ہے کہ جی قو ان اور شاہ کوراز ق کہوں گا۔ اس پر ایک وہ سراضح مشاہم و کے کہ بھائی تم جواس باوشاہ کوراز ق کچ ہو کس وجہ ہے؟ آیا اس وجہ کہ وہ ساری مختوق کورزق و بنا ہے؟ یا اسس وجہ کے بعض انداؤں کو کھا تا کھا تا گھا تا ہے؟ بھل شن تو بدایت باطل ہے اور اب وہ سری صورت یعنی بیک اس باد شاہ کو مرف ای وجہ ہے راز تی کہا جارہا ہے کہ وہ بعض انسانوں کو کھا تا کھا تا ہے تو اس بیل اس کی کوئی تحصیص اندازہ اندان تھو فی چوٹی چوٹی ہو ایک معمولی مزدور بھی کم از کم اپنے بچوں کا بیب ہے جرتا ہے اور اندازہ اندان تھوٹی چوٹی چوٹی چوٹی کو ایٹ دی ہے۔ تو پھر تمہارے اس اصول پر چاہے کرب کوراز تی کہا جا سے ۔۔۔ ان تا

قورفرمایا جائے کہ کیا عمر و کہ اس کلام کا بید مطلب ہے کہ اس نے تخیراور فیاض باوشاہ اور بڑر ب انسان اور ہر معمولی عزدور کو بالکل برابر کردیا اور اس نے ہرانسان اور بر معمولی عزدو کو اس قباض بادشاہ کے برابر فیاض مان لیا۔ ظاہر ہے کہ ایسا تجھتا تھے والی کی حماقت ہے۔ ۔ بی حفظ الائیمان بھی جو پاکھ کہا حمیا وہ اس سے ذیادہ نہیں۔

لفظ"ایسا"کی تحقیق

دخاخانی فرب کے مناظر اکثر مناظروں یا کتابوں میں اسبات کا بھی دادیا کرتے شاکہ ادا نااشرف علی تعانوی ساحب رحمۃ الشعلیہ کی عبارت میں "ایسا" کا انتقاتشیہ کیلئے ہے الدائ کوریورے دو حضور بھی کے علم کوچو یا ٹیوں سے تشبید دے دہے ہیں۔ حالا تک بیان کی مجالت ہے اس لئے کہ افظا" ایسا" اگر" جیسا" کے ساتھ ہوجہ کو تشبیہ کیلئے آتا ہے کر بھی "ایسا" جم افیر" جیسا" کے ہوتو تشبیہ کیلئے آتا ضروری نہیں جسے ہم کہتے ہیں کہ" خداایسا قادد ہے" تو کیا



Jy-41,42,44 Jych وكمدعم فيوساف عوالي الإلهاب أو تیماوت صاحب نے فرمائی اور فیصل قار کین کرام پر چھوڑتے ہیں: الم المسنت شريف جرجاني رحمة الله عليه الذي المية الأكتاب من فرمات إلى كه: تناماذكر تممر دو دبوجو ه اذا لاطلاع على جميع المغيبات لا يجب للنبي اتفاقامنا ومنكم ولهذا قال سيدالانبياء ولوكنت اعلم الغيب لاستكثرت من الخير و مامسني . المر والعض اى الاطلاع على البعض لا يختص به اى النبي_ إشرحمواقف موقف سادس مرصداول مقصداول ج٣ م ١٤٥٥ } ارجى كتي في المغيات على المغيات على الما الما معلى المغيات على كإيكل مغيبات پراطلاع مونى چاسينه يابعض پركل مغيبات يرمطلع مونا تو كسي كزويك عى خرورى فيس ندهار ي ترويك ند تمهار ي زوريك اوراى وجد ي جناب رسول الله على غ زیا داوکت ۔۔ الح اور بعض مفیات رمطلع ہوجاتا ئی کے ساتھ عاص نہیں (یعنی پہ قیر ٹی ي كاليالي جال ٢٠ قار تکن کرام برعبادت علامہ جرجا فی نے فلاسفہ کے مقیدے کے رو^{سے ب}ل کھی غور أرائى اللاسفى بكدا كرزيدكور محين اورسيد جرجاني رحمة الشعليدكى جكد عطرت مكيم الاست ر محمدا ادر بحراس كى روشتى على معين بتلا محمل كد حفظ اللايمان اوراس عيارت يحم مفهوم عين كميا فرق عبدا كراك كر بعد بحى كوئي تخص حفظ الديمان كحفلاف كب كشافي كرتا بي السائل كالملاح السائيال كيل ___ ال وموت عي مجماعلق ب بم تواس عاجز إلى سوف ترىاذن كشف الغبار اتحت رجلك فوس امحمار انصاف__انصاف__انصاف نفرت عكيم الامت رحمة الله عليه كاموقف قارتگن دنیاجهال کارمسلمداصول ہے کداپنی کسی بات کی وضاحت تود کہنے والے فل سے بہتر کو فی تیں کرسکتا خالب کے اشعاد جس طرح مرز اخالب کو بھوآئے کو فی دومرااس فرمانتك بجوسكااى اصول كتحت آئين بهم مولانا الشرف على تحانوى رحمة الشعليب يوجية كناك أفون في الراعبادت سي كما مطلب لها اورجومتمون احدر شاخان في الناكي المرون

رفتا وال هست وصاحب وال منسوب كيا اس مع منطق وه كيا مجتبة إلى چنا چه حضرت عكيم الامت دحمة الشرطيب كلفز الان مرتضى صن جائد بورى دحمة الشرطيه كوجب اس بهتان كوهم جواتو افعول نے اس موارت ساحظ مرتضى صن جائد بورى دحمة الشرطيه كوجب اس بهتان كوهم جواتو افعول نے اس موارت

ر کا جواب انھوں نے یہ است میں اللہ کا جواب انھوں نے یہ و یا مسلسلے میں کا جواب انھوں نے یہ و یا مسلسلے میں دور (۱) میں نے بیر خیبیٹ مضمون (ایعنی صلام الحربین میں جو میری طرق مزہ ہے گاری میں میں کا مضمون کا کہی تو ہے گئے اس مضمون کا کہی تو ہے گئے اور کی تاریخ کی تو ہے گئے گئے اور کی کا رہے ہیں گئے اس مضمون کا کہی تو ہے گئے گئے ہے۔ تعین گزار۔

(۲) میری کی عبارت بے مضمون الازم بیس آتا چا نیم الم و ارس

(۳) جب جم اس مضمون کوخبیث مجمتا جول اور میرے دل جم کی کا ال

(۴) جوگفس ایسااعتقاد رکھے یا بلااعتقاد مراحۃ یا اشارۃ بیہ ہات کے ٹم ال شخص کو خارج از اسلام مجتنا ہوں کہ وہ تکفریب کرتا ہے تصوص قطعیہ کی اور تحقیص کرتا ہے حنو مردد دومالم فخر بنی آ دم ﷺ کی۔ { بسط البتان مع حفظ الا تمان ہم ۲۰۱}

اس کے بعد خود حضرت تھیم الامت نے اس عبارت کی وضاحت کردی جس پڑتم نے باقبل میں تفصیلی گفتگو کی جس کی تفصیل آپ اس رسالہ بسط البنان میں ملاحظہ فرماسکتے ہیں جوعظ الا بمان بن کے ساتھ جیسپ رہاہے۔

قاریکن کرام آخریہ کونسااصول ہے کہ ایک فض خود کے کہ جوالیا حقیدہ رکے ا نصوص کا افکار کر دہاہے ایسا عقیدہ خوبیث عقیدہ ہے اور ایسا عقیدہ رکھنے والا اسلام ہے صنار ن ہے۔۔۔اس کے باجود بھی کہا جائے کہ بھی عقیدہ تو آپ کا ہے۔۔۔کیا کو فی ہمیں بتائے گاکہ اس وضاحت کے بعد بھی وہ کونسااصول ہے جس کے تھے تھنے ہی لتو ہے ہے رجو تا تہمیں کہا کیا۔۔۔۔اگردنیا جی انصاف ودیا نت قتم نہیں ہوگئ تو کوئی ہمیں اسس سوال کا جواب فرد، دے۔۔ (TT) (Annual Color of the Color ہے۔ ہے الایمان مولوی احمد رضا خان کے اصولوں کی روشسنی چ رئین کرام سی پیشی کی تکفیر کیلیے مولوی احمد رضاخان نے جواصول مقرر کیا ہے اگر اں کی روشی میں دیکھا جائے تو حفظ الا بمان کی عمارت میں شاتو کوئی ٹرابل ہے اور شاس عمارت ر المان المان المن رحمة الله عليك تحفيركى جاسكتى ٢٠٠٠ چناني تحود احد رضاحت ال فتها رئام نے يرفر مايا ب كرجس سے كوئى فقا ايسا صاور اوجسس يس پرانکل سکیں ان میں ٩٩ پیلوکفر کی طرف جاتے ہوں اور ایک اسلام کی طرف توجب تک اثابت ندوبائ كداس نے خاص كوئى يبلوكفركا مراوركھاہے ہم اے كافرندكيس عجم آخرا يك پہساد اسام کا بی قرب کیا معلوم کرشا تداس نے میں پیلوم اور کھا ہواور ساتھ ہی قرماتے ہیں۔۔۔۔ فرا ع قوداس كى مثال دية موع كليد إلى كد حلازيد كبي عروكوظم قطعي يعنى فيب كاب-ال كلام بيساست ويلوي : (۱)عمرا پی ذات سے خیب دان ہے مدیم کا واٹرک ہے۔۔۔(۲)عمر وآپ آو فبدان أير كرجن علم فيب ركية بيل الناكوبتائ ساس فيب كاعلم هيئى حاصل اوجاتاب بِنُكُ مُرْبِ...(٣) هرو نُوي بِ (٣) رمال بِ(٥) سامندرك جانبا ب المحدد يكتا

بالی ترب ... (۳) عمره کوی ہے (۴) رمال ہے (۵) سمامتدر دب جاسا ہے ۱۹ حدیث ب(۱) کوے وقیره کی آواز (٤) حشرات الارض کے بدن پر گرنے (۸) کی پرتدے یا وشقی بخد کے دائے بالا کی ڈکل جانے (۹) آکھ یا دیگر اعضا ہ۔۔۔

فرض اس طرح کی کل ۲۰ مثالیس دی جوآب اصل تکسی حوالے میں ملاحظ فرمالیس گفتر ۱۱ معنی لینتے ہوئے کلمنتے میں (۲۱) محروکور سول الشہر تھے کہ داسط سے سمعا یا عیمنا یا البہا ما بھن نیوب کا القراف فری اللہ مورومل نے ویا یا دیتا ہے بیا قالص اسلام ہے۔۔

وہ میں مان اور اس میں اور اس میں اس اس میں کا است کے ایکس پیلوؤل مسین اس میں افغیار اس قائل اور افزائد گئیں کے اگر جدان بات کے ایکس پیلوؤل مسین اگر کی اسلام میں میں است از جسم بھی سے میں میں کا کا امرازی کیلو مرس کریں

المراب المرابك الملام كالمجى بها حقياط وحمين هن محسب ال كالكام اى پيلو يرسل كري مرابع المساق بيت نده وكم اس نے كوئى بيلو كفرى مرادليا۔





(مقلع بن استوهبانت اول)-

(Try الزامى عبارات:

ر بلوی حضرات کہتے ہیں کہ "ابیاء ایسے" کے الفاظ تشبید وشیل کیلئے آئے ہیں حفظ الا کان می بربلوی حضرات کہتے ہیں کہ "ابیاء ایسے" کے الفاظ تشبید وشیل کیلئے آئے ہیں حفظ الا کان می بریوں سرائے ہے۔ بھی چاکھ ایسا کالفظ ہے اور اس میں تی اکرم ﷺ کے علم کومعاذ اللہ جانوروں کے علم سے تشہیدان

من بار لته اس بلي حميات في بقواب الله يرة راالزامي همارات ديكمور مفتى احديار مجراتى لكستاب:

" كى كوالوگدها كېدولو د ورنجيده او جا تاب اور حفرت قبله و كعبه دوتو فوق بوتاب مالانكدالوكدها بحى تفوق إلى اورقبله وكعب يحى اليصدى خالق كالخلف

نامون شي مخلف تاخيري وي "_(رسائل نعيد بس ٣٤٣) اس میں اللہ تعالی کے مقدمی نامول کوا یہے کے ساتھ الوو گدھے کے ناموں سے تشہید دی گی کیار

ممتاخيس؟ (r) انبیاء نے اپنے آپ کو قالم ضال قطاد ارد قیرہ فرمایا ہے اگر ہم بیلفذان ك شان ش بولين أو كافر بوجا تك اليات ال احتور الدرايا حميا اليظ كوبسشر

كور (تورالعرةان عي ٨٠٢) يهال بھی مقتی صاحب نے ٹی اکرم ﷺ کی بشریت کوظالم، ضال سے تشبید سے کران کے باد

1618 (٣)جب المعمى سائب كي شكل يمن موكى توكمائ كى يدى كاستر موكى المحى يد کھانا پینااس کی اس فقل کااڑ ہوگا ایے ہی حضور آکرم ﷺ اللہ کے توریب جب بشركالهاس بنمرأ عيقو لورى بشر تضربيكمانا بينا فكاح وفات اى بشريت

كاكام يل"-(لورالعرفان الم ٥٠٥) كيايبال بجي حضور ﷺ كي أورانيت كو" اليے" كے لفظ ہے تشبيد دے كرسان ہے برابركرد يا" (۱۹)مولوی اشرف سیالوی لکعتاہے:

" وبال سب لوگول نے اللہ دب العزت کے سوال الست برنم سے جواب عمل لِلْ كَهَا قَمَا لَكِنْ مِيالَ كُولَى شَدَاوكُ فَي قرعون كُولَى إِلَى ان اور ابوليب بن مصححاس كَمَا وبديكا ب كرعالم إرواح وعالم إجراد كامعامله يخلف بإى طرح في كرم المان المان

مالم ارواع می ملائلہ وا خیاء کے ٹی جے لیکن یہاں نے کوئی ملک نہ ٹی چرآپ ان کس کے جے"۔

(نيت مسطق (١١٢)

بال كا في كريم على كانشل فرعون ولمان عين وى جارى بارى بال براوير يلوى بعى جلاا في

آپ نے بڑی دیدہ دلیری سے اور ہے ہاگی ہے سیدالرسسلین دھنرے تھے بھاتا کے عالم ادواج بھی نجی اور نے اور بھول آپ کے عالم اجساد بھی تشسسر بیب مسلمال تک نجی نہ ہونے کا مواز رینکم خداد عمل کے مطابق جا توروں ہے تکی ہزر کفار بکارکفار کے سرداروں کے کفرے کردیا"۔

(ئوت مصطفى قلة برآن برلحظة م ع)

(٥)مولاة اجرر مناخان عصوال جوا:

ایک عالم نے اپنے وفظ میں کہا اے مسلمانوں آپ اوگوں کو مجائے کیلئے ایک مثال دینا ہوں اس کے بعد آپ لاگ خیال کریں کر قوت ایمانی میں کہا تک ضعف ہوگیا ہے ویکھو کی عالم کا چیرای کن نے کر آتا ہے تو اس کا کست مد خوف ہوتا ہے حالا تکہ حاکم ایک بندوش وہ آسمن آ دھے پینے کا غذ جسس پر معولی حضون ہوتا ہے چیرای ، ہے ہو وہ پاکا مازم ہوتا ہے کم حالت ہیدائی ہے کہ اس کے توف کے مارے لوگ رو اپنی ہوجائے جیں الا چاری سے لیمائی پڑتا ہے بعد و دکیل کی خاش اور دو پر کا صرف کرنا کذا و کذا اور الشراف الحالم احتام الحاکمین کہ وہم بھر جی تہر ہو جالا کرسک ہے اس کا تھم نا مدتر آن پاک و مقدی کہ جس کے ایک آرف پر وی جیس تی کی کا وقد و ہے وہ رسول اللہ مداللہ

الجاب: ماش نشداس بن وتقييب في شيل شاصلا سعاد الشروين ك بو-

(قرآوي رشو په جديد من ١٥٥ من ١٥٠)

البدايكسين مواوى واعظ خود كهدر بالب كم شي ايك مثال در دا مول اور يحر في كريم فل كيك

(وقاع الإراف والعمامة الأن (منا الدر منال ویتا ہے گرچ تک بندہ اپنا تھا اس کے احمد رضا خان صاحب تم کھا کر کیے الدار چیرای کی مثال ویتا ہے گرچ تک بندہ اپنا تھا اس کے احمد رضا خان صاحب تم کھا کر کیے الدار سی میں اور اور اور اور اور اور اور اور میں اور اور میں اور کیاں ایک آدی خود کے کر عن مثل اور اور میں اور اور ا ربابول مريبال نتمثل بونة تشييد ميدوج فرق كول؟ (٢) مفق عبدالجيد سعيدي، اشرف سيالوي كي متعلق لكستاب: "معن تحقیقات نے جومدیث البقائی بنااحدے انحراف کرتے ہوئے س عالم ﷺ كا بوت والا معامله كافرون مشركون منافقول سے ملاكرجس موع اوٹی کاار تکاب کیا ہے وہ اس پر مشتر او ہے حالا تکہ نبوت جب سل سے پاک بياورسك بوت كال بوق ا على أوركافر ومشرك اورمنافى كالمزو شرک ونفاق سے ملادینااس امر کی نشاندہ ی کرتا ہے کہ وہ سلب نبوت کے قائل

ن وقد الله المحلى مندك ندفك الدركندي تشبيد يراسية أرق " ـ (عد يلوى كالملي منظور بي يس ١١ سو)

(2) اسانپ اور جمینس اگر چاللہ کی تلوق ہے اور اس کی روزی کھاتے پینے ایس گرمان کے

پاس زہرے اور بھیس کے پاس دود ھاس کے آپ سانپ کومارتے ہیں اور بھیس کی خدرت كرت بين ايسى تكارك ياس كفركاز برب اور حضرات انبياء ، اولياء ، علاء كياس اللائا

دوده ہے''۔ (تغیر کیجی ہن سمبر م ۲۳ میں دوآل تمران ہ آیت ۳۳)

(٨) يركرم شاءاز برى لكستاب: "جى طرح انكوك جانب الشداري نبوت پريقين حكم جوتاب اس بادے ميں انبيں قطع اكوأر"

خيس باس طرح الن يرجووى اتارى جاتى ب جوفر شية ان كى طرف بييع حب ترق النافاء تبلیات کا انیک مشاہدہ کرا یاجا تا ہے ان کے بارے میں انیکن ذرا تر وفیس ہوتا یام اور هین اللہ خال كالمرف ستانين عطاكياجا تا بهاى طرح كايقين حسب مراعب انسانون بكد جواؤن كوكلموت يوناب "_(شياء النبي الله بين ٢ يس ٥١٩)

ال عبارت عمی انبیاء کے بھین کو جانوروں کے بھین سے تشبید دی جار ای ہے۔

ومكابه عندته تبوت للسه شوالى بازاريت اور Charmen of the same تنبيه مين مساوات لازم نشين ر بالای صفرات کیتے ہیں کداس عبارت میں نجی اکرم 然 کے علم کومعاذاللہ جانوروں سے تشبیہ پر بلوی صفرات کیتے ہیں کداس عبارت میں ر پر ا رے کران کے برابر کرویا ہے اس کئے گھٹا فی ہے ہم خود بریلوی کتب کے حوالہ جات خشسل رے کران کے برابر کرویا ہے اس کے گھٹا فی ہے ہم خود بریلوی کتب کے حوالہ جات خشسل رے وں جس میں انہوں نے تسلیم کیا ہے کہ تیل و تشبید میں برابر کی لازم نہیں ہی جب ب لانده ای درست شیس تواعتراض مجمی الغوجوا۔ الانده ای درست شیس تواعتراض مجمی الغوجوا۔ (1) دُاكِرُ الطاف مسين اور خليل را نالكمتاب: "منابهت عدادات مجى لازم جسين آتى چرجائكد مشهدكى برزى كاقول كسياحباع"-(النيات فوت الاعظم ص ٨٦)

(٢) مَنْيُ هَيْفَ قَرِيكُ ٱلْفَ يَعْدُ كَالْكُمْتَابَ: " تغیبه اورا ستعاره سے مشید و مشید به کی برابری مجھنا پر لے در ہے کی تماقت و جہالت ہے

(آئيندابلسنت ص٩٠٠)

" (مناظرو كتاخ كون عن ٥٣٩) (٣) مولوى الوكليم صديق فاني ككمتنا ب:

"مثال كربيان مصمتعد كسيات كوعام فهم اندازيس بيان كرنامقسود ووناب بيرمطلب جرگز

نیں ہوتا کرجس چے کیلئے مثال دی جاری ہے مثال اس کا عین ہے اور ہو بھواس پر صادق آتی ب مدت عافظائن قيم جوزي كلصة جين: الشلايلزم تشبيه أشيء بالشيء مساوات لد (المتار المنديف ام ٢٠ طع بروت) يعن كى شے كوكى شے تشبيدى جائے توبيان زم بين آتا كريہ شاس ك مالدب وهنرت شادعبد العزيز محدث و بلوئ فرساتے بين: تشبيها وراستعاره سے مشبد اور مشب

ہے براری محمنا پر لےدر ہے کی حافت (ب وقونی) ہے"۔

مناظرہ بریلی کے متعلق بد ترین جھےوٹ كاشف اقبال رضاخاني لكعتاب كداس عبارست يرمروارا حركرواسبيورى ثم لائليو ومى (فِيلَ آباد) في قاتح رضا خانيت مولا تا منظور نعما في صاحب رحمة الشدعلية سے مناظر و كيا اورانیں فکست دی اور ایک لا جواب کا ب موت کا پیغیام دیوبنند یوں کے نام^{انعی} الكيدويون فيساوي والمناق (مقلع ابين المسلموالجماعات اول (ملخصا و یو بندیت کے بطلان کا انتشاف میں ۵ سے)

حالانک بیاس کا بدترین جموث ہے حضرت مولا نامنظور تعمالی صاحب ؓ نے تمان دن پر یل

ے اعدر رضا خانیوں کے تھر میں منظر اسلام کے شنخ الحدیث سردارا حمد گوردا ہوری کے ساتھ اس عبارت پرمنا ظرہ کیاا ور ہر بلویوں کے گھریش دھنے خانیوں کی ایک دھمیاں

اڑا تکن کہ تیسرے دن رضاخا نیوں نے خودمیدان مناظر ویش اپنی عاوت بمرے ممال شور ڈوال کرمیدان سے فرار کا راستہ اختیار کیا اس پورے مناظرے کی شاتھ ادرو نمیداد

" فتح ير يلي كا وكلش فظاره" كے نام سے شائع ہوئى جوآج بھى" لتو حات فعمانيا" من شال ہے اگر اس مناظر ہے میں بریلوی شخ الحدیث کو فلست ، ذلت و ہزیمت کا سامنانیں کرا جِ القاتوات بر لمي چيوز كرفيل آباد يا كستان آنے كى خرورت كول بيش آگئ

تقی؟ _ جبال تک بات ہے کتاب "موت کا پیغام دیو بندیوں کے نام" تو اس کا جار مرداراجه گورداسپوری ادرحشت عسلی رضوی کیا زعدگی تک مسین شوال ۴ ۱۵ یاه میر مولا ٹا بوالر ضاء مجر مطاء اللہ قائل نے '' یا یائے رضا خانیت کوجہنم کی بشارت'' کے نام ے وے دیا تھا جوانی کی زعدگی میں شائع ہو گیا تھا اور اس وقت ہی "اعظماب الله قب" کے آ خریں بدرمالہ موجود ہے آئ تک کی رضاخانی کواس کا جواب کھنے کی جرات نہ ہواً

اور شان شاءالله بموگی۔ نوث: رضاخانی اس موقع پر عارے اکابرے لفظ "ایا" " کے متعلق بحض بقا برقف و کھاتے ایں اس کے جواب کیلے ای کتاب مین '' یا یائے رضاعانیت کوجہنم کی بشارت'' یا يتكلم اسلام مولا ناالياس تلمسن صاحب مدخله العالى كى كمّا ب^ " حسام الحرمسيين كالتحقيق ا تقيدي جائزه" كامطالعة كرين-

اعتراض ٣٦: برا بين قاطعه پراعتراض اوراس كا جواب

بر يلوى قديب كامام احمد رضاخال بريلوى لكست إلى:

حفرت موادا نافليل احمد سهار نيوري يرتنقيص شان سيد الانبياء بي الا الإي بيناك

ومنهم الوهابية الشيطانية هم كالفوقة الشيطانية من السروافض كسانوا بهاع شيطان الطاق و هو لاء اتباع شيطان الأفاق ايليس العين وهم ايضا اذنباب

يهاع شيطان الطاق و هؤ لاء اتباع شيطان الأفاق ابليس العين وهم اينف الذيباب ذلك المكذب الكنكوهي قائد صوح في كتابه البراهين القاطعية ومساهسي وطأ ومناز الماء المالية الأموان موصل مان شيخه عماليس الدرسية المسالم

الاالقاطعة لما امر القابه ان يوصل بان شيخهم ايليس اوسع علما من رسول الله صلى الله على المساول الله الله الله المسلم وهندا العسم الشنيع بالقطاء الفطيع ص ٢٥ شيطان وملك الموت كو المخان هذه السعة في العلم البت للشيطان وملك المدوت

بالنص واى نص قطعى فى سعة علم رسول الله حسلى الله تعدالى عليده و سسلم حسنى ترديه النصوص جميعاً و يثبت شروكتب قبلسه ان فسلا الشسرك ليسس فيده حيسة عردل من ايمان ـــ"

(27)

چوتھا فرقد و پابید شیطا نیے ہے ، اور و ورافضیوں کے فرقد سشیطانیے کی طب رح جیں ، و و شیطان الطاق کے وزر و تنے ، اور بیشیطان آفاق ایلی تعین کے وزر جیں ، اور بیگی اس تکذیب نداکرنے والے کنگوش کے وم سیلے جی کہ اس نے اپنی کتاب براھین قابلد میں تصریح کی ، اور

مد مرے دوئے موں ہے۔ وہ ہے ہیں اور اسے اپنی حاب برا میں اعتصاف میں صوری کی داور خدا کی قسم وہ قطع قبیں کرتی محمران چیز وال کوجن کوجوڑ نے کا اللہ عز وجل نے تھم فرمایا ہے ، ان کے پی ایٹس کا علم نی پڑائے گئے کے علم سے زیادہ ہے ، اور سیاس کا براقول خوداس کے بدالفاظ میں

'' شیطان وملک الموے کو یہ وسعت تص ہے ثابت ہو گی دھڑ عالم کی وسعت علم کی کون کافل تھی ہے کہ جم سے تمام تصوص کوروکر کے ایک شرک ثابت کرتا ہے ۔''

ال سے پہلے تھیا کے شرک ٹیل او کونیا ایمان کا حصہ ہے۔ ان فح

(ما توفی: صهام الحریثان صفحه تمبیر ۱۵، ۱۳ – ۳ ۱۳ ایجا حمد رضا خال مطبع ایلسنت وانجها عت جهادی الاونی ۳ ۱۳ ایج باراول) مرسم

نیال رہے مرف تطاکشیدہ ڈیڑھ سلرعبارت حطرت مواد ناظیل احمر صاحب مہار تیودگ کی ہے، باقی تمام عمارت جناب احمد رضاخال بریلیوی کی ہے۔

لماحظه فرمانمی اصل وا قعدا در حقیقت: موری و اسبور ایس و مدری وزن

مولوی عبدالسیع صاحب را میوری فے"انوارساطعه" ای ایک کماب بدعات

White production was المالية ي في من تريز ما أن إ-ای میں وہ لکھتے ہیں:۔ تيرى تباحت كاجواب: كيتم يل كدهفرت (عمد كل أنبت يا القادركا ك جهال مولود يرها جاتا بو بال تحريف لات الل شرك ب----تغيير معالم النّو بل اور" رساله برزخ" وبلال الدين سيوهي اورثرن موابر

علامة زرقاني بي بي كه مملك الموت (قرشته) قابض بي تس م ارواح ،جن والسن

حیوانات اور تمام ظوقات کا ماللہ نے کردیا ہے دنیا کواس (فرسشتہ) کے آئے تھر ا

خوان کے ''اورایک روایت میں ہے کہ' دھٹل طشت (تھال) کے اور ادھرے لیستا ہے جان اوراد حرے 'اب نیال کروکدایک آن میں مشرق سے مغرب تک کم ات دیونی

، مچمر ، مکوڑے اور چریووپر تداور در نداور آ دمی مرتے ہیں ، ہر چکہ ملک الموت موجود ہوتا ہے، دیکھوشیطان ہر چگہ موجو دہے، ورمخار کی سنائل قماز میں لکھا ہے کہ شیطان اوار

آ دم کے ساتھ دن کور بتا ہے اور اس کا بیٹا آ ومیوں کے ساتھ رات کور بتا ہے، علامہ ٹا أن

نے اس کی شرب میں لکھا ہے کہ شیطان تمام جنس آ دم کے ساتھ رہتا ہے ، تکرجس کواللہ ا

يعداس كَلَمَا بُ و اقدر ه على ذلك كما اقدر ملك الموت على

اب عالم اجهام محسوسہ بیں اس کی مثال سجھے کوئی آ دی مشرق سے مغرب تک

آبادی د نیا کی سیرکرے، جہاں جاو ہے گا جا ند کوموجر دیاو ہے گا اور سورج کوجمی پادے گا

الموت كومب جگه موجود ہونے پر قا در كرديا ہے۔انتجى

نظير فالك ينى الله تعالى في شيطان كواس بات كى قددت دى بي شرخ من مك

، گِروه کے کدایک چاندسب جگہ موجود ہے اور ایک سورج سب جگہ موجود ہے ، تمہارے

فاعده سے چاہیے وہ کافر بوجاوے کدائ نے چاند کو برجگہ موجود کہا، حالا کل فیٹل ہے کہ

۔ وہ کا فِرِ ، خاص مسلمان ہے۔

January Day

ب كاركرنا چاہيے كدجب چاندسورج هرجگه موجود اور هرجگه زبين يرسشيطان م جود ہے اور ملک الموت موجود ہے تو سے صفت خاص خدا کی کہاں ہو تی جس مسیس رسول

وشكية فتونيون لصدعواق بالإزيشان

الد المار المركز في مشرك اور كافر بوجاد ، اور تما شايد كدامهاب محفل ميلا دتو ز مِن كَامْ جَلَّه، ياك نا ياك مجالس مذهبي وفير مذهبي ش ها ضربونا رسول الله على خيس روی کرتے ، ملک الموت اور البیس کا جا ضربونا اس ہے بھی زیاد و تر مقامات ، پاک

الله عرفر كفري يا ياجاتا ہے۔ الح (الوار ساطعہ)

نیال رہے کہ غیر ضروری الفاظ ترک کرد ہے گئے ہیں ، اور کھی جملوں کا صرف عنهم إمطاب كله ويا كياب بمولوى عبدالسيع صاحب مؤلف "انوارساطعد" في صرف شِيقان ای نظر آتا ہے اور حضور ﷺ کی ذات شریف کے مقابلہ میں اس کو لاتے ہیں ، پھر اگر کوئی ان کوان کے قواغی اور انجی کی زبان میں جواب دے تو کا فروآ فر کیوں؟ عبارت ئے آخری جملوں میں خود بیا قرار کیا ہے لیتی '' تماشا بیے کہ اصحاب محلل میلا وتو زمین کی تمام جُدِ بِاک نا پاک بحالس بذہبی وغیر مذہبی میں حاضر ہونا رسول اللہ ﷺ کانیس وحویٰ کرتے ،

لمسالموت اورایلیس کا حاضر ہوتا اس ہے بھی زیادہ تر مقامات ، پاک تا پاک ، کفرغیر کفر مولوی عبدالسیع لفظ "اس سے بھی زیاد و تر مقامات" الکو کر بھی کے شکے

ملمالناد ہے۔

لأظفرها نمي مولا ناخليل احمرصا حب سهار نپوري کي عبارت: گ

" تمام امت كابيا عثقاد ہے كہ جناب فخر عالم ﷺ كوا درسب كلو آ كوجس قدر علم

(ALC) Marine Marine Marine (Marine) (Ma میں تعالیٰ نے عنایت کردیا اس سے ایک ذروجی زیادہ تابت کرنا ترک ہے اب کو شرعیه بی میں بھی ستفاد (۴ بت) ہے۔قال اللہ تعالی: وعندہ مفسانع الغب ا مريد الاهو _(انعام: ٥٩) ين اوراى (الله) كي ياس ين تجيال في كالمران والله) انہیں اس کے سواکو کیا۔ اور پیمنله مشهور (کتب فقه) بحرالرائق اعالم گیرییا ورود نثاروغیره جمایه که ٠ اگر تاح کرے بہ شہادت اللہ تعالی اور نی ﷺ کے کا فر ہوجا تا ہے بسب انتقار المرفی سے نبی علیہ السلام کی نسبت، کی فقط مجلس فکاح کے احتقاد علم میں کا فراکھا ہے، یہ کیا نے نيين لكما كه اكر اس كا اختار "كما و كيفا و مساوة "علم الكا تعالى شانه كابة كاز او كياورند كان "-(بینی ای لئے کافرنین لکھا کہ اس کا اختقادیہ ہے کہ اللہ تعالی اور حقود ﷺ کے علم میں تعدا دو کیفیات کے اعتبار ہے برابری ہے، بلکہ صرف ایک مجلس لگاح میں صورط السلام كوكواه بنانے كى وجه سے كافر تكھا ہے ، كيونك اس كابيا عققاد ہے كەحفود غيب جائے (10-11) مؤلف (عبدالسيع صاحب) كي تحريرے يكى مفهوم (ظاہر) بوتا ب، يونداد كتاب كراند تعالى توعرش ي زين تك جانا باور ماضر ب اور ني ﷺ فعالمن ال یں حاضر ہوتے تو کہاں برابری اور شرک ہوا، پس اس سے صاف ظاہر ہے کہ اس آدر ع خب کودہ شرک نیس جات مالا کا تام کا یوں میں فقط مجل نکاع کے صفور (حاضرانا) آ ى شرك كلساب _ (الى تول) عقيد والل سنت كابير ب كدكو فى صفت صفات فى تصالاً كا بندو يشانيس بوقى اور جو پچوا پي صفات كاظل (عكس نمونه) كمي كوعطا فرمائے إلى الا ے زیادہ ہر گزائسی میں ہونامکن نہیں۔ (اٹی قولہ) شیطان کوجس قدروسعت دگا (مبیا کہ بر ليوى فدوب كے علامه كافعى مانانى ككھتے ہيں" بخارى طِلد م ص ١٠٧١ مي صاف فيك ہے کہ شیطا ن قمام بنی آ دم کی رگوں میں خون کی طرح دوڑ تاہے وہ اپنی بیطی وگل آپ ين آدم كوكراه كرنے كے لئے كرتا ہے _"الحيان عن اردد) اور ملك الوت او

المعلان المعلق المستعدد المست

رہے ہوں ۔ الاصل غور کرنا جا ہے کہ شیطان و ملک الموت کا حال و کچے کرعلم محیط زیمن کا فخر عالم کوخلاف غیرس قلعیہ کے بلا دیلی محض قیاس فاصد و سے ثابت کرنا شرک ٹیمن تو کو آب ایمان کا حصہ ہے۔ شیطان و ملک الموت کو میہ وسعت نص سے ثابت ہوئی ، فخر عالم کی وسعت علم کی کوئی غیر قلبی ہے کہ جس سے تمام نصوص کور د کر کے ایک شرک ثابت کرتا ہے۔

فقرتبره:

خیال رہے کہ جناب احمد رضاخاں پر بلوی نے عبارت مذکورہ بالا کی آخری بیار حلوں بیں سے بیچے والی دو یا تیمن سطریں اکال کر اس کے شروع میں یجھا پنی عمارت ملا کرعہارت یوں بنائی۔ یعنی

"ان کے ویرا طبیعی کاعلم ٹی ﷺ کےعلم سے زیادہ سے ، اوراس کا بُرا قول خود اس کے بدالفاظ بیس ص سے ۳ پر ہے۔ شیطان و ملک الموت کو یہ وسعت نیس سے ۴ بت بدنی افر عالم کی وسعت علم کی کون می نص قطعی ہے ہے کہ تمام نصوص کور دکر کے ایک شرک ۴ بت کرتا ہے"۔

اگر جناب اجر رضاخان ہر بلوی فہ کورہ عمارت کی صرف آخری چارسلر میں کھے کر ان جا تا تو اس کو لینے کے دیے پڑ جائے کیونکہ پوری عمارت کی حقیقت سرف' مطم محیط کا " سے طاہر ہوجاتی ، جس کا مطلب ہے پوری زمین کی تمام چوٹی بڑی کافوقات کا مسلم چاہ وہ زمین کے اعدر ہے چاہے وہ زمین کے باہر ہے ، جس کی تفصیل آ گے آری ہے ان جو جھتم عمارت احدرضا خال نے تکھی ہے اس کی مختمر حقیقت

عثلا۔۔۔۔۔۔''شیطان کو بیوسٹ تص ہے تابت ہوئی'' اس وسعت سے /ادنفاری شریف کی وہ صدیت ہے جواو پر علامہ کا تھی صاحب کے حوالہ سے گزری ہے گئی'' شیفان تمام انسانوں کی رگوں میں شون کی ظرح دوڑ تاہے۔'' روب المراق وسعت علم كى كونسي تعلق ب " يعنى جس طرراً شيطان الرادالي ساتھ ہے وای طرح حضورﷺ کا ہرانسان کے ساتھ ہونا کی ثبوت ہے جاہتے ہے۔ جلا

یں پوری پر بلوی عوام اور پر بلوی علام کو پیچلنج و بتا ہوں کہ و حضور طبرانوں میں پوری پر بلوی عوام اور پر بلوی علام کو پیچلنج و بتا ہوں کہ و حضور طبرانوں

صرف اپنی حیات شزیف میں اور صرف تمام صحابہ کرام کے ساتھ برآن برگوی اور ا

{ بریلوی جماعت و مذہب کے مفتی احمد یار گجراتی لکھتے ہیں]

رے ہے۔ کریں ،اگر ثابت نہ کرکے اور انشاء اللہ قیامت تک تابت نبیں کر سکو کے بگراً پالانا

بإطل ہونا ضرور پھنی ہے۔

ندكور و ذيل عبارات كومجھيں:

وتاقعه خوالي وكاريلناور

قال انظرني الئ يوم يبعشون قسال

انك من المنظرين قنال فيمسا اغويتني لاقعدن لهسم صسراطك

المستقيم المراثلينهم مسربيس أيديهم ومنخلفهم وعن ايمسانهم

وعسن فسمائلهم (اعراف: ۱۲ ،۱۲ س)

بولا (شیطان) تجھے فرصت دے اسس ون تک کہ لوگ اٹھائے جا تھی (الثب

ئے فرمایا) تھے مہلت ہے، (شیطان) بولاحم اس كى كدنون يصحراه كياجى

ضرور تيري سيد حددا مستديران كي

تأك بمن يطول كا مركر ضرور بل ال ك ياس أول كال ك أكراور يجي

اوروا بے اور ہائی سے۔

ف سو: لین باپ کابدلدا ولا و سے لول گا ان کے دلول مسین وسوسے

ڈ الوں گا ، گناہوں کی رخبت ولا ڈل گاء نیکی ہے رو کول گا ابھن کو کا فر ومشرک

ینادوں گا۔ (بقاری جلد ۲ ص ۱۰۹۲)

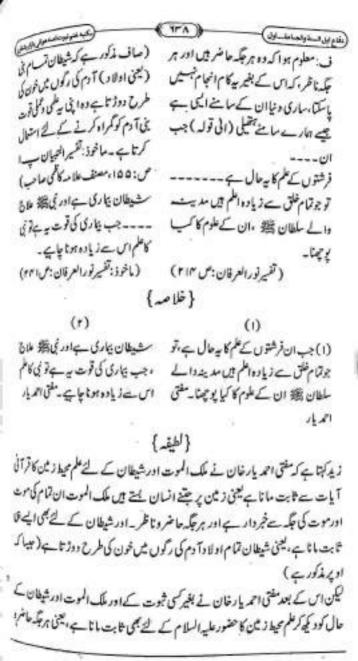
فل بتوفكم ملك الموت الذي وكل (الجدنة) آب فرما تکی وفات و یتا ہے موت کا فرشتہ جائي طرد ب

ی مودهرت مورائیل علید السلام جن کے ذمدب کی جان نکالنا ہے میرتمام کی موت ے وقت اور موت کی جگہ سے خروار ہیں ال لئے کسی کووٹ سے پہلے اور غلامقام

رثیں مارتے (تورالعرفان: س ۲۲۳) حتى اذا جسأء احسدكم

الموت توفته وصلناوهم لايفسسر طون (الانهام: ۱۲) زیر: بهان تک که جب تم می کی ک

موت آتی ہے جارے فرضتے اس کی روح لفل كرت بين اورد وتصور فين كرت ..



(Trail) (Server of) (ال آیات کوردکر کے ایک شرک اجت کیا ہے، جن سے بے اجت او تا ہے کدندا ب اور م مار ما خروی اور ندآپ روئ زمین کے تمام انسانوں کے اعوال جانے جی اور نآہ ٹی عالم گیرو ماشتہ فتا وگ قاضی خان وغیرها میں وارد ہے کہ جس نے کہا کہ یں فاح می فرشتوں اور رسول اور خدا کو گواہ کرتا ہوں اس نے کفر کیا کیونکہ اسس نے وفقادكما كدفرشة اوردسول فيب جانة قال-الخ (ج ٦ ص ٣٤٧ ، مكتبه ما جدية عيد كا وطوفى ١٣٠٣ يا كتان) كرنے زيد ير كفر كا فتو كل لگاويا:

كرنة زيدكى تمام توردول كوچود كرصرف سالفاظ كلي بى كدزيد في شيطان

ك يظم محية زيمن كا قرآني آيات سے تابت مانا باور حضور 震 كے لئے تابت فيس

الدي كل حال بريلوى بماعت كامام جناب احدرضا حسّال كاسب كماتهول ف حرت مولا نافلیل اتد صاحب محدث مهار شوری کی ایک ممل اور طویل عمارت (جس کا

لوّان علم قيب اورحاضرونا ظرب) سے چند الفاظ حب مشاء مكال كران يركفت ركامن كزت فزى ماصل كيا_

تعرو: قارض ! آب ال بات سے بخولی واقف ہو گئے ہوں کے کریے بحث حضور علیدالسلام اور

فیفان عظم کالیمائے، بلکہ حرف اور صرف حاضر ونا ظراور علم غیب سے مسلد عمل ہے، كينكما كؤريلوى جماعت كاير عقيده ب كدائبيا عليهم السلام خاص كراوراولياء كرام عام لوریاط خیب اور برجگه عا ضرو با ظریونے کی طاقت وقدرت رکھتے ہیں اور چونکہ قرآن

كرام فيب اورعا ضرونا ظرك عقيده اور نظريه كويكم تبثلا تاب ،ال بنابر بياثر تدغيب فم^{ان کا} نخزول کا سہارالیتا ہے اور خاص کر شیطان کواپنے ہتھے ارکے طور پراستھال Collaboration of the Collabora

رماع مد المسترسية المستركة ال تعالیٰ کی تمام مخلوقات میں ہے افغل ترین انسان میں ، اسی وجہ سے ان پڑھ سساندلس

عوام کو گراہ کرنے اور سیدھے داستہ ہے جٹانے کے لئے ان کو پیسیل پڑھایا جا تا ہے ک ب جب شیطان کو بیغلم اوراتی قدرت ہے جو گھٹیا مخلوق ہے تو حضرات انبیار علیم المام کومام طور پر اور حضور عليه السلام كوخاص طور پرشيطان سے زيا و وعلم وقدرت ہونی چاہيے۔

جس کی چندمثالیں ہے ہیں۔مثلأ

ہرجگہ ہواہے، اس لئے ہواا ور روشنی کی ہر وقت ہر چیز کوخر ورست ہے، اور

حبیب خدا علیہ السلام کی بھی ہر مخلوق النی کو ہر وقت ضرورت ہے تو لازم ہے کہ حنور ملیہ

السلام کی ہر جگہ جلو وگری ہے۔۔۔۔۔۔ (حب ا والحق عن ۱۲۱ ،مصنف منتی احمہ یار

سوال: ہوا تو ہرا وی استعال کرتا ہے اور اسے محسوں بھی کرتا ہے، لیکن حضور علیہ المام

تونظرتين آتے؟

 (۲) شیطان دنیا کو گراه کرنے والا ہے «اور نی علیہ السلام دنیا کے بادی۔۔۔۔ رب تعالیٰ نے شیطان کو تمراہ کرنے کے لئے اتناوسیے علم دیا کہ دنیا کا کوئی فخص اس کی نگاہ

خال گراتی)

ے غائب تیں ، جب کمراہ کرنے والے کوا تناعلم ویا گیا، تو ضروری ہے کہ ونیا کے خیب مطلقﷺ بدایت دینے کے لئے اس سے کہیں تریادہ علم والے ہوں ، کدآپ برخش کراں

کی بیماری کواس کی استعداد کواس کے علاج کو جانیں، ورند بدایت ممل ند ہوگی ،ادرب تعانی پر احتراض پڑے گا کہ اس نے گراہ کرنے والے کوقوی کیا، اور ہادی کو کر در کھا ،لبذا گمرای تو کامل دی اور بدایت ناقص به

(جاءالحق ص ٨٨ مصنف مفتى احمد يارخال مجرافًا)

بیتوسب جانتے ہیں کہ جمنور علیہ السلام کے اکثر رشتہ دارہے ایمان ہو کرم^ے

_{ولون ع}یں وسوے ڈال ویتا ہے ، اور حطرت عز رائیل ملک الموت فر شینے کواتنی طا قس<u>ت</u> مامل ہے کہ وہ ایک وقت نیمی تمام روئے زیمن کے کونے کونے جی روح قیف کرسکتا ہے

، ، دربیدالانبیاء محدﷺ کواللہ تعالیٰ نے ان سے زیادہ تصرفات (انتیار) کی طاقت دی ے (ثبوت؟ بیدنہ یو چھوور نہ کفر کا فتو کی تیار ہے ۔ راقم) تو اس میں دوسرے کس کا کپ

نضان ہے،آپ اپ امنی کی حالت زارکودیکھیں اس کی حاجت کو پورا کریں وہ کہیں بھی

بوران بن ندكوني شرك باورندى عقلاً مال-(مائوز: تذكرة الانجياء ص ١٩،٧٨ مصنف قاضي عبدالرزاق چشتى مكتبه ضيائيه بوجر بإزار

(۴) جب جاند و سورج برجگه موجود ___ اور برجگه زمین پرشیطان موجود ب اور

مك الموت برجكه موجود ہے تو بیصفت خاص خدا کی کہاں ہو کی جس میں رسول اللہ ﷺ کو ٹریک کرنے ہے مشرک اور کا فر ہوجائے۔ (انواد ماظمه مصنف مولوي عبد السبع صاحب)

حشرات گرامی! پیہ وہ گلدستہ اتوار جو بریلوی جماعت کا 2 وائیسان ہے ا نیا ملیم السلام اور اولیا مرام کی صفات کوشیطان کی صفات پر قیاس کرے ٹاہت کرتا

پریلی جماعت کا خاص ندہب ہے، ایس جس سمی نے بھی اس کے خلاف آ واڑ اشائی ، اس

گار۔۔۔۔ بیمان اللہ۔(الٹاچورکوٽوال کوڙائے) بیمی اپنے کرتوت پرشرمانے کی

جوئے پرتے بیں تو شور شراب بیرتے بین کدفقال کتائ دسول ہے، فلال کتائ دسول اب بيم ذيل جن مولانا فليل احرصاحب محدث سياران پورې كى مثا زعد مبارت كليمة إلى الحاصل قوركرنا جاسيي كدشيطان وملك الموت كاحال ديكي كرنام مجياز بن كافر عالم كوظاف نصوص قطعير كے بلادليل كفل قياس فاسده سے عابت كرنا شرك فيص أو كون ما ا بیان کا حصہ ہے ۔شیطان و ملک الموت کو میدوسعت نص سے ثابت ہو گی ۔ فخر مسالم ک وسعت علم کی کوئی نص قطعی ہے ، کہ جس سے تمام نصوص کورد کر کے ایک شرک ایت کرائے ہے بات ذائن میں رہے کہ جناب احد رضا خال صاحب پر بلوی نے عمادت کے ا بتدائی جلے چھوڑ ویے صرف ان کی خبرنقل کی اور جس چیز کی خبروی گئی ہے وہ تو سرے۔ نقل بى شيى كى خالى خرے كيا معلوم كر يميل كيا تكھا ہے -مثلاً شیطان وملک الموت کو'' ہے'' وسعت نص سے ثابت ہوتی۔اگ: ال عبادت مي لفظ "بيام اشاره قريب ب، ليني لفظ" بيا المحي قريب ف ، یا قر بی همارت کی طرف اشاره کرتا ہے ، مثلاً بیر مقدمہ قابل ساعت ای فیل ، بیمت در و دیار و قابل تفیش ہے ، ان دولوں عمیار توں میں جس مقدمہ کی طرف اشار ہے ، وود کا مقدمہ ہوگا جواوپر ذکر ہوا ہوگا ،اگر مقدمہ کا سرے ہے وجود ہی شہوتو جج یہ کیے لکے گاک ىيەمقدمە قاتلى ساعت ئىڭىيى _ _ _ _ _ دوسرى مثال يىلم ايك بېت بۇي دولت ؟[،] مير والمرافي من المرابين المرابين المراب عن الفظامية صاف طور يراثار وكررا الم وہ کون کا دولت ہے جوٹر کا کرنے ہے کم نیس ہوتی ،اگر چیچے سے بیالفاظ ندہوں (لگا علم بزى دولت ب) توكي يد چلاكا كدوه كياجيز ب جوفري كرنے ، كم ليس او أ--

(JA-Maryana Alexa) -(مىكەنتىرىونانىدىنوارىدارېنتور الديكة بالتاريخ كالجي طرح بحدايا وكا جاب مولا ناظيل احمرصا حب محدث سهار نيوري رحمة الله عليه كوكي معمولي عسالم نیں نے کے انہوں نے بیٹے بٹھائے یوٹمی لکھ دیا کہ (معاذا للہ) شیطان لعین کاعلم حضور علیہ اللام علم شریف سے زیاد وہے، بیر کمت تو جناب احمد مضاخال نے کی ہے۔ حضرت مباریوری رحمة الله علياتے جو بريكها عي كه شيطان و ملك الموت كوب _{وسعت} نص نے جابت ہوئی ، جہاں بیروسعت ٹابت ہے وہ کون کی جگدہے؟ کیونکہ جناب اجرر شاخال کی نقل کی ہوئی عبارت میں تو کہیں نہیں ، آخر ہے کہاں؟ جب ایک شخص کہدر ہا ے کرفلاں چیزنص سے ٹابت ہے تو جمعیں پہلے وہ نص تلاش کرنی چاہے ءاحمد رضاخان نے مارت كمل كيول ناتكى ؟ بدويا تق كيول كى؟ پلیں ایک فض کولل کے شبہ میں گرفتار کرتی ہے، ووقض کہتا ہے کہ پٹل مسین نے تھی کیا ، بلد مجد وصاحب نے کیا ہے ، اور اس کا میرے یا س ثبوت بھی ہے اور گواہ بھی الدوب إلى كافرض بناب كركوا يول عاقعد ين كرا اور جوت بلى و يحص مذكر ہلیں (ایمن ان پڑھ موام) قبل کے شبہ میں گرفتار کئے ہوئے فض کے ملکے میں پڑجائے کے ٹیں ٹیس قبل توئے ہی کیا ہے کیونکہ ہمارے اعلیٰ حضرت اور مجدوصا حب کی زبان اور فلم ٹریف بقیر مرضی خدا تعالی کے نہ ہاتا ہے اور نہ یجے لکھنتا ہے ، اب آپ فیصلہ قر ما عمل کہ كالى على رى الى ان يره مركار كم الم الكي كرسكتى بـ؟ الما حظافر ما كي -جناب احمد رضاخان بریلوی کے اصول: اصول قمبر: (1) اوررسالهٔ "اعلام الاذ کمیاء" جس کی تصدیق جناب احمد رضاخاں نے فرما کی تھی ا المستاي هنوا وكاز ماندع كاتفار و ووجاب احمر منا خال يريكوى كحرم بكوني على تقد كر بكيرونول يعد جناب فيخ محرمعصوم صاحب تتشبب عدى را ميور في

الماريل مناوليون المارية المار
مرعم (جوان دنول" والى" شريف مكد كمشيرول ين شار يو تي في كياس
بندوستان سے ایک محضر نام بانیا -
جناب احدرضاخان بر يلوى فرمات إن:
بہاب المام استخصين آياكه وباب يہلے ك آئے ہوئے إلى جن ميں
بعض وزرا وریاست دیگر افل تژوت بھی ایں ، صفرت نے شریف کمریکی
رسائی پیدا کی ہے اور سند علم غیب چیٹر اے اور اس کے متعلق کچھ سوال اعلم علا ومکہ عزت
میں ہاتا ہے کا اس ابق قاضی مک وعلق حنیہ کی خدمت میں چیش ہوا ہے میں حضرت موصول کا شخ صالح کمال سابق قاضی مک وعلق حنیہ کی خدمت میں چیش ہوا ہے میں حضرت موصول کا
خدمت من كيا من في بعد سلام ومصافح مسئلة علم غيب كاتقر يرشروع كا
جب میں نے تقریر فتح کی تو وہ چکے ہے اشتے ہوئے قریب الماری رکھی تھی وہاں تشریب
نے گئے اور ایک کا فذ عکال کر لائے جس پر مولوی سلامت اللہ صاحب را میوری کے ربالہ
" اعلام الا ذكيام" كم اس قول كم متعلق كه حضور بي كوهوا لا ول واللا خرواتها بروالبالحن ومو
بكل شي تليم كلها چند موالات شخداور جواب كي جارسطرين ناتمام اشمالات مجحد وكمسايلاد
فرمایا تیرا آناللہ کی دعت تھا ورند مولوی سلامت اللہ کے تفر کا فتو کی بیال سے حب اللت
ادرآپ سے جواب مقصود ہے۔"
(لمقوظات احدرضاخان ص ١٥٠١٥٥ صدووم مطيوم كراجي)
وومرى جك تلفة فين:
يبلاموال اس عمارت ، جوقاهل ابوالذ كاسلامت الله كرسالة "اعسلام
الاذكياء المطبوص بمترآ خرش واقع بوئى بلغظ
وصلى الأعلى من هو الاول والأحسو ادرالله درود بهيجان يرجواول آخر
والطاهروالساطن وهسو بكسل شيئ ظايروباطن بين اوروه برش كوبائ
عليم- والح ين (الحديد)
جواب: بیدسالہ معنف نے میرے پاس تقریقا کے لئے بھیجا تھا۔ (علی تولہ)
مجھے یا دہسیں آتا کہ اصل صود و میں کیا تھا ،گر اس رسالہ کا جومر فیاتر جہ ہواف

(y-www.coyes) (عليه عبد تون لعبه غوالي يا إله يستاو وصلى من هو الاول و الاخر و الطباهر ورود بيبيع وه جواول آخرو ظاهرو باطن والباطن وهو يكسل شسئ عليسم علسي اور جرچن کا داناہے ان پر جوامسی مظهرهمو الاول والاخمر والظماهر آیت کے مظہر ہیں ، وین اول وآخر ظا برو باطن اوروى بر چر كادانا بـ-والباطن وهو بكل شئ عليم. اس بیں تھی وہم والے کے وہم کی گھجا کش نہسیں ۔۔۔۔۔۔اور پکج تعصب دیں رمطع کا تب ہے''مظہر'' کالفظ من حوے بدل کیا ہو۔۔۔ اگر ہم فرض کر لیں کہ اصل عبارت ال طرح ب جيسے مجھی ہے تو جس مجيب (يعني مولوي سلامت الله) كو پيجات يوں كدوه عالم كل تنجي العقيد و إلى -----اور برمسلمان يرفرض مين ہے كدائيے بالى كا كام بوتا عد قدرت بهتر سے بهتر معنی واقد جید پرحمل كر سے -ہے کے تھیں کیا ہوا کہ لفظ من بسکون اسم موصول بنا کر پڑھے ہواس من بدو كرنون آيت كرير كى طرف مضاف كر كے كيوں فيس پڑھتے لينى اللہ تعالى پر ورود بيسے بوار) آیت کریم کی فعت بی اوردو محد علی اسال (ماخوذ الدولة المكية ومصنف اخررضا خال ص ١٩١٠ ، ١٩١ مر في واردو، بابتمام وارالعلوم الديدكاني) نبرا: تجب نین کرمطیع کے کا جب سے "مظہر" کا لفظ من هؤ سے بدل کمیا ہو-نمبر ہن اور ہرمسلمانوں پر فرض میں ہے کہ اپنے بھائی کا کام تا عد قدرت بہتر سے بہتر معی واوجیہ پرحمل کرے۔ کیر س حمیس کیا ہوا کہ لفظ نمن کو بسکون ٹو ان اسم موصول بنا کر پڑھتے ہوا سے منبہ ہ تقريد كرون آيت كرير كي طرف مضاف كرے كول تيل برجة -قارعي ا ہمیں اس موقعہ پر بیغرض نیس ہے کہ جناب احمد رضا خال پریلوی پر کیا گزر کااور

انہوں نے جو پچھ لکھا ہے کا ورضح کلھا ہے یا غلط^{وہ جم}یں تو بیرو یکمنا ہے کہ جنا ہے۔ امریہ ر طاخال ہر بلوی نے اپنے بھاؤ کیلے کیا کیا تدبیریں اختیار کیں اور کیا کیا اصول تحسیم

-12211

اصول قمبر ۲: . جناب احمد رضاخان بریلوی کا اینے ہی ہم خیال اور خاص قریجی تعلق کے لوگوں

ے اذان جعہ انی پر اعتلاف ہوا ، انہول نے حربین شریفین سے فقری منگوا یا جوان کے طا ف تفاءاب وعلیٰ حفرت صاحب ان کومشوره دے رہے تاں کہ جوسوال بیجیس ایک دوہر

ك كالتحيل ت بيجيل - جناني فرمات إلى: چوصا حب عرب شریف سے قو کی لیما جا ہیں بات پوری چی کریں، ہے دی

مرادنه ہوئق کی تحقیق سے غرض نہ ہوصرف ہار جیت مقصود ہواس کا حساب اللہ واحد قبار پر ے ، انشا ءاللہ العزیز مولا تعالی ایسے کوراہ نددے گا۔۔۔۔۔اور جن کودین مشود ہے

حق کی پچی تحقیق منظور ہے وہ ہم سے فرما میں اور اپنے سوالات کا عربی میں ترجہ کردیں

اوران میں جہاں جہاں حوالے دیتے ہیں وہاں ان کا خلاصہ مضب میں لکھ و یں اور پ هفرات اگر کمی اور سوال کاا ضافہ کرنا چاہیں بڑھالیں اگر اس کی روے ہمیں کوئی اضافہ کرنا ہوہم کودیں، بول انقاق سے سوالات حرمین شریف کو جائیں اس کے بعد دیکھیں کیا

جواب ملتائے ، افل ایمان خدائلتی کمیں کہ ہیر جوہم نے کہا ہے مین انصاف ہے یا جسیں ؟ جب ہم اور آپ ایک بیں تو کیول مصفے مصفے رہیں؟ کیوں وشمن سے ملیں؟ کیوں انسٹیل

ساتھ لیکر چلیں؟ کیوں الگ الگ ہار جیت کا مشورہ کیجئے ؟۔ الح (ما عُوذَ: اذَ ان كاحَق ثمَا فيعلهم ٨ مصنف حامد رضا خال مطبع المسنت جماعت واقع بم في

مين طبع جوا)

-(مكبه غاير يون فصه عواني والويشاو)

(dr. Marjer & Line)

جناب احمد رضا خال ہریلوی نے اپنی زات کے بچا ڈاور حفاظت کے لئے جو پائر واصول تحریر فریائے بیں ان کو بھی پڑھیں اور انہوں نے اپنے محت لفین اور ان کی غریرات پر جوظلم کیا ہے بیخی اپنے مخالفین کی تحریرات میں سے اپنی مرضی اور ضرور ۔۔۔۔ غریرات پر جوظلم کیا ہے بیخی اپنے مخالفین کی تحریرات میں سے اپنی مرضی اور ضرور ۔۔۔۔ ي القاظ اور جلے اور سطريں لكال كر اور ان كو جوڑ كر ان پر كفر كے جعلى قنة كال كى جو يحر مار کی ہے ان کو بھی پڑھیں پھر فیصلہ فریا تیں کہ جناب احمد رضا خال ہریلوی کیسے آ دمی ہیں اور و مجدد اعلى حفرت اورامام كلواني كرح واريس؟

{ اب ملاحظه فرما تمیں حضرت سہار نپوری کی عبارت کا خلاصہ } (١) الحاصل غوركرنا جائية كه شيطان وملك الموت كاحال وكميمكر:

اینی شیطان و ملک الموت کاوه حال جو شنے اور دیکھنے سے معلوم ہے اور جس کو مونوی عبدالسمع صاحب نے اپنے دعویٰ میں چیش کیا جو پیٹھے گزر چکا ہے، مثلاً سشیطان ہر انمان كرما تو ہوتا ہے چاہے بد ہو يانيك ، پس جہاں انسان ہوگا دہاں شيطان ضرور ہوگا او قابت اوا كرشيطان يورى زيلن پرموجوده اوراى طرح ملك الموت (فسنسرسشته) جان جال تلوق خدا مرے کی وہاں وہاں موت کا فرشتہ موجود، تو اس پر مولا ناظیل احمد مانب فرماتے ہیں، فہر ۴ علم محیط زبین کا فخر عالم کوخلاف تصوص قطعیہ کے بلا ولیل محض لَّا كَافَا مَده عَ ثَابِتَ كَرَمَا شَرِكَ فِيمِي تُو كُونِ سِلاَ يَمَانِ كَا حصه بِ-الْحُ (۲)علم محيط زمين کا:

ال کو بولتے ہیں جس کے علم ہے زمین کا کوئی ڈرہ بھی باہر شہو، بیتی زمین کے الذود و اقت ہو، خلاصہ یہ کہ حقیقت وضرورت ہے واقف ہو، خلاصہ یہ کہ جس طلب مرح شیطان کواللہ تعالیٰ نے بیر قدرت وی ہے کہ وہ بیرجا نتا ہے ک*ے کس کس جگ*دانسان مجتے ہیں افران کو کیے کیے گمراہ کرنا ہے اور ای طرح ملک الموت کو انقد تعاثی نے بیطافت وقدرت الکائے کہ دوالیک ہی وقت میں کروڑ وں مخلوق کی جان نکال کیسے ہیں ، کچر بیر کہ تما م مخلوق

ریم اور ن است اور نہ آپ کو تمام انسانوں کے حالات و وا قعات و ضروریات کا علم ہے ، پُر موجود ہیں اور نہ آپ کو تمام انسانوں کے حالات و وا قعات و ضروریات کا علم ہے ، پُر جس چیز کا ثبوت قرآن وحدیث میں نہ ہو ، تحض اپنے مگمان وظن سے اسے ٹابت کرنا مڑک ہے ، کیونکہ اس علم یاصفت کا خالق دوسرے کو تھیرا یا ، حالا تکدخالق صرف ایک اللہ ہے۔

ے ، یوندان م یا معت ہ ماں دو سرے در ہوریا ماہ مدن اس برات ہوئی۔ الح : (۳) شیطان و ملک الموت کو بیدوسعت نص سے ثابت ہوئی۔ الح :

یعنی شیطان وطک الموت کوجو قدرت اورعلم حاصل ہے اس کا ثبوت تو حالات اور واقعات سے ثابت ہے (جیسا کہ او پر گزریا اور آ گے آر ہاہے)

(۴) فخر عالم کی وسعیت علم کی کوئی نص قطعی ہے کہ جس سے تمام نصوص کورد (۴)

کرے ایک ٹرک پیدا کرتا ہے

اب وقل بیجے والی بات و دیار و آگی که حضور علیدالسلام کے لئے تمام زیان کاظم ثابت کرنا اور شیطان و ملک الموت کی طرح آپ کو جرجگہ موجود ما نیا (مولوی عبدالین صاحب) کس دلیل یا قرآن و حدیث سے ثابت کرتا ہے، جبکہ اس کے خلاف ت سرآن و حدیث سے ثابت ہے لیخی ند آپ ہر جگہ موجود میں اور ند آپ کو پوری زیمن کا صلم ہے سائج (آپ ایک بار جناب احمد رضا خال صاحب کی عبارت کو پر حیس اور جمیس)۔ چنا نچے احمد رضا خال کھتے ہیں :

ا کے ورائیس کا علم ہی ﷺ کے علم سے زیادہ ہے اور بیاس کا براقول خودا سے بھ الفاظ میں ہے اشیطان و ملک الموت کو یہ وسعت نص سے قابت ہوئی ، فخر عالم کی وسعت علم کا افزاع تھی ہے کہ جس سے تنام نصوص کورد کر کے ایک شرک ثابت کرتا ہے ۔ (محتم شد)

(عالانداولياعات ال (مكيه هنونوناقصه مواني بازاريشاور) درای! ملوم ہونا چاہیے کدادیر والی عمارت جس پرکلیرنگی ہوئی ہے وہ جناب احمد رضا خال نے الله في الله الله عبارت حضرت سار فيوري كى تمام عبارت كا آخرى تكواب ہا۔ بلکا عبارت کوعرب لے جانے کی ضرورت نہ بھی بلکہ ہندوستان میں موجود علائے کرام و لزيانوني آساني س لكا كي سي اليكن وه كتاب كوضرور و يحية ، جب كتاب كود يحية تر

امل عقيقت كل جاتى -۔ شیطان وملک الموت کی حقیقت قر آن وحدیث ہے سمجھیں

نبر:(١)شيطان كا حال: الله تعالی کا ارشاوے:

فال انظرني السن يسوم يبعثسون . قسال انك من المنظموين قسال قيمسا

اغويسني لاقعسدن لهسم صسر اطك المستقيم له لأتينهم من بين ايديهم

ومنخلفهم وعسن ايمسانهم وعسن شمائلهم

(الاعراف:١١١١)

اس (شیطان) نے کہا کہ جھ کومہلے۔

ديجئة تيامت كي وان تك والله تعسالي

ئے قرمایا تھے کومہلت دی گئی واس نے

كهابسب التفاكدآب في محكو كراه كيا

ہے ہیں حم کھا تا ہوں کے بیں ایکے گئے

آ کی سیدسی راه پر بیخوں گا ، مجران پر

حملہ کروں گا کے آئے ہے بھی اوران

کے چیچے ہے بھی اور ان کے دائنی جانب ہے بھی اوران کی بائیں جانب

ور المراث المري لكية إلى: عشرت ایوسعید غدری رمنی اللہ عنہ نے کہا ہے کہ جی ﷺ نے قمر مایا (صرف زن

-18-

رفاع بدائسة ونصاعت ون لیمنی شیطان نے کہاا ہے دب مجھے تیری عزت کی قتم جب ان کی روض ان کے جم میں رقبیل گی ٹیں ان کو گمرا و کرتا ر ہوں گا ، اللہ تعالی نے فر ما یا مجھے بھی اپنی عزت وجلال کی تر جب تک یہ مجھے مفرفت طلب کرتے رویں گے میں ان کومعاف کرتا ر ہوں گا۔

(قرطبی _ ماخوذ: ضیاءالقرآن خ ص۵۳۲)

(*) حضرت عمر رضی اللہ عند نبی کر پیم ﷺ ہے روایت کرتے ہیں کہ کوئی مرد جب کمی عورت کے ساتھ تنہائی میں یک جان ہوتا ہے تو وہاں تیسری ہتی شیطان کی ہوتی ہے جو دونوں کے دلوں میں جماع کی خواہش پیدا کردیتی ہے۔

(مشكَّوة مترجم باب النكاح يع ٢ ص ٩١ محرسعيدا يذكميني كراجي)

(r) بریلوی جماعت کے علامہ غلام رسول سعیدی لکھتے ہیں:

تِي كريم ﷺ نے فر ما ياشيطان انسان كى رگول مِي خون كى طرح جارى وسارى

(مسلم ج ٢ ص ٨ ٢٣ مصنف غلام دسول سعيدي)

(۴) مولوی عبدالسیع صاحب را میوری ای مذکور و بحث میں لکھتے ہیں (فتہ کی مشہور کتاب در عقار کے مسائل نمازش) لکھا ہے کہ شیطان اولا وآ دم کے ساتھ دن کور ہتا ہے اور اس کا بیٹا آ دمیوں کے ساتھ رات کور ہتا ہے ، علامہ شامی نے اس کی شرح میں لکھا ہے کہ آ دم کے ساتھ رہتا ہے ، گرجس کو اللہ تعالی نے بچالیا ہے ، بعد اس کے لکھا ہے ، لین اللہ لغانی نے شیطان کو اس بات کی قدرت دی ہے جس طرح ملک الموت کو سب جگہ موجود ہونے پر قادر کردیا ہے۔

(1) ملك الموت كا حال:

(National State (مكتبه عنونيون فصاعوتي بالإيهناور) ال بوفكوملك المسوت السدى وكسل آپ فرماد بچے حمین وفات دیتا ہے -4-17-18-27 jeg-يال مك كرجب أحجاق بي عن (السجده: ١١) نىل ئادىمالى: حسى اذا جساءا حسد كم ے کی کوموت تو تبند میں لے ایسیتے العوت توقته وسلنا وهم لا يقرطون تك الد اسکوهارے بھیے ہوئے فرسٹے اوروه کوتا جی فیس کرتے۔ (الانعام: ١١) بر لي لذب ك مفتى احمد يارخال تجراتي لكهة بين: روح البیان ،خازن اور تنسیر کبیرش زیرآیت حتی اذا جاء احد که

الموت (الانعام: ١١) ب-

یعنی ملک الموت کے لئے زیمن طشت (لیمنی تفال) کی طب سرح کردی گئی ہے ، جاں سے چاہیں لے لیس ۔۔۔۔ ملک الموت پر روح قبض کرتے میں کوئی وشواری نہیں ،اگرچەرەمىن زياد و بول اوركى جكەشىن بول _ (جارالىق: ص ١٥٩)

ملامه سيوفي رحمة الله عليه لكية بي:

(مَقَاعِ إِنِّ السِمَا وَالْمِمَاعِقْسِ الْمِنْ) ائن ماتم والجوالنيخ ائن مبال وخي ال (اخرج)ابي ابن حاثم وابو الشيخ عسن تعالی عند سے روایت کرتے الماک ابن عياس رضى الله تعالىٰ عنه انسه مسئل حفرت ائن عباس" سے دوآدیوں عن نفسين اتفق مو لها فسي طو فسة عيسن کے متعلق ہو چھا کیا جن کی موت ایک واحده فى المشرق وآخسر بسالمغرب لحديض واقع بوئي حمى اليكن ايك كيف قدر ملك المسوت عليها قسال مشرق بنی تفااورایک مغرب می، تو ماقدرة ملك الموت على اهل ملک الموت ان پر کیے قادر ہوا، تو المشارق والمغارب والظلمات آب في المرايا كه ملك الموت كي قدر والهواء والبحور الاكرجل بيسن يديسه ت مشرق ومعتسر ب والول اور مآئدة يتناول من أيهاشاء

ا نسان ہوگا، و ہاں ملک الموت اور شیطان بھی موجو و ہوگا، پھر میہ بات کسی ایک ز مانہ کے ساتھ خاص نہیں بلکہ آ دم علیہ السلام کے ساتھ پیسلسلہ شروع ہوا اور قیامت تک مباری

پڑھی کہ طلال آ دی یا کوئی نبی یا ولی آ دم علیہ السلام سے لیکر تا قیامت تک یا اپنے وقت ک ے لیکرتا تیا مت تک زندہ ہے اور زعرہ رہے گا؟ یا صنور علیدالسلام کے بارے ٹی گئ

فيزكيا آپ نے اپني عركے كمى حدياكى وقت ميں يہ بات كسيس تن ياكہ بني

تأريكيول أور مواؤل أورسمتدول یرالی ہے جیے کی مخص کے سامنے دستر خوان ہواور وہ اس جل ہے ج عاب الحائ (ماخوذ:انحبائك في النبارالملائك لامام جلال الدين سيوطي رحمة الشعليه

ص ۲۲ مطع سر)

:0/

قار کمن! آپ فے قرآن وحدیث ہے میہ بات ذہن تھین کر لی کہ جہاں اور جم بلکے گی

(NOT) (NOT) باحابارام سے بدفرما یا ہو کہ جو میکھ تم کرتے ہوش سب میکھ ویکھت اجوں ، یا کسی قرآ ٹی أيد إكى مديث مإركد الى بالحك الا عن الدين كاعفور يكلي وبكداور جروقت موجووي ؟ (۱) الله تعالى كا ارشاد ي: ذلك من البأء العيب نوحيه اليسك نے فیریں طیب کی جی جو ہم وی کرتے وماكنت لمديهم اذيلقسون اقلامهم ویں جھے کواور تو نہ تھا ان کے یائی جب ڈالے کے اپنے آلم کوکہ کون پرورسٹس ابهم يكفل مويم وماكنت لديهم اذ پختصمون. (آل،تمران:۳۳) یں لے مربم کواور تو شاان کے یاس جب وه جڪڙ ترقيم بالج ي بعاعت كے علامه فلام رسول سعيد كى الصن إليا: ان آیات می حضرت ذکریاء حضرت مین علیما اسلام اور حضرت مریم رضی الله عنها

ان ایات میں معرف در گئی ہے ، اور یہ غیرے میں بیاہ اسو م اور سرت کرے ہیں اس استان کی خبر دی گئی ہے ، اور یہ غیب ساگذشتہ دا قبات کی خبر دی گئی ہے ، اور یہ غیب کی و وقبر میں ٹائی جن پر آپ از خود مطلب فی تھے شہ اس کی ترنا قبائہ کی کراپ میں پکھر بڑھا تھا ، اور نہ آپ ان کے ذما شدی موجود تھے کہ آپ سانان دا فعات کا مشاہد وکر (یعنی آتھے ہوں سے وکم کھر) کیا ہو۔۔۔۔۔۔۔ تو ٹابت ہو کمیا کہ

کہ نے ان گذشتہ واقعات کی جوج کے خبریں بیان کیں ہیں ان کے علم کا ذریعہ مرف اشد تعالیٰ کُانڈلُ کی او کی دی تھی ، اور اللہ تعالی نے حضرت جبر ائٹل کے ذریعہ دی نازل کر کے آپ کو الله افعات نے باخیر کمیاا درآپ پر وقی نازل کرنے کا خبوت آپ کی نبوت کا خبوت ہے۔ (ماخوذ: تبیان القرآن ت کا آپ نے ۲ م م ۱۹۸۷) آل عمران کی آپ نے : ۱۱ سے فیکر آپ نے ۳۲ زیان زول ۲ جہ ہے۔ آپ ت : ۳۳ سے

آیت:۵۱ تک ۳۸ آیت:۹ په پی نازل بونمیا-(تبیان الزآن تا ۲ س۳ مصنف علامه معیدی) (milled plane dispersion of the (دلايال ساوالجالة الإل حضرات کرای!

قر آن کریم اور ملامه غلام رحول سعیدی کی تحریر و تحقیق سے میشاہت ہوگی ک

نبوت کھنے کے ٢٢ سال بعد تک آپ کوالیکا کوئی قدرت وطاقت ندھی جس سے آپ نبر ین گزرے ہوئے وا تھات کو جان عیس ، کیا آپ ہے جُوت چیش کر بچتے ہیں، کر حضور ملر

السلام كى ولاوت شريف ع ياسات صديال پہلے جب بيدوا تعات بيش ألين واسس وقت شیطان ان لوگوں کے ساتھ ٹیس تھا؟ اور اگر تھا تو شیطان کوتو چوسات صدیاں پر پیلے ان وا قعات کاعلم ہو گیااور وہ مجی بغیروی کے جبکہ حضور علیدالسلام کوان وا تعات کاعلم ج

ے ہوا اور وہ بھی تھے سات صدیال گزرنے کے بھو۔

(۲) الله تعانی کاارشاد ب:

ولا تقولن لشيئ انبي فاعل ذلك غسدًا اور بركر كي بات كوند كبنا كريم كل يه الاان بشاه عدر (الكبف: ٢٣ - ٢٣) كروول كار كريركرالله جاب.

بريلوى عاعت كمفتى احديارخال جراني للصة إن

(شان نزول) كمدوالول في حضور ﷺ الصحاب كهف كاحال دريافت كاق

صنور نے قرمایا گھر بتا تی کے (پھرٹین کل بتاؤل گا۔ غدا کے معنیٰ کل کے ہیں۔)اوراٹا

والله فرمانا یاد ندر ہاتو گئی روز تک وی ندآئی ،اس وقت تک اللہ تعب الی نے حضورے

اسحاب كيف كوا تعدكي تفصيل بيان ندفر ما في تقى _

(ترجمه قر آن کتز الایمان تغییری حاشیه نورالعرفان ۳۲۳)

اورما مدفلام رسول معيدي صاحب لكي ين كد

رسول الله ﷺ بندره دن تک اثقار قرماتے رہے اور وی میں آئی اور شآپ کے پاس حضرت جبرا تیل آئے واوراحل مکرنے آپ سے متعلق بری یا تھی کہنا سٹ دورا

(تبیان القرآن ۱۳۴۸)

:00

بهرما تدایمان دارنو جوان کافر باوشا و کے خوف سے ایک غار بی جاچھے تھے تین مدیاں ووسوتے رہے ، اللہ تعالیٰ نے انہیں نیندے بیدار کیا، کچرسلا دیا لیتی موت

دیدی مشرکین مکے انہیں کے متعلق صنور علیہ السلام سے سوال کیا ، صنور ﷺ نے فر ما یا کر میں کل بنا دوں گا ملیکن پندرہ دن تک وجی شرآ فی قریش یامشر کین مکہ نے آپ کے حلق بری ہا تھی کہنا شروع کرویں ،آپ ان کی ہا تھی تن کن گھگین ہوتے ،حیبا کہ اور

عام سیدی کے حوالہ سے قاہر ہے تو خابت ہوا کہ حضور ﷺ کوا ٹی حیات شریفہ عما ایک كُوَّىٰ تَدَرت ما عمل مَقِى جم سے آپ غيب كى باتيم جان ليے ،اگر غيب حب بے كى قەرت يوتى تۇاتى تئالى**ڭ** كيول1فمانى يز تىمى؟ لىكن جب دويعنى امحاب كېف كامىنسىر بانثاه كے خوف ہے ایک غار بیں جا جھیے تو كیا اس وقت شیطان موجو وٹیس تھا؟ كیا باوشاہ

کے دل میں انہوں نے وسوسٹیس ڈ الاجس کی وجہ ہے وہ بادشا وان نوجوانو ل کا دست میں الألا تمرجب مشركين مكه نے صنور 選ے اسحاب كيف كے بارے ميں سوال كيا تو كيا ال وقت شیطان مشرکین مکہ کے دلوں میں بیروسو ہے بیں ڈال رہاتھا کرتم ایسا کرو؟ غِوْلُ بات بِات پر کفرے فتوے لگاتے ہیں اور بات بات پر کیتے ہیں کہ شیطان کو ہے۔

لَّدَات اللهِ وَصَنُور ﷺ كو كيول نبيل واور شيطان كوفلال بات كالحم بي تو صنور ﷺ كوكيول مند بن دوان وا قعات اور حالات ہے عبرت چکڑیں اور اپنے ایمان کی ٹیر مٹا کمیں

(r)الله تعالیٰ کا ارشاد ہے:



اور فمهارے آس ماس ملتے والے ومن اهل المدينة مردو اعلى النفساق ديما تول ع وكومنافق إلى اور وكم وتعلمهم تحصن تعلمهم

مدیند کے رہے والے بچے ہوگے بیل لفاق بين جم البين أبين حسياستة ابم

بن وائد البرمنا فق بين كدايق بدياطتي (يعني اعدر كي خرابي) اور و لي خباطت كو كمي طرح

(ضاءالقرآن ج٢ص٢٥،٢٥١)

ر بی اس کے ہم خیال چر کرم شاوصا حب الاز ہری اس آیت کے فحت لکھتے ایل۔

جانے ہیں انگیں۔

عارض ہونے ویے ، کوئی بڑے سے بڑا زیرک (وظفند) بھی اس پر مطلع تیں ہویا تا ، اور تواور آپ جبی اینے نظس کی صفائی اور قراست کی تیزی کے باوجود اللہ تعالی کے بتائے

نْبِر(١) "الاتعلمهم" (آپ أقيل نين جانة) القرآن نمبر (٢) اورتو اور

حضورے منافقین کا حال جائے کی نفی باعتبار ماسیق ہے (یعنی آس وقت تک

أُسِهِ الْقِينَ كَمُ عَالَ وَقِينَ عِلَيْنَ عِلَيْهِ عِلَيْهِ مِنْ اللَّهِ عِلَيْهِ مِنْ اللَّهِ عِل

نب گلاب الشاق کی صفائی اور فراست کی جیزی کے یا وجووا ناد تھا لی کے بتائے بغیر اُنین

ا فرائل کی پیمان کے مہاں اللہ تعالیٰ سے ان کی فریب کاریاں پوشیدہ فیک ۔

الم أنا تاعت كما مرسيد نعيم الدين مراوة بإدى السموقع بركامية باب

(الوبة:١٠١)

لىلىلان كخد (يركرم شاه)

مُ بحد مُن اعظ جوا ، (حَرْ اتَن العرفان : ص ٢ ٢٠٠)

(حواله اوپر گذرچکا ہے)

بربلوی جماعت کے علامدا تدسعید کالمی لکھنے ہیں:

1000

حضور عليه السلام بھی مدينة عيس ۽ اور منافقين بھی مدينه عيس اليکن ان کے خلاق جي ان کی ایمرونی خیافت کاعلم آپ کوئیں (جیسا کرآپ نے اوپر پڑھا)اورکیا سٹیطان ان

الكيد عام فيونشك عالى متاوندلي

کے مالات سے واقف نیس ، اگر کھو کے ٹیس تو ان کے اندر نفاق کی خیا شتہ کا دسور کرنے ولا؟ ني كريم بكائي في لما ياشيطان انسان كردگول مي خون كي طرح جاري وماري ي

بخارى ج ٢ من ١٠٩٢ من صاف مذكور ب كرشيطان تسام بني أدم كي رگون

شن خون کی طرح دوز تا ہے ، ووا پڑتی بیطی وعملی قوت بنی آ دم کو تمسسراہ کرنے کے لئے

كونك كاظى صاحب في فرماد يا ب كرقر آن وحديث سے بير ثابت فېسين كرآپ كو باد كا

خود هنور ﷺ کی رہے تھے زمین کا گلز انہیں؟ آ سے جلیں

استعال كرتاب_ (ما نوز: تبيان القرآن تغييرب اص ١٥٥)

بربلوی جماعت کے فزالی زبان علامہ سعیدا حمدصاحب کاظمی لکھتے ہیں:

قر آن وحدیث یس کوئی الی نفس (وثیوت اور دلیل) وار دکیس ہوئی جس ہے

ر سول الله الله على حك شي محيط زين عظم ك في جوتي بوي مويد الح

(الحق البين: ص ٤٢)

متجحين المحيط زجن كظم كالمني اوتى بوء مطلب اس كابيب كرحضور طيالهام کو پوری زمین کے ذرہ ذرہ اور بوری محلوقات کے اندراور باہر کے تمام حالات کاظم ب

ز بن كاظم فيم ليكن ش كبتا بول كدقر آن مجيد ين ب : و من اهل المدينة مودوا على النفاق لا تعلمه م (قوية :١٠١) كرمدية كريني والم يجي بو مح إليا

غلاق عن تم نیل جائے انہیں۔ کیوں کی بیا بہت قرآن کریم کی نیس اور مدینہ شرجی ٹی

(and emphasis) (Par) (Surregularies) المراه) بریلوی جماعت کے شیخ الحدیث علامہ غلام رسول سعیدی لکھتے سلم، امام تعقی اور دیگرائمہ حدیث نے روایت کیاہے ، کہ کفار قریش نے آپ ہے معید آصلی کی نشانیاں ہو چھٹی شروع کیں ،آپ نے ان نشانیوں کو (سفر معراج کے موقعہ ہے۔ا تبال) محفوظ نہیں رکھا تھا، سوآپ ان کے سوالات سے بہت پر بیثان ہوئے تب اللہ تال نے بیت المقدی کوا فھا کرآپ کے سامنے رکھ دیا وہ آپ سے بیت المقسد سس کی تٹانیاں پوچھے رہے اورآپ و کچھ و کچے کربیان فرماتے رہے۔۔۔۔ (اردوشرح مسلم جلدا ص ۲۹۸) بريلي بماعت كے صاحبزا دوافقار الحسن صاحب لكھتے ہيں: مشركين نے يو چھاا ہے محد (ﷺ) اگرتم و ہاں گے ہوتو بتاؤاس (مسجد انسیٰ) کا دیواری مشتنی بین اور کیسی بین ۔۔۔۔۔اسس کے مینار کتے اور کیے بین فکرنٹ کو تا ما خرنٹ مفلد قط کریں اتنا تمکین ہوا کداس سے پہلے ایسا بھی شاہوا

____اس كے درواز كے اور كيے إلى _____سيدالا تمياء بين فرمايا!

قادادريه پريشاني يوني ايك لازي امرتماء اس كے كه بي كريم بي مسجد اقسىٰ عِس كے تو مرور تے لیکن وہاں اتنی و پر تو نہیں تھیرے تھے کہ اس کی دیواریں اور اس کے میٹار اور

ال كے دروازے گئے كا وقت ملا۔۔۔اڭ۔ (باخوة: المعراج ص ٣٣٢،٢٣١ مصنف سيد افتحار الحن ناشر كمتبه نوريه د صوبي كلبرك

ائصِلآباد، پاکستان) تعرہ: سیدا توسعید کا تھی صاحب کے دعویٰ ہے (جواو پر گزرا) میرثابت ہوتا ہے کہ ان کنز دیک آر آن وحدیث وه ب جو پکے دو کہر دیں اور لکھ دیں ہآ پ دیکھیں کے حضور علیہ

المنوة والملام قرمات بيل كريين التاخمكين بواكر يبلي ايسامجعي فين بواء حالانكرة ب-مجد الفنی شک کے بھی تھے اور انبیاء کرام کواس مجد شن نما زمیمی پڑھائی ، باوجود دیکھنے کے

ر المورور مدود و المساعد على المورود المساعد آب و ملم خااس دجے ملکین ہوئے ؟ یا علم ند ہونے کی وجہ سے ملکین ہو گے؟ اگرا کہ ہے کہیں کے حضورعلیہ السلام کوعلم تو پوری زمین کا ہے یعنی زمین کے اندراورز مین کے اور جو پکھ ہے ہر چیز کاعلم ہے ،لیکن بوجہ تھت آ پ عملین ہوئے تو یہ بہتان اور جہالت ہے جس کی مثال کمیں لمنامشکل ہے ، تو ٹابت ہوا کہ پریلوی جماعت کے مولوی حفرات موں يا ان پڑھ محام - - - - ان كے نز و يك قر آن وحد بث معتر ليس العب بالله ، اگرفر آن وحدیث ان کے نز و یک معتبر ہوتے تو و مجھی بھی ایسے دموے نے کرتے جن وقو وں کو قرآن وحدیث غلاثا بت کرتے تیں۔ بریلوی جماعت کے امام مولوی احد رضا خال بریلوی قرماتے ہیں: حدیث مج ہے کہ جرا تکل کل کی وقت حاضری کا دعد و کر کے بیلے گئے دوہرے ون اشكار رہا بھروعدے میں ویر ہوئی ، اور جیرا كيل ها ضرف ہوئے ، سركار با برتسشريف لائے ،ملاحظ فرما یا کہ جرائیل علیہ السلام دردوات پر حاضر ہیں فرما یا کیوں ، حرض کسیا ۔۔۔۔دہت کے فرشتے اس گھر میں نہیں آتے جس بٹس کست ابو یا تصویر ہو، (حضور) الدرتشريف لاسة سب طرف عاش كيا بكون العا، يلك كيديني ايك ك كابلا (يو) تكاه اے نگالا حاضرہوئے۔

(ما قودً: لمقوظات اعلى حفرت ص ٣٥٣ سمرتيه مصطفى خان بن احمد رضا خال ١٠ شر تمد كل كار خانداسلای کتب دکان قبر۴ گذوائی بلذنگ اردو باز ارکراچی)

خلاصه: (۱) انتقار رہا وعدہ میں دیر ہوئی ۔ (۴) ہا ہر تحریف لائے تو جرائل

وروازے پرما ضرفیں۔(٣) ایم رکٹر ایف لائے سب طرف حاش کیا کھے شقا۔

يقريدي ساف بتارى بي كرجرا تكل المن باير ي حراب ومعسادم سي ، چرا کل کے بتانے پر کدا عد کتا ہے پھر گلی علاق کیا جارہا ہے گر ال فیص رہا، علاق کرنے کے بعد پڑگ کے پیچے سے طا۔ فیال رہے کہ تلاش وہ چیز کی جاتی ہے جس کے بادے مثما

(غولاد عواصاعت الا مطوم نہ اور لیکن جو چیز معلوم ہوتی ہے کہ فلاں جگہ پر ہے اے کوئی بھی تلاش جسیں کرتا منتی احمد یارخال مجراتی کافتو ٹی تو ہے کدا گرکوئی کے کہ فلاں کاعلم صفور الله عندياده به وكافر ب (جياك يتح كزريكاب) جرائل قواير عدار على کہا تدرکتا ہے،لیکن حضور علیہ السلام اپنے تھر میں اے تلاش فریار ہے ہیں اور وہ اُن فیمن خلاصة مضمون بالا: ومن اهل المدينة مسر دو اعلى النفساق لا تعلمهم _ (التوبة نبر:(1)

(1.1; اور مدینہ کے رہنے والے بچے ہو گئے این نفاق میں جی ہائے تم انیں(کمل دیکھے قبر ۴)

مشرکین نے بی چھا۔میداقصیٰ کے دروازے،منارادرد بواری کتی (r):/ -U

(۲):رز

میں ٹمکنین ہوا کہ ایسا بھی ہوا تھا۔ (او پردیکھئے ٹیبر ۵) اندر تکریف لائے سب طرف تلاش کیا کچھ نہ تھا۔ (او پر دیکھئے ٹمبر

توجافرما مي الديد كمنافقين كالقاق كالمفيسين اثابت بواكراب برجك م جوالیں نہ بی قدرت رکھتے ہیں اور سیت المقدی کے بارے میں علم نیس اور معلوم ہوا

كسَّأَتِ جِرِجُكُمُ مِن جِودُ فين اور ندية قدرت ركحة جِن كدموجِود بوجائي ، تحرك اعداكماً ہے اور تلاش کیا جارہا ہے تا بت ہوا کہ نہ پورے گھرے اندر کا ملم ہے اور ندآ پ پورے کر بھی ہربیکہ موجود ہیں ، تو پھر معلوم نہیں کروفات کے بعد آپ ﷺ کوز بین کے وَرووْرہ

اورتهام انبانوں کے اعدو فی اور بیرونی حالات کاعلم کیے اور کم ڈریعہ سے حاصلی ^{بواي} مالانکه وي کا سلسله بند بو چکااورآپ اپنی حیات شریفه میں عرب کی سرز ثبن جو یا

(17F) (Harman Marie Mari مر مدینه د بان چرجگدا در جروفت موجود نبین ، حالاتکدائن وفت اس علم اورقدرت کی ایم شهر مدینه د بان چرجگدا در جروفت موجود نبین ، حالاتکدائن وفت اس علم اورقدرت کی ایم ضرورت تھی آلیکن آپﷺ کی وفات کے بعد (معاذ اللہ فم معاذ اللہ کا اللہ تعالیٰ کرآپ کا اتنی ضرورت پڑئی کہآپ کوزین کے ڈرہ ڈرہ کاعلم عطا فرما دیا اوریہ تدرت بحی علی فرمادی کہ جہاں پھولوگ فرقہ بازی کورواج دینے اور بدعات کو جاری کرنے کے لیے انتفے ہوں تو وہاں حاضر ہوجا یا کریں۔العیاذ باللہ۔وا ورے وا وا یک تو چوری دوسرے سیدزوری یعنی ایک طرف تو حضور علیا السلام کے ڈیٹ کتے ہوئے دین کے مقابلہ میں ایک ے کہ جب ہم اسمنے ہوتے ہیں تو فوراً آپ تشریف لاتے ہیں۔ بحال اللہ

نياد اين كورنا ، پيريجي عابت كرنا كرحضور عليه السلام كو (معاذ الله) ماري اتى خرورت

نمبر: (۷) مولوی عبدائسیع صاحب را مپوری جن کے سبب بیسارا قصہ کِل

رباب للعة إلى:

تناشاب بي كرامها معض ميلادتوزيين كى تنام جكه ياك اياك بل

غنى وفيرسدتين عن حاضر بونارسول الشيظة كاخيل وتوكى كرتے ملك الموت اور الحيل كا حاضر ہونااس سے مجلی زیاد وز مقامات پاک نا پاک تفرقیر کفر جس پایا جاتا ہے

(انوارساطعه شا۱۸) خلاصەبەكە!

عار اوعوی صرف انتاب کر جی 題 جهال جهال میلاد منائی جاری ب (جیا که كرائي شيء ج كل مرد ورثي الا كالاكيال المضيطوس فكالتي بين _) مرندا في

مقامات پرحاضر ہوتے میں اور باتی جگہوں کا دعوی نہیں کرتے ،کیکن اس کے معشابلہ میں

ملک الموت اور شیطان زیاد و تر مقامات یعنی بون مجمو که بوری زمین پر عاضر بوتے جمام حفرات گرای!

آپ صفرے دل سے فیصلر فرما تھیں۔۔۔۔مولانا تطیل احد صاحب مہار توری اس الح كافر تغير س كروه اللين كاعلم تى يلك س وياوه بتلات وي -----

(THE) COLLEGE STOP -(مكتبه عنهم بوده الصدعواني بازار يبتساور الا المستعمد المستعد المستعمد المستعمد المستعمد المستعمد المستعمد المستعمد المستعمد راد رقالت می پایاما ۲۰۰۰ بے رگوں کے بارے میں فقہائے کرام کا فتو کی: (۱) تزوج شهود و قال رسول خدای جس نے کہا میں نے شاح بی فرطنوں ورفرشنگان داگواه كرده يكفر لانسه اور رسول خدا کو گواہ کرتا ہوں اس نے كفركياء كونكداى في اعتقاد ركما ك اعظدان الرسول والملك يعلمسون قرشة اوررسول فيب كاعلم ركحة إلى -جارے علاونے فرمایا ہے کہ جس نے وعزهذا قال علماء نامسن قسال ارواح كها كدمشائخ كاروحين عاضر يوتي جي المشابخ حاضرة يكفر ـ (بائوذ: عاشيـ لادی عالم کیری ج ۲ ص ۲۶ سمکتید ماجد س ووكافر بوجائة كا-عبد كاوطوفي روذ كويحة يعنى بحواله قاضي خال اورحشلاصة (۲) وقى الخانيـــة و الخلاصـــة الفتاذي لكعت بين كداكر كولى فخض الله لوتبزوج بشسهادة ورمسو لهلاينعقسه تعالى اوراس كرمول بينا كو كواه بنا النكباح ويكضر الاعتقباده آن النسبى كرفاح كرسية فان منعت دويوكا ناقة الغوب -المسلم الغوب -ادرا کیے تھی کی تھیر کی جائے گی اسسے (ما فوذ: بحر الرائق شرع كنز الدقائق ج اس اعتاد کی وجہ سے کہ ٹی کر کم بھا م ٨٨ معنف النيخ الوحنيات عَالَى (مِن فيباجانية إلى العسابدين بن مجمع الدين المصرى متوقى (960 تفرات! آپ نے چ ھالیا کہ حضرات فضہاءا حناف کے نز ویک میدسنگ اٹنا واضح اور بے فمیار ہے کہ او بخیر کی خوف اور (مطالّی وغیرعطائی چکرے) ایسے فنص کی تکفیسہ کرتے ہیں جو الخفرة ﷺ (كو ہرجگہ عاضر و ناظر اور آپ) كے لئے صرف ايك نكاح كى جگہ جم آم ليان بدارتا ۽۔

(24) (24) (24) (24) د وسرى طرف پزهين مولوي عبدالسيخ صاحب اي بحث كيشروع جي لکين آن: (فقة هنی کی مشبور کتاب) ورمخار کی مسائل نماز پیس آگھا۔ ہے کہ شیطان اولاداً ہم کے ساتھ دن کور ہتا ہے اور اس کا بیٹا آ دمیول کے ساتھ رات کور ہتا ہے، علامہ تا کی نے اس (مبارت) کی شرح بین اکتفائے کہ شیطان تمام اولا دآ دم کے ساتھ رہتاہے بر جی کو الله في بيماليا، بعداس ك تكما ب يعنى الله تعالى في شيطان كواس بات كي قدرت وكاب جى طرح ملك الموت كوسب جكه موجود وو في تا وركر ديا ب، آب فيساء كرام كي د ونول عبارتول کو پڑھا۔مثلأ

جس نے کہا میں نکاح میں فرشتوں اور رسول خدا کو گواہ کر تاہوں اس نے کھڑی

كيونكداس في اعتقاد ركها كدفر شيخ اور رسول غيب كاعلم ركع بن . فقباء كرام كى انجى عمارتول كاحواله وييته بوئ مولانا فليل احرسبار نيوري خ 15=100

نمیر: (۱) شیطان دملک الموت کویه وسعت نص سے ثابت ہو گی۔

نمیر: (۲) کخر عالم کی وسعت علم کی کون ی نص قطعی ہے کہ جس سے تا م نسوی کورد کر کے ایک ٹرک ٹابت کرتا ہے۔

عتجے: فقباع کرام کی عبار تول اورفتو وک سے بریلوی بھاعت کے امام احدر ضاخال اوراس کی جماعت کافر تھم رتی ہے جَبِّا۔ احمد رضا خاں کے لتو سے مولا ناخلیل احمد صاحب اورفقها وكرام كافر كفهرت فيل-اب بدنيملة قارئين يرجيوزت إلى كركون عاب

بوارق اللاميدا ورتقذيس الوكيل كيمتعلق رضاخاني كپ رضاحانی مولوی لکھتاہے:

"منا ظراسلام مولا ناخلام دنظیر قصوری نے مولوی خلیل احمدا بھٹوی سے اس کی گفریہ

عبارات پرمناظر و کرے اس کو میرتناک قلت وی تقی برا بین قاطعه کاستقل دو

مطوم ہوا کہ مولوی صاحب کا سرما پیطمی شہوئے کے برابر ہے"۔ (ملفوظات مبريه امل ۲۹)

اُلْهُ بِ وَوَلِيمِ بِ كِرَمِهِ هِ فِي مِن فَرِيقِ ثَالف كيسوالات كاكوني معقول جواب اسس کے پاک تیں اور علی سرمایہ ند ہوئے کے برابر ہے تو اس آ دی نے خاک زید قالم سد ثیمن حزت مولا ناظیل احرسها ر نپوری کوفشت دی جوگی؟ پچراس مناظرے بیں ای آ دی کی

الت ادرمناظرے کی حالت تو دیرصاحب نے یوں بیان گا:

" ثمل نے درایة محسوس کیا کد معاملہ ہاتھ سے جاتا معلوم ہوتا ہے اس لئے

وفولد وسادلون (١١٦) (١١١) (فالمد وسادلون) میں نے اپنی سا دب کو ناطب کر کے کہا" ۔ (مفوظات من ٢٩) یادر ہے کہ اس میاحثہ میں فریق مخالف ایک ٹابینا غیر مقلد عالم تھے اور میاحث بھی کی دیجے ا مربع على كانة وسئله برنة فعا بلكه حديث بيما " قرية " كالفظ و كلمائے پر تعامستر خود برح أي كر ر بلو یوں کا بیمنا ظراسلام کس طرح ایک ٹامینا عالم کے سامنے چاروں شائے چت پڑاہوا ہے۔اور پیرصا حب جن کو ٹالٹ بنا یا گیا تھا ان کو گئے میں کو دنا پڑا۔آ گے ملاحقہ ہو: " بب جلس برخاست جو لی اور ہم و ہال سے تکلے تو مولوی غلام وسستگیر صاحب نہایت فکر بیادا کرنے گے اور انتائے را ہ میراہاتھ پکا کر کئے م كاند تعالى في آپ كومير ، لئة تا ئىدىكى بنا كرجيج وياور ســـــ كام مشكل تفا" ـ (لمغوظات مهربيه اش • ۳) يادر بكرتقديس الوكيل نامى اليك كتاب كى مولانا الله وسايا صاحب في إن ایک تناب می تعریف کی براقم نے جب اس سلسفے میں مولانا سے دابط کیاتو انہوں نے جواب دیا کہ بیکا جب کی فلطی ہے بعد میں ہمار ہے دفیق مناظر اسلام حضرت مفتی عبام صاحب مدخلدالعالى تے مجرات میں تحصوصی طور پرمولانا الله وسایا صاحب سے اس سلط جن گفتگو کی تو انہوں نے فرما یا کہ دراصل تقذیب الوسیسل کے نام سے مہادی قصوری صاحب کی دو کتابیں میں میں نے جس کتاب کی تائید کی اس جس مسلک اکار کے مشاف

كوئى بات نيس البنة اگر پر بھی اس میں کوئی بات بالغرض مسلک ا کابر کے خلاف ہے توش اس سے بھی رجوع کرتا ہوں بعد میں اس کی تحریر مولا نامفتی مجابد صاحب حفظہ اللہ کو بطور ر يکارؤ بحی وي پ

یادر ہے کے قصوری صاحب کے رسائل شائع ہو بچکے ہیں جس میں تقدیس الوکل کے نام سے واقعۃ دور سالے موجود ہیں۔وولو ل حفرات اس وقت الحدراللہ جنید حیات البا کو فُ مجل صاحب جا کران سے تعدیق کرسکتا ہے۔

جال تک مولوی نذیراحد را میوری ساحب مرحوم کی باست تو ان کی بوار آ اللاسالحد شراس راقم كے پاس مجی موجود ہے اور اس كتاب ميں موصوف وارالعسلوم

TIE WILLIAM STEEL - (ماكية عنوريون العد نواش ياۋارينتاي الا المراس كي بالى جود الاسلام مولانا قاسم ما فوتو كل كي بار س يل الكينة بين: الما المراس كان المراس مراس الله المراس كان الموتوك كي بار س يل كلينة بين: ا بھاؤن اس کا ہے کہ مولوی گھر قاسم صاحب مرحوم نے جو دیو بند کے مدرك هيرفر ما في الل اسلام كوظم دين كي راه شلاقي . (يوارق اللامية بم ١٧ مطبوعه ميني) ې چاپ آپ تو دارالعلوم د يو بند کومعا دٔ الله اسلام دهمن مدرسها در ججة لاسلام کو گستاخ پن جناب آپ تو دارالعلوم د يو بند کومعا دُ الله اسلام دهمن مدرسها در ججة لاسلام کو گستاخ ہے ہیں پر آئیں مرعوم اور اہل اسلام کوعلم وین کی را و بٹلانے والا کیدر ہے ہیں اب رو أبِ كَا إِلَا مَارا؟ ان كابي نظرية لليم كول فيس؟ الحمد نله كاشف صاحب بم آب كي طرح الماردوك كالنال يده كركمر كم مناظر أيش بند بين في الحرب بنياد ير كور ، بن عذاده مفبوط به اد ماست سوج مجه كربات كاكري-امزاض ۲ سا: تحذیرالناس پراعتراض اں کے بعد رضا خانی نے تحذیر الناس پر وہی گھسا بٹااعتر اخس کیا ہے اس کا تفصیلی جواب تخذيرالناس كاليس منظر تحقيق الزابن عباس رضى اللدنعالي عنبما ليزلاملام بافى دار العلوم ديو بند حصرت مولانا قاسم نافوتوي رحمة الشعلبيكي ماسينا زلفلنيف متحذير

المار كان الكاراثر ابن عباس" وراصل مولا نااحسن نانوتوى رحمة الشدعليه كى طرف سے ايك استفتاء

الاُل مان کا تھے وقہ میں کے متعلق ہے کا جواب ہے۔ جس میں اس اُٹر کے متعلق یو چھا کمیا تھا

کائاے بظاہر ختم نیوت کا اٹکا زلازم آرہا ہے لہذا اس کی کوئی ایک تاویل کردی جائے جس سے

الده بشكا أكارمجى لازم ندآ يا ورمعني بهى ورست بوجائ السارا ثركا خلاصه بيدب كدجس طرت المتذبي ومات آسان بي اوران ك ورميان بافي سومال كى مسافت بان ساتول زمينول

گائے ٹیا ایس چی تمہارے انبیار مثلا تمہارے آ دم علیہ انسلام سے بتمہارے نوع جیے دغیرہ اور كلماتها البيطين إي المرح الدماتون وعن عن مي الميطين كالمرح الداريين

كلمنا برز عن كااول في بهاى طرح آخرى في يحى ب-اب شكال بيد واكرجب برزعن

(فاع ابن ف يونسادف بن) (۱۲۸) (کا معربود المدار الماراندي

من ایک فی ہے تی کہ امارے فی اللہ تلہ جیسا بھی فی ہے تو الن ش آخری فی کونسا ہے اماری میں ایک فی جی نے دان یا دوسری الی آخرالارش؟ طالا کھ قرآن ش آو ہے ما کان محمد ابا احد من رجالکم ولکن رسول اللہ و ساتم النبیسن اور فی کریم بھی تنظیم کی صدیث ہے کہ انا خاتم

تصحيح اثرابن عباس

أَخِبَوْ نَاأَحْمَدُ بَنِ يَغَفُونِ النَّفَقِيٰ ثَسَاعِيْدَ بَسِنَ غَنَّامِ التَّحَمِينُ أَنْسِأَ عَلَى فَلَى حَدِّثَنَاهَ رِيْكَ "عَنْ عَطَايَ ابْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِي الطَّحْي عَنِ ابْنِ عَبَاسٍ وَضِي اللَّاتُ تَعَالَى عَنْهِ مَا أَنْهُ قَالَ: قُلْاً الْذِي حَلَقَ سَنِعَ سَمُوتِ وَمِسْ الأَرْضِ مِثْلُهُ فَيْ (الطلاق: ٢٠) قَالَ سَنِعُ أَرْضِيْنَ فِي كُلِّ أَرْضٍ فِي "كَنْبِيكُمْ وَ أَدَمْ كَادَمْ وَلُوح "كُنُوحٍ وَ أَبْرَ اهِيمَ كَابُو آهِيمَ وَعِينَسَى كَعِيْشَى

ترجمہ: حضرت این عماس رضی اللہ تعالی سورۃ الطلاق کی آیت اللہ اللذی حلق سبع مسموت الآیة کی تغییر میں فرماتے این کہ اللہ تعالی نے سات آسانوں کی طرح سات ذھیس پسیدا کی ہر زمین میں تمہارے بی کی طرح بی این تمہارے آ دم کی طرح آدم این تمہادے نوح کی طرح

نو آل الراجيم كى طرح الراجيم إلى اورعيسى كى طرح عين إلى-المام حاكم رحمدالله فرمات بين كدبيره ديث سند كراعتبار مسيح ب اورامام وابيّ في بحي تلخيص بين اس كونج كها- غَيْهُ عَنَّ عَمْوِوَ بَنِ مُزَّةٌ عَنَّ أَبِي الطَّحَى عَنِ النِّيْعَيَّاسِ فِي فَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ سَيَعْ سَمَوْتِ وَمِنَّ الْأَرْضِ مِثْلُهِنَّ قَالَ فِي كُلِّ أَرْضِ فَحُوْ أَبْرَاهِيْمَ مِنَّ الْوَانِيْنُ "صَحِيح" عَلَى شَرْطِ الشِّيَخِيْنِ وَلَمْ يَحْزَجَاهُ قَالَ فِي التَّلْحَيْمِ عَنَّا

غَلَى شَرَطِ النَّهُ مَا خَلَى شَرَطِ النَّهُ مَا خَيْنِ وَلَمْ يَخْرَجُاهُ قَالَ فِي الثَّلُجِيْسِ عَلَى غَرْطِ الْبَخَارِيَّ وَمُسْلِم (المستدر كعلى الصحيحين، رقم الحديث ٢٨٢٣)

رام ما کم فریاتے جی کدیدروایت علی شرخ الشخصان ہے اور امام ذہبی بھی ان کے قول کی تاشید کرتے ہوئے فریاتے جی کر علی شرط الفاری والمسلم ہے۔ علامہ سیوجی رحمہ الشداس روایت کونش سی میں کار میڈیا ہے۔

كرنے كے بحفر ماتے إلى: أخرخ إن جرنير وَّ ابْنَ أَبِي حَاتِم و الحاكم صححه و البيهقى فى شعب الايمان و قى كتاب الاسماء و الصفات

كتاب الأسماء والصفات (الدر المنشور ، ج ، ص ٢٣٨ ، دار المعرفة ، يسروت) ر من سروس ، معرف .

ر سوری بیس ۱۰۰۰ دارانمعوده بهروت ا الم القال دوایت کمتعلق فرمات این: صحیح

طار آر رقائی سوال ہوا کہ کمیاسات آ سانوں کی طرح سات زمینیں ہیں، ورکیاان بھی مخلوقات مگی ایس؟ آفر مایا تی ہاں اور این جمر کے حوالے سے قرما یا کساس پر سیدوایت ولالت کرتی ہے جوابن عبال اُسے مختصرا ومطولا محقول ہے اور مجرا مام پیجنگ کے حوالے سے اس دوایت کی تھیجے نقل کی

(اجويةللأسئلة، السوال الخامس والسادس والاربعون)

(آكام المرجان في احكام الجان، ص17، ١٣، مكتبة القرآن بمصر) بيصديث على شرط البخاري وأسلم باوراس حديث كراوى بزع بروع أتمري

ای طرح پے روایت سے کے سے اتھ عسلاس۔ متسامنی شوکانی خسیسر مقلد نے " فسنج القدير من ٢٩٥٥ موارين كثير"، عني حقى رحمة الشعليد في المعمرة القارى من ١٥٥ ما ١١١٠. واراللاحياء التراث ،علام تحيلوني دحمة الله عليه في المشف الخلاء، وصنع الحديث ١٦ ٣ " ، علام

مناوى رحمة الله عليه في القدير شرح الحب مع الصغيره ج١٠ عن ٩٠ مه، دارالكتب العلمة

، پيروت پر جي طل ک ہے۔ چكدرضا فاغول بريلويول كى محبوب ترين تغيير" روح البيان المين علاسد حتى في اساسية موقف پر بطورات لال وش كياور" آكام المرجان" والے كروالے اس روايت كو كي

(روح البان، ج٢، ص٥٠١ دار الفكربيروت) نيزائن تجرد الله عليه في كماب "اتحاف أمحر ومن ٨٥، ص ١٥، رقم الحديث ٨٩٢٢، اور حافظ

عماد الدين اين كثير دحمة الله عليه في التنبير ابن كثير مج A مص ١٥٦, ١٥٥ ، دار الطبيه، رياض" مِن الصح" كم ساتحة ال روايت كودرج كيا ب__

یا در ہے کدان تمام منسرین ومحدثین نے اس حدیث کوئن تھیج فقل کرنے کے بعد اس پرسکوت کیا اور کوئی جرح نبیس کی۔اس دوایت کی تائیداس حدیث سے بھی ہوتی ہے جس جس جس حضرت این عباس رضی الله تعالی عنها فرمائے بی که اگر میں " و حن فعی الار ص مطلهن " کی تغییر تمہارے سائے بیان کردوں آو جھے اعریشہ ہے کہ آم کفر کر ٹیٹھوا ور تنہار اکفر بھی ہوگا کر تم اس کی حقیقت (141) (J-240) - (J1)

- EXINORULALES

قال این جریر حدثنا عصر و بن علی حدثنا و کیع حدثنا الاعمش عن ابر اهیمین مهاجر عن مجاهدعن این عباس فی قوله (مسع سموت و من الارض مثلهن) قال لو حدثتكم بغسیر هالكفرتم و كفر كم تكذیبكم بها

وهد ثنا ابن حميد حدثنا يعقوب بن عبدالله بن سعد القمى الاشعرى عن جعقر بن ابسى المغيرة الخزاعى عن سعيد بن جيبر قال قال رجل لا بن عباس (الله السدى خلسق سسيع سموت و من الارض مثلهن) فقال ابن عباس ما يؤمنك ان اعبر تك بها فتكفر

(تفسیر این کشسیریج ۸ برص ۵۱ بدار الطیب بریسا ض تفسیر المسراغی بج ۲۸ بص ۱۵۱ بعصطفی البابی مصر)

خلاصهبعث

بريلوى شيخ الحديث اور اثر ابن عباس

مولوی قلام دسول سعیدی بر یفوی مفتی اعظم پاکستان پر دفیسر خیب الرحمن صاحب کے مدر سے کا فی الحدیث ہے اس سے آپ انداز د لگا کتے ہیں کہ موسوف بر یلوی مسلک بیس کس پائے کے عالم اللہ الن کی آخیے '' تبیان القرآن'' کے متعلق مفتی خیب الرحمن صاحب لکھتے ہیں:

(بلام بن السبار الجماعات اول ۱۰ جن المسنت و جماعت كويد فوشخيري سنانا جي اين سعادت مجمتنا دول كدمصنفات علامه سعيدي ہ شرح سمجے مسلم اور تبیان القرآن کو ہمارے عہد کے دومشاز اکا برا السنت علا مہ عبد انکہم شریہ تادرى اورعلامه محداش ف سالوى مدانة ظلمها العالى في مسلك المسنت وجاعت كميساء متل علي قرارد یاہے ، بیام طوق رہے کہ بید دونول ا کابر ہمارے مسلک کے لئے ججت واستماد کی حیثیت -"UZ) (تفهيم المسائل من ١٤ من ١٤ منيا والقرآن وبلي كيشنز لاجور) معلوم ہوا کہ تبیان القرآن رضا خانیوں کے ہال مسلم ومنتقق علیہ وستاویز ہے۔اورعلامہ معیدی ك متعلق يمي موصوف نام نهاد مفتى اعظم لكھتے إلى:

ے سی مہیں موجوں ، مہار ہی اس کے این ؟ شیخ الحدیث علاسفلام رسول معیدی مظلم کی تقسیر تبیان القرآن اور شرح مستح مسلم ہے بھی استفاده كرت رج بين اور براه راست يحى ان ب ريشائي حاسسل كرت بين ان كاوجود اللسنت وجماعت كيليُّ أيك لعمت فيرمترقبت"-

(تنهيم السائل،ج ١٩س٩، ١٩ منيا والقراان ببليكيشنز) توريفويول كيك يفت فيرمتر قبابن تفير تبيان القرآن مي لكستاب:

المام ائن الي عالم متوفی ٢٠٠٥ حدد ايت كرتے جيں:

ا يواهمي في منطرت ا بن عياس رضى الله تعالى عنها سيد من الا وض منطيهن (الطلاق: ١٢) كي تشير على دوايت كياب: بيدمات وهيكل إلى جرز عن بين تنهارى طرح في كي شل ايك في ب اوراً دم کی شش آوم بین اورنوح کی شش نوح بین اورا براهیم کی شش ابراهیم بین اور بینی کی شش میشی - (تغییرا مام این ابی حاتم - رقم الحدیث ۱۸۹۱ ، مکتبه نز ارمصطفی مکه کرمه ۱۳۱۵ هـ)

امام مقاتل بن سلیمان متوفی ۱۵۰ د نے بھی اس حدیث کا دکر کیا ہے (تغسیر مقاتل بن حیان . چېرو (۲۷۵)

نیز امام ابوعبدالله محد بن عبدالله حاکم نیشا پوری متو فی ۵۰ ۴۰ هداری سند کے ساتھ روایت کرتے

الوانقحى نية حضرت ابن عماس رضى الله عنهما سے الله الله ي خطق سبع مسموت و مسن الارض

(Jesteris Commence Co م المان (الملاق: ١٢) كي تفير مين روايت كيا ب كه حفرت اين عباس في ماياسات رهيين میں برزین ش تبارے فی کی شل ایک فی ب اور حضرت آدم کی ش آدم بیں اور حضرت او ح كالفياخ والدرميز الراتيم كالراتيم قل الدومز يدى كاسفل ين ورامام ما م في كبابيرهديث مح الاستاد بامام بخارى اورامام مسلم في اس كوروايت نيس كيا حافظ ذايمي ي كالكالمان على المان ال (المعدرك، ج٢ بن ٢٩٣، طبع قديم ،المعدرك ،رقم الحسديث ٢٨٢٢،الكتبة إصرية ١٣٢٠ه) مام او بكرا حدين معنى بيلق نے اس حديث كودوستدول سے روايت كيا ہے، ايك سحد ہے از عطاء بن السائب از اني اللحى از اين عمياس يهاورد وسرى سنداز عمر و بن مره از اني اللحى از ابن عِلَى مِنْ اللَّهُ تَعَالَى عَنِها ـ امام بِيعِتَى لَكِيعَة عِينَ السَّاحِدِيثُ كَلَّ سَدُ مَعْرَتُ ا بمن عماس مستجع ب اوراوى مره كرسا تهدشاز باور جى نيس جانئا كراطوانهى كاكونى متالى ب-(٧) بالا ما والصفات عن ٩ ٩ ٣ ٨ ٩ ١٠ دارالا حيا مالتراث العربي ويروت) عار مدار تهن بن على بن محد جوزي متوفى ٥٩٥ هاس حديث كم متعلق كلينة بين اس حديث كي ووعدي إن أيك حفرت ائن عماس تك متصل ب اور دومرى سندا يواضى برموةوف ب الخر زادالمير من۸م. ص مع مكتبه اسلامي بيروت ٤٠ ١١٠هـ) اثرابن عباس کے متعلق محدثین اور مشاهیر علماء کی ما أو شباب الدين احمد بن على بن جمر عسقال في متوفى ٨٥٢ ه كلينة بين علامه ابن العين في ا ب كر بعض او كون كا قول ب كرزين واحد ب اين أنتين في كهابية ول قرآن وسنت مروود

٤ يعنی اوگوں كا قول ہے كے زبين واحد ہے این اُنتين نے کہا يہ قول قرآن وسنت ہے مردود ٤ يمن اُنتا ہوں كہ ہوشكا ہے كہ ان كى مراد يہ ہوكہ سات زمينيں متصل إيں ورند يہ قول قرآن اور معریف کے مرتع خالف ہے سات زمينوں پر دلیل بيہ ہے كہ امام این تجرفے از الواضحى از این مجال اورن کا الارض متحمن (المطلاق: ١٢) كی تغییر بلیں روایت کیا ہے:

جن الارس عن (الطلاق:۱۲) کی تغییر میں روایت کیا ہے: گذشتن می صفرت ابرا تیم کی حش ہے جس طرح زمین کے او پر خلوق ہے اور اس کی سندسی ہے

اورامام حائم اورامام تاقی تے اس کی طویل متن سے روایت کیا ہے کہ سائے زمین ایساور پر ز مِن شِي تمهارے آ دم کی طرح آ دم میں اور تمهارے نوح کی طرح نوخ میں اور تمہارے ابرا میم کی طرح ابرا میم میں اور تمہارے عیسی کی طرح عیسی میں اور تمہارے نبی کی طرح نبی میں المام بيبقى نے كہان حديث كى شد سي ہے محربيمرہ كے ساتھ شاذ ہادرامام ابن الي عاتم نے از جابدازان عباس دوایت کیا ہے کداگر میں تم سے اس کی تغییر بیان کروں تو تم کفر کرو گاور تمبارا كغراس ردايت كى تكذيب ب- الل ديئت بير كتبة بين كد برچند كدز بين او پرتلے وي گر ان کے درمیان سافت نبیں ہے اور ساتویں زین سیاٹ ہے اس کا کوئی بطن نبیں ہے اور اس کے دسط میں مرکز ہے اور دہ ایک فرض افتطر ہے لیکن الن کے اقوال پر کوئی ولیل تیس ہے اور سن ا یوداؤداورستن ترندی میں حضرت عباس بن عبدالمطلب سے مرفوعار دایت ہے کہ ہر دوآ عانوں کے درمیان اکہتریا بہترسال کی سیافت ہے لیکن ان حدیثوں میں اس طرح تطبیق ہوسکتی ہے کہ سافت کار فرق رفاری جیزی اورکی پر بن ہے۔ (فتح الباري، ج١٤ يم ٣٣٨م ١٣٣٥، دارالفكر بيروت ١٣٣٠ه) هـ) علامة شباب الدين سيرمحود آلوي متوفى ١٢٤٠ مد كليت بين: علامها بوالحيان اندلى نے حضرت ابن عہاس رضى الله تعالى عنهما كے اس الر كوموضوع قرار ديا ہے کین میں کہتا ہوں اس اٹر کے بچھے ہوئے میں کوئی عقلی اور شرعی ما نع تیس ہے۔(روح المعانی رج ۲۸ یس ۲۱۱ دوار الفکر بیروت ۱۷ ۱۴ ه (بحاله قبیان القرآن من ۱۲ م ۱۲ م ۱۳ م ۱۳ م ۱۳ فرید یک مثال لا بورانطیج الخامس جنوری ۲۰۱۱) اثرابن عباس پراعتراضات كاتحقيقى جائزه { احتراض فمبرا }: ال حديث كالحج الم ماكم في إلى باورها كم حديث كي عي تسامل إلى ال کے اس کی تھے کا اعتبار نہیں۔ {جواب} : درست كها مكرروايت كالفيح مين صرف امام حاكم متفر دمين بلكه امام تايق وامام ذاي

{جواب} : درست کہا گرردایت کی تھیج میں صرف امام حاکم متفر ڈمیس بلکہ امام خاتاتی دامام ذاتات نے بھی اان کی موافقت کی ہے اور آپ نے میر بھی پڑھا ہوگا کہ جب حاکم کی تھیج پر ڈاہی موافقت گرے توردایت قاتل تبول ہوگی۔

(III to to to to to	(140)	· (4	_
(نکیه مترنیوناهه مولی بازارشاور) الد از رای ادار در در	س بن كبا بلكر حن كباب اورد	16 6 m 100	I was a second
روں میں برق بیدھے۔ مج علی شرط البخاری والمسلم "کے	كداهوالمذائع والأ	اران ساده	(וכנוטית יו
ن فارها الحارق والمم ك	المالية المراكب	را الاستان ال	(جاب)
الے کے محسن کالفظافی کیا مرد و جند کر میں کرد	ا واسے ہے وہ بن سے توا۔ معد مد جہ صح)البند أقام الرجالا	
ن مرفرق نیس کرتے بلاص	ہت سے متعلقہ بیان مسئن اور ج سے مصرف	بے خلاف ایک میونلید بم سر	بيكن بيعار-
ب كدده مي رحن كااطسلاق	الم كالوعام منتبع الله يجل-	ركرتي جي بلسامام	13000
		ركيليم لما حظه و:	رح بياتصيا
١١:قد کی کتب خاند کراچی)	رح تقریب النووی من۸ س	(تدریبالراوی ش	
نصحيح الحاكم والبيهقي	واعتبارك الامنافاة بين	مِن كُوكَى فرقِ بِينِينَ أَوْا	لين جب دونون
		يىفافهم	وتحبينالله
ائب بين اوران سے روايت	ن روایت میں عطاء این الس):آپ کی <i>ذکر کر</i> دو میما	(اعتراض فيرس
اط كاشكار بو كے تقے اور اسام			
نے بھی عطاء بن سائب سے			
		وحالت الحتلاط مين رو	
ان کے تیج کے ہے۔جوکہ			
ہ حالت اختلاط ہے میلے عطاء	لےعلاوہ دیگر حضرات نے مجم	لئے کہ شعبہ وصفیان کے	«دست کیں اس
تے ہیں عطاء بن سائب سے			
يروز الدة وحماد بن زيده ايوب			
		بى ئى يى -	الدان كعلاده
	دارالفكر بيروت)	يب سي ٤٤٠ من ١٨٨:	(تهذيب التهذ
ندى قبل الاختلاط <i>اقل كر</i> نے	۔ یک دوطاہ بن السائب سے	أوصاف صرت ككهاية	الالناموي
		اشريك" بجي الدا-	والول عمل سے"
			16 (2)

(جندب الکمال، ج ۲۰ م م ۸۷) الافات کام بخی ان حضرات می مانا ہے جنہوں نے حالت صحت میں عطاء بن سائنسب سے

وعجه عنو ليوشك خوفي الأرباعي (141) (مادع ليل السنة والجامل الوال روایت کی ہے۔ (الجرح والتعديل، ج١١ ص ٢١١) ر اجراں اشکال کے ہوتے ہوئے بھی ذہبی و تنگل نے اس کوچھ کہا جواس بات کی دلیل ہے کہ رہ اعتراش درست فيل-{اعتراض نمبر ۴}:اس کی شدیس واقد ی کذاب ہے۔ . {جواب}: ہم نے تھل سند بیش کردی ہے اس میں واقد کی کانام و تھانے پر مندما نگاا نوام [اعتراض فمبره]: بيعديث ثناذ باورحديث سيح كيك شرط بيب كدوه شذوذت پاك يونذا برحديث في ليل ب-جواب: يبحى الل بدعت كانزام خالط ب وه اس طرح كدشاذ على الاطلاق صحت كمنا في جسين بكدان ين تفصيل بيك ايك شاذوه بي جوالمقبول" بادرايك شاذوه بي جوام ردود" ب ۔ شاذ مردودتو وہ ہے جس بی اُقدراوی اپنے سے اوائن راوی کی خالفت کرے مویہ شاز محت کے اورشاؤمتيول ب كديس بين صرف ايك تقدراوى روايت تقل كرے اس تفروكي وجب شاؤيوة بیشاذ مردوذنیں بلکہ مقبول ہےاورالی شاؤروایت سیح میں شار ہوتی ہے۔ چنانحپ امام ذونگ حدیث سیج کی تعریف میں ایک شرط میدلگائی کدوہ شاذ نہ ہوتو سیوطی اس شاذ کی تفصیل میں فرماتے الله كه شاذ تين حتم پر ہے (1) ثقة كى اوثق كى مخالفت (٢) مطلقا ثقة كا تفرو (٣) مطلقاراه كا كا تفرد انووی جس شاذ کو سحت کے منافی سمجدرے ہیں ووشاذ کی پہلی تم یعنی ثقہ کا پے سادلی کی ا کی طرح امام فووی جہال شاذ کی تعریف بیان کرتے ہیں وہاں فرماتے ہیں کہ اگر دادگا اپنے ے زیادہ حافظ وضابط کی خالفت کرے تو بیشاؤ مردود بیں شار ہوگا البتہ اگر خالفت نہ بوعادل ضابط حافظة موادر محض تغرد كي وجد سے شاذ موتو بير شاؤمحت كے منا في نبيل -اک طمرت فیخ عبدالحق محدث دبلوئ فرماتے ہیں کہ شاؤ اگر تفسسر دراوی کی وجہ ہے ہواوراولی کی كالفت ند بوتور محت كے منافی نبيس بلك سي ہے۔ (Highly predominate) (122) روی اور ہے کہ مدیث میں کا شذوذے یاک ہونا محدثین کے زو یک شرط ہے فتہا ہ کے

وري فين بي وجه ب كما مدخطا لي في كاتعريف ان الفاظ من كى كد جس كى سد متصل جوادرراوي عادل جون-

ظامه بحث بدكر شاذعلى الاخلاق صحت كے منافی نبیں بلكه صرف وه شاذ مردود ہے جسس بی الله ائق کی مخالف کرے اور اڑا بین عمیاس شاؤ مردوو میں نے بسیس بلکہ شاؤمتبول میں ہے ہے

كينكماني المعي خود تقديها ورايخ ساوتن كي راوي كي مخالفت تين كرد بالكر چونكساس كامتاح نیں لہذا اس تفرد کی وجہ سے اس کوشاؤ کہددیا گیا۔

پرجن علامتے اس روایت کی تھے کی ہے کیا اہل بدعت ان سے زیادہ علم اصول کے تھے والے الله وال يرسي كا تقم لكا كرقيول كرد ب إلى اوراثل بدعت الصافاة كهدكر و كرد ب إلى؟

مواله جات کی عبار ات

فَالَ الْعِزَاقَيُّ : وَأَمَّا الشَّارِ مَنْ أَمِنَ الشُّفُوٰ وَوَ الْعِلَّةِ فَقَالَ ابْنَ ذَقِيقَ العِسد فسي الاقستراح ان اصحابالحديث زادوا ذالك فيحدالصحيح قال فيمنظم علمي مقتضمي نظمر الفقهاءفان كثيرا من العلل التي يعلل بها المحدثون لاتجرى على اصول الفقهاء قسال العراقى والجواب أن من يصنف في علم الحديث انما يذكو الحدعنسد اهلـــه لاعتــــد غبرهم مناهل العلم أخرو كون الفقهاء والاصوليين لايشتر طون في الصحيح هذين الشرطين لايفسد الحدعند من يشترطهما ولذاقال ابن الصلاح بعد الحدفه فاهسو الحدبث الذى يحكم له بالصحة بالإخلاف بين اهــل الحمديث و قمد يختلفون فسي صحةبعضالاحاديث لاختلافهم في وجودهذه الاوصاف فيسداو لاختلافهسم فسي

اشراط بعضها كمافي المرمسل (ئنربىبالراوى،ص٦٠،قديمىكتىبخاندكراچى)

(٢) لم يصح بمراده من الشدو ذهنا ، وقد ذكر في نوعه ثلاثة اقبوال احمدها محالسة الظفة ورجح صدو الثاني تفو دالتقة مطلقا والثالث تفر دالراوى مطلقسا وردالأخسرين فالظاهرانهارادهنا الاول (Distriction and Consideration (JEA) (Johnson Lington) (تدریبالراوی، ص۲۰ یقدیسی کتبخاند کراچی)

 (٣)قال النووي و ان لج يخالف الراوى فان كان عدلا حافظ اموثو قد ا بضبطه كان تفرده صحيحا وان لميوثق بضبطه ولم يبعدعن درجة الضابط كان حسسنا وان بعسد

كأن شاذامتكر امر دو داو الحاصل ان الشاذ المر دو دهو القسر د المخسالف والفسور الذىليس في رواته من الثقة والضبط ما يجبر به تفرده

(تدريبالراوي،ص٤٠٠،قديميكتبخائدكراچي) (٣)قالالشيخالمحقق وبعض الناس يقسرون الشاذ بمفر دالراوي من غير اعتسار

مخالفة للتقات كماسيق ويقولون صحيح شاذو صحيح غبير شاذفالشسذوذبهمذ المعنى ابضا لاينافي الصحة كالغرابة والذى يذكر في مقام الطعن هو مخالف للثقات

(مقدمةمشكوة،ص٤مكتبهرحمائيهدالإبور)

امام نانوتوی رحمه الله سے اس اعتراض کا جواب

الله كى كروز ول رحمتين نازل مول جية الاسلام يركه جنبون تے تحق يرالناس بريارلوكول كى طرف

ے کئے جانے والے تمام اعتراضات کے جوابات اپنی زندگی بی میں دے دئے تھے اسس احتراض كا جواب من مولانا نے تحذیر الناس میں دیا ہے وہ وہ میں ہے جیسے راقم نے مالی میں الل

كياملاحظه بو: " اورجس نے اس کوشا ذکھا ہے جیسے امام بھائی تو انہوں نے سیج کہدکرشا ذکھا ہے اوراس طرح سے شاذ کہنا مطاعن حدیث میں ہے نہیں سمجھا جا تا

كماقال سيدالشريف في رسالته في اصول الحديث قال الشافعي الشاذمارو اعائقة مخالقا لماراوه الناس قال ابن الصلاح فيه تفصيل فما خبالف مفسر دهو احفيظ منمه و

اضبط فشاذو مزدو دوان له يخالف وهو عدل ضابط فصحيح وان رواه غير ضابط لكن لايبعدعن درجة الضابط فحسن وان بعدفمنكر

اس سے صاف ظاہر ہے کہ شاؤ کے دومعتی بیں ایک توبید کہ روایت ثقه کی مخالف روایات ثقات ہو دومرے یہ کدائ کارادی فقط ایک ہی اقتد ہوسو پایں معنی اخیر مجملہ اقسام سیجے ہے درصد می جنانچہ ولانااحمد على المن المستقد المتعاد مخالفة للثقات كما سبق ويقو لون صحيح شاذو التناذ بمفر دالر اوى من غير اعتبار مخالفة للثقات كما سبق ويقو لون صحيح شاذو محيح غير شاذفالشلوذ بهذا لمعنى ايضا لا ينافى الصحة كالغر ابقو السذى يسذكر في مقام الطعن هو مخالف للثقات انتهى

م المهر المبارة المراكة في جوش نے عرض كيا سوافظ شاؤ سے كوئى صاحب وعوك ندگھا كي اور يوز جهيں كرجب الر فركور شاؤ مواتو سيح كيوكم بوسكا ہے وہ شذو ذيو قاد ح صحت ہے بعثی الفت آلات ہے چنا نج سيد شريف كى رسال قد كورش آخريف تيح ش بيفر ماتے إلى: هو مااتصل سنده بنقل العدل الضابط عن مشاه و صلح عن شادو ذو علقو تعنى بالمنصل مالم بكن مقطوعا باي وجه كان و بالعدل من لم يكن مستور العدالة و الا

مجروحا وبالضابط من يكون حافظا متيقظا و بالشادو ذما يرويه النظاء خالفا لما برويه الناس و بالعلة ما فيه اسباب جفية غامضة قادحة الراقر يرت اللي ظم يرروش ، وكيا بموكا كرشذ وزيم في قالفت ثقات مراويش كوكرشذ وزيم في

ٹافٹ ٹات محت کیلے معنرے جو مدیث ہائی مخی شاؤے وہ سی خیس ہونگیں'۔ (تحذیرالناس میں ۴۴ مکتب خاندر خیمیہ۔ دیو بٹر میں ۸۴ مادار و تحقیقات افل سنت۔ لا ہور) انداز دلگائیں کہ دام کی اصول حدیث پر کتنی گہری نظرتنی۔ حضرت ٹانو تو کی رحساللہ نے جو پہلی

المات المرابعة المسيدال المسريف الجرجاني المتوفسي 11 هم ص: ٢٠ وداراين

حزبہ بیروت پرموجود ہے۔ دورک مجارت شیخ عبدالحق محدت و ہلوئ کی ہے جہ کا عوالہ گزرچکا ہے۔ کرک

جَرَفِيمِرَىٰ عَهِارت جَرِجا فَيْ عَلَى علم إصول الحديث، ص: ٢٨ پر موجود ہے-طام تاون نے بھی بہی بات لکھی کہ بحد شین جس شاذ کومحت کے منافی مجھتے ہیں وہ صرف وہ شاذ

بمخالفة الراوىفى روايته من هو ارجح منه عندتعسر الجمع بين الروايتين (فتحالمغيثبشس الفيسقالحديث ج ا بص٢٦ مكتبة دارالمنهاج الريساض

إلطبعةالاولي١٩٢٦ه) ہے۔ (اعتراض نمبر ٢): سند كے جو نے سے متن كاسمج ہونالاز منيس آتا چنانچ بيمسكن بكركى

روايت كى سندسيح بو محرمتن بين كو كى علت قاد حد بو-{جواب}: بكيل بات تويب كريدا عر اض تو برحديث ير بوسكا ب چنا ني جس في كل حديث

كالفاركرنابوكيه وكدسترتوشيك بمرسندك درست اوفي عمن كادرست اوفار نیں آتا۔ پھر بیاعتر اض بھی قلت فہم کی وجہ سے ہاس کئے کہ محدثین میں سے جب کو لگ کی

روایت کوفتل کرے اور اس کے متعلق ' سمجے الاسناؤ' کے توبیاس کے متناوے دائی ہونے کی دلیل ب اوراً تمد في الرُّائن عباس كوروايت كرت ، وع اس يرسيح كا تكم لكا يا اوركو في علمة قادم.

بيان كيين كى المام تكتى في الرحيث ذكه المروه الركي صحت كيليخ قادح نهستين جيب كربسيان بوچکا فقل کرد واصول پر دلاک ملاحظه بو: غَيِرَ أَنَّ الْمُصِيِّفُ الْمُغِتَمَدَ فِيهِمُ إِذَا اقْتَصَرَ عَلَى قُوْلِهِ : إِنَّهُ صَحِيْحُ الْأَسْتَادِ وَلَمْ مَذْكُولُ مُ

عِلَّةُ لَهْ يَقَدْ حَفِيهِ فَالظَّاهِرَ مِنْدَالْحَكُمْ بِأَنَّهُ صَحِيْح " فِي نَفْسِهِ لِأَنَّ عَدْم الْمِلَّةِ وَالْقَادِحِ هَرْ الأضل (الرفع والتكميل،ص٨٣،٨٢،المرصدالرابع،مكتبةابن تيمية مقدمةابن صلاح

، ص٢٦ فتح المغيث ع م ١٥٠٥ المكتبة السلفية)

وقال العراقي: وكذالك ان اقتصر على قوله حسن الاسناد و لم يعقب بضعف فهـ و ايضامحكوم لدبالحسن

(شرح التبصرة والتذكرة م ٥٧)

{ اعتراض فمرع } : ابن كثير في البداية والنهاية من اس كوامر المليات من شاركيا ؟-

بِهِ أَنَّ اللَّهِ مِنْ قُلْمَهِ مُكْنَا أُخَذُمِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَأَنَّ الصَّحَامِيَّ الَّذِي يَكُونَ كَـذَالِكَ اذًا لليزيمالامجال للزأى ليهيكون للحديث خكم الزلع

(ننجالباري ج١ ، ص٣٥٢ دار المعرفة بيروت)

(U/00)

هرت او بريرة رض الله تعالى عنه فيه يديث الل كماب من يسين في اور جوسحاني الياءواور

ال كاحديث عن دائكا حمال كل شهوتو وومرفوع كم عن ب

أرب آريب كل بات (فتح المغيث من اجم ١٢٨ مثرح التهمرة من اجم الس)ر بحي موجود

او معرت الناعباس الل كماب ليف ك من الله عن جناني فودر مات إلى:

بامشر المسلمين كيف تسالون اهل الكتاب عن شيءو كتابكم الذي انزل الأعلسي

حبيكم احدث اخبار بالتدمحت البريشب وقدحدثكم الأدان اهل الكتاب قديدلو امن

كتبالله غيروا فكتبو إبايدهيم الكتب قإلواهو من عندالله ليشترو ابدلمنا قليلا

اے ملمانوا تم اہل کاب سے می چیز کے بارے میں کیے پوچ کتے ہو جیکے تبیارے پاس او

الْمُنَاكِبُ موجود بي من كوالله في تمهار عبيب بإك على يرا تارا جو صرف الله تعالى ك إلى عان كرام ب جس من كل حم كالشك فيس كما جاسكا اوريان الله تعالى في حميس مديات

مُنْ عَلَادًا كَا كَا اللَّهِ فَي أَنْ أَنْ إِن كُونِ وَتِهِدِ بِلَ كُرُو بِالْقَا- الْحُ الدائر لذكور حضرت ابن عباس رضى الشد تعالى عنداى سے مروى ہے اور مدرك بالشياس بيمي نبسيس

للاا يتكام فوت بهاور كى قول بلال دليل كى بنياد پراى سيح ترين روايت كور دفيل كياجا سكتا-

ألافراقم الحروف في التهائي مخترا عداز بين الن الرّبي بوق والداعتر اضات كي جوابات

(YAF) (JA Managaman Magalia) ر<u> سے دے ہیں اگر کوئی</u> اور اعتراض ہوتو وہ بھی چیش کر دیا جائے انشاءاللہ بارز تروم محبت بال و بعد المعلق ال اثرابن عباس كى تصميح كرنے والوں پررضا خانى فتوبے ما قبل مِن تفصيل سے گزر چکا کہ کتنے بڑے بڑے آئمہ نے اس روایت کا تھے کی بجرجنوں نے اس كوروايت كيا ظاهر دومجي اس كي في پرشفق إين محرووسرى طرف رضاخاني قو علاها على: (۱) عمسيم شاه بخاري آف الك لكهية إلى: "اس الركوجي ان سے جہال صنوراكرم الليشية، كي مثل اور نظير ہونے كا عقيد و بدا اوات

وہیں تتم نبوت کے اجما می مقیدے پر بھی (دیز تی ہے"۔ (قتم نبوت اور تحذیرالناس می ۲۱) بريلوي شيغم المسنت حسن على رضوي صاحب لكھتے ہيں:

"ان (مولوی تقی علی خان والداحمد رضاخان بر یلوی از ناقل) کی رائے بیں اثر ای مار)

صحت قبول کرنے کے بعد مولانا محماحسن منکر خاتم النہین ٹھرتے ہے''۔ (كامبرديوبتريت ان ٢٥ مين ١٥ مينظيم المسنت كراجي)

غلام نعيم الدين سيالوي ابن اشرف سيالوي صاحب لكهية إين:

''الآگر نالوتوی صاحب مُنتم ز مانی کے قائل شے تو د واثر این عباس کی تھیج وقع یت کیوں کررے اللہ

(عبارات ا كاير كا تتقيق وتقيدي جائز ومن اجم ١٩٢)

خلاصه كلام بيك معاذالله مأقبل ش ذكركره وبيتمام آئر فتم نبوت ك منكر خفاذ الزام مرف امام نا نوتوي دهمة الله عليه يركبون؟ ر

بريلويون سيرهمارا مطالبه

جب بياثر درست به تواب اس كاكو كي ايهامعني بيان كروكة حشور عظي كثم نبوت كالكاران أن

ٱتاءوا دربال اس كيلينة تحذيرالناس كوير گزباتحدمت لگاناب

(Je-senerale)

الا المستخدم المستقبل اور رضا خانیون کے تمام اعتر اضات سے تشنی بیش جوایا ۔۔۔ زوق: اس اثر ف پر مزید خلیق اور رضا خانیون کے تمام اعتر اضات سے تشنی بیش جوایا ۔۔۔ مين عبد عاري الإلقالوسوام عن الرابن عباس المنظ الامعالد كري ... (حساء الحرمين ميں پيش ڪي جانے والي عبام انڪاجائزه)

ويمن كرام ال باب مي جم تحذير الناس براحمة اض كالتنصيلي جائز وليس مح _مولوي احمد رضا فان ساحب ابِيَّ كَتَاب حسام الحرجين عِن مولا تاجمه قاسم نا توتوى رحمة الشعلية على متعلق لكفية

> فاسمنا وتوى صاحب تحذير الناس وهو القاتل فيه لو فرض في زمنم صلى الأنتعالي عليه وسلم بل لوحدث بعده صلى اللاتعالي عليه و سلم نى جديد لم يخل ذالك بخاتميته و المايتخيل العوام انسه صلى الله تعالئ عليه وسلم خاتم النبين بمعنى اخر النيين انه لافضل فيه اصلاعته اهلالفهم

(حسام الحرثين: مكتبه نبويه يخش بخش رودُ لا يوراً كتوبر ١٩٤٥)

توجمه: قام بانوتوى بس كى تحذير الناس بادراس في اسية رسال يم لكما ب بكد بالنوش آب ك زمائ ش مي كوي اوركوني في موجب بحى آب كا خاتم بونابستورباتى ربتاب بكد بالفرض أكر بعدز مناشيوى بحى كوئى أي يبدا بولو مجى فاتميت تحدى يس يحوزن شآئ كاعوام كرفيال يس رمول الذكاحت تم يونا الك كا ب كا ب س عن آخرى أى عد الحرائل فيم يدوش ب ب كر تقدم تافرز ماندش بالذات يجونضيات نيس

چيلنج

Sietle production Co.

ہم دنیا بیں موجود ہرایک چھوٹے بڑے بریلوی کو بید دھوت دیتے ہیں کراگران جی ذراجی ایمان وانصاف کا مادہ ہے تو تحذیر الناس کی بیٹو وسائنۃ عبارت جی مولوی احمد رضا خان صاحب نے حسام الحرجین بیل تقل کیا ہے ای ترتیب کے ماتو تخذیر الناس کے کمی ایک صفح پر دکھادیں۔

قار تمن کرام! مولوی احرر دخاخان صاحب علائے الجسنت کی تخفیرے خوآ گیا ان قدر مغلوب ہو بچھے تھے کہ نہ انہیں موت کا خوف آ یا نہ بھم آ خرت میں حساب و کاب کا نہاراً یا اگریز کے چند سکوں کی خاطر اسپنے انساف ودیا تت کے موتوں کو ہوں بھا کہ تحذیبالاس کی م ۱۳ سے عبارت کا ایک فخراا سکے بعد ص ۲۸ سے ایک فکڑا اور آخر میں میں سے ایک کڑا فا کر انہیں آ ہی میں ہیں جوڑ دیا کہ بیسلسل ایک عبارت معلوم ہوتی ہے اور یوں ایک کڑی مغمورہ تیار کر ایا۔

مولوی احدرضاخان صاحب نے میلی عبارت ص ۱۲ کی بول کھی۔

موروں مرد صافاق صاحب علی جارت میں ہے گائی ہا۔ بلک اگر بالقرض آپ سے زمانے میں بھی کہیں اور تبی ہوجب بھی آپ کا خاتم ہونا بر شور باقی دیا

4

حالانک بوری مبارت اس طرح ہے:

عُرض اختاع آگر بایں معنی تجویر کیا جائے جویس نے عرض کیا تر آپ کا خاتم ہو ہاہیا ، گزشندگا نسبت خاص فیس ہوگا۔۔۔۔

مواوى احمد رضاخان صاحب في ٢٨ كى عبارت يول لكمي:

جگدا کر بالفرض بعد ذیاند نیوی مسلی الله علیه وسلم بھی کوئی نبی پیدا بیواتو تھر بھی خاتمیت حمد کا جمایکہ فرق میں آئے گا۔

حالاتك يورى عبارت اس طرح ب:

غرض اختام اكرباي متى تجويز كياجائ جويس تعرض كيا

(1)

(r)

توآب كوخاتم بونااميآ وكزشته كانسبت خاص فين بوكا بكار إلفرض آپ كيزمان من بحي كبين اور في موجب بحي آپ كاحت تم مونا

(+) يرستوريا تياريتا ہے۔ پہنا حد شرط ب دومراج ااور تیسرا حصر ج آ م پرمعطوف بمولوی احمد دخساخان

مان شرط ? آوكوهم كر مح اورصرف معطوف كود كركرويا-المر المع كاميارت ك جار يروان

بال أكرغا تميت ___الى عرض كميا

(1) تو گھرسوائے۔۔۔الی تیں کہ کتے (r)

بكدان صورت ين الى ثابت بوجا كل-(r)بكدأ كربالقرض مسالى اخرومه (r)

الماغم حفرت ال بات كوفوب جانع بوتك كداكر جلد شرطيد على عدار الأ

پہلاحد شرط ہے دومراج اتیسرااور چوتھا حصہ جزآ ء پرمعطوف ہے۔مولو کا احسد

رضافان صاحب نے شرط کوچھی غامب کر دیا جزا کوچھی اور دومعطوفوں میں سے ایک معطوف کوچھی اخری

(تنظی م ۸۸ شرح این تقبل ج اس ۱۱ التعری علی التوضیح ج اص ۱۹) غورفر ما میں جس عبارت ہے جملہ ہی شہنے وہ بھلا کسی کا تعقیدہ کیے ہوسکا ہے ۔۔۔؛ مولوی احدر ضاخان نے تحذیر الناس کے ص ۳ کی عبارت کے ترجمہ بھی بدترین نمیانت کی امل عبارت ''محراش تھم پر روشن ہوگا کہ تقدم و تاخر زمانی جس بالذات بچے فضیلت ٹیس'' ہے

عمارت سراس م پردول برہ سراہ میں اسلام کی گئے ہے تہ کرمطاقا فضیات کی تنی کی گئی گئی گئی ہے۔ اس عمارت نے اس عمر فی ترجمہ اس طرح کیا خان صاحب نے اس عمر فی ترجمہ اس طرح کیا

معاله لافضل فيه اصلأعند اهل الفهم

جہ کا مطلب ہوا کہ نی علیا اسلام کے آخری نی ہونے میں اہل فہم کے زود یک بالکل بھی فعیلت نہیں۔ بالذات فعیلت نہ ہونا اور بالکل فعیلت نہ ہونا ان وونوں میں کتنا فرق ہالل اسان پر مخفی ہیں۔ بالذات کی فئی کا منہوم بالعرض کا اثبات ہے اور منبوم تصانیف کا معتبر ہوتا ہے (قاوی شامی ۔ ن ۳ میں ۳ میں ۴ ۴) پھر تحذیر الناس کی عبارت میں "گر" کا لفظ تھا گر فان صاحب مرکز کا ترجمہ" مع" کرتے ایں کوئی ہمیں بتائے کہ گر کا ترجمہ می کس فر فی لفت میں ہے؟

اتی مرت نیا توں اور بددیا توں کے بعد بھی کوئی ہے کہ سکتا ہے کہ احد دخا حت ان نے ہے۔ احتراضات با بیڈنؤ سے عشق دمالت کی بناء پر دے۔۔؟ ہرگز نہیں ۔اگر کوئی احمد رضا خان صاحب کی طرح اس بے حیائی اور بے شرق پر اثر آئے تو سوسو کفر خوداحمد رضا خان کی کت ایوں ے نکالے جا سکتے ہیں۔ مثلاً چھومٹالیس لما حظہ ہو۔

کوئی کے کہ احمد صاخان کا فرج اس لئے کہ اس نے اپنی ٹان میں کہا نص آفلی قرآن ہے لو لا محمد ما حلقہ ک

(2 اء الله عدوه)

حالانکسنۃ ویفس تعلق تر آن ہے شاحم د ضاخان کی شان ہے۔ای طرح کوئی کے کہ احمد د ضاخان کا فرہے اس نے تج علیہ السلام کی قتم نبوت کا انکار کیا اورا پی کما ہے جس سے شایط عقید دانکھا کہ معاذ اللہ

مرف اوراب تبديل كردية جائي أو احدرضا خان صاحب كى كما يوں سے كفر ثابت كيا حاسكا

فياتون عيسى فيقولون اشفع لناالى ربك فليقيض بنينا فيفسول انسى

بیان "انعدن محوجبول کی جگه معروف پڑھ کیں اور پھرد یکسیں کہ کتا ہوا کفر ہٹا ہے۔

وہ ریلوی جو کہتے ویں کدمبارات آھے ویچھے یا ناقص نقل کردیے سے کیا یو کمیا اسس

یں امتراض والی کیابات ہے۔ یقینا ان اوگوں کی آنگھیں اب کھل کی ہوگی۔ ہونا تو یہ چاہیے تھا کہ کم کر سرچیے مقدر کشپر جس ایک نبیانت اور دھوکہ وہی کرنے والے تھنس پر بر بلوی تمین ترف مینچ گردل خون کے آسور دتا ہے کہ بجائے شرم و حیاء کے الثاا کی بدویا نتج اس کو بین اسسالام ٹابت کیاجا تا ہے۔ ایک حرکتیں کرنے والول کوالمی دھنرت مجدد مائے صاخرہ کالقب ویاجا تا ہے

کتاب لاریب فیده گر گرید کردل کوتمل دے دیتے جی کر کیا مسیلہ کذاب کو ٹی مائے والے ای وٹیا کے باس

> ''تمکروی معاحب جوجب اپنی بات بنی نظرندا کی تو انبول نے ابناالوسید حا کرنے کی فوش سے معدیث کا درمیانی والا حصداز اکر اس کے آخری حصد کو پہلے حصہ سے ملادیا جس سے عام قاری کودھوکر لگٹا ہے کہ بیجی شائداس پہلے

سُفَّ اليام زا قادياني بيع فنص كوئي مان والراح بحي ونيايش موجود شي إلى ؟-

معروف بريلوي عالم وين مفتى عبد الجير سعيدي بريلوي صاحب لكصة جي ك:

(2) دانشهدوس ۱۲).

لستهناكم اني اتخذت الهامن دون الله

لكام رنائد التول يرحمل كاب كربارك من بيكاجاتا ب

ب شاء لكن إلى:

(يود ديونوده د نوار الإيداد) (TAA) (بالاجازيات والمعامل الول) -4760 (مصباح سنت انآا المي ١٣٠ كادريد يبشروكراي) ي بات ہم بريلويوں كوكرج ميں كەمولوى احدرضاخان كوچب ارقى بات بنتى نظرست آ كُااور حضرت نافوتوى رحمة الشعليدك عهادات سے تضربه مضمون تیارند كرسے تو اپناالوسيدها كرنے کیلے عبارت کوآ کے پیچے جوڈ کراور قالع و پر پدکر کے عوام کودعوکا دیاجب مدیں شے کا آخران کو يبل كرما فقد لما دينے ب دحوكر ديا جاسكا ب تو تو عبارات كوآ كے پيچي كر كرتر جر غلافت ل

> وهوكد كول فيس تخذيرالناس كى فذكوره بإلا تنيؤل عبارتون كى ومناحت

تهميد

قارتين كرام يسل بطور تميداى بات يرخو دكرين كدرسول ياك إللة كوالشقال ف

كركيس كى عبارت كيس جوز كوعوام كودهوكا كيول تيس ديا جاسكا اوراس" كرتب" كانام

خاتم العبين كمااس كاكما وجه ومكتى هيه؟ مير معضيال من الس كى كن وجوه موسكتى إلى:

(١) جِرَكَما بِكَ لللَّ مِولَى تَنابِكَ الدِي هَا عَت كاوهده تَمَاس كَ آعِده

سكى شئ ئي كى ضرورت ديقى اس كئينوت كاورواز ويحى بيوكرديا كيا-(٢) الله تعالى كومنظور تعاكر آب ك بعد كوئى نيا ني مبعوث نداو آخر نبوت كايه

سلسلوكين فتم بححاة كرناب السائة إلى كوا خرى في كها كيااوراس آخرى في كيف كدوديكما كان جوائي عرفيان نبوت كاورواز ويندكرويا جائ جوآب كے بعد نبوت كا دموى كريں-

(r) آپﷺ وين برلماظ سے كال وعمل تقان كے آپ كے بعد كى اور يَغْمِر كَ خرودت شهو عَلَىٰ هجل خرورت الله بالله شدوى تو آپ كوآ خرى ني بنايا كيا-

(٢) علم اللي بن مقدد تفاكرة ب كي تياركرده بهاعت محابركرام رشوان الف تعالى عليهم الجعين اس وين كم توتك وفادار اين سح اورعلاع امت كاليك طبته آخرتك في يرقائم رب كاس كيليخ إحد تبوت كاوروازه بقد كرديا كيا_

يددجوه باخلك يرح إلى يكن علت العلل فيس بنيادى وجرآب ي كم تعرف أوت كا

(TAP) (Detection of the Contraction of the Contra يرم ارك پر ركها كيا تو آپ كي شان لازي طور پراس شر اي اي جوظ بوني چا يخ -ان وجو با--میں میں اور بیل اور آن کر م کی شان کا بیان بود مری شرا مت کے فتوں سے مفاقت ي تيري جي وين كي شان ملحوظ بي اور چي جي اصحاب رسول ﷺ كي شان كابيان بي كيكن ان کمالات کادائرہ جس مرکز کے گرد کھی رہاہے اس کی اپنی ڈائی شان کھیں اس میں مذکورٹیس پ وجوائي جدورت يں ليكن بيآب بي كاشان خاتميت كة فاريس ان كے يجمع علت اهل دو در کار ہے جو حضور اکرم ﷺ کی ذات گرای ہے متعلق ہو۔ اور حضرت مولانا قاسم بالوقوي دمة الشعلية "تخذير الناس" من اى علت العلل كي طرف را بنما في كرنا جائية بي اور ورآب كالفاظ من يب: " إلى الدرسول على ومف نبوت مين موصوف بالذات بين اورسوا آپ كاورا تيميا موصوف مطلب بیکررسول غدا (روی وقلی منسداد ﷺ) کے لئے نفسس الامر می ووقم کی فاتن ثابت ہے۔ ایک زمانی جس کا مطلب صرف انتاہے کہ آپ سب سے آخری ہی ایس آپ کاز ہاند تمام انبیاء بینیم السلام کے بعد ہے اور آپ کے بعد اب کوئی ٹی میعوث نہ ہوگا۔ وومرے خاتمیت و اتی جس کا مطلب ہیہ ہے کدآپ ومعنی بوست کے سساتھ بالذات موق بن اوردوس انبيا عليم السلام بالعرض لينى الله تعالى آ المحضرت بي كررًا وداست نبوت عظافر ما في اورووس ا نبياء عليهم السلام كوصفور بي كاك واسط ، جس طرن (بَاتَشِيه) خدا ديم ثقائي ئے آ فياب كو بغير كسى واسطے كے دوشن فرسا يا اوراس كى روشق عالم البابش كن دومرى روش چيز ب متفاديسين واي طرح الله تعالى تي المحضر سي کمانات نوت براورات بالکی واسطے کے عطافر مائے ماورآپ کی ثبوت کمی دوسرے تی کی اوت سے متعادثین اورجس طرح کے اللہ تعالی نے مہتاب اور ووسرے متاروں کوآ فالب کے المطب مؤوفرها بااوردوا يني فورانيت يمسآ فمأب كوفور كمتاح إلى-اى طرح المجاهيم الملام كالمالات بوت المحضرت الله كرواسط ب عطافرسائ مح راوره ونعرات الآكا



أعبين كالتحاب

تيرى صورت يب كرقر آن كريم كافظ خاتم عصرف خاتميت ذاتي

جس کواپنا مخار بتلایا ہے، وہ بیہ بے کہ خاتمیت کوچٹس مانا جائے اور تُحتم ز مانی وقتم ڈائی کواس کی دو نوعی قرار دیاجائے اور قرآن کرئم کے لفظ خاتم ہے بیدوڈو عیس بیک وقت مراد کے لی جا تگس صِحْرَحَ كُدَّايَةٍ كُرِيرٍ الْمُقاالُحُمْوَوَ المميسروالْأَنْصَابُوَالْأَزُلَافِرِجُسْ فِسَمَاعُهُ ل اللَّفَيْطُن مِن بيك وقت "رجس" سے دونوں حتم كی نجائتيں مرادلی جاتی ہيں۔ بلكہ خور كياجائے تويهان ختم زباني اورختم ذاتي مين اس قدر بعد نبيل جس قدر خباست اورجوع كي نجاست مين -

لفظ فاتم الفيعين كي تغيير كم متعسلق معزت مولانا محدقاتم صاحب دهمة الله علياس

اس کے بعد ہم ان تیوں فقروں کا مج مطلب وش کرتے ہیں جن کوجوڈ کر موادی

ان میں سے پیلافقر وسفحہ ۱۳ کا ہاور بیال حضرت مرحوم ایٹی فدکورہ بالاحقیق کے

فرض اختام اگر بای من جورک جائے جوش نے وش کیا و آسے کا

موافق خاتمیت ذاتی کا کابیان فرمارہے ہیں۔اس موقع پر" تحذیر الناس" کی پوری میارے اس ***

ملك كاخلاصه صرف اى قدر بسبه ال كاحاصل صرف اتناب كدرمول الشرين الشائح زمانى مجی میں اور خاتم ذاتی بھی۔ اور پر دنوں حتم کی خاصیت آپ کے لئے قرآن کر بم کے اس انتظاماتم

تحير الناس كى عبار توں كا صحيح مطلب:

المدخاخان صاحب نے جوڑ کر کفر کامضمون بٹالیا ہے۔

(de service de la constante d عَاتَم بونااهِ إِ وَكُرْ شِيدَ فِي كَلْسِت عَاص شِيوكًا و بِلكَ الرَّبِ القَرْضُ آب كَ رَماند عِن مَي كُيل اور كولَ فِي موجب مجى آپ كاخاتم مونا بدستوريا قى رہتا ہے۔" خان صاحب نے اس عبارت کا خط کشید و حصہ جس سے برحض سیجھ لیتا کرموان می بيعبارت غاتميت واتى محتفلق بهائد زمانى محتعلق بيعنى اختتسام باير عني تجويزكما سمر سعنى مين؟ ان معنى مين كدآب ﷺ كي نبوت ذاتى ب كى سينقاد البسيس و مگرانيا بيليم السلام كى تبوت آپ كے واسطے سے ہے قواگر بالفرض محال آپ كے بعد بھى كو كى نجى آجائے ق اس تتم نبوت ذاتى بين كوئى فرق نبسين بزے كا كيونكماس صورت بين بحى اس كى نبوت آپ ال ك فيض اور واسط سے بوك مكر جو تكرآب الله كرا خرى في جي اس لئے آب كے بعد كوئى في نیں آے گا" کومذف کرے ایک نا تمام مگاو اُقل کرد یا۔ اور پیر غضب بیکیا کداس کو صلحہ ۲۸ كايك فقرے كرما هاى طرح جوز اكسفى كي تيركا تو وكري كيا ب درميان يل حسم فقره کی ملامت (ڈیش) مجی خیر، و یا اور پھرائن دوسرے فقره کی نقل بیس بھی صریح میانت کی۔ ال موقع پر پوری عبارت ال طرح تھی۔ " بال اگرخانمیت بمعنی اتصاف داتی بوصف نبوت کینے جیباس بمجید ان کے وش کیا بوق فيرسواع رسول الله يظاوركى كوافرا وتقسود بالخلق ش معماش نبوى عظانيس كبديجة بكسائ صورت بن فقط انبياء ك افراوخارجي بن برآب كى فضيات قابت شابوكي افراوهقذره يرجى آپ كى فىغىلىت ئابت بوجائے گى، بلك اگر بالفرض بعد زباند نيوى مىلىم يحى كوئى ني پيدا ورَوْ فِيرِ بَكِي خَاصِيتِ مِنْ مِن كِي خِيلِ لِي عَلَى مِنْ اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ اللَّهِ اس عبارت بین بھی مولوی احمر رضاخان صاحب نے بیکاروائی کداس کا ابتدائی حضہ جِي معاف معلوم بوسكما تفاكه يمال مرف خاتميت ذاتى كاذكر بين كدر مانى كارنسية آ محضرت بطاق كى افضليت كے متعلق مجى مصعب "متحذ ير الناس" كاعقىد داس معلوم ، وجاتا واس اہم حدکوخان صاحب نے حذف کر کے سرف آخری تحاکثیدہ اُنٹر اُنٹل کردیااورو مرکی کاروائی میرکی کداس ناتمام فقره کوجمی صفحه ۱۳ یک ناتمام فقره سے اس طرح جوز و یا کدو بال مجی درمیان می وایش تک تیم و یا۔

وخ عالميت زانى عداك فرن فين الا

یں عامقہم مثال سے مولانا نا تو توی کے مطلب کی توضیح :

باشدوس كى مثال بالكل الى بي يسي كى ملك ش كوفى وبائى مرض بيميلا بادشاه كى طرف سے بچے بعد دیگرے بہت سے طبیب بھیج گئے اور انہوں نے ایٹی قابلیت کے موافق مریفوں کا علاج کیا اتحریش ال رحیم و کریم یاوشاہ نے سب سے بڑا اور سب سے زیادہ حادّ ق لمیں جر پہلے تمام طعیوں کا ستاد بھی ہے بیجا اور اعلان کرویا کہ اب اس کے بعد کوئی طعیب نہیں

آئے گا۔ تندوجب مجلی کوئی مریض ہو، دوای آخری طبیب کانسنداستعال کرے، اُس سے شفا ہوگا۔ بلکیاس کے بعد جوشائی طبیب ہونے کا دعوے کرے، وہ جبوٹا اور واجب انقستال ہے۔ پہانچہ نیا کاوہ آخری ملبیب آیا اور اس نے آگر اپناشفا خانہ کھولا۔ جو ق درجو ق مریض اس کے

دارالشادي واخل موكر كرشفاياب موسئ بادشاه في اسية ال طويب كوايك تحم ناسيش" خاتم الاظامة كانطاب بحى ديا-اب موام تويول تجصته إلىاكداس كاسطلب مرف بيب كربيطبيب المائے اعتبارے سے سے آخری طبیب ہے اور اس کے بعد اب کوئی طبیب باوشاہ کی طرف ع في آئي آهاورا في م كايك كروه (جو بالقين جانا ب كدر طبيب في الواقع آخرى طبيب

بحر ال عليم الثان طبيب كوخاتم الإطباء صرف اي وجد مضيس كها كيا سي كرد وآخري طبيب ب بكسال كايك وجدي مح يديم مل طبيون كوطب كاسلسا ي جلل القدر طبيب يرحستم ب فادوب ال ك شاكرد إلى الناسب في طب اى سيكما ب البند ال دومرى وج ئے اوو خاتم الا طباء ہے اور بیدو یوں تم کی خاتم یت ای ایک خاتم الا طباء کے لفظ ہے کتی ہے۔ مرمد المارا أغ وركرو كروتم كوجي معلوم بوجائ كاكر بادشاه في اس عادق طبيب كوجوب الم

علی کیا جائی کی دیا ہی ہے کہ بیٹن طب میں سب سے فاکن ،سب سے ماہر اور سارے



الديستم كا خام الوعايا في المساح الماجية الميان الميان من وما الدينة الميان ال

اس میارت بی دو چیزی قابل کها ظالی - ایک بیدکه بیال مولانا مرحوم مسئل ختم نبوت پری نبی فرماد ب بین بلکه لفظ خاتم کے معنی پر کلام فرمار ہے ایں - دوسرے بید کہ خاتم سے حسستم زمانی مراد لینے کومولانا عوام کا خیال نبیس کہدر ہے بلکہ فتم زمانی بیس حصر کرنے کوعوام کا خیال بطایا ہے۔ ادرعوام کے ای نظریہے مولانا کا کوانسکا ف ہے درنہ خاتمیت سے خاتم زمانی شع حسا تھیہ

نانی مرادلیدا خودمولانا مرحوم کا مسلک متنار ہے۔جیسا کہ پہلے عرض کیا جاچکا ہے اور تحسفہ برالمناس کے صفر ۱۹۵۸ پرمولانا نے پورگ تفصیل کے ساتھ اس کو بیان فر مایا ہے۔ بہر حال چونکہ خود حصرت مولانا نا کے فزد دیک لفظ خاتم الصیبین سے شتم ز مانی مجی مراد

ب ان کے انا پڑے گا کہ یہاں صرف حصر کومولا نانے عوام کا خیال بنلایا ہے اور مولانا کا مطب مرف میں ہے کہ عوام تو یہ تکھتے ہیں کی حضور ﷺ کے لئے لفظ '' خاتم العبیین'' سے صرف خاتمیت زبانی علایت ہوتی ہے اس کے موا پھیٹیں ٹابت ہوتا اور اہل فہم کے تو دیک اصل حقیقت ہے کہ قرآن مجمد کے اس لفظ سے حضور ﷺ کے گئے خاتمیت زمانی بھی ٹابت ہوتی ہاد خاتمیت ذباتی بھی۔

مِمُوفَ ابْ رَمَالُهُ " يُرْ اءَاللَّهُ عَدُوٌّ " كَصْفِي ٢٣ يُرَكِّفَ إِيلٍ -

 والمالية الودالما والرادام (رقاء ليل السنة والصاعف ال

م واقروالنا قدون-"

عاصل بریلوی کی اس عبارت سے معلوم ہوا کرعالم بیں جو پھیفت روحانی إجمانی

د نیوی یادی مظاہری۔۔۔ کولی ہے وہ آتھ خرت انگاؤی کے دست کرم کا تقیمہ ہے اور پڑکر نیرت میں ایک اعلیٰ درجہ کی ۔۔۔۔ ہے لبد او دمی دوسرے انبیا علیم السلام کو حضور بھی قات کے داسلے ے مل ہے۔ اورای حقیقت کا نام ۔۔۔ مولانا محرقاتم صاحب نانوتو کا گی اصطلاح میں خاتمیت

ذاتی اور خاتمیت مرتبی ہے۔

کسی کو ختم نبوت کا منگر کب کھا جانے گا؟

كوكب نوراني كااصول: مولوی تؤکب نورونی او کاڑوی احمد رضاخان صاحب پرانکار قتم نیوت کے متعلق ایک

الزام ي الكي إلى كرة "جوہائس برگ سے ہر لمی سے مصنف نے افلی هنرت ہر بلوی رحمت اللب علیہ ك باد عن الصاب ك" اللي حفرت بر ليوى يون ك" قادري" كبلات بي ال كا وقط عبدالقادر كما تاج وي وال على العراج اللي معترت خودكو في كروب الداسية باشراطي معزت يريلوى يهتان بيتان عيجوباش يرك بريلي ك مصنف ادراس کے حالی اس بیتان طرازی کی مزاا نشاء الله شرور یا تمی م افل معزت مولانا شاه احدر ضاخان بريلوي يرشد يد بهت ان الكاف والدويوندى وبالتبليق ذراكلي أعمول ساطى معرت بريلوى كاعتم نبوت كبار على مقيده وفتى ملاحقة رمائي جوامل صرت بريلوي في ايق "كتاب" يزامانله عده وبالإؤليم المدوة على تحرير قرما يا--

ال كے بعد احمد رضا خال صاحب كى خاكور و كتاب كى عمادت لكھنے كے بعد لكھنے إلى كه: "الل حدرت بريلوي ____ تودائية قلم ي تحمّ بوت كي موضوع بريودي كآب اوروائح فؤے كے إد جو جر إلى رك بر يل كے معظما الى تطرت بریلی ۔۔۔۔ پر بہتان لگانا باشید او بندیوں و با بیوں کے بدہا کمن اور کذاب ہونے کی تھی دلیل ہے"۔

(مناظره مجييه ص ١٢٧)

(۱) هنرت نانوتوی کلیجهٔ چی که: "ایسته کار زیرام موکادر در زیرمیوی این این زیاندیش مناسب تصادر

"ایسے قادین موسوی اوردین میسوی است است قرمان شرمناسب تصاور ال زمان می مخاسب ب كراتها و ين محري كما جائ كو تكداوردية ول ك

(TAN) (ST. SECOND CO.)
مدهادي ختر بولغس اب الكياد من حمد في فاولت مين عدائب محمد اور من
خداوندی ہے تھات اس وقت رسول عظیقتان فی اتباری میں محصر ہے ۔
(مباحد شاجيانيدرس ٢٢ مكتب خات المرابية إيند)
ظالمه و الم يحصى كول كراس عبارت كويرعوا كرمعاذ الله معرت نانوتوى في كري
ك بدك أي كرا في كرا من مول الواس كى الباع ش تجات افروى تكت يا أي كري الله
اجاع مي نجات افروي يحيحة ؟ حفرت في كن صراحت مسكم الحديمال في كريم 震 كروياد
آخري دين ادرآ ڀ کواشکا آخري نجي تعليم کيا۔
(٥) ايكاورهارت ما حقد يو:
" و بِّن خاتم لنعين كود يكها تو تمام عالم كيك و يكها وجداس كما بيسب كمه يُل آدم
بعي احضرت خاتم ال صورت على بمنزله بادشاد المطلم الوسة حيدااي كانتهم تمام
الكيم بش جارى بونا ي ايسان مستم خاتم يعنى دين خاتم تمام عالم مي جارى بونا
چائے ورندان دین کو لیکرآ نامیکارے" -
(انتمارالاسلام: ص٥٥٥، كتب غاندامزازيدويورو)
بريلوك فشخ الحديث كي زباني حضرت ثانوتوي كاعقيد وختم نبوت
موجود دور کے معروف بر بلوی عالم غلام رسول سعیدی مولا نانانوتوی کا عقیرہ سنتم
نبرت ال الفاظ مي لقر كري _ي برير

موجوده دور کے معروف بر یادی عالم غلام رسول سعیدی مولا نانانوتو ی کا عقیدہ منتق ناالفاظ میں لقش کر ہے ہیں۔ معشرت خاتم الرطین ﷺ کی خاتم بیت زمائی توسب کے ذویک

مسلمہ ہے۔۔۔ہاں پر سلمہ ہے کہ خاتم ہے زبانی اجھائی تقیدہ ہے۔ (تبیان القرآن: ۱۳ می ۱۵ مفرید بک مثال لاہور ۲۰۰۱) آ کے غلام دمول معیدی صاحب کلیستے ہیں کہ: فیٹے الآوی نے آنگ مراحث کے ساتھ دمول اللہ پھٹاؤی خاتم ہے زبانی کوشلیم

ب- (ص 40_91) مولاناناتوتو ي رحمة الشعليك الميقلم عضم لبوت يراس قدرواضح عبادات جس

اور فرما بریلیوی تعکیم المامت کی اس همپارت کونھی خورے پردھیں؟ ''مسلمان جمائی پر بدگمانیاں نہ کیا کرواگر اس سے کام یا گلام بھی اپھیا پہلونگل سکتا ہوتوا ہے خواومخوا و برے پہلو پرممول نہ کروراس کے مقار فرماتے ہیں کہ

Single Box and a sign with (2..) (دفاع إور السنا والمساملة ساوله ا اگر کسی مسلمان کے نکام میں 99 معنی گفر کے ہوں ایک معنی ایمان کا تواسے اس بنار كافرند كواس مع موجوده وباجول كوعبرت يكرفي جاسبة بومسلمانول بات بات يرشرك كدوية إلى"-(نورالعرفان:م ۸۵۴ نیمی کتب خانه) مفتى صاحب وما بيول كوتو عبرت چكزنى چاہئے تكرآ پادگول كوعبرست بسين يكزني

جائية كدجنهين كمى كوكافر بنان كاانتاشوق ب كداكراس كى سيدى سادهى مبارق ب كرفي ہ ۔ لکا آرآ کے بیجے مختلف عبارتوں کے مکلاے جوڑ تو (کراے کا فربنادواوروہ تھارہ چی کا ہے کہ

کیاظلم ب بیرا به عقیده نیس ب حرتم بد گمانی کرتے رہو کرفیل تمہارا عقیدہ یمی ہے جوہم کہ۔ رب إلى عقيده تمهادا تحرمن الى تشرت كرف كاحق عادا_!!! سيخ مفتى صاحب كياني كانام الصاف ب؟ كيا يجي ديانت كے اصول إن؟ كياني دورتي

آب كوالآه كالمنصب مونيا كياتفا؟ اصول تكفير

قار تکن کرام کہال علاے اول اسلام کا کسی کے یادے بین تحقیر کا تھم کرنے بی مد ورجداحتیاط اورکبال بریلویول کی پرتھوک تلفیر؟ ایک مخض بیج چیج کر کبدر ہاہے کد میری عبارت کا

يه مطلب فيين جوتم لے رہے ہواس کو تو میں خود بھی کفر کہتا ہوں اس کا مطلب بیہ ہے کہ گر ضداور

ہت دحری کی انتہاء کے بیس تم جھوٹ بول رہے مطلب دہی ہے جوہم بیان کردہے ہیں کیونکہ ہم نے آگریزے ہی کابدل لے لیا اور ہم نے اب بیڈ الر ہر حال میں طال کرنے ہیں۔ مشہور حتی بزوگ حضرت ماعلی قاری رحمۃ الشعلیہ فرماتے ہیں کہ: الذىميندى اىالقول الذي يجب ان يقال هو الاحتراز عسن التكفير

في اهل التاويل و ان كان تاويلهم خطاء فسي فهسم التاويسل فسان رمساء المصلين الموحدين القائمين المزكين القادتين للكساب السابعين للسنةفي جميع الابواب خطو بقتحتين اىذو خطرو يجوزان يكسون بفتح بكسرو الخطاءفي ترك الفكافر اهون في الخطاء سفك

(A marked me) (4.1) محجمة من مسلم وفي نسمة من دم مسلم واحدو لذا قال علما لبسااذا وجدتسعةو تسعون وجهاتشير الى تكفير مسلموو جمواحمدالمي

ابقائه على اسلامي فيتبغى للمفتى والقاضى ان يعملا بذالك الوجيد وهومستفادمن قوالمعليسة المسالام ادرأ الحمدودعس المسلمين استطعتم فان وجدتم للمسلم محرجا فخلو نبيل فسان الاساملان يخطى في العفو خير له من ان يخطى، في العقو بةرو اهالتر مذي وغير ه

ومكتبه خنبرنون الصدغواني فالأويشقار

والحاكم وصححوه (شرح الشفاء: ج٢ص ٢٥٥) مسلمان کوکافر کہنے کے بارے میں جس بات کا حکم کرنا واجب ہے وہ یہ ہے کہ الل تاویل کواگر چای تی تاویل میں خطاء پر ہوں کا فر کہنے سے احت راز کرنا ع يائة الل لحك كد ثماز اوا كرف والحالله تعالى كي قوحيد يرايمان لاف وال اور روز در کھنے والے زکو قادا کرنے والے قرآن مجید کی تلاوت کرنے والے

اورتمام ابواب میں اتباع سنت كرنے والے مسلمانوں كوكافر اورمباح الدم قراروسیت میں بڑا محظرہ ہے حالاتک بڑارول کا فرول کے بارے میں خطا کرنا ایک سلمان کے بارے ی خطا کرنے سے زیادہ باکا ہے ای وجب

عارے علاء نے فرمایا ہے اگر مسلم کے کلام بی ثنانوے و جیس کفر کی ہول اور ایک وجداس کے اسلام پر باتی رہے کی طرف مثیر ہوتو مفتی اور قامنی پر ضروری ب كداس ايك بى وجه برعمل كرين يعنى اس كوكا فرقر ار ندوي مسلمان كهيل-عارے علاء نے کسی مسلمان کو کا فرقر اردینے میں کس قدرا حتیاط فر مائی ہےا اس کیلئے صرف ایک ىثال ملاحقەفر مالىس:

ورقار باب المرتدين مين معروضات ابواسعود ، ايك سوال تقل كيا ؟: انطالب ذكرعنده حديث نبوى فقال اكل حديث النبي اللبيئة صدق

يعمل بهافاجاب بانديكفر ایک طالب علم کے سامنے ٹی کر بم ﷺ کی حدیث بیان کی گئی اس نے کہا کہ کیابیرسب احادیث نی علی کی بین کدان پر عمل کیاجائے؟ مفتی فے اس طالب علم پرتھم گفردے دیا۔ را الما المنظمة المنظ

سمعه اماضعيف لايثبت حكمه و امامنسوخ لين كرحديث منسوخ يمل فيس كيا جا تا اب سمعه اماضعيف لايثبت حكمه و امامنسوخ العن كرحديث المنسوخ الم

آ گفرماتے بیں یعنی بیصدیث جواس نے کاضعیف ہے یا مضوف ۔ پھرفرماتے بیں ''وبار ادتد ذالک او باحتمالها لا یحکم علید بالکفر'' اس طالب کی

جب بيمراد بواوراس مراد كا اختال بهى بوتواس پر كفر كا تقم نيس لگايا جائے گا۔ اور مجدد مائة وہم ملاعلى قارى التعلى رحمة الله عليه لكھتے ہيں كد:

فى المسالة العدُ كورة تصويح بالديقيل من صاحبها التاويل" (رُخُ الروش الازهر في شرح فقه الاكبر : ٣٠ ٣ م ، دارالبشائز الاسلامية بردت ١٩٩٨) وكان هم الاساسة كان التراسي من الدر الحادث الدراسية المراسلة المقدل على ا

منلہ ندکورہ بیں اس بات کی تصرت کے کہصاحب کلام کی ہرتا ویل مقبول ہوگی۔ جب حضرت نا ٹوٹو می صراحت کے ساتھ تحتذیر الناس کا مطلب خود بیان کررہے ہیں اورجسس

عقیدے کوان کی طرف منسوب کیا جار ہا ہے اے وہ کفر کھدر ہے ہیں تو ان سب کے باوجودان کو معاذ اللہ قطعی کا فرکہنا کیاان سب ا کا براحناف کے اصول وقواعدے کھلی بغاوت نہیں؟

اد الله على الرجها ميان سب و براحماف على السول دواعد في م بعادت دن: دلچيپ بات بيب كه خوداحمر رضاخان بهي اس اصول كوتسليم كرتے بين چنانچودولكين

ہیں کہ: ''فقہاء کرام نے بیفر مایا ہے کہ جس مسلمان سے کوئی لفظ ایسا صادر ہوجس بیں سو پیلونکل تھیں ان جس مرد ان کرنے مار میں میں میں مسلمان سے کوئی لفظ ایسا صادر ہوجس بیں سو پیلونکل تھیں ان جس

معہد مرام سے میر مایا ہے دوں اور ایک اسلام کی طرف تو جب تک جابت ند ہوجائے کہ اس نے خاص ۹۹ پہلوکفر کی طرف جاتے ہوں اور ایک اسلام کی طرف تو جب تک جابت ند ہوجائے کہ اس نے خاص کوئی پہلوکفر کا مرادر کھاہے ہم اے کافر نہ کہیں گے آخرا یک پیلواسلام بھی تو ہے کیا معلوم شائدا س نے

وفاع الدوسة والوصاعة ساول وسكيد غنم فيوت للسه متوقع بالزاريشاول (ماع المدركة) بواورسا تقد اى فرمات جيل اگرواقع مين اس كى مراد كوئى بيسلوئ كفر به ادارى اول سے اے فائدہ نہ ہوگا۔ وہ عنداللہ کا فری ہوگا'۔ (تمبيدا يمان مع صام الحرمين :ص ۴۳، مكتبة المديد كراچي) يهال مواوى احررضا خان صاحب في صاف تصريح كى ہے كما كركى كے كلام ميں وہ پیلو ہوا درایک پیلواسلام کا اور اس نے کوئی تصریح نہ کی ہوتو ہم اسلام والے پیلو کو ہی مراو لیں ع_{ے ت}و پھر بیس قدر تعصب ہے کہ حضرت نا نوتو ی رحمۃ اللہ علیہ کی عمبارت جس میں سرے ے عز کا پہلوئ شہیں معاذ اللہ اور جومعتی ہر ملوی اس سے لیتے ہیں اے خود حضرت نانوتو ی رحمة الله عليه كفركه رب إلى اوراس عبارت كالمحيح مطلب ومفهوم بحي واضح كردب إلى أو اس سب ك إدجودافيل كافركبنا آخركول؟ ايك اور انداز : بریلو یوں کے موجودہ نام نہاد مناظر اسلام مولوی صنیف قریشی صاحب نے ایک كماب للحي آ زركون -؟ ال عن بيصاحب لكعنة بين كد: " آزركوابرا بيم عليه السلام كاوالد كيني كي صورت بيس بذكوره اورهلا وهازي ان المام روايات كالدكار لازم آسة كاجن عن في اكرم فيا التي كانس طہارت ثابت ہے اور قرآن مجید کی آیت و تفلیک فی الساجدین سے مجى تعارض لازم آئے گا"۔ (آزرکون تفاءص ۱۵۵ سلامک بک کارپوریش) ال كتاب كا بيش لفظ لكيف والم مولوى امتياز حسين صاحب لكيفة بي كه: "أيك بيانگام ب اوب مفترى نے انبياء كرام عليم السلام كے نب كى طبارت يرسم عام طعن كرتي بوع كافر ومشرك آز ركوخلاف هنيقت ب دالاميآ ، معفرت سسيدنا ابرائيم عليه السلام كاباب ثابت كرف كى ناكام كوشش كى"-(آزرگون تفاع ص ۹) الناعبارات سي ثابت بواكرجوآ زركوهفرت ابراجيم عليدالسلام كاباب كم وه:

(وقاع فإن السبة والجماعة ـــ اول ان روایات کامتکر ہے جن میں فی علید السلام کے نسب کی طبارت کاؤکرے۔ _1 قرآن کی آجوں میں تعارض پیدا کرنے والا ہے۔ _1 -4764 __ ہاوب ہے۔ -1"

_0

اہیآ علیم السلام کے نب پرسرعام طعن کرنے والا ہے۔

محرای کتاب سے ص ۵۵ پر ہے کہ حضرت امام سیوطی رحمت اللہ دعلیہ حضرت آزر کو ابراہیم علیہالسلام کا والد کہتے ہیں۔ تواب ہونا تویہ چاہئے تھا کہ مفتی حنیف قریشی صاحب ان یا ٹھوں آفتہ وں کا بار بنا کر علامہ سیوطی کے گلے میں ڈالے مگر چوفکہ اس طرح کرتے میردو ٹیوں

کی جگہ جوتیاں ملتیں اس لئے کھنے گئے۔

ومعترض صاحب في آزركوابرا تيم عليه السلام كاوالد ثابت كرفي كيك جلالين كاحوالقل كإاورها شيهة اى بتاويا كامام سيولى آزركوابرا يمعليه الطام كا پچا کہتے جی تو ایک ہی مخص کیلئے دوقول ھو لقبہ و اسمه تناد خوان اُزر عسم ابواهيم كانتات موالين اسام سيولى أيك طرف توآزركوابرا ببمعليه السلام كا چا كدر ب إلى اوردوسرى طرف كدر ب إلى كدا زرابرا تعماليا اللام ك والدكالقب بيقوآب كروواقوال شن تعارض آيااور برووكا اختال تواذاجاء الاحتمال بطل الاستدلال جب احمال آئة استدلال باطل بوجا تاب

لبذامعترض كاستدلال بإطل بوا_(ص ٥٤)

توجناب اگر بقول آپ كما كرايك كتاخ رسول كواذا جاء الاحمال كے اصول كے تت

چھوے دیجا سکتی ہے تو دوسروں کیلئے میاصول کیوں ٹیس؟ ؟ لیعنی آپ لوگ مانے ای*ں کہ حضرت* ینانوتوی نے تنتم زسانی کا اقرار کیاہے پرتخذیرالناس میں اٹکارتو وواقوال میں تعارض آیااور ہرووکا

اخمال لبذااذا جاءالاحتمال بطل الاستدلال

یادرے کہ بیصرف الزامی جواب ہے۔

(2+0) (34-is/seleptinal/grafity)

إيداورانداز

» بر بلوی اشرف انعلمها و مولوی اشرف سیالوی صاحب لکھتے ہیں: بر علی اشرف انعلمها و مولوی اشرف سیالوی صاحب لکھتے ہیں:

''اپنے اپنے مقیدے کی آخری کاخل متعلقہ فریق کو ہوتا ہے دومرافریق ان سے حملق قطعا پنیس کہ سکتا کہ برتمہارا مقیدہ ہے''۔

(تنويرالا بصار:ص ٤: ضياء القرآن پېليكيشنزلا بور)

(مكنه عنم نيون فصدعواني والارشاق)

الله اكبرا قارتين كرام! و يكها الله في كس طرح حق بات بريلوى مصنف ك مسلم عن تكاوادى حقيق بريا ويكها الله في كسادة المالة المستح المالة المستحديج المراد المستحديج المراد المستحديج المراد المستحد المراد المراد المستحد المراد ا

ا ہے من مانے مطلب کے مطابق کرتے ہیں اور پھروہ عقائد جنہیں ہم بھی کفر کہتے ہیں ہماری طرف زیروی منسوب کر کے کہتے ہیں کرتم لاکھ بارکھو کہ بیٹمبارا عقیدہ ہے ہم جسیس سانے بلکہ

ہم بریلوی حضرات ہے گزادش کرناچاہیں گے کداس اصول کی روشی میں حضرت۔ ناؤتوی رحمۃ اللہ علیاور ہماراعظیرہ بالکل واضح ہے کہ ہم نبی کریم علیہ السلام کواللہ کا آخری نبی مانے ہیں اور آپ کے بعد کسی بھی مدتی نبوت کو کافر جانے ہیں ہی ہماراعظیدہ ہے ہم نے جمائل ثابت بھی کردیا ہے لہذا اب بریلوی حضرات کو قطعا برجی نبیں کائٹیا کہ دو کئیل کوئیں معاذ

بدلال قابت می کردیا ہے کہذا اب بر بیوی حضرات کو قطعا میس ان کا اللہ تمہارا عقیدہ تو ہے ہے کہ تم نبی کریم بھٹا کے فتم نبوت کے متکر ہو۔

تحذيرالناس كى تائيد بين حواله جات

(1) عارف بالله حضرت مولانا روی آج ہے تی سوسال پہلے خاتم النبیتان کا بیسطاب بیان گرچکے ایں جو حضرت نانوتوی نے بیان کیا چنانچہ دو لکھتے ہیں کہ:

> بهر این خاتم شد ست او که بجود ختل اونی بود ونی خوایند بود حک به صنوحه دول دوست

چونکه در سنعت بردا دوست نی تو گوئی ختم صنعت بر تو است "(مشموئ مولاناردم، دفتر شضم بس ۱۰ طبع تولکشور پریس، دمن ۱۸ مرد المطالع کانپور ۱۳۲۱ه)

نوجمه: اى لي ووفاتم ين كوكارفيش رساني ين شكوني آچكامش موااورندا كيد وآب يمسشل مو تکے جب کوئی استاد کار مگری میں یازی لےجاتا ہے کیا توقییں کہتا کار مگری ای پر فتم ہے۔

معنیٰ آپ کے خاتم ای لئے ہوئے کرفیش رسانی میں نہ کوئی آپ کا مثل ہواا ور نہ آئیدہ و آپ کا مثل ہو تھے یعنی آپ کاللب خاتم بوج ختم زمانی کے توہ یا لیکن اس میں مخصرتیں بلکداس وجہ

ے بھی ہے کہ آپ پر کمالات متم ہوئے۔ بتائے خاتم کے اس معنی میں جومولا ناروم رحمة الله عليہ نے ان اشعار میں بيان كتے، اور حضرت

نا نوتوی رحمت الله عليا كے بيان كرده معنى ميں كيا فرق ہے؟ (r) ای طرح علاستفای این کاب"شرح سیم الریاض" من فرمات این: الىعبدالله وخاتم النبيين وخاتم يكسر التاء وفتحها اخرهم ومن بدكمالهم

(شرح كيم الرياض: ج سعى اسددارالكتب العلميه بيروت)

الوجمع: خاتم تا كر عاور أق كرما تد بمعنى نبول كة خراوروه ذات جس يرتمام نبول كاكمال حم ہوگیا۔

لیتن" خاتم" کودونوں طرح سے پڑھ سکتے ہیں ایک تو تا کے کسرے کے ساتھ اس صورت بیں معنی ہوگا کہ جوتمام انبیاء کے آخر میں آئے والے ہیں مگرای خاتم سے ایک اور معنی مجی مفہوم ہوتا

ہے جب آپ اس کوئٹ ال پڑھیں تو اس صورت میں معنی ہوگا کہ آپ بھٹے نبوت کے اعتبار ہے تو آخری نی میں آپ ﷺ کے بعد کوئی نی توٹیس آئے گا گرایک معنی پیجی ہے کہ جتنے بھی انبیاء

عليهم السلام بيل ان تمام كے كمالات آپ يرا كر فتم ہوجاتے ہيں۔ (r) عيم زندي لكية إلى:

"فاتو امحمدافهو خاتم النبين ومعناه عندنا ان النبو فتمت باجمعها لمحمد والصحية قلبه لكمال النبوقوعاء عليه ثم محتم "_(تحتم الاولياء بص١٣)

(٣) تَطْعَبِدالكريم جِلَيْمُ وَفِي هِ • ٨ و لَكِية بِن:

"فكان خاتم النبيين لانه لم يدع حكمة و لاهدى و لاعلما و لا سر االا و قد نبه عليه و اشار اليه قدرهايليق بالنبيين لذالك السسر امساتصسر يحاو امساتلو يحساو امساائسار فوامساكنايسة

واهااستعارةواهامحكماواهاهفسراواهاموولاوامامتشابهااليغير ذائسك مبنانواغ

الكناب الكمال البيان فلم يق لغير دمدخلافا ستقل بالامر وختم النيوة لاندها تركث شيئا يحتماج إلىالاو قدجاءبه إفلايجدالذي يالي يعده من الكمل شياء مماينيغي اندينب عليمالا وقسد

ا العل والمجانث ذالك فيتبعدهذا الكامل كمانيه عليه و يصبير تابع افسانقطع حكم النبوة الشريع بعدد روك ان محمد المالية المراجعة خاتم النبيين لانه جاء بالكمال والميجيء احد بذالك

(الإنسان افكال في معرفة الاواخروالاوآل بس١١٩، • ١٢ ، دارالكتب العنميه بيروت) علامة تسطلاني رحمه الله متوني عهم و علصة بين: (4)

اعتمالمرسلين ذكر العلماءفي حكمه كونه خاتم النبييسن والمرسسلين اوجهامنهاان يكون الختم بالرحمة و ارادالله أن لا يطول مكث امته تحت الارض اكر اهاله ".

(شرح مواجب الملدي، ج ١٩٥٧م ١٨٥ ، في ذكراساة ، دارالكتب العلميه جروت)

المام كمد بن يوسف صالى متونى ٢ م ١٩ ه كلينة على : النعاتم بفتحهاذكرهاو نقل ذالك عن ضبط ثعلب وكذافسي المهمسات لابس عسساكر

فال واما الخاتم بالقتح فعمناه انداحسن الانبياء خلقاو خلقساو لانسه والإنشار حمال الانبياء المنظر كالخاتم الذي يُتجمل به"۔

(سبل العدى والرشاد في سيرة فجرالعياد اج المح ٥٥٨ مطبوعة تابره)

(4) فقى على خان والداحم رضا خان لكستائے:

"ادداً خراهبین اورخاتم اعبین بھی ہیں اور جواس لفظ کو بموجب قرات عاصم رحمۃ الشعلیہ کے حسناتم الهجين بلغ تا پرهين توايک اور خاصه آپ کا ثابت ہوتا ہے"۔ (انو ارجمال مصطفی من ٢٩٣)

 (٨) بريلوي مفتى اعظم افغانستان لكعتاب: " مِن جِرِ بِكِي رَسِّهِ عِلْمُ امْكَانَ مِن ثَمَّا آپ ﷺ بِخْتَم كرديا كيااور برووثوت جو خداو تد تعالى في ابْنَ

عُلِنَ كِيكَ مقدر كرد كُلِي تَقِي آبِ عَلَيْهِ بِرِثَهَا مِ وَكَالْ كرد ي تَقِي اس لِحَدَ آبِ كوخاتم الصينين بنا يأ" -(عيدميلا دالتي ﷺ كا بنيادي مقدمه م ٢٩)

ال عبادت میں بھی آپ بھی کورتی اعتبارے خاتم النہین مانا کمیان کتاب پرشاہ تراب الحق

كالدكااور يروفيرمسعودا حركي تقاريظ شبت إلى-

رہ) ۱۰ انحضرت ﷺ کا خاتم الفینین ہونااس امرکوداضح کرد ہاہے کہ نبوت کا فتم ہونااس کے کمال کی نشانی ہے بعنی نبوت میں جن اوصاف صنہ اورا حسلاق عمیدہ کی گی رہ گئے تھی ان کو ہمارے نی اکرمﷺ نے تشریف لاکر بوراکیاہے''۔

(افضل الرسل ﷺ من ١٣٣٠ المجمن خدام الصوفية تمكه)

اس عبارت میں بھی نبی اکرم پیلیائی کے خاتم العیمین ہونے کوصرف زمانی کے بجائے کمالات کے اعتبارے مانا گیا ہے۔

بريلوى علماء كے فناوى جات

تىسىم شاو بخارى لكستاب:

" اقرآن سيم في جب خاتم التعين فرماد يا توآيت آپ كة خرى ني اوف من نص قطعي موكني آخرى في كاسمني خود حضور فلطة في بنايا محاب كرام تا العين اور تمام امت جريي في صاحبها الصلوة والسلام كاعقيده ايسان اى پرد باادراى پر د هي گاجمله آخر كرام مضرين و محد ثمن في قرآن وحديث كى روشى عمل بكن بنايا كرفاتم بمعنى آخرى في ہے اى پراجماع ہے اوراى پر تواتر جابت ہال معنى من ندكوفى تاويل مانى جائے گى ندكوفى تخصيص بلك تاويل و تخصيص كرف والله يمي خارج از اسلام بوگا اور تجو يو جو كر بھى ايسے كافر كے كفر من قبل كرف واللا سيخ ايمان سے باتھ وجو شينے كا" را خسم نبوت اور تحذير الناس بى حساس)

شريف الحق المجدى لكستات:

* مضورا قدس ﷺ نے اور محابہ کرام نے اور سلف وخلف پوری امت نے خاتم الجمین کے معنی صرف آخر الانبیاء بتا یا یعنی صفورا قد سس ﷺ کے زمانہ بن یا صفورا قدس ﷺ کے زمانے کے بعد کسی کوجمی منصب نیوٹ نہیں اُن سکتا اور کوئی نی ٹیش ہوسکتا وہ بھی اس قید کے ساتھ کہ اس بیں نہ تو کسی تاویل کی گئے آئش ہے نہ کسی تخصیص کی قدر تحسین فرماویں کہ اگر کوئی اس بیں کسی تھم کی تاویل یا کوئی سخصیص کر لے تو وہ کا فرید ''۔

(ستا تحفيرادوامام احمد رضامتدرجد الع بمديول سه لاجواب والات يس ٢٨) بالن میں جن علاءنے خاتم کا معنی آخری تبی کے علاوہ و میگر بھی کئے وہ ان فتاوی کی روشنی مسیس مالاللهب كرب كافر فحرب بلكها حرسعيد كالحج أو برمالا عتراف كرتاب: " بان يمكن بي كرافظ خاتم العميل كي في المالكي أو جيهات تكلّي بين جواس ے مداول تعلق معنی متواتر کی مویداوراس کی موافق ہول کیونکہ قرآن مجسید کا ایک ایک حرف مطالب لا تحداد والعصی کا حامل ہے"۔ (مقالات کالمی یع ۳ مر ۲۲۷) ر لم کی الدین غلام رسول معیدی اینے مناظر غلام دینگیر قصوری کے حوالے سے لکھتا ہے:

"مولانافلام وتظير قصوري في اس الشكال كي جواب بين العاسب كريرا يك كي عاتميت اضاتي بيدي ان زمينول يس جوني يين ان كي خاتميت ان زمينول كامتبار ، باورني بلك خاتميت الن زين بس مبعوث و قرال انبیاء کے اعتبارے ہے''۔ (تبیان القرآن دج اوس ۹۴)

ر بلون مولوی نے تی کریم ﷺ کی تمتم نبوت کی تخصیص ای زمین سے کر سے این ای مولوی سے نۆپ كى روپ كفر كارتكاب كيا-

و قار تَكَنْ كُرام تخذر يرالناس مِين حضرت نانوتوي رحمة الله عليات بيه بيان فرسا يا كهجس طرنا فاتم العيين كاليك معنى يديب كدآب ﷺ سب سے آخری نبی جی ای طرح ای خاتم الفیمن سے ایک معنی یہ بھی مستقاد ہوتا ہے کہ تمام انبیاء کے جینے کمالات فیرماان سب کے بھی اً پﷺ خاتم میں اس کئے کہ آپ ہی اصل الانجیاء اور نبی الانجیاء میں آپ ہی کے فیض سے تمام انباهیم الملام کونبوت ملی اورآپ ہی کی ڈات وہ پابر کت ڈات ہے کہ جس کے دسلے سے تمام

انوا چیم السلام نور نبوت ہے مستفیض ہوئے۔ حقیقت ہے کہ حضرت نا نوتو ی رحمت اللہ علیہ نے جوموقف پیش کیا وہ کوئی جدید موقف

لیمن بلداس سے پہلے بھی علاء وا کابرامت مختلف انداز میں ان ہاتوں کو بیان کر کھیے ہیں تھم ليت كالك من اوضم مرتجي المجلى ہے اس يرجم علامة خفاجي رحمة الله عليه اور علامه رومي رحمة الله

وں ۔ ملاحظہ فرما تھیں۔

(1)

(r)"

فيخ عبدالحق محدث وبلوى رحمة الشعليد لكصة بين: "'آپﷺ نی تھے جکہ آ دم علیہ السلام ابھی روح وجم کے درمیان تھے جیسا

كدامام ترندى نے حضرت الوہریرہ" ہے دوایت كياہے نيز عالم ارواح میں آپ کی روح مبارکہ سے انبیا علیجم السلام کی ارواح مقدسہ کوفیض حاصسل

جوا"_(مدارج النيوة: جاص ١١٥) علامه سيوطي رحمة الله عليه لكصة إي:

"قالنبي بَرُكِ عَبْرُ هُونِي الانبياء_فنبوته ورسالته اعسم و اعظم و اكمسل"_(الحاوي للغياوي (rrovere:

سو تجاكر يم ﷺ وه في الانبياء في - آپ كي نبوت ورسالت زياده عام اورعظيم الشان وكمل ہے-

ساعلى قارى أتحظى رحمة الله عليه للصة إلى:

واماهو بتنابية فحوطب بياايهاالنبي وبياايهاالرسول لكونه بمموصو فابحميسع اوصساف

المرسلين وفي قوله تعالى ولكن رسول الأو حاتم النبيين ايما الي ماور دفي بعنض إحاديث

الاسواء جعلنك اول التبيين خلقاو اخرهم بعثارو اهالبز ازمسن حسديث ابسي هريرة قسال الامام فخو الدين الوازى بالحق ان محمسد المطافحة قبل الوسالة ما كان على شرع نبي مسن

الانبياءوهو المختار عندالمحققين من الحنفية لاندلم يكن امةنبي قط لكنه كان قسي مقسام النيوة قبل الرسالة وكان يعمل بماهو الحق الذي ظهر عليه في مقام النبو ته بسالوحي الخفسي

والكشوف الصادقة من الشريعة ابراهيم وغيرها كذانقله في شرح عمدة النمسفي. وفيمه دلالةعلى ان نيو تدلم يكن منحصر قفيما بعد الاربعين كماقال جماعة بل اشار قالي انسدمسن

يوجو لادته متصف بنعت نبوته بل يدل حديث كنت نبياو ادم بين الروح و الجسد علسى ان محمول على خلقه للنبوة واستعداده للرسالة كما يفهم من كلام الامام حجة الاسلام فات

			-		
بدينوالي وأزاره	(كب شو يودول		411	-	وقام فيال استوالها عالم
	بين الانام".	دحابهذا النعة	لحانيكونمم	غيره حتى يص	ورز الاطمية عن
		س بيروت)	٣ ا ـ دار النفائد	: ص مهموا يم	ان جفه الاكبر
يونكدآ ب	ول کے ماتھ ک	اوريا ايها الموء	كيايا ايهاالنبي	عِلِيِّ كُوخطاب كيا اللهِ كوخطاب كيا	يرجعه: اور آپ اُ
النبييس	وسول الله وحاتم	كي قول و لكن	وف جي اورالله.	_ کے ساتھ موص	وفيرول كالوصاف
نے بمہ	الح في بيداك	ويث بين كرجن	نراج كى فبعض احا	ف جو دارد ہوا ^م	الثاروب الساكي طرا
ن رازی،	يرة - امام فخرالد	والبزارعن ابي هر	ہےآخری بنایاروا	جيخ چهرسب _	اعياء اول اور
فين هند	ريعت يرند نتح محقق	بلے کی بی کی ش	فررمالت ہے ک	ك أمحضرت إ	الذعلية فرمات ال
ے عقا	ن سے پہلے نبوت	ليكن آپ رسالر <u>.</u>	انی کی احتی نہ ہے	ہے کیونکہ آپ سمی	زد یک جی پیشار۔
		1000			4 2 4

تے اور مل کرتے تھا اس فق پر جو آپ پر ظاہر ہوتا تھا اپنے مقام نبوت میں وحی تفی اور کشوف صاوقہ

ك ما تدارا يم عليه السلام ياان كى علاده كى شريعت سے اى طرح قونوى في شرح عمده يش فتسل

گا۔ اور براس بات کی ولیل ہے کہ آپ کی نبوت چالیس سال کے بعد بی خصر میں جیبا کرایا۔ عامت نے کہا بلک اثارہ ہے اس طرف کرآپ علاق پن پیدائش کے دن سے عی وصف بوت سے

موموف إلى بكد حديث كنت نبيا وادم بين الووح والجسداس يوالات كرتى ب كرآب عالم الدارا عن صورتول كے بيدا اونے سے بہلے نبوت كرما تدموصوف تھاور يوصف آب كرما تد

فالى ب عديث كاليمن أنين كرآب كوثوت كيلة بداكيا كما تقايا آب كورمالت كيلة تباركيا والحت جياك مجا كيا إلام إلى الاسلام ككام عداس لح كاس وقت آب دومرول عمتاز سف او منظ حی سے درست ہو کہ جلوق کے درمیان اس وصف کے ساتھ آپ بی کی تعریف کی جائے۔

(٢) علامة بكي رحمة الله علي قرمات مين: امام تقى الملة والدين ابوالحسن على بن عبدا لكافي بجي رحمة الله عليه في اس آيت كاتغيرهم أبك تقيم رمال "التعظيم والمنقفي لتومنز به ولتنصرنه"

لكعاادران بين آيت مذكور س ثابت فرما ياكه بمار س حضور برياضية انبیاء کے نبی تیں اور تمام انبیاء ومرسلین اور ان کی امتیں سب حضور کی ائتیا ''۔ (جَنِّي الْيَقِينِ: ٣٣ زاحدرضاخان صاحب)

(10)

تزام

يل

(4)

بریلوی اکابرکے چند حوالے

مولوي تقى على خان صاحب لكھتے بيں:

بعض علا ، فرما تے جی ک آپ منصب نبوت میں اصل نے کو یا بیغیروں کوآپ

ے وہ نسبت تھی جو صوبوں کو وزیروں اور باوشا ہوں ہے ہوتی ہے اور ظاہر ہے

کر تھم خلیفہ کا اصل کے سامنے باتی نہیں رہتا ۔ آب وآ مدوجیم پرحت است
ویکھو قرآن نے تو رہت و انجیل کو مشوخ قرار دیا پیغیراس آفاب ہدایت

نیست ستاروں کی رکھتے ہیں کہ اس سے نور صاحب ک کرے اوروں کورا و

ہتا تے ہیں اوراس کی فیبت میں اوگ ان ہے راہ پاتے ہیں اور فائدہ اتحا نے

ہیں جس وقت آفاب لگا ہے تمام عالم میں صرف ای کا تھم جاری ہوتا ہے کی
کارش فیس دہتا '۔

(انوار بعال مصلق بص ۲۴۹)



(يون و دور او دون و (وقاع ليل السناو الحماط ساول) متناهم كروياصلي الله عليه وآل وصحبه وبارك وسلم (شان حبيب الرحمن بس ٢٠١٠ - ١٠١ از بريك ويها رام باغ كراي) قارئین کرام!اس عبارت کوفورے پڑھیں مفتی صاحب نے تحذیر الناس بی کے مضمون کوآسان انداز میں بیان کردیا تحذیرالناس میں ٹی کریم ﷺ کی نبوت کو بالذات کہا یہاں اصل کے لفظ سے تعبیر کیا۔ پھر حضرت نا او تو ی نے سورج کی مثال دی سمندر کی مثال ندی کیونکہ سمندرے یانی لکالا جائے تو کچھ شہر کھی آتی ہے جو پانی سمندرے لیا جائے وہ سمت مدر شریانہ رہے گالیکن زمین پر جودعوب ہوتی ہے وہ سورج کی روشنی جوتی ہے اوراس وقت سورج کی روشنی میں اس ہے کوئی کی واقع نہیں ہوتی بلکہ زمین کی ہیروشنی اس وقت بھی سورج کے ساتھ ہے سورج مے غروب ہونے سے بیدوشی فتم ہوجاتی ہے معلوم ہوا کہ حضرت نا نوتو ی کاؤ ہن جہاں تک گیا مفتی احمد یارنیمی صاحب کے ذہن کی رسائی وہاں تک نہ ہوگی۔ قارتين كرام إحضرت نافوتوى رحمة الله عليه أكرافظ خاتم أنتحيين سي آخري ني كالمعنى لینے کے ساتھ ساتھ نی الانبیاء کامفہوم اخذ کریں آو ان کی تعریف کیوں ندگی حب سے؟ ان کو برا من لئے کہا جائے؟ مواوی محما معیل فتشوندی کواس بات سے بری تکلیف ب کدموادا نا نا نوتو ک رست الله عليد في تحذير الناس من في كريم بي كل يوت كيلية آفناب اور باقى انبياء كيلية ستارول كى مثال کیوں وی اور کیوں ٹی ﷺ کی تیوے کو ڈاتی باتی انبیاء کی نیوے کو عرضی کہا اس طرح تو ٹی كريم ﷺ كود مرك انبياء برفوتيت دى جارى ب جبك بى كريم ﷺ نے ايساكر نے سامع كيا (عظمت حبيب كبريا وروعبارات كغربيه مصدقه مواوي حسن ملي رضوي) آ فآب وشارول کی وی مثالیں هغرت نانوتوی رحمة الله علیه کی کتاب سے سروت

آفماب وشاروں کی وی مثالیں هفرت نانوتو ی رحمة الله علیہ کی کتاب ہے سروت کرکے آپ کے اکابر نے ہمجی اپنی کتابوں میں بیان کی اس طرح اگر نانوتو ی رحمة الله علیہ نے '' ذاتی نبوت'' کی اصطلاح استعمال فرمائی تو پیہاں اے''اصلی نبوت'' تے تعبیر کردیا گسیا (والا مشاحة فی الاصطلاحات) تو کیا مولوی اسمعیل صاحب پہاں اسپنے اکابر پر بھی ای طرح بر میں م و من قدر تعصب اور بهث وحرق ب كدا يك طرف تو علائة ويو بند كوبيالزام ديا جائد كديد رِيرِين كَانِينَ كَالَات كَمْمَالات كَمْمَالِ اللهِ ال بان كرناشروع كرديم توبيا عتراض شروع بوجا تاب كرتم ني كريم الله كوديگرانجيا، يركيون ندات دے دے ہو؟ ایسا کرنے سے قود ٹی کریم ﷺ سے منع کیا ہے۔ یعنی برحال میں ہم نے بر کفرو گٹا ٹی کے فتو سے لگانے ہیں کیونگہ ہمارے پیٹ کا دھندہ عی ای بیں ہے ہمارے الی معزے بر لی جی جو كفرسازمشين كن اصب كرے مے تصاس كى كن كرج كوكى طرح بم نے خاموق ٹیس ہونے ویٹا تا کہ انگریز سرکارلز واور حکومت کرد کہ اصول کے تحت ہم سے رامنی ہواور پول اس مہنگائی کے دور بی ہم معاش کی آفرے آزاد ہول۔ ای طرح بر بلوی ند ہب کے بافی مولوی احمد رضا خان صاحب نے بھی آؤ تکھا ہے کہ آخرالعين كاليك اور من يحى ب اوروه من يه إلى كدآب على در بيديم مب س آخر ت آبﷺ ےآ کے بڑھا بواکوئی ٹیس ان کے خیال میں آخر کا لفقا" اولیت مرتبی 'کے متی میں ہے ار" آخر البیون" کے معنی "اول انتہوں" کے جیں۔ پس ان کے نزو یک لفظ" خاتم" " فاحمیت مرتی" کا بیان ہوگا۔ جنانجید و لکھتے ایس کہ: نمازاقسی میں تھا بھی سرمیاں ہو معنی اول آخر كدست بستدين بيج عاضر بوسلطنت أمح كرم مح في (حدائق بخشش «حساول جن•اا) لِيُنْ تَعْور ﷺ _ معراج كى رات مجد إنصى بين تمام البياء كرام كى اسامت فرما كى بيآبﷺ كرب سے افضل رسول ہونے كا كھلانشان تھا۔ مسجد انسى كى اس نماز ميں بيداز بيبال تھاك آخرانوبین کے معنی اول انٹیبین کھل کرسب کے سامنے آ جا نمیں اور ختم نبوت مرتبی پوری طرب^ا والعج بوجائے۔ آخر کامعتی اول ہو یکسی لغت ہیں نہیں۔ پال در ہے کی انتہاء مراد لیجائے تواس مع فن اول ہو مکتے میں اب بریلوی ہی بتا کی کیا مولوی احدرضاخان صاحب نے خاتم الفیجین

سکتهارف معنی چیود کر کیاایک منع معنی ند کیا ؟ اگر مولوی احمد د ضاخان اس حرکت پر مجرم نیس اقد کاسمانا تاسم نافوتوی رحمه: الله علیه کوکیا انگریز کوخوش کرنے کیلئے مجرم گردانا جارہا ہے؟

مندرجه بالاعبارات پر بریلوی فتوے

تمبهم شاه بخاري لكعتاب:

" حضور ﷺ کی نبوت بالذات اور و نگرانمیا علیهم الصلو قر والسلام کی نبوست و رسالت کومحض بالعرض اورمجازی نبوت ورسالت قرار وینا قرآن جمید مسین تحریف معنوی اورانمیا مکی نبوت کا صرت الکارے" -(محتم نبوت اور تحذیر الناس جم علام 192)

اورغلام نصير الدين سالوي لكعتاب:

'' دومرے انبیاء دعف نبوت کے ساتھ بالعرض متصف بیں حضور ﷺ بالذات متصف بیں اپیذا سلسلہ نبوت آپ پر ختم ہو گیا۔ سرفراز صاحب قاسم نانو تو ی کی اس عبارت کوشتم نبوت زمانی پر بطور دلیل کے بیش کرتے بیں حالا نکساس طرح تو باقی انبیاء بیم السلام کی نبوت سے آوا نکار ہوجائے گا''۔

(عبارات أكابر كالتحقيق وتقيدي جائزه ، نام ١٩٨)

ان حفزات نے نبوت کی ذاتی وعرضی تقتیم کو کفر وانکار ختم نبوت قرار دیا اس کا تفصیلی جواب قر آگے آرہا ہے بھر بیباں بریلوی ا کا برنے نبی اگرم ﷺ کیلئے اصل الا نبیاء یعنی اصل کا لفظ استعمال کیا اور فلام مہرعلی لکستا ہے:

''یہاں ذاک کا بدل اصل اوراصل کا بدل ذات موجود ہے''۔ (ویو بندی فدیب ہم ۵۹۵) گو یا ذات واصل ایک ہی چیز میں اب جن جن علماء نے نبی اکرم ﷺ کی نبوت اصل کی طرف تقسیم کی وہ سب ذاتی نبوت کے قائل ہو کرمندرجہ بالاعلماء پر یلوپ کے فتو ہے کی روے کا قروشتم نبوت کے مشکر میں ۔ایک اورع ہارت ملاحظہ ہو:

" بقینا حضور ذاتی وزمانی برطرح خاتم العبین این اور حضوری تحتم نبوت ذاتی پرسینکارون دوسرے دلاگ مجی موجود دین" - (ویو بندی غرب بس اے ۱۲۳۱)

جب نبی اکرم ﷺ کی ذاتی نبوت پرسینکڑوں ولائل موجود میں تو پر بلوی جواب دیں کہ وہ سینکڑوں ولائل مانے والے معاذ الشکافر میں باان ولائل کو مائے پر شتم نبوت کا انکار لازم کرتے والے نه والد مع المساعد الد الم المراق ؟

كالمى صاحب كالشكوه اوراس كاجواب

ر بلوی دازی وفرزالی لکھتا ہے: ''جس نانوتو می صاحب سے پیشکو وجسین کرانہوں نے رسول بلٹے کیا تاخر ۔ رز السار جب سے رز کر کرانہوں نے رسول بلٹھ کے بعد مدعولان نیور کی

ر مانی تسلیم جسیس کی باید کدانهوں نے رسول ﷺ کے بعد مدعیان نبوت کی تخذیب ایجفیر نیمی کی انہوں نے بیسب بچوکیا گرقر آن کے متی منقول متواتر کو عوام کا عیال قرار دے کراہے سب سے کرائے پر پائی بھیےرد یا''۔

(مقالات کاهمی بس ۵۱ مه ۱۵۱)

یہ والدان دعفرات کے مند پرایک طما شی ہے جو کہتے ہیں کہ جمت الاسلام امام نافوقو کا نے تاخر زبان بھن آپ ﷺ کے آخری نبی ہونے کا اشکار کیا یا آپ کے بعد کسی جدید نبی کے آنے کے قائل تھے ہاں گا یہ کہ تاخرز بائی کو موام کا خیال بتا یا تو یہ بھی کا تھی صاحب کی سینز دوری ہے جس کا جواب آگاتہ ہاہے لیکن ہم یہاں سیم ترقدی رحمداللہ کی ایک عبارت جائی کردہے ہیں ہر یلوی حضرات

> ۇرالى پرىچىكوتىق ئۇڭاكىن: "قانالدى عمى عن خبرھذا پيطن ان خاتمالئىيين تاويلەانـــە اخسرھم "قانالدى عمى عن خبرھذا پيطن ان خاتمالئىيين تاويلەانــــە اخسرھم

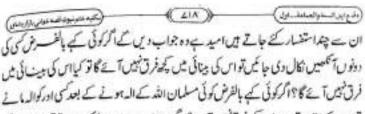
مبعنافاي منقية في هذا؟ واي علم في هذا تاويل البله والجهلة".

جبلان کی مستقد ہو ہی مسلم می مستقد ہو ہی۔ (ختم الاولیاء ہم ۲۱ دوار الکتب العلمیہ میروت) اگر حضرت نانوتو کی نے عوام کا خیال بتا یا تو یہاں تکیم تر فدیؓ فرمارے میں کہ جی کریم ﷺ کیلئے

عاتم العبین کامعنی سرف بعث کے اعتبارے آخری ما نتااس میں بھلاحضور کی کوئی تعریف ہے ہے۔ مخاتوب قو فوں اور جابلوں والامعنی ہے۔اب ہے کسی میں جرات فتو کی لگانے کی؟

الغرض بعدز مانه نبوى بهى كوئى نبى آ جائے

ر ضافانی حفرات اس عهادات پر بهت اعتراض کرتے بیں اور اس سلسلے بیں ان کے دو مانیا ا اعتراض ہیں جن کو بیمال نقل کیا جارہاہے: **اعتراض**: ۱: بعض دیو بندی کہتے ہیں کہ بیمان بالفرض کا لفظ ہے لہذا عبارت شیک ہے



تواس کے مقیدہ تو حید میں کی فرق نیس آئے گا گرمئؤلہ بالاعبادت فیک بیں تو تحذیر الناس کی عبادت جی ہے۔ (عبارات اکابر کا تحقیق جائزہ بی اس ۲۰۲)

جواب: مندرجہ بالاعبارات وحوال بالکل فیک بیں لہذا اب تحذیر الناس کو بھی فیک ہا تواں لئے کہ ان میں مرف فرض کرائینے سے کہ فرض کرائینے سے کہ فرض کرائینے کے کہ ان میں موف فرض کرائینے سے کہ فرض کرائی کی وفوں آنکھیں نکال دی جائیں تو واقعہ اس کی بینائی میں کوئی فرق نیس آئے گا اس لئے کہ بیتو مرف فرض کرنا ہے فرق وجب تی جب میں اس کی آنکھیں نکال دی حب تی ۔ دیکھو موادی احمد رضا خان لکھتا ہے:

" طبیک ہے بیشرطیہ ہے جس کیلئے مقدم اور تالی کا امکان ضروری فیس الشاعز و جل فی احد یہ :

فَلَ انْ كَانَ لِلْوَ حَمْنِ وَلَد "فَانَاأَوُلَ الْعَابِدِيْنَ الصَحِوْبِ مَ فَرِما وكَدَاكُر مِنَ كَيْنَةً كُونَى بَيْهِ مِنَا تُواسَ سِب سَهِ يَهِلْ مِنْ يُوجَنَّا".

(ملفوظات محصدودم الس ١٢١)

توکیاا ک آیت بی بینا ہونے اورا ک کو بعد نے کوفرض کردیے سے دب کی الوہیت اور جمہ بھی گئی کے اس کے توحید بیں کو کی کو طلاق وے دوقہ اس کی زوجیت میں کوئی فرق آئی بیا ہوئی کو طلاق وے دوقہ اس کی زوجیت بیں کوئی فرق نیسیس آئے گئی اس کے زوجیت بی کوئی فرق نیسیس آئے گئی میں نے کہا کہ بالکس بی کوئی فرق نیسیس آئے گئی میں نے کہا کے فرض کرلیا اب بھی وہ میری ہوئی ہے کہ تا ہے کہ پھر دونہ جب فرق نیس آئے گئی ہے کہا کہ بالکس بی کو دوقو حقیقت ہوجائے گئے۔ ان بیوقو فوں کو ابھی سے کہا تھی فرضیا اور قضیہ حقیقیہ بیس اور قب سے کہا کہ قاد واقو حقیقت ہوجائے گئے۔ ان بیوقو فوں کو ابھی تک قضیہ فرضیا اور قضیہ حقیقیہ بیس اور قب سے بی قبل میں بیاں ہوئی۔

اعتراض ٢: ناوتوى ساحب كررب بن كراب ك زماندي يا آب ك زماند كربع

ا كرا تحضرت بي كصاحبزاو ع حضرت أبرائيم "زندورية اور في بوجائ اى طرا اكر مخرت و" ئى بوجائے تو دونول آپ كے جروكاروں سے بوتے۔

ان حطرات كاصول ك مطابق بيعمارت فلد بلك كفرب كيونك ملاعلى قارى يكى كردب يل

كدان معزات كآنے سے محى آپ على كى تتم نبوت مرتى پركونى فرق نيس باتاكريآپ ي

ك تا تع اورآ ب على أبوت كرواسط س موت جو معرّات معرّت نا فوتو كنّ كى عبارت كوللا

كهدر بي وه ملاعلى قارئ ك بار عين مجى كوئى فيعلد صاور كري -كرآب كايكنا الحى مرامر بيدز ورى ب كداكر بي آجائة آب بيل كى نبوت يرفر ق يز عاكا

حمرنانوتوى صاحب اس كااتكاركردب بين اس التي كه هنرت نا توتوى يهال مرت سي هستم نبوت زمانی کی بات بی تبین کرد ہے ہیں جوفر ق آئے یاندآنے کا سوال اووہ تو یہ تضیر فرضیہ افتح نبوت رتجا" كے متعلق لكور ب إلى كدائ صورت من مجى آپ بيل كى فتم نبوت رتجا" من كولَ

فرق فین پڑے گا ال لئے کہ اس منے نبی کی نبوت بھی آپ بی اے ستھا وہوگی۔ فاقیعہ۔ بریلوبول کے داوا امام مولوی انتی علی خان ساحب لکھتے ہیں: ''ان آیت به بات بخونی ثابت او تی ہے کہ آپ منصب نبوت میں امسل

اصول میں۔اگراور پیفیرآپ کا زمانہ پاتے آپ پرایمان لاتے اور تعسیدیق اورتائيدآپ کي كرتے"_(سرورانقلوب اص٢٣٦ شير براورز)

اب بنائے جب در پینمبرآپ کے زمانہ پاتے تو کیا اس صورت میں آپ کی فتم نبوت میں اسسران آتا؟ ظاہر بے كيس ليكن يد تم نوت مرتى كاييان جوكاكية پ فتم نبوت مسين اصل اصول

خرائ باس وقت سه منصب ثبوت مي اصل الاصول بين جب البعي آ دم عليه السلام مسيل

روح وجسد کا علاقته بھی قائم شاہوا تھا۔ بایں ہمہ سب انبیاء پیدا ہوتے رہے اور کسی کا آٹا آ ہے۔ کیا اس فتم الدت مرتبي كوشاة واسكا بحرجب آب بالفعل يهال تشريف لائ تو آپ كي فتم نبوت واللَّه نیزا گریه حضرات این مطالعه کووسفت دینے توان کے علم میں ہوتا کہ قضیر شرطیہ بھی ال وقت بھی صاوق ووجاتا ہے جب مقدم كاؤب و تالى صاوق وواس كى مثال يول ديے يول ان

کان زید حماد اکان حیو اف (قطبی ،ص ۱۳) اگر زید تمار موتوحیوان مورزید ایک انسان ہے ان کا حمار ہونا جوٹ ہے لیکن بصورت حمار ہونے کے اس کا جائداز ہونالازم ہے اگر جہ جائدارہ ہ

بلے ہے۔ ای طرح مجموا ب علی کے بعد کوئی ٹی آجائے بیجوٹ ہے کیونک آپ علی آخری

ئى إلى خاتميت زمانى باتى نيس رب كى كيكن بالفرض أبهى جائة و آب يلى كافتم نبوت رتجا مى

کوئی فرق نبین آئے گا۔ پس جس طرح قطبی کی مثال میں مقدم کا ذب تالی مساوق ای طسسرت

حنرت نانوتوی کی مبارت میں مقدم کا ذب اور تالی صادق ہے۔ تگر ان جبلا و کے نز دیک تو خیر

ے ان جملوں کی معتوی سا خت جی فلط ہے۔

نیزجس کوآپ قاعد وکلیہ کہ دے ہیں علما ڈمود بلاغت نے اس کے قاعد وکلیہ ہونے پر مخت تقید کی ہے(دیکھوفقو دالجمسان مع االشرح بص ۱۳۲٫۱۳ ماشیة الخضر کی علی شرح این **

محل ن ۲ مِن ۱۲۸٬۱۲۷) ملا جا می حرف لو کا ایک استعمال مید بتاتے بیں کساس سے کی چیز كانتمتر ارودوام كوبيان كرنامقصود توتا ہے چرمثال دیتے ہیں لو اھاننی ؛ لا كومته اگروہ مركالوان كرتا توين اس كى موزت كرنار جب دوسرك كاطرف سياقو اين كم باوجودادهم

سے ازت ہے تو ادھرے عزت ہوتو عزت کیوں نہ ہوگی (شرح جای جس ۳۹۷)ای طرح مجھو ر م كاكر بالغرض خاتميت زمانى مذبوتى تب بهى آپ كيليد خاتميت رتبي پائى جاتى اورجب آپ منطق فاحميت زماني عابت ہے تو والانہ النص كے طور پر خاحميت رحى بدرجداولى بالى كئ-

معنی پر بڑی تفصیلی بحث کی ہے اوراس کی تصریح کی ہے کہ لوشرط اور جواب دونوں کے امتاع کیلئے آتا ہے چرکھیں میرقاعد و باطل ٹھرا تا ہے پھراس پرکی مثالیس دی ہیں ہم صرف ایک آیت لظل کرنے پراکتفاء کرتے ہیں:

وَلُوْ اَتَنَائِزُكُ النِّهِمُ الْمَلَائِكَةَ وَكُلَّمُهُمُ الْمَوْلَى وَحَشْرَنَا عَلَيْهِمْ كُلَّ شَيْئِ فَبلامًا كَانُوَا لِيوْمِنُوْا الأَانَ يَشَائَ اللَّهُ وَلَكِنَ اكْثَرِهُمْ يَجْهَلُونَ (الانعام!!!)

اوراگرہم ان کی طرف فرشتے اتارتے اوران سے مردے باتیں کرتے اورہم ہر چیزان کے سامنے اٹھا لیتے جب بھی وہ ایمان لانے والے نہ تنظی گرید کہ خدا چاہتا لیکن ان میں بہت زے جالل ہیں (کنز الایمان)

اس آیت کامعنی آو بھی ہے کہ آگران کھار کے مطلوبہ مجزات وکھا بھی دیے جاتے تو بیہ تسب بھی ایمان شدلاتے اللہ پر کہ اللہ چاہے۔اور جب انہوں نے مطلوبہ مجزات شدد کیھے تو ولالۃ انھی کے طور پر بدرجہاولی ایمان شدلائے تکرتم میں شاہ کے قاعدے کے مطابق اس کا معنی بیر بناہے کہ ان کھار کے سامنے میں مجزات فلاہر نہ ہوئے اور وہ ایمان لے آئے ۔ کیونکہ حضرت صاحب کا قاعدہ کھاتھ تیں۔

"لو حرف شرط ہے اور دوجملوں پرآ تا ہے اور بسبب نفی جملداول کے نفی جملہ ثانیہ پر دادالت کرتا ہے اور زمانہ ماضی کا''

مي فرض كرنا

نا نوتوی صاحب نے کہا کہ اگر بالفرض آپ کے بعد بھی کوئی ٹی ہو بجکہ حضور علیہ السلام پر نبوت ختم ہے آپ کے بعد کسی کو ٹی فرض کرنا کفراور تحتم نبوت کا اٹکار ہے۔ حالا تکہ ان کو کہنا چاہے تھا کہ بالفرض آپ کے بعد بھی کوئی ٹی آتا حب ضرور نبی ﷺ کی تحتم نبوت بھی فرق آتا ہے۔ حمالا:

اگرىيكفرىپتومظلوم ئانوتوى عى اس كفر ميں معاد الله تنهائيس _حطرت مجد دالف الله

(Lerr) Journal of the state of -(مكتبه طنع تبوت الصه عوالي بالإاريث ال رجة الله علي فرمات إلى -(1) بكرفرضاً درير است پيغمبومبعوث مرشدموافق فقمحتفى عمل ميكود. أكر بالغرض اس امت مين كونى وخيرم حوث بوتا تو فقة عنى كموافق عمل كرتار (مکزبات مترجم سعیداحد نششبندی بر بلوی مکتوب ۴۸۴ ، جلد دوم ص ۵۵- اعتقاد پباشنگ باؤس رقي) فقیہ ابواللیٹ سمرقندی نے اس سوال کے جواب میں کہ میدان جہاد میں اگر کوئی پیلیم (r)سى مسلمان كى اوث مين آجائة ومسلمان كياكر الماب فرمايا يسئل ذالك النبيء بد سنداس نی ہے یو چھ لیاجائے۔ (الاشباه والظائر ص٢٧٣) (r) احديار جراني صاحب كيتي ين ك. ا كرقاد ياني أي موتاتو حضرت ايراتيم عليه السلام كي اولا ويش موتا_ (نورالعرفان من ١٦٦ سورة انعام آيت ٨٨) ا ہے تکیم الامت صاحب کی مندرجہ بالاعبارت کوغورے پڑھتے اور بتائے کیصرف الفاظ کی تہدیلی کے علاوہ اس عبارت میں اور حضرت ناتو تو می رحمتہ اللہ علیہ کی عبارت میں کمیا قرق ہے ؟ منتی صاحب کہتے ہیں کہ اگر مرز انبی ہوتا تو حضرت آ دم علیدالسلام کی اولا دمسییں ہے ہوتا علائکیآپ کے اصول کے تحت میر اسر كفر ہے اس لئے كداس عبادت كا مطلب توبیہ واكد آج اگر کئی نے ابٹانب مطرت آ وم علیہ السلام سے ثابت کر و یا تو معا ذاللہ اس کا تی ہونا درسے۔ الوجائ كا؟ عالا تكديمارا مقتيده ، كراكر بالغرض في كريم على ك بعد مجى كوفي حضرت ابراتيم ملیالسلام کی اولا د سے ہوت بھی نمی نہیں ہوسکتا کیونکہ نبوت کا درواز و بند ہو چکا ہے۔اگر بحض فرض كركينے سے امكان نبوت اورا تكارنبوت لا زم آر بائے توفتوى صرف حضرت نا نوتو كائر كيوں - المان معزات برجعي تو پي اب كشا في فرما تحي -نسز تتهادرس ميتحانسم جنيدوشبلي وعطانهست

(تلد عنه تبون احد غوائي والايمشاد) (4) بريلوي فقيد لمت لكعتاب:

"ب فنك مركار الدى آخرالانبياء على ك بعدكى في كابيدا عوناشرها كال اور

عقلامكن بالذات ہے"۔ (فآوی فیض الرسول، چاه م۹)

(۵)مولانااحدرضاخان لكعتاب:

" اگر نبوت منتم نه ہوتی توصفور خوش پاک ہی ہوتے اگر چاہے مفہوم شرطی پرسنج د جائز اطلاق ہے"۔

(عرفان شریعت بس ۸۴)

ان عبارات من "اكر" كالفظام جوعر بي "لو" كمعنى كيليم آتا ب اورلوفرض كسيليم آتاب

_(سبحان السيوح بص ١٣٩) مولوى غلام تصير الدين سيالوى لكستاب:

" كار الرعبد ألحى صاحب كى اكريه بات مان فى جائے جيسا كده بالى ياور كراتے

بیں تو پھران کی کابوں میں بیانو بھی لکھا ہوا ہے کہ ٹی یاک کے بعد فیر تشریعی ئيآ سكا بصاحب شريعت بي نيس آسكا"۔ (عبارات اکابرکا تحقیقی جائزه بس۲۱ ۳ م.خ۱)

مولا ناعبدائی کلسنوی کو بریلوی اپنے اکا بر میں سے مانتے ہیں چنا نچے عبدالمجید سعیدی لکستا ہے:

۱۰ و پوبندی حضرات خوش کنجی سے بن عالم و بین حضرت مولا نا عسب دارمی لکھنوی رحمة الله عليه كوان كى كثرت تصافيف كى بناء يرايخ كماح مسين أوالتي كى کوشش کرتے این کدای خیال است دمحال است وجنوں ''۔ (تبييهات بص ١٣١)

مولوي عمراجيروي لكستاب:

"احناف کا عقیدہ ہے کہ تی ﷺ کے خاتم النمین ہونے کے بعد کی ٹی کوفرض کرتا بھی کف رہے "_(مقياس حفيت بس٠١١)

ادر مولوی حسن علی رضوی لکستا ہے:

"الرفرض كراياجات كرحنورك بعديمي دومراني بيدا بوسكاب تو يجرحنور

(محاسبه د يوبنديت ، ج٢ يس ٢٥٨)

اں دوائے ہے دویا تیں معلوم ہوئیں ماقبل میں جن علاء کے حوالے دیے کہ جنہوں نے کسی ٹبی کو زِق كياد دايك توفتم نيوت سے مراد ذاتي نبوت لے كرمولانا قاسم ناٺوتوي كے بمنوا بوئ

آرے بیں اورآئے بھی کیوں شد کہ بیا کتاب خالص اصول اسلام پر کاسی تی شریف الحق المحب دی

"ناتوتوى صاحب جيسابيدار مفتر محقق ما هرمنا ظر" (ولع يند بول سه لا جواب موالات يص ٢١)

الالي كفق وبيداد مغزمنا غركى تحقيقات عاليه يراعتراض كرنا خودا يني مثى بلب ركز في ك

دوری بات بیسب کے سب ضرور یات وین کے مشکر ہوکر بھکم حسن علی رضوی کافر و مسسر تدہجی

حرادف ہے۔

ال بات كابر طااعتراف كرتاب:

تخذيرالناس پراعتراض كرنے والے خود كفر تلے

الحدالله بأقبل كي تقتر ير سے ثابت ہو كيا كەتخذ يرالناس يراعتراض كرنے والے خود كفر كى زويش

(277) (Secretary Company Compa

تحذیرالناس کی عبارات کی توضیح پراعتر اضات کا جائز و پاهتراضات زیاد و زم مهارات اکابر کا تحقیقی و تقیدی جائز ہے ہے

اعتراض نمبر ا:

مناتم النعيمان كے معنی سب جس آخری نبی ہوئے کو جونفا سے داعادیث اور اجماع است سے قطعی اور متواتر طور پر ٹابت ہو بچکے میں انہیں عوام اور جابلوں کا خیال بتا ناانہیں مینی صفور علیہ السلام صحابہ کرام آئے۔ وین کو کوتال فہم نہم انا تمام است کوعوام اور نانہم قرار دینا۔ یہ سے کفرے۔

حواب:

بیاعتراض سراسر جابلانہ ہے۔حضرت ٹانوتو کی نے اس آیت کے معنی آخسیری نی ہوئے کوعوام اورکوتاہ فہم کا مقیدہ ہرگز نہیں کہا اس لئے کہاں آیت کے معنی آخری نی ہونا توخود حضرت ٹانوتو کی کوئیمی مسلم ہے انہوں نے اس آیت کے معنی کوصرف آخری نی ہونے میں مخصر کرنے کوعوام کا تنیال بتایا۔

یعنی اس کے ظاہر معنی تو بھیا ہیں کرآ پﷺ اللہ کے آخری ہی ہیں آپ پر نیوٹ قتم ہے مگر داخلین فی اُحلم کے ہاں اس آیت سے نہ صرف حضور ﷺ کاختم نبوت زمانی ہونا تا ہت ہور ہاہے بلکٹتم نبوت مرتبی کا بھی اثبات ہور ہاہے۔

مولوگ احمد رضاخان صاحب لکھنے ہیں کہ

عوام سے مراددہ ہوتے ہیں جو حقائق تک نہ پہنچے ہوں جا ہے عالم کیلاتے ہوں (فیاری فقاء فی رضوبہ عمل اسم)

اك طرح مواوي احدرضاخان صاحب كهتے جيں كه:

''اشمنم ملیک ان جعلنک اخرالانبیاء کیا جمیں اسبات کافم بواہ کریں نے خمیس سب سے پچھلا نبی کیا؟ موض کی نہیں اے رب میرے۔ارشاوفر مایا میں نے آئیس اس لئے سب سے پچھلی امت بنایا کرسب امتوں کوان کے سامنے دمواکروں''۔

سأريكيه يعنو تبون للمه يبوتر بالإلونشاق (ملفوظات ،حصة سوم يص ٣١٢)

صور الله الدون المان الله الله الله المسلم ليكن ال عمارت سے بد بات ضرور ليكن بك

، ماری احرر دخاخان کے خیال بیس کہ حضور ﷺ اپنے آخری نبی ہونا پر چنداں خوش بھی نہ ہے، اورآپ کے آخری نی ہونے میں صرف اس است کا اعزاز تھا اس میں آپ کی بالذات فضیلت كِ أَنْ يَتِي _العياذ بالله _ سَهَيَّ بريلوى حضرات البينة اعلى حضرت يريمي كمي فتم كافتوى لكائے ك

اعتراض نمبر

معنى متواتر تطعى جو ثابت بالحديث داجماع بين پجونفسيات نه ما نا (يرجمي

تفري-).

ہیجی آپ کا دجل وفریب ہے اور یہی دجل وفریب احد رضا خان صاحب نے صام الحرمن كيار حضرت نانوتوي تي تاخرز ماني مين بالذات افضليت موت كالاثكار كياب ندكه مطلقاً لغیات کا انگار کیا ہے۔ بالذات فضیات اور مطلقاً فضیات میں زیٹن آسان کا فرق ہے جیسا کہ ال لنان پر فقی میں۔ اس کوایک مثال سے تھے

الرتاخرز مانى ليخي صرف بعد مين آناي فضيلت كاباعث توحضرت على " كوحضرت ابوبكر مسسديق " بعفرت مر" ، حضرت عثمان " سے افضل ما نیمی؟ مگر کوئی مجمی اس کا قائل نیسسیں تو حضر ــــــــــ الوقائجي كهدب ين كدة خريس تايقينا فضيات كاباحث بهيكن فضيات كاباحث صروف الاليك دمف كو تجمناا درفضيات كواي مين مضمر كرنابيد درست فيل-

التراض نمبر ::

اعلی حضرت نے تحذیر الناس کی جوعبارات نقل کی ہے ان بی سے جر لیک مشتق کفر ہے لبندا عبارات کو آ سے پیچھے فقل کر سے بددیا تی کا الزام لگا نا درست فیس ۔ معمد تواير:

اكر برعبارت كومعاذ الله منتقل كفرجانا جائة تواحمد رضاخان صاحب في تحذير

(منكب عندينون الصدعوائي بالايشال) وفاع ابل استوالصاعد ، ول الناس كي أيك مبارت يقل كى كد: " بلكه بالغرض آپ كے زماندش بھى كېيى اوركونى نبى ہوجب بھى آپ كا خاتم ہونا پرستور ہاتی رہناہے''۔ ا (حدام الحرين مع تحميدا يمان ص ٤٠ مكتبدالمديد) يكلوا تخذير الناس م ٦٥ مطبوعه ادار وتحقيقات ابلنت سي ليا كياب اكراس

عبارت كويحي معاذ الندستنقل كغرمانا جائة توخووا حمد رضاخان كافر بوجاتا سب كدوه تودملفوظات

عرض: حضرت فصرعليه السلام في جي يانبير،

ارشاد: جمہور کا ندیب بچی اور سمج بھی بھی ہے کہ وہ نبی ایس زندہ ایس خدمت بحراثییں

ے متعلق ہے۔ اور الیاس علیا اُسلام بر (منظلی) میں ہیں پھر قربایا جار نی زندہ ہیں کہ اان کو و

عدوالبيدالهي آيابي فين _

(لمفوظات حصه چهارم ص ۳۸۰ فريد بك سال عمير تحريف شده ايد يشن)

غور فرما کی جب بیرچار نی زنده بی اب تک تو الا الد نبی علیه السلام کے زمانے (ظاہری حیات) ٹیں گھی زعدہ ہو گئے تو صفرت نا فوتو گا کا بیکہنا کہ بالفرض آپ کے زمانے ٹیں بھی کہیں اور کوئی

می موجب بھی آپ بھیلنے کا خاتم مونا بدستور ماتی ہے۔

ا گرمعاذ الله كفر بتواجد رضاخان في ان سيجي يرُور كفركيا كد معرت ناتوتوي ق

تضية رضيدمان رسي بين اوروه بحى ايك ني كيلية اور رضاخان صاحب قضيه حقيقيه مان ربي بي ووبھی چارائیآ ء کیلئے۔

اعتراض نمبر 7:

خاتم النبين كاليمعنى كم حضور عليه السلام بالذات في جي اور باتى الهيآء بالعرض في جي كسس حدیث على إور كونى تغيير على ب_

لگنا بے سیالوی صاحب آپ کواب تک ذاتی اور عرضی کامعنی ہی معلوم نیس اورا سے

الإيارات والماضاء والماضاء والماضاء الإيارات ونكبه غنونبون لصه عواقي بأزار بشتوز اردو والاذاتي اورعرضي مجهدر بإلى توسطئ مامین شرح سلم العلوم میں فرماتے ہیں۔ الذاتى في اللغة ماكان منسو بأالي الذات في الاصطلاح هو ماليس ذاتی اصطلاح منطق میں اس وصف کو کہتے ہیں جوعارض نہ ہو کی ہو۔ نو جناب اس تعریف کی بناء پر حضور علیه السلام بالذات نبی بین کامعنی میهون سے کہ حقیقت محمد میہ ﷺ جب سے ثبوت کی شان سے آرستہ ہیں آپ پر کوئی ایسا وقت تیس کرآپ پہلے وجود میں آئے ہوں گھر نبوت ملی ہو۔ عياكردريث بك كتنانيأوا دمبين الماءوالجسد اورشرح مطالع میں ذاتی اور عرضی کے بہت ہے منی لکھے ہیں جن ش سے دویہ ایں: الخسامس ان يكسون دائسم التبوت للموضسوع وما لايسدوم هسو العرضي السادس ان يحصل لموضوعه بلاو اسطة وفي مقابلته العرضي (مطالع الاتوار في الحكمة والمنطق للقاضي سراج بس ١٥ مطبوعه ٣٠٠هـ) **ناجمہ**: ذاتی اور موضی کا یا نچوال معنی وہ ہے کہ جو چیز اپنے موضوع کے لئے بمیشہ ثابت ہودہ ذاتی ہےاور جو چیز ووامی شہ دووہ عرضی ہے چھٹا معنی ہے کہ جو چیز موضوع کو بلا واسطہ بووہ ذاتی اور جو کی واسطے حاصل مودہ عرضی ہے۔ تومطوم ہوا کہ آپ ﷺ فی بالذات میں کہ نبوت آپ کیلئے بھیشہ سے ثابت ہے اور بیشتک فاہت رے گی اور چونکہ ہاتی اندیآ ء کو نبوت آپ کے بعد ملی لہذا وہ نبوت ہالعرض سے متصف ہوئے اور چھٹے معنی کے لحاظ ہے بھی آپ بالذات نبی جیں کدآپ کی نبوت بلاواسط ہے ادرباتی الهیآ ءکونبوت آپ کے واسلے ہے کی اہذا وہ نبوت بالعرض ہے متصف ہوئے۔

بنائے قرآن کی کوئی آیت اور کوئی حدیث اس کے معارض ہے۔۔؟؟ علی ہم اے آپ کے والد صاحب اشرف سیالوی صاحب سے بی قابت کردیتے ہیں وہ لکھتے انگیا۔

قربالیس تاکرآپ کا مطالبہ پورا ہوجائے۔ اللہ تعالی قرآن میں قرباتا ہے کہ:

وافااحدالله میشاق النبیین لما اتینکیمن کتاب و حکمه شم جاء کمر سول مصدق لما معکم لتو منن به لتنصر نه بیآ بت اس بات کادا شح بیان ب کرا پ طبیداللام کواند تعالی نے سب سے پہلے مرتبہ نیوت پر

فائفن کیااوردوسرے انبیاء سے حمد لیا کہا گر بالفرض وہ بھی آپ کے زمانے میں ہوں تو آپ ﷺ کی ویروی کے بغیران کوکوئی چار وٹین ۔

آپ کے مولوی احمد رضا خان صاحب اس آیت کے متعلق لکھتے ہیں کہ: اسام علامہ تنی الملۂ والدین اجوالحس علی بن عبدا لکافی سکی رحمۃ انڈ علیہ نے اس آیت کی تغییر میں

ر المراح المراح المتعطيم والمهنة في لتو من به ولتنصيرن لكهااوراس مين آيت فدكوره ب الكشيس رساله والمعطيم والمهنة في لتو من به ولتنصيرن لكهااوراس مين آيت فدكوره ب تابت فرما يا كه جمار ب حضور صلوت الله وسلامه عليه سب انبياء كي بين اورتمام انبياء ومرسلين

اوران کی امتیں سب حضور کی امتی ۔حضور کی نبوت ورسالت ز ماند سیر ناابوالبشر علسے۔الصلو ۃ والسلام سے روز قیامت تک جمتے خلق اللہ کو عام شامل ہے اور حضور کاارشاد و کنت نبیب وادم جن میں مال

واسعام سے روز میاست میں ہی سامعدوں ہما ں ہے، در کوروں مار کار کہ استعمال ہے۔ اگروح والجسد اپنے معنی حقیقی پر ہے،اگر ہمارے حضور حضرت آ دم ونوح وابراتیم وموی وعیسی صلی اللہ تعالیٰ علیم مسلم کے زمانے میں ظہور فر ماتے ان پر فرض ہوتا کہ حضور پر ایمان لاتے اور حضور (LF) (LF) (LF) ے مدگار ہوتے _ای کا اللہ تعالی نے ان سے عہد لیا تھاا ورحضور کے نبی الانبیا مہونے ہی کا ماعث ہے کہ شب اسراء تمام اعبیاء ومرسلین نے صفور کی افتذاء کی اوراس کا پوراظہور ونشور ہوگا جب حضور سے زیرلوا آ دم ومن سوا کا فدرسل وا نبیاء ہو تھے ۔ صلوت اللہ وسلا مرعلیہ وعلیم اجمعین (عجل اليقين ۴۴/۴۴ بروگر يسويكس لابور) الحددلله سالوي صاحب بهم نے تو آپ كا مطالبه بوراكر ديااب ذرا اماري كزارش بحي آب نے کہا کہ حضرت ٹانوتو کی نے میمنی کس حدیث کس تغییر عمل ہے۔ ال الراي كاب كام ١٠٠ ير لكن إلى كد: ''جوقر آن کی تغییرا پی رائے ہے کرے وہ کا فرہے''۔ دوم ي طرف احدرضاخان صاحب لكھتے ہيں كہ:

اقول توب سے معنی میں نافر مانی سے باز آناجس کی معصیت کی ہے اس سے مہد ا فاحت کی تجدید کرے اسے راضی کرناا ورنص تطعی قرآن سے ٹابت کے اللہ عز وحب ل کا ہرگئہگار صنورسيدعالم ﷺ كاكتبكارب قال الله تعالى من يطع الرسول فقد اطاع الله ويلزم

عكس التقيض من لم يطع الله لم يطع الرسول وهو معنى قو لنامن عصى الله فقد عصى الرسول اورقرآن عظيم عكم ويتاب كهانته ورسول كوراضي كروفال الله تعالمي والله ورسو لداحق

اندیو صودان کانو اهو منین سب سے زیادہ راضی کرنے کے منتحق الله ورسول ہیں اگر بیاوگ المان ركع بير___

ر میں فوائد کما منظر اواز بان پرآ گئے قابل حفظ ہیں <u>کماس رسالے کے فیریس نیلیں گ</u>ے۔ (جُزَاءالله عدوه بإباء مُحَمِّ المنهوة ص ٣٨، مكتبه نبوسيرهج بخش رودُ ١٩٩٨)

تط کشید والفاظ پرخور فرما میں خان صاحب سہتے ہیں کدمیں نے جوتو یہ کا سطلب اور الناآ بات میں نے جونکتہ بیان کیا ہے وہ میرے اس کتاب کے علاوہ کہیں اور نہیں ملیں گے۔

(قاع إبل استاد والصافاء اول (٢٢٢) (١٣٦٤) (١٩٦٤ تعد نون العد عوالي والرارات و اب سوال سیہ کدا حمد رضا خان صاحب کی بیان کردہ بیٹو اندیا نکات یا تغییر جو بھی آپ کہ لیس سی عدیث یا تغیریں ہے؟ اگر میں تو احدرضاخان صاحب کا اسے داوے ش کاذب ہونالا زم آرہا ہے، اگر نیں توآپ کے فتوے کی روے کافر ، کہتے کیا جواب ہے؟ میرے خیال میں کافر کہنے ہے کاؤب تسليم كرليئاز ياده آسان رب گا-آپ كے مفتى احمر يار كرائى صاحب لكھتے ہيں۔

لن تنالو الير حتى تنفقو امما تحبُّون (ٱلتمران: ٩٢)

شب برات كاحلوه اورميت كي فاتحداس كهان پركرناجوميت كومرغوب تحي اس عدمتنبا ب-

(نورالعرقان ص اله بعیمی کشب خانه)

كميَّ جناب اس آيت كي تشير بين "شب برأت كاحلوه" "من مسلم بين الفريقين مضرف كياب

آنجناب توبزهم خويش مناظراعظم صاحب اوراشرف العلمياء كفرزند بين كثي تقاسيرون كامطالعه

كريجكي بونكح ورشابنا فنؤ كأتوآب كويادى بوكار اعتراض نمبره:

اگرایک آ دمی نماز کی فرمنیت کا قائل ہوادران کی فرمنیت کے منکر کو کافر قرار دے لیکن آیہ۔ كريمه اقبهمو الصلوة كالمعنى تبريل كرتي بوئ اس كامعني وردش كرنا قرارد يتوكيا ووكافر نبیں ہوجائے گا تو جو تھم اس کا ہوگا وہی تھم نا تو تو ی صاحب کا ہوگا۔

آپ کا بیرقیاس بھی قیاس مع الفارق بلکہ جہالت ہے حضرت نافوتوی رحمۃ الله علیہ نے کہسیں بھی خاتم النئین کے منصوص معنی تبدیل تہیں کئے بلکہ وہی معنی بیان کئے جوقر آن وسنت سے ثابت اورجس پراجماع است ہے اگر انہوں نے خاتم زمانی کے ساتھ خاتم مرتبی کو بیان کردیا تو وونوں

میں کوئی منافات تبیں بلکہ خاتم زمانی خاتم مرتبی کولازم ہے۔ ويكعين سورة بقرة بثن حضرت موئ عليه السلام كي قوم كاوا تعد منقول ہے كہ بني اسرائتل

(and the production of the contract of the con مي ايك مخض كونل كرويا كيا قفا قاتل كسيلت بجيزاة خاكيا كيار مكر وومرى طرف صوفيا وكاكره اس والدكي تغيير يون كرت بين كديقرو عدم اوتش ب چنانچ خود احمد يار مجراتي صاحب لكهة بين: برقوم چرے کی بھاری ہے جو چیزرب سے قافل کرے وی مجرا ہے۔ الح (تقبيرتيمي ۴۳) اب بناہے کیا احمہ یار مجراتی بقرہ کی بیٹنسپر کرئے تغییر ماثورہ کے منکر ہو گئے۔۔ ؟؟ اسكى ايك اورمثال بجھيے حق تعالى نے بنی اسرائیل میں قرآن پاک کوشفاء کہا ہے ایک

عالم كبتاب كدا گراس كوشفة وجسماني وروحاني وونوں سےمطلق ركھائے تب تو دونوں محتوں كى هفاً معراد ہوگی کیکن اگرایک علی مراد ہوتو قرآن کریم کے شایان شان شفا مروحانی ہے۔ تو ظاہر

بكونى احق يحى الى ساينيس مجھ كاكدائى فرآن كى شفاه جسمانى كى تاشيد سادكار کردیا۔ تحر برا ہوتھ سب کا کہ سیالو کی صاحب اور ان کی جماعت کو ہرچیز الی ہی اُنظر آتی ہے۔ ٹا پر سیالوی صاحب کے فزو یک پھولکھ دینے کا نام تی جواب بوتا ہے۔

سالوی صاحب کے ان لچراعتراضات کود کھ کر بھین آگیا کہ سیالوی صاحب بریلی

جائے والے کام کردے لال۔

(بریلی جائے کا کام کیا: مقولہ بریلی میں چندسال پیشتر بہت بڑا پاکل خانہ تھا۔۔۔۔اس محص كُانْبِت كَيْنَة فِين جَوِيا كُلُون كِي كُونَى حِرَكت ياخلاف عَمَّلَ كُونَى كَام كرے فوراللف است.ص

(124FI

اعتراض نمبر د:

نانوتوی صاحب نے نبی علیدالسلام کی نبوت کی بالذات مانا باقی ایمیآ مکی نبوت کو بالعرض اسس سانوباتی الدیآ می نبوت کا انکار بوجائیگاس لئے کدجو کسی وصف سے بالعرض موصوف بواسس كساتهاك كالتساف بجازي بوتاب يصيح جالس في السفينة كوبعي متحرك كهاجاتا بسيمشتى ومف مخرک کے ساتھ حقیقاً متصف ہے اور جواس میں سوار ہے وہ مجاز آمتصف تواس سے

ا گافی کرنا بھی جائز ہے۔ حواب: (فاع بن فيدوالما على الله على الروائد على الله على الروائد على الله على الله على الروائد على الله على

ہم نے اعتراض نمبر ہم کے جواب میں بالذات اور بالعرض کی وضاحت قدرے تفصیل ہے کردی ہے اس کو دوبار و پڑھ لیں۔حضرت نا نوتو کی فرماتے جیں کہ تمسام اعیآء کی

نبوت اور رسالت حق ہے پر جناب رسول علیہ السلام کے درجہ کا کوئی خیس آپ کی نبوت بالذات یعنی اولاً اور یاتی اهیآ ءکی نبوت آپ کے فیض اور واسطے سے ہے۔

معترض صاحب کوشا پر معلوم نہیں کہ واسطہ فی العروض میں وصف کی نئی بالذاست کی بوق ہے نہ کے معترض صاحب کوشا پر معلوم نہیں کہ واسطہ فی العروض میں بلکہ بالذات ترکت کی نئی ہے اور جانس فی السفینہ متحرک بالعرض ہوتا ہے اس سے اس کی نفی ٹیس ہوتی۔ لہذا دوسرے انہیاء کرام علیم ماصلوق والسلام سے بالعرض نبوت کی نئی ہرگز درست نہیں بال بالذات کی نفی خرود ہے لئی نا بالذات کی نفی خرود ہے۔ فاضم ۔

لکین بالذات نبوت ان کے لئے تابت تی کب ہے۔ فاضم ۔

اعتراض نمبر ٤:

نانوتوی صاحب نے لکھا کہ آپ پیٹالڈ کو نبوت قدیم عطا فرسائی اور دیگر امیا یو نبوت حادث عطافر مائی۔ جب آپ تو وحادث ہیں تو نبوت جوصفت ہے آپ کووہ کیے قدیم ٹایت ہوگی۔ (عبارات اکابرس ۲۰۰)

جواب

خدا آپ کوعبارت بھنے کی توفیق وے حضرت مولا ٹا نافوتو کا کی عبارت میں قددم و حدوث سے مراد قدم اضافی ہے شہر کھنے آور بیال پر'' قدم''' مقدم'' کے معنی میں ہے مطلب بیر کہ آپ کی نبوت برنسبت دوسرے اعبیا مے قدیم ہے۔

"طاوه پریس مدیث کنت نبیاو اهم بین الصاء و الطیس بھی ای جانب مشیر ہے کیونکہ فرق آندم نبوت اور حدوث نبوت با دجود سے دنوگی خوب جب ہی چیاں ہوسکا ہے کہ ایک جائیہ وصف ذاتی ہوا ور دوسری جاعرضی اور فرق آندم وحدوث اور دوام و عروض فہم ہوتو اس حدیث سے ظاہر ہے ہرکوئی بحد سکتا ہے کہ اگر نبوت کا ایسا قدیم ہوتا کچھا ہے تی کے ساتھ تخصوص شہوتا تو آپ مقام

(APO) (Jy-wasping Sypus) اختماس ش ایون شفرماتے"۔ (تحدیرالناس م ٥٠) اى طرح حضرت نا نوتوى رحمة الله عليه لكينة جي كه: ٣٠ آ ناب كانوركى اور كافيض نبيس اور جارى غرض وصف ذاتى عونے سے اتنى بى تتى "(تحذير الناس ص ١٣١) یعی جس طرح آ فآب کانور تمی اور جرم ماوی کافیض فیس جب سے اسے خدائے بنایا ہے۔ واعما نورانی ہے صنور ﷺ کی نبوت بھی کسی اور کا فیضان نہیں جب سے خدائے آپ کی روح مقدر کو پيدافر ماياموصوف بالنبوة فرمايا حضرت لكھتے إلى كه: '' آپ موصوف بالوصف نبوة بالذات بين اورسوا آپ كاور في موصوت نبوت بالعرض اورول كى نبوت آپ كافيض باورآپ كى نبوت كى اوركافيض نیمی آپ پرسلسانیوت عمم موجاتا ہے فرض آپ بیسے نی الامت بی و یے

ى نى الانبياء بكى بين"_(تحذير الناس ص ٢٠٠٠)

ان تصریحات اور مثالول ہے واضح ہے کہ حضرت مولانا مرحوم کی لفظ قدم سے مراد کیا تھی آپ

اے پہلے کے مضمون میں استعمال فرمارے تھے از لی سے مضمون میں نہیں۔ اگر ہریلو یوں کے زدیک اس حتم کے لیجراعتراضات کا نام ' کفر' تو ایک عدد کفر کافتو کا 'محکمه آ ٹارقد برس' پر بھی

لگادی کیابر بلوی میال" قدیمه" کامعی" از لی " کریں ہے؟ بربلویوں کے اشرف العلماء مولوی اشرف سیالوی لکھنے ہیں کہ: "علامة مطل في اورعلام ألوى في تورنيك اوركنت بمياكا مصداق حقيقت

محربيطي صاحبهما الصلوة والتحية بهونا بيان فرمايا ہے جس سے قدم نبوت واسح بهوتا ب"ر(كورالخيرات مر١٩)

اميدكرتا جون كهجوفتوي بريلويول في حضرت ججة لاسلام كيلية تجويز كيا تفاوى اشرف مسيالوي

صاحب پرجھی لگائیں گے ورنہ بروز قیامت اس ناانصافی پر خدا کوکیا جواب دیں گے؟ مطام جد شراف جرجاني رحمة الله عليه" قدم" كالكمعنى بيان كرت إلى كمة

هوكون الشيءغير محتاج الي الغير "-(التعريفات بص ۱۸۴ وارالكتب العلميه بيروت)

(LTY))

كركسي شيكاان فيركى طرف محتاج شهونا تو بہاں بھی صنور ﷺ کے وصف نبوت کے قدیم ہوئے سے مراد ہے کہ آپﷺ اپنی نبوت بیل کی

دوسرے نی کے محال فیس ایں ا

اعتراض نمبر ۸:

سالوی صاحب بالفرض والی عبارت نقل کرنے کے بعد کہتے ہیں:

ان كے نز ديك أكر نيا ئي آ جائے تو خاتميت ميں پچوفرق نيس آتا تو جب خاتميت زمانی جولازم

تھی وہ باطل ہوگئی تو خاتمیت ذاتی جوملز ومتھی وہ بھی باطل ہوگئی کیونکہ لا زم کا بطلان ملز وم کے

بطلان پردلیل ہوتا ہے۔ (عبارات اکابرس ۲۰۱۰ ردھھا ب تا قب ۲۳۳)

حواب اس اعتراض کا جواب ایک مثال کے ڈریعے جھیں

آ فآب كاطلوع مزوم باوردن كابونا اسكولانم ب- الرجم ون ك

وقت کی دوسرے آ قماب کا وجود فرض کریں اور مید دعو کی کریں کہ چونکہ مید دوسرا ای کا نائب اور

اس برقی عاصل کرتا ہاں گئے آفاب کی خاتمیت مرتی قائم ہے ۔ تواس مستوض سے

آ قاب كالزم يتى دن كوجود كوكيا تقصان ينفي كا؟

كياآپ كے خيال ميں رات ہوجا كيكى؟ ذراسوج كرجواب دينے گا پحرجب ملزدم ى باطل نيين تولازم كيسے باطل بوكيا؟ بالكل اى طرح بالفرض يعنى بغرض محال اگر كوئى دوسراني و نیامل پیدا ہوجائے تو آپ کی خاتمیت مرتبی پھر بھی قائم ہے اور چونک خاتمیت ز مانی بھی اس کو لازم ہے اس کئے ناممکن ہے کہ کوئی دوسرا نمی پیدا ہو۔

اعتراض نمبره

نا نوتوی صاحب نے تم زمانی کامقام مدح میں ہونے سے انکار کیا ہے

إدر كباب كرة خرى في مون شراك كي كوفي فضيلت نيس جبكة خود حضور في اين خاتم النجان و نور المعلم عن المركبا ب- (ملخصاص ١٩١عبارات اكابر)

رہ برد مساور مسامد مون مور مساور مسامد مون مور مساور مسامد مون مور مساور مسامد مسامد کا ہر گرز بیا عشر اض بھی ہالکل جابلانہ ہے۔ حضرت نے فتح نبوت زمانی کی فضیلت مطاقة کا ہر گرز انگار نہیں کیا جیسا کد ہر بلوی مجھ دہے ہیں ہم بار باراس کی وضاحت کر بچکے ہیں۔ اگروہ اسکے

اروروں ع ایک المرور الله میں جگہ جگہ نجی علیہ السلام کیلئے اس کا اثبات کیوں کرتے؟ مقر ہوتے تو تحذیر الناس میں جگہ جگہ نجی علیہ السلام کیلئے اس کا اثبات کیوں کرتے؟

بلکہ حضرت نافوتو کی خاتم النہین کوخاتم زمانی کے معنی ہی ہیں مخصر کردیے اور بالذات ای کومقام عدح اور مقام فضیلت مانے کے مشکر ایں ۔ اس کوایک مثال سے کچھے: قاعد ویہ ہے کہ مدر عصر میں میں کے کاملامہ اور کیشیں ناز کے اسال میں مثال کیا۔ المرافقة مجی مرصر ہو تھی۔

مقام مدح میں محدور کے علی اوصاف کوشر ورؤ کر کیا جا تا ہے۔ مثلا کوئی عالم فقیہ بھی ہو محدث بھی ہومغمر بھی ہواور ساتھ ہی حافظ قرآن بھی ہوتو اس موقع پر صرف اتنا بی نیس کہا حب سے گا کہ وہ

ہوسری ہواورس اور ای ما مطام ان میں جوواں موں پرسرف انوای دن ہا سب ے و اردو ما فقاقر آن این بلکدان کے دوسرے اعلی اوساف ضرور ذکر کئے جائے۔ پس ایسے ہی جھے کہ موانا تا محد قاسم صاحب کی اس عبارت کا مطلب یہ ہے کہ چونکہ

پی ایے بی چھے کہ مواد نا محرقاتم صاحب فی اس عبارت کا مطلب یہ ہے کہ چونا۔ خاتمیت زمانی میں بالذات فضیلت نہیں بلکہ بالعرض فضیلت ہے۔ اس لئے لفظ خاتم النہین سے

اگر صرف خاتمیت زمانی ہی مرادلی جائے گی تو بھر مقام مدح میں اس کاذکر کرنا کیونکہ محسیج ہوگا ہاں اگراس لفظ سے خاتمیت واتی بھی مرادلی جائے گی تو پھر یہی لفظ مقام مدح کیلئے بہت زیادہ

مناب ہوگا۔ کیونکہ بیرخاتمیت واتی حضورﷺ کی نہایت اعلیٰ صفت ہے۔ Vet اخدوز میں دین

اعتراض نحبر ۱۰:

نانوتوى صاحب نے كہاكد موصوف بالعرض كاسلىد موصوف بالذات ير ختم اوجاتا ہے اس طرح تو آپ ﷺ كے بعد كى كوائدان اور صاحب علم نين اوتا چاہئے كەتحذير الناس ميں ہے كوآپ ﷺ ايمان اور علم سے موصوف بالذات إلى باتى بالعرض -ملخصة (عبارات اكابرص 199)

جوابر:

يبال برجى آپ كومبارت بي في من خلطى مولى ب-

حضرت نے جوارشا وقر مایا کہ موصوف بالعرض کا قصد موصوف بالذات پر تم ہوجاتا جاس کا یہ مطلب نہیں کہ موصوف بالذات بمیشد آخر میں آتا ہے بلکہ جب ہم موصوف بالعرض کے بارے شن موجیس کہ بیدوصف کہاں ہے آیا تو ہماری موج کی وہاں انتہاء ہوجائے۔ کا نئات موجود ہیں کا نئات میں بہت می صفات وجود پائی جاتی ہیں مثلآ انسان سسنتا میں میکن میلا میں کی زانی سرجہ بہ خانی ہے تو اس کا دجود اینانوں کی وجود زاتین ہوں

ے ویکھتا ہے گرید صفات اس کی فانی ہے جب میافی ہے تو اس کا وجود اپنائیس وجود ذاتی ند ہوا بلکہ وجود عرضی جواتو کا نیات وجود کے ساتھ بالعرض ہے اس کا وجود کسی الے ہت کی ہے آیا ہے جسکا

وجودا پٹائے اور وواللہ ہے چوتک اس کا وجودا پٹاہے اس کئے بیسو چنا بالکل بے کارہے کرانڈ کو محس نے بیدوکیا۔

س سبید ہیں۔ تو اب سمجھیں کہ بی ﷺ ایمان ہموسوف بالذات ہیں لیعنی آپ طیدالسلام سب ساول ایمان ہے متصف ہیں اور باقی آپ کے واسطے آپ کے فیض سے متصف ہیں سو باقی افراد کا ایمان بالعرض موااور آپ کا بالذات جس طرح کے مفتی احمد یار گجراتی صاحب لکھتے ہیں کہ

اور بالقرض بہی معنی ہوجوآپ لے دے ہیں تب بھی ہمادے فالف نہسیس کہ ٹی طیہ السلام ایمان کے جس درجہ پر فائز تھے بھیٹا آپ علیہ السلام کواپیا ایمان آپ کے بعد مرکسی کو حاصل نہ ہوانہ ہو سکے گا۔

اعتراض نمبر 🕦

منتی شفع صاحب نے حدیۃ المحدیثین جم انکھا کہ اس آیت ہے آپ علیہ السلام کا آخری نبی ہونا ثابت ہوتا ہے جواسکے علاوہ کوئی اور معنی ٹیس مولانا اور لیس صاحب نے مسک الفتام میں بھی کہا۔ اور بھی بچھآپ کے بہت سے علام نے ایک کی بوں میں لکھا ہے۔ -----

جواب

حضرت مفق شفع صاحب بإحضرت مولا نااور يس صاحب بإجار ، و يراكابرى ان عبارات مين " حصر هيق" " فين بلك" اضافى " بان حضرات كى بيركما بين مرزائيوں كى رو مين بين مرزائى چونكه ظاہرى معنى مين قتم زمانى كے قطعى محر بين اس لئے ان كتابوں مين ان كى فيدا نہ تاويلات اور تخصيصات كاردكيا گيا ہے ان عبارات مسين حصر بالنظر الى تساويلات المملاحدة ہے۔ اس كى نظير بم خودا حمد رضا خان صاحب ہے بيش كرد ہے ہيں : ر میں ہے۔ مہاری احمد رضا خان صاحب نے اپنی کتاب جزا واللہ عدوہ کے حاشیہ میں لکھتے ہیں کہ '' علامہ حتی اور میرک نے حضور کے فضائل کے بیان میں لکھا تھا کہ آپ کی امت کی تو بہ صرف

استغفار ہے قبول ہوجاتی ہے اس پر ملاعلی قارئ نے جمع الوسائل میں اعتراض کیا کہ اس کا قائل علام میں سے کوئی بھی نہیں ہوا ہے اور لکھا کہ تو ہہ کے بین رکن بیں (1) ندامت گزشتہ معصیت پر (۲) ترک فی الحال (۳) اور آئندہ اس گنادے بارر بنے کا پختیا رادو۔

المقصود الحصر بالنسبه الى ماكان على الامم السابقة من الامر

مین علامدادر میرک کا مطلب مینیں ہے کہ بس قبولیت تو بہ کیلئے صرف است تفادی کی ضرورت بندامت وقیره ارکان تو به ضروری نہیں بلکہ بیر حصران تکالیف شاقد کے لحاظ سے ہے جواگل

امنوں کو تیوایت تو بہ کیلئے اٹھائی بردتی تھیں گو یاعلامدھی اور میرک کے اس قول کا مطلب یہ ہے کمامت محمد برکوتو بہ کی قبولیت کیلئے استعفار کافی ہے ان کوقل انتش امور شاقد کی ضرورت جسیس

كرامت تحرير كوتوبها في ليت ليليط استغفار كان بهان لول المنس المورشاقد في مرورت بسيل _(برآ والله عدوه عمل ۲۹٫۲۵) ار در المراه هذا الله من كروس من ۲۰٫۵۵)

پرجس طرح حتى اور ميرك ي حصر كومولوى احدرضاخان صاحب في حصر اضافي بالنسبة الى ماكان على الامم السسابقة قرار و ياب اي طرح مفتى شفج صاحب يا مولا ، ااوريسس

صاحب باصاحب رون المعانى كى مرارات سے جو حصر مفہوم ہوتا ہے وہ يحى حصو اضافى بالنسبة الى تاويلات المملاحدة ب-اعتراض نصبر ١٢:

رود المريد اجماع بكرة بت خاتم النبين سے صرف اور صرف

تا قرز ما فی مراد ہے ہیں ۔ احداد د

جواب: رگانی ، بر بر موس به دیو کایس "خاتم افیلین"

ہرگز تھی سے مرامر سیدز دری ہے آپ قیامت کی صبح تک سیٹا بت نہیں کر سکتے کہ'' خاتم التعہین'' سے عرف اور عرف' افتم زمانی'' ٹابت ہے ہی اور پھوٹیں۔اگر کہیں صربے تو دو حسرا ضافی ہے نہ حرفتی ۔اور حسر پراجماع ہو بھی کیے سکتا ہے جب خودآ قاکر بجہ ہے ہے ہے کا ارشاد پاک . لكل آية ظهر و بطن و لكل حرف حدو لكل حدمطلع

علامہ سیوطی اس حدیث کی آشریح میں لکھتے ہیں کہ حدیث میں طبعو سے مراد و و معانی ہیں جو ظاہر کے اعتبار سے اہل علم کیلئے کھول وئے گئے ہیں اور بطن سے مراد دہ چھپے ہوئے اسرار ہیں جس ہر اللہ تعالی صرف ارباب حقائق کو آگاہ کرتا ہے ان کی اصل عبارت طاحظہ ہو:

اورآ گاس مديث كالك مطلب فقل كرت إيسك

لا يفقد الرجل كل الفقد حتى يجعل للقر أن وجوها (الا تقان في علوم القرآن: ج ٢ مبر ١٤ سودار الكتب العلميه)

آ دی اس وقت تک کامل فقیدنیس موسکتا جب تک قر آن کیلیے متعدد توجیعات نه نگال لے۔ کیا حضرت نا نوتو ی رحمۃ اللہ علیہ کا قصور صرف ہیہ ہے کہ انہوں نے اس حدیث کے مطابق ان حقائق دد قائق کو کھول لیا جن پرانلہ نے ان کو طلع فر مادیا تھا؟ اورآ پ کے مولوی احمد رضاخان صاحب تکھتے ہیں کہ:

> قال البعض العلماء لكل أية ستون الف فهم (الدولة الكية : ص ٩٨ مكتب رضوبياً رام باغ) بعض علاء نے فرما يا برآيت كيكے ساتھ بڑار مفہوم بيں

و عن بعض الاولياء من بيت ابي فضل و جدنانحت كل حرف من القسر آن اربعمائة الف لك من المعانى و كل حوف منه له معان في موضع غير المعانى التي له في موضع اخر ـ (الدولة الكية : ص ١٠٠٠ ، كتير رشوبياً رام باغ)

بعض اولیاء سے منقول ہے کہ ہم نے قرآن کریم کے ہرحرف کے تحت میں چالیس کروڑ مصافی پائے اوراس کے ہرحرف کے ایک مقام میں جومعانی میں وہ ان معانی کے سوامیں جودوسرے (منكب عنو بيان لف عنوالي والإيشاق)

-1700-12

یج بب بقول آپ کے اعلی حضرت کے ہرآیت سے ساٹھ ہزار مفاجیم نگل سکتے ہیں اور قرآن کے ہر ترف سے چالیس کروڑ معالی نگل کئے ہیں آو '' خاتم انجنین '' کیلے صرف ایک معسانی پر صرکے اجماع کا دعوی کیا دروغ عمونی ٹینس؟ کیا اجماع صرف اس لئے کہ حضرت نا نو تو ہی رحمۃ اللہ علیہ نے جوموقف چیش کیا اس سے نجی کر مجم ہی تھیں۔'' کی فضیلت ثابت ہوتی ہے جو آپ کو تسلیم نہیں؟

عنوافن نصبو ۱۳: آپ نے کہا کرنانوتوی صاحب نے جوبات کی دواس سے پہلے بھی طاء لکھ بیکے جیں حالا تکدنانوتو کی صاحب خوداس کے متحرجیں ان کا تو دعوی ہے کہ بیر مفہوم پاسلی بار انی کے ذہن میں آیا چنانچہ دہ لکھتے جیں کہ:

ائی کے ذائن میں آیا چنانچہ وہ تصنی ہیں کہ: "اگر بوجہ کم النفاتی بڑوں کا فیم کی مضمون تک نہ پہنچا تو ان کی شان میں کیا تفصان آ عمیا اور کی عقل:اداں نے کوئی شاکانے کی بات کہ دی تو کیا آتی بات سے دوعظیم الشان ہوگیا"۔ اس سے معلوم ہوا کہ تا نوتو کی صاحب نے جو معنی بیان کئے دوان کے خودسائنہ ہیں۔

حواب:

معرض صاحب کیجوز خدا کا خوف کری آپ نے ہرحال میں اپنی بات موافی ہے چاہاں کیلئے عبارت میں قطع و بریدای کیوں ندکرنا پڑے اس کے کہ

ملان آل بإشدكه چپنشود

معرض صاحب نے تحذیر الناس کی عبارت سے جو نتیجہ نکالا ہے اس میں آپ نے سخت بودیا تی اور خیات میں اس نے سخت بودیا تی اور خیات کا مظاہرہ کیا ہے۔ حضات ما الوقوی رحمتہ اللہ علیہ اس عبارت میں موارت میں موارت میں موارت میں کا ذکر ہے الوقی ن کے اور فرمایا کہ اور الرائی عباس کی جو جا ویل کا ذکر ہے اور فرمایا کہ الرائی مواس کی جو جا ویل بعض علما میا صوفیاء نے کی وہ درست معلوم نہسیں جو تی سی محت میں المرائی ہوتی ہے موارث میں ہے تیں میں میں میں میں موارث کی مواس نے برک کو موارث میں کہ اس کے سامنے برک کو میں میں موارث میں کہ موارث میں موارث میں کا در موارث کی موارث موارث میں المرائی موارث کو اور موارث کی موارث موارث کی موارث کو اور موارث کی کا دیکر کی کو موارث کی کا دیکر کا دیکر کا دیکر کی کا دیکر کا کا دیکر کی کا دیکر کا دیکر کی کا دیکر کا دیکر کی کا دیکر کا دیکر کا دیکر کا کا دیکر کا کا دیکر ک

روازم دور در والمعادل الله الماران ال

والح يوجائ:

نیزیہ جی واضح ہوگیا کہ بیا تر اسرائیلیات سے ماخوذ ہے یا انجیا ہیں السام اراضی ماتحت سے مبلغان ادکام مراویوں ، ہرگز قابل النقات نہیں وجائ کی یہ ہے کہ باعث تاویلات فرادہ ہی مطابق خالفت خالفت ناتھیں تو ایک تاویلی کیوں بیجے جن کو مدلول معنی مطابق سے بھی علاقت نیس بیات کہ بڑوں کی تاویل کو ندمائے تو ان کی تحقیر فعوذ باللہ لازم آئے گی بیا نی لوگوں کے خیال میں آسکتی ہے جو بڑوں کی بات از داہ ہاد پی تیس مانا کرتے، الیے لوگ اگر ایسا سمجھیں تو بچا ہے المعرہ بقیس علی تفسید بیا بنا وطیرہ نہیں ، نقصان شان اور چیز ہے اور خطا دونسیان اور چیز ہے ، اگر ایوجہ کم النقائی بڑوں کا فیم کی مضمون تک نہ بیٹیا تو ان کی بات کہ دی لوگ بات کی دری تو کیا تی بات ہے۔

ووعظيم الشان جوكيا؟

گاه باشد که کود که نادان

بغلط بربدف زندتيرب

(تخذيرالناس: ١٥٨ ، ٨٨ : إدار وتحقيقات الراسنة)

اعتراض نمبر 11:

مولانا نا نوتوی نے تحذیر الناس الکھ کر مدهیان نبوت کسیسلے دردازہ کھول ایا قادیا نی تحذیر الناس کی عبارات کو لیکر مرزا قادیا نی کی نبوت پراستدلال کرتے ہیں قادیا نبول کو نبوت کا دردازہ تم نے دکھایا۔ سم علیا میں مرزا ناصر نے پارلیمٹ میں بھی تحذیر الناس بیش کی تقی اس دقت مولانا نورانی نے کہا تھا کہ ہم تمہاری طرح تحذیر الناس کے مصنف کو بھی کافر بھتے ہیں۔

جواب

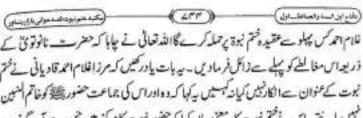
اگرمرزائیوں کا تحذیرالناس سے اپنے باطل عقیدے پراستدلال کرنے کی وجہ سے صاحب تحذیر مطعون تغیرائے جانکتے ہیں اور مرزائیوں کے اس استدلال سے معاذ اللہ بیات، سمجھ آتی ہے کہ تحذیرالناس میں تئم نبوت کا اٹکار ہے العیاذ باللہ تو خدا کے بندے مت اویا ٹی تو حضرت تا نوتویؓ ہے بھی پہلے کے جیدا کا برین امت کی عبارات سے استدلال کرتے ہیں الن رباني سيدعبدالكريم جيلاني كاويابة تيسرحواله سلاعلى قارى كادياء جوقفا حواله شاوولي الله كادياح يسنا حواله الاساع اخشارهني الله عنصا كاويا - استخر وكلا شخات بعد فأوي حديثية كاحوالدويا-

کئے کیا بیرب حضرات بھی تمتم نبوت کے منکر تھے ؟ معاذ اللہ کیونکہ مرز ائی توان اکا پر ے جی اعدلال کردہے ہیں۔ مولوی عمرا جیمروی صاحب کا تعصب ملاحظہ فرسائیں کہ جب سے رزائی نے مولانا ٹاٹوتوی کی

فرارت ویش کی تو جواب دیا باب كاشبادت بين ك لئي كى غرب مى جى قابل قبول نيس (مقياس النوة ص١٩٥١)

(2---(2---(2

قارتين كرام حقيقت بيسب كدحفرت نافوتوى رحمة الشعليدفي بيكتاب لكوكر عاميان



ذر بعداس مغالطے کو پہلے سے زائل فرمادیں۔ یہ بات یادر کھیں کہ مرزاغلام احمد قادیانی نے قتم نبوت کے عنوان سے اٹکارٹین کیانہ کہسیس برکہا کہ د واوراس کی جماعت حضور ﷺ کوخاتم النہین ،

نہیں مانے ۔اس نے فتح نبوت کا میر منی بیان کیا کہ حضور نبوت کا مرکز ہیں جن سے آھے نبوت

تومان رباتفا مخرختم نبوت زماني كواس كامتوازي يجحته بوئ اس كاا نكار كرربالقار حطرت نانولو کا نے اپنی اس تصنیف میں ثابت کیا کرفتم نبوت مرتبی سے تو کی کو

انکارٹیں ووتو آپ کیلے ثابت ہے گراس سے ٹتم نبوت زمانی کے متاتی قرار دینا جہالت ہے بلکہ

بيدونول متوازى مفهوم إي مرتي كوز مانى لازم ب يقرض يول معترت نانوتوى في مرز الى دجل وفريب كابحيث كياع سدباب كرديا-

باتی میرکهنا که پارلینٹ بیس مرزائیوں نے تحذیر الناس پیش کی تھی اور اس پرفتوی لگا

سراسر جموث اور بہتان ہے مجھے جرت ہوتی ہے اس بات پر کدا تنابیرا جمعوث کس طرح افتر کمی متنى ثبوت كے بول دیاجا تاہے اور افسوال اس پر ہوتاہے كہ بعض حضرات بناكسي ثيو كامط الب

كرنے مفالطے كا شكار ہوجاتے جي اورآ كر جھے سے سوال كرتے جي كدكسيا واقعي ايسا ہوا تفا؟ ـ بإدليمنث كي بيساري كارواكي،

" تاريخي و ماويز"

کے نام سے شائع ہو پیکی ہے جس میں ایسی کوئی بات مذکورٹیس۔اس رپورٹ کوسر کاری طور پر بھی

شائع کیا جاچکا ہے۔الحمد للہ پارلیمنٹ میں سیاعز از ای ٹانوتو ی کے روحانی فرز ند مفتی محسبود صاحب رحمة الشدعليكو ملاجس كو پوري يأكستان آوي نے اپنا متفقه نمائندہ بچھتے ہوئے اسس اہم

مئله پرمسلمانوں کی نمائندگی کااعز از بخشااور پیفتی محمودای نانوتو ی کا وہ روحانی فرزند ہے جس نے قادیانی محضرنا ہے کے جواب میں پارلیمنٹ میں مسلمانوں کی طرف سے محضرنا مدیز ھ

ہے بعد یں "ملت اسلام یکا موقف" کے نام سے شائع کیا گیا۔ اور پیمی ای نانوتوی رحمة الله

عليه بى كردوحاتى فرزندول كامخزاز ب كساس موقف كوككين والمساح مفتى الاسلام مفتى محرشتى

میں اور اس میں اور چھنا چاہتے ہیں کداگر میر کتاب پار لیمنٹ میں ویش ہوئی تقی تو نو دائی میاں کی رہے ہے؟ ایم کر رہے ہے؟ کیوں پار لیمنٹ سے میں مطالب تیس کیا کدائن کتاب کے مصف کو بھی معاذ اللہ اور ان کتاب پر پاہندی لگائی جائے؟ مید فرنساف ہے کر ہتول تمہارے جس کتاب ہے کر افاد یائی نے ٹیوٹ کا سی سیکسان پر تو کوئی پاہندی شدہواس کے مصف کے متعلق تو کوئی فیصلہ میان کو مائے والوں سے تو تم ان محضر ناسے " پڑھوا ڈاور مرز اکوں پر کفر کے فتوے کا مطالب ہو۔ اور میں اللہ بھول کی اللہ بھول ہے۔ اور اللہ بھول کے مسالب ہو

اگر بریلویوں بیس غیرت ایما فی ہے تو ہم انہیں چیلئے کرتے ہیں کداس جھوٹ کا کوئی ٹیوے کی غیرمتند حوالے ہے ثابت کرے ور تہ

لعنة الأعلى الكاذبين

ارہم بہال بریلو بول سے بیمجی کمیں سے کہ ملک بیں آئین کی شق موجود ہے قانون مسیس ۲۹۵۵موجود ہے تم کیوں عدالتوں کا دروازہ نیس کھ تکھا تے ؟ کیوں اس آباب پر مقدمہ نہسیں کرے؟ تاکہ دودھ کا دودھ اور یانی کا یانی ہوجائے۔

ا عشراف ۱: مولانا نانوتوی نے صفور ﷺ کے حسب ونسب سکونت ورنگ شکل وقد کوان کافشیات میں ٹارٹیس کیا حالانکہ ان کی فضیات خود صفورﷺ نے بیان قرمائی ہے۔ ...

جواب: حفرت نانوتوئ مطلقا ان کے فضائل سے انکارٹین کردہ بیں بلک ان کامقصود ہے کو کی فضیات کے حصول کیلئے میہ چیزیں شرط نہیں۔میاں شیر محدشر قبوری فرماتے ہیں:

" مجھے تمام نیوں کے طبے و کھائے گئے بعض نبی ایسے دیکھے کدان کا ہدان ہمینس کے چڑے کی طرح تھااور ہال بھی ان کے بیٹیس کے بالوں کی طرح تھے بندہ نے موض کیا کدا گرجش میں نبی ہوئے ہوتے تو ان کے عظیم اس طرح کے ہوں گے"۔ (فزید معرفت ہم ۳۷۷)

ملوكا عبدالا خدقاورى لكعتاب:

"رَكَّت كاساه ، ونا نوت كرمناني مجي نين كونكما يك قول يدب كدهنر-

در الدر المدامة الدراء المدامة المدام

(دسال ميلاد مستنى 無جساس)

مولوى فضل رسول بدايوني لكهية إلى:

" کفراور اس میسی باتوں ہے سلامتی ہے تی کے والدین کیلے شرطانیں جیسا کہ آزر (ایرا ہیم علیا السلام کا باپ) اور اس جیسے دوسر سے لوگسے"۔ (المحتقد المستند میں ۱۸۲)

تحذیر الناس پرحزید تفصیل و یکھنے جمنہ الاسلام مولا تا قاسم ناٹوٹو کی گی''مناظرہ مجیبہ'' اور''جویر النہر اس'' اور محقق اسلام علاسہ ابوا بوب قادری صاحب مد ظلہ العالی کی کتاب '' دفاع فتم نبوت اورصاحب تحذیر الناس''معلموعہ وارائعیم لا ہور کا مطالعہ کریں۔

اعتراض ٨ ٣٠: خاتم النبيين هوناحضور ﷺ كى صفت خاصة بيل _نعوذ بالله

ال عنوان كے تحت رضا خاتی لكھتا ہے:

''برزشن شراس زین کا فاقع ہے''۔(تحذیرالناس جس اس) بیسے ہراقلیم کابادشاہ باوجود یک بادشاہ ہے گربادشاہ بہنت اقیم کا تکوم ہے ایسے ہی ہرزشن کا فاقم اگرچہ فاقم ہی ہے پر ہمارے خاقم انتھین کا تائع''۔(تحذیر الناس ، ۴۳) اس زمین کے انبیا پلیم السلام ہمارے فاقم المبین بھی ہے اس طرح مستفید ومستفیض ہیں جسے آفاب سے قروکوا کب باقیہ بلکہ اورزمینوں کے فاقم النہین بھی آپ سے ای طرح مستفید ومستفیض ہیں''۔(تحذیر الناس جس ۴۳)۔

(ویویندیت کے بطلان کا نکشاف میں ۲ے دویویندی قدیب میں ۱۸۴۱) الجواب: یہاں پربھی تمل عبارات پیش نہیں کی تکئیر تمل عبارت ملاحظہ ہو:

قارئین کرام الماحظ فرمائیں کہ شروع کی ڈیز مسطراور آگے کی مثال جوحش ہے۔
موف کو پانگل واضح کرری تھی جان ہو جوکراس فائن نے ڈیٹر ٹیمیں کی حضرت کا حقصوریہ ہے کہ
آپ کی صفت فاصد جو فاقم انتہین کی ہے وہ سائوں زمیوں نے اعتبارے ہے جس بھی آپ
کی چوگزار کا کرنے انتیا کی صفت خاصہ خاتم انتہا ہو قائم میں پروہ اپنی زمینوں کے اعتبارے خاتم
اللہ اپنی کریم انتہا کی صفت خاصہ خیس کوئی آپ نیکٹ کا شریک ہے۔ لیکن چوکھ در شاخانی اس
فرآن نہ پڑا اور نداس صفت خاصہ جس کوئی آپ نیکٹ کا شریک ہے۔ لیکن چوکھ در شاخانی اس
فران نہ پڑا اور نداس صفت خاصہ جس کوئی آپ نیکٹ کا شریک ہے۔ لیکن چوکھ در شاخانی اس
فریات کے محر جی اس کے اسکانہ صرف انگار کردیا بلک اس پرایک گھٹا ڈیا محوال تھی سے کردیا۔

ا ہے مولوی کا عقیدہ پڑھ فلام قصور دیکھیر جوآپ کے اکا بریش سے ہے وہ مرف اس زئن کے اعتبار سے حضور ﷺ کو خاتم النہ بین مانیا قعاماتی زمیوں کے اپنے اپنے خاتم مانیا مت معاذ اللہ (ملخصا تبیان القرآن من ۲۲ ایس ۹۴۴)

اب جماب دو جواعمتر اض علیائے دیو بند پر کررہ سے وہ عقیدہ توا ہے تھریں موجود ہے۔ نوٹ اگر این عمامی مے متعلق مزید وضاحت راقم کی کتاب '' زالتہ الوسواس عن اثر این عمامی''

عما پڑھیں۔

اعتراض ۹ سا: خاتم النبيين كامعنی آخر نبی سیجھنے والا جامل ہے۔ نعوذ باللہ اس عنوان کے تحت جوعبارت وی گئی کہ عوام کا نبیال بتا یا اس کا تفصیلی جواب کا تھی کے شکوہ اور اعتراضات کے ذیل میں گزرچکا ہے۔ البندآج کل کے رضا خانیوں نے اس عبارت میں ہیں تحریف کردی:

ر میں اور ایس اور ایس اور سول اللہ انتخافا خاتم ہونا ہے ایمانی ہے''۔ (حسام الحربین مع تمہیدا بمان ہمں ہ کے مکتبۃ المدینہ اکبر بک پیلز ہم ۱۵۳ مکتبہ نوٹیہ ہم ۔ 2) استخفراللہ احزت ان ہے ایمانوں پر جنہوں نے '' بایں معن'' کوشن گفر ثابت کرنے کسیلے'' بے ایمانی'' کردیا ہوسکتا ہے کہ کوئی کیے کہ مینا شرکی غلطی ہے تو اسکے اپنے گھر کا اصول دکھا ہوتی ''کا تب کی غلطی نہیں ہے کہوئی کا مب کی غلطی اگر ہوتی تو ایک پریس میں ہوتی دو میں ہوتی یہ کیابات ہے کہ ہر پریس کے کا تب نے کہی خلطی کی کیا کا تبوں کا

(د ي بنديون علاجواب والات على ٣٢٨)

اعتراض • ۴: انبیاء ہے اس عمل میں بڑھ جاتے ہیں لے نوز باللہ

ال عنوان كے تحت رضا خانی لكھتا ہے:

باجم مشوره او كيا تفائ

مولوی قاسم نانوتوی لکھتے میں کہ:انبیاءا پنی است ہے اگر ممتاز ہوتے ہیں توعلوم ہی میں مستاز ہوتے میں باقی رہائل اس میں بسااوقات بظاہرائتی مساوی ہوجاتے میں بلکہ بڑھ جاتے ایں (تحذیرالناس میں ۵)

(ویو بندیت کے بطسلان کا انکٹ انسے اسے اس ۲۲ ، دیو بندی مذہب جس ۱۸۹، الحق کمبین جس ۸۰ دیو بندے بریلی اس ۲۴)

الجواب: اس سليط مين امام نا نوتوي رحمه الله كي بعض عبارات ملاحظه جول اولا: سرياما

میں بسااوقات بظاہرامتی مساوی موجاتے ہیں بلکہ بڑھ جاتے ہیں اورا گروت عمل اور جمت میں انبیا دامتیوں سے زیادہ بھی ہول تو بیمعنی ہوئے کہ مقام شہادت اور دصف شہادے بھی ان کو ماصل ہے مگر کوئی ملقب ہوتا ہے تو اپنے اوصاف غالبہ کے ساتھ ملقب ہوتا ہے مرزا جان جاناں صاحب اورشاه غلام على صاحب اورشاه ولى الله صب حب اورشاه عبدالعزيز صاحب حب ارول صاحب جامع الفقر والعلم عن يرمرز اصاحب اورشاه غلام على صاحب تو فقيرى بين مشبور بوع اورشاه ولی القدصاحب اورشاه عبدالعزیز صاحب علم مین، وجداس کی مین ہوئی کدان سے علم پر ان کی فقیری غالب بھی اوران کی فقیری بران کاعلم اگر جدان کے علم سےان کاعلم یاان کی فقیری ے ان کی فقیری تم نہ ہوسوا بمیاء میں علم عمل سے خالب ہوتا ہے اگر جدان کا عمل اور ہمسے اور قوت اوروں کے عمل اور ہمت اور قوت سے خالب ہو بہر حال اعمیاع علم میں اور وں سے مست از

اوتے ایں'۔ (تحذیرالتاس میں ۵٫۳) (۲) " خودا نبياء كرام عليهم الصلوة والسلام بن كود يكهوامتى بسااوقات مجابده اوررياضت ميس ان سے بڑھے ہوئے نظرا تے ہیں محرمرتبد میں انبیاء کے برابرتیس ہو سکتے وجا اس کی بجوشرف علم اُحلیم اورکیاہے؟ الغرض بوج علم اِتعلیم تک انہیاءامتیوں سے متاز ہوتے ہیں بوجہ عبا دست۔ ریاضت ممتاز نہیں ہوتے مگر جب ہے کہ تو چرط عمل سے بالضرور افضل ہوگا اس لئے معجزات علميه مجزات مليد كبيل زياده بول عي" - (جية الاسلام بس ٢٨)

(٣) المحتر بيسے اعمال بين بني آدم تفاوت زيين وآسان ہے كى كادس گناا جركى كا

ماست و گناکس کااس سے بھی زیادہ ایسے ہی اصحاب عمل زیٹن وآسان کا مستسرق ہے کیوں کہ المحاب الحال كى فضيلت بوجه اعمال ئے جنتاان ميں تفاوت ہوگا اتناان ميں"۔

اوراس کی وجاس کے سوااور کیا ہو عتی ہے کہ جوا خلاص وللبیت اور قبلی کیفیت جسس ے اس کا دال: " عتاہے معرات محابہ کرام" کو حاصل تھی است میں کسی کو حاصل نہسیں۔ جب امتی اور ائتی کے اعمال کے درمیان بیڈرق ہے تو انبیاء اور پھرامام الانبیاء کے اعمال کے بیم کس قدر تقاوت ہوگا جس كا انداز وسوائے خالتى جل مجده اور كى كونيس - بال بيد وسكما ب كد بطا بركونى

احق عل میں کی نبی کے احمال کے برابر اس سے بڑھ جائے۔ مثل: (۱) فرض نمازی معراج کی رات فرض ہوئیں اس حساب سے آپ ﷺ فے صرف تیرہ

سال عل قرض نمازیں پڑھیں اور پڑھائیں حالاتک اس دور میں بھی ایسے لوگ ہیں جو پہاسس يجاس سا خدسا طوسال سے با قاعد كى سے نماز پر دور سے بيں تو بظاہر سامتى عضور ﷺ سال عمل میں بڑھ کے لیکن کون کبدسکتا ہے کہ حضور کھی کی نماز کے مقالبے میں ایک اسٹی تو کیا ساری

امت كى سارى نمازى قاتل اورتوازن بين چيش ہوسكتى ہيں؟ (۲) جدی نمازیج قول کے مطابق کیم ہجری کوفرض ہوئی اس صاب ہے آمحضرت ﷺ نے

تقریبادی سال جعد کی نماز پڑھی حالانکہ اس دور میں بھی ایک دوہسیس لا کھوں مسلمان ایسے ہیں جنیوں نے اگر دیگر نمازی نبیں تو جعد کی نمازیں پہلی بیاس سال ہے پڑھی ہوں گی۔

(۲) روزے دو چری میں فرض ہوئے اور ای سال عیدین کی نماز کا تھم ٹازل ہوااسس

حساب سے آپﷺ نے سرف نوسال رمضان کے روزے اور عیدین کی نمازیں پڑھسیں تگراب بھی کئی مسلمان ال جائیں گے جو پہاس سالوں سے اس مبارک عمل کوسرانجام دے دہ يں فرض ال حتم كى تئى مثاليس بيش كى جائكتى ہيں۔

ورجات يرفائز شكردول _

تعالی نے مینڈک کے متعلق وجی فر ما کی''۔

(١) مفتى احمد يارلكستا ب:

يريلونون كاثبي بموتاب

(110010

(مكبدين يون الصدغوال بالإرشاق

(تنسيرالحنات،ج٥،٩٥٥)

"أن النبي الله كامغمو ما لاجل امته فقال الله تعالى يا محمد لا تغتم ف اني لا اخسر ج

امنك من الدنيا حتى اعطيهم دو جسات الانبيساء" (غنية الطالبين ، ج٢ بس ٢٣ ، قد كي

بى ﷺ اپنى امت كى د جەسے پر يىثان تقےاللە كى طرف سے دى نازل ہوئى آپ پريىشان نە بول بىن آپ كى امت كواس دفت تك د نياسے قبيس اٹھاؤں گايېاں تك كدائيس انجياء ك

(۲) فلو كان لكل أدمى او جنى عمل اثنين و سبعين نبيا لو اقعوها (غنية الطالين

بس اگر کئی آ دی یا جن کے اعمال 20 نبیوں کے برابر ہوں تو بھی قیامت کے ہولنا کے منظر سے

''اگرنبوت ا قمال پرملتی تو شیطان کو ملتا چاہیے تھی''۔ ('تغییر نیسی، جا ہم ۲۷۱) معاذ اللہ یعنی شیطان انہیاء کے ہرابرا قمال کر چکا ہے اگرا عمال پر نبوت ملنی ہوتی تو سشیطان م

. **اعتراض :** مولانا نا توتوی کی عبارت می " ای " کا لفظ ہے جو صرکیلئے ہے ۔ **جواب:** آیت نمبر ۴: نِسْسُلُک النَّاسُ غنِ السَّاعَةِ قُلْ أَنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللَّهِ وَمَا لِذَرِ يُکَ

وطاع الرائسة والجماعة الرار

لَعْلَ السَّاعَةَ تَكُونَ قَرِيًّا

شايد! قيامت پاس بي جو ـ (كنزالا يمان)

کیر،چ۵،ص۵۱۵)"_

(مورة الاحزاب، آيت سهر، يارد ٢٠)

كب متوجودتك موتى فرايدلى

تر بر ۔ لوگ تم ہے قیامت کو پوچھتے این تم فرما ڈااس کاعلم تواللہ ہی ہے پاس ہےاور تم کیا جانو

يهال پرنجي "عي" كالفظاموجود بيكيايهال بھي حصر مالو محي؟

مولوی غلام میرغلی لکھتا ہے: " كَيْ أَوْ اصل مَقْعَد لِقَاكَ وَ يُوبِئَدُ بِنِ أَوْصَفُور الْوَرِيَّةِ عِلَى أَفْضَ كَابِتَ كِياجِاءً

ہے بالاً خرظا ہر کری دیا گیا کہ دیو بندی علم وقمل ہر چیز میں نبیواں سے بڑھ کئے

يْن چُرنيوت كياري" _ (ديو بندى ندېب جم ١٩٠)

اب ذرابر بلوی فقید ملت کی بیعبارت بھی رضا خانی دل پر باتھ در کار بڑھیں: " تعفر عليه السلام في بول يا قير في بهرصورت بعض علوم ثل وه أيك في ي

برد كے إلى اس لے كرجن علوم بر نبوت موقوف جسيس ان علوم بش في س يزه كرغيرني بوسكنا ب جيها كدحفرت علامدامام وازى وحمة الله علية محسسرير فرمائے ہیں بجوزان یکون قبرالقبی فوق النبی فی علوم لا تعوقف علیما نبوتہ (تقبیر

(قَنْآوَى فَيضَ الرسول، جلداول بس٣٩)

مفسرهي إمام دازئ لكينة بي

يَجُوْزَ انْ يَكُوْنَ غَيْرَ النَّبِي فَوْقَ النَّبِي فِي عَلْوْمِ لِاتَّتَوَقَّفْ عَلَيْهَا نُيوْقُهُ (ٱلْمَيركير ، وروابف

يك بات علامه نقام الدين نيشا پورى متونى مديده ، ابوحفص دشق منبلى متونى ٧٤٨ هان ؟ كا

(تغییر غرائب القرآن ،ج ۴ م م ۷ ۴ م ، اللباب فی علوم الکتاب ،ج ۱۲ م ۵۲ م دارالکت الغلميه بيروت) (المعروب مدون المعرب ا عل ميں بڑھاد ياتواب نبوت كہال راى؟-اعتراض ۱۴: نبی پاک ﷺ کی حیات بالذات کی طرح وجال بھی حیاست بالذات ہے۔نعوز باللہ يعنوان قائم كرك رضا خاني لكمتا ب:

مولوی قاسم نا نوتوی لکھتے ہیں کہ: جیسے رسول اللہ ﷺ بوجہ منشا تیت ارواح موسین جس کی تحقیق ہے ہم فارغ ہو چکے ہیں متصف بحیات بالذات ہوئے ایسے می دجال بھی پوسب

منثائيت ارواع كفارجس كى طرف بم اشاره كرجيكه بين منصف بحيات بالذات بوگا^{، •} -

(آب دیات ہی ۱۹۵ طبع ملتان)

(دیویندیت کے بطلان کا کھٹٹاف میں ۲۳٫۷۳ مالحق البین میں ۲۳۰ ویو بندے پر کی

(rov.

المجواب: بياعة اض مب سے پہلے بریلوی غزالی احد سعید کاظمی نے الحق المبین عمر کیا تنعیلی جواب ملاحظہ ہو۔ کاظمی نے بیاعتراض سرف امام ٹانوتو کی پر ہی نہسیں کیا بلکہ بغض

ر سول ﷺ کا انگیار کرتے ہوئے حضور ﷺ پرکیا ہے وہ اس طرح کے محکوۃ شریف ء ج ۲ بس ۹ سر ۱۳۷۹ ورتر نذی ، ج ۲ بر ص ۵ می پر روایت موجود ہے کہ نبی پاک ﷺ کا ارشاد

گرای ہے جس کو سیدنا صدیق اکبڑ نے نقل کیا کہ آ ہے۔ ﷺ نے فرمایا کہ وجال کے والدين كاتبين سال تك كوئي لا كاپيدائيين بموا كجرايك لؤ كاپيدا بوا جو كه اعور تفاا ور گوشت

پوست بھی بہت تھوڑ ا سااو پر تھا اور بہت کم نفع والا تھااس کی آ تکھیں سوتی تھسیس اور دل عِ كَمَا قَمَا هديث كَ الفاظ يول بين: "تنام عيناه و لا بنام قلبه" اب بيالفاظ توخود في التی محدث د بلوی اس حدیث کاتر جمد کرتے ہیں:

" خواب می کند و چشمان او تواب فمی کند ول او پیجت کثریت وساوس و توالی افکار قاسد و که القامه

ميكندآ زاشيطان" ـ

(اشعة اللمعات اليه بهرس ٢٤٢)

ولحبه اسونيو دافعه خواني الزارمانون

لین وجال کی آنکسیں سوتی بیں اور اس کا دل جا گتا ہے اس وجہ سے کہ شیطان کی طرف ہے اس کے دل میں وساوی اور للظافتم کے افکار ڈائے جاتے تیں ۔

لما على قارئ شنَّى لكنة عِين:

قال القاضى رحمه الله اى لا ينقطع افكاره الفاسسدة عسم عسد النسوم لكسترة وساوسد و تخيلاته و تو اتر ما يلقى الشيطان السم كمسا لسم يكسن بنسام قلب النبى بَمْنِكِكُمْ من افكاره الصالحة بسبب ما تو اتر عليه مسن الوحسى و الالهام (مركة عنه بم ٣٣٣)

مین قاضی عیاض فریاتے ہیں کہ وجال کی نیند کے وقت میں فلطاتم کے افکار منتقطع نہسیں او تے کیونکہ شیطان ہے در ہے لگا تاراس کی طرف کنٹرت سے وساوس اور اپنے نحیالات ڈال رہتا ہے جیسا کہ رسول پاک ﷺ کا قلب میارکٹ نیس سوتا کیونکہ وتی اور الہام کے ذریعہ مسلم آپ ﷺ کی طرف افکا دسیجھ آتے رہتے ہیں۔

علامه محمد بن طاهِر بَفْنِ لَكِينَةٍ فِينِ:

لاينسام قلب فسى حسق النسبى بَشَيْتُتُمْ و في حسق السدجال (مِحْع بحب رالاتوار من ٢٠٨٨)

یعنی میہ بات کے ول شہوئے نیئد بھی میہ تی پاک ﷺ اور د جال دونوں کے حق بھی ہے۔ اب جواب دیں کاتمی صاحب اور ان کی بیروی کرنے والے علم سے کورے رضاحت فی مناظرین کہ کیا طاعلی قاری اور طاہر فتنی نجی گتا خان رسول ﷺ ہیں؟ روعل تاریخ خوان ساری فتار ہے کی میں میں

طاعلی قاری حقی بر یلوی فتوے کی زویس مولوی احدر مشاخان طاعلی قاری کی مندرجه بالاعبارت نقل کرتے ہوئے لکستا ہے:

لقد نقلت هذه الكاف على يرجيم مجد پر كرال كزور باب-

(فَأُوكِ رَضُوبِ قِدْ مِيمَ مِنْ مِنْ الْمِنْ ١٠ مُا مِجِدِيدِ مِنْ الْمِنْ ٥٤٦)

(كبد فتولون الدغواني الأريشان

تهاراا بناامام كهدر باب كدملاعلى قارئ في جوني كريم على كي فيندكو د جال كي فيندك

(فَأُو يَ رَضُوبِيهِ نَيْ ا مِسْ ٢ ٤ يِهِ ، رَضَا وَفَا وَتَقَرِيقُنَ لَا مُورِ)

سونے کے وقت بھی اس کے فاسد نمیالات کا سلسلہ اس سے منقطع سن۔ ہوگا کیونکہ اس کیلئے وسوسوں اور خیالات کی کثرت ہوگی متواتر ومسلسل شیطان اے بیرب القا کرتارہ گا جیے ٹی ﷺ کا قلب ان کے صالح و يأكيزوا فكارس خوابيده نداوتا كيونكدان يرمسلنل وقي اورالبسام اوتا

مولوى قاسم نا نونوى كليمة بين كدنها بحمله على العوم كذب كومنا في شان نبوت باي معن سجسنا

کرید مصیت ہے اور انجیاء علیم السلام معاصی مصوم بیں خالی تلطی سے نیس - (تصفیة

(ولوہندیت کے بطلان کا انکشاف میں ۵۲ء دیو ہندی غریب ۴۰۱ء دیو بندے پریلی

الجواب: دراصل تصفية الحقائدان ١٥ سوالول كي جوابول كالمجموع ب جوسيدا حمد قالنائے حضرت امام نا نوتوی کی طرف ہیسے تھے جس میں انہوں نے عقائد کے متعلق اپ م

" تَمَامُ افعال واقوال رسول خدا ﷺ کے سپائی تھے مصلحت وقت کی نسبت رسول کی

مُن الثالات وَيْن كُ تَعَاني مِن عابك الثال بي قاكد:

دی ہے پر گراں گزری اب فیرت ہے تو ملاحلی قاری پر بھی کفر کا فتوی لگا ؤیا ہے گتا فی کے

اعتراض ۴۲: انبياء كرام معصوم نبيس _ فعودٌ بالله

يمنوان قائم كرك رضاخا في لكمتاب:

الهائدة م ٢٨)

بل ۴ ۱۰ الحق البين بص 2 4)

فتر عرف ا كابرويو بندكيك بجا كرد كم يين؟ ماعلی قاری کی عبارت کا تر جمہ بھی ایٹی کتا ب سے پڑھاو:

"مولا ناعلى قارى كلصة بين كرقاصى عياض رحماا للدتعالى في فرما يا: يعنى

(١٥٥ مولودالد نوار الإدار دقاع إبل السنة والجماعة الول طرف کرنی سخت بے اولی ہے جس میں فوف کفرے مصلحت وقت سے میری مرادوہ ہے جو عام لوگوں نے مصلحت کے معنی سجھیں ہیں یعنی ایسا قول یانعل کو کام میں لانا جو در حقیقت بے جا تھا تکر مصلحت وقت کا کھا ظاکر کے اس کو کہد دیا''۔ (تصفية العقائد من 4) مرسید صاحب کے اس اشکال کا جواب عشرت نا نوتو کٹ نے کئی صفحات پر دیاجس کا خلامہ بم يبان نقل كردية بي: مجوث کی کی تشمیر این: تعریشات: لیعنی اشاره کتابیآور به وغیره میسب ظاہر یاصورت کے اعتبارے توجوث معلوم ہوتے ہیں گرحقیقت کے اعتبارے کی ہوتے ہیں۔ (٢) كذب صريح: _ يعنى صريحا جبوث بولنا _محراس ميں بحي تفصيل ب اگر انتصان سے خالی ہوا دراس میں نفع بھی ہوتو میں من وجہ سنات میں داخل ہے جیسا کہ

رسول الشديظة نے فرما يا كہ وہ آ دى جبوج نہيں جو آ دى بين صلح كرائے كى غرض ہے بجو كام

كراتاب-البنة الركمي كوفريب وحوكا يا نقصان ياب فائده كيلنة بولا جائے توحرام ب-ا گر بعض جگه تعریضات سے مئلہ عل ہوجائے تو وہاں کذب صریح جائز جسیں۔ اعمیاء کرام علیم السلام کذب صرح سے تو بالکل پاک بیں بلکہ وو تواہیے حق میں تعریضات

کوبھی پیندئیس کرتے چنا نچہ دھزت ایرا تیم علیہ السلام قیامت کے دن شفاعت سے اس لے پہلو تک کریں گے کرو نیا تیں کچھ ہا تیں جھ سے بطورتو رہے صا در ہوئی ہیں اس لئے آن شفاعت سے شرم محسوں کرتا ہول۔ای پر بڑی تفصیل کے ساتھ امام نے گفت کو کی ہے

تفصيل كيك ملاحظه بوتصفية العظائد رص ٢٣,٢٣,٢٣ _غرض حفرت امامٌ به كهنا جانبخ ہیں کہ چونکر تعریضات بھی صورۃ کذب معلوم ہوتے ہیں نیز کذب صریح بھی بعض اوقات حنات میں داخل ہوتا ہے اس گئے اے (تعریضات کو) انبیاء کے حق میں کفر جا نااور قل

العوم كذب كومنا فى نبوت بجهنا ورست نبيس إليكن بيرتفتگونجى و تجرا نبيا ويليم السلام كى سبه تك ہے جى كريم على كے متعلق وه صاف صريح الفاظ يس فرماتے بيں ہے يہ رضا مسالی

نين اگرچە مارى تىلىر كىلىب قا سے تھوظار ب بول"-

الفتوافل السندوالمساول

بدریانت تقل فیس کرتے کد:

اكابر بريلوبي كيحواله جات لماحظه بمول مفتى مظهرالله لكي ين:

آگے گھتا ہے:

آ کے لکھتا ہے:

مراديل" -

ظام رسول سعيدي صاحب لكصة إلى:

ابرائيم عليه السلام في صرف تين جهوت بوليد-

(1)

(1)

" بمروروغ صري يمي كى طرح إيونا ب جن يس س برايك كالتم يكسال فيس برتم (چرک ایک تم تفریش محی ہے۔ از ناقل) سے نی کو معموم ہونا ضروری

اب آئے کہ جھوٹ جے حضرت ٹاٹو تو گائے گذب کہاعلی العموم منا فی نبوت نہیں اس پرخود

" محج بخاري ومسلم مين حضرت الوجريره" بروايت بكرا عظم لوكول کے ول میں اللہ تھا لی کا شوف زیاد وجو جاتا ہے اس لئے ظام برق صورت کے جوٹ پر بھی حظرت ابرا تیم علیہ السلام اپنے تیش بیشہ تطاوار بھے کر استغفار مين مشغول ريتے تھ" _ (تشير مظير القرآن ، ج ٢ يص 440)

'' حضرت عمر دمنی الله تعالیٰ عنہ نے قرما یا مسلمان کوجھوٹ سے بچنے نمسیلئے معار بین کافی بیل مصرت عمران بن صین رضی الله تعالی عند نے فر مایا مسلمان کوجھوٹ سے بیخ کیلئے جموث میں بڑی گفیانش ہے۔۔۔۔

ال حدیث میں جموت ہے مراد ظاہر کی جموث اور حقیقت میں معاریقی

یں حضرت امام نانوتوی نے جوفر مایا کہ کذب علی العوم منافی نبوت نہیں اس کا مقصد بھی

(تبان القرآن الحريم ٢٠٥)

(مكبه عنو بوت فصه خواني بازار بشناور)

(تصفية العقائد بص ٢٩)

(وقات الدر المسلو المماعات الول) یم ہے کہ چونکہ جبوٹ میں تورید، معاریض وغیرہ بھی شامل ہیں جن کاصدورانیا و سے ہوا

ے اس لئے میہ بات منافی نبوت نہیں لیجنے انبیا وکیلئے جھوٹ یعنی کذب کا ثبوست تو ٹور رضا خانیوں کے تھرے چیش کرویا حمیا ہے امید ہے کہ کچھوفنا وی بہاں بھی آگیس گے۔ آئے

ئود نبی کریم ﷺ کی زبان مبارک ہے ایک جلیل القدر نبی کیلے ' و کذب'' کا لفظ دکھا ہے

" لَمْ يَكُذِبَ إِنْوَ اهِيْمَ النَّبِيُّ يُمْرِيُّكُمْ قُطُّ الأَثَلاثَ كَذْبَاتِ ثِنْنَيْنِ فِسِي ذَاتِ اللَّ (مسلم، ج ۲، ص ۲۲۱)

بوسكائب كدكوتى اشكال كرے كدجب مقصود" تعريضات" "إلى تو تعريض كوكذب مسين واخل کرنے کی کیا ضرورے تھی؟ توامام نو وی اس حدیث کی روشی میں فرماتے بیں کہ اس حدیث سے تعریضات وتوریہ پرمجی کذب کا اطلاق کرنا درست ہے۔

(شرح مسلم، ج۲ج ۲۲۹)

و بع بندی مولوی رشیدا حمد کنگونی لکھتے ہیں کہ: حکروہ حنز یکی کا صدورا نبیاء ہے بعد نبوت بھی

اعتراض ٣٣: مکروہ تنزیجی کا صدورا نبیاء کرام سے

بيدرضا خاني مزيد لكعتاب:

ا تفا قا جائز رکھا گیاہے۔(فآوی رشیدیہ ص ۱۷۸)۔(دیوبندیت کے بطلان کا انگثاف

البيواب : حضرت محديث كنگوى رحمة الله عليه كي تمل عبارت ملاحظه بو:

'' ترک او ٹی اور کر وہ تنزیجی کا صدورا نبیاء ہے بعد نبوت بھی اتھا تا جا کز رکھا گیا ہے''۔

اب ای جامل کو کون بتائے کہ ترک اولی اور مکروہ تنزیجی گناہ میں شاری نہیں ہوتے

(گناه) عرزگ اولی مرادی"-

مولوی ابوالخیرز بیرحیدرآ با دی علامه آلوی حنی کے حوالے سے لکھتے ہیں: "اس آیت مبارک بی ذنب کی نسبت جوآ محضرت علی کی طرف کی مخی ہے اس ذب میکی

(فالمال) مدولها عدراول (204)

ا عِلَى خِرِلُومُ فَتِي احِمدِ بِإِرْجِمِرَاتِي لَكُعِتَا ہِے:

يوعية إلى"_(جاوالتي الم ١٣٢٥)

''ا نیما وکرام اراد قا گناه کمیره کرنے سے بمیشہ مصوم بین کہ جان بو جو کر نہ نبوت سے پہلے گنا و کر سکتے ہیں اور شاس کے بعد ہاں نسیانا خطاء صاور

آ کے لکھتا ہے : و یو بندی تحکیم الامت اشرف علی تھا نوی لکھتے بیں کہ: بیا یک وا تعد کی تحقیقی ملکئ ہے جوملم وفعنل یا ولایت بلکہ نبوت کے ساتھ بھی جع ہو سکتی ہے۔(یوا درالنوا در

بحما⁴⁴امدا دالغتاوی ، ج۵ بص ۴ ۲ بشرح فیصله بخت مسئله بص ۱۰۲)

(دیو بندیت کے بطلان کا انکشاف ہم ۲۰۰ دیو بندی ند ہب جم ۲۰۰)

المجواب: رضاخانی نے اس عبارت یس" رضاخانیت " وکھائی ہے پوری عبارے

''یایک وا قعہ کی تحقیق کی فلطی ہے جو کہ علم وفعل یاولایت بلکہ نبوت کے ساتھ بھی تمتع ساتھ

او کئی ہے اور اس سے عظمت یا شان یا کمال اور قرب اللی میں پچھے فرق نہسیں آتا آتم اعلم ماں

المورد ناكم خود حديث ميل ب_ - حضرت عمر" كامشوره درباب بشابت يا حضرت على كرم

المرّاض ۴ ۱:۴ نبیا وکووا قعہ کی تحقیق میں فلطی ہو یکتی ہے

جہور کے نز دیک عمداا نبیاء سے صغیرہ گناہ صاور ہو مکتے ہیں۔اور بجواصغیرہ کے صدوریں توكى كالجحى اعتلاف نبيس _ جن جابل کودرس نظامی کی کتب کا بھی علم بیس وہ آج عقائد پر کست اسے لکھ رہا ہے اور دومروں کو گنتاخ کہدرہا ہے۔شرم۔

العائد السفيه بص اعدا)

_ بيت تمهارا مذهب ا درالزام دومرول پر علا منسفي رحمة الله علية تو لكهة جي : واما الصغائر فيجوز عميدا عندالجمهـور...ويجوز سهوا بالاتفاق (ثرر

م پانسانا خطاء گناه کبیره جیسے زناء چوری مشراب خوری معاذ اللہ انبیاء ہے ہوسکتے ہیں

(مغفرت ذئب بم ١٦)

(مام يون سونون تعالى الرياد) (٢٠) (مام سونون تعالى الرياد) الله وجهه كا باوجود صدورتكم نبوى على درباب اجراء وحدز نام خودا حاويث سيحد من آياب ''_(امدادالفتادي، چ۵ من ۷۷، بوادرالغادر، ص ۱۹۸٫۱۹۷) قار تین کرام! آپ نے ملاحظہ فرمالیا کہ حضرت تھا نو گانے جو بات کی کد کھی واقع کے تحقیق سے متعلق غلطی ہو مکتی ہے اس بیں گستا ٹی والی کوشی بات ہے؟ حضرت تکیم الامت ئے آ محے خودا پی اس بات پر دلائل بھی دئے اور تین احادیث بطور دلیل نفتسل کی کپ رضاخانی ان احادیث کو گنتا فی پرمحمول کریں گئے ؟ کنتا کھلا دجل وفریب ہے کہ دعوی تو ذ کر کردیا تکراس کی دلیل ذکرنہ کی اور حجت ہے گتا ٹی کا فتو ی بھی لگا دیا۔ تف ہے ایک اعتراض ۵ م: رحمة للعالمين مونا حضور ﷺ كي صفت خاصه نبيس _نعوذ بإلله مواوی رشید احد مختلوی کلیتے ہیں کہ: لفظ رحمة للعالمین صفت خاصد رسول اللہ ﷺ کی نہیں ہے۔ (فنا دی رشیریہ میں ۲۱۸) اس مولوی رشیدہ (اصل کتاب میں یونمی لکھا ہوا ہے اگر اس کے جواب میں ہم احمد رضا خان کو'' رضیہ خاتم'' لکھ ویں تو ان کو ناراض شہونا چاہیے _از ناقل) احد منظوی نے اپنے مرشد حاجی اسداوا الله مهاجرمکی کورصة للعالمين قرارديا"-(اضافات اليومية بمن ٦١ من اء اشرف السواح من ٣٣ من ١٥٩) _ (و یوبندیت کے بطلان کا انکشان ہے ہیں سے ، دیوبندی مذہب ہیں ۱۸۴ ، دیوبندے بريلي عن ٣٣ ما محق المين عن ١٥٠) الجواب: چوکد براعتراض بھی رضا خانیوں کا ایک مایر ناز احتراض ہے اس لیے اس کے متعلق پچھ مزید فاوی جات بھی ہم لفل کرو ہے ہیں تا کہ آ گے پریلوی ا کا بر کے حوالہ جات آئیں آو طوک کے بیافتہ ہے ان کی قبور پر جا کر آگییں ۔ مولوی عمرا چیز وی لکھتا ہے: " تى ياك ين كوالله ياك في تمام عالمين كيك رحت بناكر بيجيااب اور کوان سے عالمین بیں جن کے بیلحی رحمت بن کتے بیں جیسا کدرہ العالمين كبنے كے بعد تمام عالمين بي سمى دوسرے رب كى ضرورت جيسيں ا گرکوئی بائے تواس نے شرک فی التو حید کیا ہے ایسے ہی رحمۃ للعالمین کے

اورمولوی مست علی رضوی لکھتا ہے: '' حضور علیہ الصلوۃ والسلام کی عظمت اور رفعت شان کو گھٹا کر حضور پاک ﷺ کے ایک عظیم وجلیل صفت پر ڈاکہ مار تامقعمود بھت'' ۔ (محسا سسیہ

選上は、シャンの位置 د یوبندیت مقارش ۱۹۸)

غفر ولدين بها رئ لکعتا ہے:

" حنور ﷺ کی اس صفت رحمة للحالمین ش سب ملاؤں کوشر یک کرویاا نا لله وا ناالیر راجعون مجرسید العالمین کیوں کر مان کے جی " ۔ (حیات اعلی

> مطرت، خ ۲ ص) ده محمد مد مدرد (

مولوی صدیق گفتیندی رضا خانی فرآوی رشیدیه اور اشرف السواغ کی ان عمارات یر اعزاض کرتے ہوئے لکھتا ہے:

''گویار شیدا تو گنگوی نے مرز اصاحب کیلئے راست ایموار کردیا اوراس نے تعفور کے اس دصف قاص پر ڈاکہ زنی کی کوشش کی اوراس کوسیہ جمادت معرف گنگوی کی فتو ہے ہے یوئی اور کسی کو چرم پر ابھاد نے اور برا چیختہ کرنے والا بھی مجرم ہوتا ہے لہذا اگر دشیدا حمد کنگوی مصنف اشرف انسوائی اور مرز اغلام احمد قاویا فی کوعدالت کے ایک بی کثیر ہے جس کھڑا کرکے بجرم فابت کیا جائے تو کیا دیو بندیوں کے تن بدن کو آگر تو نیس لگ جائے گی ؟ ذراسنجل کر جواب دیں بدھوای بھی اکثر فلطیاں ہوجایا کر فی

ہا ہے گی اور اسلم میں مربورات ویں ہوجوا ہ این ' ۔ (ہاطل اپنے آئیند میں میں کا)

الجواب: بال برمت كالمريق بكرووائل السنت والجماعت كوبرنام كرنے كيك جوئے الامات الا كر رہے ہيں۔ قباوى رشد بيقطب الارشاد حضرت مولا نارشدا حمد كنگوئ كوفاً ك بلت إلى سيات حضرت كنگوئ برصريح ببتان بكرانبوں نے نبی عليه الصلوة والسلام كو دائة للعالمين مائے سے انكاركيا بے حقیقت ال كے رفض ب قباوى رشيد بيجلد الم مق (الماع بر مساول المسامل الله المين المواقع الله المين المواقع الله المين المين المين المين المين المين المين المين المين المواقع الله المين المواقع الله المين المواقع الله المين الموجب وحت عالم الموت المين المرجة المين الم

وماار سلناك الارحمة اللعالمين

قرآن میدگیاس آیت مبارک می الله جل شاند نے آپ الله کو بیاد شاوفر ایا ہے کہ اللہ جل شاند نے آپ الله کو بیاد شاوفر ایا ہے کہ اے جب ایا والوں کیلئے صرف رحت بی بنا کر بیجا ہے یہاں یہ فہیں فرمایا کہ صرف آپ ہی کورممۃ اللحالمین بنا کر بیجا ہے ان دونوں میں کیا فرق ہے ؟ ۔ اس کو کھے ۔ کی شے کو کس تھے خاص کرنے کو علم محافی کی اصطلاح میں قصر کہتے ہیں۔ یہا نچ مختمر المحافی مسیسی قصر کی قصر بینے ہیں ہے " تحصیص شی دہشسی دبطرین محصوص شی دہشسی دبطرین محصوص شی دہشسی دبطرین محصوص شی دہشسی دبلا کی محصوص شی دہشسی دبلا کی محصوص شی دہشسی دبلا کی محصوص شی دہشسی دہشری اور محصوص شی دہشسی دہشری دوشمیں ہیں ۔ ایک ہے قصر صفت علی الموصوف ادر دوسری متم ہے قصر موصوف علی الموصوف اور میں اس کی دوسری متم ہے قصر موصوف علی الموصوف الموصوف الموصوف علی الموصوف الموصوف علی الموصوف الموصوف علی الموصوف علی

قصر صفت على الموصوف كيتم بين صفت كو بتدكرنا موصوف على _ "هو ان الا يتجاوز تلك الصفة عن ذلك الموصوف الى آخو لكن يجوز ان يكون لذلك المعوصوف صفات اخو " قصر صفت على الموصوف سي مراوب كدوه صفت ال موصوف سي دومر ب موصوف على تجاوز شكر كيكن الل موصوف كيك دومرى صفات اوسكتي بين -حثاً عربي على كباجائ كد حافاته الازيلا شين بكرا ابوا تكرزيد) يعنى صرف زيدى كمزاء ا

حثلاً عربی میں کہا جائے کہ ماقاتھ الازیلا حمیں ہے کھڑا ہوا گرزید) بعن صرف زیدی کھڑا ہوا ہے کوئی اور خیس۔ یہال کھڑے ہوئے کی صفت کوزید میں بند کیا گیا ہے۔ای طرح کہا جائے کہ لا فارس الا بھو(خیس ہے کوئی گھڑسوار گر بکر) یعنی صرف بکری گھڑسوارہے کوئی دوسرا ضد

دومرى تم موتى إقرموصوف على الصفة "وهو ان الايتجاوز الموصوف من للك الصفة

الله المراد المر الى صفة احرى لكن يجوز ان تكون تلك الصفة لموصف احر "قصر موسوف على الصفة یہ ہے کہ موصوف اس صفت سے دوسری اصفت میں تجاوز نہ کرے لیکن دوصفت دوسسسرے موسوف کے لئے ہونا جائز ہو۔مثلا حاذید الاقائم (نہیں ہے زید کر کھڑا ہوا یعنی زید صرف كوانى ب ميشا بوائيل -اى طرح ما يكو الافادس (نيس بركر كورواريعى برصرف كر رواری ہے۔ آسان کفظوں میں اگر کو کی مال کھے کہ صرف میرا میں حسین ہے تو اس کو کہتے ہیں قصر عفت على الموصوف اورا كرو و كيم كديم ابينا سرف حسين على بإتواس كوقصر موصوف على الصفت کتے ہیں اس میں میں میصفت دوسروں میں پھی ہوسکتی ہے۔ ايك اور شال ويكسين أكركها جائے عاصح عد يتناف الله الا وسول توسيح ترج رب ب ئىر كائىسرف رسول بى يىل يى يىنى تىر كالكارسول بى يىن خدائيس _ (قىر موسوف على الصفة) اور كيامائ لاخاتم الامحمد الله وترجر بوكا (فيس بكوئي فاتم كر تديي في مرف آب ي غاتم ہیں آپ کے علاوہ کوئی اور غاتم النبین نہیں)۔ (قصر صفت علی الموصوف) اب دیکھ سیس قرآن جیدگی اس آیت میاد کدیش فرما یا گیاہے کہ ہم نے آپ ﷺ کوٹیس بیجا گروحمۃ للعالمین معنی آپ بھٹوکی شان صرف رحمت ہی رحمت ہے سارے جہال والول کے لیے۔ بیش فرمایا (ئیں ہے کوئی رحمة للعالمین مرآب ﷺ)۔ یول کیے کداس آیت مبارک می قصر موصوف علی اهنة بن ندكة قصر مفت على الموصوف اور ما قبل بن كرر چكائب كه " فصر موصوف على

الصفة "من وومفت دوسر بموصوف من بوسكتي ب-

میں بات حضرت گفتوی نے بیان کی ہے مراد با کہا کدومروں کو براہ راست حست المعالمين تدكها جائے بلك تاويل بولا جائے۔ چتا خي مفتى غلام مرور قادرى بريلوى اس آيست

ز جر کرتے ہیں (اور ہم نے تہیں سارے جہانوں کیلئے سراسر میریانی علی بنا کر بھیجا)۔ ور كرم شاه لكينة بي (اور نيس بيجابم نه آپ كو كرسرا پارخت بناكر)اب بم قرآن

اصدیث اورا کابر کے اقوال پیش کرتے ہیں جن سے ثابت ہوتاہے کے دحمة للعالمین مختلف لوگول ك لئے بولا كيا ہے۔ خود اللہ جل شاند نے قرآن كورهمة للمومنين كہا ہے ارسٹ ادر بانى ہے"

وننزل من القرآن ماهو شفاءو د حمة للمسومنين "موجن صرف اس عالم بش بي تيميل بلك

(دکیه فتم نوبنالبه عواتی با از پشاور	(<u>Z1</u>)	(مَا عِلِينَ السَّا وَالْجِنَاعَة الول
مومنول كيلي رحت بي إلى كي	ان ہرعالم بیں بہنے والے	عالم جنات عي بحي موكن بين توقراً
ية للعالمين-(سورة يني اسرائل)	، ہے ہر جرعالم کیلئے بیعن رحم	كه بواسط مؤمنين قرآن مجى رحمت
مياب (بخارى جلد ٢)	باطاعون كورحمة للمؤمنين كبأ	بخارى شريف من ايك روايت يم
تے ہوئے لکھا ہے۔	ں حاکم وقت کی تعریف کر۔	ای طرح شخ سعدیؒ نے بوشان م
	مايہ لانف حق	
رحمة للعالمين	ييبر منت	
نان ص ١١٥، قارد في كتيفا شهلتان)	> <u>+</u>)	
سليمات دحمت عاليما تتركه	بإدعليهم الصلوات الت	حضرت مجدوالف خاقى ككصة بيها ا
نة است ـ (دفتر سوم مکتوب ۱۵)	ئے ہدایت خلق مبعوث سانح	فضرت حق سيحانه وتعالى ايشانرا برا
وتے ہیں کہ جن کوحی تعالی نے	سليحات دحت للعالمين ٩	انبيائ عليهم الصلوات والت
		لوگول كى بدايت كيليخ بيجاب-
ب میں صافین کی محبسے	ين مسعونج شكرٌ راحت القلو	حضرت خواجه فريدالد
صحبة الصالحين نور ورحمة	تے ہوئے فرماتے ہیں"	بادے بیل حدیث مبارک نقل کر۔
ا کیا ہے		للعالمين" وكيم يبال پرمالي
	ى قرماتے ہیں	مولا ناروم این مثنوی
	وانيان جمين محقة	بجلب
رحمة للعالمين		
ت ب) (مثنوی دفتر اول ص ۱۰۵)		
شعر لکھتے ہوئے اس کوسور ن سے	رصام الدين كى تعريف ين	ایک اور جگدای خلیف - ماریخ
		تشبيدي في پحرمزيدا سے لكھ
	فرش کال آید در ز	
را رحمة للعالمين	י ליצוט	
رول كيلية رحمة للعالمين بن كر-	ماروشن زمين پرآتی ہے تاج	یهان تک کدای (سورج) کی تمل

(يان ۽ اول السنة يونيسانات دول 4 410 وسكاره غنونون فعدنواتهما إزمنسي (مثنوی دفتر چهارم ۱۹) حضرت شاه ابوالمعالى اينى كتاب تحفة القادريدين بيران ويركى تعريف مين بيرشعر ورج فرماتے ہیں۔ شاه گیانی زاحق در وجود رحمة للعالمين آورده است شاہ کیلانی آپ کوچن تعالی رحمۃ للعالمین کے وجود میں لایا ہے۔ (چھنہ قادریہ م ۹ ۱/۸ دور) ای طرح علامداین جزم نے احکام کورحمة للحالمین قرارد یا ہے۔

(الاحكام في اصول القرآن ص ٥٠ ٣٤٣)

ا دكام للا مدى على بحى احكامات كورحمة للعالمين كها كيا ب-ان كي اصل عبارت سيدب فان

الاحكام مما جاء بها الرسول فكانت رحمة للعالمين (الاحكام للامكاص ٣٥٨، ٣٦٠،

الاصل الخامس في القياس والقصل الثامن ودار الصميعي الرياض)

فظام الدين اولها ورحمة الثدعليدك خليف اورمر يدخاص حصرت اميرحسن على سنجرى رحمة الشدعليه كا

ایک قول ٹیش کررہے ہیں کہ و داپنی کتاب ' فوائدالفواؤ' میں حضرت رحمۃ اللہ علیہ کے ملفوظات كوجع كرتے بين تو مقدم من ان كيك رحمة للعالمين كالقظ استعال كرتے إلى:

خواجه راستين المطلب به رحمة للعالميين ملك الفقراء والمساكيين شيخ نظام الحق والشرخ --ا^{لخ}

{بشت يهشت م ٩٨٩ فوا كدالفواد يجلسا}

ہم پوچھنا چاہتے ہیں ہر بلوی مفتیان کرام ہے کدان جیسے اولیاءاور مجبوبان خدا کے یارے میں ا ل کا کیافتوی ہے کیا یہ بھی معاذ اللہ گستا خان رسول ﷺ ہیں۔۔؟؟ جواب و پچتے اب خاموثی مس

ان حواله جات سے بید بات واضح ہوگئ کدا گر رحمة للحالمین صرف آب ﷺ ای کی

صفت ہوتی تو پیر حضرات ویکر پر اس صفت کا اطلاق نہ کرتے ۔اب ہر یلوی حضرا ۔۔۔ کے

يُرْرُول كِي والله ويكي (بشكريه مولانا ابوايوب صاحب) ي جماعت على شاه بياحب نے خواجہ ليعقوب اور خواج محد سر بندي سے متعلق كها"ليه

(عبد منه بوداف دوام بازاريدي) متبولان بارگاه ایز دی دحمة للعالمینی کی شان میں جلو دگر تھے۔ (سیرة امیر ملت م ۲۰۹) محمہ بارگڑھی بریلوی اپنے د بوان محمر میں اپنے قارے بارے میں لکھتا ہے کہ برائے چشم بینا از مدینہ بر سر ملتان به شکل صدر دیں خود رحمته للحالمین آمد و كيهينه والى آنكهول كيك مدينه سيخوور حمة للعالمين صدروي كى فنكل يش مثان آيا واب-(ديوان محري ص٢٢) ٣_ يى يارگرهى والاا بنار يار ي من لكمتا ب: فردم ازاغياره يار برتهم زاقكة ستم رحمة للعالمين (ويوان محرى اس ١٥٥) لیتی بی فیروں سے ملیحد و بھی رہتا ہوں اور بر محض کا یار بھی ہوں کیونک بی فود رحمت للعالبين بول (العياذ بالله) غلام جهانيال صاحب بمقت اقطاب ش خواجه نظام الحق محمد بن احمد بخار کی کورشت للعالمين لكصة بين الهي بحرمة فيخ المشاكخ سلطان العاشقين رحمة للعالمين مجوب الى حضرت خواجه ظلام الحق والدين محد بن احمد بخارى" (بفت اقطاب ص ٥٠) ابوالعلائي اسينه يبرك بيركيك رحمة للعالمين كالفظ استعال كرتے ين" آپ كادومرا كام رحمة للعالميني امت كے لئے پيغام عام بذريعه ويري مريدي '_(چراغ ايوالطائي مياسا) _4

8 مردمة سعاني است على بيام مهر يدور ريال عارية العران (عمرة البيان) كم مفتى غلام مرور قاورى بريلوى صاحب في الشخ القرآن (عمرة البيان) كم مقد عين علاما قبال كاليشعر قبل المي عرفتي صاحب النفعر كم منتق بين ا

نوع انسال را پیام آخریں حافل اور رحمته للعالمین

عال اور رسد ساس المانون كيك قرآن آخرى پيفام باس كے حال رحمة للعالمين _ (ص احقد مدعمرة البيان)

یمی بات حضرت کنگونگ ککھ رہے ہیں کہ (دیگر اولیاء وانبیاء وعلی ، رہا تین بھی موجب رحمت عالم ہوتے ہیں)۔ حضرت کنگونگ اور نقی علی کی عمارت میں کم وہیش ایک ہی بات کی گئے ہے چر حضرت گنگونگ پرفتوی لگانا اور کافر لکھنا کہاں کا انصاف ہے حضرت گئے ہی گئ عمارت میں بھی موجب رحمت عالم کہا گیاہے نا کہ موجب رحمت للحالین ۔

آخریش ہم مولوی صدیق تقشیندی رضاخاتی ہے ای کی زبان بیں سوال کریں گے:

** کو یا شیخ سعدی ، مجد والف ڈائی مطامه اقبال اور مندرجہ بالا بریلوی اکابر نے

معاذاللہ مرزاصاحب کیلیے راستہ موار کرویا اور اس نے حضور کے اس وصف خاص

پرڈا کہ زنی کی کوشش کی اور اس کویہ جہات صرف ان علا و کی عبارات سے ہوئی

اور کمی کو جرم پر ابجار نے اور برا چیختہ کرنے والا بھی مجرم ہوتا ہے لہذا اگر شیخ سعدی

اور کمی کو جرم پر ابجار نے اور برا چیختہ کرنے والا بھی مجرم ہوتا ہے لہذا اگر شیخ سعدی

مجدوالف ڈائی وویگر (معاذ اللہ) اور مرز اعلام احمد قاویا فی کوعدالت کے ایک بی

کنبرے میں کھوا کرتے مجرم ثابت کیا جائے تو کیا دضا خانیوں کے تن بدن کوآگ تو

خیم لگ جائے گی ؟ ڈراسٹیمل کر جواب و میں بدھوائی میں اکثر غلطیاں ہوجب ایا

کرتی تیں **۔

کرتی تیں **۔

اعتراض ۲ ۴: بشریت میںمما ثلت کا دعوی - نعوذ یا شد و بویندی مولوی خلیل احمد سهار نبوری کلصته بین که: ' ونفس بشریت مین مماش آ ب ﷺ ک

بلہ بنی آ وم بیں''۔ (برا بین وشاطعہ جس ے)۔(دیج بندیت کے بطان کا اُنکشائ

الجواب: كولى اس جابل عديد ، يوجي كداس من المنافى والى كونى بات بي الس بشریت میں مماثلت تو عود قرآن سے ثابت ہے قرآن کہتا ہے قل انماانا بشرمثلکم تو کس

قرآن معاذ الله توجين ثبوت كرر بابع؟ بريلوى شيخ الحديث اورامام المناظرين اشرون

" اے کفار! تمہارا بیرمطالیہ بے جا ہے کدا نشد تعالی کو تماری ہدایت اوراعلاج مقصود ہوتی تو کمی فرشتے کو ہمارے پاس نبی اور دسول بنا كرجيبتا ضروري قفا كدايك مهارے جيے بشراورا تسان كو ہمارے

لے ٹی اور رسول بنایا جاتا کیونک ٹی اور امت بیں مناسبت ضروری

يونى ٢٠ - (تحقيقات الس ٩١)

تمها رامولوی کهدر باب که بی کریم ﷺ کفار جیسے بشر اور انسان شے اب لگاؤ فتوی مجدد الف الله الله المين مكت بين الكينة بين جس كاتر جمد بريلوي مولوي معيد احرفتشبندي كرتاب

" عام انسان اگر چلنس انسانیت میں انبیاء علیم الصلوۃ والسلام کے ساتھ شریک ایں'' (مکتوبات، دفتر دوم مکتوب نمبر ۲۷ ، ج ۱۳،ص ۲۸)

اعتراض ٤ ٣: حضور ﷺ كو بھائى كہنانص كےموافق ہے _لود باللہ

مولوی فلیل احد سہار نپوری لکھتے ہیں کہ:''اگر کسی نے بوجہ بنی آ دم ہوئے کے آپھا بما کی کہا تو کیا خلاف نص کے کہددیا وہ تو خورنص کے موافق ہی کہتا ہے''۔ (برا بین قالمعہ

م م ٤) ۔ تو گو یا اب ہمیں سے کہنے کی اجازت ہے کہ پوجہ بنی آ دم ہونے کے تمام دیو بندگا

ا معضرت آدم علیه السلام ایک قال گران کی اولا دمومن بھی ہے کا فر بھی ہے مشرک بھی منافق بھی ، پھر مومنول بیں اولیا و بھی قیل انبیا و بھی حضور تھر مصطفیٰ بھی (義) گو یا ایک درخت بیں ایسے مختلف بھل لگا دیت کہ اس مصطفیٰ بھی (義) گو یا ایک درخت بیں ایسے مختلف بھل لگا دیت کہ اس بھر مصطفیٰ بھی بیک ال قدرت ہے اور اس کی رحمت کی بھی دلیسل ہے کہ سارے اس اسے کہ سارے انسان اس درشتہ ہے بھائی جی اُن جائی جی اُن

(تغیرهیمی، ۲۰۶۵)

استغرالله اید کهدر با ہے که حضرت آ دم علیہ السلام ،موی علیہ السلام ، جو مصطفی ﷺ ،فرعون ،الاجهل ،موکن ،منافق ،کافرسب ایک کھل کے درخت بیں اور ای نسبت درشتہ ہے سب ایک دوسرے کے بھائی بیں ۔تو رضا خانیوں ہم یوں کہد کھتے ہیں :

مولا تا احمد رضا خان صاحب ، مرز اخلام احمد قادیانی ، ابوجیل ، فرعون ، نمر و د، هنه ، شیب ،ایک قل درخت کے پچل میں اور اس رشتہ ہے ایک دوسرے کے بھائی میں ۔ جواب دو مالک قل درخت کے پچل میں اور اس رشتہ ہے ایک دوسرے کے بھائی میں ۔ جواب دو

رضاخانیوں ہماری اس بات کا کیا جواب ہے تمہارے پاس؟ اعتراض ۴۸: نبی پاک ﷺ مرکز مٹی میں ملنے والے میں نبوذ باللہ

مولوی اسمعیل د بلوی نے رسول انڈیﷺ کی طرف منسوب کیا کہ گویا آپﷺ کا ارشاد ہے کریش بھی ایک دن مرکز مٹی میں ملنے والا ہوں (کقو سے الا یسسان ،ص ۴۱) ہے کوئی الچیندی مولوی کسی حدیث میں یہ جملہ د کھانے کیلئے تیار۔

(وع بندیت کے بطلان کا انگشاف میں ۵ کے مشیر حینی میں ۲۹) **الجواب**: تقویۃ الایمان کی جس مبارت پراعتراض کیا جاتا کہ اس میں لکھا ہے کہ نجی مثی

مُمَالُ جائے ہیں اور معاذ اللہ ان کاجم شجع سلامت نہیں رہتا۔ جواب وینے سے پہلے مناسب مُمَالُ جاتے ہیں اور معاذ اللہ ان کاجم شجع



ملنے والا ہوں " کے جسلے سے سبھے لیا کہ ععاذ الله معفرت شاه صاحب كاعقيده ب كدانبياها في قبرول من سلامت نبيس ربع حالا كله بد

ان كى جهالت ب-اردوزبان مين بيلفظ ياجمله فرن موق كيليّ بولا جاتاب-

چنانچه جامع اللغات، ج ٢ م ٢٥ ٥ من مكنا كم معني وأن موتا أورمنير اللغات من ٩٠

(الماجال الما عاد الماد ر المعالى على ملنا لينى وكن جونا ، بين نيو را للغات عن ب كر من عن ملنا ليمني ونن جونا اور يمر عن ب خاك عمل ملنا ليمني وكن جونا ، بين نيو را للغات عن ب كر من عمل ملنا ليمني ونن جونا اور يمر ال منى كے مجمع جونے پرشعرے استدلال كرتے ہيں { نوراللغات، جيم ميم ١١٨٩} بيبال" منى عين ملاويا" كے معنی "مثی میں وَن ہونا" بیں۔ای طرح ارد د کی میسوط ترين لفت "اردولفت تاريخي اصول پر" مين"مڻي مين ال جانا" ڪمعني "مثي هن وُن دوجانا" ك ك ك ي اور ليمرعبارت كل كي كن ك. جب یانی رخصت ہوجا تاہے تو یاتی صرف مٹی رہ جاتی ہے جے قبر بتان مسیں چھوڑ أتين كدي من كالماليل جائد {قع ترے افسانے ہیں ہیں اسم} يهال على كساته الم وائد من شي الله وجانا" كمعنى من الإ الياب. ای طرح" دمٹی میں ملتا" کو محاورہ کہہ کراس کے معنی" میت کو ملی دیتا" کے لکھے ہیں ایت کی تجیز و تعین ہوتا کھے ہیں۔۔آگاس معیٰ کے مناسبت سے شعر کھتے ہیں کہ: ونیاش اعتبار ہے کیا حال وجاہ کا مٹی گدا کے ہاتھ سے لی ہے شاہ کو (ديوان سرري ٢٥٠ ٣٢) يهال "منى في ب"ميت كوشى دئ جانے كم هى جى اسال مارى ايك معنى وُلْنَاكِرِ فِي كلي إلى اوراس معنى كى مناسبت ع مع اللين إلى كد: تيم اعداء ع شكوه كما جميل يارول في منى ش ماديا (ميم وبلوى مى ٨٤) {اردولغت تاریخی اصول پر، ج ۱۲ م ۲۰۷ الحديثة بم في اردولغات سي مياتات كرديا بكر"ملي بس ملت" كمعنى" في ا الله المراردوزيان ميں اس محاورے كا استعال "منظ" اور" اشعار" دونوں ميں ملتا ہے الالالفت كے بلغاء نے اس كواستعال كيا ہے۔۔لبذا اس عبار -- پرافست راض كرنا كفل

(فاع ابل السنة والحماعات اول (441)

جہالت اور تحسب ہے۔

بریلویوں کاعقیدہ کہ نبی کے جسم کو کیڑے کھا جاتے ہیں (معاذاللہ) بر بلوی حضرات دوسروں پراعتراض کرنے سے پہلے ذراا پے گھر کی خربھی لے لیں۔ چنانھے

وكايد عند بنون لهد عوالي الأواد ال

بر بلوى مولوى ابوالحسنات قاورى حضرت ابوب عليه السلام كاوا قعد لكصة جوئ كبتاب كه: حدیث میں ہے کہ" چار بزار کیڑے" آپ کے جدمبارک میں سیدا

بو محے اور وہ ' اعضاء مبارک وکھاتے''۔ { اور ان غم من ٤٣٠}۔

مد بات تو درست ہے کہ حضرت ایوب طبید السلام پر اللہ کی طرف سے ایک آزمائش آئی تھی مگریہ بات بریلوی حضرات کے ذمہ ہے کہ ووکسی تیج مرفوع عدیث سے ثابت کریں کہ حضرت ابوب علیدالسلام کے بدن مبارک کو" چار بزارکیزے" کھاتے تھے۔ جرت ہے کہ صديث يس توب كدان الله حوم على الارض ان تاكل اجساد الانبيساءكر الله في زين ير حرام كردياب كدوه انبياء بهم السلام كم جسول كوكهائ تكربر يلويون كاعقيده ب كداس الله نے کیڑوں کیلئے ہیں بات حلال کردی تھی معاذ اللہ۔ ۔ تقویۃ الدیمان پر اعتراض کرنے والوں کوکیا اینے گھرکی بیا گستاخی نظر نہیں آتی۔۔؟؟

سيدنا حسين كاشان من مولانا تعيم الدين مرادة بادى لكصة إين:

" گلاب کی بنیال (حضرت امام حسین " کے رخب ار راقم) خاک میں ال گئیں " ۔ (حیات مدد الأفاضل بمن ١١٨)

مولوى الوالحسنات قاورى ني كريم على كي وقات معلق لكستاب: " تيرمات في أنيس فاكرديا" _ (اوراق فم بعي ١٢٩,١٢٨)

اعتراض ٩ ٣٠; حضور ﷺ پر بهتان _نعوذ بالله

مولوی رشید احد کتگونی نے حضور اقدس ﷺ پر بہتان لگاتے ہوئے بیدار شاد کے طور پ منسوب کیا کہ جھے کو بھائی کہو''۔ (نماوی رشیدیہ میں ۱۹۸)۔ ہے کوئی دیو بندی بیڈول مرقوم

کتب حدیث ہے وکھانے کیلئے تیار۔

(LET) (de selange a leger مكب عنو يودهم غوالي بازاريشاق (ربوبندیت کے بطلان کا اکتثاف مص ۷١٫۷۵) الجواب: عفرت كلون كفوت كالورى عبارت المطراب: . د دلنس بشر بونے میں مساوات ہے اگر چیآ پ کی بشریت از کی واطیب ے اور یو ابھائی کہنا بھی اس تقس بشریت کی وجہ سے بندید کہ باتریت کی افضیلت ایک ہے چونکہ حدیث میں آپ نے خود ارشاوفر ما یا تھا کہ مجھ کو بھائی کہریایں رعایت تقویۃ الا بمان میں اس لفظ کولکھا ہے نہ یا ہی وجہ كرآپ كى بشريت كافضل يزے بمائى كےفض كے قدر ہے اس كلمہ پر تا قبول نے عل مجاویا ور شاجعہ حق تعالی کے فخر عالم کوافعنل والمل خود لکھتے ين" ـ (فأوي رشيد بيه بس ٢٧٠) اس ملطے میں گذارش میہ ہے کہ فناوی رشید رہے نام سے جومتداول فناوی ہے اس میں اکثر فآوی صفرت کنگوی کے آخری دور کے بیں جس وقت آ ہے کی ظے ہری بسارت زائل ہوچگائتی اور جواب املاء کروا کرتکھواتے تھے اس لئے اول تواخال ہے کہ الماء من غلطي وحتى وه يا كتابت كي غلطي وواوراصل عبارت يول وو: " جيسا كر توداحاديث من أي كريم كلية جالى كالقلالياب" ''میسا که خوداحا دیث بی آپﷺ نے خودکو سحاب کا بھائی کہا''

وفیرہ جمل جو کد سابقدروا بات کے مطابق ہوں۔ بالفرض ایسانہ ہوتب میہ حضرت کے تسامح پر گھول ہوگا۔اور رفع عن امتی الحظاء والنسیان کے تحت قابل مواخذ ونہیں۔اب ذراا پے الليمفرت كي بمي خبر له او: '' دا ڑھی منڈانے اور کتر وانے والا فاس لمعون ہے اے اسام بنا نا گناہ ب فرض ہویا تراویح کسی ثمازیس اے امام بنانا جا توفیل حدیث ش

ال پرخشب اور اراده قتل وغیره کی وعیدیں وارد پی قرآن عظیم میں اس پرلعنت ب نی دی کا لغوں کے ساتھ اس کا حشر ہوگا''۔ (احکام شریعت می ۱۸۹)

ے كوئى رضا غانى جوقر آن كريم من وا واحى منذانے والے پراھنت اور عديث رمول على میں اس پرفق کے اراوہ کے الفاظ وکھا وے؟ کیا بیقر آن وحدیث پرصریح بہتان ٹیس؟ اعتراض • ۵:حضورﷺ نے بلاعدت نکاح پڑھ کیا۔نعوذ ہاللہ اس کے بعد بلغة الحير ان كا حواله و ياجس كے متعلق بهم وضاحت كرجيكے بيں كه مارے اعتراض ۵: حضور يخضيروپيا تقے _نوز باللہ و یو بندی مولوی اشرف علی تفانوی کے طلیفه مولوی عنایت علی شاه لکھتے ہیں کہ یشر نور رب العلی بن کر آیا مخرتک میں جا بجابن کرآیا بڑے تھیل تھیلے بڑے دوپ پدلے زبانه میں بہرو پیابن کرآیا (باغ جنت ہی ۳۲۴)۔(ویوبندیت کے بطلان کا انکشاف ہیں ۲۷) الهواب : رضاخانی نے اشعار نقل کرنے میں انتہائی دھوکا دی اور فراڈ کا مظام ہرہ کیا حضرت حافظ سیدمنایت الله صاحبٌ بهب ال في كريم ﷺ كا تذكرو ثبيل كرد ہے بلك عام البانون كالذكره كررب إلى چنانچة لمل اشعاراى طرح إلى: بشرتور رب العلی بن کر آیا منے رنگ میں جا بجا بن کے آیا تحبيل انبياء بن كے تتكليل وكھا تھي کہیں صورت اولیاء بن کے آیا مجمعى فتكل موئ مجمعي فتكل عيسنى ممجى لوسف مدلقابن كآيا بڑے تھیل تھیلے بہت روپ بدلے زماند میں بہرو پیابن کے آیا جب دولها حبیب خدا بن کے آیا ہے انبیاء اولیاء سب براتی (باغ جنت بص ۲۷۲) شروع کے دواشعارای ظالم نے چیٹ نہیں کے جس سے سارا مقصد واضح ہوجا تا ہے جو اشعار رضاخانی نے بیش کے ان میں بھی کہیں ٹی کر می اللے کا نام یا تصریح نیس بات صاف ہے کہ اللہ نے جب بشر کو بنایا تو ای بشریس اس کی صفات بھال اتوار و کمالات کا اظہار

(223) (كيدورنود للديولي الأريشار والمرافع المرافع المرا عقب ایمازین او تار پاکمین توای بشر وانسان کوولی بنایا گیاکمین ای جنس بشرین انبیا مکا اللهر بوانجى اى مين موى مجى عيى جى يوسف عليم السلام آئے پھرآ مے ببروييا كے القاط ہی ای برکیلے یں شک ہی کریم ﷺ کیلے مگراس ظالم نے اے ہی کریم ﷺ کی طرف سنوب کرد یاا ور سیکسی غلط جنی کی بنیا دیرخیں کیا کیونکہ سیان کا پنا عقید و ہے کہ نبی کریم ے معاذ اللہ بھرو بیا ایں ای عقیدے کی بنیا دیر یہاں بھی بیرو بیاے نی کریم 艦 سمجے۔ پنانچے پر مرعلی شاہ صاحب مرحوم کے پوتے غلام معین الدین شاہ گولا وی لکھتے ہیں: بشرشان رب العلى بن كي آيا وہ کیا تھا گیاہے دہ کیا بن کے آیا بٹر کئنے والول کو دھوکا ہوا مجسم وہ ٹورخدا بن کے آیا کارنگ سی کوبے رنگ جس نے وہی اک حقیقت نما بن کے آیا براك رنگ مين ايني رنگت و كها كر زمانے میں بیرو بیابن کے آیا (اسرارالهشاق، ص۲۷) بكران ظالم نے تو اللہ تعالی كويمى" مبهرو پها"" كباہ چنانچ لكھتا ہے: وكھائى بى كى شان سے ايتى قدرت وجوب وامكان ك يروه مي جيب كر تو پيرآ پ فرما تي كيا بوتي صورت اگر ذات مطلق حنول نه ترتی فدا کی **خدائی ہوئی کو خیرت** یہ کارگری کس بہروپیا کی ای رنگ کثرت میں پہال ہے وحدت اگر کوئی چٹم بصیرت سے ویکھے (امراراله عال من ۲۱) اب بي كى رضاخانى نام نهاد عاشق ميں بيراًت كداس كماب والے كواس كى تا ئيركرنے والول ات مجاني والول كوجنم واصل كرے؟ مِيلُوگ مند صرف رب تعالى اوراس كے محبوب ﷺ كو بهروييا كہتے ايں بلكه نجی المسطق محرين طرين كالليم ك الفاكريم كايرده بويده بن كالكيم الم حقیقت جن کی مشکل متنی تماشہ بن کے تکلیں سے (دیوان محمدی من ۲۱۵)

اعتراض ۵۲: حضو ﷺ کامیلا دمنا ناہند وؤں کے کرشن کے جنم منانے ہے

تجفى بدرتر _نعوذ بالله

مولوی فلیل احد سہار نیوری کلھتے ہیں:''لیس بید وزاعا دہ ولادت کا تو مشل ہنود کے کر سانگ تحنیا کی ولادت کا ہرسال کرتے ہیں یا مثل روافض کے کے نقل شہادت اہل ہیت ہر سال بناتے ہیں معاذ اللہ سانگ آپﷺ کی ولادت کا شحر ااورخود بیز کرکت قبید قابل اوم و حرام وفسق بلکہ بیلوگ اس قوم سے بڑھ کر ہوئے''۔ (برا ہین قاطعہ ہم 101)۔

(ویو بندیت کے بطلان کا اکتشاف ہم ۷۱ بشمشیر حیین ہم ۱۱۵) مور میں میں میں استان کا انتہاب میں استان میں دور میں ا

المجواب : اس اعتراض كا جواب خودعمة الحدثين حضرت مولا ناطليل احرسهار نيورى رحمه الله في ابنان زندگي ش و ب ديا تها ملاحظه بو :

" یکی مبتدعین د جالوں کا بہتان ہے جو ہم پر اور ہمارے بڑوں پر باعدها ہے ہم پہلے بیان کر کے بیں کہ حضرت کا ذکر والا دت محبوب ترا درافضل ترین مستحب ہے پیرکسی مسلمان کی طرف کیوکر گمان ہوسکتا ہے کہ معا ڈانلہ یوں کیے کہ ڈ کر ولا وت شریفے فیسسل کفارے مشابہ ہے بس اس بہتان کی بندش مولا نا گلگو ہی قدس سرہ کی اس عبارت ہے کی گئی جس کو ہم نے برا بین کے صفحہ اسما پرنقل کیا ہے اور حاشا کہ مولانا ایک واہیات بات قرمادیں آپ کی مراداس سے کوسول دورہے جو آپ کی طرف منسوب ہواچا نچے ہمارے بیان سے عتقریب معلوم ، و جائے گا اور حقیقت حال بکارا شھے گی کہ جس نے اس مضمون کوآ ہے۔ کی طرف منسوب کیا وہ جھوٹا مفتری ہے۔مولا نانے ذکر ولا دت شریف کے وقت قیام کی بحث میں جو پچھ بیان کیا ہے اس کا حاصل ہیہ ہے کہ جو مخص سے مقیدہ رکھے کہ حضرت کی روح پر فتوح عالم ارواح سے عالم دنیا کی طرف آتی ہے اورمجلس مولود میں نفس ولا دے کے وقوع کا بھین رکھ کروہ برتاؤ کرے جو واقعی ولا دے کی گذشتہ ساعت میں کرنا ضروری قبالو بیہ تخض فلطی پر یا تو مجوں کی مشابہت کرتا ہے اس عقیدہ میں کہ وہ بھی اپنے معبود یعنی تنہیا کی ہرسال ولا دت مانتے اور اس ون وی برتاؤ کرتے بین جو کنہیا کی حقیقت ولا دت کے (stable from decay parties) (LLL) (stable from the stable from (مان میں اور یار دافض اہل ہند کی مشابہت کرتا ہے۔ امام حسین "اوران کے تابعہ میں رقتہ کیا جا تا اور یار دافض اہل ہند کی مشابہت کرتا ہے۔ امام حسین "اوران کے تابعہ میں رہے ۔ شیدا یکر بلارضی اللہ عنہم کے ساتھے ہر تا ؤیٹس کیونکلہ روافض بھی ساری ان یاتوں کی نفتسل ہے۔ ابارے بیں جوقولا وفعلا عاشورا کے دن میدان کر بلا میں ان حضرات کے ساتھ کیا گی بنائین بناتے ، گفتاتے اور قبور کھود کر دفتاتے ہیں۔ جنگ و قبال کے جینڈے پڑے صاتے بنائین ہے۔ بیروں کوخون میں رنگلتے اور ان پر تو ہے کرتے ہیں ای طرح دیگر خرافات ہوتی ہیں بیا کہ مخص آ گاہ ہے جس نے ہمارے ملک میں ان کی حالت دیکھی ہے مولانا کی اردو مارت كااصل عربي يدي: " قیم کی پروجہ بیان کرنا کدروح شریف عالم ارواح سے عالم شہادت کی جانب تشریف وتی ہے پاس حاضرین مجلس اس کی تعظیم کو کھڑے ہوجاتے ہیں پس پیمی بے وقو فی ہے کیو کی پر دید لئس والاوت شریف کے وقت کھڑے ہوجائے کو چاہتی ہے اور تلسا ہرہے کہ دلادت شریفہ کے وقت کھڑے ہوجانے کو جائتی ہے اور ظاہر ہے کہ ولا وت شریف ہار پارہوتی نہیں لیں ولاوت شریفہ کا اعاوہ یا ہندوؤں کے قتل کے حتل ہے کہ وہ اسپے معبود کہا کی اصل ولا دے کی بوری نقل اتارتے ہیں یار افضیوں کے مشابہ ہے کہ ہرسال ثهادت الل بيت كي قولا وفعلا تصوير تحييجة بين ليل معاذ الله بدعتيول كاليرفعل واتعي ولادت ٹرینے کی نقل بن گیاا ور میز کرکت ہے شک وشیہ لما مت کے قاعل اور حرمت اور فسق ہے بلکہ ان کا پھل ان کے قتل ہے بھی پڑھ کیا کہ وہ تو سال ہمر میں ایک ہی یا رفق ا تاریخے ہیں ادر باوگ ای فرض مزخر قات کو جب جاہتے ہیں کر گز رتے ہیں ادر شریعت میں اس کی کو اُلطِ موجود فیس کد کسی امر کوفرض کر کے اس کے ساتھ حقیقت کا سابر تاؤ کیا جائے بلکہ الياهل شرعاحرام ب_(المهند على المفند من ٢٩٠ ، ٤٠)

(رود بن استوامها درول) (۱۹۸۸) (کیستور نوالها موار ۱۹۸۸) وہ برسال کرش کنیا کا دوبارہ جم مان کراس کے ساتھ اصل والادے کا برتا کرتے تھا۔ برعتی بھی ای طرح میلادی نبی اکرم ﷺ کی روح کی آ مد کا عقیدہ کڑھ کر پھراس کے ماچ بالكل اصل پيدائش والا معامله كرتے بين بلك الى سے بھى بڑھ كركر ستے بي اوراس مي كوكى بات بحى خلاف واقعة ثين بكه شي چينج كرتا بول كه رضا حسناني مسيلاد كه دن جو فرا فات کرتے ہیں وہ عیسائیوں، رافضیوں، مجوسیوں کو بھی ندسوجھی ہوں گی۔خود حترت کی جوعبارت اس نے دی " بلکہ بیاوگ اس قوم سے بڑھ کر ہوئے" اس میں بہ" اوگ" کا لقناصاف بتارياب كنفس ولادت كو برانبين كهدرسيه بين رضاخاني لوگول كى خرافات كا يبال ذكر دور باب - اس كواليك مثال سيجيس كوئي رضا خاني عيد ك ون مسيلة تاشخ اورخرا قات شروع کردے اور کوئی اشکا بندہ کہددے کہ بیہ ہرسال عسید کے دان مسیلے تناشے کرنا ہے ہند وؤں کا طریقہ ہے بلکہ بیلوگ ان خرا فات میں ہند وؤں ہے بھی بڑھ گے ہیں تو کیا معاذ اللہ بیآ وی عید کے دن کو ہندوؤں کے میلوں سے بوٹر کہد ہاہے؟ ضاقم لوگول کوشکل وے ۔ حضرت شاه عبد العزيز محدث وبلوي لكصته جين:

البرک فی مثانوں کوایک فاص چیز جانا اور ای جم کا وی کمز ورطف ل والوں پر فلبرکا بیاں تک کدوریا کے پائی چارغ سے شط اور نوارو کے پائی کوا کثر اشخاص ایک پائی اور ایک شخط اور نوارو کے پائی کوا کثر اشخاص ایک پائی اور ایک شخط نوار کثر شیدا کی عا والت میں اس خیال میں منجک بیل مشالا عاشورا کا وان جو ہر سال آتا ہے اس کو جناب حسین کی شیا و سے کا وان خیال کرتے بیل اور فورو نار کی سید کوئی و بیقرار بالکل ان مورون کی طرح سفرون فورون کی طرح سفرون کر و سید کوئی و بیقرار بالکل ان مورون کی طرح سفرون کی طرح سفرون کروسیت تار بیل ہوئی مقتل جائتی ہے کہ ذماند سیال ہے اور مائتی ہے کہ ذماند سیال ہوا در فیرون کی مورون کی اور کا ناکا کا سیال ہوا تا کا لوگانا کا لیا ہور جو معدوم ہوگیا اس کا لوگانا کا لیا ہو سیال ہوا تھی جناب حسین کی شہادت اس وان ہوئی تھی جسکو بار وسوسال کا عرصہ ہوتا ہے اس وان کوئی تھی جسکو بار وسوسال کا عرصہ ہوتا ہے اس وان کوئی تھی جسکو بار وسوسال کا عرصہ ہوتا ہے اس وان کوئی تھی جسکو بار وسوسال کا عرصہ ہوتا ہے اس وان کوئی تھی جسکو بار وسوسال کا عرصہ ہوتا ہے اس کا قبل کے واب سیال بیاتھ وادر سے ہوئے ایک وائی کی اس اس کے قبل کی وائی کا میں پر اسس کے قبل کی وائی کی وائی کی وائی کی اس اس کے قبل کی وائی کی وائی کی وائی کی اساب ہر سال تا و وادر سے ہوئی وائی کی اساب ہر سال تا و وادر سے ہوئے ایک قبل کی اساب ہر سال تا و وادر سے ہوئی اس

با شجاع الدين كى عيدعيد نديرسب اى خيال فاسد پر جنى بين ايك بات بي مجى معلوم بوقى كه اليوم اكملت لكم ويتكم كا دن يا نزول وتى كاپيهلا دن اورشب معران كوشر عا عيد كيول نیں کہا گیاای طرح کی نجا کے یوم تولد یا یوم وفات کے دن کوعید قرار شیسیں دیاا درصوم ہم عاشورا کو کیون منسوخ فرما یا جسکوآ محضرت علے نے سال اول میں میروکی سواقت میں

دے اللہ ال يرجى كوئى فتوى كلے گا؟

جوابات كيلية آ كم متفل كلام آ رباب-

يفوان قائم كرك رضاخاني لكستاب:

اعتراض ۵۴: حضو ﷺ كاروضد مبارك حرام بنا مواب _ نعوذ بالله

مَعْنَ ديو بندعزيز الرحمن كا فتوى ملاحظه يو: ''موال اورابعض تمثيلا كتبر بين كه جنا ـــــ ر مول الله ﷺ اور حضرت امام حسين عليه السلام اور مجد دالف خاني رحمة الشعلية كرو ف بالتريخ بوع بن يدكي ورست اورجائز بوية بالتشريح والتفصيل جواب تحرير فرمائ

- يحاب تبور (انبياء واولياء) پر گنيد اور فرش پنته ناجائز اور حرام بي بنائے والے اور جواس فعل سے راضی ہوں گنا وگار ہیں۔ (فت اوی وار العلوم و یو بندی ہے اس ۹۲ ملح

ادا فرما یا ان سب میں بھی را ز کا رفر ما ہے کہ وہم کو اسمیں عدا خلت کا موقع نہ لئے''

(تخضا ثنا وعشريه بم ٢٧٧ باب ١١ ببلي فعل نوع ١٥)

جناب بی شاہ عبدالحریز بھی اس یوم ولادت جو عقل کے خلاف اور سشیعوں کی بیروی کہد

اعتراض ۵۳: دیو بندی مولوی بانی اسلام ﷺ کے ثانی بیں۔ نو زباللہ

ال كے بعدم شيكنگوى كاايك شعرد يا ب مرشيكنگوى كتمام اشعار پراعتر اضات ك

-(31)

(ویوبندیت کے بطلان کا انگشاف بس کے مدیوبندی قریب بس ۱۸۸)

المجدواب : رضاخانی نے سوال پورانقل نہ کیا اگر ہے پورانقل کردیے تو حزید وضاحت کی شرورت رختی بوری ممارت مع سوال و جواب ملاحظہ ہو:

" سومال : ایک تمیع سنت فوت ہوااس کے مریدین ومقتدین نے اس کی تمیر پرگند پختا اور فرش پختہ بنانے پرآ مادہ قال اور اندر سرف بائی تجرر کھیں اور اندر سرف بائی تجرر کھیں الشخص کی اولا دیا تھے ہے کیونکہ اس بھی مظنہ شرک کا ہے جیسا کہ فی ز ماننا مقابر اولیاء اللہ پر مشاہدہ کیا جاتا ہے تو پر وزحشرا ولا دیر منداللہ مواخب فر ماننا ہوگا یا نہیں ؟ اور بعض تمثیلا کہتے ہیں کہ جناب رسول اللہ بھے اور حضرت امام حسین طیدالسلام اور مجد دالف کا فی رحمت اللہ طلبہ وغیرہ کے روضے پختہ امام حسین طیدالسلام اور مجد دالف کا فی رحمت اللہ طلبہ وغیرہ کے روضے پختہ سے ہوئے ہوئے جات ہیں یہ کیے درست اور جائزہ ہوئے پالتشریخ والتفسیل جواب سے ہوئے رفر بائے۔

البده اب : قدر پرگنداور فرش پائنة بنانا ناجا کا وخرام ب بنانے والا جو اس فیل کے والا جو اس کے مال جو اس کی کی اس کی کی کارٹ کے ایک کی کی کارٹ کے ایک کی کی کارٹ کے ایک کی کارٹ کی کی کارٹ کی کارٹ

المحال میں و سول المحال المحسب من المحسل المحلوم دیو بنده خاص کا المحم کراتی)

قاد فدین کراج سوال کا اصل حسب من کا جواب و یا گیا تھا ان رضا خانیوں نے انتہا کی

بد یا تی کا مظاہرہ کرتے ہوئے اس حسر کونقل ہی ٹیس کیا سوال جس نبی کریم ﷺ کے گئید

کے متعلق ہو چھا جی ٹیس گیا تھا سوال جس تو ایک چیرصاحب کی تیر پرگئید کے متعلق استفیارتھا

جس کا شریعت کے مطابق صفرت مفتی صاحب ؒ نے جواب دیا ہے گراس بد دیا ہے ۔

سوال جس سے وہ حسر کا شرجواب جس ایٹی طرف سے بریکٹ جس (انجیاء واولیاء) کا

اصافہ کر دیا شرم شرم شرم ۔ یا در ہے کہ تما وی وارالعلوم دیو بندی مذہب جس ظام مرحسل
عدے نام کے ساتھ ''رخی اللہ تھا لی عنہ'' لکھا ہوا ہے گرویو بندی مذہب جس ظام مرحسل

(ماع الله المستورات المك ر شاخانی نے '' علیہ السلام'' ککھ کرتحریف کا مظاہرہ کیا مجراس مولوی نے ایم سے مقلدین _{گرانثا} بھی گنوارا ندکیا کداصل کتاب کی طرف مراجعت کر لینے دیو بندی ندہب کی مکھی پر کھی بارتے ہوئے وہی تحریف شدہ عبارت ایک کتاب میں نقل کر دی۔ ری بات گنبد خضرا و کے تحفظ کی تو علاء و ابو بند نے ہر دور میں اس کا تحفظ کے ینانچہ سے ۱۹۲۴ء میں جب ہندوستان پیزبرآ کی کہ ملک بن عبدالعزیز آل سعود نے فتسبور پر توں کوگرادیا ہے اوراب دونی کر بم 機کا گنید بھی گرانا چاہتا ہے (جو کہ ایک جموتی افواہ تخی) تو ہندو ستان ہے مولا ناشمیراحمد عثانی و یو بندیؓ کی قیاوت میں علاء کا ایک وفد سلطان کے پاس کیا اور آپ نے وہاں ایک ولولہ آگلیز تقریر کی سلطان کے کاموں کی تعریف کی اوراے اس متم کی حرکتوں ہے باز رہنے کی تلقین کی علامہ عثاثی کی بیدولولدانگیز تقریرین کر سلطان مبهوت ره حمياا وربيه كها كه: ''میں آپ کا بہت ممنون ہوں اور آپ کے بیانات اور خیالات کی بہت رفعت اورملمي بلندي ہے لہذا ميں ان پاتوں كا جواب جسيس و مے سكتا ان نقاصل کا بہتر جواب حارے علماء ہی دے عیس محے اور ان جی سے سید مائل طے ہو مکتے ہیں ''۔ (معارک الحرجن اص ٢) دوسری طرف رضا خانیوں کی گنبر خصرآ ء ہے دھمٹی کا انداز ہ اس سے لگالیں کہ ہرسال میلاد پر ہیاوگ گنبدخصر آ ء کے ماڈل بناتے ہیں تکرآ پ ۱۳ رقع الا ول کوا پنے علاقے کی مین شاہرا ہوں کا نیا کر نظارہ کریں کہ وہ گذید ٹونے ہوئے سڑ کوں پرآپ کو بکھرے ملیں گے معلوم ہوا کہ محر مصطفی ﷺ کا گذید گرا ناتمہار ایڈ ہی شعار ہے جا رانہیں۔ امتراض۵۵:خضوﷺ كوطاغوت كهد سكتے إيں _نعوذ باللہ ا ک کے بعد بلغة الحير ان کا حواليد يا جو ہمارے لئے جحت نہيں۔ اعتراض ۵۱: و یوبندی مولوی حضو ﷺ کے برابر ہیں۔ نعوذ باللہ مطلب به کربھن صفا ___مسیس ہم اور حضور فظیمشترک میں _(اضا فا ___الیومیہ

(121011-E

(دیویندیت کے بطلان کا انکشاف می ۷۸ ، دیویندی مذہب می ۱۸۹) **الجواب:** رضاخانی نے بہاں بھی رضاخانیت کا مظاہرہ کیاا ورتکمل ملفوظ چیش نہیں کی

' ' فر ما یا حضرت حاجی صاحب کا ارشاد ہے کہ عالی کوڈ کر کی تو تعلیم کر ہے گرشغل کی تعلیم نہ كرے كيوكل شغل سے بعض مرتب كشف ہونے لكا ہے اور كشف كے تہ يجھنے كى وجد سے اس کے عقیدے بگڑنے کا ایم پشر ہوتا ہے اور اس کو ضروری علم ہوتانہیں جیسا کہ ایک فخص نے مولا نامحر ایقوب صاحب ہے اپنا کشف بیان کیا تھا کہ بھے کو بیمکشوف ہوا ہے کہ شما اور چناب رسول مقبول ﷺ مساوی ورجد ش میں حالانکد میمنتع شرق ہے کہ غیر نبی درجہ ش نبی ك برابر موجائ اس لخداس في اپنايكشف مولانا محديضوب صاحب سے عرض كيا تو مولا تائے ارشاد فرما یا کروس کا مطلب سے ہے کہ بعض صفات میں ہم اور حضور ﷺ عشترک ہیں مثلا کلو قیت میں کر حضور بھی کلوق ہیں اور ہم بھی کلوق ہیں اور من جمعے الوجو و مساوات مرا ونہیں تکریہ مفصل کشف ہیں مجمل ظاہر ہوا۔ پھر مولا نانے اس کی ایک مثال دی وہ بیا کہ جیے ایک فوشنویس نے ایک جیم لکھااور اس جیم کے پیٹ میں ایک انتظار لگادیا تو جیے یہ جم اس خوش نویس کا لکھا ہوا ہے ای طرح ہے تنظیمی ای کا لگا یا ہوا ہے تو اس خوش نویسس کی طرف بیدونوں چیزیں منسوب ہیں تو اس نسبت میں دونوں مشترک ہیں تکر گھر بیفرق ہے كرجيم منبوع بإور أغظة تائع بإى الحرح حضور كواورائة آب كوايك ورجد من ويجف ے بدلا زم نیں آتا کہ حضور میں اور آس مخص میں یکوفر ق نیس کرایک عامی مخص بہاں شرور فلط فني ش يتلا موجائ گا"۔

(ملنوظات، خ ۱۰ ایس ۴ ۳ ۲٫۳ ۳ ملفوظ نمبر ۲۵۳)

الله اكبرقربان جاؤل ان اكابر كے علوم پر واقعی ان جیسے رضاخانی عالی بیبال غلاقهی جل جثلا ہوئے ۔ حضرت كالمفوظ بالكل صاف ہے اس جل كسى تتم كى تكتا فى كاشا ئية تك فيسيل ۔ رضاخانی نے بیدالزام لگا با تعاكر دیو بندى مولوی حضور ﷺ كے برابر ہیں معاذ الشكر ولاي الدوارة الموادية المراك (ك ١٨٦) (وكاده المدون المدون المراكة ا

ر بین در کیما که خود ملفوظ میں دو دفعہ برا بری کی تر دیدموجود ہے صرف ایک کشف کی تاویل ہے اس میں بھی بعض صفات میں برا بری کا کہا گیا دوجھی ووصفات جسس پرفضیلہ سے کا رارومدار ٹیمل ۔ اپنے گھر کا گشد دیکھوٹمیارے غذیب میں تو شیطان بھی حضور بھٹائی صفات میں برابر ہے معاذ اللہ چتا نچے مفتی احمد یا رکھراتی لکھتا ہے :

'' جب رب نے گمراہ کوا تناظم دیا کہ دہ چرجگہ حاضرو ناظرے تو نبی کریم ﷺ جوسارے عالم کے ہا دی ہیں انہیں بھی حاضر د ناظر بہنایا تا کہ د دا بیاری سے کمز در شہو'' ۔

(نورالعرفان بص ۱۸۴ مالاعراف ، آیت ۲۷)

حاذ الله دوا كمزور نه بولیعنی حضور كی صفت حاضر و ناظر قوت و طاقت می شیطان كی صفت حاضر و ناظر كے برابر ہے ۔ اور مولا نااحمد رضاخان صاحب تو شیخ عبد القاور جیلائی كوتمام صفات میں حضور ﷺ كے برابر مانتے ہیں ان كی عبارت سے ہے :

'' صغور پرنورسید ناخوث اعظم رضی الله تعالی عند صغوراً قدس وانو رسسید عالم ﷺ کے وارث کا مل و نائب تام وآ کینہ ڈات بیں کہ حضور پرنور ﷺ مع اپنی جمح سفات جمال وجلال وکمال وافضال کے ان بیں جمع ہیں''۔

(فِنَا وِی افریقہ بِس ۱۱۹ مِنَا و دارالا شاعت فِیس آباد) اور مولوی احمد رضا خان صاحب فر ماتے ہیں کہ میں جب اسپنے پیر بِیما کی برکات احمد کی قبر میں اثر اتو :

> ''وفن کے دفت ان کی قبر میں اتر ابلامبالفہ وہ ٹوشپومحسوں ہوئی جو پہلی بار رونسا نور کے قریب پائی تھی''۔ (ملفوظات ،حسہ دوم ،مس ۲۵ ،مطبوعہ بر کی طبع اول)

المجامعة ورا الله كا تعرى خوشبوك صفت عن آب كا مولوى شريك ب-

اُنتراض ۵ : حضوﷺ ہے لوگ علم میں بڑھ سکتے ہیں ۔نعوذ باللہ رئیو کافنون کے اندر ہوسکتا ہے کہ غیرنجی ہے اعلم ہوجائے فن سیاست میں ممکن ہے کہ غیر مجی (LAP) (وفاع أبيل السنة والجماعة ساول

ے اعلم ہوجائے۔

(اضافات اليوميه، ج٩، ص ٦٠) - (ويوبنديت كے بطلان كا انتشاف م ٨٨) الجواب: كولى مثل كاس كورے سے يو يھے كماس بيس كتا في والى كوكى بات ہے

آئے آپ بن کے تھرے جوت حاضر ہے بریلوی فقید لمت کی بیر میارت بھی رضا خاتی ول پر

" تعفر عليه السلام عي ول ياغير في بهر صورت بعض علوم مين وه أيك في س بڑھ کتے وی اس کے کرجن علوم پر نبوت موقوف جسیس ان علوم میں نبی سے يزه كرفيرني بوسكاب جيها كدهفرت علامهامام رازى رهمة الشعلي تحسسري فرماحے بیں بجوزان یکون غیرالنی فوق النی فی علوم لا محوقف علیما نبوت (تغییر كيررق ٥١٥ (١٥٥)

وكالم عام يون المدعولي الإرابالي

(نَآوَى فَيْضَ الرَّسُولَ، عِلدَاوِلَ بِسِ ٣٩) يَجُوْزُ أَنْ يَكُوْنُ غَيْزِ النَّبِي فَوْقَ النَّبِي فِي عَلْوْمٍ لَا تَسَوَقُفُ عَلَيْهَا لِيُؤَفِّهُ (تَعْمِر كَبِير، موره كِف ، آست ٢٩)

ي بات علامه نظام الدين تيشا يوري متوفى <u>٥٥٠</u> هدا او حفص وشق عنبلي متونى <u>٤٤٥ ي</u>ه د يجي

ر تقبير قرائب القرآن من ١٣ من ٢ مم ١٠ ملياب في علوم الكتاب من ١٢ من ٥٢ من ٥٠ موار الكتب

اورقاضي عياض رحمه الله لكينة بين:

فاماماتعلق منها بامر الدنبا فلايشترط في حق الانبياء العصمة منعدم المعرفةالانبياء بعضهااو اعتقادها على خلاف ماهي عليه ولاوصم عليهم فيداذهممهم متعلقة بالأخرةو انبالهاو امر الشريعةوقو انيتهما وامور الدنياتضادها بخلاف غيرهم مزاهل السدنيا ألسدين يعلمسون ظاهر امن الحيسوة السدنياو هم عسن الأخسرة هم غسافلون. (الثقاء (25 P. 12)

(LAD) ببرحال ووملوم جن كاتعلق و نیادی امورے ہے سوالن میں سے بعض كے نہ جائے ے اوران کے متعلق خلاف واقعہ اعتقاد قائم کر لینے سے حضرات انبیاء منيم السلام كامعسوم أوناضروري نبيس اوران امورك شجائ كى وجرسان ركوكى دهبينين أتا كيونكدان كى تمام ترجمت اورتوجها خرت اوراس ع خبرون . اورشر یعت اوراس کے قوانیمن کے ساتھ متعلق ہے اور دنیاوی یا تیں ان کے رعنس ہیں بخلاف اورامل و نیا کے جوای و نیاوی زندگی کوجائے ہیں اورا خرت ہے بالکل خافل ہیں اعتراض ۵۸:حضوﷺ کے گنبدروضہ اطبر گرا نا وا جب ہے۔نعوز ہاللہ يه بديودارعنوان قائم كرك محرف رضا خاني لكهتا ب: ''مولوی اشرف علی تھا نو کی کہتے ہیں کہ: ہمار ہے معزز دوست نواب جیشیدعلی خان نے بھی بیں وال لکھ کر بھیجا کہ حدیث بیل قبر پر عمارت بنائے کی مما نعت تومعلوم ہے تو کسیا اسس مدیث کی روے حضور کے گنبدشریف کو بھی شہید کرنا واجب ہے چتا نچہ واقعی بنا علی القبر

كى مديث من خالفت باس كے اول تو من متحر موابيت ي ايى باتن موكى بين جو ہوتی تو ہیں واقعی لیکن ان کا تذکرہ برنمااور ہےاد بی و برتبذیبی ہوتی ہے''۔ (اضسافات

اليومية، ج 9 جم ٢٨٩)_

(دیوبندیت کے بطلان کا انکشاف عم ۵۹، دیوبندی ند ہب جم ۴۰۰) الجواب: اس ملفوظ كونش كرن مين جس بدويانتي ب حيائى اور دُهيث بان و بشرى كا

مظاہرہ کیا گیا ہے اس کو جان کرعلاء یہودتو کیا ان رضا خانیوں کا پیرا بلیس بھی جان کرشرم ك ارك يانى يانى بوجائے گا ملا حظه بوكمل ملفوظ:

" كرفر ما يا كركه بين حضور 幾 كالنبدشريف معضال بحي ايك موال افحا تھا، جب این سعود نے مزارات کوڈ ھا ٹاشروع کیا تولوگوں نے بیمشہور كياكه تعوذ بالثداس في صفور ك كنبدشريف كوشبيد كردسين كالجلى الزم كيا

ہاں کی کمیں این سود کوخر گلی تو اس نے بہت اہتمام کے ساتھ اس خبر

ے ہوں سے مرحوز دوست نواب جشیدعلی خان نے بھی بیسوال ککھ کر بھیجا چنانچے تھارے معزز دوست نواب جشیدعلی خان نے بھی بیسوال ککھ کر بھیجا کہ حدیث میں قبر پر تمارت بنانے کی ممالغت تومعلوم ہے تو کسیااسس میں بیرہ کی رویہ سے صنور کے گندشریف کو بھی شہید کرنا واجب ہے جنانچہ

حدیث کی روے صفور کے گنبرشریف کو بھی شہید کرنا واجب ہے چنا نچہ واقعی بناء طی القبر کی حدیث میں خالفت ہے اس لئے اول تو میں تخیر ہوایا اللہ کیا جواب دوں کیونکداس کے موچنے سے بھی ذمین ایا و (انکار) کرنا

الله كيا جواب دول يونله ال يرسو پي ي في ان ابا و انظار) رئا ها كر نعوة بالله هنور في كنبرشريف كوفهيد كردية ي محتلى نوى ويا جائ يرتوكى صورت من ذوقا كوارا اق بسيل قا كيكن ال عديث ك بوت بوع تجرشرو وقا كداس كى كيا توجيه بونكتى ب اك پريشانى من قا كدالله اتعالى في دست كيرى فرمائى فورا بجو من آيا كداس حديث من صرف بنا على القبركى مما نعت ب قبرتى البنا ،كى تو مما نعت بسيل اور حضور قبرشريف بنا بيل ابتداء على عن عنرت عاكث كي جرب كا تدرب بو

بنائی می البدااس مدیث کا صنور الله کائندشریف سے کوئی تعلق میں ته وواس ممانعت میں داخل ہے۔ چنانچد میں نے تو اب صاحب کو لکھا کہ

میں آپ کے سوال کا جواب تو ویٹا ہوں لیکن میر اللم کا نیٹا ہے آئینہ وال کا تذکرہ می جیس کرنا چاہئے اور پھر فر مایا کہ بہت می ایک یا تیں ہوئی جیس

جوء و تی تو میں واقعی کیکن ان کا تذکر و بدنما اور بے اد کی و بد تبذیبی ہو تی بے _ (ملفوظات ، ج ۹ بس ۹ - ۳ - ۱۳ ملفوظ نمبر ۲۳۹)

اعتراض 9 ۵:حضو ﷺ کو کا فرے بھی تھوڑ اعلم ہے کہ دیوارے پیچھے کاعلم نہیں ۔نعوذ باللہ

يه غليظ عنوان قائم كرك رضاخاني لكعتاب:

''مولوی ظلیل احمد اینهملوی نے حضورا قدس ﷺ کی طرف منسوب کیا کہ ڈیٹے عب دالق روایت کرتے ہیں کہ جھے کو دیوار کے پیچھے کا بھی علم نہیں (براہین قاطعہ ،ص ۵۵) تو گر پاک

(نا د الد وسنة والمعاملة) (ما د الله عالم على المعاملة ال ر بو بندی مذہب بیں حضور ﷺ و بعار کے بیچیے کاعلم نیس ہے تعوذ بالٹ بھرو یو بندی دحرم میں کافر کو دیوا رکے بیچھے کاعلم ہے تھانو ی صاحب لکھتے ہیں کہ: اور کشف سے کہ لوگ اس کو بڑی چیز بھتے ایں کدجو چیز سب لوگ و بوار کی پر لی اخرف جا کر و کچھ کئے ہیں و واس نے یماں بیٹے دکھ کی میہ بات تو کا فرکو بھی حاصل ہوسکتی ہے''۔ (اضافات اليوميه ، ج ١ ، ص ٢٣٨) جوروايت مولوي ظيل احمه نے فيخ عب دالحق عليه الرحمة كى طرف منسوب كى ہے اس كوشخ موصوف سيح نەشد فرماتے ہيں (مدارج النوة -(40918. (دیج بندیت کے بطلان کا اعتباف ،ص ۸ مے ، دیج بندی ند جب ،ص + ۱۹) الجواب : اول بات توبيب كدمولا ناظيل احرسهار پورئ في اس مديث كواپق کتاب میں مدارج النبوۃ کے حوالے سے تقل نہیں کیا بلکہ مطلقا ہی کی طرف منسوب کر کے نقل کیالہذااب اگر شیخ کی کسی کتاب ہے اس روایت کا جُوت مل جائے تو ہمارے لئے كافى ب چنانيد فيخ عبدالحق محدث والوي كلصة إلى: "بدار كابس وبدل أنحضوت أتألط الإس ويشرطوق خرفتنا دشبود بوحى بالهاجو كاكاميودنه دائهوموشدآن استأثيده ورخبرآمدهاست يحور ناقة أنحضرت مشددور ئيافت كةكجارف منافقار كشند كاسعىدى كويدك خبرآسيال مي رسائهونسي داخذكة ككأفعاو كجااست يسرفومود فأنحضوت والتمعن فانهم كرآنجا بدانا ندسوا پروردڪارمن آکتوں بنمودمواپروردڪارکاسن وے درجاتي جنبو وجنال إستومهارد ردشان ورخستبند شداست ونيز فرموده كه"من بشرمنس دانم كه در پس ابو ديوارچيست بعنري يرنانيدن حق سبحانه "۔ (افعة اللمعات: ١٤ :ص ٢٥ ٣ ، مكتبه نوربيد ضويه) توجمه: جان كرد يجنا آخفرت كا آكيت ادر يجيب بطور فرق

عادت تفاوق اورالبام سے بھی بھی تھانہ بیشاورال کی تائیداس صدیت سے

ہوتی ہے کہ جب آمخضرت ﷺ کی ناقہ مبادکہ کم ہوگی تھی اور یہ معلوم نہ ہوا کہ

ہماں گئی تو منافقوں نے کہا کہ بھی گئے جس کہ جس آسان کی خبر دیتا ہوں اور

ان کو بچو خرمیس کہ ناقہ کہاں ہے۔ تب آمخضرت ﷺ نے فرما یا کہ حم اللہ کی کہ

بین نیس جانا گروہ کہ پروردگار بھی کو بتلاد سے اب بھر سے پروردگار نے بھی کو

بتلاد یا ہے کہ قال جگہ اس کی مہارا یک ورخت کی شاخ جس بندھی ہوئی ہے اور

ایک یہ جس کہ د مضور ﷺ نے فرما یا کہ جس بشر ہوں جس نیش جانا کہ اس دیوار

پس اگریے گستا فی ہے تو سب سے پہلے شخ عبدالحق محدث دہلوئ کا گریبان بکڑا جائے جہال تک رضاخاتی نے بیکھا کر شخ نے ''صحح نہ شد'' فر ہا یا تو ہملااس سے ہمارا کیا تقصان؟ کیونکہ رضاخاتی مفتی احمد یار گجراتی لکستا ہے:

''صحیح نہ ہونے سے ضعیف ہونالاز مہیں کیونکہ صحیح کے بعدور جد سن باتی ہے''۔ (جارالحق جس ۲۰۰۷)

بر بلوی ہم پر اعتراض کرتے ہیں کہ تہارا عقیدہ ہے کہ نی ﷺ کو دیوار کے پیچھے کا علم نیس تواں اعتراض سے پہلے اپنے گریبان میں جما نک کردیکھوا حمد رضا خان کے ملفوظات میں منقول ہے کہ:

> ''ایک دفعہ جرنگل کل حاضری کا دعدہ کرے جیلے مجھے دوسرے دن آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو انتظار ہے کافی انتظار کے بعد جب باہر جا کر دیکھا تو جبرنگل باہر تشریف فرما ہیں الح ۔۔''۔

(ملخصا لمغومًا سيص ٣٥٣)

فاضل پر ملی کاس ملفوظ سے معلوم ہوا کہ نبی کریم بھٹاؤ کواس بات کاعلم نیس تھا کہ '' دیوار کے بیچھے کون ہے'' درندا تھا دکرنے کی کیا ضرورت تھی؟۔اور ندی اس بات کاعلم تھا کہ چار پائی کے بیچے ہیں اور بیٹی کیا ہے ورندا خانیوں کو چاہئے کہ ہم پر بکواس کرنے سے پہلے اپنی چار پائی کے بیچے جسالا، پھیریں۔اب کفر کا فتری احمد رضا خان پر جا تھا اور یہی اہل بدعت کی علامت ان کے بڑول

مين قا كرآب كى يشت يركياجيز ركمي كي ب"-

(شرح مسلم: ج۵:ص ۵۲۳ فرید بک سٹال جنوری ۲۰۰۲)

کیج بقول آپ کے شارح مسلم کہ بی کریم ﷺ کووا پی پشت کا بھی علم نبیس تھا تو جب و یوار کے

يجيح كاظم ندماننا گستاخي ہے تو وہ چنس كتنا بڑا گستاخ ہے جو پے کہتا ہے كہ بى ﷺ كواپى پشت كى مجى

(مكيد عنو بيوت تصدغواني بازاديت او

غريس؟ جواب دورضا خاشو!!!

اورذ رااس حدیث پر بھی غور کرنا جس میں آتا ہے کہ حضرت زینب رضی اللہ تعالی عنہا ز کوۃ کا ایک منلے نی کر م بھٹ سے پوچھنے گئی اور آپ بھٹ کے دروازے پر کھڑی ہوگئی اور بال کومنلہ

پو پھنے کیلئے بھیجا اوران کو بیتا کید کی کر''و لا تعجیر ٥ من نبجن ''اورانیس بیرت بنائے گا کہ ہم

(مفكوة: ج: ايم ١٤٢)

اب دیکھیں حضرت زینب وروازے کے باہرے بلال میکو کہدری ہیں کسان کو ہتا نامست

معلوم ہوا کہ صحابہ ہم کا بھی پر عقید و تھا کہ بنارب کے بتلائے نجی کریم ﷺ کو دیوار تو کیا ، دروازے

ك بابركيا باس كابعي علم فيس ورند حضرت بال ضروريكي كديس كيين بنا والانبيل

نہ بڑائے کا فائد و کیا ہے؟ جب وہ ساری و نیا کوشل جھلی کے دیکھ دیے ہیں رضا خانی بڑا تیرا صحاب پر کیافتوی ہے؟۔

كجرمعارضه مين حطرت تكيم الامت مولانااشرف على قفانوى صاحب كاسكنوظ بيش كرنا جی جالت ہے اس لئے کہ اگر بالفرض نمی ولی ہے کوئی کرامت بائمی فائق ومن اجرے کوئی

التدران ظاہر ہوجائے اور بعینداس کا ثبوت کسی نبی ہے نہ ہوتواں سے نبی کی شان میں معاذاللہ کو کی گئیں آتی شدی ووصا حب کرامت واستدراج اس نبی سے بڑھ جا تا ہے ہے۔ زالا اور



وپیدوغیرہ ہے؟ تو اہلیہ نے کہال ہال ہیں، چنا نچے انہوں نے ان کودیے تو حضرت تولا فی بازار

محي تووبال پرايك سائل ما تكنے والا ملااوراس نے ابومسلم خولانی رحمہ اللہ سے ما مجھے اور جزا امراركيا كدآب مجصالله تعالى كام پر خيرات وين توحفزت ايومسلم خولاني رحمه الله في خ

ال کور نے اور آئے کی تھیلی کو برا دہ اور کی ہے بھر کر سید سے گھر آئے اور گھر کے دروازے سے اس کور نے دروازے سے
ملاکااندر جینگ دیادر نها کے کے جب رات اوا کے تو کھروالی نہ بر آ
عن ابسلم خولانی دهمداللہ نے اپنی بیوی سے دریافت کیا کہ بیردوٹی کہاں سے آئی تو انہوں من ڈیسٹر میں کہاں ہے آئی تو انہوں
غ جاب دیا کردونی ای آئے کی ہے جوآپ تھیلی میں مجر کر گھر پر لائے تھے و صرت ابو سلم
فلال درالله الكرامت كود كي كردون الكي
وري ان دا قد كوعلامة البي اورامام أو وي جيسي شخصيات نه لكهاب علامة البي لكية إلى:
اوعنعطاء الخراساني ان امرأة الى مسلم قالت ليس لنا دقيق فقال هل "
عندك شيءقالت دوهم بعنابه غز لاقال ايغنيه وهاتي الحراب فدخل
السوق فاتناه سائل فالج فاعطاه الدرهم وملاء الجراب نشارة مع التراب
فاتى وقلبهمر عوب متهاو ذهب ففتحته فاذابه دقيق حوارى فعجنست
ما من الما الما الما من المنا الما الما
وخبزت فلماجاء ليلاوضعته فقال من اين هذا فالتمن الدقيق فاكسل
وبكى" (سير اعلام النبلاء جهم ١٣٠ ملاتين وليستان العارقين الامام
الووي الهام الله الله الله الله الله الله الل
حضرت عثمان على اورامام اعظم الوحنية رحمه الله كي ايك اوركرامت طاحظة فرما تي علامه قر مرد كار
النائلية بى:
ان اباحديفة وحمد الله قر أالقر أن كلدفي وكعد (سيراعلام النياء ح
(ara)
لام صاحب أيك على ركعت على سارا قر آن كريم يزه وكرفتم كر ليت شق-
ای مم کی کرامت تو حضرت عثان علاہ ہے جی منقول ہے۔علامہ اتن میرین فرما کے ایک
كانعنمان يل بحد اللهارد كعذيقه أفيها القوآن (تهذيب التبذيب يهم ٢٠١٥)
و يجيئة حضرت عثمان ينظيد اورامام اعظم رحمه الله ايك على ركعت بين لإداقر آن مجيد يؤه ليقة -
الرابعية بك بات حضور على على على تبين بكرانبول في ايك ركعت شي قرآن كريم بدرا
المراب كالورى بروليا بوراكر چالله تعالى الى بادر تف كدهنور 建 كياس مكا
المست كم الموري يؤهل الرجالة معتان الم بالأست
معرد ملا برزيا تـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ

(كام در المحاصل اول) ایک اور وا قعہ حضرت تمیم داری دیا، کا ہے، حضرت تمیم داری عظام محالی رسول ویں الن کے یاس دھزے عمر متا تشریف لائے اور کہا کہ جاؤ مقام حرہ پرآگ گی ہوئی ہے اس آگ کو ہٹاور " چنانچ تیم داری دان جا کراس آگ کود ملے ویتے رہے، بالاخروہ آگ ایک کھائی میں جا کمی اور معزت تمیم دارگاہ الکاک یکھیے گئے رہے۔ حافظا ابن كثير رحمه الله نے اس واقعہ كوفتل كرتے ہوئے لكھا ہے: فجعل تعميم يعموشها بيده حتى دخلت الشعب و دخل تميم خلفها (البرابيوالتهامين٢٥٠) ويجحنة ابوسلم خولاني رحمه الله والحاكرامت اور حضرت عثالن عظه والحاكرامت اور حضرت فيم داریﷺ والی کرامت اورای طرح امام اعظم والی کرامت بعینهٔ حضورﷺ کے لیے بطور مجوہ تواب وال بیہ کران تمام معزات کو حضورﷺ پر برتری حاصل ہوگی؟ (العیاذ باللہ) ابن خلدون نے تو نکھاہے کہ کشف مجاہدات سے جادوگروں اور نصاری کو بھی ہوسکتا ہے (مقدمہ این خلدون) ا كاطرة كما حفرت في في مريم حضرت ذكر ياطب السلام عدافضل تحيس؟ كياحفرت لجالي مريم كوحفرت صديقة پربرزي عاصل ٢٠ كيا حفرت آصف بن برخياجوامتي تصحفرت سليمان عليه السلام كان كوهفرت سليمان عليدالسلام پربرتزی حاصل بھي؟

اگرکم درسته دالے کے ہاتھ پرکوئی کرامت قل ہر ہوتو کیا اس کو بڑے درہے دالے پ برقرى حاصل موجاتى ہے؟ برگز برگز خيس۔ اتمام جت كيك بم انبي كركا ايك واله بيشس كردسية بين مولوي مب دايمة

اوراى طرح كماحضرت سليمان عليه السلام حضور ﷺ عافضل منه؟

راميوري لكسة إلى: ° امحاب محفل ميلا وتو زنين کې تنام مبکه پاک ناپاک مجالس مذہبی وغيرو

على حاضر بمونا رسول الله ﷺ كانتين دعوى كرتے ملك الموت اور البيس كا

عاضر ہونا اس سے بھی زیادہ قرمقامات پاک وناپاک کفر فیر کفر بس پایا ما تا ہے" ۔ (اثوار ساطعہ جی ۳۵۹ منیا والقرآن بیلی پیشنز)

(يې عام زون الله عنواني ۱۵ رياضاور

اب جواب دوتهما را مولوی کمتا ہے کہ مشیطان تو نبی اگرم ﷺ ہے بھی زیادہ مقامات پر عا شرونا ظر ٢ أب كيابية شيطان كوتي اكرم ﷺ ، يزعانا نهيں؟ معاذ الله _

اعتراض ۲۰:حضو ﷺ پی جان کے بھی نفع ونقصیان کے مالک خيين _نعوذ بالله

مولوی استعیل دیلوی لکھتے ہیں کہ: '' سوانبول نے بیان کردیا کہ مجھ کونہ پھے قدرت ہے نہ کچو خیب دانی میری قدرت کا حال توبیہ ہے کہ اپنی جان تک کا بھی نفع ونقصان کا ما لک نہیں " _ (تقوية الايمان ،ص ٢٨) مولوي غلام الله خان پنڈي لکھتے بيں كه نبي كريم ﷺ كونـ نْغ نەنقصان كى طاقت اور نەبى غىب جائے كى طاقت اللەكى طرف سے دى گئ ہے''۔(

جوامرالقرآن عن ٤٣)

(و یوبندیت کے بطلان کا انتشاف بس 24)

الجواب: رشاخانی نے اپنی عادت ید ہے مجبود ہو کراس بار بھی عبادت پوری لقل نیس کی ملاحظه ہو:

"وقال الله تعالى قل لا املك لنفسي نفعا و لا ضرا الا ما نساء الأولو كنت اعلم الغيب لاستكثرت سن الخبير ومسامسني السوءان اناالانذير بشير لقوم يومنون -

اورکہاا نشرتھالی نے لیحیٰ سورہ اعراف میں کہ بین نیں اعتیار رکھا میں اپنی جان کے کچونقع ونقصان کا تکر جو کچھ کد جا ہے انشداور جو جانتا بھی فیب تو ب شک بہت ی لے لیتا ہی بھلائی اور نہ چھوتی مجھ کو کوئی برائی میں تو فقط ڈ رائے والا ہوں اور خوشخبری سنائے والا ان لوگوں کو جو یقین رکھتے ہیں۔ ف: یعنی ب انبیاه واولیاه کے سردار تغیر ندای تھے ادر لوگوں نے ال کے بڑے بڑے مجوے دیکھے انہیں ہے ب امرار کی ہا تمی سیکسیں كوالله تعالى نے فرمایا كدا پناحال لوگول كے سامنے مساف بيان كروي تا كرسب اوكون كاحال معلوم بوجائ سوانبول في بيان كرويا كرجح كوند كچوقدرت ب ند كچوفي والى ميرى قدرت كاحال توبيب كدارى جان تک کے بھی نفط و انتصان کا ما لک تبییں تو و دسرے کا تو کیا کرسکوں اور اگر

غیب دانی میرے قابو میں ہوتی تو پہلے ہر کام کا انجام معلوم کر لینا اور اگر بھلامعلوم ہوتا تو اس بیں ہاتھ ڈ الآا وراگر برامعلوم ہوتا تو کاہے کواس

ص قدم رکھا"۔

(تقوية الإيمان من ۴۵٬۳۴ دارالاشاعت)

ویکها قاریکن کرام! کتابر افریب کیاای آ دمی نے عمارت کے شروع میں جو بی کر مجابع کی شان بیان کی اے سارا غائب کرویا کیونکدان گتا خانِ رسول ﷺ کو بھلا تی کے فضائل

ومنا قب كب برداشت ،و كحقة بين مجرووسرا فريب بيدديا كمشاه صاحب بيرياست اپنا

طرف سے کہدرہے بیں حالاتکہ وہ تو قرآن کی پیش کروہ آیت کا مطلب ومفہوم ہیان كررب بين فتوى لگانا ہے تو معاذا نشقر آن پرنگاؤ۔مولانا احمد رمنساخان اس آيت كايہ

ر جمرکت ہیں: تم فر ماؤش این جان کے بھلے برے کا خود مخار جسس مگر جواللہ جاہے اوراگر من غيب جان ليا كرتا تو مول مونا كري في بهت بعلا في تح كرفي اور جي كوفي يرائي مُدَيَّقِي شِي أَو يَهِي أَراورخوشي سنائے والا مول أيس جوايمان ركھتے إلى

جوبات شاه صاحبٌ نے کی وہی احمد رضاخان صاحب کررہے بیں تواب لگاؤنو کی-

اعتراض ٢١: حضو ﷺ تبذيب اخلاق سے بے خبر تھے۔ نعوذ باللہ

مشہور دیو بندی مناظر مولوی عبد الفنکور لکھتے ہیں کہ: " اخلاتی محاس کے تین جز ہیں تہذیب اخلاق، تدبیرمنزل، سیاست مدن ان تینوں ہے آپ (ﷺ) قطعا بے خبر تھے جب آپ

میکی نہ جائے تھے کہ کتاب البی کیا چیز ہے اور ایمان کیا چیز ہے تو اور محاس سے آپ کو

(غ) بدر مده در الدور ال

(دیوبندیت کے بطلان کا انگشاف میں 2ء دیوبندی ند ہب میں ۲۰۲) الح**دات**: قاریکن کرام! بیال بھی کماپ کی اصل علی ہے کہ ایس میں

الج**واب**: قارتین کرام! یہاں بھی کاب کی اصل عبارت کوسیاق وسباق سے کاٹ کر پٹن کرتے جس' رضا خانیت'' لیعنی وجل ، کمر ، وحوکا ، فراڈ کا مظاہر ہ کیا جمہ اسے دیکھ کر

عبلان مجی کانوں کو ہاتھ لگا تا ہوا نظر آئے گا ہم آپ کے سامنے ممل عبارت سیات وسیات کے ساتھ ویش کرتے ہیں۔ ملاحظہ ہو:

" آپ کی اخلاقی حالت: قبل تبوت کے رسول ﷺ کی وہی حالت تھی جو تمام الل مكد كي تقى فرق صرف اس قدر تفاكر آپ اپني فطرت فطافست و ذكاوت سے ان قباع مع مجتنب رہے تھے جن كى قبادت كا دراك كرت كيلي مقل انساني كافي موسكي حتى شرك وشرب عر، وكذب وديكر فواحش اوران محاس كے ساتھ بھى آپ موصوف تھے جن كاحسن واوراك كرف كيلي عثل انساني كافى بعثل متكنول كرسا فدسلوك كرف اور امحاب حاجت کی حاجت براری وغیرہ کہ خدا تعالی قرما تاہیے: ما کنت بدعا من الرسل (تبسيل إل)آب راسل رمواول بل) سنة من قد ارسلنا قبلک من رسلنا (کی طریق بان توگوں کا جن کو بیجا ہم نے آپ سے پہلے ترقیروں میں سے)معلوم ہوا کرجن چیزوں سے اور انیا ملیم السلام قبل از نبوت مجتنب رہے تصان سے آپ بھی مجتنب رہاور بیامر قطعی ہے اخبار متواتر وے ثابت ہے کرتمام انبیاء مسلیم السلام كذب وشرك وتمام فواحش مطليه سي مجتب اورتمام كاس عقليه ع متعف مواكرتے بيں _آ محضرت علاوہ صادق اور اين مولے كفهايت زم ول خلق خدا يرشفقت كرنے والے اورسشيري كاكام تھے جیا کرائید و بیان ہوگالیکن یا وجووان عمامن عقلبہ کے کا من شرعیہ سے آپ بالکل بے خبر تھے محاس شرعیہ کی اصل اصول بینی ایمان بالشسہ کی حيلت بمي آپ زيانت مخ ندا تعالى فرماتا بووجدك ضالا (وقاع إلى السنة والمعامة ــ الول فهدى (اور پايااس پروروگار نےآپ کوراه سے بے جر کی جرایت کی اس نے (آپ کو)ماکنت تدری مالکتب والا الایمسان (نیس جائے تھآپ کہ کیا چزے کتاب خدااور ند (بیجائے تھے کہ)ا کیان

(بالذكيا چيز ،)ماكنت تعلمها و لا قومسك (ميس جائے تھے اس کوآپ اور شآپ کی قوم (کے لوگ) اطلاقی محاسن کی تیمن حسب زمیں تهذيب اخلاق تذبير منزل سياست مدن ان تميّول سے آپ قطعا واحسلا

بِخِرِ مِنْ جِبِ آپ يَجِي نه جائے تھے كەكتاب الْجي كىيا چۆر ب اور المان کیا چیز ہے تو اور محاس ہے آپ کو کیوں کرآگا ہی ہو علی تھی''۔ (ميرة الحبيب الشفيع من الكناب العزيز الرفيع مختف مسيرت نبوي علب الصلوة والسلام

بص اسم تاسم من المكتبة العربية اردوبا زارلا بور **)**

لما حظة فرمايا آپ نے کتابڑا وجل وفريب کياا مام المسنت توبي فر مار ہے اين که عقل کا کن ق پوجہآ ہے کی نظافت لطافت بوجہ اتم آ پﷺ میں موجودتھیں اور وہ اخلاقی گرادٹ جےعثل

منوع مجھتی این آپ بھائ ہے بالکل پاک وساف تصان کا شائب بھی آپ ﷺ ک

کر دار بین نبیں ملا۔ ہاں جن افعال واعمال کوشر بعت نے آگرمحاس بیں شارکیاان سے آپﷺ ابتداء بالكل ناواقف تے اس لئے كدجب آپﷺ كوشريعت ،كتاب الله اور

ا يمان كى حقيقت وتفصيل كا حال معلوم ندقها جوان اخلاق كا مبدا و ہے تو اسلامی تہذیب و اخلاق کاعلم کیونکر ہوگا؟ مگر رضاخانیوں کے انصاف ودیا نت پرصد حیف ہے جو بیدھوگادیا

چاہے این کرمعاذ الشمولانا برطرح کا ظاق سے نی کریم ﷺ کو بے خبر مان رے ایں۔ اعتراض ۲۲: حضوﷺ کومیدان کی شکست _نعوذ بالله

د یو بندی تبلیغی جماعت کے فضیلة الشیخ مولوی طارق جمیل کا بیان ملاحظه ہو کہ ہم نے میدان جنگ میں بڑی فنکست کھائی شکست کھانا کوئی بری عادت نہیں حضرت محد ﷺ جنگ ا^{در}

صحابه رضی الله تعالی منهم کی مقدس جماعت جن جیب و نیا میں پیدا نه ہوگا ان کی احد کی ^{از اث}ی میں تکاست ہوئی میدان کی لکنست انبیاء نے اٹھائی جارے ہی ﷺ نے اٹھائی ہے۔

(جرت انگیز کارگزاریاں ،ص اسما ،طبع لا ہور) _ (و یو بندیت کے بطلان کا انکشاف

الجواب: بريلوي صدرالا فاضل خليفه مولا نااحمر رضا غان مولا نالعيم الدين مسسراد آبادي لكفية ين: " بدر میں اللہ اور اس کے رسول کی فر ما تبر داری کی برکت ہے فتے ہوئی تھی

یہاں حضور کے حکم کی مخالفت کا متیجہ بیہوا کہ اللہ تعب الی نے مشرکین کے دلول سے رعب و بیب دور فر مائی اور وہ پلٹ پڑے اور مسلمانوں کو بزيمت جو كَى'' _ (خزائن العرفان بص ٧٤) مولانا غلام رسول معيدي لكين إلى:

" جَنْك بدرا درا حد كاتذ كر وكيا گيا ہے جَنْك احد ثين مسلمانوں كى تعدا د زیادہ تھی اور جنگ کی تیاری بھی کر گئے تھے لیکن چونکہ بعض مسلمانوں نے

رسول الله ﷺ عظم كى خلاف ورزى كى تو و وقلت كها كيخ" _ (تبیان القرآن، خ۲،ص۲۲)

گلت کااعتراف تو بیر حضرات بھی کررہے ہیں اب ان پر کیافتوی ہے؟

اعتراض ۱۳ :حضو ﷺ پرغیر نبی کی برتزی _نوزبالله العِيندى تبلينى جماعت كے مولوي طارق جيل كا بيان ملاحظه و:

المِک دم آپﷺ نے آتھ میں کھولیں پینہ پو ٹچھا کہا خولہ بشارت ہوفیعلہ تیرے حق میں الله نے کردیا اینے ٹی کے خلاف ٹی کے فتوے کے خلاف ''۔ (بیانات جسیل اناً امم ا۸) وہ عورتیں کہاں گئیں جن کے روزے کی وجہے اللہ نے بی کے کیلے کو

منه من کردیا تھا''۔ (خطبات جمیل، ج ۲ بس ۲۴۴ بطبع گوجرا نوالہ)''اے اللہ تیرا نجی لُوَمنَا تو من'' (خطبات جميل ، ج ٣ ، ص ١٠ ٣) _ اول الذكر دوعبارات مين حضور اكرم

المعاميات كى برترى بيان كى جارى ب تيسرى عبارت يس بحى نبى اكرم ﷺ كا توان آمیزلجی ش ذکر کیا حمیا ہے"۔ (دیوبندیت کے بطلان کا اکتثاف من ۸۰)

وقاع الإدارة والإسامة عول (١٩٨) (كان عنم بودالمدعول الأوامال) الجواب : ہم پہلے واضح کر مچے ای کہ بیانات جمیل ، خطبات جمیل کے نام سے جستنی کتب بین ہمارے لئے جمعت نیس نہ ہے کتب مولا ناطار ق جمیل صاحب مدخلہ العالی کی ہیں یہ کتب" امالیٰ" کی قبیل ہے ہیں جکے ہارے میں خود پر ملوی کہتے ہیں کہ خطاء کی ومیشی کی مخبائش موجود ہے چنا نچے خوور ضاخانی خطبات جیل کی عبارت لکھتا ہے:''اے اللہ تیرانی توسنا توسن" (خطبات جميل من ۲ جم ۱۳۰۱) حال كله اصل عبارت اس طرح ب: " ا الله تيرا في توسنا تهين توسن " يس جب يهان كتاب في كرت من ملطى موسكتى بيتواصل كيسك اور بيان من سے كيول ميس ؟ باتى جم واقعدكو بيان كيا جار باب ده درست ب-نیز ٹی کریم ﷺ کے فتوے اور فیلے کے فلاف اگر کوئی فیصل رب کی طرف سے آگمیا تو است تو بین برخمول کرنامجی رضاخانیوں کی جہالت ہے کیا رضا خانیوں نے اساری بدر کی تفصیل نہیں پڑھی جس میں نبی کر یم ﷺ اورا ہو بکر صدیق ٹے فتوے اور فیصلے کے خلاف عمر فاروق کا فیملدرب کی طرف سے پیند کیا گیا۔ باقى خطباءكى عادت بوتى بركرعوام كوسجهائ كسيلي تكلموا الناس بقدر عقولهم كي قحت الي بالتم كروسية بين جواصل واقعد من مذكور نهسين بوتي بين انهسين سمتا فی پرمحول کرنا پر لے درجے کی تما قت ہے۔ (الا پیر کہ وو واقعۃ مستاخی ہو) چنانچہ مفتى غلام حسن قادرى مفتى دارالعلوم حزب الاحتاف لا بمورا بينة مولوى صاحبزاد وافتتسار الحن فيصل آبادي كي تقرير" جلالي كلية" كعنوان كلمتا ب:

" صاحبزاده افتحار الحن نے مينار ياكتان جي محتم نبوت كالعث ركسس جو

پروفیسرطا ہرالقادری صاحب کے مرزاطا ہر کے مہابلہ چینج کے جواب یمی بلائی جم بل برفرقد کے جیدملاء شریک تصحفرت سیدنا طب برمسلاة الدين عليه الرحمة كي صدادت تحق بيرقمر كرم شاه الاز بري عليه الرحم... صاحبزا دوقفنقرعلى آف كرمانواله شريف عليه الرحمة بمولانا سعيداحمسه مجد دی اورا مل سنت کے دیگر کئی علاء کی موجود گی بیس بیان کیا کہ اللہ تعالی (C44) (Jenierospina) Jenie

نے عزرائیل علیہ السلام کو حضرت موئی کی روح قبض کرنے بہیجا تو وہ قبیل ارشاد بیں دوڑے دوڑے آئے اور موئی علیہ السلام ہے عسیرض کردیا حضرت موئی علیہ السلام ہے عسیرض کردیا حضرت موئی علیہ السلام بارگاہ خداو تدی بیں وآئیں آگے تو خدائے ہو تھیں جازا کی حضرت کی ایس علیہ السلام بارگاہ خداو تدی بیں وآئیں آگے تو خدائے ہو تھیں جان کے آیاں تو کہنا ایس حسیان حجان کے آیاں ایس اوسلتسی النی رجل لا بو بعد المصوت (بخاری) تو نے کے آیاں ایس ایس ایس می اس کردیا اور کے اور کی طرف بھیجا جوم ناخی تیس چاہتا فر مایا اچھا بیں آگھی کے کے ایس جاناں اور کے اور کے اور کی تو سلام کردیا ہے کی سے تھی کھاتا ہے اور کے اوں تینوں کینوں کین

ا بنے بڑے علماء کی موجود گی میں کتا بڑا جھوٹ بولااس آ دمی نے خدااوراس کے ایک۔۔ فریعے مراوراس کا سے جملہ:

فرشتے پراوراس کا ہے جملہ: '' تو بھاویس کریانہ کرمیں کوئی ٹیس جاناں اوہ تے اگوں مارواا ہے''

می قدر گنتا خاندا تدانے بیان اور حضرت عزرائیل علیہ السلام کواللہ تعالی کا کھسلا نافر مان خاہت کرر ہا ہے معاذ اللہ جو حاشیہ اس کے جواب میں رضا خانی چڑھا تکی وجی تحطیات و بیانات جمیل پر چڑھاویں۔عاکان جو ایکم فیھو جو ابنا۔

اعتراض ۱:۲۳ نبیاء کرام سے جادوگرزیادہ طاقت رکھتے ہیں۔ نبوذباللہ پس بسیار چیزاست کہ ظہورا آن از مقبولین حق از قبیل قرق عادت شمردن مشود حالانکہ امثال عمال افعال بلکہ اقوی در کمل از ال از باب بحرواصحاب طلسم ممکن الوقوع باشد۔ پس بہت ی در سرید سرید مقدان ہے تدایی سے قرق عادت کی تتم سے سمجھا جاتا ہے حالانکہ

کی چیزیں بیں کراس کا مقبولا ن حق تعالی ہے خرق عادت کی تئم ہے سمجھا جاتا ہے حالانگ اس تم کے افعال بلکہ اس ہے بھی قوی واکمل صاحبان سحروطلسم ہے مسکن الوقوع ہے ۔ (فاوی رشید بیر مص ۱۰۱، منصب امامت ہمں ۳۳)۔ (دیو بندیت کے بطلان کا

0.00

(الولود الولود ا

انکشاف اس ۸۱ دو بوبندی ندیب اس ۲۰۳)

الجواب: رضاخانی نے عبارت تقل کرنے میں موروثی وجل کا مظاہرہ کیا پوری عبارت ملاحظہ ہو:

''سوال: کرامت کیا ہے؟ جواب: خلاف عادت کا کام اولیاء کے ہاتھ سے ہووے بھیے دور کی راہ تھوڑی مدت میں جادے یا ہوا پر چلے یا کھا نا پاٹی حاجت کے وقت ٹل جادے۔ سوال: کرامت اس کے اعتیار میں ہے یانہیں؟

جواب: اختیار ش مبیں ہے جب اللہ تعالی جاہتا ہے ان کی عزت بڑھائے کوان کے باتھ ے ظاہر کر دیتا ہے مولا ناسیداولا دھسن صاحب قوجی (شاگر دمولا ناسٹ وعبدالعسنز بر صاحب) کداجل خلفاء عفرت سیداحد صاحب بریلوی رحمت الله علیہ سے ہیں اسیے رسالہ یں کلھتے ہیں تحت شرح اس آیت شریف وان کان کیرعلیک اعراضهم الح (فاری عبارت چیوژ کرتر جمانقل کیا جار ہاہے۔راقم) خرق عادت کا بیان سے سے کہ انڈر تعالی جل شاندا بی قدرت كامله سے انبياء عليم السلام كى تقد يق كيلي الى باتون كوظا برفر مات بي كداس كا صاور موناان کی نسبت معمنت موتاب اگرچه دوسر محض کی نسبت منتع نهسیں موتااور اس کی تفصیل ہیہ ہے کہ بعض اشیاء کا وجود حسب عادت الجی موقوف ہوتا ہے اس چیز کے اسباب وسامان کے قراہم ہونے پر اس جو محض کہ سامان و ذرائع رکھتا ہے اس سے مذکورہ چیز کا صاور ہونا خرق عاوت فیل ہے اورجسکو ند کورہ ؤرائع حاصل شہوں اس سے البتدان باتوں کا ظاہر ہونا مقبلہ خرق عادت کے ہے مثلا کسی کا تب کیلیے لکھنا خرق عادت نہیں ہے ا درای مخض کیلیے جولکھنا پڑھنا نہ جاننا ہولکھا خرق عادت ہے اور تکوار سے کسی کو مارڈ النا خرق عادت نہیں ہے اور صرف ہمت ووعاے مار دینا خرق عادت ہے لیں اس بیان ہے واضح ہوگیا کہ سیلازم نہیں ہے کہ برفرق عادت مطلق طاقت بشرے خارج ہو بلکہ اس قدر لا زم ہے کہ جس محق سے قرق عادت کا ظہور ہواس ہے اس کا صدور اسباب و ذرا گع کے فقدان کچ وجہ سے خلاف عاوت ہو پس بہت می چیزیں ہیں کہ اس کا متبولان حق تعالی ہے خرق عادت کی حتم ہے مجھا جاتا ہے حالاتکہ اس حتم کے افعال بلکہ اس سے قوی اور اعل

(الاوابال السناواليدالات الالا (مکیا متام لیان الحد ملواتی مالال باسال ما حبان حروطلسم سے ممکن الوقوع ہے تو اگر کسی وقت عاضرین واقعہ پریہ ٹابت ہوجائے صاحبان حروطلسم کہ جس فخص سے خرق عادت کا ظہور ہور ہا ہے وہ فن بحر وظلم میں مہارت نہیں رکھتا ہے تو اں خرق عادت کا اس سے ظاہر ہوتا اس کی سچائی کی نشانی ہوسکتی ہے اس بہنا ، پر مائدہ کا آ سان سے نازل ہونا حطرت کی علیہ وعلی عبینا الصلوۃ والسلام کا مجرو سمجھا حب تا ہے رِ فلا ف اس کے اہل سحر بہت کچھ نفیس اشیاء تتم میوہ وشیر پنی شیاطین کی مدد ہے جب ضر كر لينة بين اورا ہے دوستوں اور ہم نشینوں میں اس پر فخر كرتے بيلاً '۔ والبلام كفراست..... وأكر با تا و پليخ وجيه گويد كا فسنسرسنه شود (امدا دالفت و ي

(قَادِي رشيد بيه جن ١٣٦,١٣۵) اعتراض ۲۵: تا ویل سے حضو ﷺ کی تو ہین کرنے والا کا فرنہیں _نبوز باللہ

مولوی اشرف علی تحانوی کلیستے ہیں کہ اہا نت و گستا خی کردن درجناب انبیا ، عسلیم الصلوۃ

ہے ۵ پس ۱۹۳ طبع کرا ہی)۔

(دیو بندیت کے بطلان کا انکشاف بص ۸۱ دیو بندی پذہب بص ۲۰۴

النجواب : رضا فانی نے عبارت نقل کرنے میں رضا فانیت کا مظاہرہ کسیا ہے پوری خارت ملاحظه بو:

'' ابأنت وكمتاخي كردك درجتاب انبياء ليهم الصلوة والبلام كفراست بس

اگر کے تی ایں الفاظ درشان پاک صرت مرور کا کا۔۔ ﷺ اہا تہ و استخفافا دسخرية واستهزاء كويد كالمنسرشود وجمجنين ب باك وب بودگي دربارگاه ایز دلایزال اقتسم کفریات واهنع الحاد است پس اگر قائل این الفاظ بلا تا دیلے وتو پیجه این الفاظ گوید کافر شود ومنتوجب هتو به ـ و مواخذہ است واگر بٹاویلے ولوٹھے گوید کا فرند شودکسیکن مٹع کردہ شود کہ

وري ايهام كقرالحا وست يكفو اذا وصف الله تعالى بما لا بليسق بسه اوتسخر باسم من اسماء عالكيري ج ٢ ص ٨٨٠ و قال فيمما

يتعلق بالانبياء يكفسر لان هشتم لهسم و استخفاف بهسم ايشا

ص ۸۸۴ "_(امداد القنادی، چ۵جی ۱۹۸۸ مطبع کراچی) ترجمه: نبی کریم ﷺ کی شان میں اہانت و گستا ٹی کرنا کفر ہے پس اگر کسی نے سے الفاظ نی

ر برد. بن را البطن ما ما من به به ساختا قا الربع و استخزاء کے تو دو کا فر اوجائے گاای کریم ﷺ کی شان پاک میں اہانتہ استخفا قا الربع بیتہ استخزاء کے تو دو کا فر اوجائے گاای طرح ہارگاہ البی میں بے بود دو و بے ہا کا نہ کلمات کہنا تھیج ترین کفریات وشنج ترین المساد

میں سے ہے ہیںاگر بیالفاظ کہنے والے نے بلا تاویل وتو جیہ کے کہتو کافر ہو گیااور سزاد مواخذ و کاسز ادار ہے البتدا کرتا ویل یا تو جیہ سے کہا تو کافر نہ ہو گالبند التا الفاظ سے اس کوشع کیا جائے گاک موہم کفر والحاد ہے تکفیر کی جائے گی ایسے فیض کی جواللہ کوموصوف کرتا

ہے ایس باتوں سے جواس کی شان کے لائل تیس باس کے ناموں میں سے کمی نام کے

مان*وشخرار*تا ہے۔

و بکھااس آوی نے کتابرا وحوکا و یا تھیم الاست تو صاف فرسار ہے ایں کہ بی کر بی کریم بھٹو کی شان میں گتا فی کرنے والے کی تلفیر کی جائے گی ہاں اگر ایسے الفاظ ہوں کہ جنگا سے معنی بھی لکٹا) ہوا ورہم کو قائل کی مراد کاعلم نہ ہوتو تکفیر تیں کی جائے گی تحرا ہے الفاظ بی کریم بھٹو کی شان میں استعمال کرنا بھر بھی جائز نہ ہوگا۔ بیاصول علاء احتان کے شتن علیہ ہے تفصیل کیسلئے علا مدشائی کا رسالہ '' تنہیدہ الو لا قو العجمام علی شانع حسیر الافاع '' پڑھو۔ بگدہمارے آئے کہ او مذہب ہیہ ہے کہ اگر کتابی رسول بھٹو تو ہرکر لے تو العراف کر دیا جائے گا اور اس کی تو ہے بول کی جائے گی (رس ائل سف میں میں اللہ ہی مولوی کر ایک ہوا تھے ہی رسا خانی نے وعوی کیا کہ التا اس معیلی شہید نے معا ذاللہ کتا فی کی اب اٹھی کے بارے میں بریلوی مولوی شریف نشاہ اسمعیلی شہید نے معا ذاللہ کتا فی کی اب اٹھی کے بارے میں بریلوی مولوی شریف الحق رضا خانی لکھتا ہے:

'' موادی اسمعیل و ہاوی کے کلمات کفریہ جب و ہکلمات مجد واعظم اعلی حضرت کے علم میں آئے تو بمصد ان فوق کل ذی علم علیم ان میں اعل حضرت کو اسلام کا پہلو بجھ میں آیا آگر چہ وہ بعید بوضعیف ہوای لئے اعلی حضرت کے کف اسان فرمایا ''۔ (جھتیتات میں ۲۰۷) وروا والل المساول المالية الله المساول المالية الله المساول المالية الله رِ بِلِي مِنْقِي الحظم مِندَ مِنْقِي مِصْطَقِي رَضَا خَانَ ابْنِ مُولَا يَا احْمِدِ رَضَا خَانَ بِرِيلِوِي لَكُمِتَا ہِ: بر بِلِي مِنْقِي الحظم مِندَ مِنْقِي مِصْطَقِي رَضَا خَانَ ابْنِ مُولَا يَا احْمِدِ رَضَا خَانَ بِرِيلِوِي لَكُمِتَا ہِـ: و استعیل و بلوی سے متعلق ایک شہر کا زالہ: یماں وہابیہ بخت وحو کا ویے یں کہ جب تنقیص و تو الن شان رسالت کفر ہے تو اسمعیل دہلوی نے بھی کی ے دجہ کیا ہے کہ اشرفعلی دغیرہ ایسے کا قربوں کہ ان کے کفر میں فک ترنے والابھی کا فریمواور اسمعیل ایبانہ ہوگر مسلمان بوشیار ہول بیال خبثآ وكاسخت دحوكا ہے اصل ہيہ بكر اسمعيل اور حال كے وہابيہ كے اقوال میں فرق ہے ہم اہلسنت مظلمین کا مذہب بیاہے کہ جب بک کی قول میں تاویل کی مخیائش ہوگی تعقیرے زبان دو کی جائے گی کر ممکن ہائے نے

ال قول سے یکی معنی مراد لئے ہوں"۔ (ملفوظ اسے المحضر سے

رص ۱۷۲ «حصدا ول «مكتبة المدينه) اب اگر د ضاخانیوں کے اندرشرم وحیاء غیرت نام کی کوئی چسیستر ہے تواہیے ان ووتو ں

مولو يول كوبجى محتاخان رسول ﷺ كى لسند يى شامل كريں۔

اعتراض ۲۲ بشل انبیاء ہونے کا دعوی لیو ذباللہ یرعنوان قائم کر کے رضا خانی لکھتا ہے:'' و پوبندی بذیب کی تبلیغی جماعت کے پانی مولوی محمالیاس صاحب کیتے بیل کرا اللہ تعالی کا ارشاد ہے کہ کتتم خیرامیة افز جت للناس تامرون

بالمعروف وتنصون عن المنظر كي تغيير خواب بين ميدالقاء بوئي كه تمثش انبياء بي لوگوں سے واسط ظاہر کئے گئے ہو''۔ (ملٹوظات شاہ تھرالیاس میں ہ نم بطح کراپی) **البواب:** رضاخانی نے عبارت بی اتی بڑی نیانت کی ہے کدشیطان بھی شرماجائے

امل عبارت اسطرت ب: " کی تغییرخواب میں القاء ہوئی کہتم (یعنی امت مسلمہ) مثل انبیا علیم السلام کے لوگوں کے واسطے ظاہر کئے سکتے ہو''۔

(ملنو کات اس ۱۲۳) ا کن میں صاف'' امت مسلمہ'' کے الفاظ موجود تھے گران رضا خانیوں نے ان کونٹل نہ کیا

(دائيل شاواساملسول) (١٩٠٨) (عيد اعراب المعالي واليدان) ہاتی اس کا مفہوم ومطلب ہالکل واضح ہے کہ چھلے زیانے میں امت کوانڈ کا پیغام پہنیائے كى ذ مەدارى اغبياء عليهم السلام كىتقى اورامر بالمعروف ونجى عن المنكران كى ذ مەدارى تقى اب چونکہ نبوت کا سلسلہ ختم ہو گیا ہے تو نبیوں کے اس کام کی ذمہ داری اس امت مسلمہ پر لگادی می ہے کہ جس کا م کیلئے پہلے امتوں میں انبیا وکومبعوث کیا جاتا تھا اب اس کا م کسیلئے

اں امت کونتنب کرلیا حمیا ہے ۔ رضا خانیوں کواپنے تھمر کی خبر لیٹی چاہئے جہاں میں مقسیدہ موجود ہے کہ اہل سنت بیعنی رضا خانیوں کیلئے ہی معاذ اللہ احمد رضا خان ہے ملاحظ۔ ہو

> " والاهل السنة من لله احمد وضا" _ (فالص الاعتقاد مع رح التحار عص ٢٢) مولانا احمر رضاخان كے والدمولانا لقى على خان لكھتے ہيں:

" وفير خدا ﷺ في الى المت ك عالمول كوا نياه بني اسرائيل سے تشيب و بے بیں کرجس طرح اکثر انبیاء تی اسرائیل خلق کو ا تباع توریہ کی طرف بدایت اورشر بعت موئی علیدالملام کی ترویج میں کوشش کرتے ای طرح علاء اس امت کے قرآن کی طرف بدایت اورشر بیت محسد کی کی رُونَ مِن كُوشِلَ رِق إِن اى جُدر كتب عِن الشيخ في قومه

کالنبی فی اهند منظ اپنی آوم یس ما نند تیفیر کے ہے اپنی است میں '-

(انوار بمال مصلفی جن ۴۳)

کیوں جی ہاضم سیح ہوا؟ مولا ٹالیاس صاحبؓ کے ملفوظ میں مثل کالفظ ہے اگر بیاستا فی ہے تو خود نبی کر مج ﷺ نے علام کو بنی اسرائیل کے انبیاء کے مثل کہااور مقی علی خان صاحب

نے تو بیاں تک تکسا کہ آج اپنی تو میں ہی کی طرح ہے ہے کروفتو ی لگاؤ۔ خواجہ محمدا حسان مجد دی حضرت شیخ احمد سر ہندیؓ کے والد لے حوالے سے لکھنے

" فير حفرت مخدوم في طوش كى كريارسول الله! آب في احست كى طرف ے اپنے آپ کو کن طرح فارغ کرلیا حضور کرم ﷺ نے فرمایا کہ اب تک تو ہم مع محابہ کے امت کی طرف متو جہ تھے بڑار سال کے عرصہ

U

وتقام كال السنة والجماعة بداول (مکیه عدر بردند، عوالی بازار شاور میں جس قدر اولیاء پیدا ہوئے ان میں ہے کی کو بھی ساری امسے کے کارخانے کو پر داشت کی طاقت زخمی کہ ہم اس کے حوالے کرتے اور بارگاہ حقیقی جمل مبلوت گزیں ہوتے اب پیفرز نداییا ہوا ہے کہ اسب ہم ساری امت کاد نیاوی اور اخروی کارخانداس کے اور اس کے فرزیموں ئے پیروکر کے فراغ دلی ہے اپنے پروردگار کی بارگاہ میں خلوت اختیبار کریں گے۔ بیکلیہ قاعدہ ہے کہ ہر پیٹمبرا دلوالعزم بزار مال تک خلقت کی طرف متوجد ہتا ہے بعدازان جب اور پیٹیمرآ جاتا ہے تو پھر پہالا پیٹیمر بارگاه خداو تدی بین خلوت گزیں ہوتا ہے اس امت کسیلئے عنور ہی کریم 幾 كوايك بزار مال تك امت كى طرف متوجه ربست الازم نحت اور بعدازان كونى ايها فيغيرا ولوالعزم اوتاجرآب كا قائم معتام اوتا كيونك گزشته زمائے بی انبیاء کرام کی بعثت اور ہدایت کا یک وستورح بالآیا ب كر بعد في بيل في كروين كى ترجمانى كرتاب اورا ب مضوط بناتا تما ليكن آخضرت على بعدتي كاپيدا يونا نامكن باسس واسط ال امت بی علائے امت کو بٹی اسرائیل انبیاء کاسا مرتبہ یا کیا ہے تا کہ و ین محدی بین خدمت کری اور تقویت و ین "_ (الروطنة القيوميه، ج١٤ من ١١٨ ، ١١٨ ، مكتبه نبوييلا بور)

اس کتاب کونز تیب دینے والے ویرز اوو اقبال احمد فارو تی صاحب مدیر جہان رضا ہیں۔ کوئی فتوی؟

امام غزالی رحمته اللہ لکھتے ہیں کہ کامل اولیا ہے ولوں میں حتی انبیاء بغیر کی سے تعلم سے تھاکتی ومعارف کا ظبور ہوتا ہے:

والى كامل تنبعث من نفسه حقائق الامور بدون التعليم كما قال تعالى بكاد زيتها يضىء ولو لم تمسه نار نور على نور و ذالك مشل الانبياء

عليهم السلام _ (احيا وعلوم الدين ، ج1 ، ص • ١٥ ، بيان نفاوت العفوس في العقل، وارالشعب القاهر و)

(ولام يال السدوات الداول) (١٠٠٧) (كاب عدد الواسات دوالي الأوليداني) اورطا سائن يرين كلي إلى فان صار في المنام رسولا او داعيا السي الله تعالى فسان اجابسه احسد او قبسل منسه دعسو اه فسان منز لسة رفيعسة (تعطير الايم ، ج ٢ بس ٢٠ ٣) اگر خواب يين ديكها كدرسول يا دا كل الله بن حميا به تو اگراسس كي بات من في مان لي ياس كى وعوت قبول كرنى توجرا المندمرت إلى كان -امام ما لك ابر مطيع بنى ك متعلق كتي بين ابو مطيع قام مقام الانبياء الوطيع انبياء ك قائم مقام بين (تاریخ بغداد ج ۸ ص ۲۲) اب لگاؤ فتوی الحمد نشداس خواب کی تعبیر پچی ہوئی اور اللہ نے جومقام هفرت بخی کودیا آج پوری دنیااس سے واقف ہے۔ اعتراض ۲۷: انبیاء کرام پر برتری کا دعوی _نعوذ بالله رضا خانی لکھتا ہے جلیفی جماعت کے بانی مولوی الیاس صاحب مزید کہتے ہیں کدا گرفت تعسال سمى كام ليماشين جاسية بين تو جاب انبياء بمى تتنى كوشش كرلين تب بهى ذروثين ال مكااورا أر كرناجا إن توتم يصي ضعيف يجي ووكام ليلي جوانبياء سي مجى نداد تطفأ . (مكاتيب حضرت مولنا محد الياس بص ٤٠ ايشع كرا چي) (ویویندیت کے بطلان کا نکشاف می ۸۱) المعواب: اس كاجواب كرسال ببلے ايك سيفى مولوى كود يا تحاطا حظه و سيفى بر بلوى في اوالاً عبارت كوسياق وسباق سيحاث كرويش كيا ثانيا عبارت كاجومفهوم ومطلب بيان كياو وبحى الناكا

خورساعت ہے حضرت مولا ناالیاس صاحب رحمة الله علیہ نے کہیں بھی بیٹیں کہا کہ تیلی والول نے اتن تلیغ کی یااتنی دین کی خدمت کی که معاذ الله انبیاء بھی نہسیں کر کئے نہ اس کامقسوداس عبارت ے اس بات کا بیان کرنا ہے۔ اولا ان کی بوری عبارت ما حظہ ہو:

"ورحقیقت جو پکویسی کام کرنے والے ہیں وہ پاری تھائی ہیں تدانہیا و بغیران کی مثیت کے پکے کر کے بی اگر چہ بڑار کوشش کریں، اور نداولیا واور ندیل کے يرُ كَ أَوْت والعَ قُرَاض الغِيرالله كَل مشيت كَ كُونَى تِحى دينا بحر مسين يكونسين كرسكااوري تعالى مي سب قدرت بي كه جهوف جهوف اباسي ل يرعمون كو ہاتھیوں پر مج داواوی تو جیکے تی تعالی ہی کام کرتے ہیں اور قوت و زور کو پھوڈ مل

الله المراد المر (مگيه ختونيون اوره خواريشاوي فيس بيتوا كرچيم كتن الله ضعف الومكن بكرين تعاليم عدد كام ليس جو بڑے بڑے واعظول سے نہ ہو سکے اور اگر حق تعالی کی کام کو لیما جاہتے ہیں تو عاب انبياء محى منى كوشش كرليس تب محى ذر ونسيس ال مكا اورا كركرنا جاجي او تم بيے ضعیف سے بھی وہ كام لے ليس جوانبياء سے بھی شہو تھے۔ (مكاتيب هفرت مولا نامحمه البياس، ص ٤٠١ ، از ابوالسن ندوئ ، مطبوعه اداره اشاعت دينيات نظام الدين ديلي) پلی بات که حضرت موانا ناالیاس صاحب رحمة الله علی کابد جمله شرطیه ب (حرنسد اگر برائ تواكريةم كتن النعيف يومكن ب كدحق العاليةم سدوكام ليس جويز بيريز ے داعظوں سے نہ ہو سکے اور آگر حق تعالی کی کام کولیما جائے تی او جا ہے انبیاء بھی کتنی کوشش کرلیں تب بھی ذروبیں بل سکٹا اور اگر کرنا جا ہیں او تم بھے

منعیف ہے بھی وہ کام لے لیں جوانب_{یا} ہے بھی ندہو سکے ر لیوی اصل کے مطابق مید گستا فی اس وقت ہوتی جب اس کا امکان پایا جا تا حالا تک یمال مستیخ

الیاس صاحب صرف بطور فرض کے بات کرد ہے ہیں کیونکد جملہ شرطیہ ہے اور جملہ شرطیہ کے متعلق احدرضاخان کہتا ہے: " بيشرطيب جس كيك مقدم اورتاني كالمكان ضرورتيس الدُّعز وجل قرباتا ب قل ان كان للوحمن ولدفانا اول العابدين اع مجوب تم قرماه وك اكر حمن

ك الحكولى يجدونا توات مب سيلي عن إوجاً"-(ملفوظات، حصد وم جن ١٦١ فريد بك مثال لا بور) هنرت شیخ کی عبارت میں شرط میں اگر " ہے مولوی احمد رضاخان نے جو آیت کا ترجمہ پیش کیا

ال يمل مجي" أكر" موجود ب معزت شيخ كے جمله يمن جوجزاء باس يمن" تو برائ حسينزا" موجود ہے مولوی احمد رضاخان بریلوی نے جوآیت کا ترجمہ پیش کیا اس میں جزایش ' تو''موجود

ہے۔ تواگر حضرت شیخ کی عبارت گستا خانہ ہے توبیآ یت بھی تو گستا فی پرمعاذ اللہ محصول ہوگی كوكلساس كامطلب توييبتا ہے كم اكر الله تعالى كامعاذ الله بي بوتا توسب سے پہلے بى كم يم الله

مِن كُونِي براني يا كتافي ٢٠ ثابت توكرو. اب ذراایک نظرگھر پر بھی ڈالیں آپ کے مناظر اعظم جس کوعبد الحسکیم شرف قادری نے تذکرہ اكابرا لمسنت ش ايخ اكابرش شاركيا بهاى سوال اوا:

"موال نمبرا بمن عليه السلام لوگوں كى بدايت كے ليے دوبار واتري مح

معزت محمد الفائيس أحمي كي إس الفل كون ب؟ جواب: دوباره وتن بيجابا تا ب جويكل نا كامياب موامتحان من دوباره وتن لوك بلائ جات بي جوقيل بول حطرت مع عليداسلام يبسلى آمدمسين

نا کامیاب رہے اور بہود کے ڈر کے مارے کا مطلع رسالت سرانجام نہ وے منطحاس کے ان کا دوبارہ آنا تلافی مافات ہے۔

(انوارشر بعت من ۲۴س۵۵)

معاذ الله تمهارے پیروں فقیروں کوتو کسی چیز کا خوف نہ ہووہ تو کھل کرچق بات کر دیں اور حضرت

عیسی علیہ السلام نے معاد اللہ یہودیوں کے خوف سے کارٹیلیج جوان کی د مدداری تھی سرائجام نہ وی۔ ہتاہے گتا ٹی سے ہوتی ہے یاوہ جوتم نے چیش کی؟

آ کے جل میراآپ سے سوال ہے بقینا آپ نے اپنے بیانات میں بیکہا ہوگا کہ ہمارے اگابر بزے "مردی ابر" تھے انگریز کے خلاف جہاد کیا گرد دمری طرف آپ کے حکیم الامت احمد یار

تحراتی تمام انبیاه لیم السلام کے بارے می کہتاہے: ''جوانبياء كفارك بالمحول شهيد بوئ ودي إيدنه عنظ ''_(لور العرفان

John Stranger Justic مكيه متبرنبون لمسهمواني بأواريتساور) بن ۲۵۴ بیمی کتب خانه مجرات)"۔ ب میرا موال ہے کہم اگر انگریز کے مقابلے میں مارے جا کا (یا درہے کہ بیصرف رضاحت فی ے اقوال کوسا سے رکھ کرسوال کررہا ہول ورشدراقم کے نزد یک بر بلوی فرقہ اگریز کا ایجنٹ ہے نیں بھی انگریزاتو کیا کسی کافر کے مقالبے میں جہاد کیلئے نظنے کی توفیق ند ہوئی) تو مرد کابد ، جہاد سرنے والے تر اجباء علیم السلام مجاہد میں بیں تو جہاد کا جو کام اللہ تعالی نے بقول آپ کے آپ ك اكابر الياد وانبياء ت ندليا توجواب دين كتافي مولى يأنيس؟ اعتراض ۲۸: بانی تبلیغی جماعت کے جناز ہے پر ومامحمرالا رسول قدخلت من قبله الرسل كي تلاوت _نعوذ بإيشه یے حووان قائم کر کے آ ہے اس نے مولا نامحمہ الیاس ا دران کی دینٹی دعوت اور سوا نح مولا ٹا إسف اوراشرف السوارح كاعوالدويا-(دیوبندیت کے بطلان کا نکشاف مص ۸۲٫۸) الجواب: ممل عبارت ملاحقه و: ''اس کے بعد حسل شروع ہواعلاء وفقہاء نے اپنے ہاتھوں سے حنسل د یا اور تمام سنن ومتحبات کا اکثر ام کیا گیامسا جد (اعضاء بجود) پرخوسشیو لگانے ملکے تو مائی عبد الرحمن صاحب نے فرما یا کہ بیشانی پر ایچی طسسرت خوشبولگاؤ يمنون سجدے بين كى رہتى تقى شهريس عام اطلاع بوكى تقى اور لوگوں کی آ میں جے شروع ہوگئی تھوڑی دیر بیں بڑا جمع ہو کیا دو صبح جَن كومولا تالجي قارغ نهيں ديكھ كئے تھے شخ الحديث مساحب اور مولانا گذيوسف صاحب كاحكم جوا كه لوگول كوينچ ميدان بيل جحع كسيسا عاعے اور ان سے خطاب کیا جائے ومام محمد الا رسول قد خلت من تسب لمہ الرسل كے مضمون ہے بڑھ كراس موقع كيلئے تعزیت اور موعظت كيا ہوسكتی تھی مولانا ظفر احمد صاحب اور مفتی کفایت اللہ صاحب نے بھی لوگوں کو ميروا متلقامت كى تلقين كى اورنصائح فرمائے'' _ (حضرت مولا نامحسد

الياس صاحبٌ اوران کي ديني وتوت ۽ من ۱۷۳) کن مصر منظم

مطلب بالکل واضح ہے کہ فم واند و ہناک کی اس گھڑی میں و ما محمد الا رسول الآسیۃ کے مضمون سے بڑھ کراورکیا واعظ ہوسکتا تھا یعنی لوگوں مبر کر و جب کا نئات کی سب سے مجبوب سی جس کیلئے یہ کا نئات بنی اس دنیا میں ندر ہے اور یہاں سے پروہ فرما محصوت انہیں بھی آئی تو بھلا ان کے بعد کس کوموت سے مفر ہے جو فی جائے ؟ یہ تو خدا کا اگل فیعلہ ہے اس حقیقت کا سامنا ہرا کی نے کرنا ہے خوا واس کا اس پر ایمان ہویا نہ ہو بال کرنے کا ہے اس حقیقت کا سامنا ہرا کی نے کرنا ہے خوا واس کا اس پر ایمان ہویا نہ ہو بال کرنے کا

کام پیہ کدا گرہمیں ان ہستیوں سے واقعۃ محبت ہے تو اب روئے دھونے اور آ وونغاں کرنے کے بچائے ان کے مشن کو اپنا مقصد بنا نئیں اور اس کی تعمیر وتر تی اور تر وت کے کسیلے اپنا کر دارا داکریں ۔ اب کوئی ان جا ہلوں سے بع جصے کے آخراس میں گسستا فی والی کوئی

مولوی فیدائکیم اخر شا بیجهاں بوری احدرضا خان صاحب کی مدح میں لکھتے ہیں:
'' در هیجت المجیفرے نوٹ پاک کے پاتھ میں پول قلم در دست کا تب
ہے جس طرح نوٹ پاک سرور و و عالم محدر سول اللہ دیجھ کے ہاتھ میں
پول قلم ور دست کا تب تھے اور کون نہیں جانتا کہ دسول پاک اسپنے رب
کی بارگاہ میں ایسے تھے قرآن کر یم نے فرماد یا و ما پیملی عن الحوی ان حو

(برت امام اتدرضا م ۴۳٬۲۳ ، پروگر بیونکس ادا جور)

جب شیخ نی کریم ﷺ کے ہاتھ میں تلم جیسے تو یقینا ہے آیت ان پر بھی فٹ آئے گی اور جب اطلح طریت شیخ کے ہاتھ میں مانٹر تلم تو اس آیت کے وہ بھی مصداق ہوں گے اسب دیکھو قرآن کی آئیش تم اپنے مولو یوں پرفٹ کر واورا عمرّ اض ہم پر کرو۔

ا يك اور حواله لما حظه يو:

" فماوی مبارکه حسام انحرین بهشریق وصواب مطابق سنت و کماب ہے -اس کا ماننا اس کے ارشادات جلیلہ کو مین مطلوب اشرع مطهر ادراصول ومقاصد شرب حق سے جاننا اس کے مطابق عقید و رکھنا عمل رکھنا مسلمانوں پرفرض اور

قرآن کی شان تیں؟

المامت رہنا عذاب اللي سے فقط ''۔

الني جل وعلا فان تنازعتم في شيء فردوه السي الله والرمسول ان كنتسم تومنون بالله واليوم الاخوذ الكسخسير واحسس تساويلا"_(الصوارم

البندية عن ١٥٠) یاں پر بر بلویوں کا کفرنگا ٹاخ رہا ہے ہر بلوی جواب ویں کہتمہارے نز دیک احمد رضاخان اللہ

يون نيامعاذ الله ياالله كارسول العياذ بالله جوا محتلاف كي صورت شي تم اسي اس آيت كامصداق فرارے ہو؟۔

الكريلوى لان" احدرضاخان" كى كتاب" حسام الحرمين "ك متعلق لكعتاب ك. كتاب لاريب فيه هدى للمتقين

(الصوارم البنديية ع ٦١٣) المعمام كى اى عدالت سے يوچينا چاہتے إلى كه بتائے كسيا" لاريب فيدهدى للمتقيسن"

اعتراض ۲۹: انبیاء کرام کاعذ اب سے چکے جانا غنیمت ہے ۔نعوذ باللہ یونوان قائم کر کے رضا خانی لکھتا ہے:''مولوی حسین علی لکھتے ہیں کدا وررسولوں کا کمال

(بلغة الحير ان مِن ٢٣٣) _ (ويو بنديت كے بطلان كا انكشاف من ٨٢)

-(مكتبد تنمونيون الصدعواني بازاريتناور)

الجواب: قار يكن اول بات تويد كركتاب هارى معترتين ، فانيا عبارت بين كبين بحى مِنْ لَكُواْ كُدا نِمِياء كِيلِيَّ يِنْهُمت ہے كہ وہ عذاب ہے فيَّ جائيں بلكہ وہاں تو لكھا ہے كہ بيہ

ان کا کمال ہے اور یقینا ان کاعذاب الٰہی ہے دورر مِنا ان کا کمال ہے اس مِس بجلا کسپ لگ ہے؟ ٹاڭ وحو کا د بی ملاحظہ ہو بلغة الحير ان کی عمارت ميں" فقط" سے مرا و بي تھا كہ

ارہ اتنا کی بیال مکمل ہوگئ مگر اس ید بخت نے فقط کو ماقبل کی عبارت سے ملا کر عبارت میں قعربيدا كرك ايك غلط مفهوم دينا حيا با-

مولنا عبدالقدوس كنگورى رحمه الله فرماتے اللہ:

وفاع الراحة والموساط الأن المستوام والأساق المستوام والمستوام والأساق المستوام والأساق المستوام والأساق المستوام والأساق المستوام والأساق المستوام والأساق المستوام والمستوام والم والمستوام والم والمستوام والم والم والمستوام والمستوام والمستوام والمستوام والمستوام والمست مر من المرابع المرود و المواد المرابع و المواد المرابع المراب آن كه فلاف فكمت هسته منتخ است" . (كمة بات قدييه م ٣٣٣) " واگر عدل کنند مقر با زا برغاک زندو در بادیه سپارد کن" .. (ایفنا می ۲ ۱۷) چنا نچیا نبیا ، کوجہنم میں واغل کرنا اور کا فروں کو بیشت میں اگر چید فی ذاتی ممکن ہے گرحق تعالی کی محکمت کے پیش نظریدا مرحمتن ہے اور اگر وہ ذات عدل پرآ جائے تو مقربوں کو خاک بر وے مارے اور ہاویہ جس ق ال وے۔ اب لگا وَاس عبارت پر بھی سرخی کہ معاذ اللہ انبیاء کا جہنم میں جا نامکن ہے اور حفرت کوجھی گشاخوں کی فہرست میں شامل کرلو،معاذ اللہ۔ اعتراض + 2: انبیاء سے محبت ضروری نہیں ہاں دیو بندیوں سے محبست مشروری ہے۔نعوذ ہاللہ يه منوان قائم كر كه رضا خاني لكهة ہے: ' ' ش كبخت كيا چيز ہوں كه بش اس كا انتظار كروں کہ بچے ہے بحبت ہوخو د حضرات انبیا علیم السلام سے بھی طبعی مج<u>ت ک</u>ریا فسنسر طن جسیں " ـ (اضافات اليوميه من ٥ م م ٢ ٤٥) كويا ديو بندى مذهب بيس انبياء كرام مے مبت ضروری فیس بال اس و بویندی دهرم میں و بویند بول ہے مجبت ضروری ہے لکھا ہے کہ :''اپنے پاس انحال وفیرولؤ پھے ذخیر قبیں صرف بزرگوں کی دعااور محبت ہی ہے ۔۔۔۔اساکا بر فض كوا يتمام كرنا جائية" (اضافات اليومية بس ٢٥٢,٢٥١)_

(و بو بندیت کے بطلان کا انکشاف میں ۸۲٫۸۲ ، و بوبندی قدیب ہیں ۲۰۸٫۲۰۷) الجواب: يبهى ال رضاخاني كا دعوكا ہے كدمعاذ الله انبياء عليم السلام معمب شروری فیس ان سے محبت تو ایمان کیلیے شرط ہے جعرت مکیم الامت تو پر فر مارہے جی ک

ان سے طبعی محبت ضروری نہیں کیونکہ بیام غیرا ختیاری ہے اور بیہ بات و واپی طرف سے خیمی فرمارے ہیں اکا برعلاء بھی ان سے پہلے بلکہ خو درضا خانی علاء بھی اس بات کولکھ پے يں ملاحظہ ہوچندھوالہ جات _

والمارين السناء والمعاطف الال علامه ابن الجوزيّ (متوني ١٩٥٤هـ) لكهية بين: اعلمان المرادبه فدالمحب ةالنسرعية فانسيجب على المسلمين ان يقسو ا ومسول الفران الله بانفسهم و او لادهسم و ليس المرادبهذا المحبة الطبعيسة فبانهم قندفسرو اعتبدفني

القتال و تركوه وكل ذالك لايثار حب النفس "_ (كشف المشكل ، ج ٢ مِن ٢٣ ، وارالوطن الرياض) بريلوي شيخ الحديث فلام رسول سعيدي لكسية بين: "الك سوال بدب كدمجت ايك فيراغتياري جيزب اورغيرا فتياري جيزكا ا نسان مکلف ثین بوتا تورسول الله بی کا مجت کا مکلف کر تا کس طرع سیج

(مكبه عبر ترويطه مواتي دووي شاور

ہوگا اسکا جواب سے ہے کہ مجت کی دو تسسین ایں ایک محبت طبعی اور ووسری عبت عظل محبت طبعی غیرانتتیاری ہوتی ہے بیسے ماں باسید اولا واور مال و دولت کی محبت اورمجت عظی اختیاری ہوتی ہے مجبت عظی سے مرادیہ ہے کہ عقل مجوب بیز کودومری چیزول پرزنج دے اور بیانسان کے اختیار میں باور رول الش الله عاى حم كى محبت كرنافرض بي" - (شرع ملم تباراينامفى كدرباب كدني كريم بي عصيت طبى ثين بكدمبت متلى كرنافرض

ب اب بهت ہے تو لگا وَاپنے اس شیخ الحدیث پر گستا ٹی کا لتوی۔ حضرت حسکیم الامت کی مبت كانداز ولاً في كيك ان كابيد لمفوظ كافي ب: " جھے کو امور تکو بینیے کے مصار کے سے مناسبت فل ٹیس قلب کی ایر کیفیت ہے كرجب تك الله ورسول كاذكركرتار بتائ طيعت فوسش ربتى باور جہال د نیوی قصے شروع ہوئے بھے وحشت شروع جو لیا''۔ (ملوظات من ۲۰۴)

علامه نو وي لكين بين:

"قال الامام ابو سليمن الخطابي لم يسردينه جنب الطبيع يسل

وكابه عنوبون للمدعولي الأوناي (رقاع ابن السنا والجناط ال اراديه حب الاختيار لان حب الانسان نفسسه طبسع ولاسبيل الى قليە" - (شرحمىلم ، خ ا ، ص ۳۹) م_ لما على قارى خَقَىٰ كَلِينَةِ فِينَ "وليس المراد الحب الطبعي لانه لا يسدخل تحست الاختيسار ولايكلنف الأنفسنا الاوسعها بسل المسر ادالحسب العقلبي "_(مرقاة الفاتح رج ابس ١٣٩) بر مارے علاء وضاحت کے ساتھ اس بات کولکھ د ہے ہیں کہ نی کر بم ﷺے محبت طبعی ضروری نہیں بلکہ محبت عقلی ضروری ہے اسب آگر ہمت ہے تو ان پر بھی انستوں لگاؤ۔ یا در ہے کہ علیم الامت کا بیہ مقصد ہر گزنیس کدانمیاء سے معاذ الشطیعی محبت مجل سنہ رکھے بلکہ کینے کا مقصد یہ ہے کہ بعض اوقات اگر ناموس رسالت و ناموس و بن پر مال باب اولا دیال و دولت کی قربانی دینی چرے تو ہوسکتا ہے کے تھی انسیان کا ول نہ مائے اے اقسوس ہواس برغم ہوتو اس پر تو کوئی مواخذہ تبیں لیکن ایمان کا تقاضہ یجی ہے کہ اس خم وکو درد کوایک طرف رکد کرمیت طبعی پرمیت عقلی کوتر چے دے اور ان کوقربان کرڈا لے۔ اب جوان کوقر بان کرنے پرنا گواری ہوئی تو وہ محبت فطری طبعی کی وجہ سے اور یاوجوداسس نا گواری کے قربان کردیا تواس واسلے کہ و میں اور اس کولانے والے رسول اکرمﷺ۔ محبت عقلی تھی جومجت طبعی پر غالب آئی اور یہی شریعت کومطلوب ومقصود ہے۔ یا در ہے کہ تعدت جلیل حضرت علا مدانو رشاہ کا شمیریؓ نے بیمان صرف مجت اختیاری وعقلی کےقول کواختیار نہ کیا بلکہ کہا کہ عقلی کے ساتھ طبعی بھی ضروری ہے کہ اسس حدیث میں والدین اور اولا و کا کہا گیا اور ان سے مبت طبعی ہوتی ہے (قیض البار گا) بعد میں شاہ صاحب کے ای تکتے کوسرقہ کرے احمد یار تجراتی نے بھی اپنی شرح مشکوۃ میمالھا ے- لیکن ظاہر ہے کہ میدا ہے اپنے ذوق کی بات ہے۔ وللناس فیما پیشتون مُداسم · اعتراض ا 2: حفرت یوسف کے ٹانی سنگوہی کے کالے بعد ۴

(لكوه فنو توسامه دواني بالزاريت اور

متص نعوذ بالله

اعتراض ۲۲: گنگوہی کے کمالات وظافت حضرت عیسی سے زیادہ ۔ نعوذ باللہ اس کے بعد مرشہ گنگوہی کے اشعار پراعتراضات کئے گئے ان سب اشعار کا جواب آ گے منتقل منوان کے تحت کیجا آ رہا ہے۔

اعتراض ۲۳:حضرت عیسیٰ علسیدالسلام کے رسول اور نبی ہونے کا

الكار _ نعوذ بالله

وبويتد كامام البند مولوى ابوالكلام أزاد لكية بيل كه:

وٹائق وٹھائق اورسلسلہ ابرائیمی وراصل وو بی صاحب شریعت رسول آئے پہلا بی اسحاق

میں خاندان بی امرائیل کا اولوائعزم پیفیرجس نے فراعند معرکی شخصی تحرانی وبحوی وغلای

سے اپنی قوم کو نجات ولائی ووسرااس کے مورث اعلیٰ شلیل اللہ کی مقدی وعب کامقعود و
مطلوب اور بی اسمعیل نبی ای جس نے نہ صرف اپنے خاندان اپنی قوم اوراپنے وطن بلکہ
تمام عالم انسانیت کو انسانی تحکر انی کی لعنت سے نجات ولائی وما ارسلنگ الاکالة لائن سس

بڑرا و نذیرا (۳۳ ، ۳۳) مین ناصری کا تذکرہ بے کار ہے وہ شریعت موسوی کا آیک مسلح
تمام خود کوئی صاحب شریعت نہ تھا اس کی مثال ان مجدد بین ملت اسمانا مید تستدیر کی کی تھی
جن کا حسب ارشاد صاتی و مصدوق تاریخ اسلام میں بھیشے ظہور رہتا ہے وہ کوئی شریعت
جن کا حسب ارشاد صاتی و مصدوق تاریخ اسلام میں بھیشے ظہور رہتا ہے وہ کوئی شریعت
جن کا حسب ارشاد صاتی و مصدوق تاریخ اسلام میں بھیشے ظہور رہتا ہے وہ کوئی شریعت
درزہ البلال کلکت بی بیاس کوئی تا تون نہ تھا وہ خود بھی تا تون عشرہ موسوی کا تا بھی تھا''۔ (ہفت

اس مبارت میں سر کارمیسیٰ کومجد وہی بتلا کراس نے آپ کے رسول و نبی ہونے کا اشکار کیا ہے اور سلسلہ ابراہیں میں دور سول مان کر باتی رسل سے الکار کیا ہے۔

(دیوبندیت کے بطلان کا اکتشاف، ص ۸۴)

الجواب: رضاعانی نے اول با ایمانی توبیک کساس کومولانا ابوالکلام آزادر حمدالله

وفاح ابل انسنا والجماوات أول کی طرف منسوب کردیا حالا نکداس پرکسی کالم نگاریا مصت اله نگار یامضمون نگار کانام درج نبیں ہفت روز وا خبار تھا خدا جائے تم کا کالم ہو۔ بھر کالم بھی پورا ڈیٹ ٹیس کیا کمسل کالم ال طرح ہے: ''ملیله ایرا بیمی (ع) میں دراسل دو ہی صاحب شریعت رسول آئے پہلا بنی اسحاق میں خاندان بنی اسرائیل کا اولوالعزم پیضیرجس نے فراعنہ معمر کی خصی حکمر اٹی ومخلومی و غلامی ہے اپنی تو م کو نبجات و لائی دوسرا اس کے مورث اعلى ظليل الله كي مقدس وعا كامتصو دومطلوب اوريني استعيل تي ا می جس شے ند مرف اپنے خاندان اپنی قوم اورائے وطن بلکہ تمام عالم انسانیت کوانسانی عمرانی کی لعنت ہے نجات دلائی و ماا رسلنگ الا کافتہ للناس بشیرا و غزیرا (۲۲،۴۲) کی ناصری کا تذکرہ بے کار ہے وہ خريست موسوی کاايک مسلح تھا پرخود کوئی صاحب شريعت نہ تھااسس کی شال ان مجدد ین ملت اسلامیه قدیمه کی تی بخن کا حسب ارشاد صاق و مصدوق تاریخ اسلام میں بمیشه ظهور رہتا ہے وہ کوئی شریعت نہیں لا یااس ك ياس كوكى قا تون شاتفاد وخود مجى قا نون عشر وموسوى كا تا يح تقااس في

خود تشریح کردی کدیمی تورات کومٹائے نیس بلکہ چرا کرنے کیلئے آیا ہوں (بوحا ١٥٠١٣) الى في كها كديم المقد مرف الرائل ح كرافي ك م شدہ بھیزوں کی طاش ہے (١٩٠١٥) ای لئے اس نے اپنی اصلاح کو

مرف میود یوں تک محدود رکھا اور غیر قوموں میں وعظ کرئے کی خالفت

(بنت روز والهلال مُلكته بمن ۱۱ ، ج ۳ بش ۲ ۲ م تبر ۱۹۱۳ ،مطبوعه البلال اكثيري شاه عالم ماركيث لا جوره ج ٢ جن ٢ ي ٢ ٢)

اس معلوم ہوا کہ کالم نگار عیسا تیوں پر حب دلی (الزامی)اندا زے رد کرریا ہے ای واسط'' انجیل بوحنا'' کے حوالے دیے ظاہر ہے کدا گرا پنا مقیدہ بیان کرتا یا سلمانوں کے

ردیں پچھے کہنا ہوتا توقر آن وحدیث یا تاریخ اسلام کاسہارالیا جاتا انجیل ہے مسلمانوں کو

-8,68,7V

火火シをシスト

دوروں پر اعتراض کرنے والے اپنے گھر کی پہلے خبر لیس پر بلوی مناظر عبد الجید سعیدی رجم یارخانی سامیدناز پر بلوی عالم مولوی اشرف سیالوی کے بارے بھی لکھتا ہے کہ وہ نبی کریم ﷺ کی نبوت کا انگار کرتا ہے اور اس بات کے قبوت کیلئے اپنی کما ب بیس مسند دجہ زیل عنوان قائم کیا: '' سرگووعوی انگار نبوت کی تقریحات''۔ (تنبیبات ہی ۴۳) آ گے لکھتا ہے:

'' خلاصہ میں ہے کہ سر گودھوئی صاحب خود اپنی تحریرات کی روشنی مسین ولادت باسعادت تا اعلان ٹیوت رسول اللہ ﷺ کی نیوٹ کا اٹکار کر کے ''کتابٹ اورسوماد کی کے مرتکب ہوئے ہیں'' ۔ (تبییبات ہم 14)

حضرت عيسىٰ عليه السلام كى نبوت كا ا تكار

ای اشرف سالوی کے متعلق لکھتا ہے:

'' عبارت نہ کورو سے خوب واضح ہے کہ صاحب تحقیقات (محقیقات الشرف سیالوی کی کتاب ہے۔ از ناقل) کے نزویک حضرت میں علیہ الشرف سیالوی کی کتاب ہے۔ از ناقل) کے نزویک حضرت میں علیہ الشرف الشرف کی کتاب ہوئے کی صورت میں بزعم اس فاضل محقق (اشرف سیالوی) کے حضور سیدا لمرسلین کا گئی گا انتہازی شان خاتم النصین کا متم ہونا کا ارتم آئی ہیں گئی شان خاتم النصین کا محتم نہ ہونا ہے کہ کہ سیالوی کے کہ اس محتم النصین کا محتم نہ ہونا ہی کہ شان خاتم النصین کا محتم نہ ہونا ہی کہ شان خاتم النصین کا فتم نہ ہونا ہی کہ کہ النا کے موقف اور محقید و کے مطابق العیاد النام کا در خرور بیات و بین ہے ہے کہ ان کے بعد نبی نہ ہونا ہی تفعیات اسلام اور ضرور بیات و بین ہے ہے کہ نزول کے بعد نبی نہ ہونا ہی تفعیات اسلام اور ضرور بیات و بین ہے ہے کہ نزول کے بعد نبی نہ ہونا ہی تفعیات اسلام اور ضرور بیات و بین ہے ہے کہ نزول کے بعد نبی نہ ہونا ہی تفعیات اسلام اور ضرور بیات و بین ہے ہے کہ نزول کے بعد نبی تہ ہونا ہی تفعیات اسلام اور ضرور بیات و بین ہے ہے کہ نزول کے بعد نبی تہ ہونا ہی تفعیات اسلام اور ضرور بیات و بین ہونا ہی تفعیات اسلام اور ضرور بیات و بین ہے ہے کہ نازول کے بعد نبی تہ ہونا ہی تفعیات اسلام اور ضرور بیات و بین ہے ہوں کہ کا بین ہونا ہی تفعیات اسلام اور ضرور بیات و بین ہے ہوں کہ کا بین ہونا ہی تفعیات اسلام اور ضرور بیات و بین ہونا ہی تفعیات اسلام اور ضرور بیات و بین ہونا ہی تفعیات اسلام اور ضرور بیات و بین ہونا ہی تفعیات اسلام اور ضرور بیات و بین ہونا ہی تفعیات اسلام اور ضرور بیات و بین ہونا ہی تفعیات اسلام اور ضرور بیات و بین ہونا ہی تفعیات اسلام اور ضرور بیات و بین ہونا ہی تفعیات اسلام اور ضرور بیات و بین ہونا ہی تفعیات اسلام اور ضرور بیات و بینا ہونا ہی تفعیات اسلام اور ضرور بیات و بینا ہونا ہی تفعیات اسلام اور ضرور بیات و بینا ہونا ہونا ہیں ہونا ہی تفعیات اسلام ہونا ہونا ہی تفعیات اسلام ہونا ہونا ہیں ہونا ہونا ہونا ہیں ہونا ہونا ہونا ہونا ہیں ہونا ہون

معاة الله يرتم نيس كبرر بين تمهاراا ينامولوى كبدر باب كدير بلوى مولوى حضرت يمينى

مليالسلام كونى نين مانت اور يعقيده قطعيات من سے ہے۔

مولا ناابوالكلام آزاد حضرت عيسلى عليه السلام كى نبوت ورسالت كااقرار

کرتے ہیں ان کی اپنی تغییر سے صراحت

مولانا ابوالكلام آزاد لكية إلى:

''عیرائیوں کی اس گرائی کا ذکر کد حضرت کی کی الوہیت کا اعتقاد باطل پیدا کرلیا حالانکہ تمام بنی آ دم کی طرح و دبھی ایک انسان تقے اور خدانے انہیں دبنی رسالت کیلے جن لیا تھا''۔

(تر بمان القرآن من ۱۱ م ۳۵۳ مكتبه سعيد ناهم آباد كرايي)

مزيد للصنة إلى

''اوراے مریم االلہ (اس ہونے والے لڑکے) کو کتاب اور تکست کا علم عطا فرہائے گا نیز تورات اور انجیل کا اور اسے بٹی اسرائیل کی ظرنس بہ حیثیت رسول کے میسچ کا''۔ (ترجمان القرآن این ایس ۳۵۲)

مزيد لما حظه بو:

" نیز جو کچے موی کو اور میسی کو اور خدا کے تمام نیوں کو خدا کی طرف سے مطا
ہے اس سب پر بھی ہما را ایمان ہے ہم ان رسولوں میں سے کی ایک کو بھی
دوسرے سے جدائیں کرتے (کہ کسی کو ما ثین کسی کو ندما ٹیں) ہم خدا کے
فرسا نیروا رہیں اس کی سچائی جہاں کہیں بھی اور جسس کی زبانی بھی آئی ہو
سچائی ہے اور ہم اس کی اطاعت کرنے والے ہیں" ۔ (ترجمان القرآن
ریخ ایمی ۳۹ میں)

پی کے اور کہا ہوں ۔ مجا ہی ہوں ہوں ۔ اتی صریح تصریحات کے بعدیعی مولا تا پر سالز ام لگا نا کدو و معاذ اللہ صفرت میسیٰ علیہ السلا کی نیوت ورسالت کے محر ایں بے حیائی کی انتہاء ہے دراصل سے غلیظ و کفریہ عقیدہ تمہارا او ہے جو ہماری طرف لگارہے ہو ما تمل میں نا قابل تر دیدولائل دوبارہ ملا حظہ کراو۔ و یو بندی موادی عمر پالن پوری تکھتے ہیں کہ: ' فرعون پرانشد کی پکڑآ ئی تو پورالشکر جواس کے سا تھ تھااس کو بچانبیں سکا قارون پرانشد کی پکڑآ ئی تو اس کا مال اس کے گھریٹر تھا لیکن وہ

اے دصنے سے بچانبیں سکا کوئی طاقت بچانبیں علق اللہ کی پکڑے بلکہ اس سے بھی آ سے

رَ تِي كَرِكَ الرّبيهِ بات كِي عِلْ عَلَيْهِ عَلَيْهِ فِيلِ مِوكًا كَدِينِي ساري طاقتيں الله كي يكز سے نہيں

بحاسكق اى طرح روحاني طاقتيں بھى اللہ كى پكڑ ہے نہيں بچاسكتى يہاں تك كەجب اللہ تعالى کی پکڑآ ئی تونوح علیہ السلام کی روحانی طاقت اپنے بیٹے کونیں بچا تکی ایرا ہیم علیہ السلام کی روحانی طاقت اینے باپ کوئیں بھائگی''۔ (ماہنامہ الدعوۃ الی اللہ لا ہور ثارہ • ۲ ماہ دمبر

۲۰۰۵ءم ۱۷)۔ (ویو بندیت کے بطلان کا اکتثاف می ۸۵٫۸۳)

الهواب : پېلى بات توبيركه ما بنامه الدعوة كوكس في مسلكي سطى بر جارامت ورساله يا کنا بچرتسلیم کروا یا ہے؟ پچر میں جائل لکھتا ہے کہ جمر پالن پوری لکھتے ہیں گو یامضمون وہ خورککھ

رے ایں حالانک بیان کی تقریر ہے۔ اٹا آنا ہے گتا فی میں شار کرنا بھی پر لے در ہے کی جہالت ہے مولانا نے جو پکھ کہا (رضاغانی کی عبارت کوس منے رکھتے ہوئے) وہ تو تو و

قرآن کریم بی موجود ہے قال رب انى دعوت قومى ليلاو نهار افلسم يسز دهسم دعسالى الا فسر ار او انسى

كلما دعوتهم يستغرلهم جعلوا اصابعهم قسى اذانهمم واستغشسوا ثيسابهم و اصروا واستكبروا استكبارا ثماني دعوتهم جهارا لمانسي اعلست لهمم و

اسووت لهم اسواوا عرض کی میرے رب میں تے اپنی قوم کو دن رات بلایا تو میرے بلانے سے اخیس جما گنا الا لكا برا اور من في جين بارائيس بلايا كتوان كو يخش انبول في الين كانو ب من الكسيال

ا است لیس ا وراین کیڑے اوڑ ہو لئے اور بہٹ کی اور بڑا غرور کیا پھر میں نے انہیں اعلانے أَطِلَيْاً كَمَرْضِ فِي إِعلان بِهِي كِها اورآ سِندخفيهِ بِي كِها" _ (ترجيه كنز الايمان ، پ٢٩ ، سوره

(AF+) (کیدنونودلی، وایانو وفاع ليل السنة والعماطة سأول نوح ،آیت ۵ تا۹) مگو یا صبح وشام انفرا دا وا جمّاعا برطرح سے انہیں دین حق کی دعوت وی اور ایک دودن نہیں ولقدار سلنانوحا الى قومه فلبث فيهم الف سنة الاخمسين عامسا اور بے ڈنگ ہم نے نوح کواس کی قوم کی طرف بھیجا تو وہ ان میں پچاس سال کم ہزار پری ر ہا(کنزالا بمان، پ • ۴، سورۃ العنکبوت، آیت ۱۴) ساڑھےنوسوسال تک دعوت الی اللہ دیتے رہے گر ہرطسسرت کی کوشش بھی انگی قوم کی اصلاح ندكر على اورجب حضرت نوح عليه السلام كي دعاير الشد كاعذاب آيا اور كافرين كو عذاب میں ہلاکت کے قریب و یکھا تو پدری شفقت نے جوش ماراا وربقول رضا خانیوں کے ساری و نیا کی مشکل کشا ئیاں کرنے والا ، مختار کل ، لوگوں کو اولا دو ہے والا ، انکا فغو نقصان کرنے والاان کی بیاریاں مصیبتیں دورکرنے والاجب اپنے بیٹے کومشکل میں ویکتا

ہے تو عاجز انداز میں حقیقی مشکل کشا کو پکارتا ہے یا اللہ میرا بیٹا بھی عذا ب میں جارہا ہ وتت کے اولوالعزم نی کی بھی خواہش ہے کہ جیٹا اللہ کی بکڑ سے نگا جائے مگر رب نے فورا ونادى نوح ربه فقال رب ان ابنى من اهلى و ان وعدك الحق و انـــت احكــم الحاكمين قال ينوح اندليس من اهلك اندعممل غمير صالح فملا تسئلن ماليس لكبه علم اني اعظك ان تكون من الجهليسن اورنوح نے اپنے رب کو پکارا (عرض کی)اے میرے رب میرا بیٹا بھی تو میرے تھروالا ہاور ہے قنگ تیراوعدہ سچاہے اور توسب سے بڑاتھم والا ہے فرما یا اے نوح وہ تیرے تھر والول بی نیں ہے فک اس کے کام بڑے نالائل ہیں تو جھے ہے وہ بات ندما تک جه كالتخيط فهين مي تخيج نفيحت فرما تا بول كه ناوان سنه بن ' _ (كسنسزالا يمسان مب ۱۲ ، طوو ۲۲ ۲۸ ۵۲) اب جوبات مولانا كهدرب إلى ونل قرآن مين موجود ب معترت ابراتيم كابا وجود محايش كان كوالدكا ايمان شدلانے كا تصريحي قرآن مي موجود ب جوابل علم م تفي جسين

ب اگر معاذ الله گتا في كافتوى لگانائي توقر آن يرلگا داس بن ب چارے دمج بنديوں كا كن قسور ب؟ حضرت شيخ عبدالقادر جيلا في كھنتے بين:

الواد حل واحدامن الانبياء والصالحين الناركان عبدلا: وكر وه (فرضا) المياء كرام وصالين عن ك كودوزج عن واطل كروب

هب جمی دوعادل ہے"۔ -

(فيض فوت مداني عن ٥٨٣ ه مترجم تحدا براتيم بدايوني رضاخاني)

اعتراض ۷۵: مولوی طارق جمیل کا حضور اکرم ﷺ کوب سے بڑا فقیر

ثابت كرنا _نعوذ بالله

طارق جمیل دیو بندی نے اپنے تطاب میں کہا کہ: ''مری سے ہماری بھا عست آرہی تھی وہاں مزدورا کھنے ہوئے تھے ہزارڈیڑھ ہزارمزدوروں میں میں نے بیان کیا مٹی مٹی ان کے جم چرے پرمٹی ہاتھوں پرمٹی سارے کیڑے گالے میلے میں نے کہا بھائی کوئی ایس

چولہائیں جاتا تھا''۔

(ماہنا مدالد تو قالی اللہ شارہ ۳۳ء ماہ جنوری ۲۰۰۷ بس ۲۳)۔ (وہو بندیت کے بطلان کااکمشاف بس ۸۵)

الجواب: اولا بم ما بنامه الدعوة ك متعلق وضاحت كرحيك بين يهمين قابل تشليم بين

- تا نیابی بھی رضا خانیوں کا دھوکا ہے پوری عبارت آپ بار بار ملاحظ فرما تیں کہسیں بھی یہ خیر انکھا کہ ٹی کر یم ﷺ سب سے بڑے قشیر ہیں۔ گرآئے ہم آپ کو دکھاتے ہیں کہ امام غزائی نے معزت میسی علیہ السلام کوسب سے بڑا فقیر کہا اگر کسی رضا خانی میں ہمت ہے تو امام غزائی پر گمتا فی کا فتوی لگائے:

ي من من المالي والله الذي واحم الفقرآ وبينيا زغدا كا ست وثما بهدور وبيثه

(داناع ابن السفوالجماعة الوان) (۱۹۲۳) (الله علم نبود العد خواتي ماواريتماني)

و پینی (ع) فقیر را پرین تغییر کرد و گفت اصبحت مو تصنا بعملسی و للاهو بیدغیوی فلا فقیو افغو هنی وگفت کن گروکردار تویش و کلید کردار من بدوست کی ویگراست و کدام ورویش است از من ورویشتر

''۔ (کیمیائے سعادت ، خ ۲ ، می ۴ ، ۱۰ سم، اصل چہارم درفقر) ترجہ: لینی خدای بے نیاز ہے اور تم سب نقیر (مختاخ) ، وحضرت میسینی طبیالسلام نے فقیر کے یکی معنی بیان کتے ہیں اور فرمایا کہ تک اسپے کردار

سے موا ہے بیرے ہیں ان وقت کے انتخاب کے ہاتھ میں ہے تو جھ سے میں گرد ہوں اور میرے کردار کی گئی دوسرے کے ہاتھ میں ہے تو جھ سے زیادہ فقیر(ممتاج) کون ہے؟

رور الم المؤول كلينة بين: رسول متبول ﷺ نے امال عائشہؓ سے فر ما يا اگرتم مريدا مام غزال كلينة بين: رسول متبول ﷺ نے امال عائشہؓ سے فر ما يا اگرتم و رسول (ﷺ) باى نشر گفست، اگر خوالتى كەفر دا مراور يالى دروليىشى دارز عماگانى كن

" ـ (كيميائي معادت عن ٢٢٠ ١٥٦)

تر جمہ: اگرتم چاہتی ہوکہ قیامت کے دن میرے ساتھ رہوتو تقیرانہ زندگی بسر کرو۔ حزید کلھتے ہیں:

ا و در فجراست در ویشان گله کردند به رسول (震) که تو انگران قیر د نیاه
آخرت بیر دند که صدقه زکو تا و قی و جهاد من کنند و ما نتوانیم رسول (震)
رسول در ویشان را که فرستاه و بود ند بنواخت و گفت مرحبا یک و بمن جنت
من عندهم از نز دیک قوی آمدی که من ایشان راه وست دارم اییشان را
یگو فی که جرکه بردرو کئی میرکند برائی خدا تعالی ایشان را سرخصلت بود که
برگز تواگری را بود کی آگد در بیشت کوشکهاست که ایل بیشست آن
راچنال میند که افل د نیاستاره را و آن نیست الا جای چغیرال و در ویشال
و شهیدال! -

(کیمیا کے سعادت ، ج۳ میں ۴۵ مرمطبوعه ایران) ترجمہ: حدیث شریف بیس آیا ہے کہ فقیروں نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت بیس گھر کر بھیجا کہ یارسول اللہ دین ودنیا کی ٹیکی تو امیروں ہی نے لوٹ کی (مناه بال الده والمساعف اول) ١٩٦٦ (مناه عنو يون المسعولي والإراد ال كه وصدقه اورز كوة اور فج اور جهاد كرتے بين ادر بم يابسين كرسيجة رسول الله ﷺ نے نقیرول کے ایٹی کوسر قراز قربا یا اور ارشاد فربایا تواہیے لوگوں کے پاک سے آیا ہے کہ ش انہیں دوست رکھتا ہوں تو ان سے کہ

وے کہ جس نے خدا کے واسطے فقیری پرمبرکیان کے داسطے تمن در ہے الي ين كرا مرول ك وأسط بسيل إلى الك يدكد الى بهشت كودواي معلوم ہوں گے بیسے اہل دنیا کوستارے اور وہ کسی اور جگٹیس مگر فقیر پیٹیبر

يافقىرسلمان كى يافقىرشىيد كى -

یہاں ٹین فقیرخود ٹی کریم ﷺ نے وکر کئے(۱) فقیر تیٹیر(۲) فقیر مسلمان (۳) فقیر شبيد _اور لامحاله مسلمان وشهيد نقير سے پنجبر فقير كا فقرزيادہ ہوگا توان بديخت رضاحت نيوں كا

فوى تونى كريم ﷺ يرنك رباب " فقيرى" كوبيب تحضر واليد " مكان رضا " " كيسيا ي سعات ' میں چوتھی فصل فقیرا ور زہد کے بیان میں کوشروع سے کسیسکر آ ٹرنگ حرف بحرف پڑھیں ا نشاہ اللہ ہوش فھکائے لگ جا تکمیا گے۔ جہاں تک چواہا نہ جلنے کی بات ہے تو د وخود حدیث میں

موجود ہے امال عا نشرصد بقتہ" اینے بھا نج عروہ بن زبیر" سے قرماتی ٹال کہ بیابن اھی انا کنا لننظر الى الهلال ثم الهلال ثم الهلال ثلاثه اهلة فسي شمهرين و مما او قمدت فسي

ابيات النبى وَالصُّرُهُ مَارِ قَالَ قَلْت يَا حَالَةً فَمَا كَانَ يَعِيشُكُمُ قَالَتَ الأسودَانَ التمسر والماء

(بخاری وسلم) اے بھانے ہم کیے بعد دیگرے تین تین چائد دومینے شن د کیج کسیتے تنے اور اس عرصہ پی حضور ﷺ کے گھروں میں آگ بھی نیملی تھی حضرت مروہ" نے دریافت کیا پھر کس چیزے آپ لوگوں ك زعدگ قائم رئتي تني ؟ فرما يا كه بس مجور اور ياني-

اعتراض 21:1 نبیاء کرام احکامات خداوندی کی حقیقت سمجھانے سے قاصر تحقيمه يتعوذ بالشد

و یو بندی شیخ الحدیث مولوی ا در ایس کا تدهلوی لکھتے ہیں کہ: ' مجی اور رسول اللہ کے تھم ہے بہ نلاتا ہے کو کفر وشرک روح کیلے مہلک ہے محراس بات کو سجمانے سے قاصر ہے کہ (معارید اصدو صدید عن می اور م

تقراور حرک اور تواس اور مسرات کا ارتفاع ہے رون بیوں اور س طرح بلاک ہوتی 'ہے''۔ (مقائد اسلام ، ص ۱۲ ج ۲ ، طبع لا ہور)۔ (دیو بقدیت کے بطلان کا انکٹ ان

(NOUS.

الجواب: كمل عارت ما حظه بوسارى بات مجوة جائ ك:

* وخ من بد كوئى مريض الغير طبيب كى رينما ألى كے خودا بنا علاج فيسيس كرسكا ای طرع روحاتی مریض اخپر خبیب روحانی کے خود اینے باطسنی امراض کا علاج فیس کرسکا جسمانی طبیب مریض کوسید بستندا تاہے کہ سسم الغاد (سکھیے) مبلک ہے محمقلی طور پراس کی وجیٹیں بتا سسکنا کرسے الفار (سکھیہ) میں بلاک کرنے کی تا جمیرا ورخاصیت کیوں رکھی گئ ہے ای طرح بی اور رسول اللہ کے عم سے بٹلا تا ہے کہ کفر اور شرک روح کیلیے مہلک ہے اور كفروش روح كو بلاك كرتے ميس الفار كا تقم ركتا ہا ورب اللا ناك تكبرا ورحىدا ورحزمى وطبع اوربدكاري اور بيه حياتى وغيره وفيمره الترحم كي چزیں روح کو بلاک کرنے والی بیں تحراس بات کے سجھائے سے قاصر ہے كه كقرا ورشرك اور فواحتى اور مظرات كے ارتكاب ہے روح كيوں اور سمى طرح بلاك يوتى با عيام كالمل مقصود معاد _ اورشقاو _ كو سمجما دیتا ہے اور بہلا دیتا ہے کہ منزل مقصود آخرت ہے اور پیدونسیار وگزر ب محض مقتل سے تو و نیا کا راستہ بھی تظرفین آتا آخرت کا راستہ تحض مقسل ے کیے معلوم ہوسکتا ہے"۔

(عقائداسلام، ص ٢٦ ١ اواره اسلاميات)

رسی رسال کا ادارہ استان کی کہیں بھی حضرت کی اور سال کا ندھلو کی یہ نہیں کہا کہ انبیاء علیم السلام احکام شریعت کی حقیقت بھلنے سے قاصر ہیں وہ تو بیفر مار ہے ہیں کہ صرف عشل اور انگل سے بیٹیں بٹا سکتے کہ کفر دشرک اور گناہ روح کو کس طرح بلاک کرتی ہے اور سیسہ حقیقت نہیں بلکہ ان فواحش اور ذنوب کی تا شیرہے جس جامل کو حقیقت اور تا شیر میں فرق مفلوم نہ ہواسے علم کلام میں گفتگو کرتے ہوئے حیار آئی چاہتے ۔ انہیا م کا کام صرف اپنی (Aro) (We will be a construction of the con

(مكية عام أبون العد عوالي با إزيشاور ات کویہ بٹلادینا ہے کہ ان فواحق سے دوررہویدون انسانی کیلئے مہلک بی اب کول مبلک بیں بیان کے منصب ٹیوت ورسالت بیں شامل جسیں ۔اوراس بیں بھی صرف عقل نے بٹلانے کی نفی کی گئی ہے پال اللہ تھی پر را ز کھول دے تو اس کی نفی ٹییں کی گئی۔ احمہ۔ ر شاخان کے والد تقی علی خان لکھتے ہیں:

* منحواجہ چنیدر حمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں پرورد گارئے علم روح کا کئی پر ظاہر نه فرمایا که کمی کوکیا مجال ہے جواس کی حقیقت ہے تعسیر ش کرے - بزرگوں سے منقول ہے کہ اگر حقیقت روح کی عقل سے معلوم ہوتی بيغير خدا يَتَنْفِينَةُ جن كَ كَمَالُ عَلَى يرمُوا فَقَ وَكَالْفَ كَا عِلَاثُ سِهِ السَّكُو منرور بیان فرماتےعلم یا لکنه (حقیقت) روح کا کمی کو حاصل نین ہوتا

(انوار بنال مصطفی میں اے س) رضاخانی جی اہم آپ کے فتو سے کے منتظر بیں لاعلی اور حقیقت دونوں الفائل بہال موجود (APT) (Je-selven) Jepl

طلطاھی اہل السیم والجماعہ کی خواہوں ہی جاہلائہ احتیاطاہ اور ان کیے جواہاہ

(ماکنه شنو پُون است موانی پازار پاستان خوابول كےمتعلق شريعت كااصول

غواب اپنے ظاہر پر کیس ہوتا

امام الجسنت مولانا مرفرا زخال صفورصا حبٌّ لكيمة بيريا:

غواب کی ایک صورت ہوتی ہے اور اس میں نہباں ایک حقیقت ہوتی ہے جس کوتعبیر کہتے ہیں۔ بھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ بھی خواب بظاہر پڑا خوشما اور مڑ دہ افز ا معلوم ہوتا ہے لیکن این کی حقیقت اس کے بالکل برنکس ہوتی ہے اور بسااو قات ایسا ہوتا ہے کہ بادی النظسیر می خواب نهایت تاریک ،اندو مثاک اور وحشت انگیز دکھائی دیتا ہے گر اس باطنی پیسلو اورتعبیر بہت ہی خوشما ،خوش کن اورخوش آنمید ہوتی ہے اورتعبیر سائے آ جانے کے بعسہ خواب دیکھنے والی کی خوشی کی کوئی انتہا میں ہوتی اس دوسری مدے خوابوں کے پارے می اختصارا چنرحوالے ملاحظہ ہوں:

آ محضرت على في المحل صفرت المفل بنت الحارث في أيك تواب و يكماك ے ایک گلزا کاٹ کرمیری گود بیں ڈال دیا گیا ہے۔ آمحضرت ﷺ نے قربایا کرتم نے ق بہت اچھا خواب دیکھا ہے اس کی تعبیریہ ہے کہ میری لخت مبگر حضرت فاطمہ " کے ہاں ایک ارکا پیدا ہوگا چنا نچہ سیدنا حسین " پیدا ہوئے اورام فضل" فرماتی ہیں کدمیری موومی تھیلے عياكة تحضرت 繼 ترارثاد قرما ياتفا (متكوة ، ٢٥، ص ٥٤٢)

لماحظه فرمائيں بقاہر كس قدر برا ثواب تقاام فضل بھى اس كو بيان كرنے سے كتر ار ہى تغيب

مراس كى تعبير كتى بهترين تقى -(۲) کوئی خواب میں ویکھے کہ بیڑیاں پہنی ہوئی ہیں تو یقسینا خواب ویکھنے والا

كحبرائ كالكرحزت ابو بريرة فرمات بين كديش بيزيون كويسندكرتا بول البندكرون عماطون کو ناپیند کرتا ہوں میزیاں اس کی ثابت قدمی کی دلیل ہیں''۔

ويحبه عنونهون أبوت أهد خوافر بالأاباشان (مقاع فيل السنة والصاعف اول (بخاري چ ۲ جي ۹ ۳۰ اېسلم ، چ ۲ جي ۱۳۲) (٣) حفرت امام ابوطنيف رحمة الله عليه في الواب ثمن و يكها كروه المحضرت فلل كرور. ا قدس پر پہنچے اور وہاں پہنچ کر مرقد مبارک کوا کھاڑا (العیاذ باللہ) پس اس پریشان کن اور وحشہ

انگیزخواب کی اطلاع انہوں نے اپنے اسٹادکود کی اور اس زمانے میں صفرت امام صاحب علیہ الرحمة كمتب ش تعليم حاصل كردب منف ان كاستاد في فرما يا اكر واقعي بينواب تمهادا بية اس کی تعبیر بیدے کتم جناب نی اگرم علی کی احادیث کی چروی کرو کے اور شریعت محدید علی

بوری کھود کرید کرو مے ہس جس طرح استاد نے فرما یا تھار تعبیر حرف بحرف بوری ہوئی۔ {تعبيرالروياص٨٠١٠١كبريك يلز}

غور فرمائیں کس قدر وحشت ناک خواب بے لیکن تعبیر کس قدر خوشما ہے۔ یتائیں بریلوی معفرات معفرت اسام ابو حذیفی بر کیافتوی لگا تک ہے؟؟ بیس حلفید میہ بات کورسکتا ہوں کہ

اگر بیان میں نے امام ابوطیفہ کی جگہ کسی و ہوبندی عالم کا نام لکھا ہوتا تو بر بلوی حضرات اب تک ية فتوى لكاسيك بوت كر" ويوينديون في وشنى رسول على شان كى قيرمبارك كويمى المساز يجيئكا" -العياذ بالله باكسمجود -- معر يرتفصيلي حواله جات كيلية امام المسنت مولانا سرفراز خان صفدرصا حبّ کی کتاب "عبارات اکابر" کا مطالعہ کریں۔

وومراامول يه ب كرخواب نيند كي حالت عن ديكها جاتا ب اور نيند كي حالت مسين جو کلمات ،افعال اعمال صادر ہوتے ہیں شریعت میں اس کا کوئی اعتبار نہیں ۔ بالقرض نواب میں اس ہے کوئی کلمہ تفر سرز و ہومعا ذاللہ تو اس پر کوئی مواخذ ونیسیس کیونکہ اس وقت وہ

خواب يركوني فتوي نبيس

مرفوع القلم ہے۔ حضرت امان عائشہ ﷺ سے مردی ہے کہ رَفِعَ الْقَلَّمْ عَنْ ثَلَاتُ عَنِ النَّائِمِ حَتَّى يُسْتَيْقَطُ وَعَنِ الْمُبْتَلَى حَتَّى يَبْسرَ ائْ وَعَس الضَّيئِ حَتَّى يُعْقِلَ

(مشدا بوداو والطيالسي رج ٣٠٠٧) ارقم الحديث ١٣٨٥)

تمن مرفوع القلم بي (ليحي شرعي قانون كي زوي محفوظ بين) سونے والاجب تك ك بيدار نه ہوا ورجنون میں جتلا یہاں تک کداس کوا فاقہ ہوجائے اور پیے جب تک ہالغ سند

الفاظ كى تنديلى كے ما تھ بيرحديث سي ابن حبان وابن ما جه ومتدرك ومسندا مام احداور ریگر کل کتب حدیث بش بھی موجود ہے۔

عفرت قاده عروایت برکزی کریم بیانے نرمایا

اته ليس في النوم تفويط انما التفريط في اليفظية (تر يري، ج) ١٠٠٠)

نیتد کی حالت میں کوتا ہی تیس بال میداری کی حالت میں کوتا ہی ہوتو اس میں جرم ہے۔

ای تتم کی احادیث سے علماء نے بیاصول ٹکالا کہ تواب کی کوئی حالت معترفیس اس میں شہ

تو كغركا عتبار ب نداسلام كاندتكات كاندطلاق كاچنا نجدها مداثا ي لكين إلى:

وَلِذَا لَا يَقَصِفُ بِصِدْقِ وَ لاَ كِذْبٍ وَلاَ خَبْرٍ وَلا إنْشَاءُ وَقِي التَّحْرِيَرِ وَتَبْطُلُ عِبَارَاتُهُ مِنَّ الْإِسْلَامِ وَالرِّدَّةِ وَالطَّلَاقِ وَلَمْ تُوصَفِّ بِخَبْدٍ وَلَا إِنْشَاكِمَ وَصِدْقِ ةً كِذْبٍ كَالْحَانِ الطَّيْوْرِ

(شاى ، ج ٣٠٩م ، ٣٨٠ ، مطلب في تعريف السكر ان وحكمه)

رجد: اورای لیے سوتے والا کا کلام صدق کذب انشاء خرے مصف فیس موانا ورتحریر الاصول میں ہے کہ سوتے والے کا کلام مثلا اسلام لا یا مرتد ہوجا نایا ہوی کوطلاق ویت اید سب لغوا وربے کا رہیں نداس کو خبر کہا جا سکتا ہے ندانشا ءاور ندیدیج اور ندیر جبوث جیسے پرتدول کی آواز۔

یں جب شریعت میں خواب کی حالت کا کوئی اعتبار ہی ٹیس تو خوا سب کی بنیبا دیر کسی پر کتا فی وکفر کافتوی لگانا کتایز اظلم و جهالت ہے؟ حضرت مولانا اشرف مسلی محت انوی ماحب ؓ کے مرید کا ایک ٹوا بجس میں وہ لاالہ اللہ اللہ اشرف رسول اللہ کلمہ پڑھ رہا ہے ال كے متعلق خو در رہنا خاتی غلام نصير الدين سيالوي كہتا ہے:

" علائے المنت کا اعتراض خواب پرٹیس بلکہ بیداری بی کلمہ پڑھنے پر ہے" -

(ماع بن استونسادل (مهر ۱۳۰۸) (عبد معرف المعدد الله المارية المارية المارية المارية المارية المارية المارية الم

ا سکا مطلب ہے کہ بقول رضا خانیوں کے ایک کفراگر کوئی خواب میں کرے تو پر یلوی طاہ کو بھی اس پر اعتراض جسیس اعتراض بیداری کی حالت میں ہوگا۔ اس ایک حوالے ہے رضا خانی کے بجائے گئے اس دجل کی تمام کی تمام دو کان کا خاتمہ ہوجا تا ہے لیکن اتر س

جت کیلے ہم معتر ضہ خوابوں کے جوابات بھی انشاء اللہ حوالہ قلم کریں گے۔ بریلوی فیخ الاسلام طاہرالقا در کا کھتا ہے:

الاسلام ها براعد ورئ سما ہے .

'' یہ بات خاص طور پر ڈ بن شفین رہنی چاہئے کہ خواب اوراس کی تعبیر طلب بین فرق ہوتا ہے اوراس کی تعبیر طلب بوتا ہے خواب علی ارشاد گرائی ہویا کوئی دوسرا نظارہ اس سے ہوتا ہے خواب بھی اور ہوتا ہے اس لئے خواب بعین دوانی مراد ٹین و دسرا نظارہ اس لئے خواب بعین نظر آئے والے منظر یا نے جانے دالے الفاظ کی بھیشہ تاویل کی جاتی ہے جسکوا صطلاح میں تعبیر کہا جاتا ہے اس لئے خواب بین چوکلمات ارشاد ہوں یا نظارہ کیا جاتا ہے اس کئے خواب بین چوکلمات ارشاد بول یا نظارہ کیا جاتے الل دیا ت والمانت اس کی تعبیر کرتے ہیں ظاہری کو بات والمانت اس کی تعبیر کرتے ہیں ظاہری کا مندی سے خواب بین چوکلمات ارشاد میں یا دیا ہوں یا نظارہ کی بینا میں بھی کی نے گھتا فی و ہے ادبی کے مستوب خیاس لگا ہے''۔

(غوایوں اور بیشارات پر احتراضات کاعلی محب کمہ ، م ۵۹ ، منہا ج القرآن بیلی کیشنز لاجور)

رضا خانیو! اب توشرم کروآپ کا ابنا شیخ الاسلام که ریا ہے کہ خواب ایک تعبیرطلب چیانہ ہوتی ہے اس کی بنیاد پرآج تک کی نے کفرو گٹاخی کا فتوی ٹیس لگا یا اور یا در ہے کہ طاہر القادری کوئی معمولی آ دی ٹیس دعوت اسلامی کے دفاع میں شاکع ہونے والی کت اب

الفادری ہوں سموں ون دیں اور وقت اسما کی ہے دول میں سال ہوئے وہ اسلامی موسے وہ کا ہے۔ *' دعوت اسلامی کے خلاف پر و پکیپنڈ سے کا جائز و'' مطبوعہ تنظیم اہلسنت کرا چی جمی اسس ' صحف کو کا فر دگرا و کہنے والوں پر رضا خاتی مفتیوں نے کفر کے قتو سے لگائے ایک -بر بلوی مولوی ابوکلیم صدیق قاتی لکھتا ہے:

بریلوی مولوی ابوهیم صدیق قانی لفتناہے: "عالم رؤیا کے حالات دوا تعات پرشریعت کے احکام نافذ نبیں ہوتے"۔ (آئیندالمنس (بقاع الل فاحدوالجماعة الل)

هنی غلام فرید بزار دی لکھتا ہے:

« « بحض خوا یون کوخصوصا مریدین یا خلفاء کے خوابوں اور اٹمی کی تعبیرات

(مكايه عنه نون المصدعواني وتزويت او)

كو بنياه بناكر كمي پر كفر كافتوى لگانا يا مثلانت كافتوي لگانا كبال كي حقندي ے''۔ (اثواررضا کااٹوندزادہ ٹمبر ہم ۴۴)

بینی ان مولو پول کے بیقول کا شف اقبال صاحب مقل بی ہے فارغ ہیں۔اہے آئے رضا خانی مولوی کے پیش کردہ خوابوں میں سے چند کی وضاحت پیش خدمت مسیس پوری

ويك كالمدازهاي سي لكاليس-

اعتراض ۷۷: تو بین بی تو بین الوہیت ورسیالت اللہ کی گود میں نا نوتو ی نعود باللہ

بیرجا بلانہ عنوان قائم کرکے رضا خانی لکھتا ہے: بانی ویو بندمولوی قاسم نا نوتوی نے ایام طفلی یں خواب و یکھا تھا کہ گویا بیں اللہ کی گوویش شیٹ ہوا ہوں'' ۔ (سوائح مت سسی

۳۴ ج ا، تذکره مشانخ و یو بند بس ۱۳۴ میشرات ۱۵ مس سواغ عمری بس

(دیوبندیت کے بطلان کا انکشاف یص ۸۶)

الجواب: ابكوئى اس جائل سى يوجيح كداس ش كهان سب كر ثبوت والوجيت الله كا كوديس ٢٤ ما قبل مين اصول كزر چكا ب كه خواب اينه ظاهر پر خيسين اوتا ميا يك تعبير

طلب شے ہے اس کا سیدھا سا دھا مطلب وتعبیر ہے: " تم كوالله تعالى علم عطا فر مائے گا اور يہت بڑے عالم ہو تے اور نہايت شجرت ہوگی''۔(

ا الح قامي مجام ١٣١)

قرآن پاک میں اللہ کیلئے ہاتھ ، چیرے ، پیڈلی کا ذکر آیا ہے تو اگر ان الفاظ میں تاویل

يوسكتي بوتو خواب كي تعبير كيون نبين؟ وبان الفاظ كو كاجر يركيون ركها جار با بع؟ بريلوي فيخ الاسلام طاہر القادري اس خواب كي تعبير كرتے ہيں: "اس سے مراد اللہ تعالی کے قیش و برکت کا تصیب ہوناہے" ۔ (خوابول پر احست منساست علا مدعبدالغي باللي لكصة إلى: ومنراي انه يعانقه ويقبل عضو امن اعضائه فاز باالاجر السذي يطلب (تعطير الاغ (400.13 جس نے خواب میں دیکھا کہ اللہ محرسا تھ سعافتہ (مجلے) کررہا ہے یا اس کے اعضاء میں ہے محى عضوكو بوسدوے رہائے تو عواب والا انشاء اللہ اپنے مطلح بدا جركو يا سے گا۔ مزيد لكصة إلى:

ومن راى ان الله تعالى مسح على راسه و باركسه قسان الله تعسالي يخصسه بكر امت، و يرفع قدره

(تعطير الإنام يص9)

ا گر کی نے خواب میں اللہ تھا لی کو اپنے سرپر دست مبارک رکھے ویکھا تو اس کی تعبیر ہیہ ہے کہ اللہ تعالی اس کواہیے تضوص بندوں میں شامل کرے گا۔

ومنرراى كانهصار الحق سبحانه وتعبالي اهتمدى السي الصمر اط المستقيم

_(تعطير الانام منام م اگرکو فی گفتی خود کونواب بی خداینادیکھے تواس کی تعبیریہ ہے کہ وہ فض صراط متعقم پر چلےگا۔

رضا خانیو! گو دیر توخیمیں گستا فی کا فتو ی نظر آئے لگا اب لگا ؤعلا مەعبدالغنی تابکسی پر بھی کوئی فتوی جواللہ تعالی سے مکلے ملوار ہے ایں بو سے دلوار ہے ایں سر پر ہاتھ پھروار ہے ایں بلکہ

خود خدا بن رہے ہیں؟؟؟ اعتراض 4 4: قر آن مجيد پر پيشاب _نعوذ بالله

ا یک صاحب نے خواب دیکھا کہ میں نعوذ ہاللہ قرآن پر پیشا ب کر رہا ہوں فر ما یابہت اچھا

ادرمبارک خواب ہے

(ولام ابان الاستقوالجدالات الول) (١٨٣٢) (ماكية منم بيون المصد علوالي بالأاريث الور) (إضافات اليوميه وج ٩ ج ٢٣ ومزيد المجيد وص ٢٦ بقص الاكابر وص ١٨ ملفوظات عَلِيم الأمت، ن 10 م م 14) (دیو بندیت کے بطلان کا انکشاف میں ۸۹) الجواب: يبل مفوظات كى بورى عبارت يرحين:

و معرت مولا ناشا وعبدالعزيز صاحبٌّ كے زمانہ جن ايك فض نے بڑاوحشت ناك خواب دیکھا کہ نعوذ باللہ نعوذ ہاللہ وہ قرآن شریف پر پیشاب کرر ہاہے آپ نے قرمایا کہ

یہ بہت مبارک خواب ہے اس کی تعبیر ہیہ ہے کہ انشاء اللہ تمہار ہے لڑکا پیدا ہوگا اور وہ حافظ

ہوگا چنا نچہ ایسانتی ہوا کہ اس کے لڑے پہیرا ہواا وروہ حافظ ہو گیااب دیکھتے بیرخواب ظاہر مِي تو نامبارك تما تكر حقيقت مِن مبارك تما' ' _ (ملفوظات ، ج ٩ يص ٢٥٦ ، ملفوظ ٢٠٠)

رضاخانی کی ہےا بمانی اور بددیائی ملاحظہ ہو کہ حضرت حسکیم الامت تخود بھی اس خواب کو

ظاہر میں نامبارک کہدرہے ہیں اور میان کرتے ہوئے وو بار'' تعوذ باللہ'' پڑ ھار ہے ہیں

مربیب ایمان ای کوذکر قبیل کرتا۔

تَعْ مِدالْغِي مَا لِمِنْ لَكِيعَةِ فِينَ: "ومن راى كانه على المصحف يحضظ احداو لاده الضر أن الكسريم"_(تعلير

الانام، باب الباء، اليول) اگر کی نے دیکھا کہ گویا دوقر آن مجید پر پیشاب کررہا ہے تو اس کے بیٹوں میں سے کوئی ایک

أأن كريم حظارية اب اگر فیرت ہے تو علا مدعبدالنتی نابلس پر بھی فتو کی لگا ؤیا اپنی جہالت کا ماتم کر د۔

اعتراض ۷۹: حضورا قدس ﷺ اردو میں دیو بندی علاء کے شاگر د_نعوذ باللہ ایک صالح فخر عالم محافظ این زیارت سے خواب می مشرف ہوئے تو آپ کواردو میں کلام

كت ديكر يو چهاك آپ على كويكام كبال عية كل آپ و عرفي يل فرمايا كدجب ت درسرد یو بندے جارا معاملہ ہوا ہم کو بیاز بان آگئی بحان الله اس سے دشیاس مدرسہ

کامطوم ہوا" _ (برا بین قاطعہ مص ۲۹ و پویندی میں • سطح کا چی) -

(دیوبندیت کے بطلان کا اکتثاف میں۸۷٫۸۷)

المجواب: اس خواب کی تعبیر ہے ہے کہ آپ کی زبان حدیث کواردو پس ملاء دیو سندو دار العلوم دیو بندنے متعارف کروایا زبانہ گواہ ہے کہ حدیث رسول ﷺ کی جو خدمت دار العلوم دیو بندنے کی زبانہ اس کی نظیر پیش کرنے سے عاجز ہے۔

و المراح الم اساعيل عليه السلام نے قبيله جرہم سے عربی زبان تیکھی ۔ (بخاری ، ج ا ، ص ٣٧٥) مولوی قیم الدین مراد آبادی لکھتا ہے کہ جب وہ سیموئیل (علیہ السلام) بڑ ہے ہوئے انہیں

مونوی ہم الدین مرادایا دی تعدا ہے کہ جب وہ یہوس ر تعدید اسماع) بریسے ہوئے ایل علم توریت حاصل کرنے کیلئے ہیت المقدس میں ایک کبیرالمن عالم سے بیرد کیا۔ (خزائن العرفان ہم ۴۴ م)

بلکه آپ کے مکیم الامت مفتی احمد یار حجراتی کا عقید و تو بیضا که شیطان ابلیس معاذ الله. حضرت آدم علیه السلام کا مثا دتھا۔

(معلم تقرير بص ٩٥)

اعتراض • ۸: حضورا قدس ﷺ قانوی کی شکل میں _نعوز باللہ میں جمہ جنہ میار اور میں ایس کی میروز پر کا میں میں

خواب مین حضور علیدالصلو ق والسلام کو گھت انوی کی سشکل مسین دیکھ (اصد ق الرویا جم ۲۵، ج۲)

(دیو بندیت کے بطلان کا انکشاف ہی ۸۸)

الجواب: ملاسعبدائن بابليٌّ لَكِية بِن:

'' جو حضور ﷺ کی صورت میں منتشکل ہوا ہوا ور یا دشاہت کا طالب بھی ہوتو یا دشاہت حاصل ہوگی اورز مین کی اس فریا نبر دار ہوگی ، اگر ذات کا شکار ہے تو اللہ تعالی عزت عطب فریا تیں کے اگر علم کا طالب ہے تو اللہ تعالی علم عطا فر ما تیں گے فقیر ہے تو مستعنیٰ ہوگا غیر شاوی شدہ ہوا تو شاوی ہوگ'' ۔ (تعطیر الانام ہم ۲۲۲)

لما حظه فرمائل ال فتم ك خواب كى كتنى خوشنما تعبير علاء معبرين بيان فرماد ب بين محرب

كبد عام نبوت قصد عوالي بازار يشاور

عالم اس پر گستا فی کا فتوی لگار ہا ہے۔

. تمبارے الیاس قادری نے لکھا ہے کہ حضور ﷺ نے شاہ عالم ہے کہا:

° شاه عالم احمهیں اپنے اسباق رہ جانے کا بہت افسوسس محت البذ ا

تمهاری جگه تمهاری صورت بین تخت پر بینه کر بین روز اندسسبق برها

و پاکرتا تفا'' _(تذکر وصدرالشرید. ص ۳۹٫۳۸ مکتبة المدینه) ا گرحنورﷺ ثاہ عالم کی صورت میں عالم خواب ش نہیں عالم بیداری میں آ جائے تو بیشاہ

عالم كى عظمت اورخواب مين حضرت تفانويٌ كى شكل مين آجائے تو محتا في؟ ياللعب يجهوتو

شرم د حیاء کرو۔ایے مولوی کے بیاشعار بھی پڑھواہے پیر کے بارے میں: ووتغيير والفعي بي جلى فريد كا

تصوير مصطفى بيئظا دافريدكا

(و بوان محمدی بس ۱۷۳)

وی جلوه جوفارال پر ہوا احمد کی صورت میں ای جلوے کر پھر عرباں کیامٹھن کی گلیوں میں

(د يوان محرى عن ١٩١)

جويرين فابوكي فرزي

كيول اے دار يرافكا مي شريعت والے

(ويوان محرى اس ١٩٦)

اگررتی برابرشرم وحیاء ہے تو لگا دَا ہے اس مولوی پر بھی کوئی فتو یا۔

اعتراض ۸: حضورا قدس ﷺ و یو بندی علماء کے باور چی ۔نعوذ باللہ

ایک ون حاتی صاحب نے خواب و یکھا کہ اگلی جماوج کھا نا پکار بی بیں استے ہیں حضور ﷺ تشریف لائے اور قرما یا کہ اٹھ تو اس قابل نہیں کہ اس کے مہمانوں کا کھانا پکائے اس کے

ممان علاء ہیں اس کے مہمانوں کا کھانا میں خود پکا وَل گا''۔

(والع الراحدة والصاحد عاول (۱۳۹۲) (تذكره الرسشيد، ج اجم ٢٦، تذكره مشائخ ديوسندي عن ١١١٠ امداد المصاق اس ساء شائم ارداديياس ١٥) (و یو بندیت کے جللان کا انکشاف ، ص ۸۷) **البدواب:** فاتح رضا فانية حفرت مولا نا منظور نعما في صاحبٌ كے مما منے جب ير ملي منا ظرے میں منظراسلام بریلی کے شیخ الحدیث سردارا حد گورواسپوری نے یہی اعست سراخ بیش کیا تو حضرت نے اس کا بیرند آوڑ جواب دیا جے من کر رضا خانی مبهوت ہو گیا: '' گندی و ہنیت پر خدا کی لعنت اس خواب سے بیرنا پاک بتیجہ تو قیامت تک بھی ٹبیں لکل سکتا اس کی تھلی ہوئی تعبیریہ ہے کہ حضرت حاجی صاحبؓ کے متوسلین علب اوکرام پر رسول اکرم 幾 کی نظر کرم ہے اوران پر حضور ﷺ کی پارگاہ سے فیوش و برکات اور علوم ومعارف کا فیضان ہوتا ہے اور در حقیقت سارے علما وصالحین رسول اللّب بی بی آب کے دستر خوان کرم کے خوشہ چکن ایں۔ حدیث شریف می بے کہ آمحضر 無ے نواب میں دود صافوش فرما یا اور بی اموا حضرت عرق کو پلا و پلاور پھرخو دہی اس کی تیجیبرعلم ہے دی پس جس طرح اس خواب میں دورجہ پلانے كى تعبير علم ے دى كى اى طرح معزت ماجى ساحب كے خواب يلى بحى كھائے سے رومانی غذا بعنی علوم ومعارف کی تعبیر نکالی جائے گی۔اوراشارواس طرف۔ ہوگا کہ حضرت حاجی صاحب کے بہاں جوطالبان معرفت آتے ایں ان کوحضور سرور ﷺ کی طرف ے روحانی فیض پہنچتا ہے ملاوہ ازیں بیار کسی کو کھا ٹا تیار کرنے کی وجہ سے'' باور باگ'' یا " بعثیارہ " کہددیٹا آپ ہل کا گندی ذہنیت ہے آپ نے اگر مدیث کی سب سے پہلے کتاب مفکوة شریف پڑھی ہو گی تو اس میں حضرت عا نشرصد ہیتہ کی وہ روایت بھی دیکھی ءو کی جس میں انہوں نے حضور سرور ﷺ کے اوساف صیدہ بیان کرتے ہوئے قرما یا کہ كان يخصف نعله و يجلب شساته يعني ميرك قا تودي اين يا پوش مبارك كوا تك

لیا کرتے تھے اور خود عی اپنی بحری دوہ لیا کرتے تھے۔ بیس مجھتا ہوں کہ اگر آپ کا مجکنا زہنیت ہے تو اس صدیث کی وجہ ہے آپ حضور ﷺ کوکیا کیا کہیں ہے؟ کیونکہ آپ کے الیا (any to company (APL) تذے اصول پر ہرجوتے ہینے والے کومو پی (پیسار) اور ہرود دھ دو ہے گھڑی کیسا جاد ےگا اسی گندی و بنیت پر خدا کی احت ، مولوی صاحب اعتراض کرنے کیلے بھی سلیقہ عاہے میلن مناظرہ ہے خالہ جی کا گھرنییں بزارنكته باريك ترزموا يخاست شهركدس بستداشد فكندرى داند (فتوحات لعمانيه مل ٦٧٣,٦٧٣) اعتراض ۸۲: حضرت الوبكر وعمرشكل بين شيطان _نود بالله خواب پین حضرت ابو بکر و محرشکل شیطان مین آسکتا ہے۔ (احتسباف است۔ الیوسیہ (195 P.A.B. (دیوبئدیت کے بطلان کا عَشاف ہیں ۹۰) الجواب: معاذالله الم يتوظ بش كين جي ينيس كما حميا كرحفزت ابو بكروم رض النسه تعالى عنها هكل يين اشيطان " بين بياس بدينت كى اپنى خباخت اورول كى كندگى ب- آئ

ہے کچر حرصة قبل راقم نے جہانیاں کے ایک سعیدی رضا خاتی کواس کا مند توڑ جواب دیا تھا

جويهال وي فدمت ہے۔ اعتراض: مولانا تمانوی نے اپنے المؤمّات صرعتم برزاول بی کہا ہے کہ:

" حضور فظائي شكل مين شيطان فين آسكا اورند كن اورني كي شكل مين شيطان متشكل بوسكتا ب رعرض كيا حمياا كرسحابه ميس سي كسي كوخواب بيس و يكيده مثلاسيد ناابو بكرصد يق رضى الله تعالى عند كويا سيدنا حضرت عمر فاروق رضي الله تعالى عندكو -ان حضرات كي صورت من شيطان آسكا يسير فرما يا مشہور تول پرسوائے انبیا علیم السلام کے سب کی تکل میں آسکتاہے۔

اس میں حضرت اپویکرصد میں وعمر قاروق رضی اللہ تعالی عنبما کی شدید گستا فی ہے۔ **جواب:** اس کا تحقیق جواب الماحظ فرمائے سے پہلے سے بات ذین تقین کرلیں کرآپ نے ہو

حوالدد يا وه ملفوظات كاب اور ملفوظات معصلق آب كاكابركا اصول بيب كد:

(AFA) " بزرگول کے لفوظات میں یکھ یا تھی ان سے فلط منسوب بوحب آتی ہیں يى ممكن ب كراصل دا قعداد رموادر ناقلىين كوسودو كيا بو كونكر جس طرح حدیث کے رادی اُلّہ ہوتے ہیں لیکن بعض اوقات باوجو و محبت سند کے حدیث كوضعيف قرارد ، وياجا تاب" . { عبارات اكابركا تحقيق وتغييري جائز، حد [rar,raiosids] " كفوظات كي ذريعه صاحب لمفوظ يرطعن نبيس كميا جاسكتا لمفوظات جبك ان كى تاري وعيقى حيثيت بحى مسلم تين ،كى بناء پراوليا والله پر كوفى طعن تين كيا جاسكا"_{روسيدادمناظروبيدى كستاخ كون من ٥٣٢,٥٣١ جب آپ کے اکابر کوبدیات مسلم ہے کہ بلنوظات میں اکثر بزرگوں کی طرف عسلط بالتمل منسوب موجاتي بين اوران كى كوئي تاريخي حيثيت نبيس لبذاان كي وجد سے صاحب ملفوظ ير كوئى طعن فيس كياجاسكا تومحض تعصب كى بناء برآج لمفوظات كى بنياد برحضرت تحانوى رحمة الله عليه پرا تناسطين فتوى لگاتے ہوئے آپ اوگوں كوذرا بھى شرم بسيس آتى ؟ اورآئے بھى كيوں ان بزرگول برطعن وتشنيع كرنے سے الى تو آپ اوگول كى روزى روئى دابت بيشرم كرلى تو كما يكى مے کہاں ہے؟ فوت: بعض معزات اس كے جواب على مارے اكابر كے بعض حوالے نسسل كرتے بين ك لملوظات معتبر بین آویه بریلویوں کی جہالت ہے اس کئے کروہ پیوالے اس وقت تقل کرتے جب بیدوی ہمارابھی ہوتا ہم بیا تیں صرف بطور الزامی جواب کے کررہے ہیں اگر ہر بلو یوں کو الزامي اورسيمي جواب ميس فرق معلوم ہوتا تو اس قتم كى جہالتوں كامظا ہرو بھى نەكرتے۔ دوسرى بات حضرت تفانوى رحمة الله عليه يح متعلق آب يح مسلك عاستا والعلما ومولوى فيض

احمد صاحب گواڑ وی لکھتے ہیں: ''مولوی اشرف علی صاحب تعانوی جو ہر مسئلہ کو خالص شرعی فقط نظرے و کھنے کے عساوی

نے''{ میرمنیر میں ۴۷۸ ہوصل ۷} اس حوالے ہے معلوم ہوا کہ حضرت نے ملفوظات میں جو پچھے کہا وہ خالص شرق فقط نظر ہے کہا اب آپ یا تواس کی مخالفت کر کے شریعت کے مخالفت کر رہے ہیں یا اپنے مولوی جی کو

جونالسليم كري -

قارئین کرام! مولا نا تھانوی نے تکھا ہے مشہور تول ہے کہ خواب بی مشیطان موائے انبیاء کے سب کی شکل بی آسکتا ہے۔ تھیم الامت نے مشہور قول لکھا ہے تواب چاہئے تو یہ تھا کہ بریلوی مستوعلاء کرام کے حوالوں سے بیٹابت کرتے کہ حضرت تھانوی نے جو فرمایا دہ فالا ہے اور مشہور تول بیگر محرض ایسانہ کرسکے اور افشا واللہ تا قیامت ٹابت نہ کرسسکیں گے۔ محدثین کرام کی ہے

ا ۔ حافظائن ججرعسقلانی لکھتے ہیں۔

اگر چانلد تعالی نے شیطان کوطاقت دی ہے کددہ جس کی شکل میں آنا چاہے آسکتا ہے لیکن سرکار طبیہ ملی اللہ علیہ وسلم کی شکل وصورت میں نہیں آسکتا۔

(فقح البارى ج ١٢ ص ٢٤٥ ، كتاب العير حديث غبر ١٩٩٣ ـ ١٩٩٧) وعل جد ٢٤ كلية عد

۔ لماعلی قاریؒ لکھتے ہیں۔ بعض حضرت فرماتے ہیں سرکا رکی اللہ نے خصوصیت رکھی ہے کہ ان کو دیکھنا تھیا۔۔

ے اور شیطان کوروک دیا ہے کہ وہ سرکا رطیب سلی الله علیه وسلم شکل میں آئے۔ اور سی ہے اور شیطان کوروک دیا ہے کہ وہ سرکا رطیب سلی الله علیه وسلم شکل میں آئے۔

(حاشيه محكوة شريف ج٢ ص ٣٩١٠)

شيخ عبدالحق محدث دهلوي لكهية بين-

بعض ارباب جھین کلھتے ہیں کہ شیطان تواب میں آگر نوگوں کو بیدد حوکا و بسکتا ہے۔ کہ میں خدا ہوں گرسر کا رطیب سلی اللہ علیہ وسلم کی فکل میں ہرگر نہیں آسکتا۔

(افعة اللعات ي الماب الرويا فعل اص ١٨١)

ان تمام کا مفہوم خالف ہے لگا ہے کہ نبی ﷺ کی شکل میں تو شیطان متعل نہیں ہوسکا اس کے علاوہ ہرایک کی شکل میں آسکتا ہے اور مفہوم خالف کے متعلق فاضل ہر یکوی کا اپنا فیصلہ ہے کہ محالیا و ران کے بعد کے لوگوں کے کلام میں مفہوم خالف کا اعتبار کی جائے گا۔ (فہاری فرق کی رضوبہ میں ۱۰۵) ويكبه عمونيون لمدعوثي الإيتناق

مولوى فيض احمداوليي صاحب كافتوى بريلوى فيض لمت شخ الحديث والتقبير مولوى فيض احمداوليي صاحب لكهية إي كه:

شيطان كسى نبى كاصورت اختيار نبيل كرسكنا مواجب لدنيه بيس بيس اس كوعفور كخصائص عى شاركيا كيا بي" _ (زار ين سركار دين ال

اور"مناظرصاحب" كعلم ش أويد بات موتى چائ كد المحاصة عايو جدفيدولا يوجدفىغيره

بلكه فيض احماولي تواس بي بحى بر هر ركعت إلى:

"علاء كرام في الى جيز كورسول الله ص على كي تصوصيات على شاركيا ب چنا ٹید کھا ہے کہ آپ ﷺ کے سوائمی دوسرے فض کویے تصوصیت حاصل نہیں اورآب كسوابز ساسے بزے فخص كى صورت شيطان اختيار كرسكا - (リインリングリントー)

اس عبارت پر بار بارغور فرما میں اور جواب دیں کہ حضرت تھانوی رحمۃ اللہ کے

ملخوظات اوراس عبارت من مفهوم ومطلب كاعتبار يركيا فرق ب؟ بهم اميدكرتي بين كد

آپ انساف دریانت کے اصولوں پڑل کرتے ہوئے وہی فتوی فیض احمداو لیی صاحب پڑجی لگائیں محجن فتوے ہے آپ نے مظلوم قعانوی کونوازا ہے۔

احدرضاخان كافتوى: " حضورا قدس عليه أنفل الصلوت والتسليمات كے ساتھ شيطان تمثل نہسيں كرسكا حديث ش ب--- إن نيك لوگوں كي شكل بن كر دحوكد دے سكتا ہے

بلكەاپنے آپ كوالە ظاہر كرسكتا ہے' _ (فآوى رضوبيە ج ٢٩٣ م) يربلوى اشكالات اوران كے جوابات

اشكال نهيوا: كترالحمال يم بكدمن وانى فى المنام فقد وانى فان الشيطان لا يتمثل بى ومن راى ابا بكر الصديق فقدر اهفان الشيطان لا يتمثل بى-

(عاديل وعاودونامل عال ١٨١١) (كبا مورود المعدول والرود ال ال طرح ايك مديث في سيك "من داني في المنام فقد داني حقاف ان الشيطان لا يتمثل بى و لا بالكعبة چاہ: آپ نے جو کتر العمال کی حدیث پیش کی اس کی کوئی شد کنز العمال ہیں موجو جسیں سدی صاحب افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کداسے اکابر کیلئے تو آپ کے بیاصول ایس کدان کو من خ ثابت كرنے كيليے كوئى قطعى ثبوت چيش كرواور دومروں پر كستا في كے فتوے لگانے كيليے ال طرح كى بيستد حديثون كودليل بنات ،و يراب لوكون كوذ راجى خدا كاخوف فيين؟ يجوز شرم كيج ايك دان مرناب الله كومند وكهاناب بجال تك دومرى روايت كالعلق بإلواس ش ولا بالكعبة كى بارك يش طبرانى في اى حديث كم مصل لكعاب كرولا بالكعبة كى زيادتى میں عبدالرزاق منفرد ہیں اور سیزیادتی محفوظ بھی ٹیلں۔۔ طرانی کی بوری عبارت اس طرح ب: الميروه عن زيدبن اسلم الامعمر ولاعن معمر الاعبد الرزاق تقرد بدابسن في هذا الحديث (المعجم الصغير، ص ٥٥) واتعی جب آدی کے دل سے خدا کا خوف شکل جائے تو دواس تم سے جھوے اور نیات کرنے ہے جی نیس شرما تا ہم اس ترکت پرسوائے افسوں کے اور کیا کہ سکتے ہیں یاد رے کراگرآپ بیتمام ہا عمل کی سیج حدیث ہے بھی ثابت کردیں جب بھی آ سیدے بڑوں کا اصول ہے کہ حدیث کی سندمجی ہوئے کے باد جودو وموضوع ہوسکتی ہے،اس اصول کواچھی طرح ذین نظین کرے کمی حدیث ہے ہمارے خلاف اشدال کیا کریں۔ اعتواف : تغير حقى من صديق وقت كوجي مستشى كيا كيا ب-**جواب:** تغییر حتی ایک غیر معتر تغییر به حارے زودیک ال کی کوئی حیثیت نیمی ا إعمقواض: قاوى رضوية بسالين كي صورت بين تمثل كاذكر بصديقين كانيس اور فاوي رقوبے میں شیطان کی زبان ہے خدا کا ہوئے کا دمو کی مذکور ہے ہیے پر گرفین کہ اللہ کی صورت میں دور محص ہوسکتا ہے ہد ہو بندی جھوٹ ہے۔

(مى عنم ئيون الله غواقي الماؤيشلي والماع المار المساول (١٩٣٨) جواب: آپ كالل صرت في الليسة كاستفاء كرك كما بكرنيك اوكول كامورت میں متمثل ہوسکتا ہے جب نیک لوگوں کی صورت میں ہوسکتا ہے تو کیا صحابہ کرام رضوان الله تعالی عليهم الجعين آب ك مذهب من فيك اوك فين بين ؟ باقى فآوى رضوبيرك عبارت و كيديس اس میں کہیں بھی دعوے کا ذکر ٹییں جموے تو آپ بول رہے بیں محض فتوے لگانے سے تو کسی بات کا جواب نبيس بوسك وبال صاف لكصاب كرخود كوال ظاهر كرسكنا باورسي ظهوم متمثل بون كى صورت میں ہی ہوگا۔ بم مجمة بين كفظند كيلة اتنابا تم كافي بين ليكن اكر بريلويون كوآرام ندآياتو انكانت العقرب تعودفا لتعل لهاحاضرة يارزندو محبت باق اعتراض ۸۳٪ام المومنين حضرت عا تشه صديقة " كوبيوى سے تعب يركزنا اس عنوان کے تحت ایک مشہوراعتراض کیا۔ (ویوبندیت کے بطلان کا اعشاف میں ۸۹) اس كا جواب بي راقم ايك مضمون كي صورت بيس دے چكا ہے ملا حظه ہو۔ بعض أوكول كى طرف سے حضرت تكيم الامت مولا ثااشرف على تفانوي رحمة الله مليه پر بیالزام لگایا جا تا ہے کداخوں نے اپنے رسالہ ٹس ایک تواب جس بی حضرت عا کشر منی اللہ تعالى عنها تشريف لائى تحيس كى تعبير نيك صالحه يوى سے دى تھى اور بيام الموشين رضى الله تعالى عنها کی تھلی تو بین ہے کیا کوئی اپنی مال کود کھی کرجوری کی تعبیر نکالٹا ہے۔۔ ؟؟ عجابہ تحریف مولوی عمر إحچىروى ان الفاظ ي لوگول كود بائيال ديية بين: فرمائ جناب جمال كى رويا كوكمن يوى مع تعير كرداس يرآ كافتوى كيا ب جس مذہب کے مقد یان ان خیالات باطلہ کے موں کہ باپ کو جمائی کمیں بلكسائ سي يحى ذكل اوروالده كويوى تي تعبير كرين ان كے ايمان كا حال آپ خود مجھ لیں۔ (متیان حفیت مل ۲۱۹)

رہ میں وسووں سووں سووں سووں ہے۔ رہ میں ہورہ سووں ہے۔ رہ میں میں مورہ سووں ہے۔ رہ میں مورہ سووں ہے ام معنوں درہ سووں ہے ام معنوں رہ میں اللہ میں میں اللہ می

ومن دای د جل احدامن از واج النبی بخلیستی و کان اعزب، تز وج امر اق صالحة { تعطیر الانام فی تعیر الستام می که الجمع بیروت }

اور جس کی فخص نے خواب میں اڑواج مطہرات میں سے کی کودیکھا تو بیاس بات کی دلیل ہے کدوہ ایک صالح مورت سے شاوی کرے گا۔

ولا ع ابن السنة والجداد الوا الى---كيكاجواب---حضرت تحكيم الامت رحمة الله عليه پرالزام لگانے والوں ذرااسيے محر كي خبرلو مولوی عمرا چروی صاحب توکس مندے ہم پراس متم کا الزام لگاتے ہیں حب الانکسان کے المحضر ت نے اپنے شاعری کے جموعہ "حدائق بخشش حصہ موم" میں فنفرت ام المونین کی جم طرح التافي كى باس يآج مجى برسلمان كاول فون كانسودور باب يى وجب پر بلویوں نے اپنے اعلمصر سے کو بچانے کیلئے اس دیوان کو بالکل غائب کرواد یا ہے۔۔اشعب ا ملاحظه بو: تنگ و چست ان کا لباس اور ده جو بن کا ابحار مکی جاتی ہے تباس سے کمرتک کے کر بیرپیٹا پڑتاہے جو بن مرے دل کی صورت كدوع جات بل جامس برول سيدوبر (عدا كَنْ بخشش بس ١٣٠٠، ٣٠) یعنی ان (حضرت عائشہ) کالباس ایسا قلک اور چست ہے اور پھراس پر متضاد سینے کا اجارایسا تھا کہ آپ کا پیرا نہن سرے کمر تک پیٹا جارہا تھا قریب ہے کہ ان کی جوانی کا بھار مرے دل کی مانند پھٹا جارہا ہاورسیداورجم کے لباس کی تھی کی وجے کیڑوں سے باہر ہوتے جارے ين-العياذ بالله- في العياذ بالله- يثم العياذ بالله {نوٹ }: بعض جابل بریلوی میاعتراض بھی کرتے ہیں کہ علیم الامت نے کمن عورت سے کیوں

تعبير دى - يواس كا جواب ب كه بياعتراض كرنامحض ضداور ميں شدمانوں ب- اول وان کے اکابرئے کہیں بھی کم من اوک کی قید نہیں لگائی بلکہ مطلقا۔ کتنافی کا کہا ہے۔ اورانسسل اعتراض لکان میں آئے کا ہے خوادوہ کمن ہو یا بڑی۔

اعتراض ۸۴ و یو بندیوں کا کلمه لااله الا الله اشرف عسلی رسول الله

ويوبتديون كا دروداللهم صلى على سيرتا ومبينا ومولا نااشرف على _نعوذ بالله

(المارات والمسامل الأوراث (١١٥٥)

ر پر بندیت کے بطلان کا کشاف میں ۹۲,۹۱ پر ایک مشہور اعتراض کیا اس کا جواب مجی ایک مقالے کی صورت میں دے چکا ہوں ملاحظہ ہو۔البتداس کاایک اصولی جواب خود ر منا خانی مولوی سے ملاحظہ ہوجوا ی خواب کے متعلق لکھتے ہیں:

"علائے المسنت کا اعتراض خواب پرتین بلکہ ہے داری مسین کلسے پڑھتے پر ہے "_(عبارات اكابريص ١٨٣ من ١٤)

پی جب بقول آپ کے علائے اہلسنت کوٹواب پر کوئی اعتراض ہی نییں تو تم اے ٹواب ع عوان و كركر كم اسية بارے من خود فيعله كراوكدكون يو_

(افتراض) : بریلوی عفرات کی طرف سے حضرت حکیم الامت پر بیاعتراض کیاجا تا ہے کان كريد في ان ك نام كالخمد اور درود ير حااور معزت عيم الامت في بجائد الدير بروانشس كرنے كان كينع منت بونے كى كوائى دكار يس كى اوجدے بيكافريل معاذ اللہ

 انھوں نے نبوت کا دعویٰ کیا (العیاذ باللہ) (٢) صاحب واقعه كومرززش اور تعبير ثبيل كى حالاتكه دواس كالمستحق ثما كداس كو

تجديدا كان وتكاح كالمنجية مكراضون تے ايسان كيا اور كقر پر راضي ربنا خود كفر ب لبات ذا حسيم الامت كافر ہوئے۔معاذاتشہ

(٣) ايسية شيطاني وموسد كوهالت محمود بركول حمل كميادوراس كي تعبير كول دى؟ الولوی افراتھروی نے اس اعتراض پر بیسر فی قائم کی" دیو بندیوں کا کلیے بھی سلمانوں سے جدا ے''۔۔۔اور رضا خاتی قورم پر بھی اس اعتراض پر بھی عنوان ہے۔ [خاتم اعتمان ﷺ کا غلام }: فقیراس کے دوجوابات دیگا ایک'' مختفق '' ووسرا''الزامی''۔

ال اعتراض پرتفسیلی جواب دینے سے پہلے مناسب معلوم ہوتا ہے کہائ واقعہ کوخود عفرت تحانویؒ کے اس اداد تمند کے اپنے الغاظ میں بطور ضرورت نقل کردیں۔ووصاحب کہتے میں کہ

(وقاع لا السنة والعبادات الول) (١٩٣٩) (سكيد عثور توداها متوافر الأوامات) اورسوكما كيجير مد بعد خواب ويكفنا بهول كدكلمه شريف لا الدالا الشريحه رسول الله يزمنا مول ليكن محدر سول الله كي حكر حضور كانام ليتا مول احتف من ول كاندر خيال بيدا مواكر تجوي غلطی ہوئی کلمہ شریف کے پڑھنے میں اس کوچھ پڑھنا چاہئے اس خیال سے دوبارہ کلمہ شریف یز هنا ہوں دل پر ہے کہ مجھے پڑھا جاوے لیکن زبان سے بے سائنۃ بجائے رسول اللہ کے ﷺ كنام كاشرف على تكل جاتاب حالاتك جحد كواك بات كاعلم بكداى طرح ورست فيس ب لیکن بے اختیار زبان سے بی نکل جاتا ہے۔ ووقعی بارجب بی صورت ہو کی تو حضور ﷺ ا ہے سامنے دیکھتا ہوں اور بھی چند مخص حضور ﷺ کے پاس تھے لیکن اتنے میں میری بیرمالت ہوگئ كەيلى كوراكىزا يوجداس كے كەرقت طارى ہوگئى زيلن پركر كيااور نهايت زور كے ساتي جج ماری۔ اور بھھ کومعلوم ہوتا تھا کہ میرے اندر کوئی طاقت باقی نہ رہی اے نے بی بندہ خواب ہے بيدار ہو کياليکن بدن ميں بدستور بے حتی تقی اوروہ اثر ناطاقتی بدستور تفالیکن حالت خواہے اور بيدارى مى حضور ﷺ كانى شيال تعاليكن طالت بيدارى من جب كل شريف كي تلطى يرجب عیال آیاتوار بات کاارادہ ہوا کہ اس عیال کودل سے دور کیا جاوے اس واسطے کہ گھر کوئی ایس نلظی نه ہو جاوے بایں خیال بندہ بیٹے گیا اور پھروومری کروٹ لیٹ کرکلمہ شریف کی فلطی کے تدارك بين رسول الله بمناطقة بر درود يزحتا بون ليكن مجرجي بيركهت ابول اللهم صلى على مسيدنا ونبيينا ومو لانااشوف على-حالانكداب بيدار بول تواب تين فيكن باختيار اون مجبور بون زبان اپنے قابوش نہیں ۔اس روز ایسانی پکھے خیال رہا تو وہسرے روز بیداری ش رفت دہی خوب رویا اور بھی بہت ہے (وجوہات میں) جوحضور (یعنی حضرت تھانوی ؓ) کے ساتھ باعث محبت بين كبال تك عوض كرول _ (الامدادس ٥٥، ماوصفر ١٣٣٧ه)

(startly introduction (APG) ا نی اس خلطی پر بھی وہ ' حقوب رویا'' ۔اب اس مقام پر چند ہا تیں قابل غور ہیں ذرا طبیقہ ےول ال راوزال (۱) كېلى بات خواب كى ايك صورت دو تى باس مين تيمان ايك حقيقت ہوتی ہے جس کوتعبیر کہتے ایں مجھی ایسا ہوتا ہے کہ خواب بڑا خوشما ہوتا ہے لیکن اس کی تعبیرا نتیاتی ہما تک اور بھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ خواب بظاہر بڑا خوفنا کے لیکن اس کی تعبیر خوش آئید ہوتی ہے اورتعبير سائے آنے کے بعد خواب و کیھنے والے کی خوشی کی کوئی انتہا جسیس رہتی۔اس دوسری مد يخاين كي بارے من بطورا خشار صرف دوء لي عرض كروں كار ☆ حضورا كرم 機ى وقى هغرت ام الفضل بنت الحادث في أيك تواب د یکھا اور آ محضرت ﷺ کی بارگاہ علی حاضر ہو تی اور عرض کیا یارسول اللہ آج رات على ف ایک براخواب دیکھا ہے۔آپ ﷺ نے فرمایا ووکیا خواب ہے۔افول نے فرمایا ووبہت ہی انت (اندیش) ہے۔ آپﷺ نے قرما یا کہ بتاؤیو کی کرٹواب کیاہے؟ حضرت المضل منے فرایا که بی نے خواب میں ویکھا کہ گویا آپ ﷺ کے جسم میادک سے ایک محوا کاٹ کرمیری گودی والا کیا ہے۔آپﷺ نے فرمایا کتم نے بہت اچھا خواب دیکھا اس کی تعبیر ہے ہے انٹا اللہ میری لخت جگر بٹی (سیدہ حضرت فاطمہ") کے بال اڑکا پیدا ہوگا جوتھاری کود بس تھیلے گا۔ چنانے دھرے حسین " بیدا ہوئے اور میری گود میں کھیلے جیسا کہ نی اکرم ﷺ نے قرمایا الما - (مقلوة ص عدد جم) لماحظه يجيح بظاهر كس قدو براخواب تما كه حضرت المفضل بتلانے سے بھی تحميراري تحريم كراس كي تعبير كس قدرخوشنمائقي _ايك اورمثال حضرت امام أعظم امام ايومنيفة كي ملاحظ__ تأكر بناسبتي حنفيوں كى استحصير كل جائيں جو حضرت حكيم الامت مجمع يد كے فواسب پرطرت طرن کے احتراش کرتے ہیں۔ الله حضرت امام الوطيف رحمة الشعليات خواب مين ديك كدوة المحضرت المَشْتُةِ كَمِرَارا قَدَى ير بَيْنِهِ اورو بال بَنْ كرم وقد مبارك كوا كها ژا (العياذ بالله) يسس اسس

الميثان كن اور وحشت الكيز خواب كى اطلاع الهول في استادكودى اوراس زماني مسيل

(مكتبه بحتم فبوت قعده موام والإيشاق) (رفاع ایل استقرائیماعلساول) حضرت امام صاحب عليه الرحمة كمتب ين تعليم حاصل كردب شف ان كاستاد فرمايا اكر واقعى يرخواب تمهارا بواس كي تعبيريه بيكتم جناب بى اكرم على كى احاديث كى ميروى كرو گاورشر بعت محمد بین کا بوری کھود کرید کرو گے۔ بس جس طرح استاد نے فرما یا تھا تے بیر حرف بحرف بوری ہوئی۔{تعبیرالرویاص۸۰۱۰۱کبربک میلز}۔ غور فرما ئیں کس قدروحشت ناک خواب ہے لیکن تعبیر کس قدر خوشما ہے۔۔ بتا میں يريلوى حضرات حضرت امام الوطيفة بركيافتوى الكائيس كي؟؟ بيس صلفيديد بات كهرسكا بول ك اگريهال ميں نے امام ابوحنيفة كى حِكْم كى ديوبندى عالم كانام لكھا ہوتا تو بريلوى حضرات اب تك يہ فتوى لكانيك بوئ كرا ويوبنديول في دستعنى رسول على شران كي قبرمبارك كوبجي الحساد پھینکا''۔العیاذباللہ۔اللہ پاک مجددے۔ ان دونول خوابوں کے بتلانے کا مقصد بیاتھا کہ بظاہرا گرچہ خواب خوفتاک ہولیسکن ضروری نبیں کداس کی تعبیر بھی کوفناک ہو۔ پس جو خواب حضرت مجیم الامت کے مرید نے دیکھا تھااگر چہ بظاہر خوفناک تھالیکن اس سے میدلازم ٹیمیں آتا کر تعبیر بھی خوفناک ہو۔جیب کہ آھے ہم خود معزت علیم الامت کے اقوال سے اس کوٹا بت کریں گے۔ (۲) قارئین کرام بیایک خواب قطاورخواب نیندگی حالت یس دیکھاجا تا ہے اور تیندگی حالت میں جو کھمات زبان سے سرز وہوتے بیں شریعت میں ان کا کوئی اعتب رہسیں - بالفرض اگر کسی سے خواب میں الفاظ کفر ہیر زوہوجا میں تو اس پر تھم کفر ہر گزنہ لگا یا حبائے گا-چنانچ معزت عائش عروی ب كه حضور فين ارشاد فرماياك رُفِعَ ٱلقَلَمْ عَنْ ثَلاَثَةَ عَنِ النَّالِمِ حَتَّى يَسْتَنِقُطَ وَعَنِ المَنِقَلَى حَتَّى يَبَرَأَ وَعَنِ الضَّا بِيَحَدُّ ى {الجامع الصغير ج٢ص٢٩] تین مخض مرفوع القلم ایس (لیحنی شرگی قواثین کی زوے محفوظ ایں)سونے والا جب تک کہ بیدار ند مواور جنون مِن جنلا يهال تك كماس كوافا قد موجائ اور يحيد جب تك كمه بالغ ند موجات

اور حفرت عرا اورسيدنا حفرت على "كى روايت بيك.

تين فخص مرفوع القلم بين (يعني شرى قوا نين كي زو __ محفوظ بين) مجنول جس كي عقل پرې دو پڙا ہوہادرسونے والا جب تک کہ بیدار ندہوا در بچہ جب تک کہ بالغ ندہوجائے

ایک روایت مین آتا ہے کرسیدنا حطرت قاوہ " نے فرمایا کر آمحضرت 大 کا ارشاد

انَّهُ لَيْسَ فِي النَّوْمِ تَفْرِيْطٍ وَالْمَا النَّفْرِيْطُ فِي الْيَفْظَةِ [تومدْى ج ١ ص ٢٥] یخی نیندگی حالت بین کوئی کوتا ہی اور جرم نہیں ہاں بیداری کی حالت بیں کوتا ہی ہوتو اس میں جرم

ای حم کی روایات سے حضرات فقہا مرائم نے بیقاعد واوراصول اخذ کیا ہے کہ فیند كا حالت من كوئى بھى بات كى بھى درجە بى قائل اعتبارنىيى - خواد كوئى اسلام لائے يا خواد معاذ الله كوفيًا مرتد ہوجائے خواہ كوئى لكاح كرلے ياخلاق دے دے۔ چنا تجيء طامہ محدا بين بن مسسر

الثامى أسخق لكصة وي

وَلِنَّا لاَيْتُصِفْ بِصِدْقِ وَلا كِذْبٍ وَلا خَبْرٍ وَلاَ إِنْشَايُ وَفِي التَّحْرِيْرِ وَتَبْطُلُ عِبَارَاتُهُ مِنَ الإخلام والزدَّة وَالطَّلاقِ وَلَمَ تُوْصَفْ بِخَيْرٍ وَلاَ إِنْشَسَايُ وَصِسَدُقِ وَكِسَذُ بِكَالْحَسَانِ

(شامى ج ٢ ص ٥٨٨ ، طبع مصر في مطلب طلاق المدهوش } أعرفر مائة إلى كد:

وَمِثْلُه ۚ فِيْ التَّلُولِحِ فَهَذَا صَرِيْح ۖ فِيْ أَنَّ كَالاَمَ النَّايُمِ لاَيْسَتَّى كَلاَمَالُغَـــدُولا للزغابتنز لةالمنهمل

اوراى لخصوف والع كاكام صدق وكذب خبروا نشاء ستصف فبسيس بوتاا ورتحريرا لاصول من ب كسون والے كا كلام مثلا اسلام لا نايام تد ہوجا نايا بيوى كوطلاق دينا (وغيره) بيسب افو السب كارب نداس كوخركها جاسكما ب اورندانشاء اورندى اورسند جموس جيسي پرعمول كي

(كنده ختم لون الله عوالي الزاريشالي) (نام بار استوامه امل اول آواز اورايان تلوي ين بين اس عبارت مصراحة معلوم بواك فيندى عالت كاكام ز افة كلام ب اورندشر عاجيم مهل-حدیث اور فقد کے ان صریح حوالوں ہے معلوم ہوا کہ نینداور خواب کی حالت کی بات پرکوئی فتوی صادر نییں ہوسکتا۔ جب مسئلہ کی حقیقت سے ہے تو حضرت تحافو کا ایسے تحض پر کس طرح فتوى لكاتة اوركس طرح اس كوكا فراور مرقد كتبتة --؟ انصاف___انصاف__انساف { اعتراض }: شبك ، جمالًى آپ كى بد بات توجم مان لينة بين كر بھى خواب كى حقيقت كوئى اور ہوتی ہے ظاہر کوئی اور اور نیند میں مواخذ ونیس مرآب لوگوں کو کس طرح دن دھاڑے دھوک وے رہے ہیں آپ کوشرم آنی جائے کہ وہ مرید آ کے خود لکھتا ہے کہ جب فیندے بیدار ہوا تب بهی یبی حالت بھی۔اب تو عیندوالی حالت ندھی۔اب کفر کیوں نہ ہوا؟۔جناب مسیس بر مادی موں بریلوی اعلی معفرت کا کتامیر بسامنے سوج مجھ کر بات کرنا۔ (خاتم النيسين على كاغلام): جناب آب يريلوى بين يد محصاح يمي طرح معلوم باور يريلوي كن حم كى كلوق ب بعلاان كو مجه ي زياده كون جائنا بهوگا_ جيسا كرآب ك بحي علم مين بدبات ب--آپ نے بیونسلیم کیا کہ یہ بات خواب کی تھی اور خواب پرمواخذ ونبیں شکرے ورسال ے پہلے تو بی رٹ کہ کافر کافر خواب میں کلمہ پڑھا کفر۔۔اس یار جوآپ نے حضرت تھانوی کو كافر ثابت كرنے كيليج استدال كيا اور اعتراض كيا اس كا جواب يھي ما حظ فر ماليس_ یہ بات میں پہلے اابت کر چکا ہول کدائ محض کی زبان سے سی کمات بیداری میں فیر اختیاری طور پر ککلے تھے جس کا ظہارات نے خود کیااوراس پر کافی پریٹان بھی تھا بلکہ ووخود کہتا ر ہا کہ سارا دن روتار ہااس ترکت پر۔اور جناب والا بیداری میں غیرا ختیاری طور پرزبان سے

افتیاری طور پر کلے تھے جس کا اظہاراس نے خود کیا اور اس پر کانی پریشان ہی تھا بلد و دود ہا رہا کہ سارا دن روتار ہااس حرکت پر۔اور جناب والا بیداری عی غیر افتیاری طور پر زبان ہے جو بات سرز د ہوجاتی ہے گو دہ بات کفری کیوں نہ ہوشر بعت اس پر بھی کفر وارتداد کا کوئی تھے جات لگائی۔ قرآن کریم عمل موسوں کی زبان سے بید عااللہ تعالی نے جاری سند ممائی ہے دہنا لا

(وقاع الل السنة والجماعة الله) والكرد عنم يود المعمولي والإيشاق ج اص ۱۳۴۳ طبع معر بحواله مسلم_ اور حضرت عبدالله بن حباس فرمات بن كررسول الشظف فرما ياك إنَّ اللَّهُ تُنجَاوَزٌ عَنْ أَهْتِينَ ٱلْخَطَايَةَ وَالنِّسْيَانَ وَمَااسْتَكُوَ هَوْاعَلَيْهِ (مشكوة ج٢ص٥٨٣، ابن ماجدص ٢٨ اوغيرهم) ب شک اللہ تعالیٰ نے میری امت سے خطا اور نسیان اور جس چیز پر ان کو مجبور کیا گے ہو کے مواخذه ب در كز رقر مايا_

اس ہےمعلوم ہوا کہ اگر خطا کی صورت میں کوئی کلمہ کفر کہددیا تو وہ قابل مواخذہ نیس

ب- حضرت النس السي روايت ب كرني كريم ﷺ ق ارشاد فرما يا كدالله محنيكار بنده كي توبه ير ال سے بھی زیادہ خوش ہوتا ہے جیسے کوئی مسافر کسی جنگل دخیرہ ہے آب و کمیاہ میں ہواوراسس کا

سامان اورسواری وغیره هم بوجائے اوراس کی حاش ہے مایوس بوکر مرقے کیلے کسی درخت کے

سامیش آکرلیٹ جائے ای حال میں اس کی آگھ لگ گئے تھوڑی دیر بعد جب آگھ کھی تو دیکھے کہ

اس کا اونٹ مع اپنے ساز وسامان کے اس کے پاس کھڑا ہے اور اس کی زبان سے بے اختیار ٹوٹی صِ بِدَالْفَاطِ نُقِلَ جَاتِ فِينِ _ اللَّهُ ۚ أَفَتَ عَبْدِي وَ أَنَّا ذِ بُكُ اے اللّٰهُ وَمِزا بِتَدُوا ورش تيرارب

ال كے بعد حضور ﷺ نے فرما ياكد أخطًائ مَنْ شِنَّةِ الْفَوْحِ وَثَّى كَى وجب اس بے خطاء مرز و يوگئ {مسلم ج٢ ص ٣٥٥ مفكوة ج اص ٣٠٣}

ليتن وه يجاره كهنا توبيه جاهر بإنها كداسا الله توميرارب من تيرا ينده ليكن خطب كرديا

-نەب ہوشی میں ہے ندعش میں نہ سویا ہواہے بیدار ہے مرکمہ کوئی اور نکل گیا جس پراس کو اختیار ندتھا۔ فتہاءاحناف نے خطا کی تعریف وتشریح میں کا فی تفصیل کی ہے۔ چنا نیے قاضی خان رحمة الله عليه كهته بين

الخاطئ مَنْ يَجُوى عَلَى لِسَابِهِ مِنْ غَيْرِ قَصْدٍ كَلِمَةُ مَكَانَ كَلِمَةً { فِساوى قاضى حَسان ج من ١٨٨]

اور خطا كرنے والا وو يے جس كى زبان پر افير قصد كايك كلمكى جكدكو كى دومراكل الله جائد JUE Z1/2/3

(وفاع بدرد د وتجماعت اول) (مناع بدرد د وتجماعت اول) النصيطى اذَا جَزَى عَلِى لَسَايَه كَلِمُهُ الْكُفُرِ خَطَائَةٍ بِأَنْ كَانَ آوَادَاَنْ يَتَكُلُّمُ بِمَالُيْسَ بِكُمُ فَجَزَى عَلَى لِسَايَهِ كَلِمَةَ الْكُفُرِ خَطَائَ لَمْ يَكُنْ ذَالِكَ كُفُواً عِنْدَالْكُلِ [إينا] اور بهرحال خاطى كى زبان پرجب خطاء كفر كا كلمه جارى ، وحميا مثلا وه اليها كلمه بولنا جا بهنا مرس نييں كيكن خطاءاس كى زبان سے كفر كاكلي تكل حمياتو تمام فقها وكرام كنزديك يوكفر شاوكا هم وبيش يمي مضمون اوريجي باست كشف الاسسرارسشرح اصول بزودي ج ٣ ص ٥٥ ٣ طبع مصر _ فرآوي شاى ،شرح فقد اكبرص ١٩٨ طبع كانيور غذكور ب { نوث } عربي كتب كيحواله جاست حضرت امام الجسنت مولا ناسر فراز خالناصفدرصا حب رحمة الله تعالى عليه كي " تاب" مبارات اكابر" ، لح مح بين -البية آساني كيلة ان عبارات يراع اب اب بجائے کہ ہم اس پر مزید تحقیق کریں خود فرایق مخالف کے اعلمصر سے کا فتوی لقل کر کے اس بات توسيقة إلى: مولوى احمر رضاخان كافتوى شریعت می احکام اضطرارا حکام افتیار سے جدا ہیں {ملفوظات حسے اول ص ۵۵ بفرید بک اب ساری بحث کوطحوظ رکھ کرخودانصاف ہے دیکھنا چاہئے کہ جو محض خود چلا چلا کر کہتا ہے کہ باختیار بول ، مجور ہول ، زبان قابویس نہیں ہے اور اس میں بعد میں روتا بھی ہے ایے فخص کو حضرت تصانوی کیوں کا فر کہتے ۔۔؟؟؟ اور جب وہ خود کا فرنہیں تو رضا بالکفر ^سس طسعه ن غابت ہوا۔۔؟؟؟اور معزت تھانو کی کیوں کافر قرار پائے ۔۔؟؟ جبکہ خان صاحب بریلو کی کا فتوى بجى احكام اضطرار يديمي وعلى بجوهفرات فقهائ كرام كا بح كيا خوب ب: مواب مدى كافيلها جمامير يحق بل زليفائے كيا خودياك دامن مان كنعال كا ﴿اعتراض ﴾: يوجوث ٢٥ ويكركفرآب ع كيم الامت كى محبت من بول ربا تما جها بنا دَارُ

(نا وال الدور المعامل الله المعامل المعامل الله المعامل المعام اس کے فلطی ہور ہی تھی تو چپ رہتا خاموش ہوجا تا کہ میری زبان سی ادائیں کر دی ہے یار باریہ وعيذ يزعة كاكيامطلب يكاكه عيم الامت كامجت اس سه بيا كلوارى هي . (خاتم الشخان ﷺ كانلام } بريلوى صاحب به بات توسط ہے كريش آپ كوكت اى سجمادول آب نے نہیں ماننا کیونکہ آپ نے ہر حالت میں حضرت علیم الامت کو کافر کہنا کہ آپ کی روزی روٹی کاسٹائے۔۔لیکن الحمداللہ انساف پسندونیا آج بھی زندہ ہے۔۔وہ تودیق دیکھے لے ۔ جہاں تک آپ نے ساعتر اض کیا کہ دوخاموش کیوں فیمیں رہا چپ ہوجا تا تو اللہ کے بندے

اں کا جواب میہ ب کدوہ جوالفاظ اوا کر رہا تھا اس کے بادے بھی اس کوظم تھا کہ بیدوست جسیں باورزبان اس كالوش فيس بالكن اس فيسكوت اختياركرف كر بجائ تنظم دووج

(1)

ایک بیک اے تو تع تھی کراب اس کی زبان سے تھے الفاظ تھیں سے جس سے گز سشت

الفاظ كى تلافى موجائ كى (٢) اورودمري وجه ييتى كدائة مكمايا جاربا قعا كدا كراى لحداس كي موت واقعد يموكني لو

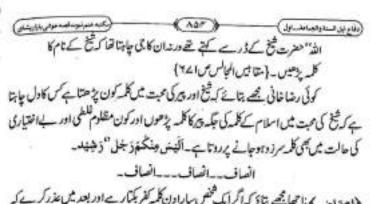
نعوذ بالله ايسالفاظ يرخاتمه وكااى لية ال في دوبارة تكلم كياتا كه الفاظ بحي مح ادا موجاتي اور موه خاتمہ کے اندیشے سے بھی نجات ال جائے۔ جہاں تک آپ نے بیر کہا کہ وہ معزت حسکیم الامت كاعبت على بيسب كمدر باتها تو تف ب آپ كاعش براگروه ان كى عبت على كبتا توكيا

ال كى وشاحت كرتا كدرْيان برقالوثيل بالفتيار بول؟؟_اودكياده الى يردوتا؟؟ بلكدوه تو ال پر خوش ہوتا کہ دیکھیں حضرت بٹی میں تو آپ کی محبت میں آپ کا کلمہ بھی پڑھنے لگ گسیا

اول _ ش آپ کو دکھا تا ہوں کہ جو لوگ کلمہ ش اپنے ویر کا کلم محبت کی وجدے پڑھتے ایس ال ك حالت كيى بوتى بادروه كس طرح ال كا ظباركرت إلى:

ذ راا ہے گریبان میں جھا تک کردیکھو

بريل يول ك معتدعلي صوفى بزرگ اورولى نظام فريدائي ملفوظات بي فرمات إلى: حفزت مولانا فرمايا كرتے تھے كہ دارے حفزت مجل كے قتام مسميدين يركزيده شفادرمجت شيخ مين اس قدرموسن كالخدطيبه مسين المحسدر سول



﴿ التعقوان ﴾ : الجما بحصے بناؤ كدا گرايك فخف سارا دن كلك كفر بكرار ہے اور بعد ش عذر كرے كد ش ب اختيار تحازبان قابوش نيس خى توكياس كا مذر سموع موگا۔ ؟؟ جمعے بناؤا يك فخف سارا ون آپ كے مولانا تحانوى صاحب كوگالياں و ساور بحر بعد ش عذر كرے كدنبان قابوش ند خى خلطى بوگئ توكيا آپ اس كفطى تسليم كريں مے _ نيس ندآپ تو بجى كہيں مے كدد يكھود يكھو ماد ہے مولانا كى گئا فى كردى۔

کی مدم تکفیرے بارے بیں بھی اقوال موجود ہیں اگر ضرورت ہوتو بیش کردئے جا کیں گے۔ آپ نے ایک سیاعتراض بھی کیا کہ اگر آپ کے مولانا تقانوی کا کوکن گالیاں دے پار زبان کی ہے افتیاری کا بہاند کر سے تو کیا تم اس کو معاف کردو ہے؟ میں عرض کرتا ہوں کہ بے فک اگر قرائن اس کے عذر کی تکذیب ندکریں توضرور ہم اس کو معاف کردیں کے مثلا کوئی فض

بعض اوقات تواب بل معلوم موتاب كررسول الله فظافة ريف لا يكن بين اورول يحى

گوائ دیتا ہے کہ صنور ﷺی بی لیکن زیارت کے وقت معلوم ہوتا ہے کہ تل کی اور کی ہے تو

وبال الل تعييري كيت بين كربيا شاره بهاس محض ك متبع سنت او في كالمرف يس جس طرح يهال بجائے شکل نيوي کے دومري شکل مركي ہوئے کی (بیخی دکھائی وسینے کی) تعبيرا تباع سنت ے دن کی ہے ای طرح بجائے اسم نبوی ﷺ دوسرا ملفوظ ہونے کے تعیر اگرای ا تبات ہے ويجاسئة واس يس كميا محذور شرقى لا زم آسميا_ { الاعداد بابت ماه جمادى الأنسية ١٣٣٧ هي ١٩

اميدكرتابول كرخود حضرت مكيم الامت عليدالرحمة كى اللوضاحت ك بعدال كي تعبير

(الماع يني استاد الله) (المحمد اور تواب میں مناسبت ہمی عقل شریف میں آھئی ہوگی۔ پھر بیکھنا کساس سے نیوت کا اردو ہے کس قدر گھٹیا سوچ ہے ذرا صفرت تھا تو گا کے الفاظ پر فور کریں وہ تو ''متبع سنت'' کے لفظ استعمال كرتية بين دورد ورتك اس مين نبوت كى يوجى فيين ايني جس كى طرف تم في رجوع كيا ب دوتوا كا مد فی ﷺ کا خلام ہے ان کی سنتوں کا بیرو ہے۔۔ان کی غلامی اور ان کے طور طریقوں کی ہیروی کو ا بے گئے سرمار مجت ہے۔۔ افسوی ۔۔ افسوی !!!اس ضدا وربٹ وحرمی کا۔ قارتين كرام ينظرانصاف غورفرما تين كداكر يجي واقعدمرز اعتشلام وتساوياني ياكمي دومرے مدمی نبوت کے ساتھ چیش آتا تو کیاو وہمی بجی لکھتا جو حضرت تھانو کی نے لکھا۔؟ سالک عرش کی حتم وہ ہرگز بیدندلکھتا بلکداس کواپنے وعوے کی روثن تزین دلیل کہتا۔اور ہزار ہا تعداویش اس مضمون کے اشتبار شانگع کرواتا'' جولوگ میری نبوت ورسالت کے منکر بیں خداان سے بجیر گردن بكزے ميرى رسالت كا قرار كرا تا ہاور ميراكلمه پاھوا تا ہے" ميرانيكن فاص كران حضرات كيلية قابل غورب جومرزا قادياني كاسيرت كالحفوز ابهت مطالعدر كحنة بيل ليكن دوسري طرف حضرت تفانوی کیا جواب دیتے ہیں کہ جس کی طرف تم رجوع کرتے ہووہ تو حضور ﷺ کا عُلام ہے تمیع سنت ہے۔ غور کریں کیااس میں کوئی ایسالفظ بھی ہے جس سے نبوت کی ہوآ تی ہے۔ کیا حضور ﷺ کی غلامی کا قرار کرنا کوئی تنظیمن جرم ہے۔ بنده يرور منصفى كرنا خداد كمجدكر ميرے دل کود كھ ميرى وقا کود كھ كر حفزت حكيم الامت كى طرف سے اعلان اور وضاحت قارمكن كرام لفف كى بات يدب كدحفرت عليم الامت" كواس تعيير يركوني احرار جى فيل ب چنانيده خود لكين إلى كد: "بانى جھۇلال برامرارئيس اگرية واب وسوسشيطانى بوياكى مرش د ما فى سے نافى پيدا بوا بواوداس كى تعيرىيەند بويە بىمى ممكن بىلىكن غلاتعيروينا صرف ايك ومِدان كَ عَظْمَى وَكُ جِس يركونَى الزام نبيس وسكا_ {الأهداوس • ٢} قارتكن كرام انصاف فرما تكى كرجب عكيم الامت تودكيدر ب إلى كرجيها كالعيرر اصرار نیس بیدفلد بھی ہوسکتی ہے اور ممکن ہے کہ شیطانی وسور ہو پھر بھی بیا کہا ہے مریدوں سے

انساف-دانساف-دانساف.

الزامي جواب

اس تمام ترتفصیل کے باوجود بھی اگر بریلوی حضرات کے استدال کا بھی تی ہے تو ہم
ان کے مشکور ہونے کہ دوہ ذیل کے واقعات بیں بھی ای طرح تکفیری تو سے نافذ کر کے اس کی
ای طرح تبلیغ اور نشر داشاعت کریں جس طرح وہ حضرت تھانوی اور دیگر اکا برعلائے کے خلاف
کرتے ہیں بھوظ رہے کہ ہم نے جو بچھ تکھا وہ عرف استضار ہے اس سے جاری رائے کے متعلق
کوئی خیال قائم کرنا شدید ظلم ہوگا بہاں ہم کو ہریلوی کے ان مفتیان کرام کی افساف پرسندی کا
احتان کرنا مقصود ہے اور بس ۔ قار تیمن کرام آپ بھی فررا ان مفتیان کا انساف اور ان کی دیا ت

حفرت خواجه قطب الدين بختيار كاكى رحمة الله عليه

حفرت نظام الدين اولياء رحمة الثدكا ملفوظ

ایک مرتبہ کوئی فخص شیخ شیکی خدمت بی مریدہونے کیلئے آیا آپ نے فرمایا کدان فرط پرمریوکر تاہوں کہ جو پکھی میں کیوں وہی کرے۔وض کی ویسائی کروں گا۔ پوچھا کلہ طیب کی طرح پڑھتے ہوعوض کی لا اللہ الا اللہ محمد رسول اللہ فرمایا اس طرح پڑھو لا الدالا اللہ

(كيد نتر بون المدعولي الزارشنور (تام الاستوامات ال شبلی دسول اللهٔ مریدئے فوراای طرح پڑھا۔ { فوائد الغواد پچلس ۸ج ۵، بیشت بیشت می بریلوی اکابر کے حوالے بريلوي ويرخوا جبفريد كاحواله پیرفرید کوٹ مضن دایلے (التونی ۱۹۰۱) کاشار بریلوی اکابرین اور اولیاء اور معتمد طب بزرگوں میں ہوتا ہے۔ان کے تعصیلی حالات ان کے ملفوظات'' مقا ہیں الحجالس' میں موجود ہے جس كادروورجه" ارشادات فريدى" كے نام سے شائع ہوا ہے مقابيس الحالس ان كے خليف خاص "مولا نارکن الدین" نے ان کے سامنے حرف حرف پڑھ کرستائی اوراس کی تصبح وتو ثیق كروائي (ص٩٠٥) يَدْكروها عَ المعنت مِن الن كوان القابات ، ياوكيا كيابك، حفرت خواجه فلام فريد دحمة الله عليه مجاوه نشين جاج ال شريف ﴿ مَذَكَره علم السَّ امِلسنت والجماعت لا مورض ۲۰۸}_ ص الثيوخ خواجه فلام قريدرهمة الله عليه { ايضاص ٢٠٩}

بر بلو یوں کے بیر'' میرنسپرالدین'' سجادہ تھیں گولز وشیرف کلھتے ہیں کہ: حفرت تواجه غلام قريدكي زبان حق ترجمان (لعقمة الغيب ص١٥٩)

وابتكان سلسله چشتير كنزويك بالعوم اوربصير يورى وسيالوى صساحب كزو ويك بالخفوص مستدوجت كتاب مقامين الحالس - (لظمة الغيب ص ٢١٠)_

يرفريدكوت محن والي كيت إلى:

ایک فخض خواجہ معین الدین چشتی کے پاس آیا اور فرمایا مجھے اپنامرید بنالیں فرمایا کہ لاالدالا فله چشنى دسول فله الله كسواكونى معودتين چشتى الله كارسول ، وفواكدفريديد

{ خردار}: فواكدفريد بيخواجه قلام فريدى كي تصنيف ٢٠- شواجه قلام فريد كے ملفوظات كے مستقد مجود"مقامین الجالس میں اس كتاب كوغلام قريد كى تصانيف مين شاركيا ميا ہے۔ اى طاعدا (يووان السناوالمدامة عول المراوية الله عنوان المراوية الله عنوان المراوية الله عنوان المراوية الله ر ښاغانی تام نهاومتا ظرمحرحسن علی رضوی اپنی کتاب" برق آسانی" میں اس کوخوا جیفلام فرید کی

تعنف تسليم كياب إصل عبادت ملاحقهو: بېرحال ا تئاضرور ہے كەمھىنف نے جى" فۇائدفرىدىيكا ناتمام وغيركىل حوالد دياہے

وو حفرت خواجه غلام فریدر حمته الله علیه کی تصنیف ہے۔۔۔۔۔اب جبکہ بیر ثابت اور مسلم ہے ك فوائد قريدية حواجه غلام فريد رحمة الله عليه كي تصنيف ب-

{برقآ مانی ص ٩٨ مناشر البر بان پبليكيشنرلا مور }

عاده نقين بيربل شريف صاحبزاده مجرعم كالكمسائكريز الشدك دسول بين وال بعدآب فرمايا كركبولا الدالا الله الا الله الكريز رسول الله الاالدالا الله لندن كعبة الله وه ب جاره دبیت سے کرز رہا تھا۔ اور مجلس وم بخو دختی اور برابر پڑھ رہا تھا۔ ﴿ انْھَابِ حَمَية ۔۔۔ فی

التعوف والطريقت بص اسا}_

کیا پر پلویوں نے بھی ان کتابوں پر بھی فتوے لگا تیں ہے۔؟؟؟ بھی ان کو بھی کافر كاب--اوداب جب بيرحوالدان كے سامنے آ محكے تواب ان كے مصنفين كے بارے ميں ریلوی کے " دارالا فام" جس سے تفر کے فتوے" تھوک دیٹ "میں دستیاب بیں کسیا استوی

لَّا كُمُ كَنْ الْحَالِثِ الْمُعَافِ شرط ہے۔قار تُکن کرام خور فرما تُکن کہ جولوگ سرعام زیردی لوگوں ے اگریز کے کلے پڑھواتے رہیں اندان کو اللہ کا کعید نعوذ باللہ تسلیم کرواتے رہیں ووتو کیے کے مَمْ الله ولي حاده تشين من عاشق رسول بيلي اورجن سے خواب ميں الي غلطي واقعه موجائے اس پرویژر منده بھی ہوں احساس تدامت کی وجہ ہے سماراون رور ہے ہوں۔۔ ہے اختیبار ہوں _ يحبسبور بول __وه كافسنسر ___ان كومسلمان كينج والا ياستعجمنا والانجمي گائر۔۔۔۔فولاسفا۔۔الحساب بیم الحساب۔۔ایک دن سب نے مرباہے۔۔اور قیا مت کا

النائ تم كى ناافساقيوں كاحساب يكائے كيلتے ہے۔ انساف ___انساف ___انساف

رضا خانی ورود رضا خانی ورود رضا خانیوں کواس پر جمی اعتراض ہے کے حضرت تھانوی رحمۃ اللہ علیہ کے مرید خان

رضاخانیوں اواس پرجی اعتراس ہے اسمرے حال کا رحمہ الدہ سیدسے سریدے ان پردرود پڑھا گریداعتراض کرنے سے پہلے اپنے گھر کی خبرلیں جس نیچے ہر بلوی طلاقال کی جسس میں دہ تھوک ریٹ کے حساب سے اپنے مولو یوں اور اکابرین پر درود بھی سے ایں اور کوئی معد استحمد خبر دری ہے ۔ ان کم بنتی تو ملاحظ ہے کو کے حضور آنائشائی مردرود بھی

یں وہ کھوک ریٹ کے حساب ہے ہے ہو یوں اور مہدیں پر است کا است معمولی ورود کھیں ہے۔ معمولی ورود بھی نہیں بلکہ ورودا براہیں۔۔اور کم بختی تو طاحظہ، ہوکہ حضور باللہ اللہ تا ہے۔ ہوئے ان کیلئے خمیر غائب کوذکر کررہے ہیں اور اپنے ملاکاں پرنام لے لے کرورود پڑھارے میں کے ان کیلئے خمیر غائب کوذکر کررہے ہیں اور اپنے ملاکال نوف دل میں رکھتے ہوئے ان ر

الله المديد كرير بلوى انساف كرتے ہوئے اور خداكا خوف ول ش ركھتے ہوئے ان پر مى اى طرح كتافى رسول اللہ اور كفركافتوى لگا مكن كي سرح مطرح حضرت تعيم الامت دحمة الله عليه يرفكا يا ہے۔

اللهم صل وسلم و بارك عليه و عليهم و على المولى الهمام امام اهل السنة مجدد الشريعة العاطرة مويد الملة الطاهرة حضرت الشيخ احمد رضا خان رضى الله تعمالي عنه بالرضا السرمدي

اللهم صل وسلم و بارك عليه و عليهم جميعا و على الشيخ زبدة الاتقياء العفتى الاعظم بالهندم و لانامحمد مصطفى رضاحان القادرى رضى الله تعالى عنه (ثيره طير من ١٠٠٠)

مولوی عمراحچروی سه بات بخو بی یادر تھیں قیامت کے دن ہمارااصلی کلمہ اسلام

لاالدالا الأمحمدر سول الله

اوردرود شریف ایرا میحی تمهارے بہتان مظیم اور تکلین الزام کے خلاف جسگر تا ہوا آئے گا کرتم نے دنیا جس چندروزرہ کرملائے المسنت و یوبند پر کیسے کیے قلم وستم کے تیر برسائے.

آ خریش عرض ہے کہ اس اعتراض کے انتہائی محتقاندا ور مالل جوابات اکا ہر دیو ہے۔ خصوصا خود بھیم الاست مولا ٹا انٹرف علی تھا تو ک صاحب رحمہ اللہ نے دے ہیں جیسے بیال نقل کیاجا رہا ہے جے پڑھ کر اہل علم واود کے بغیر نہیں رو کئے ۔

جزواةل سوال متعلق واقعه

ایک شخص کہتا ہے کہ بیں خواب میں و کچتا ہوں کرکلمہ شریف لا الدالا انشہ بحدرسول اللہ۔ ين المراد نیال پیدا ہوا کہ جھوے قلطی ہوئی کلمہ شریف پڑھنے میں اس کوسیج پڑھنا چاہے ،اس خسیال ے دوبارہ کلمہ شریف پڑھتنا ہوں ، دل پر توبیہ کہ سیج پڑھا جادے ، لیکن زبان سے بےسائنہ عبائ رمول الله وتنط ي تام زيدنكا ب والاكد جهاكواس بات كاعلم ي كداس طسسرت ورست فیس، لیکن ہے اختیار زبان سے بھی ٹکانا ہے، وہ بار میں جب بھی صورت ہوئی تو زید کو اب سائے دیکھتا ہوں ،اور بھی چند فخص اسکے پاس تھے، لیکن استے میں میری بیرحالت ہوگئ کہ كواكر ابوجاس كردت طارى موكى زين يركر كياء اورفهايت زور كسا تحدايك في مارى ااورمجه کومعلوم ہوتا تھا کہ میرے اندر کوئی طاقت باتی نہیں رعی استے بھی بندہ خواب سے بیدار الأكيام لكن بدن من بدستور بي حي اوروه اثر ناطاقي بدستور تفايلكن حالب خواب وبيداري ممازيدكاى عيال نفادليكن حالت بيداري بين كلمه شريف كيفلطي يرجب آياتواس بات كااراده محاكمان خيال كودل معدد وركيا جاد مداس واسط كر يحركونى الكفلطي شامو جاسك وبايس خيال للووشريف يزحتا بوس يليكن بجربعي بيركهتا بول كد اللُّهم حسلَ على سيندنا و نبينا و مو الانا زيد المالكساب بيدار مول ، خواب نيس ، ليكن باختيار مول مجود مول زبان اسيخ قابو بين جسين ،

(دناع إلى استواجعاهل الله ١١٤٠) (مايه عنونيون الصعوارية الإليالي) ال روز ایبای کچر با بتو دومرے روز بیداری میں رفت ربی خوب رویاء انتخار اس دا قعہ کے متعلق چندامور دریا فت طلب ہیں ، ان کے متعلق جو تھم شریعت مصطفور مل صاحبها الصلوة والتسليم كابوصاف اور مالل ارشاوفر ما ياجاو ع تمبرا: صاحب واقعد کے بیان ہے بالکل واضح طور پرظا ہرہے کہ وہ خواب می اقعد مج کلے بڑھنے کا کرتا تھا تحراس کی زبان سے بلاقصد واختیار غلط کلے لگانا تھا، نیز اسس کے القاط "ات بیں خیال پیدا ہوا کہ تجھ نے تلطی ہو کی کلمہ شریف کے پڑھنے میں انتی" ظاہر کررہ ہیں كه غلط كليه يؤهين كي وقت است اس غلطي كا حساس شرقهاء بهر باوجووي كديدهالت خواب فخي اور وہ اس حالت میں اگر باختیار مخیل بھی للطی کرتا جیسے کہ کوئی خواب میں اسپنے اختیار مخیل سے زا كريهة توده بحكم دفع القليع عن ثلثه الخ معذور تفاركيكن وه اسية حسن اعتقاد كي بنام بلاشعوراور بلااختیار بھی اس فلطی کواچھانیں سجمتنا ، اور شعور دا حساس فلطی کے بعد خوا ب بی عمی اسس کا تدارک کرنا چاہتا ہے اور سیج کلمہ پڑھنے کا قصد کرنا ہے ، مگر وہ اس کا خیالی شعور واختیب ارتجر فنا ہو

جاتا ہے، اور لااختیار وشعوراس سے وہی فلطی ساق سرز د ہوجاتی ہے اور جب کہ وہ بیدار ہوتا ہے

تو دوا پنی خوش اعتقادی کی بنایراس کویمی گوارنسیس کرتا که خواب پیس بھی اور بلاشتوروا نقیار مجی ميرى زبان سے الفاظ خلاف شريعت تكليس ، اوراس ليے بخراس فلطي كا تدارك كرنا جا بتا ہے، مگر

وه پچرمسلوب الاختیار ہوجا تا ہے اور بلاقصد اور بلااختیار اس سے ای غلطی کا صدور ہوجا تا ہے، غرض کددہ اپنی صحت اعتقاد کوصاف صاف اغتدوں میں تھا ہر کرتا ہے، اور اس کے کسی الفظ سے بھی بیظا برئیس ہوتا کساس کے عقیدہ میں کوئی خلل ہے، بلکساس کے بیان سے اس کا کمال خوش عقیدہ

بونااورا بى غلطى فيراختيارى يرجمي سخت متوحش اورنادم مونا ظاهر بوتا بسياور جس غلطى كاوه اقرار كرتابياس كي نسبت وه كهتاب كه مجدت بلامير يحمي قصداور بلاسي الفتيار يح صادر بوأيا اليي حالت بين آياس كودعوى بطلان شعور وقصد اختيار بين سادق سمجها جائے كايا كاذب،اگر

كاذب مجماع اعتر كون، آياس لي كرعقلا ياشرعاليها بونا نامكن بي يا كوني اوروجه، ج صورت ہواس کوموجہ بیان فرما یا جائے ،اورا گرصادق سمجما جاوے تو پھراس کاستو اقصد داختیار

وسقوط مشخذرشرى قرار دياجاويگا يانيين واگراس كوعذرشرى ندقرار دياجاوے تواس كى كيادج

(دول المناف الال

، حالاتک اصول اسام فخر الاسمام بزدوی ص ۱۳۷۳ می به ان السکو ان افات کلم بکلمة الکفر لم نین هنداهو أندا متحسانا،

(حاشیہ ال سقوط شعور کا تھم اصالیة حالب منام کے اعتبارے ہے اور حالت یقظہ کے اعتبارے ولالغ اس طرح ہے کہ صاحب واقعہ کہتا ہے کہ خواب میں دیکھتا ہوں کہ کلمہ شریف لا الدالاالله محمد رسول الله يزهنا بول ليكن محمد رسول الله كي حكه زيدكا نام لينا بول واستخ بنس ول ك اعد نمیال پیدا ہوتا ہے کہ تجھ سے غلطی ہوئی کلم مشریف پڑھنے میں ،اوراس کے ان الفاظ ہے که است میں خیال بیدا ہوا کہ جمعہ سے ضلعی ہوئی ظاہر ہوتا ہے کہاول مرتبہ ملطی کے وقت اے ای ملطی کا احساس شد تھاا در بعد کی فلطیوں کا منشاء بھی حالب اولی کے ممال حالتیں تھیں، اس لیے ظاہر یکی ہے کسان میں بھی اُسے ال طلطی کا حساس شہور اور اس نفی شعور ہے اس شعور کی مراد ب جومعند به ورون في الجمله شعور توسكران اورعاغمن اورمعتوين كوجعي موتاب جوكه ناعت بل اعتبار ہوتا ہے، اصل بات یہ ہے کہ سائل کے بیان کے اعداز سے معلوم ہوتا ہے کہ اس کی سے عالت جومنشاه فلطى تقى مسترنة تحى بلكه دوره كے طور پر طارى جو كي تقى ، اس وقت اس كا اختيار وشعور بإطل بوجا تاحيهماء اورجب ووحالت زائل بوجاتي اس وقت شعور وغيره تودكراً تا تهاميكن يؤنك عالت طارييش شعور بالكل باطل شهوتا تعاءاس لي بعدافا قدائ خيال بوتا محت كرجح تعظمی ہوئی، جیسا کہ بیداری کے بعد آ دی کوخواب کے واقعات یا وا تے بیں اور یا وا نے کے بعدوه بجرائ غلطى كالتدارك كرناجا بتالقاء تكراك يريجردوره يزتا قفااوروه بجرمجور بوجاتا محتء رى بى بات كداس دوروكا سبب كيا تغاآيا جسماني ياخار جي اس كي تعين نبيس بوسكتي .. والله اعلم) اورساحب كشف في ال كى شرح بى لكعاب :-

وجهالااستحسان ان السردة تبتينى على القصدوالاعتقداد و نحسن على السكران غير معتقد لما يقول بدليل انه لا يذكره بعد الصحو وما كان عن عقد القلب لا تنسى خصوصا المذاهب فانها تختار عن فكرو روية و عماهو الاحق مسن الامسود عنده و اذا كان كذلك كان هذا عمل اللسان دون القلب فلا يكون اللسان معبر اعما في التنسير فجعل كاندلم ينطق به كما لوجسرى على لسان الصاحي كلمة

تبين منه امر أته و يُقاتل ان يقزل هذا التمسك غسير مستقيم ههسا لان كسلامسافي

السكر المحظور وكان ذلك السكرمباحالان الشرب كان حلالأ فصيدو وتعصد

زاقى عدماعتبار الردة لايدل على صيرورة المحظور عذرافيه بانتهي اس عبارت سے صراحة معلوم ہوگیا کہ اگر کسی کی زبان سے کلمہ کفر نظے چمروہ شدل سے اس کا اعتقاد رکھتا ہواور شائی نے بقصد واختیار بھی وہ کلمہ کہا ہوتو ایسے مخض پر رڈٹ کا تھم ندک ہے جاد مے گا، خواہ منشا کا اس کا سکر ہو یا خطا یا جنون یا بھرا در، کیونکد مناطقتم عدم مواطات قلب باللسان وعدم قصد داختیار هیچ قرار دیا گیاہے، نه که خصوص سب، لیکن بعض کے نز و یک مرف اتنی تیدادر ملحظ ہے کرسب مزیل افتیار محظور شرعی ندیو، اس تحقیق مناط کے بعد صاحب واقعہ کی معذوري ظاهر ب كيونكده وخوداس كالختياري شاقعاء لين المي حالت مين اس كومعذور تدكيني كأكيا وجهب ادرجب كرسكران كومعقد ورقرار دياجا تاب حالاتكداس نے اپنے اختيار كوايك سبب اختیاری کے ذریعہ سے باطل کیا ہے، تو وہ مخض کیوں ند معذور ہوگا جس کے اختیار کو زوال اختيار شربجى وافل شقفاه ياجب كمسكران عيحم مواطات قلب ثابة بدلالة الحال كالعنباركياجاتا ے، توالیے مخص کے عدم مواطات قدمب کا کیے انکار کیا جاویگا، جو ہزار زبان اس کلمہ کرے بیزاری ظاہر کررہاہے اور جبکہ خاطی کو معذور قرار دیاجا تاہے ، حال تک اگر و قعل خطا کا تصدیب بن كرتا تواس سے بچنے كالحى ابتهام ثيس كرتا ، توصاحب واقعہ كو كيوں ندمعذ ورقرار ديا جائے گاء نآ كدوداك عن يح كامكانى ابتمام يحى كردباب، نيزجيكه كره كومعذور قرارويا كياء اكرچاك في (المعرب و المعرب المدار المعرب المع

رد و المهدود المختار تحت قوله لا يكفر بدتمال في الهدايسة لان السردة تتعلق استحساناً و في رد المختار تحت قوله لا يكفر بدتمال في الهدايسة لان السردة تتعلق بالاعتقاد الا ترى لو كان قلبه مطمئناً بالا يمان لا يكفر و في اعتقاد الكفر شسك

بالاعتفادالا ترى تو دان قليه مصمتنا بالايمان لا يخضرو في اعتقاد الكفر شك فلايثيت البينو نة بالشك انتهى و قال تحت فوله استحساناً و وجه الا استحسانا ان هذه الفظة غير موضوعة اللفر قنه و انها تقع الفرقة باعتبار تغيير الاعتقاد و الاكراه دليل على عدم تغيره فلا تقع الفرقة ولهذا لا يحكم عليه بالكفر ، ذيلعى انتهى

تو جو تحض بالکل مسلوب الاختیار ہو دواس امر خاص میں جس میں اختیار ناقص بلاتھتن معتبر
عندالشرع کا اعدم سمجھاجا تاہے کیوں ند معذور قرار دیاجادیگا اور کیوں نداس کو محب نون یا سموریا
معتو ہ کی حدیث داخل کیا جائے گا ، اور اگر اس کو عذر شرقی قرار دیا جائے تو اس پر زجریا مااست کرنا
یااس کو قید بدا بران و نکاح کا محم کرنا شرعا کیا تھم رکھتاہے ، اگرید کہا جاوے کہ احتیا طاس کو تجدید
انمان و نکاح کرنا چاہیے تو تھریہ سوال ہے کہ آیا بیا حتیاط داجب ہے یا مستحب ، اگر واجب ہے تو
ال کی دلیل کیا ہے ، اور اس وقت اس کے معذور ہوئے کے کیا معنی ہوں گے انسے نراگر اسس

ال کی دلیل کیا ہے، اوراس وقت اس کے معذور ہوئے کے کیامتی ہوں گے؟ شیسنزا کراسس صورت میں زوجہ آبول نگاح جدید پرراضی شہواور دوسرے سے نگاح کرلے تواس نگاح کا کیا عم ہے، اورا گرمتوب ہے تواس امر کی شف طور پر تصریح ہونا چاہیے کہ نگاح اول بحالہ باقی ہے اور قورت کو کسی دوسرے سے نگاح جا توجیس، تا کہ وہ جمل الفاظ سے مظالطہ میں ہو کر کسی اور سے نگاح کرنے پر جراکت نہ کر تھے۔ کمبر ۲: اگر اس موال کا جواب اس تفصیل سے دیا جاوے کہ صاحب واقعہ اگر واقعہ میں

مبر ۱: الرائ سوال کا جواب ال سین سے دیاجادے رصاصب و بعد، رو بعد س سباختیار فعاتب تو معذور ہے اور اس صورت بیں تجدیدا بھان و ذکاح صرف دفع تہت مجام کے الے تخص متحب ہے اوراگر وہ واقع میں ہے اختیار نہ تھا بلکد و ورحقیقت تنظم بکلمہ حقد پر قاور تھا، مرکزی نے اسے ترک کیا، اورکل کفر زبان پر لایا تو معذور نیس ہے اور اس صورت میں تحب دید

مورت مسئولہ بین خواب و کیھنے والے کے متعلق مسائل نے سوال بین دوامروں کا ذکر کیا ہے، اول مید کرصا حب خواب سے خواب بین کلمہ شریف لا اللہ الله الله تحد رسول اللہ مدکی جگہ خلطی سے بچائے نام حضور بیز اللے نظرے نے دیکا نام لکھنا ہے، اگر چہوہ بیجات نام مبادک رسول اللہ بی کلمہ خلط پڑھور ہا بوں اور سے کے بارادہ کرتا ہوں لیکن مجبوراً بے ساختہ بجائے تام مبادک رسول اللہ بی لیکھیا۔ کے زید کا نام ہے اختیار زبان سے لکھنا ہے۔

دوس سے کہ بعد بیداری بیداری کی حالت میں بھی کھے شریف کی خلطی پر جب خیال آیا ت اراده ہوا کداس خیال کوول سے دور کیا جاد سے اور پھرالی کوئی غلطی نہ ہوجائے کلے شریعے علظي كترارك من رسول الشرفة بين ير ورووشريف يؤهنا ب اللهم صل على سيد فاون بيناو مولانا محمد صلى الله عليه وسلم ش آب كنام مإرك كى جكدز يدكانام ليراب اور كبتاب كداس باره من باختيار مول ، مجبور مول ، زبان اپنے قابو من نبيس ، سيام رتو ظاہر ب كدوونول حالتوں ش جوكلساس كى زبان سے لكاتا ہے وہ كلمہ كفر كا ہے، غير نبي كوني يارسول كهنا صريح كفرب ليكن امراؤل ايك خواب كى حكايت بإورجو كفر كالخليد حكاية تتكلم كياجائ خواه وه حکایت کمی دومرے کافر کے قول کی ہویا اپنے ہی اس قول کی حکایت ہوجوالی حالت میں مرز د هوجس مين شرعاً وه معقد ور بوتو وه تكلم بكلية الكفر ير دال نه بوگاه اور نه موجب ارتدا و بوگانه دياية نه قضاق لبذاجواس في البين خواب كى دكايت كى ب اورتكلم بكلة الكفر حكاية كياب البرثرق مواخذ ونبیں ہے،البتہ بیداری کے بعدوہ جو پیکہتا ہے البم صل علی سیدنامولا ناونبینا زید جوامر دوم ہے، پیکلہ کفر کا ایسی حالت بٹس کہتا ہے جو حالت معذوری جسیس، لیکن و دیہ کہتا ہے کہ ہے اختیار ہوں ، مجبور ہوں ، زبان اپ قابو من نہیں ، بالجملہ اس کے تمام سوق کام سے بیمغروم اوتا ب كد جوكل كفر كا تكلم كرتاب احتقاد بيس كرتا بلكداس كو براجات باوراى كا تدارك.

NYL DE LECTION OF LIVE (مكت عبر لوسطان بوالهندال) عابتا ہے کیکن چونکے زبان قابویش نہیں مجتنا اس لیے وہ ای طرح درود شریف ظاھ پڑ حتا ہے ابذا اس کودیاسة فیما بینده بین الشاتعالی کافر نیقر اردیا جائے گا،کیکن باعتبار ظاہر جب اس کے عذر ش بغورنظر كى جاتى ہے تواس كاپيعذراً ن اعذار شرعيه يمل سے تبيس معلوم ہونا كہ جن كوفتها مرحم اللہ تفانی نے عذر معتبر فرمایا ہے، درمختار میں ہے:۔ وشرالط صحتها العقل والصبحو والطبوع فلاتصبح رذقمجنسون ومعتبوه و موسوس وصبى لايعقل وسكران ومكره عليها یہ فض عاقل اورصاحی اور طائع ہونے کے باوجود پیکلم بلکمیة الکفر ہوتا ہے تواس کاعذران اعذارشرعيد مل داخل نيس واس كابيد وكي كريس باختيار ومجبور مول اور زبان قابو من تيس ب ای وقت شرعاً معتبر ہو کہ جب اس کی مجبوری و ہے اختیاری کا سب مجملہ ان اسباب عامہ کے ہو كه جوعاسة سالب اختيار ہوتے ہيں، مثلاً جنون بشكر، اكراد، عند ، اور حالب موجود ومسين جو

حالت ال مخض كوفين آئى ہے اس كے ليے كوئى الياسب نبيس ب جواساب عامر مالب

اختیارے ہو، کیوں کداس کی بے اختیاری کا سبب کوئی اس کے کلام میں ایسانیس پایاجاتاجس کو سالب اختیار قرار دیا جائے ،اگر ہے تو وہ غلب محبت زید ہے ،اور غلبہ محبت سوالب اختیار یس سے

فيس ب، غلب بحبت من اطراء كالمحقق موسكا بيس كوشارع عليه الخية والتسليم في محظور ومنوع قرماياب_لاتطروني كما اطرت اليهو دولنصارى ولكن قولو اعبدافة ورسوله اوراكر غلبه محبت اوراس كاشغف سالب اختيار بوتا توخي عن الاطراء متوجه ندبوتي بلكه معذور سمجها جاتاء نی کن الاطراء خودوال ہے کہ شخف محبت سالب اختیار نیس ہے، ای وجہ سے اطسسراء سے

حنور ﷺ فی قرمار ہے ہیں، لبذا شرعاً اس کا بیدو می معتبر نہ ہوگا، علاوہ ازیں میخف اگراس کی زبان بوقت تکلم قابوین نبین تقی توبیتواس کے اختیار میں تھا کہ وہب بیجاننا محت کہ میں ہے افتيار بون اور مجبور بهون اور سيح تظرمين كرسك توتنكم بكلمية الكفر سيسكوت كرتا البذاالي حالت

میں اس کلہ کے تظم کا بیتکم ہوگا کہ اس کو اس میں شرعاً معذور جسین سجھا جائے گا علامہ شا کی نے عاشيرواالخارباب الرقد ش لكعاب :-وقولة (لايفتى بكفر مسلم امكن حمل كلامه على محل حسسن)ظاهر دانسه لا

حوابه من انه اذاار ادان تيكلم بكلمة مباحة فجرى على لسانه كلمة الكفر خطاء يسار قصدلا يصدفه القاضى وان كان لايكفر فيمابينه وبين ربه تعالى فتامل ذلك

اورعامه شائ ووسرى جكه باب المرتدى على اللهي إن :-وفي البحرعن الجامع الصدخيز اذا الطلق الدجل كلمة الكفر عمسذالكنداسم يعتقدالكفر قال بعض اصحابنالا يكفر لان الكفر تيعلق بالضمير على الكفسر وقسال

بعضهم يكفرو هوالصحيح عندى لاتداستخف بدينداه على بذاباء تباربعض احكام ظاهرأس قائل كودعوى بطلان قصد واعتيار ثب طاسرأصا دق نبين

سمجھا جائے گااور بطلان شعور وادراک کا وہ خود ہی تہیں ہے بلکہ بطلان اختیار کا دورزیان قابویس ندہونے کامدی ہے معلوم نیں کرسائل نے بطلان شعوراس کے س لفظ سے مجھا ہے۔

تقريبالات والتح بوكيا كدجوعبارت سائل في اصول امام فخر الاسلام بزودي في قل كي ہاں کو محت مسئول عنہ ہے کوئی تعلق نہیں ہے بھل مسئول عند میں ندسکر ہے نداس کو قیاساً سکر یں داخل کیا جاسکتا ہے، نہ بہال خطا ہے، اور خطا میں بھی پہلے فد کور ہو چکا کہ خاطی کا عسف ذریجی قاضى غيس قيول كرسكنا البذاعبارت بزدوى مين حقيق ردة كانتهم ذكركيا تكياب جس كاحاصسال بيه

ہے کداگر کسی کی زبان سے کلے کفر نکلے تحروہ دل ہے اس کا عثقاد ندر کھت ابوتوا لیے تحض پر دوۃ حقیقیہ کا تھم نہ کیا جائے گا، اور تمام احکام مرتد کے اس پر جاری نہ کیے جاویتھے، کیونکہ جب تک مواطاة تلب باللسان ندبهوا ورصد ورقصد واختيار سيح سے نه بوااس وقت تك اس كو دياية وقضائ مرتذمیں کہا جاسکا ،اور بیاس کومنانی نہیں ہے کہ باعتبار بعض احکام ظاہر آاس کواحتیا کا تحب یہ

ا بمان اور تجدید نکاح اور استغفار و تو به کانتم کیاجا و سے اور اسی طرح سوال میں جوعبارت در مخار جلدخاص كتاب الأكراه سينقل كماكئ بولا ددة بلسانه وقلبه مطمئن بالايمان فلاتبين ز و جنه ۽ اس ممبارت کا بھي وہي جواب ہے جوعمبارت اصول بز دوي کا جواب ديا گياہے، در مخار

باب نکاح الکافر میں ہے۔

قولهو تجديدالنكاح اىاحتياطأو قولهاحتياطأاي يسامسر هالمفستي بالتجديسد

ليكون وطؤه حلالا بالاتفاق وظاهره انه لايحكم القاضى بالقرق هبينهما وتقدمان المرادبالاختلاف ولورواية ضعيفة ولوفي عير المذداهباه

صورة موجوده من جوكلام كرصاحب واقعد فربان سے نكالا باس كاكلم كفر بونا باعتبار

ظاہر فٹنف فیزنیں ہے،اور بیرحسب روایات مذکور وائن کو مطنعی ہے کہائن کو بالضرورة تحب مید ا یمان و نکاح کا تھم کیا جائے ، اور وجداس کی وی ہے جو پہلے مذکور ہو چی ، کہ تنظم بکلمة الكفر ہونا عَنْف فِينْيِس بِ اورسلب اختيار جس كا قائل مدى باس كاسب كوئي ايسانيس ب كرجس كو

شرعاً سبب سلب اختيار قرار ديا جاوى ، اورا كر بالقرض اس كومسلوب الاختيار ما ناججي جائة واس كاسب حالت موجوده من بجر قرط زيدا وركو في نيس ب، اوريسب شرعة سالب اختيار قرارنيس دیا جاسکنا شرعانوا در تلم نیس قرار دیے گئے ہیں۔

گذشته تقرير معلوم موچكا ب كرصاحب وا قعد كاحاد شذوج حين برايك جبست وه ب كرجس سے فيما بيندوين الله تعالى اس كومو كن قرار دياجا تا ہے، دوسرى جبت ظاہر أاطلاق كلية النفرك ب، جس يراس كوما مور يخد بدالا يمان دالنكاح كياجا تاب، ادحر فقها وحمهم الله تعسالي

تعري كرت ون چنانج علامدشائ في العاب :-

وفي الخلاصة وغيرها اذاكان في المسئلة وجوه توجب التكفير ووجه واحسد يمنعه فعلج المفتى ان يميل الى الوجه الذي يمنع التكفير تحسينا اللظن بالمسلم زاد

في البزادية الااذاصه حبارادة موجب الكفر فلاينفعه التاويل،

مكى وجهب كداس كو مامور يتجديد التكاح احتياطاً كياجا تاب الصورت على فيما بيده جر، الشرتعالى ثكاح اوّل يحاله باقى بي البندااس كى زوج كوجا تؤنيس ب كدو اكسى دوسر سي تحض س تكاح كرے ياتجديد تكارح سے اتكاركرے ، فقط

كتبه احقر خليل احمد (فقه الله تعالى للتز ددلغد.)

جزوسة م جواب ديو بند بم الثدار حن الرجيم

واقعہ ذکورہ میں بیام ظاہر ہے کہ صاحب واقعہ کی زبان سے کلمہ کفر نکا اوراگر وہ باختیار خود بلاکی جروا کراہ کے ایسا کلے کہتا تواس کے کافر ہوئے میں پچھتر دونہ تھا، اورا جراء احکام کفر اس پیشٹی تھا، کیکن خواب میں بھاج نوم جواس نے اپنے کو متکلم اس کلمہ کفر کے ساتھ دیکھا اور ساتھ دیکھا اور ساتھ دیکھا اور ساتھ میں عاصلت اورا پی فلطی کا حساس بھی ہے تو اس پر کفر کا تھم نے ہواس نے بتدارک خلطی کا سے میں وہ ملکف فیس ہے اور مرتوع القلم ہے، باتی بعد بیداری ہے جواس نے بتدارک خلطی کا سے شریف ورود شریف پڑھا، اور اس میں بھی بچائے آئے خضرت انتہاد تھے۔ اسم مبارک کے زید کا نام نظاء اس کے متعلق صاحب واقعہ کا بیان ہے کہ بلا اختیار وقصدا اس کی زبان سے بی کلے ذکلاء کی موافق اس کے بیان کے اس بچھم کفر ویٹونہ وجہ کا نہ کیا جاویگا، کیونکہ ارتداد کے لیے باختیار کی کران بان سے نکال تاشر فاکیا گیا ہے ، درختار میں ہے :۔

اور بلااختیار وقصداگر کمی کی زبان سے خطائق گلہ کفرنگل جائے تو اس کومرتد و کافرنسیس کہا گیا ، قال فی الشامی و من نسکلم بھام خطانا او مکر ھالا یک فوعند الک السنے اور جکہہ حسب تصریح فقیاء متحل ش بھی تھم کفر کافیس کیا جاتا ، اور تاویل ضعیف کے امکان کی صورت میں بھی تھم کفر منفی کیا گیا ہے توجس کے بارے جس فقیماء سید کھتے ہیں و من نسکلم ھا منحطانا او مکر ھالا یک فوعند الکل ، و ہال تھم کفر و بینوننڈ وجہ کیسے ہوسکتا ہے۔

ادرجب کہ قائل دعویٰ خطاکا کرتا ہے اور بیرکہتا ہے کہ بالاارادہ اس نے ایسانسیس کہا بگ۔ ارادہ اس کے خلاف کا کیا توقول اس کامصدق ہوگا، جیسا کہ خلاصہ وغیر ہاسے علامہ شائ نے نقل

. اذاكان في مسئلة وجو دتو جب التكفير و و جه و احسد يمنع . فعلسي المفستي ان اذاصرح بارادةموجب الكفر فلاينفعه التاويل

پس جب كمفتى خود بلابيان متكلم بكلمة الكفر اس ككام ش حتى الوسع تاويل كرنے كااور تحسين الظن بأسلمن كامامور بوتو جب يتكلم خو دصد وركلمة الكفر عن الفطا كامقر بيتو بالضروراس كوال باره من صاوق مانا جاويگا، جيسا كدالااذ اصرح باراوة موجب الكفر بهي اس كوسته على ب بلكه وخلاف اراده موجب كفركى تصريح كررباب البذااس كومعذور ركحضا ورتقم كفروار تداوست كرنے ميں م كھے تر دونيل ہے ، اور جب كر تكم كفر وار تداداس يرسيح نيس ہے تو تكم يونية زوجه يكي متفرع نہ ہوگا، استجاباً تجدید کرلیما محث ہے خارج ہے، لیکن ضروری کہنا خلاف ظاہرہے باق عارشائ كا قول ورفخار لايفتى بكفر مسلم النح كم شرح في بيكها كه وقديقال المواه الاول قفط ، اس كوتود علامه موصوف قابل تال جهدب بين ادراس كى تصريح كين شد يحفي كا الرارك تيربياكة ترين كيافتامل ذلك وحوره نقادفاني لمار تصويحاب اور اس کے بعد جو نعم مسید کو الشارح الخفش کیا ہے وہ اس واقعہ سے متعلق تیں، کونک واقعہ لذكوره يمن عدم كفركاتهم القاتي باوراس موقعدير جهان درمقار بين يتفصيل فدكور بما مايحون كفر أاتفاقاً النع خودعلامه موصوف خودصاحب فسول مما ويدست ناقل إلى:-

قولهو تجديدالنكاح اىاحتياطآ كمافي الفصول العمادية وزادفيها قسمأثالشأ فقال وماك ان خطاء من الالفاظ و لا يوجب الكفر فقائله يقسر علسي حالسه و لا يسومن بتجديد النكاح ولكن يومو بالااستغفار والرجوع عن ذلك،

ال روایت فصول شادیه بیس تصریح ہے کہ خطاء جوالفاظ گفرصب وربوں اور پوجہ صدور عن اخطاء کے و موجب کفرنیس ہیں بتو قائل کواس کے حال پر رکھا جا دیگا، اورا مر بخید بدالنکاح زیر

لی احتر کے زود یک سوال میں جس روایت اصول برووی اور اس کی شرح سے اعتدالال

(دفاع دایل است واقید محد اول ۱۱ ما ۱۸ (کلیم عشو امورد احد موافی ۱۹ اینتور) كرك صاحب واقعد كومعذ ورقراره ياكيا باورهم كفره بيؤنة زوجهيل كيا كيا اورتجديد زكاح كو واجب نیں کہا گیا وہ حق ہے ،اور جوجواب وال ندکور کا ضمن سوال میں درج کیا گیاہے بقول اگر اس سوال کا جواب اس تفصیل ہے دیا جادے التے وہ جواب سی بح ہے فقط ، واللہ تعالی اعلیٰ، كتبهالاحقر وزيزالرهن ففي عندا أثاه والسيع شبيراحم محقى اللدعنه الجواب صواب، حاصل جواب كابيب كديكلم وكلمة كفرب ليكن بوتك حسب سيان مائل بلاا ختیار زبان سے نگلااوراس کی تلذیب کامفتی کوکوئی حق نہیں ، تو قائل بالا تفاق کافرنیں ، اور شاس برکوئی علم کفر کا جاری ہوگا ،اور فرق ان دونو س صورتوں میں کہ کوئی کلمہ کفر کا کہہ کر بعب یں دموی عدم اختیار کا کرے یا بیا کہ وہی قائل اپنی زبان سے حکایت کرتا ہو کہ جھدے کلے گفر خطائ بلا تصدصاور ہوا، اور صورت اولی میں قاضی اس کی تصدیق ند کرے گود بائة مصدق ہواور صورت الدين قاضى كوكلذيب كاحت نيس اليح فرق معلوم اوتاب اورروالخاركي عبارت مليل ماصرجو ابدمن انداذااو ادان تيكلم بكلمة مباحة فجرى علسي لسسانه كلمسة الكفسر حطائ بلاقصد لايصدقه القاضى وانكان له لايكفر فيمابينه وبين ربمتعالى اهاى كے معارض ووسرى عمارت ان كى موجود ب .. و ها فيه اختلاف يو هر بالاستغفار و التوبة و تجديدالنكاحاه درمختار قوله وتجديسدالنكساحاى احتياطسأكمسافسي الفعسول العماديةو قولهاحتياطأاى يامرهالمفتى بالتجديدليكون وطموه حسلالا بالاتفساق و ظاهوه انه زايحكم القاضى بالقرقة بينهما اه ردالخار ، الحاصل عدم كفيراس قائل كى بحسب بیان اس کے کہ بلاا نعتیاراس سے ریکلمہ صاور ہوا و یا نہ متفق علیہ ہے،البند زوحیہ اسس کی جزوجهارم جواب سوال متعلق اصل جواب از ديوبند بسمالةالرحمنالرحيم والضلوةوالشلامعلرسولهالكريم على ين ومفتيان شرع مين اس صورت بي كيا ارقام فرمات بي كرزيد نے بحالت

تراب كل طبيه بن بجائة محدرسول الله يعارض على مولوي صاحب كانام لياء اور بحالت بيداري اى طرح ورووثريف من جم كالفائذ من "اللهم صلى على سيدناو نبيناو مو لاتا" ك شامل جیں اٹنے اکا نام پڑھا۔اور پھرمولوی صاحب کو بدوا تعد لکھ بھیجاء اُن مولوی صاحب نے اس یرزید کو کوئی تعبیر فیص کی اور شاس محیال کے بدلنے کی کوئی صورت بٹائی ، بحالت موجدہ سوال پر

(۱) زید کااس طرح کلمه طبیباور در و دشریف میں تغیر و تبدل کرنا کفر ہے یا نہیں؟

(۲) جن مولوی صاحب کے دوبروزید نے بیدوا قعہ پیش کیاان کاس پرنالپندی وٹاراضی ظاہرند كرناكترب يانيس؟

(٣) زيد كاندكوره خواب اضغاث احلام (شيطاني وسوے) ش شار موگا يارو يائے صاوقه (

یخ نواب) میں ہے؟ (٣) زيداورد ومولوي صاحب جب تك ان كلمات عريز شكري ان كوسلمان مجمنايا

أن كے يچھے تماز پر هنايا أن مولوى صاحب كو ير بنانا جائز بي يانين ؟ جنو اتو يروا،

جزاكم الله خيرالجزاء مفادم العلماء والطلباءا ٣رجمادي الاقرئ يستع

الجواب، اس وا قصص زيد كابيريان ب كركلمة فذكوره بلا اختيار اور بلااراده زبان عد مكا اورائ علظی پرندامت ہے اور اس کی سی اور تدارک کا ارادہ ہے اور اس خیال سے علطی مذکورہ کا تمادك المحضرت بالبطيطة يردرو وشريف يزجف س كرنا جاباء محر بلاا فتيار بحرز بان س بجائ نام مبارک آ محضرت بنظشت کے وہی ووسرانام تملاء اس حالت میں مواقق کتاب اللہ وست رمول الشريط المتالية المات كتب معتمره المعضى يرتهم كفركا اتعا قانيين ب:

قال الله تعالى رَبِّنَا لَا ثُوَّ اجِدُنَا إِنْ نَّسِينَا أَوْ أَخْطَانَا وِقَالَ عَلَيْهِ الصَّلُوة و السلام رفسع عنامتي الخطاء والنسيان وقال في الدر المختار في القتح باب المرتد ابضا و شرائط صتحها القعل والصهو والطو الخوقوله والطوع الختيار شامي وفرمنانأمسن تكلسم بهامخطئاً اومكوها لا يكفر عندالكل، ص٢٨،

الحاصل زيد پر بحالتي خدكوره جبكه وه كهتا ب كه بلاا غتيار كله كفرز بان سے خكل حميا بحم كعنسه

ے، احادیث کی شہرے: وعن انس مُنْ فِی قال قال رسول الله فِی الله الله فِی الله فارسوں علیہ من احد کم کان راحلة بارض فلا قائلة تت منه و علیها طاعمه و شرا به فایس منها فارس

شجرة فضطجع في اظلها وقد ايس من راحلة نبيتهما هو كذلك از هو قائمة كسده فاحذ بخطامها له قال من شدة الفرح اللهم انت عبدى و انسار بسك اخط امن شدة

الفوح دواه مسلم. کتیامزیز الرحمٰی عفی عدم علی مدرسده ایوبنده ۲۲ رجهادی الثّبانی <u>۲ سومی</u>

اور پینواب ملاس کا بیش شیطانی اثر اور خیال تھا، اور بیداری بیس جو پکھاس کی زبان ہے نکلاوہ مجی شیطانی اثر تھا، لیکن چونکہ بلا اختیار ہوا اس سلیے اس پر مواخذہ فہسیس، اور نداُن مولوی

نکلاوہ بھی شیطانی اثر تھا،کیکن چونکہ بلاا ختیارہ وااس لیے اس پر مواخذہ ہسینی، اور ندآن مولوی صاحب پر ترک ملامت معدور کی وجہ ہے کچھ مواخذہ ہے، فقط واللہ تعالی اعلم، کتیہ عزیز الرحمٰی عنی عند مفتی عدر سد بویش

(العاشيد : طاحظة دورسال الانداد جهادى الاخرى ٢٣٠ يوس ١٩ ، توليد دوسرااهمال بم ٢٠ قول يا ميك شيطاني تصرف بهوائي تولية معاصد ہے۔)

جزوينجم جواب دالمي

بسمالة الرحفن الرحيم

سوال میں صاحب واقعہ کے دوحالتوں کے دوواقع نہ کور ہیں، ایک حالت خواب کا دومرا حالت بیداری کا، حالت خواب کے واقعہ کو آواصول شرعیہ کے موافق تھم صاف ہے کہ حسب ارشادر فع انتمام عن شائمہ الخ نائم مرفوع القلم ہے، اور حالت اوم کا کوئی قفل اور کلام شرعاً معترفیں، المام المراجعة المراج يك حالت نوم كا كلام كلام طيور كم مشابها وراى كر تقم يل ب، وفي التحرير وتبطل عبار اتعمن الاسلام والردة والطلاق ولمتوصف بخسبر ولا فالهلايسمي كلامأ لغته ولاشرعا منزلك المهمل الخ (ردالمحتار) ۔ پھرائ خواب کے واقعد کی حکایت ایک ایسے واقعد کی حکایت ہے کہ و مکفرٹیس تھا، آگر جیہ الفاظ كفرية إلى اليكن الفاظ كفرية كرمحض كقل كافرفيين بناتى والركوئي كج نصاد كا كهتية بين كه خسدا ثین ہیں، تواس کینے والے پرکوئی گناہ نیس ۃ وگا، کیونک الفاظ کفرید کی نقل تو تر آن مجیب دیس بھی قال الله تعالى وقالت اليهو دعزير ابن الله وقالت النضرى المسيح ابن الله بیالفاظ کرفز پرخدا کے بیٹے ایں اور کے خدا کے بیٹے ایس ایقینا کفرے کلما ۔۔ بی ، اور منلمان انھیں رات دن تلاوت قرآن مجیداور نماز میں پڑھتے ہیں اور یہود ونقر کی کے پیکلمات اللَّ كَرِيِّ بِينِ ، توجب كران كلمات كانقل كرنابا وجود يكه منقول عنهم في ان كالكلم بحالت اختيار كياتها اورأن يراتيس كلمات يتكلم كى وجرا كفركاتهم كيا كمياء كعدافال تعالى وفالو إاتحد الرحفن ولدالقد بختم شيئاً السه ناتلين كر ليموجب كفرند بواتو عالت عواس كده اللت كرندان كا قائيل كافر بواءاورندنوم كى حالت ين أن كلمات كوكلمات كفركها جاسكا ، الكرف سے تفركا علم بدرجداولي فيس ديا جاسكا ،رباودمراوا تعدجوحالت بيدارى كاب اس ك حقلق صاحب واقعد كابيان يه ب كدوه ابني حالب خواب كالعطى سے نادم اور يريشان موكر

ا بابتا ب كرور ووشريف يزمد كراس كا تدارك كري اوروه درووشريف يزحتا ب كيكن اس مس

ا المائے المحضرت فرون من الم مارک کے زید کا نام اس کی زبان سے لکا ہے، اُسے اس معلی کا حساس تفاء گر کہتا ہے کہ زبان پر قابونہ تھا، ہے اختیار مجبور تھا۔

الراوا بعد كے متعلق دویا تیں تنقیح طلب ہیں ، اول بیر کہ حالت بیداری مسیس ایس بے انتیاد کااور مجبوری کدزبان قابوین شدر ہے، بغیراس سے کدنشہ ہو، چنون ہو، اکراہ ہو، عشہ ہومکن ار معورے یانیں ، کیونکدان چیزوں میں ہے کی کا موجود ہوناسوال میں ذکر فیلی کیا گھیا آ

(فلام ايل قدة والصاحد اول ١٤١) (١٨٤١) (كتب عدم نرون المدعوالي ١٤١٥) (ظاہریہے کدان اسباب میں سے کوئی سبب بے اختیاری پیدا کرنے والان تھا، دومرے برکداگر باختیاری اور مجبوری ممکن اور متصور ہوتو صاحب واقعہ کی تصدیق بھی کی جائے گی یانیمیں،

امراول کاجواب یہ ہے کہ بے اختیاری کے بہت سے اسباب ہیں، صرف شکر (جنون اور ا کراہ دعیۃ میں مخصر نہیں، کتب اصول فقہ دفقہ میں ان اسباب کے ذکر پر اختیار کرنا تحدید دھر پر

مِی نہیں، بلکہ اکثری اساب کے طور پر انھیں ذکر کیا گیا ہے اس کی دلیل میہ ہے کہ متعدد کتے۔ فتنهيه مين اس كى تصريح موجود ہے كہ خوا وكسى وجہ سے عقل مغلوب بموجا و ہے اور مغلوبيت موجب رفع قلم بوعاتي بي-الافي بعض المواقع حيث يكون المؤجر مقصوداً, قاولًا عالميكري

مناصابه برسام اواطعم شيتا فذهب عقله فهذى نار تدلم يكن ذلك ارتسدادًا و كذالو كان معتوها اومو سوسا او مغلو بأعلى عقله بوجه من الوجوه فهو على هذا اكذا في السواج الوهاج (بنديه طبونه معر، ج٢ بص٣٨٢)

اس عبارت میں افظ موسوں اور افظ بوجہ میں الوجوہ قابل غورہے بلیکن واقعہ مسسمول عنها

میں نہ تو وال شعور درز وال عقل کی تصریح ہے اور نہ میں وا تھات مذکور و کی بنا میرز وال شعور کا ہونا سنج مجتنا ہوں ، کیونکہ صاحب واقعہ بحالت تکلم اپنی فلطی کا اوراک بیان کرتاہے اور عذر مسین صرف باختیاری، مجوری، زبان کا قابوین شهوناذ کرکرتا ہے، اس لیے میں صرف ای بات کو شیک مجمتا ہوں کروہ باوجوشعوراوراک کے کلمة کفريد كبتا ہے گرے اختيارى سے مجبوري ہے، اورعين تكلم كى حالت ميں بھى اسے غلط اور خلاق عقيدہ مجھتا ہے اور بعب دالفراغ من احظم مجل

اس پر نادم ہوتا ہے، پریشان ہوتا ہے، روتا ہے، اسباب معلومہ (شکر ، جنون ، اکراہ ،عمد) کے علاده كبرى ، مرض ، مصيبت ، غلبه مُتوثّى ،غلبه مزن ، فر وامحبت وغيره بھى زوال اغتيار كےسب بن يحجة بين اور جبال زوال عقل ياز والي اختيار بمووبان انظم ردّت ثابت نبين بوسكيّا، در مُنت ارجُن

وماظهر منه كلمات كفرية يغتفر فيحقدو بعامل معاملةموتي المسلمين حملا علىٰ انه في حال زو ال عقله ، انتهى،

والمجه متمودوت فعد عواني باؤاريشان بنى قريب موت ونزئ دوح اگر مختفرے بر كالكمات كفريد ظاہر ہوں تو انجيں معاف سنجما جائے اور اس کے ساتھ اموات مسلمین کا سامعا ملہ کیا جائے اور ظہور کلمات کفریہ کوڑوال عقل و ہوں۔ انتار پرمحول کیا جائے ،اس عبارت سے صرف بیغرض ہے کداسیاب فدکور ومعسلومہ میں سے يار) وكى سيبنين - پير بھى ايك اور چيز يعنى شدت مرض يا كلفت نزع روح كوزوال عش ك یے معترکیا حمیا، اورمیت کے ساتھ مرتد کا معاملہ کرنا جا کونیسیں رکھا حمیاء اگر چے ذوع کی سخت تكف كي وجد ايس وقت زوال عقل متصور بيكن تاجم يقين جسير، صرف تحسير اللطن بلسلما خال زوال عقل كوقائم مقام زوال عقل كى كرانيا حمياء کسی مسلم کی روایت میں آخصفرت انتظامی ہے مروی ہے کہ خدا تعالی اپنے گنرگار بندے ئے تو ہر نے پراس سے زیاوہ خوش ہوتا ہے کہ ایک مسافر کا جنگل میں سامان سے لدا ہوا اونٹ کم ہونیائے اور وہ ڈھوٹڈ ھاڈھوٹڈ ھاکر ناامید ہوئے کے بعد مرنے پر تیار ہوکر پیٹے جائے اور ای مات میں اس کی آگھونگ جائے ،تھوڑی دیر کے بعد اس کی آگھ کھلے تو دیکھے کہ اس کا اونٹ مع ملان أى كے ياس كھڑا ہے، اس روایت میں آمنحضرت المنطق فرماتے ہیں کدائی محض کی زبان سے غایت خوشی میں بیهانمة بیلفظانکل جاتے ہیں آت عبدی وانار بک یعنی وه خدا کی جانب بیں یوں بول اٹھا کہ تو مرابنده باوريس تيرا خدا بول ورسول خدا لأنطقته فرمات بين اعطأ من شدة الفوح يعنى ٹندت خوٹی کی وجہ ہے اس سے خطابیا لفظ نکل گئے ،اس حدیث سے صراحی^{ہ طا}بت ہوگیا کہ شد**ہ** فرن بھی زوال اختیار کا سب ہوجاتا ہے اور چونکہ آخصنرت فیلیسی نے اس کے بعدیشیں فرمايا كمانفاظ كفرية تكلم جوخطأ بهوا تفاءموجب كفراور مزبل ايمان تفاءاس ليمآب يحسكوت ے مطوم ہوگیا کہ الفاظ کفر کا تلفظ جو خطا کے طور پر ہو شبت رقت کیل -ملع حدیدیہ کے قصہ میں جو بھی بناری وغیرہ میں مردی ہے ذکر کیا عمیا ہے کہ جب ملے تھے۔ ا الكاورة محضرت بيناطيقة في سحاب كرام كوتهم فرما يا كدسر منذا والواور قربانيان وزع كرورة وسحابة اجفر طائون وفم کے کدا چی تمنااورآ رز وامید کے خلاف خانہ کھیاتک ندجا سکے ،ایسے بیخو د ہوئے

(وقاع لين المست والمهامل مول المراكم ا ملكين اوكر فيرين صرت أم سلمة ك پاس تشريف لے سكت الفول في بريشاني كاسب وریافت کرے عرض کیا کہ آپ باہر تشریف ایجا کرا بنا سرمنڈ ادی، اور کی سے بھوندفر مائیں۔ آپ با ہرتشریف لائے اور حالق کو بلا کر اپنا سرمنڈ اویا، جب اصحاب کرام نے ویکھاتو اُن کے موش دحواس بجاموے ، اور ایک دم ایک دوسرے کا سرمونڈ نے گا۔ اس روایت سے قابت ہوتا ہے کہ طرف حزن بھی موجب زوالی اختیار ہوجا تاہے، کیونکہ قصد واختیارے الحضرت اللفظة بے تلم كی تعمیل شاكرنے كا اصحاب كرام كی جانب وہم بھی نہیں امتحان تقریری کے دقت جن طلبہ کی طبیعت زیادہ مرعوب ہوجاتی ہے، وہ خوب جانتے ہیں كرأن كى زبان سے باوجودادراك وشعور كے بےقصد غلط الفاظ نكل جاتے ہيں، حالا تكم محسىج جواب اُن کے ذہن میں ہوتاہے محرفر طارعب کی وجہ سے زیان قابو میں ٹیس ہوتی۔ رسول خدا المنطقة ازواج مطهرات مين عدل كى يورى رعايت كرك فرماتي ، اللَّهم هذه قسمتى فيما املك فلاتا خذنى فيما تملك والا املك، يحي اعتداو تراض اختیاری امور میں برابر کی تشیم کر دی ،اب اگر فرط مجب عائشہ کی وجے سے میلانِ قلب بے اختيارى طور پرعائشه كى طرف زياده بوجائة تواس بين مواخذه نه فرمانا، كونكه وه ميرااختياري نبیں،اس ہےمعلوم ہوا کے اگر فر وامحبت کی وجہ سے ہے اختیاری طور پر کوئی امر صاور ہوجائے وہ قابل مواخذه نبیں۔ رہاا طراء منوع جوفر طاحبت سے پیدا ہوتا ہے وہ اختیاری حد تک منوع ہے ا گرده بھی خیراختیاری حد تک بکتی جائے تو یضینامرفوع القلم ہوگا، نیز حدیث لاتطر ونی الح مسین اطراء کی نمی ضرور ہے ایکن میضرور کی ٹیس که اطراء کا سبب فرط محبت ہی ہو، بلکہ جہالت، تعصب وغلافتي وغيرواسباب يحىموجب اطراء بويحته بين ولين فبيعن الاطراءمتلزم فهيعن غلبة اكحبت كونبين بوعكتي ، اى طرح غلبه محبت مخصر في الاطراء الاضطراري نبين _اس ليے نبي عن الاطراء كو بتتازنبي عن غلبة الحبت قرارتيس ديا جاسكتا_

رین سید به به سی مراری ویاجا سمار حدیث ند کوراس اس امر پرصاف دلالت کرتی ہے کہ ظیر محبت بسااوقات غیراختیار طور محبوب کی طرف میلان پیدا کر دیتا ہے اور بیمیلان قابل مواحذہ تبیس ، کیوں؟اس لیے کہ غیر اختیاری ہے واورال کوغیرافتیاری مس نے بنایا مظار محبت نے۔

بناري شريف كي وه عديث ويجيي حس بن امم سابقه ين سايك فخص كابيرهال مذكور ب ک اس نے اپنے بیٹول سے موت کے وقت کہا تھا کہ جھے جلا کر میری خاک تیز ہوا ٹی اڑا دیٹا، فو الله لن قدر الله على الخ ال الفاظ ك (اس تقرير يك فَدَرَ فَدْرَ سَاعَ الله على الما الله على الما)الفاظ كفرية وفي هي شين اليكن اس كاجواب ربّ مشيك اس كفري بياكر مظري خداد تدی کاستحق تصیرا و بتاہے جس سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ ٹوف خداد تدی نے اس کی زبان ہے ہے اختیار بیالفا ڈاکلوا دیے اور ہے اختیاری کی وجہ سے دہموا خذو سے نیچ گیا، ہم جب ال رجره ندکوروے صاف ڈابت ہوگیا کماسیاب معلومہ (سکر، جنوان ، اکراہ ،عند) کے عسال دو بھی بهت ساسباب إلى جن سي شحور فاوراك بالراوه اختيارائل بوجاتاب، بل أكرجه واقع سئول عنها بين شكر ، جنون ، اكراه ، عندنيس بيكن ريغروري فين كديمض ان اساب اربعد ك عدم كى وجيا لازم كرديا جائ كماس في الفاظ فدكور و ضرورارا وساورا فتيارا كي إلى -اس کے بعد دوسراا مرتنقیع طلب بیٹھا کہ اگر ہے اختیاری اور مجبوری ممکن ہوتو صاحب واقعہ ك العديق بحى كيائة كاليائيين اس معتقلق كذارش جوكداس عديدك كداس كالقعديق ياعدم تعدیق کی بحث کی جائے ۔ اول میہ بتارینا خروری ہے کرصاحب واقعد اپنی ہے اعتیار کی کس متم كاظامركرتا إدراس كاسب كياءومكما برواضح بوكرصاحب داقعكاقول بيسب (لسيكن عالت بيداري من كليشريف كي خلطي يرجب خيال آياتواس بات كادراده دواكداس عيال كودل ے دور کیا جائے اور اس واسطے کہ پھر کوئی ایک تفطی ندہ وجائے بایس تنیال بندہ پیچے گیا اور پھسسر ودری کروٹ کے کرکلے شریف کی خلطی کے تدارک ٹی رسول اللہ بھی بھیے ہے دروو شریف پڑھتا يول ليكن بجربعي بيركهتا بهول اللهم صلى على سيدنا وميونا ومولا نازيده حالانكساب بيدار بول نحاب نبيس لکن ب اختیار ہوں، مجبور ہوں، زبان اپنے قابویش ٹیس کاس کام سے صاف واضح ہے کرا سے ا پی خواب کی حالت بیس غلطی کرنے کا افسوس اور پریشانی سیداری بیس الاحق تخی واورای غلطی کا تمادك كرنے كے ليے اس نے درود شريف پڑھے اچاہا اس كا قصد بيات كرھام طور پروہ المحضرت المنطقة برورود يزه كرا في مناى فلطي كا تمارك كرب بيكن اب مجى اس سے ب

(وداع بار السناولمساول المحمد اختیاری طور پروی فلطی مرزد و وقی ہاوراس کی زبان اس کے ارادے اوراعتقاد کے ساتھ موافقت نیں کرتی ،اس سے صاف ظاہر ہے کہ میلطی اس سے خطأ سرز دہوئی ، یعنی دوا پنی اس غلطی کو قصائم ز دجوناییان کرتاہے، کیونکہ خطا کے معنی یکی بیل کسانسان کا قصیداور پھی ہواور جوراح مصفى اس كے قصد خلاف صادر موجائے ، مثلاً كوئى اراد وكرے كماللہ داحد كجوں اسس اراوے سے زبان کوٹرکت دے لیکن زبان سے بےاختیار اللہ عابدنکل جائے ،خطا کے سیے معنی عبارات ويل عصراحة ثابت بوتي إن:

الخاطئي مزيجري على الساله من غير قصد كلمة مكان كلمة (فتماوي قاضي خان)الخاطئي ذاجري على لسانه كلمة الكفسر خطأه بسان كسان يريسدان تبكلم

يماليس بكفر فجرى على السانه كلمة الكفر خطآء (قاضيخان) اما اذا ارادان تيكلم بكلمةمباحة فجرى علْم السانه كلمة خطاء بلاقصد (يزازية)

ان عمارتوں سے صاف معلوم ہوگیا کہ خطا کے معنی یہی جی کہ بلاقصد شعور وادراک کے حالت میں جوکلے زبان سے نکل جائے وہ خطا ہے ، تو صاف نگا ہر ہے کہ مباح " وا قعہ کاان الفاظ كفريد كيرما فحدثكم كرنا خطأء ب، كيونكماس كا قصداس كرخ أف الفاظ مباحد كنية كا قعاء اور بلا

اور جب ان الفاظ كاخطأ مصادر بوتا ثابت بوكيا تواب بيدد يكينا چاہيے كـاگر الفاظ كفر خطأ ء مکی کی زبان سے نکل جائی آوان کا تھم کیا ہے ،اس کے لیے کتب فقد میں مختلف عبار تیں ملتی الى اول يدكرالفاظ كفريه كاخطأ وك فكل جانا موجب كفريس:

وجل قال عبدالعزيز عيدالخالق عبدالغفار عبسدالر حفن بالحساق الكاف فسي

أخواله سمقالوان قصدذلك يكفروان جرئ علئ لسانهمن غير قصداو كان جماهلا لا يكفر و على من سمع ذلك منه ان يعلمه الصواب (قاضي خان) الخاطئي اذا جرى على لسانه كلمة الكفو خطأء بان كان يويدان تيكلم بماليس بكفو فجرى على لسانه

كلمةالكفر خطائالم يكن ذلك كفرًا عسدالكل (كذا في العالمكير يستنف لأعن

المخانية)

قصدای کی زبان سے بیالفاظ لکل سکتے۔

المام المراجعة المراج ا اگر کہا جائے ممکن ہے کہ قاضی خال کی دونوں عبارتیں صرف تکم دیانت بتاتی ہوں، کیونکہ راز باورروالخار کی عبارتوں میں بھی تھم دیانت علی بتایا گیا ہے، کہ کافرنیس ہوگا،لیکن اس کے بدعم نشابه بنايا كه قامنى تصديق نه كرساه وحكم قضاكى قامنى خال كى عمارتوں يمن أني نبير، بلك . ویکم فضا سے ساکت ہیں۔اس کے متعلق گذارش ہے کہ ہاں پیٹک پیافتال ہے،لیکن اول آق منتی کامنصب صرف بید ہے کدوہ عظم دیا تت بتائے ،اس لیے صورت مسئولہ بی مفتی کو یکی فتو یٰ دینالازم ہے کہ قائل مرمد فہیں ہوا۔ ووم بیجی دیجهناہ کرجبکہ شرائط صحت روۃ میں طوع واختیار بھی واحت ل ہے، اور ب

اغتیاری روز معتبرتہیں ہوتی اتو بیعدم اعتبار صرف مفتی کے اعتبار سے ہوتا ہے، یا قاضی بھی خیر اغتیار گاردّت کومعتبرتین مجمتناه اس کا جواب بیه به که به اختیاری کے اسباب اگر مگا جربوں تو

اں ش مفتی اور قاضی دونوں ہےا ختیاری کوتسلیم کرتے اور روّت کوغیر معتبر قرار دیتے ہیں جیب كه جنون معروف بإشكر خابت عندالقاصى بإطفوليت مشابده وغيره بريس صورت مستوله بين أكر

اں کی حالت بے خودی و بے اختیاری کو اور لوگوں نے بھی محسوس کیا ہو جب تو ظاہر ہے کہ قاضی کو بجی اس کا اعتبار کرنا پڑے گا۔ورنسزیا دو سے زیادہ قاضی کوصاحب واقعہ ہے اس کی اسس مالت بيخودي وبإختياري كي متعلق قسم لينه كاحق موكا-

موم بیکداگر قاضی کے سامنے میدوا قعداس طرح جاتا کداس فخض نے قلاں الفاظ کفر میرکا تقم کیا ہے اور پھر میخض قاضی کے سامنے مذر ہے اختیاری پیش کرتا تو ضرور تھا کہ قاضی اس ہے بالنتیاری کا ثبوت مانگیا ، اور صرف اس کے کہنے سے تھم ردّت کواس پر سے مرتبع نہ کرتا ، لیکن

یمان بروا قعینیں ہے، بلکہ قاضی کے سامنے اگر اس قائل کا بیان جائے گا تو اس طرح جائے گا كرمل بحالت بيخودي وبياختياري كه زبان قابوش نيقى، سالغاظ كيم بين، اورظاهر بيك ال صورت میں بیالفاظ بایں حیثیت کو بیٹو دی اور بے اختیاری سے سرز وہوتے ہوں موجب كفر

فيما لكيا.

چہارم: میر کدر د مت حقوق اللہ خالصہ ش سے ہے اور اگر چہ بعد ثبوت ردّ ت بعض عباد کے خۇق متعلق بوجاتے بىل كىكن أن كۇننس ثبوت دا ثبات دۆت يىلى دخل نبىرى، بلكدو د بعد شبوست (مان بال مساول معامل معالی معامل مع

پس کمی مشکلم کے دعوی خطا کرنے ہے کوئی حق عبدزائل قبیل ہوتاءادراس کیے قاضی کواس کی تصدیق کرلیما ہی رائج ہے، جیسا کی حدیث احطأ من شددہ الفوح اور حدیث واللہ فلدراللہ علیٰ اور مختفر کے کمات کے کفریہ کے اعتبار نہ کرنے سے ثابت ہوتا ہے۔

اس کے بعد میہ بات باتی رہی کہ آیا صاحب واقعہ کے اس قول میں کہ ان الفاظ کا صدور بے اختیاری ہے ہوا تصدیق کی جائے گی یانہیں ، اس کا جواب سنمنا تو آچکا ، لیکن زیادہ و ضاحت کی غرض سے عرض کیا جاتا ہے۔

اگر کسی کلام میں متعدد وجوہ کفر کے جول ادر آیک وجہ اسلام کی تو مفتی ای وجہ کوا ختیا رکرے جس سے عظم كفر عائد تد ہو، كونكه جہب اسلام رائح ہے اور مسلمان كے ساتھ حسن علن لازم ہے۔ يدومرى بات ب كد مفتى كى تاويل فى الواقع سيح شهو كى تواس كافتوى قائل كوهيقى كفر س نهیں بچا سکے گا تو اس صورت مسوئلہ میں جب کہ قائل خووا بٹا کلمہ کفر سے ڈرنا ، پریشان ہونا اور پھر تدارک کے خیال سے درووشریف پڑ صناادراس میں ہے اختیاری سے علقی کرنااور پھراس پر افسوں کرنااوررونا بیان کرتا ہے تو پھراس برگمانی کی کوئی وجٹیس کداس نے بیالفاظ کفریا ہے ارادے اورا ختیارے کے بیں، بیضیال کہ جب أے معلوم تھا کہ میری زبان قابومیں تہسیں ، تو سكوت كرنا چاہيے تھا،كيكن اس في سكوت شركيا، اور كلمة كفرز بان سے شكالا، تو كويا قصداً كلمة كفر ك ساتحة تكلم كيا المي خينس، كيونكداس في قصدتو درودشريف مي يز هف كاكيا تفاهم تلفظ كودت زبان ے دوسرے لفظ کلے، چرقصد کیا کہ بچے پڑھوں، پھر افظ غلط کلے، تو گو یا ہر مرتبہ بقس۔ اصلاح تكلم كيانه بقصدالفاظ كفرييه اورسكوت محض تكلم بقصدالاصلاح والتدارك سے اُفعل نبسيں ہوسکتا، پس ممکن ہےاوراقر ب الی القیاس بھی ہے کہ اس کے دل پر کوئی الی حالت طاری ہوئی جس کی اجہے اس کے جوارح کے افعال مختل ہو گئے خوداس کے بیان مسیس موجود ہے کہ بیداری کے بعد بھی بدن میں بدستور ہے حسی اور اثر ناطاقتی بدستور تھا، اس لیے مفتی کا ذر مصورت واقعدين لازم ب كماس طرح فق ك و ب كدجب صاحب واقعد في است اختيارا دراراد ك ے الفاظ مذکورہ نیس کیے ہیں، تو وہ بالا تفاق مرتد نہیں ہوااور چونکہ ان الفاظ کااس کی زبان سے

صدور خطا ہوا ہے اور اس صورت میں اظا قا کفر عا کرتیں ہوتا جیسا قاضی خاں کی عبارت ہے معلوم ہو چکا اس کیے اس کی عبارت ہے معلوم ہو چکا اس کیے اس کی تجدید اندان کا تھم ہی جسٹس کیا جائے گا۔ استیاطاً تجدید کر لینا بھٹ سے خارج ہے اس کی متلوحہ قلطان کے فکارت میں ہے ، اور اُسے ہرگز دوسسا فکارت جا کرتیں مہاں اگرائی کی بیجالت بیٹو وی و ہے اختیاری معروف ہوجب تو تھم قضاود بیانت میں کو کی فرق می فوجہ اور اُس کی بیاتم یازیادہ میں کو فرو خاور کا بالا تعنس بھی بیاتم یازیادہ میں کو فرو خاور کا بالا تعنس بھی بیاتم یازیادہ میں دور اس کے دیارہ کی اور اگر میں حالت معروف شہوتا ہم نوجوہ خاور کا بالا تعنس بھی بیاتم یازیادہ سے ذیارہ جسم کے ساتھ تقدد اِلی کی جائے گی۔

كتبه محمد كفايت الله عفاعنه مولا مدرس مدرسامينيد الى • ٣ جمادى الاخرى السياع

> ضمير فتوى دولى جوايك خط كے ساتھ بعد ميں آيا

> > bi

بعد سلام مسنون عرض ب كد سنله معلومه مصطلق مضامين و بهن بي بي جي جينبين اسس وقت مجلت كي وجه سي ضيط تحرير جي شدلا سكا اور بعد شي اس الاال كي عبارت موجود شاو في كي وجه سي من في ايك دوس سي طرز پرسوال قائم كياء اورائ كا جواب لكها مير سي خيال جي اس واقد كافطا پرمحول بوناي متحين ب اس لي صرف قطا سي متعلق جو مضمون و اين جي تها أس قام بندكر كي يز ريدائ عربية مي بيش كرتا بول

محركفا يبت الشعفى عنديدرس بدرسدامينيدويل

٨١١جب ٢٦٥

میں موبال: زیدتے اپنی زوجہ ہے کہا کہ اگرائی میں مغرب کی نماز ادانہ کروں آو تھے پر تین طابق، پھرائی نے مغرب کی نماز پڑھی لیکن قرائت میں تلطی کی ، کہ بجائے خصبی افٹاؤ دیّا کے میم پر زیر اور زَائِد کی با پر پیش پڑے گیا۔ اس کی زوجہ نے میں تلطی من لی تھی ، زوجہ نے تامنی کے میمال دعویٰ کیا کہ میرے خاوتہ نے میری طلاق کومغرب کی نماز ادانہ کرنے پڑھلتی کیا محت ، اور

(المالية الما أس نے نماز ادائیں کی، کیونکہ نہ کورہ بالاللطی اُس نے کی ہے، جس سے اس کی نماز قاسر ہوگئی۔ اس لیے وجود شرط کی وجہ سے میں مطلقہ ہوگئی ہول قاضی نے زید سے دریافت کیا، اس نے تقطی كاقرادكيا، كركباك چونك يفلطي مجه عند خطأ مولى ب،قصداً مين في فلطنيس بإحاء ال ميرى تمازيح بوكى اوروجودشرط كثل مواه قاضی نے زوج کے اقرار بالفطاء کوشلیم کرسے اس کی صحت نماز کا حکم کردیااورزوجہ کا دمویل طلاق بوجاس کے کدشرط طلاق نبیس پائی گی ،خارج کرویاء اس کے بعد عورت نے بید ڈھوٹی کیا ك يونك كل يذكوره ايك كلمة كفريه وكيا تحااورزيد في كلمة كفريه كاتكام كيا بال ليدوه مرتد وركيا ورارتدادكي وجها وي في فاح كالجيفي حاصل بوكياب، ميرا عاح في كردياجا ر یعنی فنط نکاح کا تکلم کرویا جائے۔ سوال بيسب كه قاضي كاپيلانهم دربار ومعحت نماز سيح وا قعه دوا يانيين اوركيااب قاضي زيد يرار تداد كالحكم كرك فن فاح كالكم وعد سكاب ينواتوجرواا الجواب : زيد كاوموڭ در بارهٔ صد درنلطی الخطاء وعدم فصد الخشیارمتبول _ بي كيونكه نماز اور اس كاركان وشرا كلاحقوق الله خالصة بس سيسيا ورحقوق الله خالصة بش وموكى خطاوياية وقضأ بيے خطأ غير مورت ہے وطی کرلی ، يا شكار بجھ كركى انسان كو مار ۋالا ، تو ان صورتو ل مسين دعوئ خطاقضاء بحي مقبول ہےا درحدِ قصاص واجب نبیس ہوتا، کیونکہ حدود حقوق اللہ حث الصدیمی ے بیں ،اوران میں دمویٰ خطامتیول ہے، لیس جب کہ دعویٰ خطائمتیول ہوا، تو اب د کھنا یہ ہے كرقر أت مين خطاا عراب خلط پڙھنے كا كيا تھم ہے۔ تو حققہ بين اگر چيا بكي فلطي ميں جس ہے متى میں تغیر فاحو ہوجائے ،فسادِ صلوٰۃ کے قائل ہیں لیکن متاخرین میں سے بہت سے جلیل القدر فقہاء فرماتے بیں کہ نماز سمج ہوجائے گی فاسدنہ ہوگی ،اور یکی تول مفتی ہے، واماالمتاخرون كابن مناقل وابن سلامو اسمأعيل الزاهدو ابي بكسر البلاعب والهندواني ابرابقضل والحلواني فاتفقرا على ان الخطاءي العراب لايفسد مطلقاز لو اعتقاده كفراد ردالمختارو كذاوعصى أدم ربُه بنصب الاول و رفع الثاني يفسدعن (الله على المستواني المستواني المتراب (المتجدد الله المتراب ال العامة وكذافساء مطر المندرىن بكسو الذال واياك تعبد بكسر الكان والمصسور يفتح الوالوو في النوازل لَا تفسد في الكل و بعيفتي بزازية و خلاصة (ردالمختسار) و هوالاشبه كنذافي المحينط وبنديفتي كنذافي العناينة وهكنذافسي الظهنيرينة (عالمگيري)

بين الن قول مفتيّ بديموا فق قضااه ل يعني صحت نماز كالتلم صحح بوگا، اور جب نماز سحح بوگي تو وجود شرط ندبهوا ااورطلاق محلق واقع ندبهو كي_

اس کے بعد عورت کا ارتداوز ون کی وجہ سے دعویٰ سنخ نکاح کرنا غیر مسموع ہے، کیونکہ فاضی اس صورت میں ارتدا وزید کا تھم نہیں کرسکتا جس کے وجوہ حسب ذیل ہیں۔

(۱) اب اگر تھم بالار تداد کہا جائے تو دوحال سے خالی نیس ، اول میر کہ قضا اول بحب الہ باتی ب، اور قضا بالارتداد بھی کردی جائے تو اس میں صرح طور پراجماع منسدین بلکھیضین ہے كونكه قضااول كالمقتضى صحت نماز باورقضا خاني كابطلان نمازه قضااول كالمطفعي بقاء نكاح ب اور قضاء ثانی کا بطلان نکاح _ قضااول کامتنهی اسلام زید ب (کیونکه صحبیه مسلوة سے تھم کے لے اسلام مصلّی شرط ہے) اور قضا ٹانی کامقتھے کفرزیداور بعنی ان دونوں متناقض حکموں کاوہ ہی كام داحدے۔ دوم بير كه قضا اول كو باطل كرويا جاوے اور قضا ثاني كو داحب احفا ذه مجما جائے ، مگر بیدونول صور تیس باطل بین، پہلی تو بوجہاز وم اجھاع تقیضین سے اور دوسری اس وجے کہ تفنالول جب كدمسّله مجتهد فيديش واقع بوجائة وتجروه واجب أهمل والتنفيذ بوجاتي بهاورخود ال قاضى كوياكى دومرے قاضى كواس كے ابطال كا اختيار نبيں رہتا۔

واذارفعاليه حكم قاض أخرتيداتفاقي اذحكم نفسه مثل ذلسك (اي السوفع) كَلْلَك تعدَّةًا يَالزِ مِالحكم مقتضاه لو مجتهدا فيه (درمختار) قو له نفذه اي بجــب عليه تنفيسذه (ردالمحتار)اعلم انهم قسمو االحكم ثلثة اقسام قسم يُردُّ يكل حسال وهوماخلف النس او الاجماع وقسم بمضى يكل حال وهو االحكم في محل الاجتهادالخ(ردالمحتار)

(٢) بحكم بالرذت حقوق الله خالصة بس ب ب اورحقوق الله خالصة بس وعوق خطف قضاً

(فادران ك وعماضاول حقبول ہے، ورندوطی بالشبہ میں دعوی خطا مقبول نہ ہوتا اور عدِ ز نالا زم آتی ، رکی الانسان بانظامی وعوئي قطامقبول ندموتا اورقصاص لازم اجاتاء حالا تكدلازم بإطل ہے البحق قصف وجوب حسد ما قصاص کا تعملیں کیا جاتا کیونکہ حدود حقوق الله یں سے ہے اور قضایص اگر چین عبر بھی ہے لیکن اس کا بدل دیت کی صورت میں اوا کر دیا گیا اور آنکی شکتگی خاطر کا جر ، و گیا اور اخلاعب الم جب موجب قصاص تعابوجه دعوی خطاس کا تکم مرتفع ہوگیا، بیہ بات که تکم بالروت حقوق الله ص ب اس عبارت س ثابت ب بخلاف الاو تند ولا نه معنى بنفو و بعالمو تسد لاحق فيه لعبيره عن الادميّيين (بزازه) كان جبكي صورت مسوئله مين زيدتكم بالخطا كامديّ ہے تو كوئي وجنهين كهاس كاقول تضامتبول شامو-(٣) ردة كي حقيقت فقهاء نے اس طرح بيان كى ہے اجراء كلمة الكفر على اللسان يعني كلم كفر تصدأ زبان برجاري كرناء تصدأ كي قيدافظ اجراء في منهوم بوتي بورندجر يان كلمالكفر كهاجاتا ، پھر جہاں شرا مُطاصحت ردۃ بیان کے ہیں وہاں طوع یعنی اختیار کوشرا مُطاحت میں بھی ذکر کیا ہے پس جب تک کرقصدا در اختیار شرحقن موردة کاتحقق ای نیین دوسکتا اور کسی چیز کے محقق سے کل اس کا تھم کر وینا بداہیۃ باطل ہے، مثلاً وضوشرا تطافماز میں سے ہتو جونماز ہے وضویزھی جائے وہ صيح نماز نداوگی ،توقل تحقق وضو کے صحت نماز کا تھم کر دینا بقینا غلط اور باطل ہے اور میں قاہر ہے اقرار کے سوارا ورکوئی سیل اس کے علم کی تبیں ، اس لیے اس سے اقر اروا شکار کی تصدیق ضرور کی

كرقصدا اورا فتيارا مورقلبيه بن عن إن اس پرسوائے صاحب معاملہ كے محى دوسرے انسان کواطلاع نبیں ہوسکتی، جب تک صاحب معاملہ خودا قرار نہ کرے، لیٹ محقق شرط روۃ کے لیے صاحب معامل کابیا قرار کساس نے قصد أالفاظ كفريد كا تلفظ كيا ب ضرورى ب اور چونكساس ك

بال بھی اس کے عدم اٹکار قصد کو قائم مقام ارار قصد ہے تھم قضا میں کر لیاجائے تو ممکن ہے لیکن اس کے الکارمری کی کہ قصد ہے صراحة منظر ہوتھد اپنی ندکرنے کی کوئی وجینیں۔

نیز اقر ارصرف تلفظ بالانعتیار کا ثبوت روة کے لیے کافی ہے اس کے معنیٰ کا قصد کرنااور مراد ليهاشر لأنيين وكيونك بازل ولاعب كارتداد كاحكم مستح القدير وتجرد غيرها كتب معتمره بمن مصرت ے اوران دونوں کے گفر کی وجہان کا پر کلمیہ کفر ہے قیر مقصود المعنے نہیں بلکہ استخفاف فی الدین ہے پہر پہر قول کیا دعا وخطا کی صورت میں از تداد کا تکم نہ کرتا جا ہے بیٹینا رائج بلکہ صواب ہے۔

قال في الجو الحاصل ان من تكلم بكلمة الكفر هاز لا و الاعبا كفر عند الكل و لا اعتباد باعتقاد كما صوح به في الخانية و من تكلم بها مخطأ و مكسر ها لا يكفسر عند الكلم الخ (در المختار)

اس عبارت کا ظاہر مفہوم یمی ہے کہ خطا اور اکراد کی صورت میں دیائے وقضائ بالا تقاق کا فرنہ ہوگا۔ کیونکہ خطا اور اکراہ کو ایک مدیس شامل کیا ہے اور اکرویش قضا کا فرنہون اسلم ہے قلد ائی الخطار۔

ر اگرشه کیا جائے کر روۃ زوج کے ساتھ زوجہ کا حق فسط وقرح عن المسلک متعلق ہے تو مکن ہے کہ خطا اوعا سے اس پر فما بیترو جین اللہ کفر کا تھم عاشید نہ ہو لیکن اگر قاضی اوعاء خطا کی اتعد ایق کرتے تو زوجہ کا حق باطل ہے اوراس وجہ سے بڑا زاور شامی جس کھتا ہے کہ خطب ایس اگر دیائے کافر تیس ہوتا گرقاضی تقد این نہ کرے ہتو اس کا جواب ہیہ ہے کہ ہم خود ۔۔۔ بنبر ۲ میں انتق کر بچکے جس کہ روۃ کا تھم کرنے بھی کسی آ دمی کا حق متعلق نہیں ، لیس اس کی بیر عبارت خوداس تقم مسدم تقد این قاضی کے منافی ہے شامی نے اس تول کو صرف بالنظ بدلیل ماصر حوابیان کیا ہے اور تقریح کے کرنے والوں کا نام نہیں بنایا ، اس لیے بیقل چنداں قابل احتاد نہیں۔۔

پھرہم کہتے میں کہ زوجہ کا حق نفس تفکم کلمۃ الکفر کے ساتھ متعلق نہسیں، بلکدردۃ کے آخار مرتب علیہ میں سے ہے اور ترتب آٹار بعد وجود حقیقت ہوتا ہے اور جب تک کہ طوع واختیار ٹابت ندہ وجائے حقیقت روۃ نوحقتی ہوئی نہیں اس پرآٹار کا ترتب کیسا۔

پھر تورشای نے جامع الفصولین ونورانعین و تیریہ و بحربیہ کا کیا کہا ہے الفاظ کفریہ جن میں کوئی بدید تاویل بھی ہوسکتی ہے ہولیے پر بھی تھم بکفر ندکیا جائے۔ میں میں کوئی بدید تاویل بھی ہوسکتی ہے ہولیے پر بھی تھم بکفر ندکیا جائے۔

اورعالمہ شائ قرباتے ہیں و مفعو مداند لا یہ حکم بفسنے النکاح یعنی جامع الفصولین و نولیمن کی عبارتوں کا مفہوم یہ ہے کہ شخ تکاح کا تھم نہ کیا جائے لیسس جامع الفصولین وفورانعین اقربید کی فقول شامی کی بحث ہے بدر جہااولی بالعمل والقیول ٹیں۔ (ناديل الساوليساليون ١٨٨٨) (كليد ما الكان الدين الكان الكان الكان الكان الدين الكان الكان الدين الكان الكان الكان الكان الكان الكان الكان الكان الدين الكان الدين الكان الكان

اور پھر یہی اس صورت کا تھم ہے کہ قائل نے کلمہ کفرید کا بقیمیا تکلم کیاا ورخود کوصورت بھاؤ کی پیش نہیں کی حالا تکہ صورت مسئولہ میں قائل خود ای اپنی معدّدور کی اور ہے اختیار بیان کرتاہے، پس بہاں بدر جاوٹی تھم روت نہیں ہوسکتا۔

(۳) تعلیقات طلاق کا(ان و محلت الدار فانت طسالق) جس میں عورت کاحق متعلق بالذات ہوتا بیچکم بیہے کہ اگر زوج تعلیق باد جود شرط کاا تکار کردے اور زوج تعلیق یا وجود شرط کی مدعی ہوتو بینے زوجہ کے ذرصہے ، ورنہ تول زوج کا معتبر ہوتا ہے۔

وان اختلفافي وجود الشرط فالقول له الا از ابهنت و ما لا بعلم الا منها فالقول له الحافي حقها (عالمگيرى) فان اختلفافي وجود الشرط فالقول له مع البين لانكار الطلاق (در مختار) قوله في وجود الشرط اى اصلا او تحققا كما في شرح المجمع ان خفتلفافي وجود اصل التعليق بالشرط او في الشرط بعد التعليق و في البرازية ادعى لا سقتناء او الشرط و جود اصل التعليق بالشرط او في الشرط او في الشرط بعد التعليق و في البرازية ادعى لا ستتناء او الشرط و القول الخ (در المختار)

لیں دعویٰ نسنے نکاح میں کو باروجہ وجووشرط کی دعی ہے اور وہ تکلم بکلمیۃ الکفر طوعاً واختیاراً ہی زوج اس کا مشر ہے، البذاحسب قاعد و فذکورۃ قول زوج قضا بھی معتبر ہونا جا ہے۔

بلکہ یہاں بدرجہ اولی قول زوج کا عتبار ہوگا کیونکہ عورت کا جن بالذات ثیوت روت کے سانچہ متعلق نبیں، بلکہا حکام روت میں سے ہے ویکم التی ثمرة واثر والر سے علیہ (روالحقار)

الحاصل

جس فض کی زبان ہے کوئی گلمہ کفرید گل جادے اور وہ خطائ شکلنے کا مدتی ہوجیدا کہ اکثر نماز میں خطا ایسے الفاظ جن کا تعمد کفر ہے نکل جاتے ہیں، ویانۂ حکم ارتداد کا عاکمہ نہ ہونا تو مثنق علیہ ہے قضا بھی اس کے قول کی مع بمین اقعد ایق کی جائے گی اور قاضی کوکوئی حق نہیں کہ اس ب ارتداد کا حکم لگائے اور اس کی حتم کا اعتبار نہ کرے، یا اس کی ڈوجہ کا ٹکاح ضح کردے، نیز خط کسی کلمہ کے ذبان سے فکلنے کے لیے بی ضروری نہیں کہ پیکلم ہے ہوش ہویا مجنون ہو بلکہ ہون او بلکہ ہون ا جزوششم تحريرصاحب علم موصوف بالا درخميد ملف به القول المحروث في حكم المعلوب

ہنسم اللہ الرّ خفن الرّ جنبم خامِلُ او خضلِیّا وَخَسَلِّمَاء اما اِحداد الرّس ہے کہ جس وقت سے واقعہ خواب الا مداد میں مداری میں میں سے الی میں میں کی شوش میں ایس کی سوائی کے مینا کی کے مینا سے معلوم ہوا کہ

شائع ہوا ہے اُس وقت ہے لوگوں میں ایک شورش پیدا ہوگئ ہے ، اس لیے مناسب معلوم ہوا کہ اس واقعہ پرایک تفصیلی بحث لکھ دی جاوے ، لیس ہم اس پرایک تفصیلی بحث کرتے ہیں اور کہتے اس میں ایک تفصیلی بحث لکھ دی جاوے ، لیس ہم اس پرایک تفصیلی بحث کرتے ہیں اور کہتے

ٹیما کیائں واقعہ پراٹکار کرنے والے دوخم کے لوگ ہیں، ایک تو وہ لوگ ہیں جو صرف اے انتقاف کونفس واقعہ تک محدود کرتے ہیں اور حضرت مولا ٹامڈ ظلیم العالی پرطعن قشنی نہیں کرتے، کیونک وہ جانتے ہیں کے مولا ٹانے اس واقعہ ش مداہنت سے کام ٹیس لیاء بلکہ وہ صاحب واقعہ کو معذور سجی شخصاورای بناء پراتھوں نے اس واقعہ پر کو کی اعتراض نمیں کیا، لہٰذاوہ معذور جی اور اُن پر لمامت نہیں کی جاسکتی ،

ورمرے وہ اوگ ہیں جو تورمولانا کو بھی لیسیٹے ہیں، ایسے اوگ بھی وہ ہم کے ہیں، ایک وہ جن کے اعتراض کا منشاء خلوص اور مجت ہاور وہ خیر خواہان گئتہ تینی کرتے ہیں، اور دومرے وہ جن کے اعتراض کا منشاء حداور عداوت ہاور جو کہ طرح طرح سے معتر سے مولانا کی ول آڑاوی پر کمر بستہ ہیں اور اضول نے پہال تک ایمان اور انصاف سے آگئے بند کر لی ہے کہ واقعہ کی صورت بدل کر اور اس بی تحریف کر کے عوام کے سامنے ہیں کرتے ہیں، اور جھوٹ اور بہتان سے بھی نہیں ہے جی مواندین اور حاسدین سے خطاب کرنا ہے کا رہے، اور الن کی

نسبت توہم صرف ای قدر عرض کرتے ہیں آنكدادر باستدهود آفتاب اینت درد مے دوا کورست آ و نفی خورسشید از بایست او تو بخفا پر کے کاندر جہال تائدسش يوسشيد فكا از ديد با يازنود بيحدسش تانسندكاست تا پر آد اید بسنسر را تار دیود تو صودی کزوشلاح من مستسرم فود حد انتصان وسنج ويكرمست آن جیسس ازنگ عساد کمستسری از حسد می خواست. تا بالا بود آن ابوجهل از تد كنك دائه بوافكم نامش بدديوجهسل سشد ورگذر از فنسل ورچشتی وان مسداد نیب گر بگویم تو کری

كورسيكرد وزبود آفتاب ايشت انتاد ابد در تعرِسشاه کے برآید ای مسراد ادمکو شد صود آفت اسب كامسسرال وازطسسراوست داون بوسسيديا يابدفع عاه اوتانت دمناست چی در خورسشید تواند کثود ی فسندزاید کمست ری دراخست ری بکد از جسله کمیها بر تراسیت خوجيتن السنكن ورصب واستسرى خودهب بالا بلكه خول يالا بود وزحمد خودرا ببالاي فسنسراست است بساائل از حدثا عسرمشد كار فدمت دارد وساق حسن بشنوی و نا مشنوده آدری

رہے وہ لوگ بڑی کہ باعزا وہ حد محض خلوس و مجت سے نفس واقعہ یا حضرت موادنا کے فعل رہے وہ لوگ بڑی کہ باعزا وہ حد محض خلوس و مجت سے نفس واقعہ یا حضرت موادنا کے فعل ریحند و فیل آن کے سامنے ضرور تی چاہتا ہے کہ واقعہ کی پوری گفسیال ہیں شس کر دی جاوے اور چونکہ انھوں نے تعدری اور ول سوزی کو کا مفر ما کر حضرت موادنا کو اان کی ایک الی لفرش پر متنہ کیا ہے جس کو و واپنی وانست میں لفوش کیجھتے تھے ہتو ہماری ول سوزی کا معتضابیہ ہے۔

کہ ہم اس واقعہ کے ان تمام پہلوؤں پر بحث کر کے جو کہ ہماری نظر میں منشاء انکار ہو سکتے ہیں (خواودہ خود ہمارے غورو خوش کا متیجہ ہوں یا دیگر حضرات کے افکار کا) اصل حقیقہ۔ کوان کے سامنے تیز خواہانہ چیش کردیں۔ واللہ المستعمان وہ والموثق للصواب۔

اں گذارش کے بعد معروض ہے کہاں وا قعہ کے متعلق لوگوں کے جس قدراعتراضات ہیں ریسہ کا سامل کل تھیں اعتراض دیں ۔ نہ

ان سب كا حاصل كل تين اعتراض إلى :-(١) واقد قائل اعتراض ها (٢) مولانا في اس يراعتراض فين كيا (٣) اعتراض كرديا

جوک فقت عمام کاباعث بواریس مولانا کاعذرتوبیہ کرندوا قدے ویکے ہے تعادے ہیں کا اشاعت میں کوئی اعتراض آیا ماور نہ ہم کواس کی اشاعت میں کی مضد و کا احتال ہوا، بلکہ ہم کواسس کی اشاعت میں کی مضد و کا احتال ہوا، بلکہ ہم کواسس کی اشاعت میں و بی قائد و بہتر ہوگئا نے اسال کی کوابیا واقعہ بیش آوے و واس واقعہ نے بریشان ہوا ورندا ہے محقید و کو بگڑ نے و سے اس لیے ہمنے اسٹائع کردیا، پس مولانا کی معذوری تو ظاہر ہے۔ رہا بیام کہ خودوا قعہ قاتل اعتراض تھا یائیس، اس کا فیصلہ ایک بحث طویل کے بعد و مسلما ہے، اس لیے ہم اس پر بحث کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ جولوگ واقعہ کو قائل اعتراض کہتے ہیں ان کا مقدود یہ ہے کہ صاحب واقعہ کو تجدیدا بھان و نکاح کرنی چاہیے، پس اب ہم کواس واقعہ کا معلوم کرنا چاہیے ، بسواس کی تحقیق حسب ویل ہے۔

تحقيق تحكم والعدزير بحث

تجديدا بمان ونكاح موتوف بي تحقيق ارتدادي اورحقيق روت بيب كه كوئى مسلمان ابنا عقيده بدل و ب، اورخلاف اسلام محقيده د كهه، ياوه بقعم يحميح كوئى ايسانطى كرب جوموجب كفر ايو، كنما قال الا مام فاحو االسلام في اصوله الودة تنبي على القصد و الاعتقاد _ پس جبك

(دفاع ابل السدوالمعادف اول) (۱۹۶) (مكيه شعرابوت العد عوام والراساني) يه حقيقت واقع بين بحي حقق مو كي اورقاضي كوجمي اس كي تحقيق كاعلم معتبر عندالسشسرع موكاية وه شخص جس سے اس حقیقت کا تحالیق ہواہے دیا ی^{ند بھ}ی مرتد ہوگا اور قضار بھی اورا گرواقع میں اس کا تحقق ہوااور قاضی کواس کاعلم نہ ہو سکا ،تو وہ دیانۂ مرتد ہوگا ،گر قضارُ مرتد نہ ہوگا ،اورا گرواقع میں اس كالحفق نبيس ہوا ب كيكن قاضى كے زد يك اس حقيقت كے تحقق كا بطريق معتبر عندالسشيرع ثبوت بمو چکا ہے تو وہ تخص دیائے مرتد نہ دکا مگر قضار مرتد ہوگا۔ جب بيام معلوم بوگيا تواب واقعه زير بحث مين دوامور تنقيح طلب بين، اول بير كدواقعه مي حقيقت ردت حقق بوئي مانيين، دوئم يه كه صورت موجوده ش قاضي و محقق حقيقت ردت كاعلم معتبر عندالشرع ہوسکتا ہے یانہیں،اوروہ اس پرار تداواور بینونت زوجہ کا حکم لگا سکتا ہے یائیں، سوامراول معتقل وكوكي فيصافين كياجاسكاء كونكداس كاعلم فدا فعالى كوب ياصاحب معامله كو، كما ياده الفاظ در حقيقت بالاضطرارات كى زبان عفظه، ياأس فصدا كيم، يم كواسس ے متعلق کچھ خبیں ، لبندا دیا ت کے متعلق تو اس کے معاملہ کو خدا کے بیر د کرتے ہیں۔ ر ہاامر دوم سودہ تھتے ہوسکتا ہے، ہی ہم اس کے متعلق بحث کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ صاحب وا تعدیمان کرتے ای کرمیری زبان سے بالاضطرار کلمات معلومہ فکے، اس میں دوئر الى ، أيك يذكد يرى زبان ع كلمات كفر فكف ووم بيك ش اس وقت مجوراور ب اختب ارتاء اور میں نے بقصد سالفاظ نیس کے، جرو دانی توشیح ہے جزواول کی، جو کماس کے متصل ہی ہے، اوراس كردوقبول كاحق اصابة ووشخصول كوبوسكما بباول قاضي كوجو كه خليفة الشبء دومرب زوجكوكيونكدردت كاتعلق في الجمله بينونت عيمى ب-ادرالمراة كالقاضي مصرح ب، سوقاضى مع متعلق تو تنصیل ہے کہ فقہا و جماع میں دوجہاعتیں ہیں،ایک دہ ٹوگ جونفس معاملہ ارتدادہ تحفیر کو ا بمیت فیس دیتے ، بلکه قل مسلم کوا بمیت دیتے ہیں ،اس لیے ووشبر کی حالت میں حق قل میں ارتداد کا تھم نیں کرتے ، ہال حق بیونت زوجہ میں ارتد د کا تھم کرتے ہیں اور اس پر بیونت مرتب کرتے

یں اورسری جماعت فقہائے مختاطین کی ہے جونفس تھم ارتداد کو بھی اہمیت و بے ہیں اور اسس کو حدود وقصاص سے کم نیس قرار دیتے۔ ایسے لوگ اونی شہرے ہوتے ہوئے بھی ردت کا تھم نیس کرتے اور جہاں ذراسا بھی شہ ہوتا ہو دہاں نقل کا تھم کرتے ہیں اور ضریونت کا ، چنا چی در مقاریس ہے :۔

الكفر لغة الستروشر غاتكذيبه صلى الله عليه وسلم في شي مماجاه به من الدين ضرورة و الفاظه تعرن في الفتاوى بل افردت بالتاليف مع انه لا يفستى بالكفر بشسر و منها الا فيما اتفق المشائخ عليه كما سيجى قال في الجرد قد الزمت نفسى ان لا افتسے بشئ منها انتهى

اورردالخارش ہے:- مسبذلک، ماذکر ، قبله بقوله و فی جسامع القصو الين روىالطعادىعن اصحابنا لايخرج الرجل من الايمان الاحجو خلدفي تمماتيقن اتمه ردة يحكم بهاو مايشدانه ردة لا يحكم بهااذالا سلام الثابت الميز دل بالشك معسران الاسلام يعلو وينبغى للعالم اذار فع اليه هذا ان لايبادو تبكفير اهل الاسلام مع انه يقضى فلينامل انتئءافي جامع الفصولين وفي الفاوى الصغرى الكفرتني عظيم فسلااجعسل المومن كافرامتي وجدت انه لايكفر انتهى اوفسي الخلاصمه ويسرهما اذاكمان فسي المسالةو جوه توجب التكفير دوجه واحذيمنعه فعلح المفتى ان يميسل السي الوجسه الكفر فلانفعه التاويل حينذوني التتار خانية لايكفر بالمحتمل لان الكفرنها يسةقسي العقوبة فيستدعى نهايته في الجناية ومع الاحتمال لانهاية انتهسئ والساء لحسرر لايفتئ بكر مسلم امكن حمل كلامه على محمل حسن اوكان في كفسره اختسلاف و أوروبة ضعيفة فعلى هذااكثو الفاظ التكفير المذكورة لايفسني سالتكفير فيهاو قسد الزمت نفسي ان لاافتي بشيءنها انتهئ كلام البحر باختصار انتهى كلام ر دالمختار الن روايات سے صاف ظاہر ہے كہ فقہائنس تحفيرى كومېتم بالشان مستجھتے ہيں ، اوران كى احتیاط کا خشاصرف تباعد عن قبل المسلم نیس ہے بلکہ اس کا مشاخودا بھیت تکفیر ہے اوراس کا لازمی بجهیه به کوکل شبه پرند تخفیر من البینوت کا تھم کیا گیا تواس میں صرف قبل سے اجتنا ہے۔ ہوگا، مُسْتَخَفِرت ندہوگا، حالانکہ فقہاء تحفیرے احتیاط کرتے ہیں، نیزاس وقت فقہا کا عماطسین فی

(الاجابز السادواجات الله) التلفير وشقددين كم ملك ش يكوفرق ند موكا، كيونكه قل مسلم من تو متضددين بحي الا كالما متيارا سریں سے، اور کل شہیر فل کا علم شدویں سے ، تو بھر دونوں سلکول میں فرق کیا ہوا ، اس سے - ظاہر ہو گیا کہ فقہائے محاطین ٹی افتافیر کا مطلب یمی ہے کی کل شبہ پر نہ تھفیر من حیث انقسال کی جائے گی ،اور ندمن حیث بطلانِ النکاح ،شاید کسی کواس کے ماضے میں اس لیے تامل ہو کہ علامہ شائ گواس میں ترود ہے ، اس لیے ہم اس مضمون پر مزید بحسف کرتے ہیں ، اور کہتے ہیں کہ صاحب ورمخار في للعاتما لا يفتى بكفو مسلم امكن حمل كلامه على محمل حسين اللع واوريه بيان تعافقها ومخاطين كمسلك كاواس برعلامدشائ في حسب وطر الفظوك :-قوله لايفتي بكفر مسلم امكن حمل كلامه على محمل حسن السخ ظاهر دائ لايفتى دمن حيث استحقاقه للقتل والامن حيث الحكم بينو نسة زوجت ووقسديمال الموادالاول فقطالان تاويل كلام للتباعدعن قتل المسلم بان يكون قصدذلسك التاويل وهذا اينافي معاملة بظاهر كالامه فيماهو حسق العبسدو هسو طسلاق الزوجستر ملكها النفسها بدليل ماصر حوابه من انهار ادان تيكلم بكلمة مباحة فجسري علسي لسانه كلمة الكفر خطائ بلاقصد لايصدقه القاضي وانكان لايكفو فيما بينه وببسن وبه تعالى فنامل ذلك وحرره نلافاني لجاو اتصريح به نعمسه مسيدكسر الشسارحان مايكون كفر ااتفاقأ ببطل العمل والنكاح ومافي حلاف يومر بالااستغفار والتوبمة تجديدالنكا حادو ظاهر داندامر ااحتياطاً الّي آخر ما قالر حمدالله · حاصل اس عبارت كابيب كرقولدال يفتى بكفرمسلم الخ كاظابر مطلب تويي ب كدشا ي موقع پرمن حیث استحقاق القل كفركاتكم كياجائے گا، ندمن حيث الهينونة اليكن بي كي كهاجاسكا ہے كدان كى مراوصرف تغير من حيث القتل كفر كالقلم كيا جائے گا، شد من حيث المويون اليكن ميد كاكبا جاسكات كان كى مراد صرف تكفير من حيث القتل كى مما نعت ب، اور تكفير من حيث البيونة كا ممانعت مقصود نیس ہے ، اور اس کی وجہ یہ ہے کہ قائل سے کلام کی تاویل کا خشااس کے قل سے احر از کرنا ہے، اور بیکم پالینونة کے منافی نہیں ہے، اس لیے بینونة کے بارے بی اسس کی تاویل ندی جاوی و گااورولیل اس کی بیائے کے فقہاء نے تصریح کی ہے کہ اگر کوئی شخص کلمہ مہات

بولناميا ہے اور بلاقصداس کی زبان سے کلمہ کفرنگل جادے تو فیما پیندہ مین اللہ کا فرنہ ہوگا،لیکن اگر قاضی کے بیبال وہ بیعذر کرے کر پی کلمہ بلا قصداور خطائ میری زبان سے نکل میا تھا، تو قاضی ان کوندہائے گا واور مینونیة کا تھم کروے گا واس کے بعد علامہ نے قبال الح بین اس طرف اشارہ فرمایا ہے کہ فقہاء عناطین کے اس کلام نہ کور فی اکمتن کے میدو محمل ہو بچتے ہیں جم اس مسیس فور کر ہو، جھے ان کے کلام بیس کوئی محمل مصرح نہیں ملاہے، ہاں ان کی بعض دوسری تصریحات ہے پد جاتا ہے کدان کی مراویجی ہے کدا ہے موقع پر ندمن حیث الشک کفر کا فق کی و یا جائے گا، اور ث من حیث المیتونیة ، چنانچیشارح کیج گا کہ جو کفراتھاتی ہواس سے عمل اور نکاح باطل ہو جاتا ہے، اورجس میں اعتقاف ہوائ شی آو باستغفار اور تجدید تکاح کامسلم کیاجادےگا، اس سے قلب اہر بوتا ہے کہ گفراختلافی میں بطلان نکاح کا تھم ندکیا جاویگا، بلکہ احتیاطاً تجدید نکاح تو ہدواستغفار کا تم كيا جاويكا، في آخر ما قال، اس معلوم موتاب كداس مقام يرشا مي كوشرح مدرجسيس موا، ادرو وکو فی محل متعین غیبی کریے۔اب ہم وجد تر دوکور فع کرتے بیں تا کی محل اول جس کو مسلامہ موصوف ان کے کلام کا محمل ظاہرا ورتصر بحات ہے موید قرماتے ہیں متعین ہوجاوے اور اس می کچھتال ندرہے، لیس ہم کہتے ہیں کرفقہاء مختاطین کی احتیاط کا مشاصرف پیٹسیں ہے کہ ملمان کونل سے بھایا جادے بلکداس کا اصل منشاہ بیہ کہاس کواصل کفرے بھایا جادے، كيونك تفرايك اليهاجرم بيجس بيزه كركوئي جرم ثيبن، كما في النتارخامية الكفر نحاية في العقوبت فينعد ثانها يبدفى الجنابية الى فيرزلك ، بكن جسس وقت تك واقعد ش بحياة كالبيلوموال وتت تك کی مسلمان کواتے بڑے جرم کا مرتکب قرار دیناجائز نبیل، پانھوس ایک حالت بیل جب کہ مكفرمسلم كے ليے حديث بين اس قدر سخت وعميد آئي ہوكدا گراس بيں تاويل شد كى جاوے تو خود مَكُفر كافر بوجاوے، اور اس بنا يرانحوں نے تكفير بيس احتياط فرمائى ہے مغمله اور دلائل کے ایک دلیل نقس تلفیر قطع نظر عن استحقاق الکٹل کے دا جب الا نعتیار ہونے كأريجى بكدا كريحفير مين احتياط صرف تباعد عن القتل كي وجدسے ہوتی تو آن كل كى حث اص القدش احتياط في التلغير لازم ند بوتي، كيونكداس زمان من قل كالقديد نبيل ب والانكداس كا

(ولاع إلا استواجها على الأولال المنافية عنوانيون المنافية عنوانيون المنافية الأولال المنافية الأولال المنافية الأولال المنافية الأولال المنافية الأولال المنافية المن احتياط كالتي توقعم بالهينونة سے اجتناب لازم ہوگا، كيونكه بينونة يشككم فيهاا ترب كفركا، جب كفر ڻابت يونب بينونة خابت بور پس بينونة كوخابت كرنائنس كفر كوخابت كرنا بهوگا ، اور پير كېزا كافي نه ہوگا کہ ہم أے كافرنيس كہتے يا كافرنييں بچھتے ، پس علم بالبينونية احتياط في التكفير كے ساتھ جمع نه ہو سے گا،لنبذافتہاء کے کلام میں وہ محمل نہ ہوسکے گاجوعبارت مذکورہ میں معترض نے قرار دیا ہے۔ ربامترض كاهذالا بينافى معاملة بظاهو كلام كبناء والكا أكريه مظلب بكريم اس کلام ہے کفرٹا بت نہ کریں گےاور بینونۃ ٹابت کرویں گے، تو اس کا ہے معنی ہونا قب ہرہے، كيونكداس كلام كالرّبالذات بينونة نبيل به بلكه كفرب، اوراس ساولاً كفر ثابت بوتاب جر كفرسالز ومأ بينونة تابت بموتى ہے، ليس اس سے كفر ثابت مذكر نااور بينونة ثابت كرنا كيامعة _ اورا گریدمطلب ہے کہ ہم اس سے ابتدائی کفر ثابت کریں گے اور پھراس سے بینوٹ:

ٹابت کریں گے تو پھراحتیاط کبال دی ،

لیں خلاصہ میں ہے کہ بینونۃ اٹر ہے ارتداد کا اگر بینونۃ خابت کی جائے تو ارتداد کا خابت کرنا لا زم ہوگا ، اوراحتیا طافوت ہوگی ، اوراگر احتیاط کو کام میں لا یا جائے گا تو بیٹونیۃ کا تھم ٹبیس کیا جاسکا

ءاورفقهاءاحتياط سے كام ليتے ہيں، توعدم بھم بينونة لازم ہے، رہاعبارت مذكورہ بيس معت رض كا استدلال بروایت لا یصد قدالقاضی جس کا حاصل میہ ہے کہ بیرتو مسلمات ہے ہے کہ قول میشاڈ

الفاظ خاصه او بغل مثلاً تكلم بالعمد يا بالخطا ووتوں كائتكم يكسان ہے، بس اگر قول محتمل الوجود قاتل تاویل بوگاتونعل محتل الوجود بھی قاتل تاویل ہوگا، حالانکہ خاطی اپنے فعل کی تاویل محتل بیان کرتا ہے، گرفتہاء کہتے بیں کہ بینونہ زوجہ کے بارے میں قاضی اس کو ندمانے گا،اور جب کہ تاویل

فعل کونہ مانے گا تو لازم ہے کہ تاویل قول کو بھی نہ مانے ، کیونکہ دونوں کا تھم یکساں ہے ، کہسس نابت ہوا کہ تول فقہاء کا مطلب یمی ہے کہ صرف در بارؤ استحقاق قبل قول وفعل مسلم کوتمل حسن پر

محمول کیا جائے گا دور دربارہ بینونیة تا ویل شکی جائے گی انتی حاصل استدلال، سواس کا جواب بدے کہ بیا ستدلال اس وقت سمج ہوسکتا ہے جب کہ بیٹا ہت کرویا جائے

کسیدا نگ نقبها م کا قول ہے جو تکفیر میں اتنی احتیاط کرتے ہیں کہ لایکٹر پاممل کہتے ہیں ،اور جب ۔ تک میٹا بت ندہوای وقت تک اس سے استدال کی نہیں ، اور ہم کو دلائل سے یکی خابت ہوتا ۔ الحاصل بیان بالا سے معلوم ہوا کہ فقہاء مختاطین کا سلک بھی ہے کہ جس مسلمان کے قول یا الحاصل بیان بالا سے معلوم ہوا کہ فقہاء مختاطین کا سلک بھی ہے کہ جس مسلمان کے قول یا فعل جس کوئی ایسا بہلوہ ہو جواس کو گفر سے بچاسکا ہو قواس کو ندمن جیف استحقاق الشکل کا فرگہ ہس بیان بیان کے قاور ندمن جیف بطلان الذکاح ، اور جب کہ وہ فض اپنے قول یافض کا کوئی فحل سخمل بیان کر سے تو اس کیا جا ہے گا ، خواہ وہ فطاف فلا ہر ہی کیوں ندہو، بس اگر قاضی فقہاء کی اسس جماعت جس سے ہو معاملہ کورد کرنے کا کوئی حق تعین ہے ، اور اگر قاضی فقہاء کی اس جماعت جس سے ہو معاملہ کردہ کو ایمیت نہیں دی تو تو اس مقدر کورد کرد سے گا یا تجول ، اور اس کوئی حق کرا ہو اور اس مقدر کورد کرد سے گا یا تجول ، اور اس کوئی کرنا چاہیے ، اس کی تفصیل حسب ذیل ہے :۔

وضى فال ٢٣٣ ق ٢٨ على عن المقافى السير الكبير اذا ختلف الزوجان فقال الرجل قلت المسيح ابن الله في قول النظرے و قالت المرة لم تقل قول النصارى كان القول قول الزوج مع يمينه فان جات المراة بشهو د فقالو اسمعنا يقول المسيح ابس القول قول الزوج قال الزوج قلت قول النظرى الانهم لم يمسعو افان القاضى يجيز شهاد تهم و يفرق بينه و بين المراة و ان قال الشعو د لاندرى قال ذلك ام لا الا اللم نمع منشيقا غير قوله المسيح ابن الله لا يقبل القاضى شهاد تهم حتى يشهد و النسه لم يقل معها غير ها و جملو ادعوى الاستشنافى الطلاق كذنك اه

اسے معلوم ہوا کہ جب خاو تداور ہوی میں محقق ردت میں نزاع ہواور ڈون کلہ گفر کے مدور کو تسلیم کرے ،لیکن اس کے ساتھ ہی وہ اس کلہ کے بموجب گفر ہونے کا انگار کرے تو بار شمہت ڈونبر کے ذمہ ہوگا اور اگر ڈوجہ اس کلمہ کے صدور کو شہادت سے بھی خابت کردے ،لیسیکن شمور ڈوج کے عذر کے انتقاء پر شہادت شددیں ہے بھی قاضی ڈوجہ کے دلوے کو خارج کردیگا اور

ويكايد غام ليون فعد خواش الأومالي (دفاع ابن السنة والعمامة الول زوج كے عذر كوشليم كرے گا۔ ين واقعدز ير بحث من جب كر بظاهرز وجدمنازع بمى فين بهاورا كرمنازع بمي بوتواس نے صدور کلمات کفریہ کوشہادت سے ٹابت نہیں کیا بلکدان کاصدور صرف زون کے اقرارے نابت ہادرگر دہ شہادت ہے بھی نابت کردے تو زوج اسکاعذر بعنی عدم قصد واختیار بیان كررياب جس كے ساتھ كلمات معلومه موجب كفرنيس رہتے اور زوجاس كے انقاء كوشہادت ے ثابت ہی ٹیس کرسکتی تو پھر قاضی اس کے عذر کو کسی دلیل سے دو کر بگا ، اور جب کہ قاضی اس روایت قاضی خال میں زوج سے بیند بیں طلب کرتا، حالانکداس کاعذر بوجہ قابل سماع ہوئے کے ایک ایسائی امر ہے جس پرشہادت قائم ہوسکتی ہے تو پھروہ صاحب واقعہ کے ایسے عذر کوجس يرشبادت بهي نبين ما كل جاسكتي كيونكدروكدالكا بس ثابت بهوا كدجوقاضي فقبهاء كي اس جماعت مي ے ہوجو کے معاملہ روت کو اہمیت تین دیتے اس کو بھی گنجائش نیس ہے کہ وہ اس کے عذر کو تبول نہ كرے كيونكداس كارتدادك ليے بجواس كے بيان كے اوركوئي دليل فيس ب اورووائے ارتداد كانه صراحة اقراركرتا باورنه ولاله اس ليح كدوه صدور بالاضطرار كا قراركرتا بادربه اقرارند صراحة اقرار كفر بهاورند دلالة كيكن اكركوني بير كم كدروايت بالايصد قدالقاض معلوم ہوتا ہے کہ قاضی صاحب واقعہ ہے عذر کوقبول تو اس کا جواب سے سے کہ اسس روایت سے بیٹا بت نیس ہوتا کیونکہ اس کے معنی سے ایس کہ قاضی خاطی کی اس وقت تصدیق ندکر عكا، جب كدال كومتم يجهى اوروا تعد بذا يس صاحب وا تعدكومتم يحفظ كوكى وجريش ب-المذا قاضى ال كعدركورويس كرسكاء اب بم ينابت كرت بي كروايت لا بصدقه القاضي مطلق ثبين ب بكد مقيد بشرط اتها بالبدادا تعددت بحى مقيد بشرط اتبام موتاتفسيل اس كى يهب كرقاضى خال ش ب :-لوقال الزوج طلقتك امس وقلت انشاء الله في ظاهر الرواية يكرون القول قول الزوجوذكوفي النوادخلافابين ابييوسف الليو محمد اللله فقال على قبول ابت يوسف يقبل قول الزوج والايقع الطلاق وعلى قول محمد يقع الطلاق ولايقبل قولمه وعليه إلاعتمادو الفتوئ احتياطأ الامو الفرج في زمان غلب فساد الناس انتهي جلسه

(ملاج برد معدود معدو اس معدوم ہوتا ہے کہ اگر ذوخ طلاق کا قرار کرے اور اس کے ساتھ دی ریجی کے کہ ش نے ان شاء اللہ کہ لیا تھا، تو اصل ند ب تو کی ہے کہ اس صور سے بیس زوخ کا قول مقبول

ہوگا،لیکن نوادرے معلوم ہوتا ہے کہ امام گرڈنے اس مسئلہ میں امام ابو یوسٹ کے ساتھ انتقلاف کیا ہے ادر کہاہے کہ زون کا قول بدون شہادت کے مقبول ند ہوگا، بس چونکہ روایت نوادر کی ہے جس لہ دیں مکانات مدینہ سے کہ مقال میں ہوتا ہیں۔ مدان سے قار کر جس فقال نے زیران کا برگ

اس لیے اس کوظا ہر روایت کے مقابلہ میں متروک ہونا چاہیے تھا، گرجب فقہاء نے زمانہ کا رنگ بدلا ہوا و یکھا اور سمجھا کہ بدویتی بہت پھیل گئی ہے اس امر فرن میں احتیاط کی ضرور سے ہے قو افھوں نے اس روایت نو اور پراعما دکیا اور اس پرفتوئی ویا ، بیتو طلاق کا واقعہ تھا، اس پر غالب ا بعض فقہاء نے روت کے واقعہ کوقیاس کیا ہے اور اضوئ سے اس میں بھی لا بصد قد القاضی کہہ ،

بعض فقباء نے ردت کے واقعہ کو قیاس کیا ہے اور انھوں سے اس بیس بھی الدیصد قد القاضی کہد ویا۔ اب دیجمنا یہ ہے کہ چوفقہا مروایت نو اور پرفتو کی وے رہے ہیں ان کا کیا مطلب ہے سو اُن کا مطلب میں ہے کہ جب ظاہر حال پرنظر کرنے سے ذوت اسپے بیان بیں متم معلوم ہو، اس

ردت کا دا قد طلاق پر قیاس کرنا گئے ہے لیکن ہم کہتے ہیں کددت کا طلاق پر قیاس می کا جسیس اے اور جب کہ قیاس می سطح خیل ہے جو کہ ٹی تھا اس جزئیے کا توخود میں بڑئیے گئی ہو گا اور جب بڑئیے گئے نہ ہوگا تو اس سے معارضہ بھی ٹیس ہوسکا۔



(يلام بل السفاوالجناحة_الول) (ڪيه عنم يون استعمالي ۽ ڳاريڪاور) کے انکار کافی ہوگا، ظاہرروایت میں حقیقت پر نظر کی گئی ہے اور کہا گیا ہے کہ جب زوج استثناء کا رقوی کرے اور عورت اس کو تسلیم شرکرے تو بار ثیوت عورت کے ذمہ ہے اور روایت تو اور جی بقر ورت اعتیاط فرج وفساد زمان ظاہر پر نظر کی تل ہاور کہا گیا ہے کہ بینے زوج کے ذمہ ہے اور جب كدزوج تنظم بكلمه كفر كالقرار كرتاب، اوراس كيما تقداق دوايك ايسام كالجمي دموي كرتا ے جو مانع كفر ہے، تواس وقت وه صرف مكر ہے اور كى حيثيت ہے بھى مدى تيس ہے كيونك جس امر کااس نے اقر ارکیا جو لیخی تھی تھل و بنف موجب کفرنیس ہے بلکہ موجب کفر وہ قصد ہے جو کلیہ كفرے متعلق ہوا ورقصد كاندو و حقیقتا اقر اركرتا ہوا ورنه ظاہراً پس و و كسى حیثیت ہے بھی مدی نہیں ے،اس حالت میں زوجہ کااس کے عذر کو قبول نہ کرتا اور ارتداد زوال ملک کا دعویٰ کرنا ایک ایسا دعوني بوگاجس كوزوج نه صراحة تسليم كرتا ہے نه ولالة للبذابار ثبوت سراسر زوجہ كے ذمہ ہوگا اور شو ہرے لیے اٹکار کافی موگا، فافتر قالیس ردت کوطلاق پر قیاس کرنامیج سنہ ہوگا، ہاں اگر بعض ا مكام من طلال كوردت يرقياس كياجاو ب جيها كه فتهاء في تنازع زوجين في انه قال في قول انقرى ام لا يردعوى استثناء كوقياس كياب كما يظهر من رداية قاضى خال السابقة تويه قياس قسياس اولویت ہےاور مغیول ہوگا، کیونکہ جب طلاق میں زون ایک جہت سے مقر بالمینونت ہے کما مر، اور باای ہماس کا قول بلامینہ کے متبول ہو سکتا ہے تو روت میں جہاں وہ کسی جہست سے بھی بنوت كاقر ارتيس كرتاس كاقول بالاولى متبول موگاء بهارے اس بيان كى تائيداس سے بھى موتى ب كما مام تير في وا قصة طلاق من تو اختلاف فرما يا اورزوج برينه لازم كيه بحروا قعدردت ميل ا ون پر بیندا از م بیل کے بلک صرف ز وجہ سے شہاوت طلب کی اور کہا کہ اگر عورت شہاوت نہ قَامُ كريك تودهوي خارج كرديا جائے كا، بادى النظرين شايدكى كوبيان ندكوره بالا پر بيشبهوك يركيرش مذكور ہے كدا كرز وجة شيادت سے ثبات كردے كدزون نے في قول النصاري نيس كها توتخرین کردی جائے گی ،حالانکساس شہادت سے صرف تکلم بکلمہ کفر ثابت ہوگا ،اورصرف تکلم کا ع بت ہوجانا کفر کا شاہت ہونا ٹیس ہوتا، جیساتم نے اوپر کہا ہے پس شہادت سے کفر شاہت نہ ہم، قوال شہادت کی بنا پر تفریق کیوں کی جاوے ،اس کا جواب سے ہے کہ واقعہ مذکورہ میں شہادت

ہے بینی تصدر ورج اس کا قرار خود کرتا ہے مگر ساتھ ہی اس کے ایک واقعہ کا بھی وموی کرتا ہے بیتی (دفاء بار الخاوات الملاول) حکایت عن النصاری اور سیام متعلق بعکمه کفرقصد أخووز وج کے اقرار سے ثابت تھا۔ اس طرح كفر ثابت ہو گیا۔ لبذا قاضى كے ليے تفريق كا تھم لازم ہو گیا۔ دوسرى وجہدم صحت قیاس كی ب ہے کہ واقعہ طلاق میں ظاہر روایت کے خلاف امام محمد کی روایت موجود تھی فقیہاء نے بصر ورت اس کواختیار کرلیا،اوروا تعدوجی بش ظاہرروایت کےخلاف ہمارے علم میں اصحاب مذہب کی کوئی روایت نبیں ہے جس پرمبصر مین رفیہ القاضی اعتما د کرسکیس ، پس اُن کا واقعہ ردت کو واقعہ طلاق پر قیاس کرنامیج نه ہوگا، تیسری وجاس عدم صحت کی ہیہے کہ واقعہ طلاق میں امر فرج اہم تھا اور اس كا كوئى معارض موجود ندخها، لبذا انھوں نے ابتدائی روایت تو ادر پراعتا د كرليا اور ظاہر روایت كو حچوڑ دیا بکین واقعدردت بیں امرا بمان فرج ہے زیادہ اہم ہے اس لیے اس کومع ساملہ فرج پر قیاس میں کیا جاسکتا، کیونکہ اگر وہاں فرج قابل حقاظت ہے تو واقعہ ردت میں ایمان اس سے زیادہ قابل حفاظت ہے ،اور دہاں اگر حفاظت فرج میں احتیاط ہے تو یہاں حفاظت ایمان میں احتیاط ہے،اس لیے بھی واقعدروت کوواقعد طلاق پر قیاس نہیں کیا جاسکتا، یہ گفتگوتواس وقت ہے جبكه دوايت لا يصدقه القاضي كا بخ قياس برطلاق بوء حييها كه قرائن مصعلوم بوتا ہے ليكن اگر اس کا بخل کچھاور ہوتو اُس وقت گفتگویہ ہے کہ اس وقت وہ یامطلق ہے یا مقید بشرط اتہام، پس اگر وہ مقید ہے تو واقعہ غیر متعلق ہے، اورا گر مطلق ہے تو اس کا جواب میہ ہے کہ وہ روایت سیر کبیر کا معارضه ومقابله فيين كرعكتي ، كيونكه روايت سيركيسرظا جرالروايت اوراصل بذجب بهاوراس كالجخا معلوم تبين-خلاصة كلام بيهب كداس روايت لا يصدقه القاضى كالمبنى بناء برظن غالب ايك قياس غيرتيج بالبذامية ترتية كالمل اعتادليس بوسكنا ، اوراس بناء براصل فديب يعنى روايت سيركبير كونبيس جهورا جاسكا اورا گرروايت قدكوره كوچهواز انجى جائے اوراس جزئيد پراهما دنجى كيا جائے تب بھى واقع زير بحث عن اس سے ہمارے مقصود كوكوئى صدمة فيس پينجاء كوتكداس كا حاصل بيد ہے كہ جسس وقت قاضى خاطى كومتم منجه جيبا كداو يرصفحه ٨٠٨ من بقولنا اب ديكهنابيب الخيان كياميا ال وقت ال كى تقىدىق نەكرے اور واتعدار ير بحث مين صاحب واقعدار ير بحث مين صاحب

(الدور ما وصامت ون الدور الدو

حاصل کلام بیہ ب کردوایت لا یصد قدالقاضی سرکیر کے معارضہ شمال وقت پیش ہوسکتی ہنگہ بید معلوم ہو کدا اس کا جنی قیاس برطلاق نہیں ہے بلکہ دوایت سرکیر کے خلاف اصحاب بذہب شما ہے کسی کی روایت ہے، پھر بید معلوم ہو کدا اس دوایت نگالفہ پراعتاد ہے، پھر بید معلوم ہوکہ دہ مقید بشرط انتہام نہیں ہے بلکہ مطلق ہاور جب تک بیامور سے نہ ہوں اس وقت تک بیر روایت دوایت سرکیر کے مقابلہ میں نہیں چیش ہوسکتی اور بیامور ہنوز ہے ہسیں ہوئے ، ابتدا اس دوایت سے معارضہ نیس ہوئے ، ابتدا اس

عدم قبولی قاصنی عذرصا حب واقعہ کی بحث تو تمتم ہو تی ،اور ثابت ہو گیا کہ نہ قاصنی میں ا کو اس کے عذر کے رد کرنے کی مختائش ہے اور نہ قاضی مشد د کو۔

اب ہم ہے ہیں کہ زوجہ کو بھی حق نہیں ہے کہ وہ اس عذر کو قبول نہ کرے کیونکہ زوجہ کے پاس اس کے انتقاء کا کوئی ثبوت نہیں ہے بینی نسأس کے پاس اُس کے انتقاء کی شہادت ہے اور نہ ذاتی طور پراس کواس کا انتقاء معلوم ہے اور نہ زوج کسی ورجہ بٹس اس کے انتقاء کا اقرار کرتا ہے بس و وزیر دئتی اس پر رفت کا الزام کیے لگاسکتی ہے۔

۔ پُس حاصل کلام ہیہ ہے کہ دا قعدز پر پخت میں عذر عدم اختیار عندالقاضی بھی مقبول ہے اور عندالزوج بھی پس کسی کو گئیا کش ٹیس ہے کہ وہ اس پر روت کا الزام قائم کرے اور اس کی زوجہ کو باکن کے ماس تحقیق کے بعد ہم اُن شبہات کو تفصیل وار نقل کرے اُن کی حقیقت ظاہر کرتے ہیں جو کہ دا تعدز پر بحث پر موسکتے ہیں۔

میں اول: ہم نہیں مانے کہ وغیری ارتحا، کیونکہ اگراس کوزبان پر قابونہ تھا تو سکوت پر قو اختیار تھا، انتی ، اس کا جواب ہے کہ اس سے اس کا قصد تنکم بنگلہ کفر گارٹ نیس اوتا، جو کہ رکن بہت ہے، زیادہ سے زیادہ بیانا زم آتا ہے کہ اس نے احتیاط سے کا نہیں لیا، پس اگر کوئی احتیا سے کا م نہ لے اور اس کی ہے احتیاطی کے سب بلاقصد اس سے کلہ کفرصادر ہوجائے تو اس کو بینہ کہا جائے گا کہ اُس نے بقصد وافعتیار کلے کفر کا تنکم کیا، مثلاً سکران قبل از سکر جامنا تھا کہ سکر کے

(يان يال وستوهماناساول) بعد میری زبان میرے قابو میں ندر ہے گی ،اور حمکن ہے کدا کی حالت میں میری زبان سے کل کفرنکل جاوے، تو اگر بحالت سکراس کے منہ سے کلہ کفرنگل کیا، تو اس کی نسبت کہا جا سکتا ہے کہ أس في قصداً كلمة كفرز بان سے مثالا كيونكما كراس كوز بان يرقا بوشھا تو ترك سكر يرتو قا بولھا، مجراس نے اس کوڑک کیوں ندکیا، اور؟جب کے سکران کی نسبت میٹی کہا جاسکتا، اگر جداس نے اں سکر کاار تکاب کیا ہو،جس کی شریعت نے اس کوممانعت بھی کی تھی ، تو صاحب واقعہ کی نسبت كي كباجاسكا ب كراس في ترك تكلم كول شركيا حالة كدصاحب واقعد كل وجد سيسكران س زیاده معذور ہے، اول اس لیے کہ سکران بالقصد سبب مزیل اختیار کاارتنکا سب کرتا ہے اور صاحب واقعه کے قصد واختیار کوسب مزیل اختیار میں کچی دخل ند تھا۔ دوم اس لیے کہ سکران جس امر كا قصد كرتا باس كے ليے زوال اختيار لازم بي يعنى شرب سكراور صاحب واقعة جس كا قصد كر تا ہے أس كے ليے زوال اختيار لازم نہسيں يعنيٰ تنكلم اعكمہ مسيحه (و بين الوجهين فرق فليتنه) سوم اس کیے کہ سکر ان شرب سکر کے وقت اس کا شیال نہیں کرتا کہ اس کے منہ سے کیا شکلے گا، اور صاحب واقعة تكم كے وقت حتى الوسع اس كا ابترام كرتا تھا كدمير سے مزے سيج كلد فكا اور غلط ن فکے، پس جب کہ باد جودان وجوہ قرق کے سکران کو سکر کی بنا پر مخار جسیس کہا جا سسکتا ہے، تو صاحب دا مرکوزک سکوت کی بنا پر کیے مخار کہا جا سکتا ہے ، دہا یہ امر کداس نے سکوت نہ کہیا ، سو ال كى وجه يتحى كه ده جس وقت تنظم كا قصد كرتا قدا أس وقت بجمتا تھا كه ميں سيج تنظم كرسكوں گا، لیکن صدور کلمات کے وقت اس پرسب مزیل اختیار طاری ہوجاتا تھا اور اس سے غلطی ہوجاتی

تحی،ری یہ بات کرجب وہ ایک دود فعدآ زماچکا تھا تو بھراس کو بیشبہ کیوں نہ ہوا کہ شاید جھ سے پچر تنظی ہوجادے تواس کا مقتضا تو پیہ ہے کہ وہ بیچارہ بمیشہ کے لیے خاموش ہوجائے ، کیونکہ بیہ

كىكاتواس كوائ برتكم كونت بوسكا ب: خلاصه یہ ہے کہ بیخض احمالات عقلیہ ایں اور اثبات روت کے لیے اخمالات عقلیہ کافی نہیں ہو بکتے اور جو حالت اس پر طاری تھی اس کا اعماز و دوسرے کوئیں ہوسکتا ، اور وہ تہیں جاب

سکتا کہ داعی الی انتظام کیا چرجھی، بلکہ اس کووہ خود ی مجھ سکتا ہے۔ شبددوم : ہم میں مائے کا ساختیارندافاء کوکدوبال کوئی سب مزیل اختیارند تھا،

الله الاراسال المالية اں کاجواب یہ ہے کہ آخراس دھوے کی دلیل کیا ہے ، اس پر کہا جاسکتا ہے کہ اگر ہوتا تو وہ لکستا ، عالانکدای نے کوئی سبب فیس لکھا، اس کا جواب سے سے کداس کا شاکھتا تو ور کنار خوداس کا شاجا تا مجى اس كے عدم كى وليل فيس ب، كيونك بهت سے آخار آرى كے اعدوا يے بيدا ہوتے إلى جن ع اساب كااس وعلم بين بوتا-شبه سوم: اگر فی الواقع و ہال کو کی سب ہوتو وہ مبت زید ہوگی اور محبت آ وی کو درجها منظرار وسنوط اختيارتك فينس يبنجاتى وكيونك الرمحبت ورجه اضطرارتك يبنجاديني توحيسديث بيساطرار ے ممانعت مذہوتی واس کاجواب اولاً بیہ کرا حال بسب مجت زید بھن ناشی عن غیرولیل ہے اورصاحب واقعد کے کلام میں کوئی ایسالفظ تھیں ہے جس سے سیام مفہوم ہو، بلکہ بیا حمال دو وجہ ے خلاف دا قعد ہے اول اس لیے کرصاحب وا قعدوا قعات مذکورہ فی مکتوبہ کوارٹی مجت کا مخل بتا رہاہے اور محبت کو واقعات مذکورہ کا سبب تہیں کہتا ، دوسرے اس کے کر محبت اولاً بالذات ول پر الرُّكِرِتِي بيت كدرْبان يريس الرحبت اس كاسبب بوتى توخيالات اور عقيده براسس كااثر يِّهُ نا

عِلبِ قداء مبت سے زبان کا بے قابو ہوجا نااور دل پر کچھا ٹرنہ ہونا لیتی مقاید کا تغیر سے محفوظ رہنا کش بے معنی ہے ، خانیا یہ کہنا کہ محبت مرتبہ ستوط اختیارت ٹیس پہنچاتی ، ایک ایسادعوی ہے جس کو

دعثال تعليم كرت بين شاطباء عشال أويد كيت إن

مربرآ دوچوں عسلم کا یکا ہے منم چوں بکوشم تا سرسٹس پنہال تمنم كائے مرخ چوں بمی ہوشی ہوسٹس رقم اللمن كيروم فاكدود وكوسش

صبح آمد مشعع اور بيپاره مث

فونهٔ بیپاره در سخ<u>ن</u>وسنزید

اینا کتے ہیں ۔

عثق آمد عقسل اد آواره مسند

عقل چل شحناست چل سلطان دسید

اوراهبارعشق كوجنون كيتهم قراردية بيل-ثانيا وعونى سذكور يرنجى اطرار سےاستدلال سحج الك اوسكا، كونكه محبت كے درجات متفاوت ہوتے ہيں، بعض درجات مزیل اختسار ہیں اور بعض فيرمزيل بين، پس اس كے مخاطب ارباب ہوش واختيار بين، نه كه عشاق مسلوب العقل اور

كإنين فيرمكلف،

(وقاع ليل استة والمعاصف الأل شبه جهارم: اگر بالفرض محبت آدى كوحداضطرار وسلب اختيار تك پينچادين به وه نادر ے اور اُس اسباب عامدے نبیں ہے جن کا فقہاء نے اعتبار کیا ہے، اس کا جواب اولاً ہے ہے کہ ہمظمر کر بی بیں کداس کاسب محت زیر نہیں ہے بلکہ چھاور ہے جس کوہم متعین نہیں کر سکتے، اورنه جارے ذمداس کی تعین لازم ہے، جارے لیے اتنا جاننا کافی ہے کداس کاسب ایک ایما سبب ہومزیل اختیارہ۔ جئیا یہ کہ اگر بالقرض محبت ی اس کا سبب ہوتو اس کونا در کہنا بجیب ہے اور اس سے زیادہ اس کواساب عامد معتبر وعندالفتهاء سے خارج کہنا تجیب ہے کیونکداسباب معتبر وعندالفتها ومنیں جنون بھی واخل ہے اورعشق جنون کی ایک حتم ہے، کما صرح بدالا طباء دیعر فدمن جربداورعرف شبه يجم: اگر محبت اس كاسب ندمو بلكه كوئى اورسب موتوجونك وه ايك ايساسب بيس كا فقهاء نے اعتبار نویس کیا، اس لیے اس کا عقبار ند ہوگا، اور وہ سلب اختیار جوسب مذکور کا نتیجہ ہے ال كوكالعدم مجماعات كا، بن كوصاحب واقعد حقيقة مخارند بوكراس كوهكما مخاركها جائے كا، ال كأجواب بيرب كدوا قعدز ير بحث مين علم عدم ردت كامنشاء يرفيس ب كدركن روت پايا جا تا ہے، لیکن مانع خار بی کی وجہ ہے اس کا علم ثابت نہیں ہوسکتاء تا کہ اس پر بیسوال ہو سکے کہ اس مانع کوفتهاء نے بھی مانع قرار دیا ہے یانہیں، بلکساس کی وجہ بیہے کساس واقعہ می نہ قصدهل موجب کفر مخفق ہے اور نہ تبدل احتقاد جو کدر کن ردت ہیں ، لیس پہاں انعدام رکن کی وجہ سے حقیقت ردت عی محقق نبین ہے اس لیے صاحب واقعہ کو کا فروم رتینیں کہا جا سکتا ہٹاٹا روایت

سیر کبیر منقولہ عن قاضی خال میں زوج نے کلمہ کفری این اللہ کہا ہے، لیکن وہ یہ بھی کہتا ہے کہ میں

نے ٹی قول نصاریٰ بھی کہا تھااوراس عذر کو قبول کیا جاتا ہے تو اس کی وجہ بیٹیس ہے کہ وہاں کو ٹی

سبب اسباب عامد شل جنول ماسکرمباح یا نوم وغیره چی ہے مختق ہے، بلکہ اس کی وجہ صرف یہ

ب كدوبال حقیقت روت یعنی تغیراعقاد یا قصد فعل موجب كرمین پایا گیا ، یا مثلاً كسی نے سسكر

الحرم كارتكاب كيا، اورال حالت مين ال في كلمه كفرز بان سه كها تو فقهاء كهية بين كدنده مرتد

ہوگا اور نہ لگاح ٹوٹے گا، حالا تکہ سکر محرم عذر شرعی نہیں ہے، لیکن وہ چونکہ وہاں تبدل اعتقاد یا قصد

فل وبب كفرنين بايا حمياءاس ليماس كومر تدنين كهاجا سكتاء چنا نچه كشف الاسرارشرح اصول

تولدلان السكرجعل عذر االشارة الى الجواب عمسايقسال قسدجعسل السسكر المحظور عذزافي الردةحني منع صحتها فيجوزان يجعل عذزافسي غبرها ابضو

فقال عدم صحة الردة الغوات ركنها وهو تبدل الاعتقباد لالان المسكر جعمل عمذر

اليها نجلان مايتينئ علح العبارة من الاحكام مثلا الطلاق و العتماق العقمو دلان ركسن التصرف قدتحقق فيهامن الاهل مضافاالي المحل فوجب القول بصحتهأ

پس اس دنت مید بوچیمنا سیح نه ہوگا کہ بتلاؤ عذرصب حب دا قعدا عذار معتبر وعندالفتها ومیں ے کس میں داخل ہے، سے جوابات توان اعتراضات کے تفصیب ل دار تنے، اب ہم سب کا ایک جواب اجمالی دیتے ہیں ، اور وہ بیہ کمان تمام شبہات کا حاصل بیہ کے صاحب واقعہ مجبور نہ تحا بلك مخار تفاا دراس كانتيجه وناع إي كدوه وياية بجي مرحبيد ووادر قضائ بحي ادراس يرمرتد كج تمام ا دکام جاری کیے جائیں، کیونکہ اُس نے بحالت صحت عمل دوری ہوش وحواس بلاجروا کراہ بكَ عَضَ إِنِّي خُوثِي سے ايكاييا تعل كيا جوموجب كفرتها ، اورا يے بى تحض كومر تدهيقي كہتے ہيں، بس ال پراه كام مرتد هيق كيون جاري ندكي جائي ، حالا نكدوا قعد اتمام پهلوؤل كوچش أظرره كر کوئی مفتی ایسافتوی وینے کی جرائے نہیں کرسکتا ، پس لازم ہے کدریتمام فدشات مخدوث مول۔ شبيطشم المجاهم بالنتابي كدصاحب واقعدني الحقيقت مجود تعادليكن قاضي اس كوثيس مان ملکا، کیونکہ جب وہاں سبب مجبوری ظاہر نہیں تو سیاس کا بیان خلاف ظاہر ہونے کے سبب نا مموع ہوگاس کا جواب اولاً یہ ہے کہ یہ کہناایک حد تک اس وقت سیح ہوسکتا ہے جب کہ واقعہ صدور کلمات قامنی کے نز و یک کمی اور ولیل سے ٹابت ہو یا اولاً وہ اقر ارصد ورکلمات کرے اور والركاوت ووعذركرك بليكن يهال ندوا قعدكى اوردكيل عاجبت باورندصاحب واقعد ابك وتت اقراركر كے دوسرے وقت عذر بيان كرتا ہے بلدو واقر اردى عذر كے ساتھ كرتا ہے اس

کے بیش کہا جاسکا کہاس کا عذر نامقبول ہے۔ النيَّالِ كوخلاف ظاهر صرف اتى بى بات سے نبين كہاجا سكنا كداس كاسب ظاهر نبيس، بك

اس کے لیے اور امورکو بھی چیش نظر رکھا جائے گا مشلا میک اصل وا تعد کا جوت اُس کے بیان ہے بوا یا کسی اور دلیل ہے اور اگراس کے بیان ہے ہوا تو اُس نے کیوں اقر ادکیا، اور کن الفاظ ہے اقرارکیا،اورجوعذرووبیان کرتاہے اقرادے پکھوریر کے بعد کرتاہے یا اقرار کے ساتھ ہی یاخور

اس اقرار بی مین مذرموجود ہے اور اقرار کرنے والا کیسا شخص ہے، ایادیٹ مار ہے یا جردین، چالاک ہے یا بھولا وغیرہ جب ان تمام پہلوؤں پرنظر کر ٹی جاوے ،اوراس کے بعد بھی متم معلوم ہو،اس وقت کہاجا سکتا ہے کہاس کی تاویل نے اف ظاہرہے۔

الله يرتوكا وكرخلاف ظاهره ياكماط الق وخلع وغيروحقوق العباديس كي جاتي سهادر وت میں بیرکاوش نیس کہ جاسکتی ، دیکھیے واقعہ سر کبیر میں باوجود یک گواہ کہتے ہیں کہ ہم نے زوج کو آئے این اللہ کہتے سااور یعنی کہتے ہیں کہ ہم نے فی قول انصار کی تیس سنا،حسالانک فی قول انسار کا ایک ایسا فقرو ہے جوسموع اوسکتا ہے، لیکن چونکدزوج کہتا ہے کدیس نے سے لفظ کے تے، اس لیے صرف اس کے بیان پر قاضی عورت کا دعویٰ خارج کرتا ہے اور ردت یا بیغات کا تحقم نیں کرتاا دریٹیں کہتا کہ (زوج کا بیان خلاف ظاہرہے کیونکہ جن لوگوں نے سے این اللہ سا وافول نے فی قول الصاری کول ندستاه کی معلوم ہوتاہے کدفی الحقیقت أس نے بدا فظانسیں كب اوراك وقت جويدع ولى كرتاب كريل في بدالفاظ كب متصاقوية ويتوت ويؤنت وروت ب گریز کرتا ہے میں ضرور تورت کے دعوے کو تبول کرنا جاہیے) میں جب کہ قاضی اس قائل ہے ينيل كبتاتوه و بياره صاحب واقعه كے بيان كو كيو كر خلاف قلام ركبه سكتا ہے۔

شبه عقم : فقهاء كتب إلى كدجس وقت كوفي فض ايك كلمه مباحد بولنا جاب اوراس كي زبان ے کلے کفرنکل جاوے تو وہ نیما پینہ و بین اللہ کا فرنہ ہوگا،لیکن قاضی اس کی تصدیق نہ کرےگا، ال تصريح كى بنا پر صاحب واقعه كى تقىدىتى نەجونى چاہيے۔

اس كاجواب اولأيب كريروايت فقها ومخاطين كے مسلك خلاف ب، كمام

نامیا روایت سیر کیبراس کے مخالف ہے ، اور میدروایت سیر کیبر کی روایت کا معارض بھی نیس كرسكتى ال كم مقابله من مارج موما تو در كنار

خافا او پر معلوم او چکا ہے کداس برئے کا جن بھن غالب ایک قیاس فیرسی ہے، یا کم ان کم اس کا

معظ معلوم فالسا-

شبہ ہشتم: اچھا گرضابطے اس پرتجدیدایمان و نکاح ادرم ہیں ہے تو بنابراحتیاط تواس کا تو ٹی دیا جاسکتا ہے اس کا جواب ہے ہے کہ احتیاطاً بھی تجدیدایمان و نکاح کا فو کی سے دیا جادے ، کیونکہ اس فتوے کے معنی ہیں ہوں گے ، گوتم کا فرمیس ہوئے گرہم تہم ہیں احتیاطا کا فرکہتے ہیں، انبذا تم تجدیدایمان و نکاح کروہ وہ و کما ترکی ، پھرہم امام محدر حساللہ سے زیادہ احتیاط کا دھوئی کی کرکھتے ، جو کہ سرکیر میں معاملہ ردت کا فیصلہ قرباتے ہیں اور کہتے ہیں کہ اگر گواہ ہے تہ کی کہ کردی تے فی قول العصاری میں کہا تو عورت کا دھوئی خارج کردیا جادے گا ، اور بیٹونت کا تھم نہا جادیے گا ، اور احتیاطاً بھی تجدیدا بھان و نکاح کا تھم نیس دیے ،

شبه تهم : فقهاء كيت بين ما يكون كفو أاتفاقًا يبطل العمل و النكاح و مافيه خلاف ا وم بالتوبة و الاستغفار و تبجليد النكاح ، اورصاحب واقد في جوهمات كيوه بالاتفاق كلمت كفرين ، تو يحرتجد يدايمان ونكاح كانتكم كيون شكيا جادك -

اس کا جواب ہے ہے کہ اس مے معنی پیٹیں ہیں کہ اگر کسی کی زبان سے ایس کلمہ منظے جو بالا عَالَ كُر كُفر ہو تِب تو اس سے زُمَاح بِقِینا باطن ہوجاوے گا و خواداس نے دو كلمہ بالقصد كہا ہو يا بلا ضد وادرا گر کسی کی زبان سے ایسا کلہ شکلے جس كا كلہ كفر ہونا فٹلف فیہ ہوت احتیاطا اس كوتوب و استفار تجدید نگاح، كا تقم كم باجادے گا اور بلك اس سے حتی ہے ہیں كہ جب كسى سے قصد أكوئي البصف رہ ہوں دساور مصدوری ہوئے میں اختگاف ہوتو وہاں بطلان نکاح کا تکم ندکیا جادے گا، بلکہ فعل صادر ہوجس کے کفر ہونے میں اختگاف ہوتو وہاں بطلان نکاح کا تکم ندکیا جادے گا، بلکہ احتیاطاً آس سے کہا جاویگا کہ تو تو ہاستغفار اور تجدید نکاح کر لے تاکہ تیری ذوجہ بالا تفاق حلال ہوجا وے ،قصداً کی قیدہم نے اس لیے لگائی کہ یدون قصد کے روٹ تحقق ہی تیس ہوسکتی ، نہ بالا

القاق نه بالا تشكر في كوكد تصدركن روت ب شهرة م: عاشكرى بش ب وجل قرائه كان اقر و هو صبى لفلان بالف در همو قال الطالب بل قررت بهاله بعد البلوغ فالقول قول المقسر مسع بمينسه و كذلك لوقال اقررت له بها في حالة نومي و كذلك لوقال اقررت بها قبل ان اخلق و لوقال اقسررت له و اناذاهب المشل من بر سام او لم فان كان عرف انه كان اصابلم بلز مه شي و ان كان لا يعرف ان ذلك اصابه كان صامة اللمال ، كذا في المبسوط

اس سے معلوم ہوتا ہے کہ اگر مقرر کوئی ویسا مذر بیان کرے جس کا وجود معلوم ہوتو وہ نذر مقبول ہوگا اور اگر کوئی ایسا مذر بیان کرے جس کا وجود معلوم نہ ہوتو وہ مقبول نہ ہوگا، گوا قمر ارکے ساتھ موصول ہی ہوئیں چونکہ صاح " واقعہ کا مذر بھی ایسا ہے جس کا وجود معلوم نہیں ہے اس لیے اس کا مذر بھی مقبول نہ ہوگا۔

اس کا بھوا ہے ہے کہ بیرتیاس ہے دوت کا اقرار پر ، اور جس طرح روت کا طلاق پر قیا ک جس خرج نہیں کا مر یو نکی اس کا قیاس اقرار پر بھی جسی نہیں ، اس لیے کہ جس طرح الفاظ طلاق بیونت کے لیے موضوع ہے ، پس جب کہ وہ است مرا کا اقرار گرفت تی فیر کے لیے موضوع ہے ، پس جب کہ وہ است مرا کا اقرار کرتا ہے تو گویا کہ وہ ثیوت تی فیر کا اقرار کرتا ہے ، پس جب کہ وہ کہتا ہے کہ بس نے حالت برسام وفیرہ میں اقرار کہا تھا تو اب گویا کہ وہ تی خابت کو دفع کرتا ہے اس لیے اس کا بیان بدون ولیل کے مقبول نہ ہوگا ، پر ظاف صاحب واقعہ کے کہ وہ صدور الفاظ کا اقرار کرتا ہے اور نسس صدور الفاظ نہ موجب دوت ہے اور نسان کا تعلق بالذات تی فیر یعنی بینوت زوجہ ہے کہ کہ کہ دو سے دوالفاظ کا تو اور جنوت کو تھا ہے اور خوب کہ کہ کہ دوت کے دوت کے اور جنوت کا تعلق بطور لزوم کے دوت ہے ہے نہ کہ الفاظ کرے کو کہ دو اور جنوت کا الفاظ معلومہ کا افرار کرنا ، نہا اقرار دوت ہوگا ، نہ اقرار بینونت کے لیے موضوع نہیں ، پس صاحب واقعہ کا الفاظ معلومہ کا افرار کرنا ، نہا اقرار دوت ہوگا ، نہ اقرار بینونت کے لیے موضوع نہیں ، پس صاحب واقعہ کا الفاظ معلومہ کا افرار کرنا ، نہا اقرار دوت ہوگا ، نہ اقرار بینونت ، پس اس کا عذر بیان کرنا موجب اراد کا ابطال نہ افرار کرنا ، نہا اقرار دوت ہوگا ، نہ اقرار بینونت ، پس اس کا عذر بیان کرنا موجب اراد کا ابطال نہ

يوكاه فافترقاء

جب بیسطوم ہوگیا تو اب مجھوکہ کفر صاحب واقعد ندا تقاتی ہے اور ندا خلاقی ، اوے در تحقیق هندیة الروۃ کماسبق تفضلہ ، پس اس کو وجو با بیاستیاباً تحدید تکام کا فقو کی توقیع و یا جاسکا ، لسیسکن اگر کوئی تنز یا تجدید تکام کر لے تو اس کو اختیار ہے۔

حاصل تحقیق و تنقید فد کو د عبالا بیسب که رود او اقد کو پیش نظر د که کرند صاحب دا قدید و پایئ گفر دار تداد بطلان نکاح کا تکم د یا جاسکتا ب ند قضائی اور نه بنابرا حقیا دانیم بیدایسان و نکاح کا فونی و یاجاسکتا ہے۔ بال اتنا کہا جاسکتا ہے کہ صاحب دا قعد نے بیالقاظ بحالت محت و مقل و در حقیق ہوش و حواس اختیار آداد بالقصد کے ایس تب آواس پر تجدیدا بھان و نکاح لازم ہے اور اگر در حقیقت وہ معذور داور مجود تھا ، اور بیالفاظ اس سے بلاقصد داختیار صاور ہوئے تو وہ معذور ہے ، اور نشآ نے تجدید ایمان کی ضرورت ہے ، اور نتیجہ یو نکاح کی ، اب وہ تو د فیملے کر کیا مورت تھی۔ بذا ماعتدیا داختہ علم بالصواب۔

ووضروری باتوں پر عامہ مسلمین کوتھبیہ بیتو دا تعد کی تحقیق فقتی تھی ،اب ہم عام مسلمانوں کو درضروری ادر قابل تسن بیمامور پر متنب زئے ہیں۔

اقال بیکرفتها و چوکفیر مسلم میں احتیاط لینے ہے کام لیتے ہیں جس کا تحقیق مذکورہ بالا مسیس تفصیلی بیان ہو چکاہے ، اس سے مسلمانوں کو جرات ند ہوئی چاہیے کی تکہ جب مختاط فقیاء مسلمان کی طرف کنر کی نسبت کرنے کا انتاز ما تھتے ہیں کہ جب تک اُن کو کھیا کئی ہے اس وقت تک وو کی مسلمان کی طرف اس کو منسوم ہوسکتا ہے کہ خود کا ارتکاب کی قدر برا ہوگا، ہیں مسلمانوں کو چاہیے کہ جس تول یا فعل میں کفر کا احتال ہے مداور وہم بھی ہو اس سے بھی اور دہم بھی ہو اس سے بھی خود کی خوا کی جرم ہسیسی اس سے بھی نی اور کی جرم ہسیسی مسلمانوں کو جارت ہے کہ بی سیات ترام جرموں کو معاف کر دیں سے محرک مسیم کو معاف کر دیں سے محرک مسیم معاف شریع ہے۔ اور اس سے تھا کسے معاف شریع ہے۔ اور اس سے تھا کسیم کی کو معاف شریع ہے۔ اور اس سے تھا کسیم کی معاف شریع ہے۔ اور اس سے تھا کسیم کی کی کھی ہے۔ کا کہ کسیم کسیم کی کا کسیم کی کا کسیم کی کا کسیم کی کھی کھیں۔

ولكنه عتونونيك يوتي فأريثنك (وقدع إمل السنة والعما منساول

قدر ضروری ہے۔

دوم بیکدایل اللہ ہے (خواہ وہ کوئی ہوں) عدادت اور کیٹے شرکھسیس اور خواہ کو اہالن پر پر مگانی اور طعن وشنیع نه کریں ، کیونکہ حدیث شریف بیس اُ نسے دشمنی رکھنے والول کے لیے بخت وعمد

آئی ہے، اور فرمایا ہے کدحل سجاند فرماتے ہیں کہ جو میرے کسی دوست سے وقعمیٰ کرے مسیل

أسے اعلان جنگ كرتا ہول۔

تذبيب فطعمن توضيح بعض اجزائ اصل واقعداز صاحب واقعه

احتر ملتح شوال ٢٣٠ هي كوكا نپور كميا بوا تها، جهر ذيقتده كوجو وطن واپس آيا تو ايك نووارد صاحب نے جومشاہدہ ومکالمت سے صالح الدین وصالح العقل معلوم ہوئے ، جھ کوذیل کارقد

دیا،جس ہےمعلوم ہوا کہ وہ واقعہ جس کے متعلق رسالہ بذا میں قبادی مذکور ہیں ، انہی صاحب کا ہ، چونکداس رقعہ سے ان کی معذوری کی مزیراتو چیج ہوتی ہے اور خصوص اس شبر کا کہ جیسے یہ

جانبا تفاكدين باعتيار مون اورمجور مون اورهج تكافهين كرسكنا توشكم بكلمه الكفر سيسكوت كرناازائيك دومراجواب علاوه تقرير مذكورقول بيخيال كدجب أسيمعلوم تضاالخ وقول شبادل

الح ك تكاسب في قوله بذه الوقعه جب ديكها كماس كي تفيح اب اس وفت قدرت خارج بها قوله سکوت لا زمی تھا۔ جو کداس وقت بھی اختیاری امرتھا، فقط ،اس لیے اس رقعہ کارسالہ ہذا ہے الحاق مناسب معلوم ہوا، وبی ہذہ

(بعدالقاب وآداب)

احقرِ غالبًا ٧/ ذيقعده كوخانقاه امداديه بيل حاضر بوا ،حضور كانپورتشريف لے مجھے تھے-میری فوال فستی سے دوسرے می روز حضور تشریف لے آئے ،جسس روز تشریف لائے تھا ک روز توعرض حالب بيان كرنے كا موقع بى نييں ملاء اور دوسر بے روز موقعہ نو ملائيكن چندعسارض و

ر آیش آئے اس سکوت ہی اختیار کیا گیا آخر تا کیے، بغیر عرض کیے ندمیر اسطلب ہی حل ہوتا ہے اور نہ حضور کومیرے حال ہے واقفیت ہوسکتی ہے میسکین اس لائق تو ہے جسیس کہ زبانی عرض کر

تعلماور فتحریری، جس کی وجہ یہ ہے کہ اس ناچیزی وجہ سے شورش بیندوں نے صنور پر ناجائز

حلے کیے جوکڑھش بے بنیاداورنفس پرتی سے ملوث تھے، کاش ایسا خواب اس پر محاصی کونیا تا، توهنور برظالموں کوزبان درازی کا موقع ہی شاماء اس لیے صنور کو مشرفیس د کھاسکا ، کرهنور پر چکاتیں افل دنیا کی طرف سے زبان ورازی کی پڑی ہیں،ان کا سبب بیعاج ہے،لیکن کیا کروں خواب کوآتے ہوئے کورد کرنامیرے اختیار میں شرقعاء اس لیے معذور ہوں الیکن ایسے خواب کا صد دراس نالائق ہے ہونامو جب عدامت ہے، دران حالیہ اس محکین نے حالت بیداری میں ا بن الى حالت يرعدامت بهى كى ماورول من بيرخيال بيدا بوا كدرسول عليه الصلوة كى شان من بزى سخت كنتافى بوئى باس واسطال فلطى كتدارك بنس ارادة رسول عليدالسلام يرورود شریف بڑھا،لیکن وہال بھی وہی فلطی ہوئی ۔ گویا کہ جس معصیت سے تو برکرتا ہوں اور اراد و دور بھا گاہوں وہی صورت مجبوراً در چیش ہوتی ہے، جب دیکھا کراس کی تھی اب اس وقت قدرت سےخارج ہے تو محض سکون اختیار کیا گیا، دورال حالیصدور معصیت پرتوبے ارادة تو آف خود معصیت بے لیکن جب کرتو یہ عل معصیت ہوگئ تو معصیت اورتو به (معصیت یر معسیت) دونوں سے سکوت لازی قلامی لیے سکوت اختیار کیا گیا جو کہاس وقت بھی اختیار ی امرتقاءان واقعه پرخورش پندول فيظ مجادياءان طالمول كفيم وادراك برسخت افسوس ب كه جو كجوان ك مندين آيادل كحول كركها ، حالا تكديش خود اپني ايسي حالت كوميوب اورقابل غامت تصور كرربا بول _افسوى كريتوش ايساخواب كالراوة خوابشند تحااور شخواب آفير الن خوش بوااور نه بطورا ز مائش اليدالفاظ كالكرارى كياء كداب ديكسين والناز بان عد لكتاب، یا کچھاورند شوقیہ بی اس کی طرف رغبت تھی۔ صرف غلطی تو یہ ہوئی کدیمیں نے اس خواب کوخشور كاخدمت يس الكويجيا بسوية ركت اس ليے بوكى كدنت يوميرى نيت يس كوئى فساد تعااور ندى علم فيب تماءكماس كوالثا مجحنة والمسابعي موجود بين اينه مكان برآج تك اليصر ببياد شورش كاعلم كاليم اوا مرف ايك دوست في معمولي بات كاللي كركي برجيين ال خواسب يرمولانا ماحب کے برخلاف مضمون شائع ہوا ہے۔ مجراً کا دوست نے لدھیاندے مجھ کوکارڈ کے فریدے تحریر کیا کہ مولا ناصاحب کے برطاف بری شورش ہوئی اوراس کا سبتم ہو۔اسس كيمناسب بكتم كى يرجي بن اس فلك كور فع كرو، جومولا ناصاحب كانسبت لوگول بن

ے دشمن ہوئے تومولانا صاحب دارث الا نبیاء ہیں ، اس واسطے اگر مولانا صاحب کے نامق در ہے ہوجاویں تو کیا تعجب ہے۔ بلکہ لوگوں کا ناحق در ہے آزار ہونا مولا ناصاحب کے لیے موجب ترتی درجات ہے۔ یمی تصور کر کے کسی پرچیش مخافقین کے برخلاف مضمون سٹ کئے كرنے سے بازر با۔ اور ندمجھ کو اتى ليافت تى ب كدير چيشى مير سے مضافين شائع ہونے ك قابل ہوں۔اب حضور کی خدمت میں حاضر ہوئے کے لیے گاڑی پرسوار ہوا تو لدھیانہ مسین چونکه والدین بیں اُن کی خدمت میں عاضر ہونا ضروری تقااس کیےلدھیانہ چندروز تضمراتو معلوم ہوا کہ شورش پسندوں نے اس وا تعد کو بہت دور تک پہنچایا ہے آخر تھا نہ بھون میں حساضر ہوا ت ا تقاقیه الامداد زیر شیع میں وی مضامین تھے۔ مسجد میں ایک ذاکر صاح ہے یاس رسال الامداد بابت ماه جمادی الثانی است مطالعه سے گزرا۔ اس میں وہی مضامین ہے، ایک ذاکر صاح ے ملاقات ہوئی جورامیورر یاست کے باشندے بیں، اورا ٹھی کی مسجد میں ہےوا تعدمجھ برگذرا تھا۔ کچھانبول نے بھی واقعہ تازہ کردیا، اس لیے طبیعت پررنج پررنج محت، اور حضورے بانی عرض معروض كرت وي شرم آتى تحى ، اور نيز حالت مجى ميرى درست نبيس تحى واس ليدوست بستة عرض ب كرحضور ميرى بدليا تق ب درگذر فرما كرمحاني عطافر ما دير، وا تعد بجد ب حضور كو بہت تکلیف کچی ہے۔ باق مجح حالات مجر بذرید پر چرعرض کروں گا، اور پکھ زبانی ، برصرف يطورمعذرت نامسكة عرض كرديا كيارز ياده حذاوب جواب جوان کوزبانی دیا کمیاس کا حاصل سے " از تجیده وشرمنده شاول لاز روازرة د زراً خری آپ کااس میں کیا جرم ب، اور اگر میرے رنج ہے رنج ہے، تو خود مجھ ہی کواس کے زیادہ رخ نہیں ہوا کہ میراای ہے کوئی ضررتیں ہوا، آپ مطمئن رہے ماور جو حالات آپ کو ا ہے کہنا ہوں بے تکلف کہیے، جوخدمت میرے لاکتی ہوگی اس میں در بغی نہ ہوگا۔ جس سے اُس کی تملی ہوگئی۔ چنانچہ اس کے جواب میں اُن کے کلام سے ظاہر ہوئی حیسا کہ

بالكل ان كے ابتدائی خط كے جواب من بھى پريشانی ميں اُن كى تىلى كى تى تھى۔ اب میں خاتمہ پراپنے اور اُن وی جوائیوں کے لیے موی علیالسلام کے الفاظ سے دعی

رفار بن رساوهباند - بان (۱۹۱۵) (تخد سر وداهدعوان بادریت باز گراه اول -

رَبِ اغْفِرْ لِي ذَلِا جِي وَأَذْ عِلْنَا فِي رَحْمَيْكُ وَٱلْتَ أَرْحَمُ الوَّاحِمِيْنَ (تَرَجِّحُ عَاص برر٢١)

> همیمهاندادالفتاویٔ متوب جلد چهارم فانموژالشدار بعین

ازموا کدالعوکدفی زوا کدالفوکد مندر جالئور در جب ۲ سامیر ورتزیر جج الرائع حصہ فصل دوم اس کا موقع مضمون تطفیح بعض اجزاء اصل واقعداز صاحب واقع کے بالکل تمتم پر بینی انت ارتم الراجیم کے بعد ہے، بینی اس کے بعد عمارت ذیل کا اضافہ کیا جائے

تذنيب ثاني

نیز تضمین مزیرتو ضح بعض اجزاء اصل واقعداز صاحب واقعد دی الا ول عربسا این میں ساحب واقعد دی الا ول عربسا این می ساحب واقعہ باود نگر میرے پاس بغرض تربیت بالمند آئے اور ضروری حالات کی روز اندا طلاع کے شمن میں ایک خالص حالت متعلق واقعہ کی تحریر اطلاع حسب فیل دی۔ جس کے شروع ہی کے سطور سے جوان کے متاثر من الحبذ ہوئے ہوال جی ان کی حزید معدوری کی صریح تو جسے اول ہے نیز احترکی تعبیر کا ان کی اور اس کی اجابت کے مناسب ہونا بھی مفہوم ہوتا ہے اس تحریر کی ابھر نشق کرتا ہوں۔ وہو ہذا

علادہ اس کے ایک اور بات ہے کہ جس کو بیں اب تک آپ کی خدمت باہر کت بیں عرض فیمی کر سکار بیں نے اس کے اختفاء بیں دیدہ ووانستہ اٹھاض فیمی کیا بلکہ اتفاق سے جسمیں عرض فیمی کر سکا ، وویے کہ تواب کا واقعہ جور پاست رامپور بیں میرے ساتھے ہوا جس بیں کلمہ شریف کا افراق اس کے متعلق بعض نے تو جنون ککھا اور بعض نے فرط محبت وقیرہ ، لیکن اس بیں جوامس راز

E 414 35-تحال كاعلم الله اتعالى كوب يا مجهد رازاس يس بيد تفاكدان دنول ميس جهد يرجذب كا عار نماياں تھے اللہ تعالیٰ کی محبت کا غلطہ تھا اس غلبہ محبت میں مجھے شیخ کی تلاش ہوئی کسیسکن میں اپنی عقل کوجا شاتھاا درڈ رتا تھا کہ کسی نااہل کی صحبت میں نہ پھٹس جاؤں اور پھر جواہل ہیں ان میں بھی مرتبا كى حيثيت سے ايك دوسرے پرايك دوسرے كوففل باورطبيعت اس امر كى متنفى تقى كى شیخ وہ انتخاب کروں کہ جس کی نظیر آج تمام دنیا میں موجود نہ ہوتو میری عقل اس کے امتیازے عارى تقى _ بدامكان تفاكيس إى عقل فودين كانتقاب كرتا اورعنداللداس يرورونا یں کوئی اور ہوتا۔اس لیے میں نے اپنی عمل پر عدم ایشاد کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ ہی کی طرف رجوع کیا۔ میں نے جنگل میں بینچر کررات کے وقت نہایت زاری اور اضطراری سے نہایت کی ق اور تذلل سے اللہ تعالی کی درگاہ میں ہاتھ اضائے اور عرض کیا کدا سے اللہ میں نیس جانا کداسس وتت دنیا کے اندرس سے زیادہ مرتبدوالا کا تیراولی کون ساسے اور میری عقل اس بات کے يجيان سے عاري ہے۔ اے اللہ اتو ميري الداوفر مااور مجھے بتلا دے تا كه يس اس كي طرف رجوع كرون اوراب الله ش صرف واب يراعتاد شكرول كا كيونكه ممكن ب كدست يطان متحل بوكر كوتي شكل بيش كرديو سے اور ش وحوكہ بين آ جاؤں اور بھی خيال تھا كەكى بدعتى يرمير ااعتقاد ند ي كا چنا ني الله تعالى في ميرى دعا تول فرمائى اوربيوا قد كذرا

公公公公

رضا خانیول کے بیان کردہ چندخواب

ہ خرجی ہم رضا خانیوں کے بیان کردہ چند خواب چیش کررہے ہیں جوانھی کے اصولوں پر کفرہ حمتا فی بنتے ہیں امید کرتے ہیں کہ رضا خانی و یانت کا شوت دیتے ہوئے ان پر بھی فنستوی لگائیں گے۔

نى كريم على مقتدى مولوى احدرضا خان حضور على كامام

ان كا نقال كەن مولوك سىداجىرم دوم خواب مى زيارت اقدى حفودسىد عالم ﷺ مشرف ہوئ كر گھوڑے پر تشريف كئے جاتے ہيں وض كى يا رسول الله حضور كہال تشريف كئے جاتے ہيں فرما يا بركات احمد كے جنازے كى نماز پڑھنے الحد دللہ جنازہ مباركہ ہيں نے پڑھايا۔ (المفوظات ،حصد دوم

ال خواب كے متعلق غلام نصير الدين سيالوي لكمة تاہے:

'' کوئی اس سے بع چھے کیا وہ سعا ذاللہ کہتے ان کو پہلے تو پیڈیس تھا کہ حضور علیہ السلام جناز و بیس شامل میں بعد بیس جب بیت چاتو اللہ کا شکراوا کیا کہ سرکار گاڑے نے میر سے چھچے تماز پڑھی اور مجھے افزاز بھٹا تو یہ جائے شکراور تھ دی تھی نہ کہ جزع وفزع اور ونے وصونے اور تو یہ استفار کی''۔ (عبارات اکابر کا تحقیقی و تحقیدی جائز ویس سم ۲۳ میں آ)

معلوم ہوا کہ امام الا نبیاء علیہ السلام کوائٹی کا مقتدی بنانے پر رضا خانیوں کوفٹر ہے مگر کا شف اقبال رضا خانی اس کو گستا خی بجھتا ہے اور مقوان قائم کرنا ہے '' حضور ﷺ تقتدی اور تھانوی امام خو ذباللہ .

(ویوبندیت کے بطلان کا تکشاف میں ۸۸) مغنی فیض احمراو کی لکستاہے:

"ان خوابوں کی اشاعت کا مقصداس کے مواادر کیا ہوسکتاہے کہ بینتایا جائے کر تھانوی کا ان بلند مقام ہے کر صفور بھڑھی ان کی افتد امکرتے ایں "۔ (بلی کے خواب ایس تھی مجسرے جس 19) رسوی یکی رساحای حود است به است اور براعتب اور محضور ﷺ و بر مراعتب اور براعتب اور براعتب اور براعتب اور براعتب اور امام نماز پر حاربا ہے و نیاجہال کا کوئی سے بے نظیر میں نماز تائم ہو بھی ہے اور امام نماز پر حاربا ہے و نیاجہال کا کوئی ایشان میں خص نماز میں شریک ہوتا ہا ہے گا تو مشتدی ہے گالیکن صفور ﷺ کی بیشان اور پر عظمت ہے کہ آپ اگر شرکت فرمادی آو صفور خود امام ہول گئے ۔ (برق

اب فيصله كرين كدان مولويون بين محتاخ كون ب مسلمان كون مجا كون جمونا كون؟

حنور على عجم يركحيال

سوروهوے م پرهان

امام بخاری (علیدرحمة الله القوی) کامبارک خواب امام بخاری (علیدرحمة الله القوی) نے ایک مرتبه خواب دیکھا کہ میں حضورا قدس ﷺ کی مگس رانی

ہ ہا کہ من کر صیبے دیں ہے۔ (ایعنی جسم اطهر پر بیٹھنے والی کمیاں ہٹا تا ہوں) خواب دیکھ کر پریشان ہوئے کہ مکھی تو جسم اقد آں پر بیٹھنی نہجی علاء نے تعبیر فر ما یا بشارت ہو حمہیں کہا حادیث میں جوخلط (یعنی گڈیڈ) ہو گیا ہے تم

اے پاک صاف کرو گے'۔ (ملفوقات ج۲ بس ۲۳۸ مکتبة المدینه)

اب اگرکوئی بیددوی کرے کہ بی کریم ﷺ کے جہم اقدی پر کھیاں بیٹنی تھیں معاذ اللہ تو رضا خاتی اے گنتا فی پرمحمول کریں گے گر چونکہ خواب اپنے مولوی کا تھااس لئے اس پرمبارک خواب کا ۔

عنوان قائم کیا۔ حضور ﷺ بے بس میں

بر بلوی خاض قوم مولوی ابودا ؤ وصادق اپنے ہم مسلک پیرسیف الرحمن کا خواب اور اس پر تبعرہ یون قتل کرتے ہیں:

'' پیرسیف الرحمن اپنے معتقد کے خواب کی آ ڑیمی لکھتے ہیں کہ بیس (ملا میرا حب ان)اور (ہیر) مبارک صاحب نبی اکرم ﷺ کے پاس جاتے ہیںاور حضورا کرم روتے ہیں اورامتی انتی سید میں سیر

كتة إلى اورمبادك معاحب سار شادفرمات بي كديمرى امت بهت كناه كارب كوشش كره

بريلوى پيرامام الانبياء والصحابه

يرسيف الرحن بريادي لكمتاب:

"صوفی رستم خان نے تواب دیکھا کہا ہے کہ مجت کی حالت میں خواب دیکھتا ہوں کہ حضرے۔

رمول اكرم ﷺ بلوه افروز بوااورائل الذكركي بزى اجماع كى محضر بين بمين ارشاد فرمايا كرعصر عاضر مين مير الصلى وارث اور تائب حضرت انتقدز ادوسيف الرحمن صاحب يين اوراس مبارك تحفل بيس تمام انبيا عليهم السلام صحابه كرام رضوان الله تعالى عليهم اجمعين سابقداوليائ عفام اور

عفرت صاحب" كتام مريدين موجود بين اى انتاء بن عفرت رسول اكرم بلان مبارك كو المت كيليا آ كرويا ور ثود حفرت رسول اكرم على في تمام عاضرين كي سيت مبارك ماحب کے پیچھےافتراء کیا"۔ (ہدایة الساكين جم٣٩٢)

ال خواب پر مولوی ابوداود صادق رضاخانی بول تبعره کرتا ہے:

" بيرسيف الرحمن صاحب كو " امام الا نبياء والصحابة والا ولياء " بنايا اورسب حصرات كے ساتھ خود عتری بن کر پیرصاحب کے پیچیے ہاتھ یا تدھ کران کی اقتداء معاذاللہ استغفراللہ (محطرے کا

مازن جی ۲۷)

خواب بريلوى ويرسورج اورفيخ عبدالقادرجيلافئ جاعد

(ياد وابن استدواهما مداول) ميں نے خواب ديكھا كەصفرت فوث الأعظم مشرق كى طرف سے چود ہوي كے جائدكي هل مي مودار ہوتے بیں اور حضرت مبارک صاحب مغرب کیام ف سے سورج کی شکل میں جلووا قروز ہوتے ہیں اور بی چانداس مورج میں جذب ہوجاتا ہے''۔

خواب بریلوی پیرضخ عبدالقادرجیلافی ہے افضل

حفرت بیران بیرصاحب عبدیت کے مقام سے مشرف تنصاور سید حفرت مبارک صاحب" نے چرمقابات عبدیت کے مقام سے فوق طے سکتے ہیں اور حضرت مبارک صاحب کا معتام

يران بيرٌ كِ مقام كُونَ بِ الحدولله ذا لك فعنل الله يوتيه من يُعامَّ و

(جرابية الساكلين بم ٣٢٥)

نی وی میں نبی اکرم ﷺ کا سلام

بر بلوی فرقد کے موجود و مربراواخر رضاخان نے ایک پوری کتاب" فی وی مووی کا آپریشن كنام ي في وى كى حرمت يرتكسى إورير بلى سايك كتاب" إلىيسس كارتص" بمى الرالى وى كے خلاف شائع مولى ہے اب رضا خانيوں كا خواب كى آ ژيس اس حرام چيز كے اعد في كريم

数 كآويين ما نطه يو: " بروز جعرات میں نے مدنی چینل پرسنہری جالیوں کاروح پرورمنظرد یکھا تو یکا یک وی آواز مجھے پھر سنائی دی الفاظ کھے یوں تھے میرے الیاس کوتم نے ابھی تک میرا پیغام جسیں پہنپایا

"(インときとりは、とりなり、)." قرآن مجيدياؤں تلے

بریلوی شمس العارفین عمس الدین سیالوی فرماتے ہیں: ''ایک دات خواجدتو نسوی نے خواب دیکھا کہ میرے سر پر پاؤں تلے اور وائیں بائیں قرآن

بعيد بكھرا پڙائ["]۔

(مرأت العاشقين بس٣)

(العامل معلى المستون المستون

 $\Diamond \Diamond \Diamond \Diamond \Diamond \Diamond \Diamond \Diamond \Diamond \Diamond$

(خوابوں اور بشارات پراعتراضات کاعلی محاسبہ میں ۹۴۰)

رفاع الراسنة والمساعدة الماسان الماسان

قرآنی تراجم پراعتراضات کا محققانه جائزه

نوٹ

تفصیلی اعتراضات اور جوابات کیلئے اور کنز الایمان کی حقیقت جانے کیلئے'' نورسنت کا کنز الایمان نمبر''شار ہ مطالعہ فر ما نمیں اعتراض ۸۵:الله کی طرف بنسی کی نسبت

الديستهزى بهم (پاءركوع)

الله ان سے بنی كرتا ب (ترجمها حمظی لا بورى بس ۵ طبع لا بور)

الله بنى كرتا بان سے (محود الحن)

اللہ ان سے استہزاء قرما تا ہے جیسان کی شان کے لائق ہے (تر جیساعلی حضرت) تمام دیو بندی متر جمین نے اللہ تعالی سے شخصا بنسی کرنے کومنسوب کیا ہے حالا نکساللہ تعب الی اس سے پاک و بلند ہے اس لئے ان امور کوخدا تعالیٰ کی طرف منسوب کرنا غلط ہے (دیو بندیت کے

بللان كانكشاف بس ٦٢,٦٢)

یدانشدگی کھلی گستاخی و یازاری الفاظ چی (ملخصا سیدنااعلی منشسسرستسدیس ۱۴۰ براچین صاوق چی ۳۰۸)

الجواب: عرض بيكاردوزبان مي "استهزاء" جواحدرضاخان في استعال كياس كامعتى ب:

* " فصنحا كرنا بنني جمسنز" . (نوراللغات بص٣٢٣، ج1)

توبات تو دی آگئی کان بیهاں سے پکڑو یا وہاں سے استہزا مکامعتیانسی بانسی کامعتی استہزا متو ایک املام دوسرا کفر کیسے؟ کلب کامعتی کما کما کامعتی کلب لیکن ان رضا خانیوں کے نز دیک کلب تو کمال اصلیاط ہے مگر کما بازار کی زبان ہے۔

اعتراض ٨٦: الله كوالجعي معلوم جيس بوا

ولمعايعلم علفه عيسة يات كرّاجم يرجى كوبرافشاني ك كن ادراك عفركها كيا

(ديوينديت كے بطلان كا انتشاف، من ٦٣

البعواب: مفتی احمہ یار مجراتی لکھتا ہے: تا کہ ہم جان لیں (تنسبیر قبیمی، ج۲ءالبقرہ آیت ۱۳۳)

عالانكساب تك جانانيس الله في ال الوكول كوجوجهادكريس (تعيى من ٢٠٩٥)

ويجب عنهانوه المعدعواني الألويدي (وفاع الا السنة والجماحة الول) موادی عمرا تھروی لکھتا ہے: تا کہ معلوم کرے اللہ تعالی کہ کون ڈرتا ہے اسس سے بن و کھے (مقیاس حفیت بس ۲۹۲) اب فيرت بيتويبال بحي كفر كافتو كالكاؤ اعتراض ٨٤: الله بحول جاتا ہے نسوالله فنسيهم (پ١٠/١٠/وع٩) بحول گئے اللہ کو دہ بھول گیاان کو (تر جمہ محمودا کھن) و یو بندی مترجمین نے اللہ تعالی کا بجوانا بیان کیا ہے جو کہ اللہ کیلئے محال ہے دیو بندی تراجم ہے واضح ہوا کدان کے بال خدا کونسیان ہوسکتا ہے' ۔ (ویو بندیت کے بطلان کا انتشاف می ١٥) الجواب: خلام رمول معيدي لكمتاب: موالله نے بھي ان كوبوسلاد يا (تبيان النسسران 150,000) پیر کرم شاہ بھیروی لکھتا ہے: انہوں نے خدا کو بھا و یا اورخدا نے ان کو بھلا دیا (ضیاء النسسراً ن (アリアリア) مفتى مظهر الله شاه وبلوى لكستاسيد: الله بحى ان كو بحول كميا (مظهر القرآن ، توب من ١٣٥٠) ابوالحسنات قادرى لكعتاب: الله في أنبين بجلاديا (تفسير الحسنات، توبهآيت ١٤) اب اگرغیرت ہے تواپنے ان اکا برکو بھی کفرے گھاٹ اتارو اعتراض ثمير ٨٨: ووجدك ضالا فهدى (سورة الفحي) ادرالله تعالى نے آپ ﷺ كو (شريعت سے) بے خبر يايا سوآپ كوشر يعت كارات بتلاديا (عكيم الامت مولناا شرف على تعانوى صاحبٌ) اور پایا تجوکو بھکتا پھررا وسمجھائی (شیخ البند مولنا محبودسن و بویندی رحمة الشدعلیه) رضا خانی مولوی ان تراجم پراعتراض کرتے ہوئے کلھتے ہیں کہ:

" دیوبندی دبایی مترجمین نے ضالاکا تر جربحکل ہوا، بے قروفیر والفاظ ہے کیا جو کرمر بھافاظ ہے اور سیداد فی ہے دیوبندی دہائی مولو یوں نے بیدو یکھا کرس

اورانبوں نے اس آیت کے متعدد عامل بیان کیئے ایں: ضال: کامعنی غافل حضرت ابن عمال حن بعری ضحاک اور شبسسر بن حوشب نے کہا کہ آپ کواحکام شریعت سے بے خبر پایا تو آپ کوان کی مكدون فون فعد شوائي والإيتساق (بقاع ابل السقوالجناط ساول) بدايت دى اوراس كى تائدان آيات يى ب:

ماكنت تدرى ماالكتاب ولاالايمان (الشورى:٥٢)و ان كنت من قبله لمن الغافلين (يوسف:٣١)

(تغییرکیرین:۱۱می:۱۹۷)

قاضى ثناءالله يانى بتى حنفى رحمة الله عليه

" علامات تبوت اوراحكام شريعت سے خبر اور الناتمام علوم سے لاعظم

جن كوجائية كاذر يعيسوائي نقل كيفيس ب-الكامفهوم ك عشل آيت و

ان كنت من قبالمن الغافلين اورآيت ما كنت تدرى ماالكتاب والايمان كا

مفہوم ہے"۔ (تقسیر ظلمری -ج:۲۱ می:۲۹۲)

امام عبداللداحرالنسنى رحمة اللهعليه ووجدضالاايغير واقفعلىمعالمالنبوت واحكمامالشريعة

وماطريقه السمع (فهدي)فعرفك الشسو اتعو القسوان" (تقير مارک عمری: ۲۵۴ ـ ۲۵۵)

بیضاوی شریف

ووجدك ضالاعن علم الحكسم والاحكمام فهدى فعلمك

بالوحى والالهام والتوفيق للنظر زاداكمسير فيعلم التفييرلا بن الجوزئ

فيدمئةاقوال احدها ضالاعن معالم النبوة واحكمام الشريعة

فهداك اليهاقال الجمهورمنهم الحسن والضحاك

تقسيرخازن

ووجدك ضالااى عمالت عليها اليوم (فهدى)اى فهداك الى توحيده و نبو ته و قبل ووجدك ضالاعس معالم النبوة و احكام الشريعة فهداك اليها

امام ابومنصور ماتريدي رحمة الله عليه

فلام رسول معيدى امام صاحب كي حوال س كله فين:

'' پینی ہمارے دمی کرنے ہے پہلے اور ہمارے علم عطا کرنے ہے پہلے از خودا پی عشل ہے دمین کا اور شریعت کے احکام کاعلم نہ قفا اور جب ہم نے آپ کی طرف دمی کی اور آپ کوعلم عطافر ما یا تو آپ کوابیان کی اور کتاب کی تفصیلات کاعلم ہوا''

(تاويلات الل النه ين ٥٠ ص: ٤٤ م ٨٥ م ١٤ التبيان القرآن ج ١١ ص ٨٢٨)

قاضى عياض مأكلى رحمة اللدعليه

ضالا :عنشریعتکایلاتعرفهافهداکالیها (شفاه ج۲ص ا عمکتیه حقالیه)

شاه عبدالعزيز محدث دبلوگ

بعنى ودرافت تواراه کم کوده پسردا نسود تسراویدان ایس بدایت و خسالاانست که تحضرت توافیلی جد از رسیدن بعد بلوغ سب کمال اینقدر معلوم شد کے عبادت بناس ورسوم جا بلیت بعه پیچو بوج است دریے تفقیش دیسن حق شدند و از زباز سیراس که نیسال شدند کما صل دین با دین حضرت ایر ایبم است آنحضرت توافیلی دا اس خیال در سرافتاد که عبادت بشانوا گذاشته و رسوم رهای بدرست واجساند بول (۱۹۳)

ا کا بردیو بند کا ترجمہ ہی جمہور کے مطابق ہے

ان تمام جمہور مفرین جن بھی ختاک اور حسن بھری جیسے آئے۔ بیں اس آیت کا مطلب بھی بیان
کیا کہ آپ بھی کو احکام شریعت کی تفصیل کاعلم ندھا آپ اس سے بے خبر تھے تو اللہ تعالی نے
احکام شریعت کاعلم آپ کوعطا کیا اور اس کی طرف راہنمائی کی بھی ترجہ جو حض بعض صوفیاء سے
الرحمة کا ہے۔ بیکنا کھلا ہوا تشاد ہے کہ احمد رضا خان ہر بلوی کا ترجہ جو حض بعض صوفیاء سے
منقول ہے اسے تو عشق کی معراج قرار دے دیا جائے اور حضرت تھا تو می علیہ الرحمہ کا ترجہ جو
جہود کے مطابق ہے اس پرفتو ہے لگ جائیں۔اب رضا خانی ہمت کریں اور ان مفسرین کو بھی
معاذ اللہ گتا خ کہیں۔

مضرین نے اس آیت کی ایک تغیر اور مجی بیان کی ہے کہ آپ اپنے وادعب دالمطلب ہے گم ہو گئے تھے تو ایو جہل آپ ﷺ کوان کے پاس لا یا جیے فرعون سے موی علیدالسلام کی پرورش کروائی۔ یا آپ ﷺ بی بی خدیجہ کے غلام میسرہ کے ساتھ عبار ہے تھے ایک کافرنے آپ کے اونٹ کی مہار پکڑی اور آپ سے راستے مم ہو کمیا اللہ تعالی نے حصرت جرائیل علیدالسلام کوآ دمی کی شکل میں بھیجا اور آپﷺ کوقافلے کے ساتھ ملاویا۔

(تغییر کیرخ ۱۱ ص ۱۹۵ ، تغییر عزیزی ج۲ ص ۲۲۱ ، تغییر مدادک ج ۳ ص ۲۵۵ ، تغییر این کثیر ج۸ ص ۲۲۷ ، تغییر مظهری ج۲ اص ۲۹۲)

ا كراك تغيير كوسامين ركها جائة وحفرت فيخ البند دهمة الله عليه كاتر جمه: المراك تغيير كوسامين ركها جائة وحفرت فيخ البند دهمة الله عليه كاتر جمه:

"اور پایا تجوکو بینکتا پارراه سمجهاتی"

بالكل درست بنكا به اورسم سندكوكی اشكال ای دار دنین بوتا حضرت شاه عبد العزیز رحنه الله علیه نه بهی ای ترجمه کولمحوظ رکعا- به کلا بواتحسب سنه که رضاخانی به خبر اور بعظها بوا کوره و ت اوراسلام سند معاد الله به خبری برمحول کرد به این مظام رسول سعیدی صاحب تکمینه جن که:

ے معافر القدے بہری پر مول اردے ہیں۔ غلام دسول سعیدی صاحب سلطے الشاری کا معنی ساحب سلطے الشاری کا معنی ہے۔ السال کا معنی ہے سیاری کی معنی کا زیادہ آتو کی بھی اس کے فرق بھی کی تم کی خطا ہوجائے تو اس کسیسلے مثال کا لفظ استعمال کرنا ہے ہے اس لئے تفظ مثال کی نسبت انبیا ہیں ہم السلام کی طرف بھی ہوتی ہے آگر چددونوں کے مثال کی بہت فر ہوتی ہے اور شیطان کی طرف بھی ہوتی ہے آگر چددونوں کے مثال کی بہت فر تن ہے ۔ کیا تم نیس و مجھتے کہ اللہ تعالی نے حارے نی بھی کے متعلق فرما یا و جدک حالا فہدی (العمی دے) بھی جب آپ کو نبوت پر فائز کیا تو آپ کمل شریعت ہے آگاہ نہ ہے "

(المفردات ع ٢ ص ٨٨ ٣ - ٨٩ ملخصا بحواله تبيان القرآن ج ١٢ ص ٨٢٢)

يهال بھی نظر کرم ہو

مولوی غلام دسول سعیدی امام ایومنعود ماتر بدی کے حوالے سے لکھتے ایں:

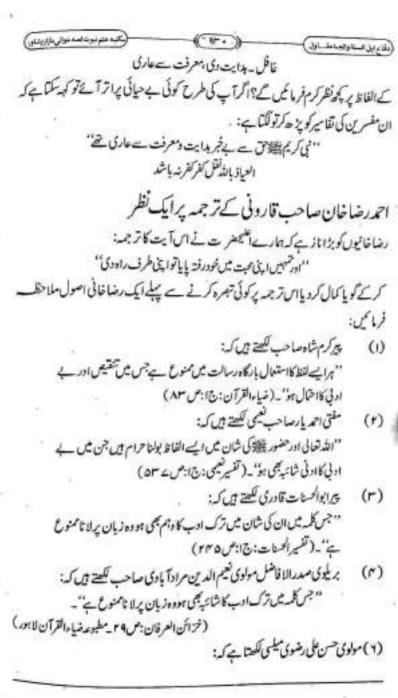
'' ضال کامعتی ہے خاطک اس آیت کے معنی ہے کہ اللہ اتعالی نے آپ کو انہیاء حقد مین اور صافحین کی خبروں سے خاطل پایا۔ بعض طاء نے کہا آپ کو گراوتو م میں پایا تو آپ کو ہدایت دگی''۔

(تبيان القرآن ١٢٥ ص ٨٢٨ ـ ٨٢٥)

تغير كيرك والے سے لكھتے إلى:

" ضال کامعتی ہے معرفت سے عاری ہوتا جب آپ ایام طفولیت میں تھے تو اللہ تعالی نے آپ کو" ضال" پایا لیمن علوم وسعارف سے خالی پایا" (تبیان التر آن ج۱۲ ص ۸۲۲)

آل رضا كوحفزت تفانوى عليه الرحمة في ترجمه شي "ب خر" ي توبزي تكليف بوكي بيال يمي:



واجن الفاظ كالمعنى سيح اور ايك معنى غلط اور بااد في وكمتنا في يرجني بهوايسا ذومعني الفاظ بجى سخت ممنوراً ب للكفرين مي واشي اشاروب رانبيا عليهم السلام كى شان ارفع بن اونی بے اوبی بھی کفر تطعی ہے"۔ (کامیدد پوبندیت: ۴ ص ۷۵ س) ان حوالول ہے معلوم ہوا کہ رضا خانیوں کے نز دیک اگر چیافظ بظاہر سمجے ہو گر ای کا دومرامعتی محتاثي بإدبي برمشمتل موياس كاشائية تك موقواب الفظ انبياء يلهم السلام كي شان مسين گتاخی،اورگتاخی کرناقطعی کفر ہے۔اب مولوی احمد رضاخان بریلوی نے اللہ کے پیارے "اور تههیر این محبت بش خود رفته پایا تواین طرف راه دی" دوسرى طرف زليفا كيلي بهي الغاظ استعال كي: انالنواهافي ضلال مبين (يوسف:٣٠) المرتوا عررت فورفة باع الما اب د کھنے زلیفا کا خور فنہ ہو کا کس طور پہلی اچھی نیت سے ند تھا اس کی محبت توشہوت اور عضاط متعدكيلي تقى اب يمي لفظ جوانتهائي غلط معنى ركحته بين في عليه السلام كى مجت اورتزب كيليريمي

استعال كيئة توبتائ ايسامحبت اورتزب كيليح بمحى استعال كياتوبتائ ايساذومعني لقنة استعال كرنا

رضاخانیوں کو" بے خر" اور" مجتلتا" پرتو بڑا خصراً پانگر کمیانہوں نے مفودرفت " کے معنی مجمالفت شاد يكھے ہيں؟ اگر نيس تو ملاحظه ہو:

"عُودرونة : بِخِر، بِخود، يُصاحِيةً كِ كَاخِر شاءً"

(فيروز اللغات ص:٥٩٩)

کیجے خودرفتہ کے معنی بھی " بے خبر" ہی ہیں اگر حضرت تھا نوی علیہ الرحمۃ نے معاذ اللہ کفر کر دیا تو احمد ضاخان بریلوی بھی فائ كرنيس جاسكا۔اى طرح ایک آیت كا ترجد كرتے ہیں:

قل ان ضللت فانما اضل على نفسى (الها:٥٠)

تم قرما دُاگر مِين بيكا تواپيغ بي برے كو بيكا

عشق ومحبت ب يا كھلا ہوا كفر؟

(ماع بن استومساند من (۱۹۳۹) (المعنوان مؤورت المعنوان مؤورت المعنوان مؤورت المعنوان مؤورت المعنوان مؤورت الم جواب دو يهال آواد خود رفت " ترجمه كرنے كا خيال نهسيس آليا بلكه صاف طور پر دوم تسب في كريم

جواب دو پیهان تو سود رون سر بهت سرے دستان سان یا جیستان سان اور بیان سان میں ہے۔ پیران کی میریکا ہوا'' کہاا ب ذرالاس کا معنی بھی ایٹی محبوب لفت میں طاحظہ فر مالیں: بہک جانا: (محاورہ) گراوہ وجانا، شلطی کرتا، بدمست ہوجانا، دھو کا کھانا''

(فيروزاللغات بين ٢٢٧)

رضاغا نيوا

ان بزرگوں کو برا کہنے ہے کیا پھل یا ڈے و کچیلو گے تم بھی اس کی کیا سزاکل یا ڈے

تحفر کی گواہی

مافظ ندراحم صاحب الآيت كالفظى ترجمه كرتاب:

ووجدک ضالا اورآپُوپایا ضالا بےتجر

فهدی توبدایت دی

(آسان ترجمة رآن ص:۱۳۹۹)

ر با مان و بهدارات من اس ترجمه کی تا ئید مفتی محمد صنین نعیمی بریلوی مهتم جامعه نعیمیدا، بوراورمولوی سرفرازنعیمی جیسے آپ

عجيدا كابر نے كى ہے۔

رضاخان بریلوی کے دالد نقی علی خان صاحب ای آیت کا تر جمد کرتے ہیں: "اور پایا تھے راہ بحولا پھر تھے راہ بتائی" (الكلام الا وضح مین: ٦٤)

معظر اعلى حضراه جولا چر بصراه بتان فرانطام الاور - ١٠٥٠) مظر اعلى حضرت حشمت على رضوي صاحب لكھتے إلى:

"اور پایا مجھے راہ ہونگا ہوا کی بدایت فرمانی"

(۱۵ تقریریم من ۲۰۰۰ انوری کتب خاندلا ۱ور)

ا پوجی حضرت محمود حسن صاحب رحمة الله علیه کا ترجمه آپ کے تھرے برآ مد ہو کیا آب اپنی تخرسانہ مضین حمن سے دو تین گولے اپنے ال اکا برکی قبروں پر بھی برساؤ بظنا پرتوبزااعتراض ہے یہاں" راہ مم کردہ" پر کیافتوی ہے؟ اور پایا تجھ کوراہ بھولا ہوا لیس راہ دکھائی (شاہ رفیع الدین دہلویؓ) اور پایا تجھ کو بھنکتا بھرراہ دی (شاہ عبدالقاور دہلویؓ)

شاه عبدالقادر دبلوى رحمة الشعليه كانز جمدسامن ركهو

رضاخان بريلوي كابريلو يول كوتكم

شاه صاحب کے ای تر بھے جس کو حضرت شیخ البندرجمة الله علیہ نے برقر ارکھا کر متعلق آل رضا کے پیشوا احمد رضا خان صاحب بر بلوی رضا خانی لکھتے جی کہ:

د ققیر کی رائے قاصر بیہ ہے کہ مولا ناشاہ عبدالقادرصاحب کا تر جمہ وی انظر رکھا

مِائے"

(فَأُوى رَسُوبِينَ ١٢ ص ٣٣ من والاشاعت فِيلِ آباد: وج٢٦ ص ٢٥٤ جديد)

مرخان صاحب کی ناخلف اولاوآج ای ترجمه کو کشاخانه کهدری ہے۔

اعتراض تمبر ۸۹:

ولقدهمت بهوهم بها

اں مورت کے دل میں ان کا خیال جم ہی رہا تھا اور ان کو بھی اس عورت کا کچھ خیال ہو چلا معت (اُر جمر حکیم الامت تھا نوی نور اللہ مرقد ہ

(وفاع ابل السنة والجماعة .. اول المالية المالي

اورالبة عورت نے فکر کیااس کا اوراس نے فکر کیاعورت کا (تر جمیع البندر حمداللہ) اب رضاغانی گلر کیا عکای ہے ہے کہ دونوں تراجم میں عصمت انبیا مجروح ہوتی ہے۔ (انوار کو

الايمان ص١٢)

د یو بندی تراجم ہے معلوم ہور ہا ہے کہ سید تا ہوف علیہ السلام نے بھی زنا کا ارادہ کر لیا تھا تعوذ پالڈ (وبوبندیت کے بطلان کا انتشاف یص ۹۲)

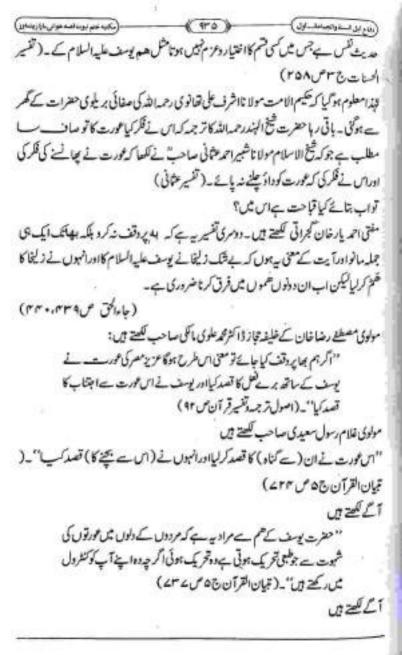
الجواب:

قارئين كراى قدرصاف اورآسان ى بات ب كريميم الامت في جو يحولكسف ب كدير لموى مسلک کے بیاروں کے تیم نے بھی بھی کی لکھا ہے کہ هست بدیش هم کے معنی ارادو زناجی اورهم بهاجي اس كم من قلب كى فيرانتيارى رغبت جس كرساتي قصد نبيس بوتاليعني زايوًا في تو يوسف عليه السلام كااراده كمياً اوران كول بين رغبت غير اختياري پهيدا بهو كي جوكه زر گناو ب جرم (جاء الحق ص ۴۳)

مولوى احمدرضا خان صاحب تكصة وي

معمند تعالی کے ارشاد و لقد همت بعو هو بھے ان کے کارے میں کئی فقیاء و محدثمن كاغدب بيب كداراد وكفس يرموا عند ونيس اور شديد كناوب كمونكه عديث قدی میں ہے کہ جب بندہ گناہ کا ارادہ کرے لیکن اس کو ملی جامدتہ بینا سے تو اس كيلية يتح تلقى جاتى بالبذااراده كما تقد جبالس كماآ مادكى موكى توكسناه بے لیکن آبادگی اور تعلق خاطر کے بغیر معاف ہے (ایعنی صرف ارادہ معاف ہے) يني فن إور بوسف عليه السلام كالرادد تجي الى توعيت كالخوارج "-(تعلیقات رضارص ۲۹۸ مترجم مولوی محدصد این بزاروی مطبوعه کرمانوالد یک شابلا اور)

ابوالحسنات قاوری صاحب لکھتے ہیں جنگی تغییر پر یلوی رازی وغز الی احد سعید کاللمی کی مصدقہ ہے كه هدوهم بين أيك هم ثابت اوروه وه بجس كے ساتھ اراد واور پخت كى اور ضاہو ش امراة عزيز ككراس كى نيت يقينا بدى كى طرف ماكل بويكل تحى اوردومر اهم عارض ب اورد و خطرواور



با علو فيون العبد غوالي والايتناور (نام این الساد واجداعت اول) "انبوں نے بدکاری اور گناوے بچنے کا تصد کیااس کی بیدوجیسیں تھی کروہ بدكارى يرقاورنيس من بلداكى وجديقى كدوه الله كى شريعت كى برهان س واقف شخ '۔ (تبيالقرآن ٢٥٥م ٢٠٩٤) مفتى احديارخان تجراتى لكست إلى: " دارے سلجے ہوئے مضرین نے دو ہاتھی بیان کی میں اگرچہ جس ان سے شنق نبین گران کے قل کرنے ہی مضا کہ جسیں ایک قول بی ہے کہ ہم ہیں اور پوسٹ بھی اس کے لل کرارا وہ کر لیتے بعنی زلخائے گناہ کا ارادہ کر لسیااور بیت نے اس سے تل دومرا یک زلجائے گناہ کا ارادہ کرلیا تھا اور پیسٹ نے جسن زلیفا کود کیوکرا پی آفت مردی نیں صحیان محسوس کیاا گر چیفتل بدے محفر تى رى بىن كۇكى جانوركومىت كرتاد كىدكرانسان كى قوت مردى مى يجان پدا بوتا ہے مال کدائی جانورے میت کرنا قطعا گوارانیل بوتا"۔ (تغییرفیمی ج۱۴م ۳۳۸) ہماں بات وقتم كرتے ميں اور يريلويوں كو كتے ميں جوتم في بھمائى براتم ير کام کرنے کیلئے انہوں نے اس آیت کی تقریر میں درمنٹور کے ترجمد میں جو پکھ کھاہے وہی پڑھاہ اگرتم می شرم وحیا کی رقی مجی مولی تو آئنده المسنت پراعتراض ند کرو کے۔ اعتراض نمبر • 9: حتى اذا استيئس الرسل وظنو اانهم قذ كذبوا_ یمال تک کہ جب ناامید ہوئے گئے رسول اور خیال کرنے گئے کہ ان سے جموث کہا عمياتها_(ترجمة في البندرهمهالله) بریلوی محقق یون ناراض مونے کے کے " يا در كھيئ انبياء عليم السلام كوخداكى العرب اس كى رحت صدق يا ايفات عبد ے ناامید ہونے والالکود یا بی سیائی میں فٹک کرتے والا یا اللہ کی طرف جوث كالكمان كرف والالكودياء سيا يك مستقل كفرب"-(فيله يجيم ٥٠، آوحق الأش كرير ص٠٠)

(وقاع الهل السنة والعسامة .. الول 974) وكنيه عنبرنيون فعد عوائي بازاريت اور و یو بندی مترجمین کے تراجم سے بید بات ثابت ہوری ہے کہ ایک توانبیائے کرام تائید بانی ہے نااميد ہو مجھے اور دومرا خدا تعالى نے تائيد ونفرت وعدے فرمائے تھے سے جموئے تھے فوز بالله (ولوينديت كے بطلان كا اكتشاف يص ٩٣,٩٣) الجواب: اللفظى ترجع پراعتراض بياس كمنيوم پر؟ اگر نفظى ترجع پراعتراض ب تود كيميئر برتوآب كر كمرك جيد معزات نے بحى لكھاب ابوالحسات قادري صاحب لكهية بن: حتىاذااستينس يهال تك كرجب مايوس بو كح وظنوا اورنحيال كريج - 1ipm - 2.00-قد يقينا كذبوا ووجمثلات كح (تنسيرالحسات ج ٣٠٥) میخ سعدیؓ نے بھی تر جمہ بھی کیا ہے جو قاضل بر بلوی کامصد قد ہے۔ بریلوی اکابرکامصد فرز جمدا سان زجم قرآن ش ب- یهان تک جب مایس اونے لگےرسول (جمع) اور انہوں نے گمان کیا کدودان سے جموث کہا گیا۔ (ص ٥٣٦) اوراس كامفهوم بيبقاب جواس ترجمه كمحاشيه يرشخ الاسلام مولانا ستسبيرا حرمثاني رحماللہ نے بیان کردیا ہے اوروہ سے کہ عذاب آنے جس اتن دیر ہوئی کہ عکرین بالک بے فکر ہوکر پیش از بیش شرار تیں کرنے گلے بیرحالات و کھیکر پیغیبروں کوان کے ایمسان لانے کی کوئی امید شدری ، اوهرخدا کی طرف سے ان کوؤھیل اس قدر دی گئی کدمت دراز تک عذاب کے پچھ اً الأرْفَارِنداً تے مضافرض دونوں طرف سے حالات وآ الار پیٹیبروں کیلیے (ظاہری اسباب کے طوریہ) یاس انگیز تھے یہ منظر دیکھ کر کھارنے بھٹی طور پر خیال کرلیا کہ انبیاء سے جو وعد سے ان ک انفرت ادر ہماری ہلاکت کے سکتے مجتے مجھے بہوٹی یا تیں جی عذاب وغیرہ کا ڈھکوسلہ

تقریباً یک بات تغیر مظهری والے نے بھی کلسی ہے۔القصداس مفہوم پر دواشکال ہو سکتے ہیں ا۔انبیاءے کیافہم بیں نفطی ہوسکتی ہے؟

٢ كيا نيا وكوروسة ومكلّ ٢

توہم موض کرتے این کہ پیر مہر علی شاہ صاحب فرماتے ہیں:

" فطاء فی آخیر اولیاء بکدانیاء ہے بھی واقع ہوئی ہے چانچ سال حدیدیں آخیفرے سلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہیں نے روکیا ہیں و یکھا کہ آم بیت اللہ علی وافل ہوئے بناہر ہیں مدید طیب ای قصدے دواند ہوئے لیکن جب جدیدیں ہیں پنچ تو کفار مکد سافع ہوئے آخراس مسلم ہوئی کہ آپ آئندہ سال مکد مسیس وافل ہوں۔ سما ہرکرام نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ سکدیش تو وا خلاتو آپ کو بطریق روکیا معلوم ہوا تھا پس مختلف کیے واقع ہوا فرمایا مقصودہ مسل سک سال ما واقع ہوئے او واسسال ہویا آئندہ سال ، پس خطا منی آخیر ہے ندامس واقعہ ہیں اور کمنوظات میریوس سم سموری

(وَقِدُم بِنِي السِنْدُ وَالْعِمَا صَلَّى أَوْلُ ﴾ (مكدعتم نبونة ومناومه عواني بازار يشاور) اميدب معمال موكيامو دومرے اعتراض کے جواب میں ہم عوض کرتے ہیں کہ مفتی احمہ یارلعبی مجراتی لکھتے ہیں:انبیاءے خطاء ہوسکتی ہے(ص مسم ماء الحق) دوسری جگه کلصتے ہیں: بیدوہ پیغیبر شیطانی وسوسہ ہے بھی محفوظ ہیں۔ (جا والحق ص ۲۹ م) اس كامطاب بياتى محفوظ بين-ایک جگه کلھتے ایں: وسوسرا نبیاء کرام کو بھی ہوسکتا ہے۔ (نورالعرفان ص ۱۸۳ نعیمی کتب خاند) بربلوى مسلك مين توانبياءكرام سے گناه كبير ويعي صادر ہوجا تا ہے مفتی احمد يارخان تعيمي مجراتی نکھتے ہیں انبیاء کرام ارادۃ گناہ کبیرہ کرنے سے بمیش معصوم ہیں کہ جان ہو جو کر سے قو نبوت سے پہلے گناہ کیرہ کر سکتے ہیں اور نداس کے بعد ہاں نسیانا ڈھا مصاور ہو مکتے ہیں۔ (جاء (rr2000) ابآ کے جی سنتے ابوالبرکات قاوری صاحب خلیفه فاصل بریلوی ت<u>کھتے ہیں</u> اگرانیبیا موجی ہے پہلے جھوٹ اور گناہول سے معصوم شہوں گے تو ان کے دعوی نبوت میں شبہ ہوگا۔ (ترجمہ تمہیدا بوشکور سالمی

اگرام كبيره كوجائز قر آردي توان سے كفرنجى جائز ہوگا۔ (ترجمه تيمبيدا يوشكورس ١٦٧)

میرے خیال میں اب اس تر ہے پر کوئی اشکال نیس رہا۔ اعتراض تمير ٩١: انافتحنالك فتحامبينا ليغفسر لـك الله مــاتقــدممــن

ذنبك وماتاخر (الفتح پ٢٦) ب فلك بم نے آپ ﷺ كواكي تحلم كلاف دى تاكدالله تعالى آپ ﷺ كے سبب اكل بچيلى قطائي معاف فرماوے۔ (عکیم الامت رحمة الله علیہ)

ہم نے فیصلہ کر دیا تیرے داسطے صرح فیصلہ تا کہ معاف کرے تھے کو اللہ جوآ گے ہو بھے تیرے گئا ا اور جو چھے رہے۔ (فیخ البندر حمۃ اللہ علیہ)

ان زاجم پررضاخانیوں کواعتراض ہے کہ:

''مسلمانوا خورفرہائے! دیو بندیوں اورمجدی وہائی مولویوں کے تراجم سے بید ظاہر ہوتا ہے کہ سول کریم ﷺ پہلے بھی گناہ گارتے اور آمیندہ بھی گناہوں کی امیدتھی جس کی وجہ سے اللہ تعالی کوایک سند دیٹاپڑی کہ ہم نے آپ سے اسکلے پیچلے ترام گناہ مواف کردئے۔ معاذ اللہ''۔ (فیصلہ کیجئے میں:۱۹)

ای طرح حشت علیٰ کے بیمائی موٹوی محبوب علی خان نے ان تراجم پر کفر کا فتوی لگایا

(النجوم الشحابية عن: ٥٨) الى ير ٥٣ رضا خانى اكابر كي تقديقات إلى حنيف قريش صاحب كهن قي كمان تراجم كي بوت بوئ بم عيما تيول كم سامن في كريم

سي المراع فين كريك (ملخصا التاخ كون؟ ص:١٩١١)

شرمحد احوان رشاخاني آف كالاياخ كلصة بين:

حضور مرود کا نکات ﷺ کومعال الله خطا کارا ورقصور دارینا ڈلا۔۔۔ ایک عسام مسلمان یا ایک فیرمسلم کیا تاثر لے سکتا ہے بھی کہ معاذ اللہ حضور ﷺ کا داشن مجسی خطاوں سے پاک ندتھا کیا بیترا تم وشمتان اسلام کے ہاتھ بیس اسلام اور اہل اسلام کے خلاف ایک مضوط ہتھیار تھا و سے سے موجب جسیس ہوں سے اکرا ان تراجم سے مصمت انبیا ملیم السلام کا مسلم وقعید و مجروح جسیس محتاج" کے اکان کتر الا بجان میں 2013ء

المجواب: طامة رطبی رحمة الله عليه نے کئی اقوال نقل کے بيں چند ملاحظہ ہو:

واختلف اهل التاويل في معنى ليغفر لسك الأمسانف ومسن ذريسك و ماتا خرفقيل (ماتقدم من ذنبك) قبل الرسسالة (وماتا عن) بعسدها قال م مجاهد و نحوه قال الطبرى ومفيان النورى قال الطبرى: هو راجع السي قوله تعالى (اذا جاء نصر الله و الفتح الى قوله تو ابا) ليغفر لك الله ما تفسد م من ذنبك وماتا عرقبل الرسالة (وماتا عر) الى وقت نزول هذه الأيسة و (۱۹۲۱) ماد الرابان المراب الرابان المراب الرابان المرابان الرابان المرابان وفاء إبل السلا والصاطقيناول قال، سفيان التورى (ليعفو لك الأماتقدم من ذنبك) ما عمل معلى الجاهلية قبل ان يوحى اليك (وماتاخر)كل شسىء لسم تعلم، وقال، الواحدي قدمضي الكلام فمي جريان الصغائر علسي الانبيساء فسي مسورة البقره فهذا قول وفيل ماتقدم من ذنبك قبل الفتح وماتا عربعسد القتسح __وقالعطاالخراسانيمن ذنبك ابوك آدمو حوا_الخ (الجامع لا حكام القرآن جهوا عل ٢٦٢) خلاصه کلام: سقیان تُوری فرماتے ہیں کہ زمانہ جا لیت میں جوذ نب ہو کمیا اور دما تاخرے مراد ہروہ ذب جے آپنیں جانے اس کی مغفرت کی نوید ہے۔اور علامہ واحدی فرماتے ایں کہ انہیاء سے مغائر کے صدور کے جواز پر بحث گذر چکی ہے اس آیت سے مراد فنج سے پہلے کے ڈنو ہے اور ما تاخرے مراد فتح کے بعد کے ذلوب عطاء خراسانی قرماتے ہیں ما تقدم من ذبک سے مراد حضرت آدم دحوا وكاؤنب ہے۔ ا كالحرح علامه كمي السنة علاءالدين على بن محد بن ابراهيم البغد ادى اس آيت كي تخسير يول بيان :UIZS ليغفر لك الشماتقدم من ذنبك وماتا خرفيل اللام فسي فوالسنتعمالي ليغفر لكلام كي والمعنى فتحالك فتحامينا لكي يجتمع لكمع المغفر قلمام النعمة بالفتح وقيل لماكان هذا الفتح سببالدخول مكسة والطواف بالبيت كانذالك سبباللمغفرة ومضى الأية ليغفر لكعظ جميع مافر طمنك ماتقدم من ذنبك يعنى فبل النبو قوماتا خريعسني بعنعا (تغیرخازان ۲۵ ص ۱۵۷) (خلاصكلام) اس قول ميس لام لام كل باوراس كامعنى بكريم في تيرب واستفرايك واضع ل وی تاکرآپ کیلے فنے کو مغفرت کے ساتھ جمع کر کے فعت کو پورا کردیا جائے اور بھن نے فرمایا که بیرفتح سبب ب مکه میں داخل ہونے اور بیت اللہ کا طواف کرنے کا تواصل یہی سبب

فرمایا کہ بیر فتح سب ہے مکہ میں داخل ہونے اور بیت اللہ کا طواف کرنے کا تواصل یہی سب مقفرت ہے تو اس صورت میں آیت کا معنی ایوں ہوگا کہ اللہ تعالی نے آپ کیلئے نبوت ملنے سے پہلے اور نبوت کے بعد آپ کی تمام کوتا ہیاں معاف کردی گئی ہیں۔ معلوم ہوا کہ یہاں لام سبب کیلیے نہیں جیسا کر رضا خان بریلوی نے سمجھا بلکدلام کی ہے۔ علامہ سفیان تُوریؓ سے اس آیت کی تغییر بول بیان کرتے ہیں:

ماتقدم من ذنيك مماكان منك قبل النبوة و ماتا خريعنى كل شبى ، لم تعلمه و يذكر مثل هذا على طريق التاكيد كما تقول اعظمن تسر ا هو من لم تر اهو اضر ب من لقيت و من لم تلقه فيكون المعنى ما وقع لسك من ذنب و ما لم يقع فهو معفور لك (تفير قازان ت ٢٠ ص ١٥٤)

قاضى شاءالله بإنى يتى رحمة الشعلياس آيت كى تغيير ش فرمات قال كه:

''وہ تمام فروگذاشتیں جورسالت سے پہلے جا بلیت کے ذمائے بین آپ سے ہوگئی ہوں اور وہ تمام ذلات جورسالت کے بعد لیمنی آئی سورت کے فزول کے بعد آپ کے بعد آپ کے بعد آپ کے اور کی سیس آٹا کہ رسول اللہ بھٹے نے کس معصیت کا ارتفاب کیا ہوسکیا ہی فیکیاں بھی افل قرب کیلے نفر شیس بورٹی ویں۔۔۔
کیلے نفر شیس بورٹی ویں۔۔۔

عطا تراسانی نے کہا کہ انتقام سے مراد آ دم دھوا می خلطیاں ہیں (تخسیر مظہری ج ۱۰ ص ۳۳۸)

ای طرح ایک حدیث ہے کہ جب بیآیت نازل ہوئی توسحابگرام ٹے فرمایا کیا ہے اللہ ہے رسول ﷺ پکیلئے خوشنجری ہوآپ کے رب نے تو بیان فرمادیا کرآپ کے ساتھ آخرت کا کیا معاملہ ہوگا گر ہمارے ساتھ کیا معاملہ کیا جائے گا؟ آخرت میں تواس پریہ آیے ہے۔ نازل ہوئی کی صلاحال

ليدخل المومنين والمومنات جنات الي فوزا عظيما

(بخارى وقم الحسديث ۱۳۸ مسلم وقم الحسديث ۲۸۷ مستدامام احمد بسن حنيل ج۳ص ۱۹)

معلوم ہوا کہ محابہ بھی اس آیت میں'' ذب'' کی اضافت نبی کریم ﷺ ہی کی طرف اٹنے شاکسا پنی طرف ورنسان کو بیسوال پو چھنے کی تو بت ندآتی۔ قدر اور

فيخ عبدالحق محدث وبلوى رحمة الله عليه فرمات بين كه:

"البيس السائص مي سے كران العالى في الى كتاب جيد مي جو كا انبياء

(grr) - (مكنيد خام فيون الصد خواني بالراوية الور عليهم السلام كحتوبه وغفران اوران سے واقع شدہ زلة وخطا كاذ كرفر مايا ہے تو نى كريم ﷺ كى شان اقدى بيل قر ما ياانا فتحنا لك فتحا مبينا لبعفر لك الله عاتقده من ذنبك و ماتسا عو فق كومقدم ركمااس ك بعد غفران ونوب كذشته وآكبينده كاذ كرفريايا (مدارج النبوة ج اص ٣٦٣_مترجم منتي معين الدين فيحي بريلوي) ان تمام مفسرین وعلماء نے آیت میں ' ذنب'' کی اضافت نبی کریم ﷺ ہی کی طرف رکھی اور پھر ا پنے ذوق کے مطابق اس کی مختلف توجیہات بیان کی کسی نے خلاف اولی کسی نے صفائر کسی نے

نطائی کی نے پچھے۔ اگر رضاخانیوں کو حضرت تھانوی علیہ الرحمۃ کے تر جمہ میں'' خطا عیں'' پر غصہ ہے تو حضر ہے ارا ایم طیالسلام کے متعلق خان صاحب کے اس ترجمہ پرجی نظر کرم کریں:

''والذى اطبع ان يغفولى خطينتى رمورة الشحرآ ، ٢٦/ ٨٢ اورجس كى محصة س كلى بكرميرك اخطاكين "قيامت كدان يخفي كا (كنزالايمان)

اور حضرت امام ابوحليف رحمة الله عليه كاس قول كوجمي لما حظه فرباليس: "والانبياءعليهمالسلام كلهممنزهون عن الصغائر والكبسائر و قدكانت منهم زلات وخطيئات

(شرح فقدا كبريس:۵۵) انبیاء کرام علیہم السلام صغیرہ اور کبیرہ ممنا ہوں ہے منزہ اور پاک ہوتے میں ہاں البیتہ بھی مجس ار

زلات وخطیات کا صدور ہوتا ہے۔ اورا گرفتن البند حضرت مولانامحمود حسن عليه الرحمه كرتر جمه مين "ممناه" پراعتراض ہے تواسيخ

امثاذ المناظرين كي اس عبارت كوجعي سائت ركيس: '' ترک اولی کو بھی گناہ سے تعبیر کیا جا تاہے حالانکہ ترکے اولی ہرگز گناہ

نېين" ـ (فيعله مغفرت ذنب ي^{من} :۴۸)

مريد تفصيل انشاء الله آكر ضاخاني حوالدجات شي آراى ب-

فاهل بریلوی کے ترجمہ پرایک نظر

خان صاحب نے اس آیت میں عطا خراسانی مرحوم کی توجیہ کو اختیار کیا ہے۔ جے رصف خانیول
نے بنیا و بنا کران کے ترجمہ کو گویاا دو کا قرآن معاذ اللہ کہد ویا اور اس بنیاد پر ان سارے اگا بر
کی بے دھڑک بخفر کررہے ہیں۔ لیکن اول بات بیہ کہ کہ عطا خراسانی نے ذنب اور گناہ کی
نسبت حضرت آدم دھوا علیجا السلام کی طرف کی ہے جیسا کہ ماقبل میں تغییری حوالوں میں گذرا۔
اگر عطا خراسانی ذنب کی نسبت امت کی طرف کرنے پر عاشقان رسول بھٹا کے مرداد ہیں اور
باقی تمام متر جمین ایک ٹیمرے گئاخ معاذ اللہ تو اس اصول کے تحت ایک نی اور ان کی زوجب
محتر مدکی طرف گناہ کی نسبت کرنے پر یہ گئاخ کیوں ٹیس ؟ اگر ایک توجیہ قبول ہے تو دومری
توجیہ بھی ماتو۔ نیز عطا خراسانی کی اس توجیہ کاروعلا مرسیطی علیہ الرحمہ نے اپنی کیا ہے۔ القول
توجیہ بھی ماتو۔ نیز عطا خراسانی کی اس توجیہ کاروعلا مرسیطی علیہ الرحمہ نے اپنی کیا ہے۔ القول
توجیہ بھی ماتو۔ نیز عطا خراسانی کی اس توجیہ کاروعلا مرسیطی علیہ الرحمہ نے اپنی کیا ہے۔ القول

"لا ينسب ذنب الغير الى غير صدر منه بكاف الخطساب (كى كا كناه دوس في المستخص كالمرف كاف قطاب كرساتي مشوب تين بوسكا جس سر كر وه كناه سرز دنه بواجو) فلان ذنوب الامت لم تعفر كلها بل منهم من يعفسر له و منهم لا يعفو له (نيز بيرة جيراس لئ بحى ورست في كما مت حرام تركناه فيس خف كله بحض كيل بخشش بوكى اوراجش كيل فيس بوكى)

الما وقيس خف كم بكر بعض كيل بخشش بوكى اوراجش كيل فيس بوكى)

اب جواب دو کیاعلامہ سیوطی علیہ الرحمہ و پالی دیو بندی مودودی تحب دی گستاخ تھے جوعشق د رسالت اور عصمت انبیاء کے عین مطابق ترجمہ کورد کررہے ہیں معاذ اللہ؟ یہ کہاں کا انسانی ہے ایک کے ساتھ جمہور امت ہووہ تو غلط اور دوسرے کے ساتھ عطاخر اسانی ہووہ بھی مرجو س تول کے ساتھ محروہ عاشق رسول اور جواس کی توجیہ کو ضمانے وہ و نیا کا سب سے بڑا محتاخ۔ نیاللعجب

وفاع ابل السنة والجماعة الول مكتبه عتونيون لعد ينولى الأفرانسان علائے دیو بندعصمت انبیاعلیم السلام کے قائل ہیں

حفرت تعانوي عليه الرحمه كافتو ك ملاحظه بو: موال: رمول ﷺ کے معصوم ہونے کے متعلق کوئی آبیت خیال شریف میں ہواتہ اطلاع فرمادیں میں نے شرح المعقا ئدونشر الطیب میں تلاش کی لیکن کوئی آیت

صاف ال مضمون كي نبين لل دنان البية تشر الطيب مين أيك حديث لمي اگر ماده

عصمت کے ساتھ کوئی آیت طے تو بہت ہی بہتر ہوگا۔ الجواب: ما دوعصمت كا وارد ہونا ضرورى فہيں ،اس كے مقبوم كا ثبوت كافى ہے آیات متعددلوگول نے ذکر کی بیں لیکن میرے زدیک وعائے ابرا لیکی فال و من فزیتی کے (جووعددانی جاعلک للناس اعاما پرمعروش ہے) جواب مِن جوفال لا ينال عهدالطالمين ارشاد مواب كافي جت ب كونكه امامت ے مراونیوت ہے کما حوظا حراوراس کا ثیل (یعنی مانا) ظالم کیلے متنع شرق قرار دیاب۔ اورظم عام ہے جرمعصیت کویس اس سے جمع معاصی ست مصم

ظابت ہوئی اور جو بعض تصعی وارد ہیں وہ ما وال بی ضرورت معسیت کے ساتحداور حقيقت معصيت كي منفى ب- فقط (امداد الفتاوي ج٥ ص ٥٠٠)

اپنے گھر کی خبر بھی لیں الناالله والوں برتو آپ نے كفر و گمتنا في كے خوب گولے برسائے ہیں تكراب وتت انتقام آج كا

ہاورآپ کے عشق رسالت کا احتمان ہی ہونے والا ہے۔ مولوی الحدرضا خان کے حاشیے ساتھ شائع ہوئے والی اس کے والد مولوی نقی علی خال کی کتاب میں ہے: خودقرآن عظيم مي ارشاد بوتاب

واستغفر لذنبك وللمومنين والمومنات

مغفرت ما نگ اپنے گناہوں کی اور سب مسلمان مرود ل اور مسلمان عورتوں کے لئے (فضاكل دعايص: ٦٩ مكتبة المدينه)

ب کوئی رضا خانی سچا عاشق رسول جوخان صاحب اوران کے والد کو کفرے گھاٹ اتارے؟ تگر

حطرتریای می مان صاحب تربید سے دیں تاکہ معاف کرے اللہ تیرے اسکلے پیچھا گناہ (انوار جمال مصطفی می: ۵۱ شبیر براورز)

ي فقى على خان صاحب ايك حديث كاتر جمد كرت بوع كليست إلى:

"مغیرہ بن شعبہ کہتے ہیں آپ نے اس قدر عبادت کی کہ پائے مبادک موج گئے لوگوں نے کہا آپ تکلیف اس قدر کیوں اٹھائے ہیں کہ خدا نے آپ کی اگلی چھلی خطامعان کی فرما یا افلا اکون عبدالحکورا"۔

(مردرالقلوب يم:٢٣٦ شير برادرز)

حضرت تفافوی کے ترجمہ پراعتراض کرنے والوا کہ بائے نی کریم ﷺ کوخطاکا رکید دیابائے حسنا فی کردی بائے اسلام مٹاویا بہاں بھی واویلا کرو بیس کئی بارٹورسنت میں اور ووسری محفلوں میں بھی بیا تک وفس کید چکا ہوں کہ اکا برویو بندگی سب سے بڑی کرامت بھی ہے کہ جو بھی الزام ان پر بوظیوں نے لگا یاان کی صفائی ان ہی بوظیوں کے گھر سے شکل آئی آج اکا برعالمائے وابو بند کی ایک اور کرامت اور جھانیت کا ظہورا پنی آتھے وں سے ملاحظ فرما تھی۔

> ہوا مدگی کا فیصلہ اچھا میرے حق میں زلخانے کیا خود پاک دامن ماہ کتھاں کا

مظهرانلی هغرت حشمت علی رضوی صاحب لکھتے ہیں: "معند یہ مغربہ مغربہ مغربہ مغربہ در اور میں

" حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ تعالی عند سے روایت ہے کہ حضورا آمری ﷺ اکثر دات قیام فرمائے۔ نماز میں کھڑے دہتے حتی تو د مت قسدهاہ یہاں تک کہ پائے مبارک ورم فرمائے کی محابہ کرام نے عرض کیا کرائی تکلیف آئی مشقت حضور کس واسطے فرمائے ہیں آپ کے دب عزوجل نے تو آپ کے تمام انکلے پچھلے کناو معاف فرماوے قلد عفو لک ماتقدم میں ذنب کے و مانسا عو پی آپ نے فرما یا لفلا اکون عبدا شکو دا۔ "

(۱۵ تقریریی مین ۱۵۰) نی ﷺ کی طرف گناه کی نسبت کرے حشمت علی صاحب اپنے تی مجما کی محبوب علی خان رضوی کے (ملاء أبل استاد العسلامان - (عام) المنطق المساول المنطق المساول المنطق المنطق

" آپ معموم بی اللہ نے آپ کے سب اگلے پیچلے گناہ پہلے ہی عفوفر مادے لیغفر لک اللہ عالقدم من ذنبک و ماتا عو "۔

(۱۵ تقریری ص ۲۳۲:)

بریلی کا اشرف العلماء مناظرہ جھنگ کا فکست خوردہ اشرف سیالوی صاحب لکھتے ہیں کہ:

'' تجا کریم ﷺ کو اللہ تعالی نے بشارت دی ہے لیعفر لک الشعاد قد مسن

ذنبک و ماتا بحر بیوم لا یعنوی اللہ النبی و اللہ بن امنے امعید اے مجوب

اللہ تعالی نے وہ تمام امور جنہیں تم سرتیہ قرب اور منصب مجوبیت کے لحاظ ہے

گناہ تجھتے ہووہ تم ہے صاور ہوئے یا ایجی سرز ڈیسیں ہوئے وہ سب بخش دے

گناہ تجھتے ہووہ تم ہے صاور ہوئے یا ایجی سرز ڈیسیں ہوئے وہ سب بخش دے

"ر کو شرائے رات میں : ۲۲۵ الل النہ بیلی کیشنر جہلم)

بیکون اشرف سیالوی ہیں؟ وہی اشرف سیالوی جے المحق کے سامنے مناظر ہ کرنے سے مفرور گھر میں بیٹھ کرچیلنے دینے کے باوشاہ صنیف قریشی رضاخانی کے چیلوں نے اس کے مناظرے کی روئیداد گستان کون؟ میں استاذ المناظرین لکھا اور وہی اشرف سیالوی جس کے بارے مسییں

> برعتیوں کے مفتی اعظم منیب الرحمان صاحب بدلکھتے ہیں کہ: ومصنفات علامہ سعیدی بشرت سیج مسلم اور تبیان الفرآن کو تمارے عبد کے دو متاز اکا برعلام المسنت علامہ عبدالکیم شرف قادری اور علامہ محما شرف سیالوی ع

الله ظلبهائے مسلک المسنت وجماعت کیکے متندموشنق علیجا قرار دیا ہے میامر علوظ رہے کہ بید دونوں اکا بر مارے مسلک کیلئے جمت واستناد کی حیثیت رکھتے

-"03

(تغییم السائل۔ ج ۳۔ می المائز آن بیلی پیشنزهی دوم ۲۰۰۹) معلوم ہوا کہ فدصرف اشرف سیالوی بلکہ تبیان القرآن وشرح مسلم بھی رضا خانی مسلک میں جبت واستناد کا ورجہ رکھتی ہیں۔ اب کہاں ہے عشق رسالت ﷺ کی آڑیمی و نیا بھر کے تو حید کے

واستناد کاور جدر مھی ہیں۔اب لہاں ہے کی رسائے ویوں است رسی دیا ۔ متوالوں کو گستاخ اور کافر کہنے والے؟ لگا ڈاپنے ان اکابر پر کفر کے فتوے ،ڈالوانییں جہسنم کی آگ میں نا کہ سب کو پند چلے کہ بیشش صرف دکھاوے کانبیں مبنی برحقیقت ہے بنتے ہو وفاوار تووفا کرکے وکھاؤ کہنے کی وفااور ہے کرنے کی وفااور ہے

رضاخانیو! قوم کودهوکامت دو

رضا خانی لوگوں کو دھوکا دینے کیلئے میں جوٹ ہولتے ہیں کہ دیکھو بید دیو بندی وہانی تو انہیاء مسلیم السلام کو گنا وگار مانے ہیں معاذ اللہ حالا تکہ تمارے عقیدہ تو ہے کہ نسان سے صفائر و نہ کسب اڑکا صدور ممکن ہے بید یکھو تی ہے گئتاخ ہیں۔ جھوٹ ہولتے ہیں ملاحظہ ہوان کا اصل عقیدہ جوان سے عیم الامت احمد یار تجراتی صاحب کا لکھا ہوا ہے:

> " نبیاء کرام ارادة مخناه کبیره کرنے سے بمیشر معصوم بین کدجان ہو جد کرسندتو نبوت سے پہلے گناه کبیره کر مکتے بین اور شاس کے بعد ہاں نسیا ناخطا وصادر بو مکتے ہیں"۔ (جاء الحق مین ۳۳۳)

دیکھاان کے بال تو معاذ اللہ انہاء سے نسیا نا اور خطاء گناہ کبیرہ بھی صادر ہو سکتے ہیں رضا ظائیوں
اب دہ وفت نیں کہ تم اپنے اس کر دہ چیرے پر جعلی نقاب اوڑ ہے کرعوام سے چیپے رہ سکویہ نقاب
نوع کیا گیا ہے۔ تم کی نے رضا خال ہر بلوی کی عدم سرائی کرنے سے منع جسیس کیا ہرا یک کا حق
ہے کہ دہ اپنے محبوب کے کمالات بیان کر لے لیکن تم نے یہ مجیب ڈرامہ بنایا ہوا ہے کہ جب تک
احمد رضا خال ہوگی کے مقالم بھی و تیا بحر کے مسلما نوں کو کا فروگتا خید بنا دو جسیس مدح ہمنم می
اجمد رضا خال ہوگی کے مقالم بھی اور اس کے اکا بر کی چڑویاں اچھالے والے بیرمت بحولیس کہ اکا بر کی
گڑیاں بھی چھیاز ارا چھالی جا سکتی ہیں۔ بہت برداشت کرنی اولیا والٹ د پر تمہاری یہ بھواس اب

کیوں کردل جلوں کے لیوں پر فغاں نہ ہو ممکن نہیں کہآگ ہواور دھواں نہ ہو وللع الله والجماعة على

اس سے بڑا کفرکوئی اور ہوسکتا ہے؟

قار تین کرام مندرجہ بالاعبارت بیں مفتی صاحب نے تسلیم کیا کہ انبیاء عیم انسلام سے گٹ ہو ہو سکتے جیں محاذ النداور پریلوی اصول کے مطابق نبی کریم ﷺ کی طرف رضا خانیوں نے گناہ کی نسبت کر کے نبی کریم ﷺ کو گناہ گارتسلیم کرلیا محاذ اللہ اب نبی رضا خانیوں کی بیعبار ۔۔ بھی

> "اگر پینجبرایک آن کیلئے بھی گناہ گار ہوں تو معاذ اللہ حزب الشیطان (شیطانی گروہ) میں داخل ہوں گئے ۔ (تغییر تیجی ج اس ۲۶۳)

معاذ الشاول توملاحظ فرمائي كدكس قدر كتافاند يرائي بين انبياء يليم السلام كاذكر كياجار ها ب - ثانيار ضافانيوں نے انبياء سے گناموں كاصدور ممكن مانا اب اس عبارت كى روشنى بيس ويحس كه بات كہاں تك بينى گئى؟ رضافانيوں اس طرح كفراور كتافى ثابت موتى ہے اگر ہے كى بيس جرات تواہينے اكابر سے اس كتافى اور كفركو بناكر و يكھے اور مند بانگانى ام وصول كرے۔

رضاخانی بیران پیرعلیدالرحمة کے باغی

رضاخانے اتم جس ترجمہ کو کفر کہدرہے ہوجس ترجمہ کو گناہ و گستا فی کبدر ہے وہی پیران پیر شیخ عبد القادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ نے کیا ہے :

"قال تعالى واستغفر لذنبك اى لذنب وجو دك"ـ

(مرالامرارص:۲۷)

(سكنيه خنبر يُون الصه غوانم بالأويات ال

الله نے اپنے محبوب سے فرمایا کہ اپنے گناہوں لیتی اپنے وجود کے گناہوں کی معافی مانگ لگاد فتوی شنے جیلائی علیہ الرحمۃ پر ہمی محرتم ایسا کہمی نہیں کرو سے کہ کہیں '' حمیارہ ویں کی دیگ'' کی ریڈ رکا احدم نہ ہوجائے اس لئے کہ تمہارا حضرت سے بیعشق تو صرف گسیارہ ویں کی کھیر کی رکا بی کے گردگھومتا ہے۔علائے ویو بند کا تصور صرف بیہ ہے کہ وہ تمہارے شرک و بدعت کے امالہ نے ہوئے سیال ہے کہ ترجہ باعد ہے ہوئے ہیں ورشا تدرون خانہ تم بھی بچھتے ہو کہ بیلوگ سے عاشقان رسول رہ میں ج

هنر للجثم عداوت بزرگ زعیب است كل است سعدى دورچشم دشمنال خاراست آل قارون رضاخان بریلوی کا ترجمه رضاخانیوں نے روکر دیا سوره فنح کی جس آیت کے ترجمہ پر رضاخانیوں کا نازے اورجس کی بنیاد پر بچوری امت مسلمہ کی تكفيركي جاري باس معلق علامه معيدى كالتيمر وبهى ملاحظه و ''ہارے نز دیک بیز جمعے نیس ہے کیونگ بیز جمد لغت اطلاقا ۔ قرآن بظم قرآن اوراحاديث صجح كےخلاف ہے اوراس برعقلی خدشات اورايرارات يل" (شرح میج مسلم ج ۷ ص ۳۲۵ مطبوعه لا بهور) '' يتغييرا عاديث مجيء كے خلاف ہادر عقلامخدوش ہے''۔ (شرح مجيمسلم من:۹۸) ''ان تغییر پر مقلی خدشات ہیں'' ۔ (شرح سیح مسلم ج ۱۳ ص ۱۰۰) رسول الله و الله و المال مرح اور مح احاديث كر برعس بي"-

(شرح سیج مسلم ج۴ می ۱۹۹)

''اس آیت سے امت کی مغفرت لینا سیح نبیل''۔ (شرع سیج مسلم جسامی ۹۸)

'' بیرّ جمعی نبیں ہے(تا کہ اللہ تعالی تمہارے سب سے گٹ ہ بخشے تمہارے انگلوں اور پچپلوں کے)''۔(شرح میچ مسلم ج۲ ص ۱۹۵)

بحاله سالنامه معارف رضا كاكنز الايمان فمبر ٢٠٠٩ ص:١٥٥_١٥١)

ا کابر دیوبند کاتر جمد سابقد ا کابر کے ترجمہ کے عین مطابق ہے محدث اعظم مند حضرت شاہ دلی اللہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ اس آیت کا ترجمہ کرتے ہیں:

برآ كينه ماتهم كرديم برائة يفتح ظابرعا قبت فتح آنست كدبيا مرزترا فسيداا نجدكه مابق كذهتى اذ

راه م الله المساعد الله الله

مناه آو داا نچه پس ما ندائ

شادرنع الدين عليهالرحمة كالزجمه

، بختین فتح دی ہم نے تجھ کو ظاہر تو کہ بخشے واسطے تیرے خدا جو پچھ ہوا تھا پہلے گناہوں سے تیرے اور جو پچھے ہوا'' ب

متحبه عندتيون لمصاعبيني بالإزيشان

شاه عبد القادر جس كاتر جمد رضاخان بهي پيش نظر ركھنے كى تلقين كرتے ہيں:

"جم نے فیصلہ کردیا تیرے واسطے صرح فیصلہ تاسعاف کرے جھے کو اللہ جوآ تے ہوئے تیرے گناہ اور جو چھے رہے"۔

> آثار سحرکے ہیدایں ابرات کا کا جادد ٹوٹ چکا ظلمت کے بھیا تک ہاتھوں سے تنویر کا دامن چھوٹ چکا

اعتراض تمبر ٩٢: ومكر و او مكر الله و الله خير الماكرين ادر كركياان كافردل في اور كركياالله في اورالله كادواسب سي بهتر ب (فين البندُ)

" کر کے لغوی معنی تخفیہ تدبیر کرنے کے ہیں گراردو میں بیانظ دعوکہ اور قریب جیسی مبتدل صفات کے اظہار کیلئے استعمال ہوتا ہے سو بینے کہ خدا کی ذات سے مراورواو جیسے الفاظ کا استعمال کس قدر سوءاد کی کامتحمل ہے"۔ (محاسن

كترالايمان من ١٣٠٠)

دخاماً مصطفی صاحب لکھتے ہیں: انڈی طرف کر فریب ، بدسگالی کی نسبت اس کی شان میں حرف کسیسری کی

الله في طرف مربع بهربيه ، بدريان كالتعالمي مطالعه من (اردورتر الجم قر آن كالتعالمي مطالعه من (۵)

کاشف اقبال رضا خاتی لکھتاہے کہ: '' دیو بندی مترجمین نے بے دھوک اللہ تعالی کی ظرف چالبازی مسکر اور داو

'' و یوبندی متر بمین نے بے دھوٹ العدمان کی سرت یا جرت منسوب کیا ہے اس سے ترجمہ کا عام قاری بی پتیجہ اغذ کر یکا کہ اللہ تعالی چالباز اور مکار ہے''۔

عبه نتم نبون لعد مواني الآزايشاني وقاع ابل السنواجة مقساول (دیویندیت کے بطلان کا کشاف۔می:مه) **جواب**: جناب عام قارى توتر جمه پڑھتے ہى مجھ جائے گا كه يبال "مكز" احمد رضاخان بريلوي كا كمدوندينه مين حسام الحرجين كيليخ كميا "وكر" مراونيين بلكدوه مكرم واوسب جوالله كي شان اورنظم قر آن كا منشاء ب، البته آپ جيئے" مكار" وي مطلب كشيد كرو مح جوكيا۔ رضاخان صاف آف بانس بر <u>ل</u>لى قر آن ياك كي آيت الله يستهزى بهم ويمدهم في طغيالهم يعمهون (يقرو ـ ١٥) UZ 52.78 ''الله تعالی ان ہے استھز ا مفرما تا ہے (جیسانس کی شان کے لاکت ہے) اورانہیں ڈھیل دیتا ہے

كەلەپنى مركشى مىن بىنگىتەر دىن" ـ (كنزالا يمان)

يهال الله كي طرف"استهزاء"كالفظ خان صاحب قمنسوب كيا حالاتكه"ا متحراء"كامتى

ارد ولغت مين: خىنى كرنا بنى كرنا جمسنو(نوراللغات ج اص ٣٢٥ جزل پېلىنىڭ باوس كراچى)

ہے۔اب رضاخانی اٹی سوچ کے مطابق عام قاری تر جر قرآن جب اس تر جر کو پڑھے گاتو بی تاثر لے گا کہ معاذ اللہ نقل کفر کفرنہ باشدانگ مسحت رویان کرنے والاسحت روش خیا باز ہے

العیاذ باللہ۔اگرخان صاحب کا بیر جمہ کرتے ہوئے عام قاری یعنی بریلوی رضاحت انی ہے رضا خان صاحب ''مجولی مجیئری'' کہتا ہے سب کومعلوم ہے کہ بھیٹر بے وقوف جانور ہے اور ہو بھی بھولی تو نورطی نوربس اگراس طرح کی بے وقوف بریلوی بھیٹریں بیہاں بیالٹا ترجر جسیں

كرتے بكساستهزاء كاوى معنى ليتے ہيں جواللہ كى شان كے مطابق ہوتو علائے ويو بند كا ترجب پڑھنے والا پڑھے لکھے قاری بھی اس کا ہرگز وہ معنی نہیں لیتے جوآ پ مجھ رہے ہو یکی وجہ ہے کہ سعود كاعرب ميس دنيا بمرك لاكحول عازيين حج خصوصا بإكتاني حاجيون كوسشيخ البند كاييزجمه مفت دیاجا تاہے

دومری بات رضاخانی کہتے ہیں کہتے پیر جمد کرے اعلی حضرت نے بہت بڑا کارنامہ انجام دیا حالانكديجي ترجر عكيم الامت دحمة الشعليد في كميا:

اور دو تواینی تدیر کرد بے تصاور الله میال اینی تدیر کرد بے تصاور سب سے زیادہ مظلم تدیر والا اللہ ہے"۔

(بيان القرآن وروانقال ٣-)

ریون مران خوروالا الله المست دحمة الشعلیه کر جدیده کور الکول کرمب وشتم کیاجائے مگر جہال تحمیل کرمب وشتم کیاجائے مگر جہال تمہارے اصول کے مطابق حضرت تعانوی علیالرحمة نے میچے اور اللہ کی شان کے لائق ترجمہ کیا اے نقل بی ٹیس کیایہ تصب نہیں ؟ اگر بیرب بچھانسان کی روے لکھا جارہا ہوتا تو ہر منصف کا بیفرض مصحی ہوتا تو ہر منصف کا بیفرض مصحی ہے کہ یہاں کی کی برائی گونش کرے اس کی خوبیوں اور اچھائیوں کو بھی ذکر کرے۔

رضاخانی ابنی چار پائی کے نیچے جھاڑ و پھیریں انسان سند انسان مل تک میں

خان صاحب آف بانی بر یلی کلیمتے ہیں: کوہ فکن تھاا تکا کر سے حمر ممرحق تھا بڑا بھب رسول (حدائق بخشش جے ۳ ص۳)

کوه من کفاا آنا عمر مستر مر مرک تھا ہزائحب رسول (حدا می مستل ج عهم ۴۱) رضا خانی محکیم الامت احمد یار تجراتی صاحب لکھتے ہیں:

رب تعالی کے کرے بے خوف شہو (تغیر نیمی ج سم ۲۹۳)

رب فان شخ الحديث والتعير فيض احماد لي صاحب للهنة إلى:

اعلی حضرت نے اللہ تعالی کیلیے تحر کامعنی خفیہ تدبیر لکھا (سید نااعلی حضرت میں:۲۸)

غلام رسول سعیدی صاحب لکھتے ہیں: منا سری

الله كركر مراد (تبيان القرآن ص ١٨) عبدالرزاق بعتر الوى صاحب لكينة بين:

"الله كر مراد (تسكين الجنان ص:١٦٥)

الناتمام رضا خانیوں نے ''اللہ کے کر'' کا جملہ استعمال کیا اور رب تعسالی کے مستاخ ہوئے رضا خانی جو تاویل یہاں کریں وہی علما ہے ویو بند کے ترجہ میں کرلیں یکر فی الحال تو جلدے جلد اپنے ان اکابر پر گنتا خی کا فتوی لگا کران کیلئے ہاویہ میں جگہ بک کروا میں۔

(مكانية ختم نيوت لعنة غياتي داواريت لي (دفاع يو استغواجماجة اول مابتداكابر فنخ عبدالقادرجيلاتئ مكو امن الله وامتحانا (فترح الغيب مقاله تمبر ٨) شخ عبدالت محدث د ولوئ كرخدا آنسة (شرح فقرح الغيب ص: زاً نکه بوداندایمن از مکرخدا (مثنوی دفترسوم ج۴ ص ۸۰) تناسيدي لیں ایمن تشونداز کر خدا مگر گروه زیال کارال (تر جمه شیخ سعد کی اعراف ۹۹) وایشال بدسگالی سیکروندو خدا بدسگالی سیکرو (ایعنی بایشال) و خدا بهترین بدسگالی کنند کافی است (شاەولى اللەھلىيالرحمة) ان اعتراضات کی ضرورت کیوں پیش آئی قارئین کرام ا آپ نے ماقبل میں ملاحظ فرمالیا کدا کا برعلمائے دیو بند نے جوڑ جمہ کیا وہ قر آن و سنت اور بزرگان وین ومضرین کرام کے ترجمہ وتقبیر کے عین مطابق ہے۔ رضا خانی حضرات چونکے تھلم کھلا ان اکابر کے نام لیکردشام طرازی تونہیں کرسکتے کیونکدانہی کے نام پر بعد میں عوام ے روٹیاں لیک جی ای ای لیے قرآن کے سیح تراجم ہے عوام کو بدهن کرنے کیلیے اہلحق کے تراجم پر دل کھول کرتیرا بازی کی گئی۔خود خان صاحب آف بریلی نے بیز جمد کس طرح لکھوا یا ملاحظہ ہو: " مددالشريعة مولانا مجر على عليه الرحمة في قرآن مجيد كي محسيج ترجميك ضرورت پیش کرتے ہوئے اعلی حضرت ہے تر جمہ کردینے کی گذارش کی آپ نے وعد وفر مالیالیکن دوسرے مشاعل کثیرہ کے بجوم کے باعث تا فیر ہوتی رہی جب صدرالشريعه كي جانب سے اصرار بز حاتو الليمطر ہے نے مسسر ما يا چونک ر جركيك ميرك پائ متقل وقت فيل جائ كے آپ دات مي سونے ك وقت ياون عن قيلول كوقت آجا ياكرين"-(معارف رضا سالنامه ۴۰۰۹ کنزالایمان تمبریس:۳۵)

ایک طرف آل رضا کہتی ہے کہ آل قارون رضاخان بریلوی بچرے ہندوستان میں ناموس رسالت ؟ ﷺ كادا حد چيمپٽن قمالا گريينه بوتا تو آج پورے ہندوستان بيس دېابيت بوتي ساري زندگي ناموس رسالت كيليح وبانيول كارداورمسلمانول كوكافرينات رب-سوال بيب كراگرا كايرد يوبندك ڑا جم گنتا خانہ بتے توکیا اس کا رواور اس کاعل پیش کرنار ضاخان صاحب کی ذہب۔ داری اور عشق ر مالت كا تقاضه ندفها؟ اگر قعا تو قر آن مقد س جيسي مخقيم كتاب كي خدمت كيك وقت كيون نبيس؟ اس ك وجصرف بكي مجماة في ب كرد ضاخان صاحب عواى آدى ند تصافيين عوام من بيان كرف كيكئ ندكونى بلاتاندخود جائے كاشوق ندونوت وتليغ سے مروكارند تواي جليے جلوس ميں شركت كا داميه نه تعلم سے کوئی تعلق اور مناظرے کا نام تو س کرو ہے عی ان پر کیکی طب ری ہوجاتی ان مب کامول کیلئے اس آ دی نے اپنے ان خلفاء کور کھا ہوا تھا خا ہرہے کہ عوام نے ان کا گریبان پکڑا ہوگا کہ تم قرآن یاک کے نام پر دحوکہ دیتے ہو جب ہم قرآن کھول کراہے پڑھتے ہیں تو ہمیں ایسا كوئى عقيده ال بين نظر نبين آتاجس كاتم يرجاركرتي بواس ليحمولوي الجدعلى مساحب عوموي نے ہوشاری کرتے ہوے اس وقت کے آل بدعت کے مرفیل سے بیرگذارش کی کہا ہے لوگوں کو مطمئن كرنے كا يكى طريقة ہے كے تقم قرآنی ش آو بم سے تحريف ممكن نبيس اس لئے ترجہ كے نام پر ال تريف كادتكاب كروياجائي-ادهرضاخان صاحب آف بريلي چونكه علائي فق كي مخالفيت اگریز کے تھم پر کرد ہے مخے اور قرآن سے انگریز کو بغض تعااس لئے اس کی خدمت کے صلے میں پھٹر ملنے کی امید دیتھی جس پر امحد علی صاحب کوٹال دیا تحرجب امحد علی صاحب نے بار ہارگذارش كاادرامل صورتهال سامن ركحي توخان صاحب كوبعي بات بجدة حي اوراس كيك راضي بو محير عر كل وقت؟ " فينم غنود كي " كي حالت مين _ رب كريم كاس مقدس كلام نساس به اعتنائي اي كا تتجب كه خان صاحب كوساري زندگي قرآن وحديث كى خدمت كى كوئى توفيق نه في اورد دمرى طرف جنہیں ساری زندگی کافر کہتے رہے اللہ نے ان سے اپنے کلام اور رسول ﷺ کی حدیث کی وہ فدمت لی کدآج میرامضمون پڑھنے والے بریلوی کے تھر میں بھی علائے دیو بند کا چھپا ہوا قرآن التكاور ميرامضمون يزجة والررضاخاني مولوي فعلاة ديوبتدكي جعافي بهوكي حديث

کاب بی سے حدیث رسول پڑھ کرامتحان دیا ہوگا۔ بہر حال اگر اس کی تفسیل بیں جایا جائے تو

وختوليون تصدغونى بازاويننج رفاع ابن السنا والجماعة ـــ اول أيك اورستفل مضمون بوجائے گا-أيكمطاليه آج جب ہم خان صاحب کوآف بر ملی کے كفروا يمان پر بات كرتے كيليخ رضا خانيوں كوؤات دیے بی آوفورا جلا الصح بیں اور گلوخلاصی کرنے کی کوشش کرتے بیں کرآپ کے اکار فرنیں کہاتو ہم بھی رضا خانیوں ہے سوال ومطالبہ کرتے ہیں کہ بیتر اجم خان آف بریلی کے سامنے بھی تھے کیا آپ ان تراجم پر یکی اعتراضات خان صاحب سے چیش کر سکتے ہیں جوآئ آ ہے۔ حضرات كرتے ہيں؟ ديده إيد-فيعلدكن بانت مولا ناعبدالستارخان نیازی صاحب بریلوی لکھتے ہیں کہ: " پاکستان کی تنام بھاعتیں شاہ ولی اللہ محدث وہلوئ ، بینج عبدالحق محدث وہلوئ ادرشاه عبدالعزية محدث وبلوئ كافكار ونظريات يراصوالمتنق بالبغاجم اسية تمام مُنازعه في اموران كي عقايد ونظريات كي روشي شرط كرين"-(انتحادثین المسلمین مِن ۱۳ اوالفحی پیلی کیشنز لاجور) ا كاطر ت بينرى كارضا فانى حنيف قريشى كهتا بك: « حضرت شاه دلی الله درصة الله عليه کی استی کسی اتصارف کی متناج نیسسیس آب سوائے شیعہ کے تمام سالک کی متفقہ تخصیت ہیں''۔ (روئىدادمنا تخرو كتاخ كون؟ص: ٨٠٠ اسلاك بك كار بوريشن دادليثرى) اى طرح مولوى كاشف اقبال رضاخاني لكعتاب كه: ومعضرت شاه ولى الله محدث وبلوى اورشا وعبد العزيز محدث وبلوى عليه الرحمة و غيرتم (دواً دميول كيليَّ عليه الرحمة اور كجرغير بم _ سبحان الله شخ الحديث صاحب كيظم كازورب بجى حركت أكركوئي ديويندى كرايتا توحس على رضوى آسان سريرا فعاليتا از ناقل) ك نظريات وى تقع جوكد آج الل سنت و جماعت (پر بلوی) کے ہیں جن کی ترجمانی ___احدرمنساحت ان بر بلوی

--- نفرمائی ہے"۔

(یو بندیت کے بطلان کا انکشاف میں: ۵ ساوارا نغوشیہ مندری شریف)

الحددلله ماقبل بين بم نے قريبيا تمام تر احم ميں محدث اعظم ميند حضرت شاه و لي الله محد ہے۔ بلوي رحمة الله عليها ورشا وعبد العزيز محدث وبلوى رحمة الله عليه كرتراجم بيش كئے اور خابت كيا كہ ا كابرد يو بندنے اخى تراجم كى ترجمانى كى جنہيں رضاخانى حضرات متناز عدفيه امور ميں تھم مانے کیلئے تیاریں ۔اب اگر میہ ہاتھی کے دانت دکھانے کیلئے قبیں ہیں تو ترجمہ کنز الا بمان کوآ گے۔۔ لگائیں اورا کابر دیو بند کے ترجمہ کو حرز جان بٹائیں جو چودہ سوسال کے علماء ومفسرین کے عقائد و نظریات کے مین مطابق ہے۔ (د) م بدر در والمعادند الله المحالي المارية على المحالية المورد المحالية المورد المحالية المح

مرشیه گنگو ہی رحمہ اللہ پر اعتراضات کا جائز ہ

کاشف ا قبال رضا خانی اور دیگر رضا خانی مولویوں نے جگہ جگہ اپنی کتا ہوں بیں'' مرشید گنگو ہی'' کے مختلف اشعار پر بھی اعتر اضات کئے ہیں جن کے جوابات پچھ عرصہ پہلے ایک رسالہ کی شکل میں شاکع کئے گئے تھے جے اب ہم یہاں شامل کررہے ہیں اعتراض ۹۳: خداان کامر لی ده مر بی سے خلاکق کے میرے مولی میرے بادی سے بے فک شخ رہانی (مرثیرس)

وكبه غنهر بودافعه عواني بازاريشاور

مر بی تورب ہے اس شعر میں مولا تا گنگو ہی رحمۃ اللہ علیہ کومر بی کہا گو یاتم اپنے بڑوں کور ۔۔۔ العالمین بچھتے ہو(سعاؤ اللہ)۔

جواب: افسوس کدرضا خانی حضرات اس شعر پراعتر اض کرنے ہے بہلے کی استھے ہے ۔
پرائمری اسکول جی اردو پڑھ کروہاں پڑھ لینے کداردو کاوروں جی" مسربی" کالفظ کن کن معنوں جی مستعمل ہوتا ہے تو آئیس ال شعر پرائی طرح کے جابلا سندا مستداخی ہرگز سند سوجھتے ۔ قریبا تمام اردولفات جی مربی کامفی" مہذب بنانا" ، پرودش کرنا ، کی سے حسن سلوک کرنا ، مربیست ، اس کی روحانی یا جسمانی تربیت کرنا کے تکھے ہوئے ہیں۔ یہاں بھی حضرت کرنا ، مربیست ، اس کی روحانی یا جسمانی تربیت کرنا کے تکھے ہوئے ہیں۔ یہاں بھی حضرت کرنا ، مربیست ، اس کی روحانی یا جسمانی تربیت کرنا کے تکھے ہوئے ہیں۔ یہاں بھی حضرت باطنی اور روحانی تربیت آپ بی نے انجام دی گویا آپ ہمارے مربی ایجنی تربیت کرنے والے باطنی اور روحانی تربیت آپ بی نے انجام دی گویا آپ ہمارے مربی ایجنی تربیت کرنے والے شعے ۔قرآن پاک کی آبیت و فیل زب آز حضفه کا کھناز آبنینی خسیفیو آ(پارہ ۱۵ بی امرائیل میں ایک کی آبیت و فیل زب آز حضفه کھناز آبنینی خسیفیو آن پار می کرجینا کہاں دونوں پردم کرجینا کہاں دونوں نے مجھے چھھین (بیمین) میں یالا۔

یبان مان باپ کیلیے 'رب' کالفظ خود قر آن کریم میں استعال ہوااور اس کا معنی احمد رضاخان نے پرورش، پالنے کے کئے ہیں بھی شعر میں مر ٹی کا ہے۔ محلوق کیلئے مر ٹی کالفظ استعال کرنے پر بریلوی اکا برین کے حوالے پہلا حوالہ: مفتی احمد یار حجراتی سورہ ہوسف آیت اسم میں ربک کی تغییر میں لکھتے ہیں کہ: اس معلوم ہوا کہ بندے کورب کہ سکتے ہیں یعنی مر ٹی اور پرورش کرنے والا۔

{ تورالعرقان بص ٢٨٩}

دوسرا حوالد:الَّهُ وَبِي أَحْسَنَ مَثُوَاكِمَالُهُ لاَيْفَلِحُ الظَّلِمُونَ كَالْعَيرِ عَى احمر بِارْجَرانَى لَكِيح بي:

ظاہریے کداند کی خمیر عزیز مصر کی طرف اوقتی ہے اور دب جمعتی مربی ہے، قرآن كريم في يرورش كرف والول كوكئ جكدرب قرمايا ب-{نورالعرفان بس٢٨٦} تيسرا حوالد: قَالَ مَعَاذَاللَّهُ إِنَّهُ أَنِّهُ ۚ رَبِّيُّ أَحْسَنَ مَثْوُ اكْتَالُهُ ۖ لاَيُفْلِحُ الظَّلِمُونَ _ ـ خدا کی بنادوہ میرامر بی ہے اس کے مجھ پراحسانات ہیں ایسی حرکت ظلم ہے اورظاكم كامياب تين. { جاءالحق بس ٢٠٨٩, ضياء القرآن ببليكيشنز} چو تبها حواله: بېي محدث اعظم مهندالهاج الشاه سيد محمداشر في الجيلاني محيو تېموي عليه الرحمة فرماتے بیں آج میں آپ کو جگ بی نیس بلک آپ بی سنار ہا ہوں کہ جب بخیل ورس نظامی و محکمل ورس حدیث کے بعد میرے مربول نے كارانتاء__الح { تَجْلِيات امَام احمد رضاص ١٦ ، بركاتي ببليكيشنز كراجي } پانىجوان حوالە: اى وتت ھنىدكا مرتى ومعاون ميان فضل البي تھا۔ { لمنوطات مهريش ٢٨، كوار وشريف اسلام آباد } جهنا حوالد: ليكن ترتيب اورنتائج و كيف كے بعد فورا مركي پرنظر پرُ جاتی ہے كماليحي تربيت اور ایسے نتائج کا مرتی اور چھلتے چولتے باغ کامانی کون ہاس کھ تيسرك مصدمي مرتي يعني معزت قبله عالم مرشد عليالرحمة كعادات اخلاق اوصاف وكمالات كالنصيلاذ كرجوكا

{انقلاب هیقت بس کے از صاحبزادہ عمر بیر بل شریف ادارہ تصوف بیر بل شریف} سانواں حوالہ: اس وقت صرف اپنے مرتی اور محن کی یاد نے مجھے بے اختیار کردیا۔ {انقلاب هیقت من م

یہاں مربی سے مصنف کی مراد صفرت میاں شیر محد شرقیوری صاحب ہیں۔ آنھواں حوالہ: مربی کے سینے کے افوار مرید کے سینے میں ارادہ سے اور ہے ارادہ آئے ایس۔ {انتقاب حقیقت میں ا}

(رفاع ابن السدوانجماعة ، اول 4 911 - (مكيد عنو توخصه عوالي الإربادي نوان حواله: جونصف خام حالت ين اية مرقي ورخت عالك موكر بازار یں کجنے جاتے ہیں (انتلاب حقیقت ص ۴۴۸) دسوال حواله: بريلويوب كم نام نها دمناظر مفتى حنيف قريشي صاحب لكستة بين كه:

مرقى يالنے والے كو كتے إلى اور حقق رب اللہ تعالى ب اور كارى مروه فخف كه جوروزى وغيره كاذر بعد بوتا ب___ حضرت يوسف عليه السلام بولے اللہ کی ہناہ وہ عزیز مصرتو میرارب ' پالنے والا' ہے۔

{ آ زركون تحا؟ بس ٥٩،٥٨ اسلاك بك كار يوريش } تلك عشرة كاملة

اب ہم رضاخانی حضرات سے صرف مجی دوخواست کریں گے کہ اگرآپ کے اعمد واقبی انساف دریانت کامادہ ہے تواہے اعتراض سے ہرگز دجوع ندکریں بلکہ جتنی کا بیں آپ نے م شبہ کے اس شعر پراعتراض کرنے ہیں سیاہ کی اتی ٹیس او کم سے کم ایک کتاب اسے ان اکابرین کے مندرجہ بالاحوالہ جات پر بھی آگھے ویں اور بر ملااس بات کا اعسلان کریں کہ ہمارے ان بڑوں

نے بھی اینے دیروں کورب اور مر فی کہا جو کہ صرف رب العالمین کی صفت ہے لبذا پر رہے کے گتاخ خدا کے نافر مان ہیں ان سے جارا کوئی تعلق تبیں۔

اعتراض ٩٢: كري في كعب من ويح كلو، كارت

جور کھتے اپنے سینوں میں متھے ذوق وشوق عرفانی

ال شعر میں حصرت مختگو ہی کو کعبہ کہا گیا گو یاتم نتج پر جا کر بھی اپنے پیر کا طواف کر تے ہوا ورا اس ك طرف مندكرنے تماز يزعتے ہو۔(العياز بالله)

جواب: اس شعر كامطلب ييب كدجب بم فريينه في اداكر في محقوروا في تا الماري ت ومرشد كامل حضرت كتكودى رحمة الشعليدني خوب تربيت فرما لي تقى كد فج كة تسام اركان كو سنت رسول ﷺ کے مطابق اوا کرنا تا کہ چق تعالی شانہ تہیں عج مبرور کا ٹواب عطافر مائے اور عج

مرور کا ٹواب تب ملے گاجب ج کے تمام ار کان سنت نبوی ﷺ کے مطابق اوا کئے گے ہوں

كرتوتم نے جب وہاں جاكر مقامات مقدسكوا في آنكھوں سے ديكھااوراركان كواواكسياتو

رہ میں در اور مصاملات کے اللہ میں اور اللہ کا اور اللہ کا اور اللہ کا اور اللہ کا کہ اضول نے ای طرح نے کی اور ایک کی کہ اضول نے ای طرح نے کی اور ایک کی تعلیم فرمائی تھی۔ بریلوی فررائے گھر کی خبر لیس: تعلیم فرمائی تھی۔ بریلوی فررائے گھر کی خبر لیس:

احمد رضاخان کا حوالہ:

"بیدت کے معنی بک جانے کے بیج سائل اثریف بٹی ہے کہ ایک صاحب کو

مزائے موت کا تھم پارشاہ نے دیا جلاد نے کموار کھیٹی بیا ہے شیخ کے عزاد کی

طرف رخ کر کے کھڑے ہوگے جلاد نے کہا اس وقت قبلہ کو مذکر ہے تیں

قرمایا توابنا کام کر میں نے قبلہ کی طرف مذکر لیا ہے اور ہے بھی بھی ہات کہ

کعر قبلہ ہے جم کا اور شیخ قبلہ ہورت کا اس کا نام ارادت ہے اگر اس طرح

صدق تقیدت کے ساتھ ایک وروازہ بکڑ لے تواس کو فیض ضرور آئے گا"۔

(ملفوظات، حصد دوم ام ۱۸۹ فرید بک مثال لا ہور) بریلوی حضرات اپنے اعلمضر ت کے اس ملفوظ کی روشن ش مرشید کے شعر کوشوب انچھی طرح مجھ کے جو کے کے حضرت ضخ البند رحمۃ اللہ علیہ نے بچی فرمایا کہ کعبہ جو قبلسا جسیام تعاویاں گے اور

ے دوسے سے سرت میں ہجدو میں میں میں ہے۔ حاضری کاحق اداکیااس کے بعدا ہے سینے میں جوعر فائی ڈوق اور روحانی شوق کے شعلے بحرک رہے تھے اس کیلے حضرت گنگونی رحمة الله علیہ کی طرف آو جدکومیڈول کیا۔

احدرضاغان كوقبله وكعدكمة

ترم دالوں نے مائاتم کوا پٹا قبلہ و کعبہ جوقبلہ الل قبلہ کا ہے وہ قبلہ فراقم ہو عرب میں جائے ان آتھوں نے دیکھاجس کی صورت کو مجم کے داستے لاریب وہ قبلہ فراقم ہو کٹائم نا الرور ترجی و سوں ضوی کڑے ہیں۔ مارش دو

{لمائح المحضر ت مع نغمة الروح جن • ٣٠ د ضوى كتب خانه بر ملي شريف واشاعت اول} سيع سنامل كاحواليه:

''ایک مرتبہ حضرت خددم جہانیاں کعبہ مبارکہ میں حاضر ہے آ دمی راست کا وقت تعاادر کعبہ معظم آپ کونظرت آتا تعارم خس کیا یا البی کعبہ نظر نیس آیا۔ارشاد ہوا کہ کعبہ بین تصور الدین محدد کے طواف کیلئے دملی کیا ہوا ہے ۔ آپ کے دل میں بینمیال آیا کربھان اللہ میں آو کعبے طواف کو آئی اور کعیر فودان کے طواف کو جائے۔ انہذا بہتر بھی ہے کہ میں بھی انہی کے طواف کو جا کاں چسٹ انچے آب ال جگہ سے کال بڑے ''۔

(مع سناعل من ١٦٢ و حامد البلا تمين لا مور)

بریلو بیل کود دسروں پراعتراض کرنے سے پہلے اپنے گھر کی خبر کی باہتے جہاں بچ کوچھوڈ کر اور کھیے کو چھوڈ کراپنے بیروں کے طواف کے جاتے ہیں۔

اعتراض ٩٥: مردون كوزيمره كيازندون كومرف شديا

اس میحالی کودیکھیں ذری ابن مریم

(مرشیص ۳۳)

ویکھو بہاں مولانا دشیر احد کنگوی رحمۃ اللہ علیہ کی آخریف کرتے ہوئے حضرت بیسنی علیہ السانام کوشیق و یا جارہا ہے کہ دو بھی حضرت بیسنی علیہ السلام کی طسسسرے مردوں کوزندہ کرتے تھے۔ (الحیاد باللہ)

لیهلک من هلک عن بیدة و یعنی من حی عن بیدة (سورة الانفال آیت ۳۴)

اگر جو بالک بوده دلیل سے بلاک بوادر جو زنده رہے دہ دلیل سے زنده رہے۔ اس آیت میں
موت وحیات سے مراد ہدایت و گرائی ہے۔ ہم آکٹر اپنے جطے میں بیافغذا ستعال کرتے ہیں کہ
فلال قوم مرده ہے فلال آوم کے باسی داقعی زنده ہیں تو اس کا مطلب کی ہوتا ہے کہ دہ قوم پستی
میں ہے ادر بالکل مردول کی طرح ہو چکی ہے اور دوقوم زنده ہے آچی حالت میں ہے۔ تواسس
میں ہے ادر بالکل مردول کی طرح ہو چکا تھا حضرت گئادی کی دجہ سے اپنی زندگی پر باد کر جیکے
شعر کا مطلب بھی میں ہے کہ بہت سے دولوگ جو گناہول کی وجہ سے اپنی زندگی پر باد کر جیکے
شعاد راان میں ایمان کا تو رمرد ہ ہو چکا تھا حضرت گئادی رضت اللہ علیہ سے ان کو پستی سے دکالا

(مفاح ابن فسنقواهمنا منسساول) اوردوباروان کوزنده کیااوران کو گرائی کی موت سے تکال کر ہدایت کی زندگی کی طرونسال حفرت مينى عليه السلام كالمجز ومردول كوز تدوكرنا تفايرت بحركاش كدنى كريم والطبية كال اونی امتی کی کرامت (جوراصل بی بی کا مجزه بوتاہے) بھی و کھید لیتے جو گمراہی مسیس پڑے لوگوں کو ہدایت کی روشنی دکھا کردوبارہ زندہ کررہاہے۔اس میں تقابل یا تو بین ہرگزشیں۔ بربلوى ذرائي تحمر كى خبرتجى كيس احدرضا فان بمقابله حضرت عيني عليدالسلام: شفائيار ياتة بيهالمليل حضرت مليني ب زعره کرد باب مردے فرام احد رضا خان کا (مدائح المحضرت بس٢٥) غور قرمائی ای شعر میں حضرت میسیٰ علیہ السلام کی تھی قدر تو جین ہے کہ حضرت میسیٰ علیہ السلام ك طفل توصرف يمارشفا ياح بين آؤو يكسوا حدرضا خان كدوة توياول كي شوكر سے مردول كوزى م كردينا ب- يكسايك رضاغاني ئي تواسية ويركى مدح مرائى مين اس يمي برح ركتافي ك اور کہتاہے کہ: برلادوائے حضرت عیسی محمد اللہ دري اجميريك دارالثفاء كردوام ببيرا {ويران تمري م ٩٠ مطبوعه آستانه عاليه گزهي شريف خانپور } يعنى معاذ الله جومر يفن حفرت جيئ عليه السلام فهيك نه كر سكه اوران كولا علاج مت سرار دے ديا · ا پے مریضوں کیلئے ہم نے اجمیر میں ایک شفاء خانہ کھول دیا ہے وہ دہاں ہمارے ویرصاحب كا تنافي رآئي اور شفاه ما تمي-ا کا طرح قرالدین سیالوی صاحب کے ایک مریدان کی مدح سرائی کرتے ہوئے حضرت میسی عليالسلام كى ان الفاظ ش تو يين كرتے بيں فینی کے مجزول نے مردے جلادے میرے آتا کے معجزوں نے کئی بیٹی بناوئے

{ فوز القال ج ٣٩ س ١٣ س، الجمن قر الاسلام سليماديه }

معاذاللہ! ممن قدر صرح کمتنا فی ہے، ہے کمی ہر یلوی پس بیرات کساس شعر کو کیلھنے والے اس کو شائع کرنے والے اس پرسکوت کرنے والوں پر بھی کوئی فتوی لگائے؟ ہر گرنہسیں اس لئے کہ علائے و یو بھر پرفتوی لگائے سے متی اتو وال روٹی مطے گی اور اپنوں پر ڈبان ورا زی کرنے پر جوتے۔

اعتراض ٩٦: توليت ال كمة بن مقول اليه وت إلى

عبیر و کاان کے گئب ہے موسف ٹائی

(مرشيدجن)

اس شعر می حضرت کنگوئ کے کالے قلام کو حضرت موسف علیدالسلام کا ثانی کہا گیا ہے جوان کی تو این ب-(العیاذ باللہ)

جواب: اس شعر پراعتراض بھی رضاخانیوں کی جہالت ہاں گئے کہار دو کاورات مسین پیسف ڈائی حسین وجیل کے معنی میں متعمل ہوتا ہا وراس شعر کا مطلب یہ ہے کہ حضر ہے۔ حکورتی رحمۃ اللہ علیہ کے خدام چونکہ حضرت کے فیض تر دیت ہے بہریاب ہوکر واصل الی اللہ ہ اور عارف باللہ ہو گئے تنے اور ہر وقت ذکر الٰہی میں مشغول رہیج تنے اس لئے باوجود یہ کہان میں ہے بعض کارنگ ' بالی' محالیکن پھر بھی ذکر الٰہی کی برکت سے ان کے چہرے جسکتے تنے اور فورانی آئیسیں رکھنے والوں کو ان میں حسن و بھال ہی نظر آتا تھا۔

بريلوى ذراايية تحركى خرلي

احدرضا خان كى طرف س دعرت يوسف عليدالسلام كي توجين

روئے بوسف سے فزول زمن روئے شاہ ب پشت آئید نہ ہو انباز روئے آئید

(عدائق بخشش مصدسوم بس ١١٦)

اس شعریش کس طرح حضرت پوسف علیه السلام کی تو بین کی گئی که حضرت شیخ عبدالقاور جیلانی رحمة الله علیه کاحسن حضرت پوسف علیه السلام سے مجمی فمزول تر یعنی زیاد و قعا آئینے کے سسامنے والے

(عبدعم يوناف نوتر وويشلو) حسكون رحمة الشعليه كاجيره كهامميااور يشت كوهفرت يوسف عليه السلام كالووونول كم طرح براير ہو کتے ہیں بمعاذ اللہ۔ بإركزهي والفيكا خودكو بيست اور يعقوب كبنا: نيز ليعقو بم كدكريان كن بدم يوهم ورجاه من بدم {ويوان محمري ص ١٥٨} ليني حضرت يوسف عليه السلام جن كوكنوس بين بجيئنا كميا تفاوه مين اي مول اورحضرت يعقوب على السلان جوان كي جدائي كي تم بس كريال كرتے منصوره بھي بين الي جول معاذ الله اعتراض، ٩٤: دومديق تحدد قاروق مركم عب كياب شہادت نے تبجد میں قدمیوی کی گر نفائی ہے اس شعر میں معزے گنگونی کوابو بکر صدیق "اور تمر فاروق" کہا گیا ہے کیونکہ صدیق و فاروق ان کا لقب ہے۔(معاذاللہ) **جواب:** جامل معترض کو جاہئے کہ وہ لغت اٹھا کرصد بی اور قاروق کے معنی ویکھے صب دین کا معنی سچااور فاروق کامعنی حق اور باطل میں فرق کرنے والا اور بے فتک حضرت گنگونی رحمة اللہ

عليك اندريدونون صفيتى موجود تحيس وراايخ محركي خراو: عيال شان صديقي تمهار عصدق وتقوى کبول اُنقی نہ کیوں کہ فیرالانقنیام ہو

(مدائح اعلحضر ت إص ٣٠)

اتقى قرآن ياك بين مطرت صديق اكبر"كي شان مين نازل بمواسيج ببها الاتفى یونی ماله بنز کی۔ تمام ضرین کاس پراجماع ہے کہ اس آیت میں اُتقی سے مراد تعر^{یہ}

صديق اكبر ين كريدها خانى كهتاب كماحم رضاخان تو تيرالانتياء تصاس لي شراان كواتق كبول كارايك اورشعرماا حظه

جلال و بینت فاردق اعظم آپ سے ظاہر اشد آ علی الکفار کے موسر بسرمظیم {مدائح اللحضر ت بس ١٠٠٠}

غورفر مائيس مرشير سيح شعريش تؤصرف فاروق كالفظ تفايهان تؤصريح طور يراحب ر رضاخان كوحضرت عمرفاروق مح مقاسلي مين لا كحثرا كرديا تميا ـ اورا كلا شعرطا حقه فرما تكن قرآن

یاک ش اخداء علی الکفار محابر کرام یک شان بنا انگی نگر رضاخانیوں نے اللہ سے معت اللہ كرتے ہوئے بيآيت احمد رضاخان پر چسياں كردى۔

اعتراض ۹۸: زبال پرالل مواکی ہے کیوں الل جل شاید

شائد افعا عالم _ كُونَى بانى اسلام كا ثانى (مرشي من ٥)

ال شعر بين حضرت گنگوني رحمة الله عليه كواسلام كا باني خاني يعني دومرا محمد ﷺ كها كميا كيونكه اسلام کے بانی تو رسول خداﷺ ہی جوان کی کھلی ہوئی تو جین ہے۔(العیاذ باللہ)

جواب: اس شعر مِس طانی کالفظ بمعنی انتداور مماش کے جسیس جوآب نی کر بم علا ہے تقابل كروارب بين بلكه وم اور دوسرے كے معنی ش مستعمل ب-اس شعر می حضرت محمود حسسن ويوبندي رحمة الله عليه أيك خاص واقعد كي طرف اشاره كرنا عاسبة بين كه غز وه احديث سشيطان

نے بی جراز ادی تھی کہ ان محمد افد قبل اس وقت جو کفار کے لنگر کا سردار تھا اس نے بی تعر و بلند كيااعل هيل اعل هيل مار ي معبود صلى كانام او تيامو مولانا فيخ البندرجية الشرعلي في اس

شعر مين اي تخيل كاادا كرنا جاباكه: " باطل کی طرف سے جس طرح اعل صیل کے نعرے اس وقت کے سے جب شیدان نے بانی اسلام ﷺ کے متعلق وہ جھوٹی اور ناپاک خبراڑ ائی تھی آج ان جمل پرسٹوں کی ذریت قبر پرسٹوں

اور عزار پرستوں کی زبان پروتی ناپاک نعرو ہے تو معلوم ہوتا ہے کہ اس نوع کا کوئی دوسرا واقعہ بیش آیا ہے کوئی حامی سنت اور ماحی بدعت اس عالم سے اٹھ کمیا ہے جو اہل باطل ان کی وفات کی خوشی میں شیطانی نعرے لگار ہے ہیں رتورسول ﷺاس خاص معاصلے میں پہلے تھے اور حضرت

كتكوي رحمة الله ال معالم بن دومر يرنب -

الركى كونى كريم 大學 المانى كري الله كى كتافى بوقرآن ياك يركياف ي ٢٠٠٠ من من مدين اكبر كوني كريم على كا اليا:

اذااخو جدالذين كفرواثاني اثنين أذهما فسي الغسار جبآب كومكرس نقالا

(دفاع این السلوانیدادند...اول کافروں نے جبآپ دو کے دوسرے تھے (مینی صدیق اکبر کے دوسرے آپ) جب وہ وونوں غارض تھے۔امام فخرالدین رازی رحمة الشعلیاس آیت کی تغییر على فرماتے ہیں ك دلهذه الايةعلى فضل ابى بكر فيظمن وجوف الرابع انعتسالي سمادثاني النين فجعل ثاني محمد إنا المساء كال كونه في الغار و العلماء اثبتوااللاوضي الله تعالى كان ثماني محممه والملطقة في اكثر المناصب { تغییر کبیر، ج۱۱ می ۲۷ ، بیروت } يآيت هنرت ابو بكرصديق" كى فضيلت پر بچند وجوه دلالت كرتى ب---ان ميس يع تحى وجريه بي كرين تعالى في آب كو الى اشتين كهالي برفاقت غارآب رضى الله تعالى عد كوني كريم ﷺ كا ثانى قرارديا حميااورعلاء كرام في ثابت كياب كديبت عدوين مراتب ش عفرت او بحرصد یق رضی الله تعالی عنه نی کریم ﷺ کے ٹانی تھے۔ رضاخانی ہمت کریں اورلگا ئیں ایک عدوفتوی امام فخر الدین رازیؓ کے ساتھ من جملہ ان بہت سے علاء کرام پر جنہوں نے بہت سے امور میں حضرت صدیق اکبررضی اللہ تعالی کو نی しいしゃくと رضاخانی این گھر کی خرلیں: آب كاكياكر كولك مدحت نائب فوث دريات رحت آپ کی ذات عمل پیمبر سیدی مرشدی اعلحضر ت { تجليات امام احدر ضاجس ١٧٤} معاذالله يهال احدرضا خان كوني كريم ﷺ كالكس كهاجار بالب كرجس طرح آئينه كے سامنے كحزب بوكراً دى كواپنانكس نظراً تاب اس طرح جب تم نبي كريم بظالة كود يكسو كي و تنسيس وه احمد رضاخان نظرآ ئیں گے اور جب احمد رضاخان کو دیکھو سے قوتم کو نبی کر بم ﷺ کا چرہ نظرآئے گا۔العیاد باللہ۔ایک اور فالی بریلوی مریدا ہے پیرکی مدح سرائی کرتے ہوئے کہنا ہے کہ: وى جلوه جوقارال پر بوااحمد كي صورت مين اى جلو سەكۇ چرىميان كيامشىن كى كليول يىل

رواع بل السنة والمساعد عول بالمارية المارية المارية

معاذ اللہ بینی آج سے چودہ سوسال پہلے جوستی فاران کی چوٹیوں پر نمودار ہو گی تھی بعد پر مصطفی جینی میں دار مصرف

یعنی محم^{صطف}ی ﷺ وہی ذات اورای ذات کے جلوے آن چودہ سوسال بعد کوٹ مٹھن کی گلیوں میں میرے پیر لیعنی بیرفرید کی شکل میں جلوہ آ راء ہے۔ رضا خانیوں کواپنے گھر کی بیہ کستا نمیا*ل نظر*

نہیں آتی جودہ دوسروں پر بلاوجہ گنتا فی گنتا فی کے فتوے داغتے ہیں۔ میں تاریخی

اعتراض ۹۹: تهاری تربت افود کود یکر طور سے تثبیہ کول مول باربارارٹی مری دیمی می نادانی (مردیس ۱۳)

ال شعرین حضرت گنگونی کی قبر کوطورے تشہید دی گی اور ان کودیجھنے کی خواہسٹس کا اظہار کیا گیا گویا گنگونی صاحب دیو بندیوں کا خدا ہے۔ حضرت موی علیہ السلام نے بھی طور پر

ہم رہا ہو ویا سوق صاحب ویوبدوں مداہے۔ سرت وں سیاس ہے میں ور پر جاکرانلہ سے بھی خواہش کی تھی کہ ادبی۔ جواب: اس شعر پرامتراض بھی بر بلویوں کی جہالت کا شاخسانہ ہے۔ ہرزبان میں ہا۔۔۔

جواب: اس سعر پرامتراس می بر بیویوں کی جہالت کا شاخسانہ ہے۔ برزیان میں بات سمجھانے کیلئے تشویبات کا استعال کیا جاتا ہے مثلا جب آپ کی کی بہاوری سے مثاثر ہوتے ہیں تو کتے ہیں کہ فلاں شیر جیسا ہے یا کسی کی خوبصور تی بیان کرنے کیلئے کتے ہیں کہ فلاں چاند جیسا ہے۔ تو اب اس میں صرف اس کی کسی خصوص صفت کو بیان کرنا مقصود ہوتا ہے تشبیہ من کل الوجوہ مراونیس ہوتی کہ فلاں آ دمی جس کو ثیر یا چاند سے تشبید دی گئی ہے اس کے شیر جیسے دانسے ہیں ایک ڈم ہے، چارٹا تکس ہیں اوراس کا چرہ چاند جیسا گول ہے۔ غرض تشبیر صرف کسی خاص پہلو سے ہوتی ہے نہ کہ من کل الوجوہ۔

(مطول بخضرالمعاني، درون البلاغه وغيرهم)

ای طرح اس شعر میں جو حضرت گنگونی رحمۃ اللہ علیہ کی تبر مبارک کوطور سے تشبیہ و سے کر ادفی کا جملے استعمال کیا گیا اس سے مقصود صرف اس بات کا بیان کرنا ہے کہ جس طرخ حضرت موقی علیہ بالسلام طور پر گئے اور خدا ہے عوض معروض کی کہ میرادل چا بتا ہے کہ جس آ سپ کا دیدار کروں آپ کو دیکھوں گر حضرت موق علیہ السلام اللہ کا دیدار شکر سکے۔ای طرح آپ کی قبر پرآ کرمیرا ول چا بتا ہے کہ ایک بار تجریض آپ کا چہرہ انورد کیجاوں بار بار ب سائنہ میری ڈبان سے لکل ایا

ب كدار فى مجھا بنا ديدار كرائے جس طرح جب آپ زنده تھے تو ميس آپ كويدار ك مشرف ہوتا تھا گراب آپ کی وفات کے بعد میرا پیمطالبہ کرناایک ناوانی ہی ہے کیونکہ اس آپ اس دنیاے پردوفر ما گئے اوراب آپ سے مثل زندوں کے دیدار کی خواہش کرنا ٹاوانی ہے كه ي لوك والهن فين لو مخ -بريلوي اليخ تحركي فبرليس قارئين كرام آئے ہم آپ كودكھاتے ہيں كماصل ميں اسپنے بيروں كواپنا فعدامانے والے میر بلوی بد بخت بی میں۔ یار محد گڑھی والااسے پیرکی مدح سرائی کرتے ہوئے کہتا ہے خداكوهم في يكاسد المحن كي كليول بس خداب پردوب جلوه تمامضن كى كليول يى (بوان محرى من ١٩١) صورت رجمان بتصوير ميرے بيركى علم القرآن بي تقرير مير اي كي کیا خدا کی شان ہے یا خود خدا ہے جلوہ کر ملتی ہانشہ تصویر میرے ہیر کی (ديوان محرى الما٢٠) **اعتواض ۱۰۰:** مرثیه کنگوی کے کئی اشعار میں حضرت کنگوی رحمة الله علیہ استفانت **جواب:** ہم شری استعانت اور بزرگان دین کے دیلے کے منکر جسیں اس لئے بہلے مارا

عقیدہ انچی طرح سمجھواس کے بعداعتراض کرو۔ حزید تنصیل کیلئے امام اہلئت معتر ہے۔ مولانا سرفراز خالناصفدرصاحب رحمۃ اللّٰہ علیہ کی کتاب '' دل کا سرور'' ''' گلدسۃ تو حید'' اور'' تسکین الصدور'' کامطالعہ کرو۔

اعتواض ۱۰۱: مرثة محكوى يرعلائ ويوبندن بمى فق الكائ ين-

(ولاء ابن السنة والجناعة الول (عد اعاد) **جواب**: پہلی بات تو یہ ہے کہ وہ فتوے ہمیں تسلیم نیں کیا پنة آپ نے اپنے گھرے بنالئے ہوں جبکہ آپ جعلی فتو سے بنائے بیں ماہر ہیں اور آپ کے اپنے لوگوں نے اس کوتسلیم بھی کیا ہے _بصورت تسليم جواب يد ب كرمضا خانى حصرات في استختاء كاسوال يون بنايا: کیا قرمائے بیں علماء دین اس متلدین کہ چندون ہوئے بیاں ایک عرس ہوااس میں ایک نعت خوال نے پیشعرکھاء فجريل شقے كعبر مل مجى إد جينة اجمير كارات جور کھنے اپنے سینوں میں تھے ذوق شوق عرقانی (مرشيه کنگوي علاه و يوبند کي نظر جن ٢٠) اب محا ہر ہے کہ پیمال یکی تا ثرویا گیا کہ بیشعر کہنے والا کوئی مشرک رضا خانی عام جامل لعہ۔۔۔ خوال ہے کیونکہ یمال واضح طور پر عرس کالفظ استعال کیا حمل اب رضاخانی حضرات نے ب د مو کا دیا کدیدا شعار عوس پر مزارات پر مجده کرنے والے جامل مشرک رضا خانیوں نے برحب ہاورجب اعراس پر ہوئے والے غیر شرقی افعال اور ان میں شرکت کرنے والے مشرکے و جافل الوگول كوسامنے ركھ كرعلاء نے فتوى ديا تور نساخا نيول نے بيشور مجاديا كربيا شعار تو علائے دیو بند کے بیں۔ بیے بے رضا خانیوں کی خیانت اور دھوکہ بازی کی مختفر تفصیل ۔اب یہاں اس کا مخقرجواب بعى يزهدلين واكررضاخاني حضرات فيخضرالمعاني ياتلخيص المفتاح ياصلول وغيربا کو پڑھا ہوتا توان کی علی میں بات آ جاتی مرعلم ہے کورا ہونے کی وجہے معترض ہوئے مختصر المعانى مين اسناد حقیقى ومجازى كى تفصيل مين ايك مثال پيش كى كى بودىيە ب: انبت الربيع المبقل كدموم بهار في فسل اكائي اب بي هي معني رجى محول بوسكما ب ادر عازى بھى _اكر كافر كے كاتوبيا سناد هيتى ب يعنى اس كا عقيدہ ب كدموسم بهار _ فصل وغيروكو لگایا۔ اور اگر سلمان کے گاتویا سنادیازی ہوگی کساللہ نے موسم بہار کے ذریعے اگایا۔ توییا سناد میازی ہوگئی کدیدا گانا بہار کی طرف جومنسوب ہے و محض مجازی طور پر ہے چونکہ موسم بہار کے آنے مے فعل ظاہر ہوئی تواس کی طرف نسبت کردی گئی ہے۔ مزید تنصیل کیلئے ملاحظہ ہو بخصر المعانى مع الحاشيه من ٥٢-٥٧_

رفتا بارات والمستدال (عدد المستدال) (عدد المستدال الم

(فيخ الاسلام تعدث كلوثوى ص:٢٨١)

تومعلوم ہوا کہ شاعر کو دکھ کر فیصلہ کیا جائے گا لیمن اگر شاعر بدعظیدہ ہوجیسا کہ بریلوی مطرات ایں آو پھر فناوی جات یونمی بخت ہوئے چاہیے اور اگر شیخ الہند جیسا تبحر عالم ہوتو پھر معنی ومطلب حسن شعر پرمعمول کیا جائے گااور شعر کی تاویل کی جائے گی۔ایک اور حوالہ بھی ملاحظہ ہوا شرف سیالوی رضا خانی فکست نور دو مناظرہ جھٹا۔ لکھنتا ہے:

قار تکن کرام!اس سے معلوم ہوا کررضا خانی حضرات کا اصول بیہ ہے کہ صب حسب جھیتن اور صاحب علم اور عشق وعمبت سے سرشار آ دمی بات کر ہے تو تاویل کی جائے گی ورندفنو ی لگایا جائے (رادران المناوات المن

گاتو پھر ہمیں کہنے و بینے کرشے الہند کا صاحب جملیق ہونا اور علم سے سرشار وحش و مجت مسیس مشترق ہونا مسلم ہے لبندا اگر ایسا شخص کوئی بات کرئے و چونکہ و مشرک نیس اور شرک کے چراشیم میں ڈوبا ہوائیس تو اس کے کلام کی تو جیساس کے مشام کو دیکھ کرکی جائے گی اور اس سے معلوم ہوا کراگر بالفرض کوئی بزرگ اور صاحب تحقیق کوئی غیر شری بات کر بھی دے تو حتی الامکان اسے ایسے معنی برمحمول کیا جائے گا اشرف سیالوی کے اس ایک حوالے ہی سے انحد داللہ علائے دیو بہتد پر رضا خانیوں کی طرف سے کئے جانے والے تمام اعتر اضارت کا اصولی جوا بھی ہو گیا۔ انحمہ در

4

باتی خودرضاخانی علاءوا کابر پررضاخانیول کے کفر و گمراہی کے فتودل کو پڑھنے کیلئے حضرت علامہ ایوالیب قادری صاحب کی کتاب '' دست وگریبان' معطبوعہ دارانیم اردوباز ارلاہور کامطالعہ فرمائیں۔

اعتواص ۱۰۱: حفرت کنگوی نے فاوی دشیرید پی امام حسین کے مرشہ کوجلا دیے کا حکم دیااورخود تم گنگوی کے مرثے پڑھ رہے ہو۔

جواب: وہال صرف اسام حسین میں کے مرشہ کوجلائے کا تھم جسیس دیا بلکہ خاص ان مرشوں کے بارے میں تھم ہے جو تعزیوں میں پڑھے جاتے ہیں جو غیر شرقی اشعار اور احادیث موضوع سے عقائد باطلہ پرمشمثل ہوتے ہیں۔ مولوی احمد رضا خان صاحب لکھتے ہیں:

مد پر سن بوت بین و وون، مرس بان سن سب بین الله تعالی می روایات میجر معتبر و سے الن کے فضائل و مقامات و مدارئ بیان کے جانمی اور ماتم وقید یوخم و فیره امور کا فله شرع سے یکسر پاک ہوبہ فلسے مین وجود سے یہ خواہ اس بین اللم ما کر چوہ ایک معدی ہوئے کے جس میں و کر حضرت میدالعبد آ ہے وف حال میں بنام رقیم مشہور ہوکا کے اب بیده مروز نہیں جس کی نسبت ہے نبھی د مسول الله الله الله الله واللی الدر الله الله واللی الدر الله الله واللی الدر الله الله واللی الله واللی الدر الله الله واللی الدر الله الله واللی الله و الله و

مطرم ہوا کہ مرشیروہ کی ممنوع ہے جوروایات کاذبدوخرافات پرمششتل ہوورندجا کڑ۔ عدیث میں اشعار

(de instruction (120) یز ہے پر تخت دعید آئی ہے تکرسب نے اسے فیرشری اشعب رچھول کیاا درساف وا کابراشعار پڑھے بوے آئے ایں۔ بیان می ای فرق کو فوظ رکھا جائے۔ الحديثة بم في انتبائي اختصار كرما تقدرضا خاني حضرات بحرثير مشكون يمشبورا حتر اضابت ي

جوابات دے دے این ۔ اگر کسی کے ذہبن میں کوئی اور اشکال بااعتراض ہوتو وہ بھی ہیں کردیں انتاہ اللهاس كالجمي جواب دے ديا جائے گا۔ كبه عنم بوده المدعنوالي بازار يشاور

الدنشہ پہال تک تو راقم الحروف نے ان رضاخائی عہارات کا جواب جس کو بردم خویش ان رضاخائی مولو ہوں نے گئتا فی برمحمول کیا (معاذاللہ) ساتھ ہی پیجی ٹابت کس کہ جن عہارات کو بہلوگ گئتا فی مجھ رہے ہیں وہ نہ صرف قرآن وحدیث ،سلف صافین بلکہ امل برعت کے اکا برے بھی ٹابت وموید ہیں۔اب ان لوگوں کو حزیدان کے گھر کا آئیسنہ دکھانے کیلئے ہم بہاں اس مذہب کی چند گٹتا خانہ عہارات ویش کردہے ہیں تفصیل کیلئے

بریلوی حضرات کی فبی کریم ﷺ کی شان میں چندلرز ہ خیز گتا حیاں

تن سوے ذائد عمارات کو جع کیا گیا ہے۔

(۱) انبیاء کی نبوت کا انکار-معاذات از مانتیاء کی نبوت کا انکار-معاذات

قارئين مولا ناايوهر كي لاجواب كتاب" رضا خانيت ير بيار حرف" كامطالد كري جس بس

ما بیناز بریلوی عالم مولوی اشرف سیالوی سرگود حوی جن کے متعصاتی بریلوی مفتی اعظمے پر وفیسر مذیب الرحمن لکھتا ہے:

۱۰ میں اہلسنت و بھا عت کو بہ خوشخری سنا ناہمی اپنی سعادت ہجھتا ہوں کہ مصنفات علامہ سعیدی شرح صحیح مسلم اور تبیان القرآن کو ہمارے عہدے و مسلمان کا برا ہلسنت علامہ عبد الکھیم شرف قاوری اور علامہ محدا شرنسے بیالوی مداللہ ظلم ما اللہ العالی نے مسلک افل سنت و جماعت کیلئے مستند و مشعق علیجا قرار دیا ہے بیام ملحوظ رہے کہ بیدونوں اکا برہمارے مسلک متنق علیجا قرار دیا ہے بیام ملحوظ رہے کہ بیدونوں اکا برہمارے مسلک

كيليح جمت واستناوى حيثيت ركع إن" -(تضييم المسائل، ج ٣ جس ١٤)

معلوم ہوا کہ اشرف سیالوی صاحب کا شار بریلوی مستقد و جہت تھم کے اکا بریٹس ہوتا ہے۔ اب ای مولوی کے متعلق بریلوی شیخ الحدیث والتغییر مفتی نذیر احمد سیالوی لکھتا ہے: '' کیونکہ اس نظریہ سے خوب واضح ہے کہ صاحب تحقیقا سے ونظریہ کے نزویک معفرت عیمنی علیہ السلام کے نزول کے بعد نبی شاہونا قطعیا سے اسلام اور ضروریا ہے وین ہے ہے''۔ (تصریحات اس ۱۱۵)

مولوی عبد الجید معیدی رضا خانی کا حوالہ بھی گزر چکا ہے کہ مولوی اشرف سیالوی تی کریم ﷺ سے بھی سلب نبوت کے قائل ہیں العیاز ہاللہ-

و یو بندی مذہب کا مولف فلام میرعلی بریلوی (جس کی کتاب کا چر بدد یو بندیت کے بطلان کا انتشاف ہے) بریلوی فزالی ز مال مولوی احمد سعید کاظمی کو ٹی کریم ﷺ کی نبوت کا مشکر قرار دیتے ہیں چنانچہ کلھتے ہیں :

" آپ کے باپ مولا نااح مسعید کاظی صاحب کے ہے اور کچے فیصلہ کہ بی کا مامور میں پہندید و ہوتے بی کہ بعد آپ کا بیا قر ارکد معافر اللہ حضور بھی ہوا تدسیلے حسد بیبی (آپ ۵۹ سال عمر مبارک اور تاوقات اقدین) ساری عمر خلاف اول ٹاپندیدہ کام کرتے رہے آپ شعوری و الشعوری فور پر حضور اکرم بھی کی نبوت ہی کے متحر بی " ۔ (جوابات رضور ایس ۱۲)

يى مواوى غلام مرعلى لكعناب:

'' حضور مظهرت ذات حق ﷺ معصوم جم لهذا قرآن مجيد كے كمى لفظ كے ترجه ومعنى ياكس فى تفتگو ممس اپنى طرف سے آپ كسيلے كناه يا كناه كاركا لفظ بولنا آپ كى نبوت كا افكار وكفر ہے'' _ (مصمة النبى جس ١٢)

اور معصوم مرف نی اگرم ﷺ نیل بلک سارے انہاء میں اور مندرجہ بالا اصول کے تحت کی نی کی طرف گناہ کی نسبت کرنا گویا اس کی نبوت کا انکار کرنا ہے اور کفر کا ارتکاب ہے تو اب ذرا مندرجہ ذیل حوالہ جات بھی ملاحظہ ہوں:

(1) احمد رضاخان کے والد نقی علی خان حضور ﷺ کی شان میں وار وآیت کیغفر لک اللہ

الآية كاترجدكرتاب:

° تا كەسھاف كرے اللہ تيرے الكلے و يجھلے كنا و " (انوار جمال مصطفی بس ا 2)

. (٢) كى مولانالقى على خان ككھتے ہيں:

واستغفر لذنبك وللمومنين والمومنات

مغفرت ما تک این گزاہول کی اور سب مسلمان مرووں اور مسلمان عور توں کے لئے (فضائل وعامی: ۲۹ مکتبة المدینة)

r) كالتي على خان ساحب أيك مديث كاتر بمركز يم يوع تكف إلى:

''مغیرہ بن شعبہ کتے ہیں آپ نے اس قدر عبادت کی کہ پائے مبارک سون گئے لوگوں نے کہا آپ تکلیف اس قدر کیوں اٹھائے ہیں کہ خدائے آپ کی آگلے چھلی تحظام حاف کی فربا یا افلا اگوان میداشکورا''۔

(مرورالقلوب.ص:٢٣٦شير براورز)

(4) مظهراعلى دهرت حشمت على رضوى صاحب لكين بين:

" حظرت مقیره بن شعیر منی الله تعالی عذب روایت به که حضورا قدی الله و کرد رات قیام فرمائے ۔ نماز جم کھڑے دیجے حتی تور مت فسد ماہ یہاں تک کہ پائے مہارک ورم فرمائے لیم عمایہ کرام نے عرض کیا کہ آئی تکلیف آئی مشقت حضور کس واسطے فرمائے ایس آپ کے رب عز وجل نے تو آپ کے تمام انگے دیکھلے گزاو معافی فرماو نے فلہ غفر لک ماتفہ میں ذابک و ماتسا عو پی آپ نے قرما یا افلادا کو ن عبدا شکورا۔ "

(٥١ تقريري ص:١٤٠)

(٥) مريد كلية ف:

" آپ مصوم بین اللہ نے آپ کے سب ا<u>گا پھیل</u> گناہ کیسیلے ال عوفر سادے لیعفو لک الله عاقدم من ذہبے و مالنا عو"۔

(10 قريري سي ۲۳۲)

. (١) بريلوي اشرف العلماء مناظره جنگ كا فكت خوده اشرف سيالوي صاحب لكهية الله

" في كريم الله تعالى في بشارت وى ب ليعفو لك الشما تقدم سن

(كارد فتونون أحد مولى الأوانان)

ذنبك وماتاخر يوملا يخزى الأدائني والذين امنسو امعبه اسمحيب الله تعالى نے وہ تمام امور جنہيں تم مرتبہ قرب اور منصب محبوبيت كے لحاظ سے كناه يحجة بوده تم عدادر بوع ياويحي مرؤد نسين بوسطة ووجب يخش وسة

"_(كوژاخيرات ص:٢٢٥ الل المئة ببلي كيشنزجهكم) (2) ان تحکیم الامت احمد یار تجرانی صاحب کالکھا ہوائے نہ ہے۔

" ثبياء كرام ارادة كناوكبير وكرنے سے بميشر معصوم بال كرجان بوجوكر سنساتو نبوت سے پہلے گنا و کیرو کر سکتے ہیں اور ندائ کے بعد ہال نسیا تا مخطا وصاور مو <u>ڪئے جي'' _(جاوائق ص: ٣٣٣)</u>

اس سے بڑا کفر کوئی اور ہوسکتا ہے؟

قارئين كرام مندوجه بالاعبارت يس مفتى صاحب في السليم كيا كدا نبياء عليهم السلام ع كسناه

ہو كتے جي معاذ الله اور بريلوى اصول كے مطابق تي كريم على كى طرف رضا خانيوں نے كناه كى نسبت كرك نى كريم ﷺ كوكناه كارتسليم كرليامعا ذاللداب الجي رضاخانيول كي برعبارت بمي

«الرَّ بِغِيرا بِكَ آن كَيلِيَّة بِحَى كَناه كار بول تو معادُ الشَّرْزِب الشيطان (شيطانی مروه) میں داخل ہول کے '۔ (تغییر نیمی ج اس ۲۶۳)

معاذ الشداول توملا حظيفر مائيس كدكس قدر حمتا خاند بيرائ بي انبيا عليم السلام كاذ كركيا جارباب

ے ٹانیار ضاخانیوں نے انبیاء سے گنا ہوں کا صدور ممکن مانا اب اس عبارت کی روشی ہیں دیکھیں كه بات كبال تك يَنْ عَلَى؟ رضا خانيوں اس طرح كفراور كمتا في قابت بوتى ہے أكر ہے كى يمن

جرات تواہیے اکا پرے اس گنتا خی اور کفر کو ہٹا کردیکھے اور مندما نگا تعام وصول کرے۔ (٨) جمعیت علام پاکستان کے صدرصاحبزادہ ابوالخیرز بیرحیدرآبادی نے نی کریم

幾 کاطرف گناه کی نسبت کرنے پر بورار مالہ" مغفرت ذنب" کلما۔

(9) ای ابوالخیری بات کی تا ئید میں بریلوی ۲۰۴ علماء کی نقاریظ و تا ئید کے ساتھ نجی عربی پی کی طرف گناه کی نسبت کے جواز پر پوری کتاب ' فیصلہ مغفرت' ' شائع کی گئی۔ سی میں دار مرفق علی در رہ جی معلی خیر میں سیستری آئی میں آئی میں آئی میں آئی میں آئی میں آئی میں اور میں اور م

 کو یا مولوی متی علی خان ،حشت علی رضوی ،احمد یار تجراتی ،اشرف سسیالوی سیت بیه ۴۰۴ علاء یعنی سارا کا سسارا مسلک نبی کریم ﷺ کی نبوت کا متکر ہے معاذ اللہ۔ دوسروں کو گلتاخ رسول ﷺ کہنے والوں کو اتنی شرم وحیارتیں کہ ان کا مسلک تو

معاذاللہ۔ دوسروں کو گنتاح رسول ﷺ کنے والوں کو ای شرم سرے سے جی کرمی ﷺ کی نبوت ہی کا منکر ہے۔

۲) انبیاء شیطانی گروه میں داخل بین معاذاللہ

ماقبل میں ہم نے نا قابل تر ویدولائل سے بیٹا بت کیا کہ ہریلوی انبیاء میہم السلام خصوص نی کریم ﷺ کو گناہ گار مانتے ہیں بلکہ احمد یار تجراتی نے تو یہاں تک لکھے ویا کہ انبیاء سے معاذ اللہ گناہ کبیر دمجی صاور ہو تکتے ہیں اب ذراای پر مفتی احمد یار کا فتوی ملاحظہ ہو:

> ''اگر پیغیرایک آن کیلئے بھی گناہ گار ہوں تو معاذ اللہ حز ہے۔السیطان (شیطانی گردہ) میں داخل ہول گئے''۔

> > (تفیرتعیی جاص ۲۶۳)

اس کا مطلب ہے کہ تمام انبیا ومعاذ اللہ تر یلوی قتو ہے کی رو سے شیطانی گروہ میں داخل ایں کیونکہ گناہ گار ہیں۔

(٣) انبياء يليم الصلوة والسلام كوذليل كهنا معادًالله

مولوى احدرضا خان في كريم ﷺ كے متعلق شعر لكھتا ہے:

کثرت بعد قلت په اکثر درود مزت بعد ذلت په لاکھول سلام پرستانه د

(عدائق بمفش، ج٢ بس٢٩)

اس عبارت پر تفصیل ماقبل میں گز رچکی ہے۔

مولوی احمد ر مشاخان کے والد مولوی گقی علی خان لکھتے ہیں: مرد و مرد استام میں خدوار مرد ماہ مار فرار کا معرف

امام جية الاسلام محد بن غزائى رحمة الشعلية فرسات ين موى عليه وعلى ميينا الصلوة

ا پناعضاء تو ژنامواورميري ياد كودت خاشع وساكن بوجاا ورجب مجھے ياد گرے اپنی زبان کوول کے چیچے کراور جب میرے رو پر و کھڑا ہوتو بندہ ذکیل

کی طرح کھڑا ہو''۔ (جوابرالبیان ہی 4س)

(۴) شیطان حضور ﷺ نے زیادہ علم رکھتا ہے۔معاذاللہ

مولا ناعبدانسيع رامپوري لکھتا ہے: ''اسحاب محفل ميلا دتو زين كي تمام مجله ياك ناياك مجالس مذهبي وفيرو

مِن حاضر ہو نارسول اللہ ﷺ کانبیں دعوی کرتے بلکہ ملک الموت اور الجِس

كاحاضر بونااس بيجمل زياد وترمقامات پاك ناپاك كفرغير كفرمسين يا يا تا بي الرانوار ساطعه عن ٢٥٩)

اس کتاب پرمولوی احمد رضاخان کی تقریقا ہے اور حاضر ناظر پر بلوی ند ہب میں علم کومتاز م

ہے کیں جب شیطان آپ ﷺ ہے زیادہ جگہوں پر حاضر دنا ظرتو معاذ اللہ علم بھی زیادہ

ماقبل میں کاشف اتبال نے بیعنوان لگائے تھے:" وحضور اکرم ﷺ پرغیر نی کی پرتری

"(かん)" انجياء پر برتری کا دگوی" (ص ۱۸) اب جواب دو کيايي ني کر کم 巻 پ

شیطان کی برتری کا دعوی نبین معاذ الله؟ اگرفیس تو کیوں؟ مولوی احدرضا خان بریلوی لکستا ب:

٠٠ُ رسول الله ﷺ کاعلم اوروں سے زائد ہے اہلیس کاعلم معاذ الله علم اقدیں سے ہرگز وسیج تر

فيس" - (خالص الاحتقاد يم ٢٠ ,٦١)

ىرىلوى ندبب بىن مفهوم خالف معتمر بوقو مطلب بوا كدابلين كاعلم بى كريم بين ساح تو ہے تکروسیج ترخیس معاذ اللہ ہے ہی بات وعوت اسلامی کے الیاس عطاری نے بھی اپنی س استعربی محل میں اور سے میں سوال وجواب اس ۲۴۵ مطبوعہ اول اکتوبر

۲۰۰۹ میں کھی محرمحرف نے نے ایڈیشن میں ہمارے اعتراض پراس حوالے کو نکال دیا

و فان قادری بریلوی داشرف سیالوی کے متعلق لکھتا ہے:

"حفرت مُد ﷺ كيليتے لفظ" و جا في "كا استثمال اور مولا نا كا بالخصوص اس قول كو پيند كرنا الى ايك تويش اك امري"-

"بریلویت کے بطلان کا انکشاف" بمجی لکھو۔

بريلوي مناظر اعظم فظام الدين ملتاني لكعتاب:

۵) عیسیٰ علیه السلام فیل ہو گئے ۔ معاذ اللہ

(نبوت مصطفی برآن برلخط ص ۲۷)

اں مولوی کو کئی بریلوی علام کی تا ئید حاصل ہے ولچے امریے کداس کتاب کی تا ئید کرنے

ولا تُور كاشف ا قبال رضا خانى ب يا درب كدجب تم في اس لفظ كو كتا في كهد ويا تو اب

سمی تناب میں اس کے ہوئے سے تنہارا کتنا خی کا فقوی ختم نہیں ہوسکتا بلکہ وہ بھی اسس

لید ش آئے گا۔ ای کاب کی جلد ٹانی کے ص ۵۳,۵۳,۵۳ پر کہا گیا کہ اشرف سالوی

نے جانوروں سے بھی ہرتر کفار سے حضور ﷺ کوتشبیہ دی ۔معاذ اللہ اور حفظ الا بمان کی

مانت ویش کر کے موال کیا کداس کو پھر کس طرح اگنا فی خابت کرد کے؟۔ اب علم ا

ر یندیرا پی زبان گندی کرنے والے کا شف اقبال صاحب سے ہمارا سوال ہے کہ تمہارا

مولوی بقول تمہارے حفظ الا بمان ہے بھی بدتر عیارت لکھے اور تمہارے منہ پر تا لے لگے

'' دوباره و دی جیجا جاتا ہے جو پہلی د قعہ نا کا میاب رہے امتحال میں دو ہارہ نا کامیاب، ہے اور بہود کے ڈرے مارے کام تیلنج رسالت سرانجام نہ

(انوارثر یعت می ۵۵، ج۲، قاوی نظامیه، ۷۷۷)

وے عکماس کے ان کا دوبارہ آنا علاقی ماقات ہے"۔

(فاع ابن قدة والجدامد الول

(۷) نبی کریم ﷺ کیلئے رضا خانیوں کا انتہا کی گندہ وغلیظ عقیدہ مولوی عمرا تیمروی لکھتا ہے:

ا چرون مساہے ؟ * وصنور ﷺ زومین (میاں ہوئ) کے جفت (ہم بسستری) ہوئے کے * میں منذ الدید کا مالڈ (یک) میں ترجی از ان (مقال خفید ۔

سور بيورو ما مار (موجود) ناظر (و يجه) بوت إلى" - (مثلياس حنفيت اس ٢٨٢) استغفر الله

مفتی احمد یار گجرانی لکھتا ہے: '' تاریک را توں میں تنہائی کے اندر جو کام کئے جاویں وہ بھی نگاہ مصطفیٰ ﷺ ہے پوشیدہ

نبین''۔(جاءالحق مِن 24) نبین''۔(جاءالحق مِن 24)

عمرا خچروی کاشا گرداور رضاخانیوں کے امام المناظرین صوفی اللہ و تذکفتنا ہے:

"کیا سینما کال شراب خانوں ناج گھروں اور چکلوں پر اللہ تعسالی اور
رسول اکرم علیہ الصلوة والسلام اور فرسشتوں کا حاضراور ناظر ہونا اور ہم
ہیے بدکار انسانوں کا حاضرونا ظربونا دونوں پر اپر ہیں؟ اور کیا اللہ تعالی
اور اس کے رسول علیہ الصلوة والسلام کافلی کاروائیوں اور اس جیسی ویگر
ہے جیائی کا علم رکھنا اور عام انسانوں کا ان گند سے علوم کو حاصل کرتا ہر ایر

ہے جیاتی کا تھم رکھنا اور عام انسانوں کا ان کندے علوم کو حامسل کرنا پرا پر ہے؟'' ۵ (تئویرالخو اطری^من) اے)

یہ بدیخت کہتا ہے کہ اللہ تعالی اور رسول اکرم ﷺ کا شراب خانوں ، چکلوں ، فلمی گھروں میں حاضرونا ظربونا کوئی گنا وکوئی عیب نبیس عیب تو ہم جیسے انیا نوں کیلئے ہے۔ بد بخت انسان فرشتے تواحکام خداو تد کی مکلف ہی نبیس توان پر قیاس کیسے؟ میں پوچھتا ہوں احمد رضا خان مجمی تمہارے نزدیک معصوم عن الخطا ومبراء عن الذنب تھا تو کیاتم اس کوچکلوں میں حاضرونا ظر کر کے اس طرح فؤکر و ہے؟

سیدفین علی شاہ رضا خانی اس ہے بھی بڑھ کر کفر لکھتا ہے:

جس جگدگوئی زنا کرد ہا ہے جس جگدگوئی دشوت حاصل کرر ہا ہے جس جگدگوئی شراب نوشی کرد ہا ہے یا جس جگد کوئی بدکاری کرر ہا ہے یا خلوت میں بدفعلی

المواليات والصاعد المال وكبعثم تونطعه مونى بازاويتساور كررباب ياچرى كردبا بصفور 期اى كالمدين صفور عصمابه فرمارے بیں''۔ (تغییرامرارالبیان من ۲۳)

المتفرات شرم سشرم سشرم -_{ای عبا}رت کے متعلق رضا خانی تا ویل کا رو

ربلوی غزالی درازی دورال وفلال فلال مولوی عمراحچیروی اینی بدنام زمانه کتاب"مقیاس خنيت" بين لكمتاب:

" حضور ﷺ وحين كے جفت مونے كے دفت بھى حاضر ناظر موتے إيل "۔

(متلياس حقيت بس٢٨٢)

التنغرالله العياذ بالله اوه حياء دارني إثرم وصفت كاوه بيكراجس كى امت كوية عليم وكه جب چارہ نگامیں لیجی کر کے چلوہ جس حیا مدار نبی کے بارے میں سرت کی کتابوں میں ملت ہے کہ کواری دلین سے زیادہ شرم وحیاءوالے اوجن کی بیپوں کے بارے ش قر آن کہتاہے کہ جب تم نی کی بدیوں سے بچھ ہوچھوٹو پردے کے بیچے سے بوچھوبیس نی کی عفت مآب بی بی ماری ماں عائشہ صدیقند رمنتی اللہ تعالی عنها کی عضت شرم وحیاء کا بیعالم ہو کہ قرماتی ہیں اجب میرے گر میں عمر قاروق کی تدفین ہو گی تو اس کے بعد میں پروہ کر کے قبور مطہرہ کی زیارت کو آتی''۔ بومديقة نبي كي حياءكوان الفاظ ميں بيان كرے كدمار كا زندگى ندم كارنے ميراستر ديكھاند ميں نے ان کاستر دیکھا ہارے وہ مقام جہاں شرم وحیاء کے مارے فرشتے بھی الگ ہوجا عمل سے۔ بدائت بدحیاء کہنا ہے کہ نبی کر میں اللہ وہاں بھی حاضر ہوتے ہیں موجود ہوتے ہیں سب پیکھ دیکھ

اے ہوتے ہیں ملاحظ فرمارے ہوتے ہیں يالله! آسان ميت كيون نبين يز تا؟ زمين شق كيون نبيس جوجاتي؟ قلم نو شه كيون کل جائے۔۔۔؟ان بد بختوں کے ہاتھوں پر بیسب بکواس <u>لکھتے ہوئے ریشہ</u> طاری کیوں نہیں

کیا کوئی بے غیرت بیٹا یہ پسند کرے گا کہ جب وہ اپنی ہوی کے ساتھ مخصوص حالت ہیں ہوتو اس گاہاپ وہاں'' حاضر د ناظر'' ہو؟ اگر ٹییں اور بیٹینا نہیں ،تو نبی کے بارے میں اس تھم کی بکواس سند

ہائے اجس نبی کے دین میں میاں بیوی کو پینلم ہو کدا گرآس پاس کوئی جاتو رہوتو اسس مخصوص مالت میں ندآ و آج ای دین کے نام لینے والے بد بخت "مقیاس حنفیت" کا نام لیکر نبی کووہاں حالت میں ندآ و آج ای دین کے نام لینے والے بد بخت" مقیاس حنفیت" کا نام لیکر نبی کووہاں

حالت میں ندآؤ آج ای دین کے نام کینے والے بد بحث معیال سفیت کا گاہ بر بی ووہاں حاضر ناظر مان رہے ہیں۔۔نیس۔۔نیس۔۔نیس۔۔خدا کی تشم ہم پیشاب کی بوتل پر سگھے ہوئے اس زمزم سے لیمنل کو ہرگز فرونت ہونے نہیں دیں گے۔ یہ بجواس" مقیاس الکفر" تو ہوسستی

ہے، متیاس حنفیت فہیں۔ مجراس بدیخت موادی نے جس حدیث کوآ ڑیٹا کر رہی بکواس کی ہے حضرت ابوطلحہ کی اس حدیث مجراس بدیخت موادی نے جس حدیث کوآ ڑیٹا کر رہی بکواس کی ہے حضرت ابوطلحہ کی اس حدیث

پراس بدیخت مولوی نے بس مدیث وا زینا مربیہ اس بے سرے ایر اید اس مان کا میں ہے ہے۔ میں اوا اتا ہے کہ دھرت ابوطلو " کے بینے بیار تھا اس دات وہ فوت ہو گئے دھنرت ابوطلو " بب سنرے دات کو گھر آئے تو بیوی نے اس خرکوان سے جیہائے رکھا کا توں کان خبر شاونے دی کہ

سرے دات و سراے و بیوں ہے۔ ان ہروہ ان کے بیادی کے ان کی بیوی نے بالکل عام حالات کی طرح رات کا وقت ہے بیوری دات ممکنین وجزئین رہیں گے ان کی بیوی نے بالکل عام حالات کی طرح ان سے برتا و کیا جیسے یکھ ہوائی نیس معفرت ابوطلی نے ان سے دات کو جماع فرمایا جب مسیح ہوئی تو ام سلیم نے بیٹے رجا گزیں سٹائی '' دات آپ کے بیٹے فوت ہو گئے تھے ہیں نے آپ کو

خرندی کرآپ پریشان ہوں گےاب ان کی جمیز و تحقین کا بندو بست کرویں'' مسجع حضرت او طلوا نے تورسارے واقعہ کی خرنی کریم ﷺ کودی جس پر حضرت ابوطلحہ کی زوجہ کے صب رو استقلال پر بطور تعجب والیا ندازین نی کریم ﷺ نے فرمایا:

اعرستم الليلة؟

کیاال اندود ہناک واقعہ کے بعدتم نے گھروالی سے جماع بھی کیااوروہ پھر بھی پھوٹ ہوگی؟ حضرت ایوطلحہ نے قرمایا" ٹی ہال"۔ معمد سر سر میں میں میں ایوطلحہ نے قرمایا" ٹی ہال"۔

اس میں بیکبال ہے کہ نبی کریم بھی خود وہال موجود تھے؟ زیدا گرالیاس مطارے ہو جھے کے حضور دات گھر والی ہے جماع کیا؟ اور عطار صاحب ہوئے بی ، تو اس کا مطلب ہے کہ ذید دہال بیشا تھا؟ کچھ تو تنقی کو ہاتھ دگا کا ۔ چنا نچے علام نو وی نے ' اعبر ستیم اللیلد'' کا بیم معنی بیان کیا جمل نے ذکر کیا:

"السوال للتعجب من صنيعها و صبرها و سرور أبحسن رضاها بقضاء الله شمدعا

(الماري الساوي المارية الماري صلى الذعليمه ومسلم لهمما بالبركة في ليلتهما فاستجاب الذ"_(شرح مملم ۔ ئی کریم ﷺ کا بیفر مان اعرشم الملیلة بیام سلیم سے اس فعل اوران سے اس عظیم میر پر بیطور تبجب

ع تعااورالله تعالى كى قضا پراس طرح توش اسلوبى سے راضى رہتے پر بطور توشى كے عت كرنى كريم ﷺ في ان دونول كيليخ اس رات مي بركت كي دعا كي جوالله في قبول كي يعني الله في النين ايك بيثي سانوازار

بريلوى في الحديث غلام رسول سعيدي" اعوستم الليلة "كا مطلب بيان كرت ين :

" رسول الشيظائے جو حضرت ابوطلحہ ہے عمل زوجیت کے متعلق سوال کیا اس کی ان کے اس مبر اورراضی برضائے الی دینے کے حمرت آگھیز جذب پرتعجب کا ظب راحت ''۔ (مشدری مسلم، ج٢ ص ٥٠٥ فريد بك ستال لا جور ١٤٠٠)

مراجیروی نے بیدوایت مسلم ہی کے حوالے ہے قتل کی تکرمسلم کے شارع امام نووی شافع ہو ہے

شيطانی استدلال نه موجها جوعمرا حجردی کوسوجها بخود مسلم بین اس پر میشوان با ندجا حمیا: "استحباب تحنيك المولودعندو لادتهو حمله الى صالح يحنكه وجواز تسميته

يسوم ولادتسه واستحباب التمسمية بعبسدالله وأبسر اهيم ومسائر امسماء الانبيساء عليهم"_(التي مملم ج ٢٠٨٥)

ي پيدائش كے وقت ال كو تحق دية اوراس كى پيدائش كے دن اس كا نام ر كھنے كا اسحاب اور عبدالله ابراجيم اورويكرا نبياء كيهم السلام كاساء يرنام ركف كالمتخسان_

ائن المرجى اس روايت يريبي باب يا عدم إن

(جامع الاصول في احاديث الرسول، يج اص٣٦٧)

ر یاش الصالحین می حضرت أو وی ف اس روایت پر"باب الصبو" قائم كيار (رياش الصالحين جس ٥٥)

ائن قیم جوزی رج نے اس دوایت پر باب قائم کیا:

"فى استحباب تحنيكه" _ (تحذه المواود ع ٢٢)

(دفاء ابل السنة والجنامة ... اول غرض جس جس محدث نے اس روایت کوذ کر کیاانہوں نے اس روایت پر کم ویش ای عوان کے باب قائم كے جوہم نے ذكر كے۔ پوری دنیائے زندہ مردہ بر بلو بول کوشینج ہے کہ چودہ سوسال کے مسلم بین الفریقین کی بھی شارح حدیث ہے اس جسلے کا وہ شیطانی مطلب بیان کرنا ثابت کردیں جوعمرا چھروی کے فتنہ یرورو حيا موز د ماغ بين آيا ـ أگرنيس اوريقينا نبيس تو جان لوكه نبي كريم ﷺ كي حديث پرجموث بول كر تم نے اپنا ٹھکا نہ جنم بنالیاہے۔ أيك بإطل تاويل كاجواب يعدُى مناظرے مِن حنيف قريش رضا خاتى، طالب الرحن زيدى غير مقلد كوكبت اے كرتم نے آ کے کی عبارت نہیں پڑھی اس میں تکھاہے: ''بیا لگ بات ہے مثل کراما کا تین ''۔ان الجواب: بيتاويل بالكل باطل اورخود مصنف كيموقف ك خلاف باس الحكد وقرى كريم 國 و المراغر على الماست كرنام ورا ب الري كريم على آكليس بدكر ليل ويحر" ناظر" توندر بي توعمرا چروي كي عبارت يين العاضر ناظر" بيك وقت دوتول الفظول كامقص دكب موا؟ نيزية تاويل كرنا كرا تكسيل بندكر ليت بين ال بات كي دليل ب كرتم بحي وبال أي كريم

كو" ناظر" مانيا كتنافي يحية بوتو اكر" ناظر" بونا كتناخ اور ني كريم بي كن شان كي خلاف بتو " حاضر" بونا كيون نيل؟

انانیا: اگر تمهاری اس تاویل باطل کوتسلیم کرایا جائے تو اس سے ایت ہوتا ہے کہ تمہار سے نزدیک اگر بی کریم ﷺ کھے بند کرلیں توان کوآ کھے کے پیچھے نظر نہیں آتا توایک طرف تو تم مسلمانوں پ اعتراض کرتے ہوکدان کاعقب او ہے کہ بی کریم ﷺ کودیوار کے پیچیے کاعلم نیں بیٹستان ال - دیوارتواتی موٹی بہال تم آنکھوں کے پتلے پیلوں کے پیچھے کے ملم کی نفی کررہے ہوک كيابور باب حضور والكافو كي علمنس، كيابي كستاخي ين

الجماي ياؤل ياركا زلف درازيس

(نام يال درناوالعمامة الول) (١٩٨٤) (١٩٨٤ متر بنوت العمامة واتي يازاريناوي) ے وہ بھی کفر و کتا فی ہے تواس میں پہلوٹیس صراحتا تی کر یم ﷺ کی گنتا فی تابت مورای ہاس کئے اگر کوئی پیلوا چھا نکال بھی اوتب بھی سے گستاخی ہی تسلیم کیا جائے گا۔ اگر جواب بیدو کہ ہم آپ ے پہلو کے ذمددار میں تواس پر ہمارا جواب ہے کہ پھر ہماری عبارتوں میں آپ کے خودسا محت احمالات کے ہم ذمددار جیں۔ رابعا: نصيرالدين سيالوي بن اشرف سيالوي سر كودحوى لكمتاب: "ان سے پنة جلا كەعبارت كتافى كى موہم ہے كيونكه تجھے سمجھانے كى ضرورت و بين پيش آتى ہے جہاں الفاظ می غلط معنی کے موہوم ہوں "۔ (عبارات اكابركا تحقيق وتضيدي جائزو، ج اس ١٢٨) ال كتاب يربر بلوى استاذ المناظرين اشرف سيالوى كي تقريظ ثبت ہے۔ مناءتابش تصوري رضا خاني لكستاي:

"صاف اورسیدهی بات ہے کہ تو بین آمیز الفاظ یا عبارات کے قائل کوشر عاا خلاقا اپنی صفائی کا تطعاحق نيس پينچٽا"۔

(وعوت فکروس ۱۹۸۷ مکتبه شرفید مرید کے ۱۹۸۳)

'' کھے دیو بندی حضرات ان کفرر عبارات کی تاویلات کرتے ہیں مگر بچی بات سے کہ اگر برهبارات كفرية بين توتا ويلات كون؟ تاويلات دينے تو يو بات ثابت ہورہ ي ہے كد عبارات كفريدين أو تاويلات كى جارى بيئ _ (معرفت: ص ١٠٢)

ال كتاب پر٣٦ ' رضاخاني مفتيان ' كي تقريظات موجود اير _ تو جناب آپ کااس عبارت کو تھجانااس کی تاویل کرنائی اس کی دلیل ہے کہ وال میں پھیے

کالاجیس پوری دال بی کالی ہے۔

الحدلله! رضا خابیوں کے بتائے ہوئے آپئے ہی اس اصول سے اب تک بدنام ز ماسنہ مُتاخان رسول ﷺ احمد رضاخان ،احمد يارحجراتي ،حشست على بعيم الدين ،عمر احجروي وغير بمم كى

(ولاع الله والصاحب عولي عالم المما على المما على المما جن عبارات کی تاویل رضاخانی کرتے ہیں یاان کی عبارات کے دفاع میں اب تک جو پکولک عمیاو وسب کالعدم ہو گیا بلکان کے دفاع میں تکھی جانے والی ایر کتب ان رضاحت نیوں کے عمتاخان رسول بي ہونے پر رجسٹری ہے۔

_خامساً: خودمولوي عمرا چيروي لكستاب:

'' حیسا کہ اللہ تعالی یاک کی نسبت ان برے مقامات پر باوجود موجودیت کے نسبت کرج گٹا ٹی و كفرب كيونكساس كوان مقامات مي تفرت ب اى طرح ني سافظي يم بحى حاضرنا ظرتو بين اوراس كوجائي والي بي بيراورآب كي شهاوت بحى ان مقامات كي ضرور بوكى يسيكن بوجة پ کی ذات یاک ہونے کے ان مقامات پتنظرہ کی طرف منسوب کرنا میں گستا فی ہے اورائيان سے بعيد بيا - (مقياس منظيت: ص ٢٤٩ روار المقياس، الحجره، ومبر ١٩٦٦) توعمرا چروی کا بی کریم ﷺ کی طرف ان مقامات کی نبیت کرناای بات کی دیل ہے کہ جم ا چروی گنتاخ رسول ﷺ اور بیر مهارت ایمان سے بعید ہے۔

الحددثد! انتهائي مخضرا عدازيس اس عبارت كم متعلق رضاخاني تاويل كى دهجيال الدادى كى

الله اكرير يلوى بنارى يل من يدكونى جواب موتوات جى ساست لي آ ع كولك، يار زنده صحبــــ باقى

بريلوي عليم الامت مفتى احمد يار تجراني لكعتاب:

'' تاریک را توں بی تبائی کے اندر بوکام کے جادیں وہ بھی نگاہ مصطفی علیہ السلام ہے يوشدونين"ر (جاءالق:س٩٥)

تاریک راتوں میں جہائی میں سواے حرام کاریوں کے یا بیوی کے ساتھ ہم بستری اور کونے کام کے جاتے ہیں؟ رضاخانیوں کا گند وعقید و طاحظہ ہو عمر انجبروی کاشا گرد اور رضاخانی اسام المناظرين البيخ استاد كاستحما يا بوا كنداس طرح ظاهر كرتا ب:

" كياسينما كن شراب خانول ناج گھروں اور چكلوں پرائند تعالى اور رسول اكرم عليه الصلوة والسلام اورفر شتول كاحاضراورنا ظربونا اورجم جيسيه بدكارانسانول كاحاضرونا ظربونا دونوك

رغاء ابل است والجماعة ١٠١٠ (9A9) برابر بین؟ اور کمیا الله تحالی اور اس کے رسول اکرم علیہ انصلوۃ والسلام کافلی کاروائیوں اور اس چیسی دیگر بے حیاتی کاعلم رکھٹا اور عام آنسانوں کا ان گندے علوم کو حاصب ل کرنا برابر (تورالخواطر:ص4) بيبد بخت كهنا جاءر ہاہے كه نى شراب خانوں سينماوں فلمى گھروں چەكلىد خانوں بيس حساضر ناظر إلى فلمي گانول كاعلم ركھتے ہيں اور بدكارانسانوں پرانيس قياس مت كرور ضاخانيوں كي طرح بدكارانسانون كاان مقامات برحاضروناظر بوناتو يقينان كي كتنافي ببرهمر بي كريم مانتاييم كيليح بیسب جائز ہے اس کئے گستا فی بھی نہیں اس لئے برابرنہیں نی کااور بد کارانسانوں کاان مقامات پر حاضر و ناظر ہونا استغفر اللہ میں کہتا ہوں کہ کیا تو احمد رضا خان بریلوی ،احمہ یار تجراتی ہمسسر اچروی الیاس عطاری اخرر رضاخان کو بھی بدکار انسان مانداے؟ اگر نیس تو انہیں بھی حکے خانے شراب فان اورائد من فلمين و يمضاور بنائے كيك عاضر بافلركيا ہے؟ ایک طرف تورضا خانی کہتے ہیں کہ ہم نبی کریم سلی اللہ علیہ وسلم کواللہ کے برابر تیس بھتے اور يجرجب تبي كريم كے متعلق ان كے كسى خدا كى عقيدے پر اعتراض كيا جاتا ہے تو فورامعا ذاللہ اللہ

رِ قِياس كرنے لگ جاتے ہيں مثلا اگر اللہ كے نبي ہر بجگہ حاضر ناظر مخے تو تو اپنے سحاب كے بسيسر معوندی کیوں بھیج و یاز ہرآ لود گوشت کیوں کھالیا توجیث ہے جواب ویں کے کہ اللہ بھی توب

سب جانبا تفاخدا کے بندے اللہ تو فعال لما پرید۔۔۔۔لایسٹل عمایفعل وهم يسئلون اس کی شان ہے کل تو کوکوئی تمہاری طرح عقل سے پیدل کی توقل کردے کی کی ٹا تک یا تھ توڑ دے کی کوآ گ میں ڈال دے اور بھی قیا ی شکوفہ چیوڑے کہ جب اللہ سے سے کھے کررہا

ہاوراس پر کوئی اعتراض نہیں تو مجھ پر کیول ان سے کہا جاتا ہے کہ جب ہر جگہ حاضر نا ظرتو کیا گندے مقامات پر بھی توجیت سے جواب

كياالله كووبال كاعلم نبيس؟

ظالمواالله الله باور محلوق محلوق بين تم بوج عابول كركيا في كريم صلى الله عليه وسلم كى حياتي ميں ان كيلئے بيہ جائز تھا كہ ووان مقامات پر جائے غيرمحرم عورتوں كود كيھے ا یک مانخی نے کہا کہ میں نے ان رضا خانیوں سے سوال کیا کہ جب حضور حاضر ناظر ہیں ہر عبار جمعی اظریوں نہیں آتے ؟

تو کہااللہ کیوں نظر نہیں آتا؟ گھراللہ کومثال میں چیش کردیا کیاتم نبی کواللہ مانتے ہو؟ اجابو اللہ جسم سے پاک ہے جبکہ نبی کر بم سلی اللہ علیہ وسلم جسم رکھتے تھے وہ بھی جسم کثیف حیاتی میں ہرایک کو جب سوجود تھے تو نظر بھی آتے تھے خدا تو اس وقت بھی نظر نہیں آتا اب جب حضور موجود ڈٹیس تونظر بھی ٹیس آتے

اب بوجهو منظور برباي فلكوف ان حصرات كى بنيادى فلطى عن يبى ب كر مخلوق كوالله

حضرت يوسف عليدالسلام في محنت توثين رمعاذ الله:

مولوی اشرف سیالوی حضرت بوسف طبیالسلام اورز کیفائے بارے میں لکھتا ہے: ''جب حضرت بوسف علیالسلام نے ان کے ساتھ زفاف قرما یا تو ان کو ہا کرہ اور کٹوار ک

پایا آپ نے ان کے ساتھ جہتری فرمائی اور میر بکارت کو قر (اور اس بند ڈبیا کی جانی اپنے تروتازہ یا قوت (رنگ شرمگاہ) کو بنا یا اس ڈبیا کا تفک کھولا اور اس میں مادہ تو اسیدوالا گوہر نہ

وافل کمیا"۔

(تحقیق:من۱۲۲،۲۱)

اگرید بازاری انداز زبان گنتا فی نبیس تو کیا کسی اورکوید کینے کاحق ہوگا کہ احدرمنسا حینان بریلوی نے اختری بیگم کے ساتھ زفاف کیا تو ان کو با کرہ پایا مثل بند ڈییا کے تو ان کے سسسرخ پاقوت میں مادہ تولید والا کو بڑ ڈالا۔۔۔۔۔ شرم ۔۔۔۔۔ شرم ۔۔۔۔۔

مولوگ احمد مضاخان بریلوی هنرت پوسف علیدالسلام اور شیخ عبد القا در جیلائی کا تقت بل کراتے ہوئے کہتا ہے کہ شیخ کاحسن هنرت پوسف علیدالسلام ہے زیادہ تھا معاذ اللہ شیخ تو آئیز ے سامنے والے رخ شخے اور حضرت یوسف علیہ السلام چکھے والے روئے یوسنے فروں ترحسسن روئے سشاہ ہے پشت آئیسنہ سند مواانسہ از روئے آئیسنہ

(حدائق بخشش:س ۱۴ ج ۳)

مضرت آدم عليه السلام كى تويين معاذ الله: مفتى احمد يار جراتى لكستا ب:

" آ دم علیالسلام کو و یکھنے والی چیزیں دکھائی گئی تھیں مثلا ریڈیو، ٹی وی وغیرہ سے سب چیزیں ان کو دکھا کران کے نام اور بنانے کی ترکیبیں اوران کے سارے حالات تائے سمجے"۔

(تغيرتعي: ١٥ ص ٢٣١)

استغفر الله فی وی اوراس کے سارے حالات یعن فلمیں ، گانے ، ڈرامے بیرب حضرت آدم علیہ السلام کودکھا یا گیا تھا لما حظہ ، وللم غیب کی آڑیں کس قدر گندہ عقیدہ چیش کیا جارہا ہے ایک اور معید

''اس کے بعدالی ہنوو(ہندو) کے مذہب کا ذکر ہونے لگا آپ نے فرمایا کہ ہندوکا مذہب قدیم و کہنے ہاور ہر مذہب اس کے بعد وجود ش آیا کیونکہ سید ندہب جعنرت آ دم علیدالسلام کائے''۔

(مقابی الجالس:ص۲۹۳)

استغفرانله معاذالله مقامیں المجالس کا مستند ہونا اقبل میں ذکر کیا جاچگا ہے۔ مفتی احمد یار گجراتی ایک جگہا در حضرت آ دم علیہ السلام کی گستا ٹی کرتے ہوئے لکھتا ہے: '' جب بھی حضور علیہ السلام کسی سے بے توجی فرما لیتے ہیں تو وہ بد بخت جنا ہے اور گناہ کرتا ہے اور حضرت آ دم علیہ السلام سے خطا کا ہونا اس سب سے ہوا کہ تو جبحبوب علیہ السلام پچھ ہے گئی'۔ (طاع بال السطو وجدامد وال

(شان حبيب الرحمن بص ١٣٨)

استغفرانله کتنایز اکفر ہے کہ جب نبی کریم سائٹی بڑکس سے بیٹو جی منسسرماتے ہیں تو وہ بد بخت اور گناوگار ہوجا تا ہے اور حضرت آ دم علیالسلام سے بھی حضور سائٹی بڑے نے بیلتو جمی اختیار کی اس کے ان سے بیڈ خطا (ان کے اصول کے مطابق گنا وو بدینتی) ہوگئ تھی معاذ اللہ ۔۔ استغفر اللہ ۔

> حضور تاشیق بتول کے نام کاذیجہ کھاتے معاذاللہ: مفتی احمہ یار گرائی بغاری شریف پرجموٹ بولئے ہوئے لکھتا ہے:

'' بخاری شریف میں ہے کہ حضور نے نبوت سے پہلے بھی بتوں کے نام کاذبیجہ کھایا''۔ ('فورالعرفان: ص ۹۹ سے)

استغفر الله " بھی" کے لفظ ہے کو یا پر کہنا چاہ رہے ہیں کہ ثبوت کے بعد بھی معافر اللہ کھا تے تھے جب بیر عبارت انوار العلوم کے مفتی کے پاس بھیجی گئی تو اس نے جواب دیا کہ عمارت یا لکل ورست ہے لماحظہ بواصل فتوی (دست وگر بیان نین ۲ می ۱۹۷؍۱۹۷)

مظیراعلی صنرے حشت علی رضوی مجمی اس کفرید عقیدہ کا اظهار یوں کرتا ہے: ''حضور جن امور پر قبل ثبوت عمل کرھیکے جھے اور اعد کو دو حرام ہوئے ملکین رہا کرتے تھے ''۔(۱۵ تقریرین: ص۲۵۷)

انبیاء کرام قبور مطهره میں کیا کرتے ہیں؟ معاذاللہ:

تنام ملمانون كاعتيده بكه الانبياء احياء في قبور هم يصلون مرد شاخايون كا تقيده بكر:

''انبیاء کرام کی قبور مطہرہ میں از واج مطہرات پیش کی جاتی ہیں اور ان کے ساتھ شب باشی فرمانے ہیں''۔ (ملفوظات: ج ۳ ص ۴۷۲) ما یہ شیخواں میں معروفات ہوں ہوں کا میں

بريلوى شخ الديث عبدالرزاق بعتر الوى لكعتاب:

"مورتول علوان عصبت كروياان عشب إشى كروايك الامعنى بس استعال بوعة

بين يعنى براع كرنا"_ (تشكين البنان: ص٥٥ مكتبدام اخررضا)

رضاخانی تاویل:

اعلى حفرت في ايتى طرف في يمازرة إلى كي والفي في كما يد

جواب: جيان تك علامة زرقائ كى بات بقوانبول في فوعلى بن عقيل منبلى كي واليات مرف اتى بات تقل كى ب:

الدنية ... الخ". (زرقاني على الموابب: ٢٥ ص١٩٩)

علامد زرقانی نے اس قول کوجس شخصیت کی طرف منسوب کیا ہے وہ کس تم کی ذہنیت رکھت كتب اساءالرجال بين ديكيس كدريعلى بن عقيل بدعي قفامعتز ليتني اكابر كى مخالفت كى (مسيسنران الاعتدال،ج من ٢ ١ اللذين) ال في منت ما الحراف كياس زمان عن بدعات يس اس كما نظيرنين ملتي (سيراعسلام العبلاء، ج١٩ بص ٨٥٦,٣٥٥) مزيد تفصيل كيليح ابن افسيسر، ذيل الطبقات اوراللسان وغيره كامطالعه كري-ايسے بدعتي اورمعتزلي كول براس طرح عقيدے كى بنیاد قائم کرتے ہوئے کچھ تو حیاء کرنی چاہئے۔ پھراین تقبل کی پوری عبارت چھان مارلیں آپ کو كى عربى عبارت كاييز جرفيل ملح كانواج مطهرات فيش كى جاتى بين ميرهال احدرضاخان نے جس گتا فی کا ارتکاب کیا ہے وہ ابن عقیل کے نقل سے عین ایمان ٹیس بن جائے گا۔

تلك عشرة كاملة

الحددلله جلداول مكمل موحمي ان شاءالله عزيداعتراضات كے جوابات اب جلد ثانی میں وئے جاتھی کے۔

(دناع بن هـ ناولجهاملـ اول) (۱۹۹۳) (کليه نمونيون العباولريازاونديول

انشای اللہ جلد ثانی میں آپ پڑھیں گے مندرجہ ذیل اعتراضات کے جوابات

علمائے دیوبند پریزیدیت کا الزام علمائے دیوبند پر حارجیت کا الزام علمائے دیوبند پر رافضیت کا الزام علمائے دیوبند پر قادیانیت کا الزام علمائے دیوبند پر انگریز نوازی کا الزام علمائے دیوبند پر مخالفت پاکستان کا الزام

نوٹ: کتابت کا بھی جی حتی الا حکان کوشش کی گئی ہے گر بشر ہونے کے ناسطے کتاب اشلاط ہے مبرانیں ہوسکتی اس لئے کوئی غلطی نظراً ہے تو مطلع فرما تیں۔ نیز کوئی ایس اعتراض جسس کا جواب ال جلد میں نیس دیا گیا ہمیں ارسال فرما تیں انعا اللہ اگلی جلد میں اس اعتراض کا جواب شال کرایا جائے گا۔ جزائم اللہ۔

